فرہنگِ آصفیہ
جلد سوم و چہارم
س تا ے
مُرتبہ
مولوی سیّد احمد دہلوی
اردو سائنس بورڈ
وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان
299-اپر مال، لاہور

فرہنگِ آصفیہ

جلد سوم و چہارم

س تا یے

مرتبہ

مولوی سید احمد دہلوی

اردو سائنس بورڈ
299 - اپر مال ، لاہور

تعالی اللہ چہ زیبا ارمغانے **شعر** تبارک اللہ چہ رنگیں گلستانے

فرہنگِ آصفیہ

جلدِ سوم

یعنی جامع ۔ تسنیم ۔ مبسوط ۔ مکمل اور مطوّل اُردو لغات یا غنا احصہ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی متوجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کُل الفاظ یعنی عربی ۔ فارسی ۔ ترکی ۔ ہندی ۔ سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوط بہ اردو ۔ عدالتی و بیگماتی محاورات ۔ اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی اصطلاحات ۔ داخلِ روزمرّہ ضرب الامثال ۔ خاص خاص اشارے ۔ کنائے ۔ تاریخی و لغات ۔ مناسبِ حال مادّے ۔ تذکیر و تانیث کے فیصلے ۔ طبیعیات و فلسفہ کے معترضہ مسئلے ۔ علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے ۔ اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے ملک کی متعدد بولیوں میں قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی اور وجہ تسمیہ وغیرہ قلمبند ہو کر ہزاروں نسخے مروّج و مندرج ہیں

بندہ **سید احمد** دہلوی مصنف و مؤلفِ کُتبِ متعددہ جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹِ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے ۔ مثلاً مناظرۂ تقدیر و تدبیر ۔ وقائعِ دُرانیہ ۔ سفرنامہ مہاماؤ راجۂ الور ۔ ارمغانِ دہلی ۔ طبی تعلیم ۔ لغات النسا ۔ فسانۂ راحت ۔ انشائے ہادی النسا سیرِ شملہ ۔ و کتب تعلیمِ نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار اکیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر سے

قدردانِ علم و ہنر ۔ فیض رساں ۔ فیض گستر جناب معلّی القاب حضورِ پُرنور ۔ اعلیٰ حضرت ۔ والا شوکت ۔ رستم دوراں ۔ افلاطونِ زماں ۔ سلطان ابن السلطان ۔ آصف جاہ ۔ مظفر الملک ۔ نظام الدولہ ۔ حضرت بندگانِ عالی متعالی نواب والا خطاب

میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ ۔ جی سی ایس آئی ۔ آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں روائے مملکتِ حیدر آباد دکن کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سالِ جلوسِ میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور چھ برس میں تیسری نظرِ ثانی کے بعد بہ تمنّا و تبرکاً حضورِ ممدوح کے نامِ نامی سے نامزد و شائع کی ۔ تا کہ اہلِ ہند کو عموماً و باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا رہے اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نام چلتا رہے **شعر** رہتا عالم میں نام قیامت تلک ہے ذوق ۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت ۔ چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہٗ و عمّ نوالہٗ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تا حیاتِ مؤلف مرحمت فرمایا بلکہ عال [illegible] مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا ہے امید ہے کہ اس کی بھی [illegible] فرمائی جائے گی [illegible] پامال ۔

جنوری ۱۹۰۸ء میں

مولوی محمد مرزا بیگ خاں صاحب [illegible] کتب مدارس سرکاری کی تصحیح اور مولوی کرم بخش صاحب مالک و مہتمم مطبع کے حسنِ انتظام و اہتمام سے

اسلامیہ پریس شہر لاہور میں طبع ہو کر مشتہر ہوئی

طبع اول ۱۰۰۰ جلد

ڈاک [illegible] فی جلد [illegible]

بندگانِ عالی میں ایک واجب الرحم گزارش اور اپنی آپ سفارش

جتنا گمنام ہوں ہے مُلک میں شہرت میری ॥ شعر ॥ اس کی قدرت ہے کہ عزلت میں ہے عظمت میری

اگرچہ ہندوستانی اُردو لغات کی نسبت جس کے کچھ اجزا چھپے ہوئے پندرہ برس گزر گئے اور اس عرصے میں اس برق رفتار روزافزوں ترقی کرنے والی اُردو زبان نے تازہ وسعت و منزلی علمیت کے لحاظ سے کچھ سے کچھ رنگ بدل لیا اس فرہنگِ آصفیہ میں بہت کچھ بڑھایا گیا ہے اور جب لکھ انتصار کئے معانی سے مطلق سروکار نہیں رکھا یعنی ارمغانِ دہلی کی طرح شالیہ اشعار و نظائر تاریخی واقعات جدید تحقیقات اور الفاظ کے مادے بکثرت دیے گئے اور گذشتہ سے گزشتہ یعنی سالِ طبع تک اٹھائیس برس صرف کر کے اس ہفتے کی مضبوط بنیاد ڈالی۔ اور تقدمہ کتاب و دیباچے میں جو ایک علیحدہ حصے میں جدا گانہ چھاپا جائیگا ایک نہایت مفید و دلچسپ بحث کی ہے مگر پھر بھی دو وجہ سے حسبِ دلخواہ دل کی حسرت نہ نکلی شعر پُوری ہوئی ہیں اُمیدیں نہ ہوں دیوں ہی عمر ساری گزر جائیگی ۔ بہت سے فائدہ مند نوٹ سکانہ دیکھے ۔ دلاویز بحثیں ۔ حیرت انگیز مادے ۔ اصطلاحات کے پتے ۔ خاص گروہ لغات و حال کے اشعار اور نئے محاورات جو اس زمانے میں انگلو یا غیر زبانوں سے ترجمہ ہو کر فرہنگ کی تکمیل کے بعد ہم تک پہنچے تھے ۔ اچھوتے کے اچھوتے پڑے رہ گئے اور جلدی کے سبب اُنہیں ہاتھ لگانے تک کی نوبت نہ آئی پس چار و ناچار موجودہ حالت ہی میں چھاپ کر پیش کر دینا مناسب جانا شعر بغیر فرم شوے یار آرچہ لا نامہ ॥ نگاہ تابی دامن کو تار بر لینا وہاں خدا تعالیٰ اس جامع العلوم مخزن الفنون ریاستِ حیدر آباد و محبوب خلائق کاشفِ دقائق سلطانِ دکن میر محبوب علی خاں بہادر بالقابہٗ کو سلامت رکھے اگر مہلت کی مرنے خاک نے توقع ہے کہ از سرِ نو شاف رکھ کر طبعِ ثانی میں یہ ارمان بھی نکل جائیگا شعر کس کر ہے ناامیدی درگاہِ آصفی سے ॥ جس کی کہ اندو ہے ویسا ہی پائینگا ۔

اول وجہ یہ ہے کہ اس لُغات کی اشد ضرورت کے سبب دور اندیش ارکین سلطنت نے قابلِ اطمینان مقول مہلت نہ دی یہاں تک کہ منظورشدہ انعام کی رقم میں سے بیں خیال کہ بعجلت چھپ کر جائیگی ایک معقول رقم روک رکھنے کی صلاح بتائی ۔ اس کے علاوہ پبلک نے بھی جس حالت میں تھی اسی حالت میں اسکے شائع ہو جانے پر اصرار کیا ۔ حالانکہ حضورِ نظام پر بہت افزائی اور دستگیری سے پبلک نے جی اکھڑ ا ۔ اور یہ نہیں کہ شعر راہ پانی کی جولینے کی ترغیب نہیں کھیلنا جانتے ہیں منزلِ گزشتہ کے ساتھ ॥ دل کا شعور ہے خطا ہونے کی کچھ بات نہیں ॥ گفتگو رہا ہی ہے الٹی کہ جانے کے ساتھ ॥

دوسری وجہ یہ ہے کہ کتاب کچھ ایسی گھڑی میں شروع ہوئی ہے کہ اس نحیف مؤلف کو مصائب و آلام کا پالا پڑا یا مانا قصہ عرصہ کے علاوہ سال گذشتہ میں پیہم ناگہانی اموال صدمے ایسے گزرے کہ انہوں نے سارا سہارا ڈھا دیا پہلے [illegible] اور جوان لخت جگر کی بیٹی [illegible] نے داغِ مفارقت دیا ۔ اس کے بعد ہی ایک شمن واسطے کشمیری پنڈت نے [illegible] جس کا گھر دولت تھا ساتھ تین ہزار کی املاک رقم دبالی ۔ عدالت تک نوبت پہنچی ساتھ پانچ ہزار روپے اور خرچ ہو گئے ۔ قانونی گرفت کے سبب قید میں دھر الفریق سے عدم ثبوت میں مقدمہ خارج ہوا ۔ واقعات پر کسی حاکم نے توجہ نہ فرمائی ۔ اپریل [illegible] تک یہ مصیبت الحال جس کے سبب بنا دت ذو تمام گھیروں منصبہ [illegible] کا مقابلہ کرسکا ۔ اور یہ [illegible] بھی خود ہی برداشت کرنا پڑا ۔ غیر بقول حضور شعر ۔ وہ دیدہ گرد دل کو کہ اگر جو نہ جانام ॥ پروا نہیں کچھ اس کی [illegible] رنگ فنا آشنا

غرض جس طرح بنا جوں توں کر کے اور ہمراہ جب قرض و دام سے فرہنگ آصفیہ کو چھاپ کر حکمِ عالی بجا لایا ۔ شعر ہے گو کہ دل کو گریا یہ کہ ساری جان ماری [illegible] جس کے لئے ملا مرا دل شمسیر تھا کسی طرح حضورِ عالی کے گرش مبارک تک یہ کیفیت پہنچے اس ان کی شعر [illegible] ہم سب زبیں کر دیا ۔ [illegible] کر نکال دے [illegible] کے انعام میں صرف ہوں وہ بھی مل جائے ۔ اور بندہ قرض خواہوں سے چھٹکے ۔ سو کہ مجھے نجات پائے ॥ شعر ॥ وہ نہیں دل جو کسی کے لئے بیتاب نہیں ॥ وہ نہیں چشم جو آلودہ خوناب نہیں ॥ مگر ایسی قسمت کہاں کہ کیفیت سرکار تک پہنچے ہزاروں اسے پڑھنے والے لیکن صحیح نظم اپنے دل منظر کہ بے شاہ دکن حامی ॥

ان مصائب اور صدمے کی مفصل درد انگیز کیفیت جسے سن کر سنگیں دل بھی آنسو بہانے دیباچے میں عرض کی جائیگی بلکہ اس دل صدمے کے متعلق بنا زمانہ کی ہدایت تاثرات و عدالتی نقائص اور زمانہ کے دوستوں کی حالت دکھانے کی غرض سے ایک یار مار کشمیری پنڈت کے نام سے تنہا آپ جداگانہ بھی زیرِ تصنیف ہے جس سے ہم جیسے سادہ دلوں کو ایک عمدہ سبق حاصل ہوگا شعر ہے دل کے جلے سوزِ سخن میں نہیں ہوتا ॥ خوشبو کے لئے آگ پہ رکھتے ہیں اگر کو ॥ فقط

بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ وظیفہ خوار سرکارِ عالی مقام حضورِ نظام دام اقبالہٗ ۔۔۔ ستمبر [illegible] و التمام شد

قطعہ کافی ہے یہ شرف کہ ہوں کمترین غلام ॥ مانا کہ جاہ و منصب و شہرت نہیں مجھے ॥ قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں ॥ ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۲۰	۲	۲۰	گن	گرن
۲۲۱	۲	۷	صیقل ہونا	صیقل ہونا
۲۲۲	۱	۱۱	صلا رون کی آواز	صلازون کی آواز
۲۲۳	۲	۲۰	بانہم	باہم
۲۲۳	۲	۲۴	قابجب	قابیت
۲۲۶	۱	۶	مٹے	بیٹے
۲۲۹	۱	۸	آگنده کوش	آگنده گوش
۲۲۸	۱	۲۹	صلاح بمصلحت	صلاح ومصلحت
۲۳۱	۲	۱۰	لرتا	سرتا
۲۳۳	۱	۸	ضبط گرنا	ضبط کرنا
۲۳۴	۱	۲	بحث وتکوار کرنا	بحث وتکرار کرنا
۲۳۴	۱	۲۶	اسم مونث	اسم مؤنث
۲۳۵	۱	۱۰	تاج	تابع
۲۳۷	۱	۳	بھٹے مبق پر	بھٹے طباق پر
۲۳۸	۱	۲۵	منذجفت بے	منذجفت کی
۲۳۷	۲	۵	اکاست جانا	اکارت جانا
۲۳۷	۲	۸	کام ورکھنا	کام رکھنا
۲۳۸	۲	۲۱	بھوٹے	چوٹے
۲۳۹	۱	۱۳	کا ہے کو	کاہکو
۲۳۹	۲	۲	(۱ ہو۔ اناری)	(۲۔ اناری)
۲۴۰	۱	۲۹	قبلنۂ	کلبۂ
۲۴۰	۲	۵	ذاکر	ڈاکر
۲۴۰	۲	۲۳	ارکوست کیا کرے	رکوست پیارے
۲۴۰	۲	۲۰	بچ تھے	بکتا ہے
۲۴۲	۱	حاشیہ	طرئو	طرّہ
۲۴۴	۲	۳۰	تنزکیۂ ظاہر	تزکیۂ ظاہر
۲۴۵	۱	۲۹	انث	الث
۲۴۵	۱	۲۹	ختنز	طنز
۲۴۹	۱	۲۰	طوائف الملوک	طوائف الملوک
۲۵۳	۲	۷	بندر کھا جائے	بند رکھا جائے
۲۵۷	۱	۱۳	مترقش	مرتش
۲۵۹	۲	۲۴	عالم دیگر	عالَم دیگر
۲۶۰	۲	۲	عالم بالا	عالَم بالا
۲۶۷	۱	۲۹	عباداں سے	عباداں سے
۲۶۷	۲	۹	جزیرہ تما	جزیرہ نما
۲۶۷	۲	۱۸	ننھال	ننھیال
۲۶۷	۲	۲۷	حمرالموت	حضرت موت
۲۶۸	۲	۲۵	بالنقیہ	بالتقیہ
۲۶۷	۲	۲۹	با برو	[illegible]
۲۶۸	۲	۲۹	شقاقت	سقاقت
۲۶۸	۲	۱۹	باکثیرہ وغیرہ	باکثیر جمیل الیل۔ غرہ۔ باصفا۔ بزانہ

[illegible]

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷۰	۲	۱۳	لیں قرض مٹے کہاں سے	لیں قرض سے کہاں سے
۲۷۳	۱	۱۸	ہم صیتی	ہم سجتی
۲۷۴	۲	۲۵	پنساری	پنساری
۲۷۴	۱	۱۱	(ع • ت)	(ع + ت)
۲۷۵	۱	۱۶	کروه اتھ	مکروه اتھ
۲۷۶	۱	۱۷	حل آج	حل کج
۲۷۶	۱	۱۹	انشاسے راز	انشائے راز
۲۷۶	۲	۲۲	(اطرانگ)	(طرانگ)
۲۷۷	۱	۱۱	عقل چزخ	عقل چرخ
۲۷۷	۲	۳	گاؤری	گاؤدی
۲۸۳	۱	۲۵	انگریزی	رنگریزی
۲۸۳	۱	۲۳	بیان کرتے ہیں	بیان کرتے ہیں
۲۸۳	۱	۲۸	لڈن	کدُن
۲۸۷	۲	۲۲	خالہ کعبہ	خانہ کعبہ
۲۸۹	۱	۹	سب جگہ ہوتا	سب جگہ ہوتا
۲۹۰	۲	۱۸	جاتا ہے	جاتا ہے
۲۹۱	۱	۵	اسے عنقا کہتے تھے	اسے عنقا کہتے تھے
۲۹۲	۱	۵	کھتے ہیں	کہتے ہیں
۲۹۲	۱	۵	نہیں چال صحیح ہے	نہیں یہ چال صحیح ہے
۲۹۲	۱	۹	ان کا نام نیسٹیس ہے	ان کا نام ٹیلسٹیس ہے
۲۹۲	۱	۲۱	کھبرکر	ہوکر
۲۹۲	۲	۱۹	دار عالم میں	دار عالم میں
۲۹۳	۲	۹	مرگیا	مرگیا
۲۹۵	۲	۱۲	الم نشرح	الم نشرح
۲۹۶	۱	۲	کھنوڑولانا	کھنوڑولانا
۲۹۶	۱	۸	کھونا	کھونا
۲۹۷	۱	۱۴	سنہ وه	وه سنہ
۲۹۸	۲	۶	+ پ بنے ۃ کو	پ سے ۃ کو ت سے
۲۹۸	۲	۲۵	آنسوؤں کے	آنسوؤں کے
۳۰۱	۱	۲۷	بعض کا بدلہ لینا	بغض کا بدلہ لینا
۳۰۱	۲	۱۰	ایز	ایبز
۳۰۳	۱	۹	ہونی	ہولی
۳۰۳	۲	۱۸	ایک کا بریے جامہ	ایک برکا پیجامہ
۳۰۳	۲	۲۴	بیتناک	ہیبتناک
۳۰۵	۱	۱۹	توردوں	توڑدوں
۳۰۶	۲	۸	بطنے	بطخے
۳۰۷	۲	۱۳	حسن خداداد نہ اس کو	حسن خداداد نہ اس کو
۳۰۸	۱	۱۹	جھکر	ہم کو
۳۰۸	۱	۱۹	بھی م بخت	بھی کم بخت
۳۱۱	۱	حاشیہ	فرہنگ آصیہ	فرہنگ آصفیہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۱۱	۱	۱۵	بادہ پیماں	بادہ پیما
۳۱۱	۲	۲۷	برجستہ لطیفہ	برجستہ لطیفہ
۳۱۲	۲	۸	شکست وغیرہ ہے	[illegible] وغیرہ ہے
۳۱۳	۲	حاشیہ	غلط	غلہ
۳۱۳	۱	۲۷	غلطان	غلطاں
۳۱۳	۱	۲۹	پیچان	پیچاں
۳۱۵	۱	۵	دردمندی ظاہر کرنا	دردمندی ظاہر کرنا
۳۱۵	۱	۱۱	جاگنے کا ایک	جاگنے کا ایک
۳۱۵	۲	۵	اترانا	اترانا
۳۱۵	۲	۲۰	چھنے	چھنے
۳۱۷	۱	۳	خوردہ پرداخت ہونا	خوردہ پرداخت کرنا
۳۱۷	۱	۱۲	تابے کی	تابے کی
۳۱۷	۲	۲۲	کسی کسی سے	کسی کسی سے
۳۱۷	۲	۳۰	شور کرنے والا	شور کرنے والا
۳۱۸	۱	۹	جمعیت	جمعیت
۳۱۸	۱	۱۰	کھو	کھو
۳۱	۲	۲	بس قیمت	پس قیمت
	۱	۳۰	اکرچھوں	اکر چھوں
۳	۲	۹	جولین ہے	جولیں ہے
۳۱۹	۲	۹	اے ختم رسل قرب تو معلوم شد	اے ختم رسل قرب تو معلوم شد
۳۲	۱	۱۱	(سوز)	(سوز)
۳۲۰	۱	۱۵	گھنگھرے اڑانا	گھنگھرے اڑانا
۳۲۰	۲	۱	سوکھ لیتا ہے	سوکھ لیتا ہے
۳۲۰	۲	۹	ہرزہ دی	ہرزوی
۳۲۰	۲	۴	سکری	سکڑی
۳۲۲	۱	۲۹	اُس نات پر	اُس ذات پر
۳۲۳	۱	۳	نہوش	نوت
۳۲۳	۱	۱۹	سوخت	سوختہ
۳۲۴	۲	۱۲	فائیل کرنا	فائل کرنا
۳۲۴	۲	۳۰	یوروب	یورپ
۳۲۵	۱	۲	رمقش	آتش
۳۱۹	۲	۳	ایا [illegible] کرتا	کیا عہد کرتی
۳۲۶	۱	۶	معاوصہ	معاوضہ
۳۲۹	۲	۹	تحمیل سوز	تحمیل سوز
۳۲۹	۲	۱۴	گھروم	گجروم
۳۳۰	۱	۳	بھول گئی	بھول گئے
۳۳۰	۱	۳	باؤتو	باؤتو
۳۳۰	۱	۴	فراموش کار	فراموش کار
۳۳۰	۱	۳۰	فرسودہ خدا	فرمودۂ خدا
۳۳۰	۲	۱	فربہ	فربہ
۳۳۱	۱	۱۰	آرتا ہے	آتا ہے
۳۳۱	۱	۲۵	برزدوسی	فردوسی
۳۳۳	۱	۲۹	آستان	آستاں
۳۳۳	۱	۲۹	فرشتہ خان	فرشتہ خاں
۳۳۴	۱	۱۵	دہ روزہ	دہ روزہ
۳۳۴	۲	۲۲	قبل مدد کا	قتل مدد کا
۳۳۸	۲	۱۸	مشہور سنگ تراش	مشہور سنگ تراش
۳۳۸	۲	۲۵	تواس نے	تواس نے
۳۳۹	۱	۱۴	مظلوموں	مظلوموں
۳۳۹	۲	۳۰	فرید گنج	فرید شکر گنج
۳۴۰	۱	۳	نقروں	نقیروں
۳۴۰	۱	۱۱	ملاک کیا	ہلاک کیا
۳۴۰	۲	۳	چوکنا	چوکنا
۳۴۰	۲	۱۸	قائم	قائم
۳۴۱	۱	۲۲	تیز زبانی	تیز زبانی
۳۴۱	۱	۲۷	آردو	اردو
۳۴۱	۲	۸	خون نکانا	خون نکالنا
۳۴۲	۱	۳	چھ	چھ
۳۴۲	۱	۲۸	جہاں خراب سے	جہان خراب سے
۳۴۳	۱	۳	تجی	تجی
۳۴۳	۱	۱۰	اصراف کرنا	اسراف کرنا
۳۴۳	۱	۳۰	پیر مغاں سے	پیر مغاں نے
۳۴۳	۲	۳	کسے علمی امتحان	کسی علمی امتحان
۳۴۳	۲	۱۰	خلقت	خلقت
۳۴۳	۲	۲۵	جونی آدمی	جولی آدمی
۳۴۴	۱	۷	بڑھے	پڑھے
۳۴۴	۱	۱۹	ادا اکرتے ہیں	ادا کرتے ہیں
۳۴۵	۱	۲۵	روق	ذوق
۳۴۶	۱	۱	۱۲۶۳ء	۱۲۶۹ء
۳۴۶	۱	۴	چند	چھند
۳۴۶	۱	۴	حوش	خوش
۳۴۶	۱	۸	آدد	آدہ
۳۴۶	۱	۸	جیسے	جیسے
۳۴۶	۱	۱۳	کسی سے	کسی سے
۳۴۷	۱	۱۸	اس جہاں فانی سے	اس جہان فانی سے
۳۴۸	۱	۹	بہت سے	بہت سی
۳۴۸	۱	۱۸	سوئیں	سوئیں
۳۴۸	۱	۲۳	شورلی	شورلی
۳۴۸	۱	۲۴	اکھڑ لائے	پکڑ لائے
۳۵۰	۱	۱۵	نقیر کی تانیث	فقیر کی تانیث

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۵۰	۱	۲۶	علم دین کا۔ فاضل	علم دین کا فاضل
۳۵۰	۲	۲۳	(کبات میں)	(مرکبات میں)
۳۵۱	۱	۱۱	اینی	اپنی
۳۵۱	۲	۹	ہنے	ہے
۳۵۲	۱	۳	فتنۂ محشر	فتنۂ محشر
۳۵۲	۱	۸	نمک کو غیرۃ ہونا	فلک کو غیرۃ ہونا
۳۵۵	۱	۲۶	زوقیت	فوقیت
۳۵۶	۱	۱۳	بگڑا اُکھڑا	بگڑا اُکھڑا
۳۵۶	۲	۶	دضع	وضع
۳۵۶	۲	۱۵	انفصل	انفصال
۳۵۷	۲	۱۹	انفسال ہونا	انفصال ہونا
۳۵۸	۱	۱۸	دمیرہ	وغیرہ
۳۵۸	۱	۱۱	شا	تھا
۳۵۹	۲	حاشیہ	تابِن	تاب
۳۶۱	۲	۴	ستھیانا	ہتھیانا
۳۶۲	۱	۶	عیان	عیاں
۳۶۲	۱	۶	اسمان	آسماں
۳۶۲	۲	۲۲	بجاتا	بجاڑا
۳۶۳	۱	۶	بالترتب	بالترتیب
۳۶۶	۱	۹	آشنا ہوا ہے	آشنا ہوا ہے
۳۶۶	۱	۲۳	اکہری قطار	اکہری قطار
۳۶۶	۲	۶	ساما شہر	سارا شہر
۳۶۶	۲	۱۵	بڑی وتت سے	بڑی وقت سے
۳۶۶	۲	۱۷	شکستہ حصّہ	شکستہ حصّہ
۳۶۶	۲	۲۳	حوٹی پر	چوٹی پر
۳۶۸	۱	۱۱	رجاب	احجاب
۳۶۸	۱	۱۳	جو چلے	جو چکے
۳۶۸	۲	۹	کیا بار	کیا یار
۳۶۹	۱	۲۹	حود دار تقاطع	عمود دار تقاطع
۳۶۹	۱	۳۰	دو ہرا جامہ	دُہرا جامہ
۳۶۹	۲	۹	فصل گل	فصلِ گل
۳۷۱	۱	۲۴	جرات	جرأت
۳۷۱	۱	۳۰	تحت الشرے	تحت الثرے
۳۷۲	۱	۱۰	ملفرو	مفرد
۳۷۲	۱	۲۲	قبول	قبولی
۳۷۲	۱	۲۳	قیولیت	قبولیت
۳۷۲	۲	حاشیہ	قتل	قتی
۳۷۲	۲	۲۱	قتل عمد	قتلِ عمد
۳۷۳	۱	۲۸	بگرنہ ہو	مگرنہ ہو
۳۷۳	۲	۱۱	روزا زن کو	روزِ ازل کو
۳۷۳	۱	۵	یا۔ الشہر	یا الشہر

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۷۵	۱	۲	عارم وشت جنوں	عازمِ وشتِ جنوں
۳۷۶	۱	۱	قدم نکلنا	قدم نکلنا
۳۷۶	:	۱	کھوڑے	گھوڑے
۳۷۶	۲	۴	بفتحتیں	بالفتح
۳۷۸	۱	۲۵	گڑگڑا ہٹ	گڑگڑاہٹ
۳۷۸	۲	۲۳	مسلمان	مسلماں
۳۷۸	۲	۲۳	قرآن	قرآں
۳۸۰	۲	۳۳	سبز کھانڈ	سبز۔ کھانڈ
۳۸۲	۱	۱۴	قُرول	قُزول
۳۸۲	۱	۱۵	قُرول	قُزول
۳۸۲	۲	۲۸	ث	ت
۳۸۲	۲	۲۹	ث + ع	ت + ع
۴۰۱	۱	۱	ساحت	ساخت
۴۰۳	۲	۱۹	بلستا ہے	ہنستا ہے
۴۰۷	۲	۱۷	چیم دھاڑ	چیخم دھاڑ
۴۰۸	۲	۹	پہو	پہلو
۴۰۹	۱	۸	قلر توڑنا	قہر توڑنا
۴۱۰	۲	۲۶	جشپا جھپ	جھپا جھپ
۴۱۱	۱	۱۴	بھوجیوری	بھوجپوری
۴۱۱	۱	۱۹	نقرۂ	نقرئی
۴۱۱	۲	۲۹	اسم مؤنث	اسم مذکر
۴۱۲	۱	۸	بہنیاں تو بنانے لگی	بولیاں بنانے لگی
۴۱۲	۲	۲۶	بسمل جہاں کو	بسمل جہاں کو
۴۱۳	۱	۲۶	مارا	مار
۴۱۳	۲	حاشیہ	کابث	کاٹ
۴۱۵	۱	۸	کمتا	کمنا
۴۱۶	۲	۱۵	دل عشاق	دلِ عشاق
۴۱۶	۲	۲۳	دودہ چھاغ	دودۂ چراغ
۴۱۸	۲	۲	جہاں رات دن	جہاں میں رات دن
۴۱۸	۲	۳	پھر نیست سے	پھر نیست سے ہست
۴۱۸	۲	۶	ینجاب	پنجاب
۴۱۹	۱	۵	جبدہ	جُبّہ
۴۱۹	۱	۹	جرب	حرب
۴۱۹	۲	۲۹	کوئی تعریب کرنا	کوئی تقریب کرنا
۴۲۳	۲	۸	تیغ جو قاتل بجا لائے	تیغ قاتل جو کھا لائے
۴۲۴	۱	۲۱	چپٹ تبا	چپت بتا
۴۲۴	۲	۲۵	چھبیس راگنیوں میں سے	چھتیس راگنیوں میں سے
۴۲۵	۱	۱۴	بھوا	بھرا
۴۲۵	۱	۱۸	زرد کافی	زرد کلغی
۴۲۵	۲	۷	الفت شوری	الفت لمدی

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۲۶	۱	۱۳	دکل	کل
۴۲۷	۱	۲۸	یھاتی پ	چھاتی پ
۴۲۸	۱	۵	تیل تواب	تیل توا
۴۲۸	۱	۸	بجیتے	بھیجے
۴۲۸	۱	۱۴	کنٹو نٹا کرنا	کنٹو نڈا کرنا
۴۳۰	۱	۹	تادھند	تادہند
۴۳۰	۲	۱۳	پچھے ہو	پچھے او
۴۳۱	۲	۲۵	گار	کار
۴۳۲	۱	۷	فاغل	تاغل
۴۳۳	۲	۹	کام بڑھیکا	کام بڑھتی کا
۴۳۵	۲	۱۰	کولی دھندہ)	کولی دھندا
۴۳۷	۲	۱۷	بلاتا	لاتا
۴۳۹	۱	۵	کانردیل	کامرُوپل
۴۴۰	۱	۵	مُنقہ سے	مُنڈ سے
۴۴۰	۱	۲۸	بروئے	بھر دیئے
۴۴۱	۱	۲۳	بات سنائی دینا	بات سُنائی نہ دینا
۴۴۱	۱	۲۶	کادھی	کاتھی
۴۴۱	۱	۲۹	اُس در پہ حیران پڑی	اُس در پہ یہ حیران پڑی
۴۴۱	۲	۷	جتاتا	جتاتا
۴۴۲	۲	۸	سُن تو تو	سُن تو لو
۴۴۴	۱	۱۷	منبہ ہوتا	متنبہ ہوتا
۴۴۴	۲	۲۲	صم سے	اسم سے
۴۴۵	۱	۱	بیٹھے تے	بیٹھے تھے
۴۴۸	۰	حاشیہ	۸۴۳	۸۴۴
۴۴۸	۱	۲۸	ہوا اس قدر	ہُوا اس قدر
۴۴۸	۱	۲۹	خھد ترازو	خار ترازو
۴۴۸	۲	۱۱	گھوڑے ۔کو	گھوڑے کو
۴۴۹	۱	۱۲	سالمرُبل	ساغرُبل
۴۵۰	۲	۱	مجھے	تُجھے
۴۵۶	۱	۲	رونے	روئی
۴۵۹	۲	۱۹	معنی	معنی
۴۵۹	۲	۲۱	کُجزن	کُجزن
۴۶۰	۱	۱۵	نقاکبوتر	تقاکبوتر
۴۶۰	۱	۱۶	پاچنے والی	ناچنے والی
۴۶۰	۱	۲۹	کسی بیٹھے	کبھی بیٹھے
۴۶۱	۱	۵	راہ والقلاب	رہ انقلاب
۴۶۳	۱	۱۱	چھاتا	چھاتا
۴۶۴	۱	۱۴	گل کمیہ	گل کھیہ
۴۶۵	۱	۳۰	باریگ	باریک
۴۶۵	۲	۳	نکھرے	بکھرے
۴۶۹	۱	۲۶	آسے شلتہ	آسے شلقہ یعنی ٹ
۴۶۹	۲	۳۰	تماشیں تجاتا	تماشیں بجاتا
۴۷۱	۲	۲۳	جرہوئی ہے	جڑ ہوئی ہے
۴۷۲	۱	۳۰	خونخوار ہوگیا	خونخوار ہوگیا
۴۷۲	۲	۱۸	گاڑی گاڑی سے	گاڑی کا گاڑی سے
۴۷۳	۱	حاشیہ	کشا	کشن
۴۷۵	۲	۱۴	اوھک	اوھک
۴۷۶	۱	۱۹	ہم موقت	اسم مؤنث
۴۷۶	۲	۹	تحنق	تجبل
۴۷۷	۱	۱۹	کج کج زبان	کج کج زُبانی
۴۷۷	۱	۲۸	سکوان	ستھرن
۴۷۷	۲	۷	ادھ کچرا	ادھ کچلا
۴۷۸	۲	۷	کمیان	کمّیاں
۴۷۹	۱	۵	جھپیر بھرنا	چپیٹر بھرنا
۴۸۱	۱	۱۳	تمکین بیان	رنگین بیاں
۴۸۴	۱	۱	جان کنکی	جان کنی
۴۸۶	۱	۱۸	چھنے چپاتا	چھنے چاپنا
۴۹۱	۲	۱	ربتا	رہنا
۴۹۱	۲	۱۲	مکاتوں کے	مکانوں کے
۴۹۲	۱	۲۱	عنایت فرمانا۔ دینا ، عطا فرمانا	عنایت فرمانا ، دینا ۔ عطا فرمانا
۴۹۲	۱	۲۲	(دیا کرتے ہیں)	(دیا کرتے ہیں)
۴۹۳	۱	۱۲	اپنے	اپنے
۴۹۵	۲	۷	کڑکڑی تڑی	کڑکڑی تڑی
۴۹۶	۲	۳	لُوون	لُوں
۴۹۷	۲	۳۰	گوتا	ڈوتا
۴۹۷	۲	۳۰	پچھا کرنا	پنکھا کرنا
۴۹۸	۲	۲۹	جوں حکمت	جوں حکمت
۵۰۲	۱	۱۱	خانخال یا برہمن	خانخال یا برہمن
۵۰۳	۱	۱۳	لکڑی کا کام	لکڑی کا تام
۵۰۵	۱	۲۷	یاں سانروباغر	یاں ساغرو دامر
۵۰۹	۲	۰	حاشیہ	کسط
۵۱۲	۲	۳	گشت	گشت
۵۱۳	۱	۳	ترل	سول
۵۲۲	۱	۹	جو بہتر تو مجھ میں	جو ہر تو مجھ میں
۵۲۸	۱	۶	عرلی	عرفی
۵۲۸	۲	۵	تجل گشور	تجمل گشور
۵۲۹	۱	۲۲	کہمہ	بھو
۵۳۳	۲	۱۱	دو باریکا کڑسی کے چار کو	دو باریکا کڑی کے چار کو
۵۳۹	۲	۹	زکٹ	زلفہ
۵۴۱	۲	۱	کل جانا	گل جاتا
۵۴۱	۲	۱۳	بجھسری صورت	بجھوی صورت
۵۵۰	۱	۲	دشمن کا کلیجا	دشمن کلیجا
۵۵۱	۱	۱	کھرادہ	کرمیادہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۵۳	۲	۳۰	کرہ تنفر	کوہ تنقر
۵۵۴	۰	۳	کرتے ہین	کرتے ہیں
۵۵۴	۰	۳	تصویر مین	تصویر میں
۵۵۴	۰	۴	مستورون کے	مستوروں کے
۵۵۵	۱	۱۵	خوب ڈل ڈل کر	خوب ٹل ڈل کر
۵۵۹	۲	۱۹	شاہ جہان	شاہ جہاں
۵۹۰	۲	۱	بلکہ ابز بتہ	ملکہ ابز بتہ
۵۶۱	۱	۸	وامارن	واماں
۵۶۱	۲	۲۸	کرجون	کرجوں
۵۶۱	۲	۲۹	اسم مذکر	اسم مذکر
۵۶۲	۱	۱۳	جیلے	جیسے
۵۶۲	۲	۲۴	کرا ایینٹہ جاتا	کر آئینہ جانا
۵۶۳	۱	۲۰	طرف پہ نیچا کرنا	طرف سے نیچا کرنا
۵۶۴	۲	۴۰	اکتہاری	اکہتاری
۵۶۵	۲	۸	کسیلا	کیلا
۵۶۶	۱	۱۹	زلف عطبر	زلف عنبر
۵۶۷	۲	۱۹	لزک	گوش خزک
۵۶۹	۲	۲۴	راک کے بجھنے	راگ کے سمجھنے
۵۶۶	۲	۳۰	بوہ ماتا ہے	بوہ جاتا ہے
۵۶۸	۱	۱۶	جوتی کے پچلے	جوتی کے پچلے
۵۶۹	۲	۹	جھوڑ دینا	چھوڑ دینا
۵۶۹	۲	۱۴	کتارہ جاند	کنارہ چاند
۵۶۸	۲	۲۹	نیا	نیلی
۵۷۰	۱	۱	کنیک	کلنک
۵۰	۱	۲	کنشہ	کنشہ
۵۷۹	۱	۲۰	کوراسے پنڈے والا	کورے پنڈے والا
۵۸۳	۱	۷	ھشن	ھشت
۵۸۴	۱	۸	بواو مجہول۔ اسم مؤنث	بواو مجہول اسم مؤنث
۵۸۴	۲	۲۹	ساکناں کو سے دوست	ساکنان کوئے دوست
۵۸۹	۲	۱۳	ہوسکے	ہوئے تھے
۵۸۹	۲	۳۰	بنی آدم	بنی آدم
۵۹۱	۱	۵	کؤسے	کوسے
۵۹۱	۱	۵	اسیے	ایسے
۵۹۱	۱	۳۰	دھوپ	دھوپ
۵۹۳	۲	۴	بجھانے بھی	بجھا بھی
۵۹۳	۲	۴	ملے کا	ہلے کا
۵۹۵	۲	۲۱	کرمل	کوھل
۵۹۹	۱	۲۳	مصنف لکھی	مصنف لکھے
۵۹۹	۲	۳۲	سوتا ہے	روتا ہے
۶۰۰	۱	۱۳	اپنی اسٹی	اپنی لہنی
۶۰۱	۱	۲۳	کوبے	گنبد
۶۰۱	۱	۲۲	ککشتوں	کچھوں
۶۰۱	۱	۲۵	اندراسن	اندر آسن
۶۰۱	۱	۲۰	خاک تڑاتی	خاک اُڑاتی
۶۰۱	۱	۲۹	پہلے ہوش	پسینے بھوش
۶۰۱	۲	۱۹	ہلاتا یوں	ہلاتا ہوں

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۹۰۲	۲	۳	کریگا	کریگا
۹۰۲	۲	۴	برا کریگا۔	بُرا کریگا
۹۰۵	۲	۱۹	بلو بیچھے	پیچھے
۹۰۵	۲	۲۹	پھنسانا	پھنسانا
۹۰۸	۱	۲۲	قصائی کا	قصائی
۹۱۰	۱	۲۵	چنچل منی	چنچل منی
۹۱۸	۲	۱۸	پشیا ڈان	پیشا ڈانا
۹۱۹	۱	۱۰	کھوتی	کھوتی
۹۱۹	۱	۲۰	کھرتوا	کھرتوا
۹۲۰	۱	۳۰	ناکل	نا اکل
۹۲۱	۱	۱۹	نگرڈانا۔ نگرڈانا	نگر ڈانا
۹۲۲	۱	۲۴	کمرنجا	کمرنجلا
۹۲۳	۱	۱۷	صدمۂ انتقال	صدمہ انتقال
۹۲۳	۲	۲۹	براگی	بُرائی
۹۲۴	۲	۹	ئی وا تشا ہو جانا	آوا تھا
۹۲۹	۱	۸	ٹٹ	نٹ
۹۲۸	۱	۶	ہنسا	ہنسا
۹۳۴	۱	۲۵	کمنکسار	کمنکھار
۹۳۴	۲	۱۹	کھنگر	کھنگر
۹۳۵	۱	۲۷	جھوڑ دوں	چھوڑ دوں
۹۳۵	۲	۲۴	لیت	کیت
۹۴۲	۱	۲	گھورا	گھوڑا
۹۴۲	۲	۱۳	یلاؤ	پُلاؤ
۹۴۳	۱	۲۹	چھاتا	بھاتا
۹۴۵	۲	۳	دگرنہ کوئی م کو سوز	دگرنہ کوئی دم کو سوز
۹۴۹	۱	۱۰	جلد بڑا	جلو بڑا
۹۴۹	۲	۲۹	کیا بلو چھتا ہے	کیا پوچھتا ہے
۹۵۰	۱	۲۸	ہوسکے۔ مقابلہ	ہوسکے • مقابلہ
۹۵۱	۱	۱۱	کیا خرب	کیا خوب
۹۵۱	۲	۹	کیا خوب	کیا خوب
۹۵۱	۲	۱۹	سفر کا حردد کرنا نہیں کرنا پڑتا	سفر کا تردد نہیں کرنا پڑتا
۹۵۴	۲	۹	جو کل کہا یہ اب	جو کل کہا کہ یہ اب
۹۵۶	۲	۷	بیت	کیت
۹۵۷	۱	۴	پھنسا	پھانسنا
۹۵۷	۱	۲۵	کیڑا	کیڑا
۹۵۷	۱	۲۹	جانو۔ گھن •	جانور • گھن •
۹۵۷	۲	۱۲	کیڑے	کیڑے
۹۵۸	۱	۱۳	کھڑی	کھڑی
۹۵۸	۲	۲۶	خون ہی	خون ہی
۹۵۹	۱	۲۷	کس رنگ	کس رنگ کے۔
۹۵۹	۲	۹	کیسہ	کیسہ
۹۶۰	۲	۷	کیل	کیل
۹۶۱	۲	۳۱	کیلی سے بکھرا یا بینسا	کیلی سے بکرا یا بینسا

سینگری (ا) اسم مؤنث۔ مولی کی پھلی۔ موگری (سینگ کی مشابہت کے سبب یہ لفظ نسبت مثل بنفری [illegible] سنگری بنیا)
سینگر سا (ا) صفت۔ مرگنوار۔ پتلا دبلا۔ کانٹا سا۔ سوکھا سمجھا۔ تاق •

س

س (ع) اسم مذکر - (۱) عربی کا بارھواں - فارسی کا پندرھواں - اُردو کا اٹھارھواں - ہندی کا تیسواں स حرف جسے سین مُہملہ یا سین غیر منقوطہ کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے ساٹھ عدد ہیں (۳) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے بدلتا ہے
ب پ ت ٹ ج چ د ز ش ف ل ن و ہ وغیرہ ●

سا (ہ) حرفِ تشبیہ (فارسی ساں کا مخفف) :- (۱) مثل - مانند - جیسا - موافق - نظیر - مماثل - ثانی - ہمتا - ہمسر - مشابہ - مطابق - سمان - برابر جیسے "تم سا - اُن سا - کالا سا - گورا سا وغیرہ ○

نجاؤنگا کبھی جنت میں میں نجاؤنگا ● اگر نہ ہوئیگا نقشہ تمہارے گھر کا سا (مومن)

سینے میں اب کہاں وہ جوش وہ بھی تھا اِک اُبال سا
بیٹھ گیا کچھ اُٹھتے ہی چھوڑ گیا ملال سا (داغ)

(۲) افراط - زیادتی و کثرتِ مقدار کے واسطے بھی آتا ہے - جیسے "غم سا غم ہے - رنج سا رنج ہے - بہت سا - ڈھیر سا وغیرہ ○

فرقتِ محبوب میں اندھیرا سا اندھیر ہے مومن جیتے جی کا عالم نہ پوچھ رات کا (ناسخ)

سابر (ہ) اسم مذکر - (۱) بارہ سنگا - گوزن - ایک قسم کا ہرن (۲) بارہ سنگے کا چمڑا - وہ سفید یا زرد رنگ کا چمڑا جو ہرن یا بارہ سنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے (۳) نقب زنی کا آلہ - کونل لگانے کا ہتھیار - سابل ●

سابق (ع) صفت (۱) اگلا - پہلا - اوّل - اگلے وقت کا (۲) سبقت لیجانے والا - بڑھا ہوا (۳) سبق لینے والا - اُستاد و خلیفہ (صرف فارسی میں آیا ہے) ●

سابق الذکر (ع) صفت - متذکرۂ بالا - مذکورۂ بالا - جس چیز کا اوپر ذکر ہوا ہو - مذکور - مذکورہ - مسطورہ ●

سابق دستور (ع + ف) صفت - پہلے کے موافق - قدیم دستور یا رسم کے موافق ●

سابق میں (و) تابع فعل - پہلے - زمانۂ گزشتہ میں ●

سابقہ (ع) صفت - (۱) پہلا - اگلا - اگلے زمانے کا (۲) اسم مؤنث: اگلی بیوی - پہلی بیوی (۳) اسم مذکر - قدیم جان پہچان - اگلی ملاقات (۴) اسم مذکر - واسطہ - معاملہ - کام جیسے "خدا اُن سے سابقہ نہ ڈالے"

سابقہ پڑنا (ہ) فعل لازم - (۱) کام پڑنا - معاملہ پڑنا - واسطہ پڑنا ○

ساب

کھل گیا حال مجھے آپ کی گویائی سے ٭ سابقہ اب تو پڑا ہے کسی ہرجائی سے (بحر)

(۲) لین دین ہونا۔ بیع بیوپار ہونا (۳) واقفیت ہونا۔ جان پہچان ہونا ربط ضبط۔ میل ملاپ ہونا ٭

سابل (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو سابر نمبر ۲) ٭

سابن (ا) اسم مذکر:۔ صابون ٭

سابن کے مول پڑنا (ا) فعل لازم:۔ بہت سی جوتیاں پڑنا۔ بازار کے بھاؤ پٹنا۔ کثرت سے جوتے کھانا ؎

سروُف اتنے لئے ہے رنگیں سے لڑا ٭ تا خلق کہے کہ یہ بھی شاعر ہے بڑا
جب پڑنے لگے اُسے سابن کے مول ٭ سونے کی طرح سے تب گیا خوب گھڑا (جان صاحب)

سابوت (ا) صفت (عوام):۔ ثبوت کا بگڑا ہوا لفظ۔ ثابت۔ کامل۔ پورا۔ تمام۔ سارا ٭

سابونی (ا) اسم مؤنث:۔ ایک نہایت سفید اور مدور شیرینی کا نام لیکن آجکل صابونی لکھتے ہیں ٭

سات (ہ) صفت:۔ ہفت۔ سبع۔ چھ جمع ایک کا عدد (کہاوت):۔ "سات ہاتھ ہاتھی سے رہیئے۔ پانچ ہاتھ سنگھاری سے ٭ بیس ہاتھ ناری سے رہیئے۔ تیس ہاتھ تراری سے" ٭ یعنے ہاتھی۔ سینگدار جانور۔ عورت اور نشہ باز سے اتنا اتنا دور رہنا چاہیئے ٭

سات پانچ (ہ) صفت:۔ (۱) پانچ سات ٭ چند۔ دو چار۔ آٹھ سات جیسے "سات پانچ مل کیجے کاج ٭ ہارے جیتے آئے نہ لاج" (۲) اسم مؤنث:۔ مکر و فریب۔ چالاکی۔ دغا و فصل جیسے "اُسے سات پانچ نہیں آتی وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) اسم مذکر: چند آدمی۔ دو چار آدمی جیسے "سات پانچ کی لاکڑی ایک جنے کا بوجھ" ٭

سات پانچ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چین پانچ کرنا۔ فیل لانا۔ جھگڑا نکالنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا (۲) مکر و فریب کرنا۔ دغا و فصل کرنا (۳) حیلہ و حجت کرنا۔ نانکر کرنا (۴) بہانہ جوئی اور عذر بیجا پیش لانا ؎

آٹھ نو شمار پھر کہہ سات پانچ لغات نہ کر ٭ اس سے بہتر سن چکا ہوں شعر تر دو چار کے (احسان)

سات پانچ لانا (ا) فعل متعدی:۔ کھٹ بڑ لانا۔ جھگڑا نکالنا۔ اُلجھنا۔ ٹیڑھ کی لینا۔ حجت کرنا۔ جیسے "مجھ سے سات پانچ لاؤگے تو سیدھا بنا دونگا" ٭

سات پردوں یا قفلوں میں رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ نہایت احتیاط اور حفاظت کے ساتھ چھپا رکھنا۔ کمال نگہبانی کرنا۔ ہوا نہ لگنے دینا ؎

سات

سات پردوں میں جو رکھوں اُسکو چھپا ٭ آوے گر آنکھوں میں وہ نور نظر (ناسلام)

پائیں گر تیرے مرقع کے کچھ اوراق آنکھیں ٭ سات پردوں میں کہیں اتنی ہیں مشتاق آنکھیں
وہ بسے ہیں آنکھوں میں اب کوئی نہ دیکھیگا ٭ سات پردوں میں چھپا رکھا ہے نہاں اپنا (امانت)

سات پردے لگنا (و) فعل متعدی:۔ بہت سے پردوں میں بیٹھنا۔ نہایت پردہ کرنے لگنا۔ طنزاً اُس عورت کی نسبت بولتے ہیں جو پہلے تو سات میں پھرے اور جب مقدور والی یا صاحب ثروت ہو جائے تو نہایت پردہ کرنے لگے ؎

اب سات پردے اُن کو لگے ہیں حیا کی شان
آٹھوں پہر جو تھے یاں بے نقاب ہو (ناظم)

سات پردے میں رکھنا (و) فعل متعدی:۔ نہایت چھپا کر رکھنا۔ کمال احتیاط سے رکھنا ٭

سات پشت (و) اسم مؤنث:۔ سات پیڑھی۔ اخیر سات پشتیں جیسے "باپ نہ دادے سات پشت حرامزادے" ٭

سات توؤں سے منہ کالا کرنا (ا) فعل متعدی (عو):۔ (نہایت نفرت کے موقع پر بولتی ہیں) سات توؤں کی سیاہی سے منہ کالا کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ نکالدینا۔ جیسے "یہاں آنے کا نام لے تو سات توؤں سے منہ کالا کرکے نکالدو۔ میں تو اُس کا سات توؤں سے بھی منہ کالا نہ کروں" ٭

سات دھار ہو کر نکلنا (ہ) فعل لازم (عو):۔ کھایا پیا سات دھار ہو کر نکلنا۔ پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ سات زخم پڑ کر نکلنا ٭ اَنی سار ہو کر نکلنا۔ گانٹھ کے رستے نکلنا۔ دستوں کے رستے نکلنا۔ ہضم نہ ہونا ؎

لگ گئی تیری نظر وہ ہو کے نکلا سات دھار
اے بصیرن کل مرے بچے کا سب کھایا ہوا (رنگین)

سات سُر (ہ) اسم مذکر:۔ سُر ہفتگانہ۔ علم موسیقی کے ساتوں صوت یعنی کھرج۔ رکھب۔ گندھار۔ مدھم۔ پنچم۔ دھیوت۔ نکھاد ٭

سات سمندر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مجازاً دُنیا کے کل بحر اعظم۔ کیونکہ اس کا ماخذ عربی تحقیقات کے موافق سبعۃ البحر معلوم ہوتا ہے جو قرآن شریف میں آیا ہے۔ اور وہاں وہ ساتوں سمندر مراد ہیں جو عرب کے اردگرد یا دُور و نزدیک واقع ہیں جیسے بحیرۂ شام۔ بحیرۂ قلزم۔ بحر عرب۔ بحر ہند۔ بحیرۂ عمان۔ بحیرۂ فارس۔ بحر اسود۔ لیکن ہندی

سات

اس نے بھی ساتھ ہی سمندر تجویز کئے ہیں جن کا ذکر اکثر گیتوں پوتھیوں اور کہانیوں میں ہے مگر ساتھ ہی اُن کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ ان ساتوں سمندروں میں ایک نمک کا - ایک دُودھ کا - ایک گھی کا - ایک دہی (جزرات) کا ایک شراب کا - ایک گنّے کے رس کا - ایک شہد کا ہے - ہمارے زمانہ میں پانچ بحرِ اعظم بہ تفصیل ذیل تحقیق ہوئے ہیں :- بحرِ شمالی - بحرِ اٹلانٹک - بحرِ ہند - بحرِ جنوبی - بحرِ اوقیانوس یا بحرِ ظلمات + (۲) لڑکوں کے کھیل کا نام جسے پہلا - دُوجا - یا چھوٹانی بھی کہتے ہیں + اس کھیل میں زمین پر لکیریں کھینچکر سات لمبے گھر بناتے ہیں - جن میں کسی کا نام پہلا - کسی کا دُوجا کسی کا تیجا - کسی کا چھتو - کسی کا کانڑا - کسی کا پے ٹیک - کسی کا سات سمندر ہوتا ہے کھیلنے والا لڑکا ایک ایک گھر میں گِتّا پھینک کر باری باری سے ایک ٹانگ سے جاتا اور اُسی پاؤں کے انگوٹھے سے گِتّا اُٹھا کر لاتا ہے جب اسی طرح سب گھر طے کر لیتا ہے تو جیت جاتا ہے +

سات سنگار (ا) اِسمِ مذکر :- عورتوں کی سات آرائشیں جیسے سُرمہ لگانا - مہندی لگانا - پان کھانا - مِسّی لگانا - سر گوندھنا - زیور پہننا - افشاں چُننا یا چوڑیاں پہنتا - لیکن ہندوؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں +

سات سو چوہے کھا کے بلّی حج کو چلی (ؤ) کہاوت :- بہت سے پاپ کما کر نیک کام کا ارادہ کیا +

سات سُہاگنوں کا ہاتھ لگوانا یا سات سُہاگنوں کو کھلانا (ؤ) فعلِ متعدی (عو) :- سات زندہ خاوند والیوں سے شگونِ نیک کی خاطر بیاہ کا جوڑا سِلوانا یا اُن کو مَنّت کا کھانا کھلانا +

سات سہیلیوں کا جُھمکا (ہ) اِسمِ مذکر :- پروین - عقدِ ثریّا - سپت رِشی یا سات مُنی - پچھے یا سات چھوٹے چھوٹے سیاروں کا گُچھا جو اکثر موسمِ سرما میں نظر آتا ہے +

سات پھیرے (ہ) اِسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) سات طواف جو آگ کے گرد کئے جاتے ہیں - سات پرکما جو مقدس آگ یا مندر کے گرد دئے جائیں (۲) وہ طواف جو دُولھا دُلہن منڈھے کے اندر شادی کے وقت کرتے ہیں اور اس سے عقد بندھنا مراد ہوتی ہے +

سات پھیرے پھرنا یا ہونا (ؤ) فعلِ لازم (ہندو) :- عقد ہونا - نکاح ہونا - بیاہ ہونا +

ساتارُوہنی (ہ) اِسمِ مؤنث :- سات بھیڑیوں کا جتھا - گُرگ بندی ؎

ساتھ

دل کے در پے ہیں بُتوں کے خطّ و خال + پھنس گیا ہے ساتارُوہنی میں غزال (نکہت)

ساتواں (ہ) صفت :- ہفتم - سات سے نسبت رکھنے والا - سابع - جیسے ساتواں دن - ساتواں گھر وغیرہ +

ساتویں (ہ) صفت :- ہفتم - سات سے متعلق - سابع - جیسے ساتویں تاریخ ساتویں چیز وغیرہ +

ساتھ (ہ) اِسمِ مذکر :- (۱) معیت - ہمراہی - رفاقت - شمولیت - سنگت ؎

تو بھی غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل + دم بھر میں چھوٹ جاتے ہیں شوہر کے ساتھ (ناسخ)

(۲) تابعِ فعل :- ہمراہ - باہمدیگر - بہ شمول - ایکدوسرے کے ہمراہ - باہم + بالاتفاق (۳) تابعِ فعل :- سنگ - گیل - نال + ساتھ - معیت + معہ (۴) تابعِ فعل :- ایک جا - ایک جگہ + ایک ہی وقت (۵) صفت :- باہمی - ایک سنگ (۶) ساتھی - ہمراہی - سنگتی - جیسے "ہمارا ساتھ چھوٹ گیا" یعنے ہمارا ساتھی چھوٹ گیا (۷) اِسمِ مذکر :- جماعت - گروہ - انجمن - سوسائٹی - فرقہ - منڈلی (۸) اِسمِ مذکر :- شراکت - مشارکت - ساجھا (۹) میل ملاپ - ربط ضبط (۱۰) کبوتروں کی ٹکڑی کبوتروں کا جھلڑ - ٹکھنڈ ؎

اِسی صورت سے ہم ہر دم جو خطِ شوق بھیجینگے
اُڑیگا ساتھ دروازے پر اُس گُل کے کبوتر کا + (رند)

ساتھ چھُوٹنا (ہ) فعلِ لازم :- سنگ چھُوٹنا - بچھڑنا - جُدا ہونا + ملاپ رہنا + علیحدگی ہو جانا - جیسے "جنم جنم کا ساتھ چھُوٹ گیا" +

ساتھ دینا (ہ) فعلِ متعدی :- رفاقت کرنا - نباہنا - ہمراہ رہنا - حمایت کرنا - پشتی کرنا - سہائتا کرنا - مدد دینا - شریکِ رنج و راحت رہنا ؎

یدالله کس لڑائی میں نہ آئے کام احمد کے + حقیقت میں پہاڑ ساتھ دیتا ہے پہاڑ کا (اسیر)

ساتھ رہنا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) اکٹھا رہنا + ایک جگہ رہنا + ایک گھر میں رہنا (۲) ہمراہ رہنا - سنگ رہنا (۳) عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا - پاس سونا صحبت رکھنا - جیسے "فلاں باندی فلاں ملازم کے ساتھ رہتی ہے" +

ساتھ ساتھ چلنا (ہ) فعلِ لازم :- ہمراہ چلنا - اکٹھا چلنا + پاس پاس چلنا قدم قدم اور مونڈھے سے مونڈھا ملا کر چلنا +

ساتھ سو کر مُنہ چھُپانا یا ساتھ سونا اور مُنہ چھُپانا (ہ) فعلِ متعدی :- بے تکلّفی میں تکلّف کرنا - اقرار میں انکار یا انکار میں اقرار کرنا ؎

اے جان ساتھ سو کر یہ کیا ہے مُنہ چھُپانا + ٹکڑا ذرا اُٹھا کر مُنہ سے نقاب ہم کو بھی

ٹھک ساتھ بھی سونا مرے اور منہ کو چھپا لو قربان میں اس سنگ کے یہ ننگ نیا ہے (جرأت)

ساتھ کا کھیلا (ہ) اسم مذکر۔ بچپن کا دوست۔ لنگوٹیا یار۔ برابر کا یار۔ وہ شخص جس کے ساتھ بچپن میں کھیلے ہوں۔ گہرا یار۔ ہمجولی +

ساتھ کو (ہ) تابع فعل:۔ (۱) روٹی کے ساتھ کھانے کو + سالن۔ تیمون لاون۔ دال۔ ترکاری وغیرہ۔ جیسے "روٹی تو پک گئی ساتھ کو کیا پکا" (۲) ہمراہ چلنے کو۔ جیسے "ساتھ کو کوئی بھی نہیں" (۳) توشۂ راہ۔ زاد راہ۔ جیسے "ساتھ کو کیا لیا" +

ساتھ کی کھیلی (ہ) اسم مؤنث:۔ ہمجولی۔ ہم عمر لڑکی جو ساتھ کھیلی ہو۔ سہیلی +

ساتھ لگا پھرنا یا ساتھ لگا جانا (ہ) فعل لازم:۔ ہمراہ رہنا۔ پیچھے پیچھے پھرنا۔ پنچھالا ہونا۔ دُمچھالا ہونا۔ دُم کے پیچھے رہنا ؎

اُس کے نزدیک تو میں اُس سے جُدا جاتا ہوں
لیک سائے کی طرح ساتھ لگا جاتا ہوں +

ساتھ لینا (ہ) فعل متعدی:۔ ہمراہ لینا۔ سنگ لینا +

ساتھ والا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ہمراہی۔ سنگتی۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمنشین۔ مصاحب۔ ہم صحبت (۲) سپڑدائی۔ سنگتیا۔ سازندہ +

ساتھ والی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ عورت جو کسی عورت کے ساتھ آئی ہو۔ ڈومنی کے ساتھ کی + دُلہن کے ساتھ کی +

ساتھ ہو جانا یا لگ لینا (ہ) فعل لازم:۔ پیچھے ہو لینا۔ ہمراہ ہو جانا۔ جیسے "چور یا گٹھے کا ساتھ لگ لینا" (۲) گانے بجانے۔ ناچنے کودنے۔ کھانے پینے۔ رہنے سہنے میں شریک ہو جانا +

ساتھ ہی ساتھ (ہ) تابع فعل:۔ ایک ساتھ۔ ایک ہی سلسلے میں۔ ساتھ کے ساتھ +

ساتھن (ہ) اسم مؤنث:۔ ساتھ والی۔ ساتھ کی عورت +

ساتھی (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ہمراہی۔ ہمرہ۔ رفیق ؎

اُمید مہر و تحمل سے حال کو بجا متی + نہ ساتھ دیکھے فرقت میں جاہ کے ساتھی

(۲) ہم سبق۔ ہم مکتب (۳) ممد و معاون۔ مددگار۔ حمایتی +

سائٹا (ہ) اسم مذکر (ہندی):۔ (۱) عوض معاوضہ۔ اَدلا بدلا۔ بدلا سدلا۔ مبادلہ۔ الٹا پلٹی۔ جیسے "ساٹے کی سگائی اور بیاہ جو روپے کا احسان کیا کرتا ہو" (۲) ہنڈی کا باہمی لین دین +

ساٹھ (ہ) صفت:۔ تین بیسی۔ شصت ۶۰ +

ساٹھا (ہ) اسم مذکر:۔ ساٹھ برس کا آدمی یا ساٹھ برس کا جوان احمق +

ساٹھا پاٹھا (ہ) اسم مذکر:۔ بعض مرد یا عورتیں ساٹھ برس تک جوان ہے۔ یہ جس مرد کے اس عمر میں قوئے اچھے ہوں اُس کو کہتے ہیں +

ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی (ہ) کہاوت:۔ "ساٹھ برس کا مرد جوان ہوتا ہے اور بیس برس کی عورت عمر سے ڈھل جاتی ہے" +

ساٹن (انگلش):۔ Satin ساٹن۔ اطلس۔ تافتہ۔ دارائی۔ ایک قسم کا دبیز بھڑکیلا ریشمی کپڑا +

ساٹھی یا سٹھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے سُرخ موٹے چاول جو ساٹھ دن کے اندر بشرط بارش تیار ہو جاتے ہیں +

ساجن یا سجن (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) سجن خصم۔ خاوند۔ شوہر۔ بیاہتا۔ پتی۔ بھرتار۔ کنتھ + سوامی۔ بالم۔ سائیں۔ مالک + پیا۔ پریتم (دوہا)۔

ساجن وہ دن کون تھے جو سکھ سے لائی پیت + اب کے دن نیارے بھئے کون گاؤں کی ریت

(۲) معشوق۔ من موہن۔ دلبر۔ جانی (دوہا):۔

سجن سکاسے جائیں گے اور نین مرینگے روئے + بدھنا ایسی رین کر بھور کدھی نہ ہوئے

(۳) سردار۔ نہی پت۔ حاکم۔ امیر۔ نواب۔ راؤ۔ ٹھاکر جیسے "ساجن سا جبہا بلگئے جھونٹے پڑے بیٹھے" (۴) خداوند تعالیٰ۔ پروردگار۔ رام۔ صاحب۔ پنمیشر (پرم ایشر)۔ کرتار (بھجن کبیر):۔

کرلے سنگار چتر البیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا
وہیں تیرا پیہر وہیں تیرا سُسرا وہیں تیرا پہونچا نا ہوگا

ساجنا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ سجنا۔ زیب دینا + بن پڑنا جیسے "جا کا کا واکو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے" +

ساجھا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) شرکت۔ مشارکت۔ شرکت تجارت یا کسی کام میں باہم شریک ہونا جیسے "ساجھا جورو خصم ہی کا بھلا" (۲) بانٹ۔ حصہ۔ بھاگ۔ بٹائی جیسے "سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا" (۳) پتی داری جیسے "ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے" +

ساجھی (ہ) اسم مذکر:۔ شریک۔ پتی دار۔ حصہ دار۔ سہیم +

ساجھی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ شریک کرنا۔ ملانا۔ حصہ دار بنانا۔ پتی دار

ساجھی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ شریک ہونا۔ حصہ دار بنا۔ پتی میں شریک

ساچق (ت) اسم مؤنث:۔ (صحیح بکسر جیم فارسی) رسم حنا بندی پر

برات سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دُولہا کے ماں سے مہندی نقل
سھری۔ میوہ۔ سُہاگ پُڑا۔ پھلیل۔ جوڑا۔ عطر وغیرہ آرائش کے ساتھ کچھ
آدمی لیکر جاتے ہیں۔ اگر دُولہا کو خلعت ملتا ہے تو وہ بھی آج ہی کے دن چلا کرتا ہے۔

ساحِر (ع) اسم مذکر:۔ فسوں ساز۔ جادُوگر۔ ٹونہایا۔ ٹونیا +

ساحِرَہ (ع) اسم مؤنث:۔ جادُوگرنی۔ ٹونہائی +

ساحِل (ع) اسم مذکر:۔ سمندر خواہ دریا کا کنارہ +

ساخت (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بناوٹ۔ تصنّع + بدیعی + تکلّف +
گھڑت۔ تراش۔ وضع۔ ترکیب۔ ڈول (۲) بنائی ہوئی بات۔ مکر۔ حیلہ۔
دم۔ فریب۔ جھگل۔ پاکھنڈ +

ساختہ (ف) صفت (۱) بنایا ہُوا + گھڑا ہُوا + مصنوعی (۲) جھوٹا۔ نقلی +
اصلی کا نقیض۔ جعلی +

ساختہ پرداختہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بنایا سنوارا۔ آراستہ پیراستہ (۲)
کیا کرایا۔ قول فعل۔ عملدرآمد (۳) کرتوت۔ کوتک جیسے "ان کو اس کا ساختہ
پرداختہ سب منظور ہے" +

سادات (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سید کی جمع الجمع۔ بہت سے سیّد (۲)
قوم سید۔ وہ قوم جو حضرت علیؑ کی اولاد اور حضرت فاطمہ کے بطن سے ہو +

سادگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) صفائی۔ سادہ روئی (۲) بے تکلفی۔ راستی
راستبازی۔ صاف دلی (۳) بے بناوٹی۔ ٹیپ ٹاپ کے بغیر + بے
کپٹی (۴) سادہ لوحی۔ ناسمجھی۔ سیدھا پن۔ بھول پن۔ صفائی ـــہ
اس سادگی پہ کون نہ مرجائے اے خدا + لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں (غالب)
قربان سادگی کے لگاکے تیرے + کیا جانے آج کیا تھا کہ سید خفا گیا (سید)

سادَہ (ف) صفت:۔ (۱) بے ریشہ۔ بن ڈاڑھی والا۔ صفا گالوں والا (۲) کورا
بغیر لکھا۔ صاف (۳) بے ہنر۔ بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۴) بھولا بھالا۔ سیدھا سادہ ـــہ
کوئی سادہ ہی اُسکو سادہ کہے + لگے ہے ہمیں تو وہ عیار سا (میر)
(۵) خالص۔ بے ملاؤ۔ نرا۔ صرف (۶) بے ریا۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔ بے
تکلف۔ یکرنگ (۷) بن ترکاری کا گوشت۔ قلیہ (۸) بن گوٹا کناری کا +
کامدار کا نقیض ـــہ
سادہ لباس پہنا زیور اُتار رکھا + اس سادگی پہ تم نے فلک کو مار رکھا (مصحفی)
(۹) بے وقوف۔ مُوڑھ۔ بھوندو ـــہ
ہر صبح جو خورشید ترے منہ پہ چڑھے ہے + ایسا تو ہے سادہ کہیں جی سے اُتر جائے (میر)

(۱۰) بے نقش و نگار +

سادہ پَن (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو سادگی) + ـــہ
نہ جس کے چوٹی نہ جس کے کنگھی نہ جس کو کرنا سنگار آوے
ابھی تو سادہ پن ہی غضب ہے جدھر کو دیکھے نہ دار آوے

سادہ رُو (ف) صفت:۔ بن ڈاڑھی موچھوں کا۔ صاف چہرے والا۔
صاف صاف گالوں والا ـــہ
کھول کر بال سادہ رُو لڑکے + خلق کا کیوں وبال لیتے ہیں (میر)

سادہ دل (ف) صفت:۔ صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ + بھولا۔ مُوڑھ
بے وقوف ـــہ
وہ سادہ دل ہُوں کہتا وقت ایسی مجھکو + جمی ہوئی ہے بُت بننے نہ کے آنے کی (داغ)

سادہ دِلی (ف) اسم مؤنث:۔ بے تکلفی۔ صفائی۔ بے ریائی۔ صاف دلی ـــہ
میں دل کہوں تجھ سے تو کھیل کھلا کے ہنسے + نہ میری سادہ دلی نہ ترا لڑکپن جائے (ہوش)

سادہ طور (ف + ع) صفت:۔ سادہ وضع۔ وہ شخص جس کا اول سے آخر
تک ایکساں ڈھنگ رہے۔ بے ٹیپ ٹاپ +

سادہ کار (ف) اسم مذکر:۔ سادہ اور سُبک کام بنانے والا + وہ سُنار جو
نہایت سُبک۔ نفیس اور پرداز کا کام بنائے +

سادہ کاری (ف) اسم مؤنث:۔ سادہ کار کا کام +

سادہ کاغذ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کورا کاغذ۔ بن لکھا کاغذ (۲) وہ کاغذ جس
پر اسٹامپ نہ لگا ہو +

سادہ لَوح (ف + ع) اسم مذکر:۔ کورا۔ بیوقوف۔ نادان۔ مُوڑکھ۔ بھولا بھالا ـــہ
ہُوا آئینہ اُنکے کس مُنہ سے آگے + کوئی سادہ لوح اور ایسا نہ دیکھا (معروف)

سادہ لوحی (ف + ع) اسم مؤنث:۔ بیوقوفی۔ نادانی۔ مُورکھ پن۔ سادگی۔
بھولاپن۔ بودھڑپن ـــہ
فریب وعدہ کا شکوہ جو میں رو رو کے کرتا ہُوں
تو میری سادہ لوحی پر وہ ہنس دیتا ہے قہ قہ کر (سودا)
سادہ لوحی تو وحشت میں دیکھو + جانتا ہُوں کوئی عدو ہی نہیں (داغ)

سادہ مزاجی (ف) اسم مؤنث:۔ صاف دلی۔ بے ریائی۔ بے تکلفی۔ سادگی ـــہ
سیکڑوں ہیں تیری اس سادہ مزاجی پہ نثار
اور قربان ہیں ظالم تیری ہٹ کے لاکھوں + (سوز)

سادہ وَضع (ف + ع) اسم مذکر:۔ (دیکھو سادہ طور) +

سَادھُو (ہ) صفت :- (۱) متقی - پارسا - پرہیزگار - مُقدّس - ست جن - ست پُرش
نیک - مہاتما (دوہا) :-
سادھ ہی سرابیٹے دُکھیں دُکھادیں ناہیں + چل ہٹوبل جیہڑیں نا یہ میں بِکنّجے ملیں
(۲) اِسم مذکر :- سنت - جوگی - بیراگی - فقیر - درویش (دوہا) :-
سادھ بھئے تو کیا ہُوا گت بہت جانی ناہیں + تُلسی پیٹ کے کارنے سادھ بھئے جگ ماہیں
(دوہا) :- سادھ چلے بیکنٹھ کو بیچ پالکی مانہ + رستے میں سے آئے پھر بھاگ تما کو مانہ
سَادھَارَن (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) سمان - مانند - برابر - مُقابل - نظیر -
ثانی - دوسرا - ہمتا - مشابہ (۲) برتاؤ - روزمرہ (۳) رسمی - معمولی - عام
درجہ کا - متوسط - میانہ - بیچ کی راس + ایسا ویسا - مُروّج - رائج (۴)
سادہ + صاف - اصلی - قُدرتی - خالص - بِنے ملاؤ - نرمل + یکرنگ
بے ریا (۵) سہل - آسان (۶) اِتفاقی + عارضی (۷) تابع فعل :- اکثر
اوقات - بہت کرکے - عمُوماً + بارہا - اکثر بار + علے العموم - بیشتر - اِتفاق
سے - اِتفاقیہ جیسے "میں تو سادھارن چلا آیا تھا" + یُونہیں - بے
سوچے سمجھے - آمدِ سخن جیسے "میں نے تو سادھارن کہدیا تھا" (۸) تابع
فعل :- آسانی سے - بلادقت - بلاتکلّف (۹) تابع فعل :- آہستہ - رسان
سے - سہج سہج - ہولے سے + نرمی سے - رسان میں - دِھیرج سے +
سَادھن (س) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) اُپائے - جتن - تدبیر - علاج - تجویز -
۲ - (صرف و نحو) فاعل + کسی کام کا کرنے والا (۳) نباہ - وفا + پُورا (۴)
کارروائی - بجا آوری - انصرام - تعمیل - اہتمام - عملدرآمد (۵) استعمال -
عمل - مشق - ورد - ربط - مُزاولت - ابھیاس + عادت - سُبھاؤ - معمول
روّیہ - دستور (۶) زہد - ریاضت - کشٹ - عبادت - بندگی - تپسیا -
پرستش - جوگ (۷) اصلاح - دُرستی - ترتیب +
سَادھنَا (ہ) فعل متعدّی :- (۱) سادھن کرنا - پُورا کرنا + ثابت کرنا + بنانا +
ٹھیک ٹھاک کرنا - درست کرنا - کرنا + جیسے "ایک سادھے سب سدھے -
سب سادھے سب جائے" (۲) ابھیاس کرنا - مشق کرنا - مزاولت کرنا
(۳) تیراندازی کرنا (۴) سکھانا - تعلیم کرنا - تربیت کرنا - پڑھانا (۵) ہلانا
مانُوس کرنا (۶) تولنا - جانچنا - موزُوں بنانا - جیسے "جسم سادھنا" اُس
عطّار نے خوب جسم سادھ رکھا ہے" (۷) عادت ڈالنا - خُو ڈالنا - سُبھاؤ کرنا
(۸) برقرار رکھنا - بحال رکھنا - قائم رکھنا - تھامنا - سنبھالنا - قابُو میں رکھنا +
اختیار کرنا - جیسے "ایسے ہی حُب سادھی ہے خُوب گھتی سادھ کر بیٹھ گیا" (۹)

ترِیہ باندھنا - معمُول کرنا + ترتیب دینا - باقاعدہ کرنا (۱۰) اصلاح کرنا - سنوارنا -
سُدھارنا - آراستہ کرنا + سیدھا کرنا - ترمیم کرنا - مُرمّت کرنا (۱۱) مضبُوط کرنا - پکّا کرنا
چوسائی دیکھنا - سُدھ دیکھنا - سُدھ کرنا - ہموار کرنا - شاقول کے ذریعے سے دیوار وغیرہ
کی کجی اور راستی دریافت کرنا - ٹیڑھا اور سیدھا دیکھنا (۱۲) سانچے میں ڈھالنا -
سُڈول کرنا - خراد اُتارنا + ڈول ڈالنا - خاکا کھینچنا (۱۴) روکنا - تھامنا - حبس کرنا
آہ کرنے میں دم کو سادھے رہ + کہتے ہیں دل سے ہے جگر نزدیک (میر تقی).
(۱۵) ٹھاننا - ارادہ کرنا جیسے "دل میں بات سادھنا" +
سَادھنِی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سادھنے کا آلہ جو معماروں اور نجّاروں کے پاس
رہتا ہے - گنیا - کونیا (۲) سادھ کی تانیث - زنِ پارسا +
سَادھُو (ہ) صفت :- (۱) اُتم جن - سنت - ست پُرش - پارسا - پرہیزگار -
سچا - صالح - متقی - دھرمی - ستی جتی - ایماندار - دیندار - معصوم - بے دوش -
پاک صاف جیسے
سادھو کہئے سُوپ کو یا پھٹکے طور + ادچھی کہئے چالنی جھُوسی رکھے بٹور
(۲) صاف دل بے کپٹ - بے ریا - سیدھا سادا + بے شر (۳) اسم مذکر :- سادھ
بیراگی - جوگی - جیسے "سادھو کو کیا سواد گر نہیں بتاسے ہی سہی" (۴) اسم مذکر :-
بھلا آدمی - بھلا مانس - مرد آدمی (۵) دیکھو سادھو بچہ +
سادھو بچّہ (ہ) اسم مذکر :- ایک کشمیری قوم جو نہایت مکّار - عیّار اور چالاک
ہے اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وہ لوگ قوم ستدوزئی سے ہیں مگر عام بات
یہ ہے چونکہ یہ لوگ اکثر درویشی بھیس بدل کر لوگوں کو دھوکا دیا کرتے ہیں
اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا - جیسے "سادھو بچے بہت جھُوٹے تھوڑے سچے"
(۲) مکّار - عیّار - چالاک - دھوکے باز - فریبی - کیّاد +
سَادِی (ا) صفت :- (۱) کوری - صاف - غیر منقّش + سفید (۲) جو کامدار یا طرّادار
یا زرّین نہو (۳) خالص - نرمل - بے ملاؤ - کیول (۴) بے ساختہ (۵) بھولی
بھالی - سیدھی سادی (۶) صاف دل - بے کپٹ - یکرنگ - اندر باہر
سے ایک - بے ریا (۸) بے تکلّف - سادہ مزاج (۹) بیوقوف - نادان +
بے سلیقہ - پھُوہڑ +
سار (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) پاسہ + چوسر کھیلنے کی کوڑیاں - پچیسی کھیلنے
کی کوڑیاں (۲) پھب ؛ گوسالہ (۳) عرق شیرہ - رس - عصارہ (۴) طاقت
بَل - زور - سکت (۵) تت - ست - عطر - جوہر - لُبِّ لباب (۶) گُودا - مغز -
(۷) لوہا - آہن (۸) اسم مؤنث :- قدر قیمت - منزلت (دوہا) :-

ہوں بجن جانت ناہیں پیا بچھڑن کی سار + جیا بچھڑن سے ہے کٹھن جا بچھڑن کی مار (۹) کھاد - بیلا جو کھیتوں میں ڈالا جاتا ہے (۱۰) بساط شطرنج یا تختہ نرد (۱۱) اعتبار - پرتیت +

سار جاننا (ہ) فعل متعدی ۱ - (۱) قدر جاننا - گن پہچاننا - قدردانی کرنا - عزت کرنا - حرمت کرنا - جیسے (گیت) " سیاں نے موری سار نہ جانی جی " (۲) حقیقت جاننا - کیفیت معلوم کرنا جیسے (کہاوت) : " سار پرائی پیڑ کی کیا جانے انجان " +

سارا (ہ) صفت : - (۱) کل - تمام - سب - دربست - جز دکل جیسے " سارا گھر جل گیا تب چوڑیاں پونچھیں " (۲) پورا - کامل - ناقص کا نقیض جیسے " سارا چاند گزر گیا تب آئے " (۲) اسم مذکر (پورب) ۱ - سالا - خسر پورہ - جورو کا بھائی +

ساربان (ف) اسم مذکر - (۱) شتربان - سروان - اونٹ والا - اونٹ چلانے اور ہانکنے والا (۲) سانڈنی سوار - ناقہ سوار +

سارتھی (س) اسم مذکر - (۱) رتھ بان - گاڑی بان (۲) رہنمائے قافلہ - بدرقہ اگوا - ہادی - قافلہ سالار +

سارجنٹ (انگلش) Sergeant اسم مذکر - رنگروٹوں کا سکھانیوالا - حوالدار - حوالدار - جمعدار - دلروٹ - ناظر - اوّل درجہ کا وکیل +

سارٹیفکٹ (انگلش) Certificate (سرٹیفکیٹ) : - (۱) سند + راضی نامہ خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی - چال چلن کی چٹھی + پروانہ خوشنودی مزاج + شہادت نامہ - (۲) نوشتہ - دست آویز - وثیقہ - تمسک - قبالہ +

سارس (ہ) اسم مذکر : - گلنگ - لکلک - لقلق + قاز - کونج - ایک آبی لمبی ٹانگوں والے پرند کا نام جو ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے اور اگر ایک مرجائے تو دوسرا بھی اپنی جان دیدیتا ہے +

سارس کی سی جوڑی (ہ) صفت : - ہر وقت اور ہر دم ساتھ رہنے والے ہمزاد کی مانند +

سارق (ع) اسم مذکر : - چور - دزد - قزاق +

سارنا (ہ) فعل متعدی (ہندی) : - (۱) پورا کرنا - سپورن کرنا - اتمام پر پہنچانا - انجام دینا - ختم کرنا - تمام کرنا (۲) آنکھوں میں سُرمہ دینا - کاجل لگانا - جیسے انجن سارنا (دوہا) : -

کاجل سارن دِشٹ مدیں بندی لگاؤں میٹ + کھینچوں ہاٹ سے ندکی اُڈگن ہوئے تیس

(۳) گوٹا کناری وغیرہ بننے والے جب باڑے کی تاروں کو گٹھوں میں سے تانا درست کرنے کے واسطے ایک ایک تار نکالتے ہیں تو اُسے بھی سارنا کہتے ہیں +

سارنگ (س) اسم مذکر - (۱) مور - طاؤس (۲) ایک قسم کا سانپ (۳) بادل - ابر - گھٹا (۴) مور کی آواز - کوک - جھنکار (۵) پپیہا ایک پرند کا نام جو برسات کے موسم میں رات کو بولا کرتا ہے (۶) راج ہنس + کوکلا - (۷) ہاتھی - فیل + شیر (۸) الوانِ مختلفہ (۹) دھنش - دھنک - قوس قزح - آسمان کی کمان (۱۰) دیپک کی ایک راگنی کا نام (۱۱) بھونرا - خوشجبر (۱۲) شہد کی مکھی - بھڑ - تیتا - بر - برنی ؎

(ظفر)

دل اُس کی زلف میں اُلجھا ہے میرے سر کھیڑا ہے
آنکھی لالاں سارنگ کے بچے کو چھیڑا ہے +

(۱۳) سارنگی - چنگ +

سارنگی (ہ) اسم مؤنث : - ایک قسم کے ساز کا نام جس میں تاروں کی بجائے تانت اور بال لگے ہوئے ہوتے ہیں - دوتارا - چوسارا - چنگ +

ہندوستان میں سارنگی ایسا باجا ہے کہ جس کا جواب کسی ملک میں ایجاد نہیں ہوا - اسکو اُجین کے حکیم سارنگا نے ایجاد کیا تھا - اسکی ابتدا یوں ہے کہ حکیم موصوف کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ جسطرح قدرت نے آدمی کے گلے سے ہر طرح کے نغمات پیدا کئے ہیں اسیطرح کا کوئی ساز ایجاد کیا جائے - چنانچہ اُس نے نصف دھڑ سے لیکر گلے تک کی شکل کا ایک ساز ایجاد کیا اور اُسکا نام سارنگی رکھا یعنے انگ (بدن) کا سا - موجد کے ایجاد کی وجہ سے وہ سارنگا کہلانے لگا - اس سے پہلے اسکا کچھ اور نام تھا - سارنگی میں اسطرح آدمی کے بدن کا ڈھانچا بنایا اور تانت اور تار کی وہ رگیں بنائیں جو آواز اور نغمات کو اندر باہر لاتی اور لے جاتی ہیں اور جنکے ذریعہ سے گلے یا سینے میں آواز گونجتی اور پلٹی پھرتی ہے - پہلے سارنگی میں تمام وہ رگیں موجود تھیں جو آدمی کے بالائے ناف سے لیکر گلے تک ہیں گویا یہ ساز علم تشریح کا ایک نمونہ تھا - لیکن اب چودہ یا سترہ طرح سے زیادہ نہیں ہوتیں +

سارنگیا (ہ) اسم مذکر - سارنگی بجانے والا - سارنگ نواز +

سارے جہان کا چھٹا ہوا (د) محاورہ : - پاک شُہدا - نہایت لُچا + از حد چالاک - عیار - طرّار - ہوشیار - خُرّانٹ - آٹھوں گانٹھ کمیت ؎

ہر چند داغ ایک ہی عیار ہے مگر + دشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں کے ہیں (داغ)

ساڑھستی (ہ) اسم مؤنث : - منحوس ستارے کا ساڑھے سات برس تک کا دورہ + اِدبار - بدطالعی - نحوست +

ساڑھستی آنا (ہ) اسم مؤنث : - ساڑھے سات برس کو سنیچر کی گرہ کا آنا - نحوست آنا - بُرے دن آنا - ساڑھے سات برس تک وبال اور ناداری میں

گھرا رہنا + کمبختی آنا - ادبار آنا +

ساڑھو یا ساڈھو (ہ) اسم مذکر :- سالی کا خاوند - ہم زلف - ہمدامان - ہمریش +

ساڑھی (ہ) اسم مؤنث :- (اساڑھی کا مخفف) فصل ربیع - برس کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں - جو - چنے - مٹر - سرسوں - ترہ - مسور - ارہر - وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں +

ساڑھے (ہ) صفت :- آدھا - نصف - جیسے "ساڑھے چار ساڑھے تین وغیرہ" +

ساڑی یا ساری (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر سندنیاں آدھی کو باندھتی ہیں اور آدھی کو اوڑھتی ہیں - فارسی میں اسی کو سارہ کہتے ہیں) چادر ؎ +

کیا ہی شب فراق صنم خوفناک ہے + ساڑی سیاہ اوڑھ کے نکلی ہے کالکا (بحر)

ساز (ف) اسم مذکر :- (۱) سامان - تیاری - درستی - سرانجام ؎

مرسوم تھے جس طرح کے انداز + شادی کا خوشی خوشی کیا ساز (نسیم)

(۲) باجا جیسے چنگ - عود - بربط - سارنگی - قانون ؎

فرقت میں تنی نے چھیڑا اول نالاں کو + ناساز ہوا ہم کو محفل میں جو ساز آیا (سحر)

(۳) صفت :- موافق - ہم مزاج - ہم طبع - ہمدل - ہمراز ؎

ناساز ہے جو ہم سے اسی سے یہ ساز ہے + کیا خوب دل ہے واہ ہمیں جس پہ ناز ہے (ذوق)

(۴) ربط - موافقت - میل ملاپ - ارتباط - اختلاط - گٹھت ؎

عدو سے سراسر اُسے ساز ہے + مرا خاک بھی دھیان آتا نہیں (خبیر)

ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں + ناز والے نیاز کیا جانیں (داغ)

آسان نہیں ہے تمہارا اُس کا باز کرنا + لازم ہے پاسباں سے اب ہمکو ساز کرنا (مصحفی)

(۵) جنگ کے ہتیار - سامان جنگ - سلاح جیسے خود - خفتان - زرہ - ڈھال - تلوار وغیرہ (۶) تناسب - تال میل (۷) ناچنے کا سامان جیسے پشواز - (۸) صدری کے اوپر کا فیتہ - گھنگھریاں وغیرہ (۹) گھوڑے کے کا سامان جیسے راس - چارجامہ - لگام - زیر بند - کاٹھی وغیرہ +

ساز باز (ف) اسم مذکر :- گٹھت - گٹھوت - سازش + اتحاد + ایکا + موافقت ہم آہنگی +

ساز باز کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) سازش کرنا - گٹھنا - ہمراز ہونا (۲) میل ملاپ کرنا - میل جول کرنا - ربط ضبط بہم پہنچانا - دانت کاٹی روٹی یا ایک ہونا +

سازش (ف) اسم مؤنث :- اتفاق - ملاپ + گٹھت - لگاؤ - میل +

سازگار (ف) صفت :- مبارک - لائق + موافق - راست - راس + مصلح +

سازگاری (ف) اسم مؤنث :- موافقت - نباہ +

ساز و سامان (ف) اسم مذکر :- درستی - ترتیب + مال اسباب - لوازمات - تیاری - مستعدی +

سازندہ (ف) اسم مذکر :- سازنواز - سارنگیا - طبلچی وغیرہ - شہنائی - سنگتیا - بجنتری - سماجی +

ساس (انگلش) (Sauce) اسم مذکر :- سالن - تیون - لاون + چٹنی +

ساس پان (انگلش) (Sauce-pan) اسم مذکر :- ایک قسم کی دیگچی - پتیلی - دستی کرچھا +

ساس (ہ) اسم مؤنث :- خوشدامن - جورو یا خاوند کی ماں - ساسو (کہاوت) "ساس سے توڑ بہو سے ناتا" +

ساس کا پوت (ہ) اسم مذکر (گنوار گیتوں میں) :- کنت - خاوند - میاں - خصم - سوامی - پتی +

سانسرا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- ساس کا گھر - سسرال - خسرال - سوہرا +

ساسر یا سارسنیٹ (انگلش Sarco net سارسنٹ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا عمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے +

ساشٹانگ ڈنڈوت کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- لمبا اوندھا لیٹ کر ڈنڈوت کرنا +

ساعت (ع) اسم مؤنث :- (۱) گھنٹہ - ڈھائی گھڑی (۲) لحظہ - لمحہ - پل - منٹ + طرفۃ العین +

ساعد (ع) اسم مذکر و مؤنث :- بازو مگر فارسی میں پہنچا یا کلائی کے معنوں میں آیا ہے ؎

صبح واعظ نے بیاں کی رونشنی شمع طور
خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعد یار کا (...)

جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح + اگرچہ ساعد معشوق آستیں میں رہی (اسیر)

ساعی (ع) اسم مذکر :- کوشش کرنے والا - کوشاں - دوڑ دھوپ اور جد و جہد کرنے والا +

ساغر (ع) اسم مذکر :- جام - پیالہ - کٹورا - قدح - گلاس - شراب کا پیالہ + کاسہ ؎

سائل علی ہے ہیں مئے کوثر کے اے فلک + ساغر ہمارے ہاتھ میں دے آفتاب کا (امانت)

ساغر چلنا (ف) فعل لازم :- شراب کا دور چلنا ؎

ساقیا گو تنگ رنا ہے چل چلاؤ ٭ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (درد)

ساغری (ف) اسم مؤنث (لکھنؤ): مقعد اسپ خصوصاً وسفرۂ انسان مجازاً ؎

> پیتا ہوں ساغرِ ساقی جو میں پیا پے ٭
> صد چاک اس الم سے زاہد کی ساغری ہے

ساق (ع) اسم مؤنث: (۱) پنڈلی۔ گھٹنے اور ٹخنے کے بیچ کا حصہ ؎

> ساق سیمیں کو تری دیکھ کے گوری گوری
> چاند نکلے ہے ترے کوچہ سے چوری چوری

(۲) منڈلا۔ درخت کا تنہ ٭ گدّا (۳) ساگ پات کا ڈنٹھل ٭

ساقط (ع) اسم فاعل: (۱) گرنے والا۔ جاتا رہنے والا (۲) اسم مفعول: گرا ہوا ٭ متروک ٭ نکما ٭

ساقط کرنا (ف) فعل متعدی: (۱) حمل گرانا۔ حمل نکالنا (۲) بحر یا وزن سے گرانا ٭

ساقط ہونا (ف) فعل لازم: (۱) حمل گرنا۔ حمل اسقاط ہونا (۲) بحر یا وزن سے جاتا رہنا (۳) جانا۔ جاتا رہنا۔ گم ہونا۔ کھویا جانا جیسے "یہاں سے مطلب ساقط ہوتا ہے" ٭

ساقی (ع) اسم مذکر: (۱) شراب پلانے والا ؎

> نکمے ہے زاہد شراب گلگوں ہوا ہے دل بھی خراب آ جا
> پگھلا دے ساقی بلا سے اسکو ڈبو کے تو بھی کباب آ جا
> پہونگا آج ساقی سیر ہو کر ٭ مُیَسّر پھر شراب آئے نہ آئے (داغ)

(۲) (ف) حقہ پلانے والا۔ گڑگڑ والا۔ بھنڈے بردار (۳) (ف) معشوق۔ معشوقہ۔ محبوب۔ محبوبہ۔ صنم ؎

> مے بھی ہے۔ مینا بھی ہے۔ ساغر بھی ہے ساقی نہیں
> جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانے کو ہم

ساقن (ف) اسم مؤنث: بھنگیرن۔ وہ بازاری عورت جو اوباش وضع مردوں کو حقہ اور بھنگ۔ چرس وغیرہ پلاتی ہے ٭

ساکت (ع) صفت: (۱) چپ۔ خاموش۔ دم بخود۔ دم بستہ (۲) بے حس و حرکت۔ سنسان۔ نقش دیوار ٭

ساکن (ع) (۱) صفت: ٹھیرا ہوا۔ بے حس و حرکت۔ غیر متحرک۔ قائم (۲) (ف) اسم مذکر: باشندہ۔ مکین۔ متوطن۔ رئیس۔ رہنے والا۔ باسی۔ مقیم (۳) صرف و نحو: زدہ یا وہ حرف جس پر سکون یعنی جزم ہو ٭

ساکھ (ہ) اسم مؤنث: (۱) گواہی۔ شاہدی۔ شہادت۔ وجہ ثبوت۔ سند (۲) فصل۔ سماں۔ رت۔ موسم ٭ اناج کاٹنے کا سماں۔ تیار فصل ٭ ثمرہ۔ حاصل ٭ (۳) بھرم۔ اعتبار۔ پرتیت۔ بسواس۔ تیقّن۔ بھروسا۔ جیسے "ہے ساکھ جائے سب کچھ" ٭ عقیدت (۴) وقار۔ عزت۔ آبرو۔ نیکنامی۔ نام آوری ٭

ساکھ جانا (ہ) فعل لازم: اعتبار جانا۔ پرتیت نہ رہنا۔ عزت جانا۔ بات جانا

ساکھا (ہ) اسم مذکر۔ ہندو: (۱) شاخ۔ ٹہنی۔ ڈالی۔ ڈال (۲) گھمسان۔ یُدھ۔ جنگ ٭ جدل۔ معرکہ۔ محاربہ۔ مجادلہ۔ ہتیاروں کی لڑائی (۳) راڑ۔ تکرار۔ کلیس۔ تخیبہ۔ خانہ جنگی۔ ڈواٹی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا (۴) لڑائی کے واسطے کچھ آدمیوں کا اتفاق۔ ایکا۔ یکدلی۔ (۵) نہایت ناموری کے ساتھ لڑنا ٭

ساکھا پڑنا (ہ) فعل لازم: (۱) بڑی بھاری لڑائی ہونا۔ معرکۂ عظیم پیش آنا (۲) بہت بڑا صدمہ یا حادثہ واقع ہونا (۳) کلیس ہونا۔ تکرار ہونا۔ تخیبہ ہونا ٭

ساکھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندو (عو): لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد ڈالنا۔ راڑ مچانا ٭

ساکھی (ہ) اسم مؤنث: ساتھ کھیلنے والی لڑکی۔ وہ لڑکی جو کھیل کود میں مرد خواہ عورت کے ساتھ شریک ہو۔ سکھی اسکا مخفف ہے ٭ گواہ۔ شاہد ٭

ساگ (ہ) اسم مذکر: سبزی۔ ترہ۔ بقل۔ ترکاری۔ بھاجی ٭ بناس پتی۔ جیسے "پھوہڑ چورا ساگ میں شوربا" ٭

ساگ پات (ہ) اسم مؤنث: ترترکاری۔ بقولات ٭

ساگر (ہ) اسم مذکر: سمندر۔ بحر۔ بحر محیط۔ بحر اعظم ٭

ساگودانہ (ف) اسم مذکر: ایک لطیف دانے کا نام جو کھجور کے درخت سے بناتے اور اکثر بیمار کو کھلاتے ہیں۔ سابودانہ (ایک حکیم صاحب لکھتے ہیں کہ یہ ایک قسم کا غلہ ہے۔ جس طرح ہمارے ہندوستان میں کودوں ہے۔ فرق اتنا ہے کہ کودوں میں نشاستے کا جزو بہت کم ہے اور اس میں بالکل نشاستہ بھرا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے زیادہ مقوی اور سہل الہضم ہے۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تر بقول متاخرین) ٭

ساگون (ہ) اسم مؤنث: ایک قسم کی [illegible] ٭

سال (ہ) اسم مذکر: (۱) ایک قسم کا درخت [illegible] ٭

سال

اور نہایت مضبوط ہوتے ہیں (۲) چھید۔ سوراخ۔ روزن (۳) کانٹا یا سول
غار (۴) گھر۔ خانہ۔ مکان۔ جگہ (۵) ہندی مکتب۔ پاٹ شالا۔ دیسی
مدرسہ (۶) ایک قسم کی مچھلی (۷) گیدڑ۔ شغال۔ سیار ۔

سال (ف) اسم مذکر:- (۱) برس۔ سمبت۔ سنہ (آفتاب کے دورے کی وہ حرکت جو برج حمل کے اول نقطے سے برج حوت کے اخیر نقطے تک ختم ہو)

دشت سے کب وطن میں پہنچونگا + کرچکا اب تو سال آپہنچا (ناسخ)

(۲) عمر۔ اوستھا +

سال آئندہ (ف) اسم مذکر:- اگلا سال۔ آنے والا برس +

سال بسال (ف) تابع فعل:- ہر سال۔ ہر برس۔ سالانہ۔ برسوڑی۔ برسویں دن +

سال بھر (ؤ) تابع فعل:- تمام سال۔ تمام برس +

سال پیوستہ (ف) تابع فعل:- پیوربس۔ پچھلے سال کا پچھلا سال +

سال تمام (ؤ) اسم مذکر:- اخیر سال۔ اخیر سال کی رپورٹ +

سال حال یا رواں (ف + ع) تابع فعل:- امسال۔ سال موجودہ۔ اس برس +

سال خوردہ (ف) صفت:- (۱) پرانا۔ فرسودہ۔ برتا ہوا۔ مستعمل۔ سال دیدہ۔ کہنہ + (۲) بوڑھا۔ بڈھا۔ پیر + گرم و سرد چشیدہ + تجربہ کار۔ زمانہ دیدہ +

سال شمسی (ف + ع) اسم مذکر:- وہ برس جو سورج کی چال پر حساب کیا جائے۔ سنکرانتی برس +

سال فصلی (ف + ع) اسم مذکر:- مسلمانوں کا خراج وصول کرنے کا سال۔ جس میں کوئی خاص مہینا مقرر نہیں +

* سال جلال الدین اکبر کے وقت سے جسے ۳۲۲ برس کا عرصہ ہوا قرار پایا ہے۔ سال فصلی دراصل سال شمسی کا وہ برس ہے جو فصل سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن اس سال کا نکاس ہجری قمری تاریخ سے ہوا ہے۔ جسکی مجملاً تفصیل یہ ہے کہ جس وقت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے دفتروں میں خراج ہند کے واسطے مرزایان فارس کے حساب بموجب طرز جدید قرار پائی تو حمیت اسلام کے سبب سے سال سمبت کو جو ہندوستانی دفاتر میں قدیم الایام سے چلا آتا تھا منسوخ و دور کر کے اُس وقت کا سال ہجری مندرج و مُندمج کر دیا۔ لیکن چونکہ خراج وصول کرنے کا مدار فصول شمسیہ پر موقوف ہے۔ اسوجہ سے بہت سا فرق پڑنے لگا۔ پس بعض لوگوں کے قول کے مطابق دیوان ٹوڈرمل اور بعض کے کہنے کے موافق مرزایان فارس نے اس وقت جبکہ ۹۶۳ ہجری یعنی ۱۵۵۶ء تھے۔ اور جب اتفاق انہیں دنوں میں آغاز سال ہجری جو غرہ محرم ہوا کرتا ہے ابتدائے فصل خریف و قرب زمان اعتدال لیل و نہار کے جو ہندی جوتش سے سنبلہ کا ۲۳ درجہ ہے۔ مطابق پڑا۔ لہذا اس وقت سے سنین ہجری کو جس قدر گذر گئے تھے۔ فصلی قرار دیکر آغاز سال تحویل آفتاب بہ سنبلہ سے جو تقریباً ابتدائے ماہ کوار اور فصل خریف یعنی ساونی کے کٹنے کے زمانے کا آغاز ہوتا ہے ٹھیرا لیا۔

جب تاریخ ہجری کا قمری سال خراج وصول کرنے کے دفتروں میں تعلق فصل کے سبب سال شمسی سے بدل گیا اور دیگر سالانہ متعلقات تاریخ ہجری کے بارہ قمری مہینوں کے موافق بدستور سابق ہوتے رہے تو دونوں تاریخوں کے دنوں کی تعداد کے مقابلے کے وقت دو برس آٹھ مہینے سولہ دن چار گھڑی کی مدت میں قمری مہینوں کا ایک مہینے سے زیادہ فرق جا پڑا۔ کیونکہ سال شمسی ۳۶۵ ¼ دن کا ہوتا ہے اور سال قمری ۳۵۴ دن ۲۲ گھڑی کا (یہاں دن سے شب و روز کے مجموعہ یعنی ۶۰ گھڑی سے مراد ہے) پس اس سے معلوم ہوا کہ سال قمری سال شمسی سے ۱۰ دن ۵۳ گھڑی ۹ پل چھوٹا ہوتا ہے اور سال شمسی سال قمری سے تقریباً سات گھڑی کم گیارہ روز بڑا ہوتا ہے چنانچہ اہل ہند اسی ایک مہینے کی زیادتی کو لوند کا مہینا یعنی سال کبیسہ کہتے ہیں۔ غرض شمسی سو سال کے عرصہ میں قمری حساب کے موافق قریب قریب تین برس کچھ دن کا فرق جا پڑتا ہے اسوقت یعنی ہماری تالیف لغات کے زمانہ میں اور علے الخصوص اس لفظ سال فصلی کے لکھتے وقت فصلی سنہ ۱۲۹۳ - ہجری ۱۳۰۳ عیسوی ۱۸۸۶ ہیں۔ فقط + سید احمد
۲۵ جون ۱۸۸۶ء مطابق ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۰۳ھ موافق ۹ - اساڑھ فصلی ۱۲۹۳ اساڑھ بدی تی، سمبت ۱۹۴۳ بکرماجیتی۔ مقام کوہ شملہ دار الخلافۂ ہند یا تفریح گاہ حکام ہند۔

سال قمری (ف + ع) اسم مذکر:- وہ برس جو چاند کی چال پر شمار کیا جائے +

سال کبیسہ (ف) اسم مذکر:- وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے جسے ہندی میں لوند کا برس کہتے (کبیسہ سال شمسی کے سوا گیارہ دن جو قمری سال کے مقابلہ میں زائد ہوتے ہیں اور انہیں جمع کر کے قمری تیسرا سال تیرہ مہینے کا کر دیا کرتے ہیں اور اسی کو ہندی میں لوند کہتے ہیں) +

سال گرہ (ف) اسم مؤنث:- (وہ کلاوہ جس میں بچے کی عمر یاد رہنے کے واسطے سال بسال اُس کے پیدا ہونے کی تاریخ میں گرہ لگاتے جاتے ہیں) جنم دن۔ برس گانٹھ۔ رشتۂ عمر ۔

تیرے زخمی پہ ہوگا تیری مانگیگی + اس کی دُنیا میں یہی سالگرہ ہوئیگی (میر)

سال گذشتہ (ف) اسم مذکر:- گذرا ہوا برس۔ پچھلا برس +

سال مال یا مالی (ف) اسم مذکر:- خراج یا محصول وصول کرنے کا برس +

سال وار (ؤ) تابع فعل:- (دیکھو سال بسال) +

سالا (ہ) اسم مذکر - (۱) بیوی کا بھائی - خسر پورہ - جیسے "دیوار کھودے آنا - گھر کھودے سالا" (۲) ایک سخت گالی جیسے "چل سالے" "سالے کی شامت آئی ہے" ✦

سالار (ف) اسم مذکر - سردار - افسر - سرگروہ ✦ پیشوا - رہنما ✦ کپتان ✦

سالارِ جنگ (ف) اسم مذکر - سپہ سالار - جنگی لارڈ - فوجی افسروں کا خطاب (۲) و :- سالا - خسر پورہ ✦

سالارِ قافلہ (ف + ع) اسم مذکر - قافلہ کا سردار - اگوا ✦

سالارِ قوم (ف + ع) اسم مذکر - قوم کا سردار - چودھری - سرگروہ - سرغنہ ✦

سالار مسعود غازی (ع) اسم مذکر - یہ سالار ساہو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزند ہیں اور وہ عمر غازی بن بطل غازی بن عبد المنان بن محمد حنیفہ بن امیر المومنین اسد اللہ الغالب رحمۃ اللہ علیہم کے دلبند تھے ✦

(سالار مسعود غازی نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بارھویں پشت میں اکیس رجب ۴۰۵ھ روز یکشنبہ کو بوقت صبح صادق اجمیر شریف میں جلوہ فرمایا - اٹھارہ سال گیارہ مہینے چھ دن دنیا کی ہوا کھا کر انیسویں برس بوقت عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ کو بہرائچ میں جہاد کر کے راجہ شہردیو کے تیر سے شربت شہادت نوش کیا - کہتے ہیں آپ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے تھے - اول آپ کے والد ماجد سلطان مذکور کے سپہ سالار رہے پھر آپ اپنے والد کے عہدے پر ممتاز ہوئے اور سومنات وغیرہ میں خوب داد شجاعت دی - ہندوستان کے ہندو مسلمان بکثرت ان کے معتقد ہیں - بالے میاں - غازی میاں - سالار غازی - پیر بہلیم کے نام سے آپ خاص ہند میں اور سالار رجب کے نام سے ملک خراسان میں مشہور ہیں) ✦

سالانہ یا سالیانہ (ف) صفت :- (۱) سال سے نسبت رکھنے والا - برسوڑی برسی - برس دن کا - برسویں دن کا - سال بسال کا - (۲) و - اسم مذکر - وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر وغیرہ کی آمدنی جو سال تمام پر آئے ✦

سالانہ آمدنی (ف) اسم مونث :- سال بھر کی آمدنی - سال بھر کی وصولیت ✦

سالانہ نقشہ جات (ف) اسم مذکر - سالانہ نقشہ اور رپورٹ - برس روز کی کارگذاری - ہر ایک محکمہ کا خانہ پری کیا ہوا نقشہ ✦

سالانہ رپورٹ (ف) اسم مونث :- برس دن کے تمام احوال اور کارگذاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم افسر اعلیٰ کے پاس بھیجتا ہے ✦

سالک (ع) اسم مذکر :- (۱) راہرو - راہ چلنے والا (۲) پابند شرع - درویش زاہد - خدا دوست (۳) دہلی کے ایک نامی شاعر کا تخلص جو حضرت غالب کے شاگرد تھے - اور مرزا قربان علی بیگ نام تھا - ایک دو دیوان چھوڑ گئے ہیں ✦

سالگرام (س) اسم مذکر :- (مرکب از سال + گرام) (درخت - جگہ) (۱) وہ جگہ جہاں سال کے بہت سے درخت ہوں (۲) ایک پہاڑ کا نام جس پر ایک قسم کا پتھر پیدا ہوتا ہے کہ اُسے ہندو لوگ وشنو کی مورت خیال کر کے لاتے اور پوجتے ہیں - یہ پتھر دریائے گنڈک میں بہت ملتے ہیں ✦

سالم (ع) صفت :- (۱) کامل - ثابت - پورا ✦ تمام - سب - سارا (۲) صحیح - سلامت - تندرست - بھلا چنگا (۳) محفوظ - مصئون ✦ جوں کا توں ✦ مامون - بے جوکھوں ✦

سالن (ہ) اسم مذکر :- (۱) ترکاری - تیون - لاون - نان خورش - روٹی کے ساتھ کھانے کی نمکین ترکاری (۲) گنوار :- گوشت - قلیہ ✦

سالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چھید کرنا - بیندھنا - سوراخ کرنا - برمانا ✦ چول کھودنا - چول میں پھنسانا جیسے "چارپائی سالنا" (۲) کاٹنا - تراشنا ✦

سالو (ہ) اسم مذکر - ایک قسم کا سرخ کپڑا - لال قند - سوالتہ ✦ آل کی ململ نہایت سرخ ململ ✦

سالوتری (س) اسم مذکر - گھوڑے کا حکیم - بیطار - چوپایوں کا علاج معالجہ کرنے والا ✦

سالہ (ف) صفت :- سال سے نسبت رکھنے والا - جیسے یک سالہ - دو سالہ - سہ سالہ وغیرہ ✦

سالہا سال (ف) تابع فعل :- برسوں - مدتوں - قرنوں ✦

سالی (ہ) اسم مونث :- بیوی کی بہن - خازنہ - خواہر زنہ جیسے "سالی آدھی نہالی سلہج پوری جورو" ✦

سالیانہ (ف) اسم مذکر :- (دیکھو سالانہ) ✦

سامان (ف) اسم مذکر :- (۱) اسباب - اثاثا - چیز - بست - ساز - لوازمہ ؎

کس کام کے ہے جو کسی سے رہا نہ کام ✦ سر ہو مگر غرور کا ساماں نہیں ہا (مومن)

(۲) تیاری - آمادگی - تہیہ ✦ آراستگی - سجاوٹ - تکلف - ٹھاٹ ؎

کس نے ملنے کا کیا وعدہ کہ داغ ✦ آج ہو تم اور ہی سامان میں (داغ)

(۳) ہتیار - اوزار ✦ راچھ - مصالح (۴) و :- سرانجام - بندوبست - درستی اصلاح ✦ ہوش ✦

سامان بندھنا (ہ) فعل لازم :- تیاریاں ہونا - کسی چیز کی درستی کا بندوبست ہونا - کسی چیز کے ظاہر ہونے کے آثار نمایاں ہونا - ڈھنگ پڑنا ؎

بد توانائی و طاقت کی لیری گئی کل ✦ عشق اور حسن میں جب جنگ کا سامان بندھا (جرأت)

سامانِ عیش (ف+ع) اسمِ مذکر۔ چین چان۔ امن و امان یا نشاط کے لوازمات۔ لوازمۂ خوش گزرانی۔ جیسے شراب و کباب۔ ناچ + رنگ دھن و دولت وغیرہ +

سامان کرنا (و) فعل متعدی:۔ کسی چیز کی درستی کا انتظام کرنا۔ تیاری کرنا۔ لوازمات کا بہم پہنچانا +

سامان میں آنا (و) فعل لازم (عو):۔ (۱) آپے میں آنا۔ ہوش میں آنا مزاج ٹھیک ہونا۔ مزاج کا اصلاح اور درستی پر آنا۔ غصہ فرو ہونا۔ مزاج دھیما پڑنا۔ ٹھنڈا ہونا۔ دھیما ہونا (۲) قابو میں آنا۔ قبضہ میں آنا + سمٹنا۔ ڈھنگ سے لگنا +

سامان (ہ) صفت (ہندو):۔ جیسا۔ مانند۔ مثل۔ مقابل۔ نظیر۔ سا +

سامُدرِک (س) اسمِ مؤنث (ہندو):۔ وہ ہندی علم جسکے وسیلے سے ہاتھ پاؤں کی لکیریں دیکھکر آدمی کے بُرے بھلے طالع کو بتا دیتے ہیں۔ قیافۂ دست و پا +

سامرتھ (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):۔ (۱) شکتی۔ طاقت۔ مقدور + قدرت + حیثیت۔ لیاقت (۲) بل۔ زور (۳) گنجائش۔ وسعت۔ سمائی۔ ظرف۔ حوصلہ (۴) رسائی۔ پہنچ۔ مداخلت +

سامرتھی (ہ) اسمِ مذکر (ہندو):۔ بلونت۔ بلوان۔ پراکرمی۔ طاقتور۔ شہ زور

سامِری (ع) اسمِ مذکر:۔ ایک شہر سامرہ کے رہنے والے جادوگر کا نام جو بعض آثار سے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان لیا کرتا تھا۔ چنانچہ اُس نے ایک مرتبہ ایک چاندی سونے کا گوسالہ بنا کر اُس کے پیٹ میں حضرت موصوف کے گھوڑے کے پیروں کے نیچے کی خاک لیکر بھر دی جس سے وہ گوسالہ فوراً زندہ ہو کر باتیں کرنے لگا اور اس ترکیب سے اُس نے حضرت موسیٰ کی اُمت کے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کیا +

سامری فن (ع+ف) اسمِ مذکر:۔ مجازاً جادوگر۔ فسوں ساز ؎

مے ملا کر ساقیانِ سامری فن آب میں +
کرتے ہیں جادو سے اپنے آگ روشن آب میں (؟)

سامع (ع) اسمِ مذکر:۔ سننے والا۔ شنوا۔ شنوندہ۔ وہ شخص جو دوسرا پڑھے اور آپ اُس کے سننے میں شریک ہو۔ قاری کا نقیض +

سامعہ (ع) اسمِ مؤنث:۔ کان کی ایک قوت کا نام جو اصوات اور آواز کا ادراک کرتی ہے۔ سننے کی قوت +

سامک (ہ) اسمِ مذکر:۔ ایک غلہ کا نام جو ایک خاص قسم کی گھاس سے نکلتا ہے۔ مزاجاً سرد و خشک۔ قابض و مقوی و بریاح +

سامگری (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):۔ اسباب۔ سامان +

سامنا (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) روکشی۔ مقابلہ ؎

گلشن میں ہے کیا گلوں کا جوبن + بلبل کو ہے سامنا غضب کا (اسیر)

(۲) جنگ۔ لڑائی۔ مٹھ بھیڑ ؎

جب سے اُس کی ابروؤں کا ہے تصور کیا کریں
سامنا کس طرح سے ہم کو تلواروں کا ہے (؟)

(۳) آگا۔ رو۔ پیشانی + نظارہ گاہ (۴) روبرو۔ سنمکھ (۵) بھینٹ + ملاقات۔ چار آنکھیں + برابری۔ گستاخی +

سامنا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مقابلہ کرنا۔ روکشی کرنا۔ لڑنے کے ارادے سے آگے بڑھنا ؎

سامنا کرنے کو ابرِ نو بہار اُٹھا تو تھا + رو دیا پر اُس نے میری چشمِ تر کے سامنے (معروف)

(۲) گستاخی کرنا۔ روبرو کھڑا ہو جانا + گستاخی کا جواب دینا۔ برابری کرنا + سوال و جواب کرنا (۳) لڑنا۔ لڑائی کرنا۔ ہتھیار اُٹھانا +

سامنا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مقابلہ ہونا۔ روکشی ہونا۔ مٹھ بھیڑ ہونا ؎

تری تیغ ادا نے سب کو مارا + قضا کو سامنا ہے اب قضا کا (اسیر)

نگاہِ شوخ کی مجھ پر پڑی جاں کا خدا حافظ
ہوا ہے سامنا اے دل بلائے ناگہانی کا (؟)

(۲) بھینٹ ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ دو چار ہونا۔ ملاقات ہونا ؎

داغ میں پرچا ہی لونگا باتوں باتوں میں اُنہیں
شرط یہ ہے میرا اُن کا سامنا ہونے لگے + (؟)

(۳) روبرو ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ مقابل ہونا (۴) بے پردگی ہونا۔ پردہ نہ رہنا +

سامنے (ہ) تابع فعل:۔ (۱) آگے۔ روبرو۔ مقابل۔ منہ کے آگے۔ جیسے "مرن چلی سوکھ سامنے" ؎

آپس میں تری آنکھیں ہیں کیا یار سامنے
لڑنے کو ہیں دو آہوئے تاتار سامنے (؟)

کیوں تیری موت آئی ہے گی عزیز + سامنے سے میرے ارے جا بھی (میر)

(۲) ہوتے۔ ہوتے ہوئے۔ موجودگی میں جیسے "باپ کے سامنے اُسے کوئی نہیں پوچھتا" (۳) سیدھ میں۔ سیدھا۔ جیسے "سامنے چلا جا" (۴) بالمواجہ۔ منہ در منہ۔ جیسے "اُن کے سامنے کہدیا" +

سام

سامنے آنا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مُقابل ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ چار آنکھیں کرنا۔ باہر آنا۔ مُنہ دِکھانا۔ جلوہ گر ہونا ؎

سمجھا ہے کسے تو غیرتا اپنے رُخِ زیبا کو چُھپا۔
پردے کو اُٹھا کر سامنے آ تو اَور نہیں میں اور نہیں

(۲) پیش آنا۔ بدلہ ملنا۔ پھل پانا +

سامنے پڑنا (ہ) فعلِ لازم:- آگے آنا مُقابل ہونا + مزاحم ہونا۔ روکنے کھڑا ہو جانا +

سامنے دھر لینا (ہ) فعلِ مُتعدّی:- (۱) آگے دھر لینا۔ آگے آگے لے چلنا آگے کر لینا ؎

دِل کو وہ لیے چلا یوں گاؤ کو جیسے قصاب + ذبح کرنے کے لئے سامنے دھر لیتا ہے (جُرأت)

(۲) پکڑ لینا۔ گرفتار کر لینا۔ تھام لینا۔ لے چلنا +

سامنے کا (ہ) تابعِ فعل:- (۱) آگے کا۔ رُوبرو کا۔ موجودگی کا۔ جیسے "ہمارے سامنے کا بچہ ہے" یا "ہمارے سامنے کا بنا ہے" (۲) صفت:- مقابل کا۔ برابر کا (۳) اسمِ مذکر:- حریف۔ دُشمن۔ مُدعی +

سامنے کرنا (ہ) فعلِ مُتعدّی:- (۱) رُوبرُو کرنا۔ مِلانا۔ پیش کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) پردہ اُٹھانا۔ آگے کرنا۔ دکھانا (۳) مُقابل کرانا۔ سنمکھ کرانا +

سامنے کی آنکھیں پھوٹیں! (ہ) دعائے بد:- یعنے بدبیں کی آنکھیں جو سامنے اور مقابل ہیں کور و بے نور ہو جائیں (۲) قسمِ سخت:- یعنی سامنے کی آنکھیں پٹم ہوں ؎

سب قہرِ خدا اسی پہ ٹوٹیں + آنکھیں مرے سامنے کی پھوٹیں　　(مُومن)

سامنے کی بات (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) روبرو کا ذکر۔ آگے کی گفتگو (۲) موجودگی کا حال۔ جیتے جی کا ذکر۔ زندگی کا بیان +

سامنے ہونا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مُقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا + رُوبرُو ہونا + آگے آنا + پردہ اُٹھانا۔ ظاہر ہونا۔ پردہ نہ کرنا۔ پردے میں نہ ہونا (۲) مُقابلہ کرنا۔ رو کش ہونا + لڑنا + گستاخی سے پیش آنا + لڑنے کھڑا ہو جانا (۳) لڑائی مانگنا۔ دعوتِ جنگ دینا (۴) ڈٹنا۔ دنگل میں اُترنا +

سامی (ہ) اسمِ مذکر:- (گیتوں میں) :- سوامی۔ پتی۔ خاوند۔ میاں۔ شوہر +

سان (ہ) اسمِ مؤنث:- وہ کُرنڈ کا بنا ہوا گول پتھر جس پر لوہے کے ہتیاروں یا اُستروں وغیرہ پر دھار لگتی ہے۔ دھار رکھنے کا پتھر۔ سلی۔ پتھری۔ فسان۔ سنگِ صیقل ؎

سان

تیز ہر دم کرتی ہے تیغِ نگاہِ یار کو + چشم کی گردش ہوئی ہے سان اِس تلوار کو (ناسخ)
اُس بُت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے + تیغِ نگہ کو چاہیے سان آفتاب کی (〃)

سان چڑھانا یا رکھنا یا لگانا (ہ) فعلِ مُتعدّی:- سان کے ذریعے سے تیز کرنا۔ دھار رکھنا۔ باڑھ رکھنا۔ پتھر چٹانا ؎

قتل کو کس کے چڑھالی تیغ تو نے سان پر
اُترے ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے خوں دیکھ کر　　(ذوق)

سان پر چڑھنا (ہ) فعلِ لازم:- پتھری پر تیز ہونا۔ فسان پر لگنا۔ باڑھ پر رکھا جانا۔ دھار رکھی جانا ؎

آنکھ کی گردش سے یہ جوہر عیاں ہونے + تیغِ نگاہِ یار بھی چڑھتی ہے سان پر

سان دھرنا (ہ) فعلِ متعدی:- سان لگانا۔ تیز کرنا۔ دھار نکالنا۔ باڑھ رکھنا +

سانبھر (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) ایک جھیل کا نام۔ جو علاقۂ جے پور میں واقع ہے۔ اور اُس کے پانی سے ازخود نمک بنتا ہے جیسے "سانبھر جائے آلونا کھائے" (۲) اسمِ مذکر ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل میں تیار ہوتا ہے۔ کالی نمک کا نقیض جیسے "گُڑ کھائے سانبھر کوئی کھائے لاہوری" +

سانپ (ہ) اسمِ مذکر:- (از سرپ بمعنی رینگنا) سرپ۔ ناگ۔ مار + ماموں + اجگر۔ اژدہ + کیڑا۔ افعی۔ رسّی ؎

مشقِ گیسو میں یہ عالم ہے دلِ بیتاب کا
نالۂ پیچاں جو ہے اِک سانپ ہے سیماب کا　　(بحر)

(کہاوت) :- "سانپ اور چور دُبلے پر چوٹ کرتا ہے" +

سانپ چھاتی پر پھرنا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) (دیکھو چھاتی پر سانپ لوٹنا) (۲) بڑا صدمہ گذرنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ نہایت رنج گُزرنا ؎

چھاتی پہ اُس کے کیوں نہ پھرے سانپ تو بتا
جو ہو ڈسا ہوا تری زلفِ سیاہ کا　　(آبرو)

ہلا کے زُلف نہیں کی تھی کس نے بوسے پر
کہ پھر گیا مری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ　　(جان صاحب)

(۲) نہایت افسوس کرنا۔ پچتاوا آنا۔ ملولا آنا۔ رو داہٹ ہونا۔ تلملاہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا ؎

پھرے ہے سانپ چھاتی پر مری کن کن خیالوں کا
تصور آنکھ میں آجائے ہے جو اُس کے بالوں کا +　　(جان صاحب)

(۳) رشک گزرنا۔ رشک میں جلنا۔ آگ میں لوٹنا۔ حسرت آنا ؎

ساں

پھر گیا سانپ رقیبوں کی ڈہیں چھاتی پر
اتنے میرے وہ جب ہار پہن کے پھولے
[illegible]

سانپ سا چھاتی یا دل پر پھر جانا، لوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (دیکھو سانپ چھاتی پر پھرنا۔ نمبر ۱-۲-۳) ؂

دھیان اُس زلف کا جب آتا ہے ✦ دل پہ اک سانپ سا پھر جاتا ہے (جرأت)

اُس کی زلف عنبریں کا آگیا کھُلنا جو یاد
رات بھر سینے پہ میرے سانپ سا لوٹا کیا
[illegible]

یُوں جو وہ متصل کرے چوٹیں ✦ تیرے سینے پہ سانپ سے لوٹیں (مومن)

یاد آتی ہے جو وہ زلف سیاہ ✦ سانپ سا چھاتی پہ پھر جاتا ہے آہ (میر)

سانپ سا لہرانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) سانپ کی طرح جنبش کرنا ✦ سانپ کا جھومنا ؂

زُلف کو مُنہ سے اُٹھاؤ یہ بھی کوئی حُسن ہے
جب ہوا لگتی ہے بس اک سانپ سا لہرائے ہے
[illegible]

(۲) صدمہ گزرنا ✦ رشک گزرنا ✦ افسوس آنا۔ ملولا آنا۔ تلملاہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا ✦

سانپ سُونگھ جانا (ہ) فعل لازم۔ سانپ کا ڈس جانا۔ سانپ کا کاٹ کھانا ؂

دل اُن کے سایۂ محل تو میں اُونگھ گیا ✦ نگہ کا سانپ مسافر کو آہ سونگھ گیا (نصیر)

شمیم کاکل جاناں جو میرے اُونگھ گیا ✦ تو آپ کہنے لگے اس کو سانپ سونگھ گیا (انشا)

(۲) سانپ کا زہر چڑھ جانا۔ زہر کے مارے بیہوش ہو جانا ✦

سانپ تو نکل گیا مگر رستہ بُرا پڑا (ہ) کہاوت:۔ یعنی آفت سے تو بچ گئے مگر شگون بُرا ہوا ✦

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے۔ اپنے بل میں سیدھا جاتا ہے (ہ) کہاوت:۔ بُرا آدمی سب جگہ [illegible] ہے مگر گھر میں سیدھا جاتا ہے۔

سانپ کا بچہ سپولیا (ہ) کہاوت:۔ بڑے آدمی کی اولاد بھی بڑی ہی نکلتی یا شریر کا بچہ [illegible]

سانپ کا تماشا [illegible] اسم مذکر:۔ وہ تماشا جو سپیرے بُونگی بجا کر سانپ کو خوش کر کے دکھاتے ہیں ؂

یہ کالے سانپ وہ گیسو ہیں جن کے ✦ تماشے میں ہوئے ہیں گنج زر خرچ (آتش)

سانپ کا کاٹا (ہ) صفت:۔ سانپ کا ڈسا ہوا۔ مارگزیدہ۔ جیسے "سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے" ؂

شاں

پھیر مت زلف کے مارے کو کہ دریا میں صنم
سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہا تیسرے دن
[illegible]

سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے (ہ) کہاوت:۔ جو شخص موذی سے تکلیف اُٹھاتا ہے وہ ہمیشہ اُس کے ہمشکل دوسرے سے ڈرتا ہے۔ صدمہ رسیدہ کو ذرا سا صدمہ بھی ڈرا دیتا ہے۔ "دُودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک پھونک کر پیتا ہے" ؂

چمن میں دیکھوں کیا سنبل کو ہوں اُس زلف کا ملا
مثل ہے سانپ کا کاٹا ہوا رسّی سے ڈرتا ہے
[illegible]

سمجھتے ہیں خیال زلف کو بھی زلف سودائی
ہیں کاٹا ہے جب سے سانپ نے رسّی سے ڈرتے ہیں
[illegible]

سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہیں (ہ) کہاوت:۔ موذی کو جیتا ہی نہیں چھوڑتے۔ فتنہ انگیز کی شامت ہی آیا کرتی ہے ✦

سانپ کا مَن (ہ) اسم مذکر:۔ سانپ کا دل جس کی نسبت عوام الناس کا خیال ہے کہ وہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا اور جس کے ہاتھ لگتا اُسے بادشاہ بنا دیتا ہے بلکہ تمام آفات۔ ضرر و نقصان وغیرہ سے بچا دیتا ہے۔ نہ آگ اُسے جلا سکتی ہے نہ پانی ڈبو سکتا ہے۔ مشہور ہے کہ جب سانپ نہایت خوش ہوتا ہے تو رات کے وقت اُسے مُنہ سے نکال کر جنگل میں رکھتا اور کوسوں اُس کی روشنی میں سیر کرتا پھرتا ہے۔ غرض یہ سب کہانیاں ہیں ؂

اسکو نہ سمجھ قرص قمر یہ خبر ہجراں ✦ ہے سے ملی اک سانپ کا من زہر بگل کر (انشا)

تمہارا خال رُخ زلفوں میں جب اے سیمتن چمکا
تعجب ہے کہ دو مار سیہ میں ایک مَن چمکا
[illegible]

وہ اندھا پن تھا سو روشن ہوا ✦ جواں تن میں وہ سانپ کا من ہوا (میر حسن)

سانپ کھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے تسخیر کرنا۔ بہلانا۔ سانپ کو پُھسلانا۔ کسی کے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی روح کو بلانا ؂

زُلف کو شانہ صنعت ہاتھ لگا مت معروف
سانپ کالا ہے یہ ہاں اس کو یہ تدبیر کھلا
[illegible]

(۲) نا فہم مغلوب الغضب مردم آزار آقا کی نوکری کرنا ✦

سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں (ہ) کہاوت:۔ بدذات کی بدی ظاہر نہیں ہوتی۔ فتنہ انگیز کی باتیں پیٹ میں ہوا کرتی ہیں ؂

سان

انگشتیں ہیں اُس شانے کی کیوں زلف کے خم میں
ہوتے ہیں سدا سانپ کے تو پاؤں شکم میں (ناسخ)

رکھتے ہیں پوشیدہ موذی اپنا قابو میں گریز
پیٹ میں سے پاؤں کب باہر نکالے مارتے (ناسخ)

شمشیر تیری ماہیِ دریائے قہر ہے
چلنے کو اُس کے پیٹ میں ہیں مثلِ مار پاؤں (سودا)

سانپ کے سانپ پاؤں ہنا (ہ) کہاوت:- بُروں کی بُری صحبت موذی کا موذی ہی دوست۔ کند ہم جنس باہم جنس پرواز +

سانپ کی سی کینچلی جھاڑنا (ہ) فعل متعدی:- نکھرنا۔ رنگ نکالنا۔ صاف اور ستھرا بننا۔ پرپُرزے نکالنا +

سانپ کی سی لہر (ہ) اسم مؤنث:- سانپ کے کاٹے کا سا پیچ و تاب۔ مارگزیدہ کی سی جنبش۔ سانپ کے کاٹے کا سا اثر۔ سانپ کے کاٹے کی سی ہڑک اور دوراہٹ ؎

سانپ کی سی لہر اک دل پر مرے پھر جاتی ہے
یاد آگئی ہے جب اُس کی زلف بل کھائی ہوئی (ناسخ)

سانپ کی لکیر (ہ) اسم مؤنث:- وہ نشان جو سانپ کے نکل جانے پر رہتا ہے۔ سانپ کی کینچلی کا نشان۔ سانپ کے پیٹ کا نشان جو چلتے وقت پڑتا ہے ؎

مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر
کینچلی موباف ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے (ناسخ)

سانپ کے مُنہ میں (ہ) تابع فعل:- معرضِ ہلاکت میں خطرناک جگہ میں۔ جان جوکھوں میں ؎

باندھ کر سکیں خیالِ زلفِ دلبر سے چلا + سانپ کے مُنہ میں یہ کجو متمد سے چلا (داغ)

سانپ کے مُنہ میں چھچھوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی (ہ) کہاوت:- گئی ہے بنی ہے نہ چھوڑے اِدھر کنواں اُدھر کھائی ہر طرح سے ضرر ہی ضرر +

سانپ کے نیچے کا بچھو (ہ) اسم مذکر:- (۱) موذی اور ظالم آدمی نہایت زہریلا کژدم جس نے سانپ کے نیچے پرورش پائی ہو ؎

سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوئے عنبر فشاں
سانپ کے نیچے کا بچھو زیر ابرو خال ہے (ناسخ)

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے (ہ) کہاوت:- کام نکل آئے مگر ضرر نہ ہو یعنی سانپ تو مرجائے پر لاٹھی کو صدمہ نہ پہنچے +

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو (ہ) کہاوت:- موقع کھو کر اب پچھتایا کرو جو چیز قابو سے نکل گئی اب اُسکا ذکر کیا۔ فوت شدہ چیز پر افسوس بے فائدہ ہے +

سانپ نہیں جو مٹی چاٹ کر رہیں (ہ) کہاوت:- ہر شخص اپنی ہی خوراک کھا سکتا ہے اُس میں حرف نا ممکن ہے +

سانپ والا (ہ) اسم مذکر:- سپیرا۔ سانپ کا کھلاڑی ؎

تمہاری زلفوں سے ہمکو ضرر نہیں ہرگز
کہ پاس رکھتے ہیں ہر وقت سانپ والے عصا (بحر)

سَانْپَا (ہ) اسم مذکر (صحیح سیاپا) ہندی:- (۱) ماتم۔ سوگ۔ نوحہ۔ مُردے کا سوگ جو قوم یا خاندان میں ایک میعاد مقررہ تک رہتا ہے (۲) مرنے کی بددعا۔ کوسنا۔ (۳) گریہ و زاری۔ رونا دھونا۔ ماتم و شیون +

سانپا پڑنا (ہ) فعل لازم (ہندی):- ماتم پڑنا۔ کہرام مچنا۔ واویلا ہونا +

سانپا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندی):- نوحہ کرنا۔ میت پر رونا +

سانپا لاہوری (ہ) صفت:- چونکہ لاہور کے کھتریوں میں مدت دراز تک مُردے کا ماتم رہتا ہے اس سبب سے بڑے ماتم یا سوگ کو لاہوری سانپے سے نسبت دیتے ہیں +

سَانْپَن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ناگن۔ مادہ مار۔ سانپ کی جُورو + دومونہی سانپ۔ چونکہ اس کی مادہ یا نر متحقق نہیں اس سبب سے سانپن ہی کہتے ہیں (۲) ایک لمبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت اور گھوڑے کے کندھے کی جڑ میں ہوتی اور منحوس خیال کرتے ہیں لوگوں کا گمان ہے کہ جس عورت کے یا گھوڑے کے سانپن ہو اُسکا خاوند زندہ نہیں رہتا +

سانپوں (ہ) اسم مذکر:- سانپ کی جمع +

سانپوں کی سبھا میں جیبھوں کی لپالپ (ہ) کہاوت:- بُروں کے بُرے ہی کام۔ موذیوں کی محفل میں تکلیف ہی کا چرچا +

سانپے جانا (ہ) فعل لازم:- (ہندی) ماتم کے واسطے جانا۔ شریکِ ماتم ہونا۔ کنبہ کی عورتوں کا کنبہ کی میت میں میعاد مقررہ تک رونے پیٹنے جانا +

سانپے کی تیل (ہ) اسم مؤنث (ہندی۔ محاورتاً):- وہ پوشاک یا لباس

ساں

جو غریب عورت ایک دفعہ دام لگا کر بنا لیتی ہے اور ہر ایک تقریب خصوصاً ماتم میں جہاں بہت سی عورتیں جمع ہوتی ہیں۔ اسی کو پہن کر جاتی ہے تاکہ عزت میں بٹا نہ لگے۔ تہوار کی پوشاک۔ دکھانے کا لباس +

سانتھل (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- ران۔ زانو۔ جانگھ +

سانٹ یا سانٹھ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گلبھٹی + گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ اس طرح تاگے سے تاگا سٹھا ہوا کہ معلوم نہ دے (۲) سازش۔ انسیت۔ گٹھت باہم ملجانا۔ بندش (۳) دشمنی۔ عداوتِ باطنی جیسے "ان کے دل کی سانٹ نکلنی مشکل ہے" (۴) خرمن کوب۔ اناج گاہنے کا چوبی آلہ (۵) سنجوگ۔ ملاپ۔ اتفاق۔ ربط ضبط +

سانٹ یا سانٹھ لگانا (ہ) فعل متعدی:- گرہ دینا۔ تاگا جوڑنا۔ تاگے کے دونوں سروں کو نامعلوم جوڑنا +

سانٹ یا سانٹھ لینا (ہ) فعل متعدی:- ملا لینا۔ شریک کر لینا۔ یار بنا لینا۔ گانٹھ لینا۔ سازش کر لینا۔ باہم ساز کر لینا +

سانٹا (ہ) اسم مذکر:- چابک۔ تازیانہ۔ چمڑے کا تسمہ۔ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہنکتے ہیں (۲) انکس۔ کنجک۔ پینا۔ آر +

سانٹھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ملانا۔ گانٹھنا۔ شریک کرنا۔ یار بنانا۔ دوست بنانا (۲) چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ لئی یا گوند سے جوڑنا (۳) نتھی کرنا۔ منسلک کرنا۔ الجھانا (۴) گرہ لگانا۔ گانٹھ دینا۔ تاگا جوڑنا +

سانجھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- شام۔ مغرب۔ سورج ڈوبنے کا وقت۔ سندھیا۔ جھٹ پٹا +

سانجھ سویرے (ہ) اسم مؤنث:- صبح شام ؎

سانجھ سویرے مل کر چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں چوں چوں کیا وہ بیچوں بیچوں کرتی ہیں

سانجھی (ہ) اسم مؤنث (ہندو عو):- لڑکیوں کا ایک تہوار جو اسوج کے مہینے یعنی دسہرہ میں ہوتا ہے۔ اس میں گوبر کی مورتیں دیواروں پر بنا کر شام کو اس کے آگے گیت گاتیں اور اس نام سے گھر گھر مانگتی پھرتی ہیں۔ ایک فرضی دیوی +

سانچ (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) سچ۔ صدق۔ ست۔ راستی (۲) صحیح۔ درست۔ بجا۔ ٹھیک +

سانچ کو آنچ نہیں یا سانچ کو کیا آنچ (ہ) کہاوت:- سچ کو جھوٹ نہیں۔ ایمان کو ضرر نہیں۔ سچ ہمیشہ ترتا ہے ؎

جلنے سے شوقِ دل کے سبب بچ گیا خلیل
وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ
(مصحفی)

یار سے کیوں دردِ دل نہیں کہتا
سنا نہیں ہے وہ تو نے کہ سانچ کو کیا آنچ
(بحر)

سانچا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گنوار:- سچا۔ صادق۔ راستگو (۲) قالب۔ دھات کی چیز یا کھیا بنانے یا کھلونے ڈھالنے کا اوزار + ڈھانچا (۳) رحم۔ بچہ دان کوکھ۔ دھرن +

سانچے (ہ) اسم مذکر:- (۱) سانچا کی جمع (۲) لفظ سانچا کی وہ صورت جو حرفِ مغیرہ کے آنے سے الف سے ی بدل کر آ جاتی ہے اور اس کے معنی وہی واحد کے لئے جاتے ہیں +

سانچے کی سچی (ہ) اسم مؤنث (بازاری):- مرد کے نطفے کو ضائع نہ ہونے دینے والی عورت۔ وہ عورت جسے پہلے ہی جماع میں ہر دفعہ حمل رہ جائے +

سانچے میں ڈھالنا (ہ) فعل متعدی:- قالب میں ڈھال کر بنانا۔ جبر لو اتارنا۔ سڈول اور خوبصورت بنانا + خوش ترکیب اور خوش قطع بنانا ؎

نقط نقشہ نہیں خوب اس کا عالم ہی نرالا ہے
خدا نے اس کو سر سے پاؤں تک سانچے میں ڈھالا ہے
(جان صاحب)

تم ہی کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب
ہمارے عشق نے سانچے میں تم کو ڈھال دیا
(رند)

سانچے میں ڈھلنا (ہ) فعل لازم:- قالب میں بنایا جانا۔ سراپا خوش ترکیب اور خوش وضع ہونا۔ تناسبِ اعضا اور نک سک سے درست ہونا۔ خوبصورت بنا۔ تراشیدہ ہونا۔ تراش خراش حاصل کرنا۔ موزون ہونا۔ خیرادچڑھنا ؎

تفاوت قامتِ یار اور قیامت میں ہے کیا مومن
وہی فتنہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے
(مومن)

ناتراشیدہ ہے وہ اور یہ ہے سانچے میں ڈھلا
شاخِ مرجاں اور ہے دستِ حسیناں اور ہے
(ناسخ)

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا + ذرا اترا نہیں ظالم کہیں سے (داغ)

سانچی (ہ) صفت (گنوار):- راست۔ سچی۔ ٹھیک۔ درست۔ صحیح۔ واقعی جیسے "سانچی بات سعد اللہ کہے۔ سب کے من سے اترا رہے" (کہاوت)

سال

سانحہ (ع) اسمِ مذکر:- واقعہ - وقوعہ - حادثہ - صدمہ - کسی بات بجاز آخر بد کا ظہور +

سانڈ (ہ) اسمِ مذکر - مرکب از (سیا - آنڈ) بدھیا کا نقیض - آنڈو - آنڈو الا خصیہ دار خصی کی ضد (۲) بجار - وہ بیل یا گھوڑا جسے بچے دلوانے کے واسطے رکھیں - نرگاؤ - اسپ نر (۳) وقف کیا ہوا بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کر دیتے ہیں اور وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے (۴) صفت:- فربہ - جسیم - لحیم شحیم - موٹا تازہ - توانا + فکر سے آزاد - بے فکرا - جیسے "رانڈ کا سانڈ" (۵) شہوت پرست - مست - مدماتا + عیاش + لذتیت +

سانڈا (ہ) اسمِ مذکر - گوہ کی قسم کا ایک جانور جس کا تیل طلائے تقضیب یا گٹھیا کے واسطے نکالا جاتا ہے - ظالم سانڈا +

سانڈنی (ہ) اسمِ مؤنث:- اونٹنی - ناقہ - جمازہ - تدمباز او تیز رفتار سواری کی اونٹنی - یا اونٹ +

سانڈنی سوار (ہ) اسمِ مذکر:- ناقہ سوار - شتر سوار - وہ قاصد جو تیز رفتار اونٹنی یا اونٹ پر چڑھ کر خبر لے جائے - نامہ بر - پیغامبر +

سانڈیا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) بوتہ - اونٹ کا بچہ (۲) گوٹا بننے کا گز - گوٹے کا بیلن +

سانس (ہ) اسمِ مؤنث و مذکر:- (۱) نفس - دم - پھونک جیسے "جب تک سانس ہے تب تک آس ہے" (دوہا):-

تن کی تنگ سرامے میں تنک نہ پایو چین
سانس نقارہ کوچ کا باجت ہے دن رین +

(۲) دمہ - دمہ کا مرض (۳) درز - شگاف جیسے "پچے میں سانس پڑنا وغیرہ" (۴) بھاپ جیسے "دیگ کا سانس روک دو" (۵) پچے تک گننے کے وقفہ کو بھی ایک سانس کہتے ہیں - اگرچہ اکثر شعرائے اردو نے اسے مؤنث باندھا ہے - مگر بول چال میں مذکر ہی سنا جاتا ہے - بلکہ جرأت نے بھی اس غزل میں جس کا قافیہ وصال بحال تہال اور ردیف ہوا ہے مذکر ہی باندھا ہے - چنانچہ ہم مطلع اور وہ شعر اس جگہ درج کرتے ہیں :-

اس کے جانے سے یہ ملال ہوا + ہجر ہی میں مرا وصال ہوا
درد دل سے جو دم لگا رکنے + سانس لینا مجھے محال ہوا (جرأت)

سانس اڑنا (ہ) فعلِ لازم:- دم رکنا - دم اٹکنا - سانس کا مشکل سے نکلنا - قریب مرگ ہونا - دم واپسین لینا :-

کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد +
سینے میں ہوگی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد ([illegible])

سانس اکھڑنا (ہ) فعلِ لازم:- دم اکھڑنا - سوءِ تنفس ہونا + دم کے تسلسل میں فرق آنا - دم نہ سمانا - سانس قابو میں نہ رہنا :-

دم جاں بلب ہجر کا ڈگمگا نہ لے موت
بیمار کی یہ سانس نہیں ہے کہ اکھڑ جائے ([illegible])

سانس الٹے لینا (ہ) فعلِ متعدی:- دیکھو الٹے سانس لینا +

سانس بھرنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) آہ بھرنا - ٹھنڈے کرنا - اوپر کا دم لینا - (۲) دم چڑھنا - ہانپنا - سانس پھولنا - ہونکنا - اونچے اونچے سانس لینا - تھک کر جلدی جلدی دم لینا (۳) اخیر سانس پورے کرنا - عمر کے چند بقیہ سانس لینا +

سانس پھولنا (ہ) فعلِ لازم:- دم چڑھنا - ہانپنا - سوءِ تنفس ہونا - جو جلدی جلدی چلنے یا اوپر چڑھنے خواہ بوجھ اٹھانے سے وقوع میں آئے + دمہ کا مرض ہونا +

سانس ٹوٹنا (ہ) فعلِ لازم:- دم ٹوٹنا - دم کے تسلسل میں فرق آنا +

سانس ٹھنڈی بھرنا - یا - لینا (ہ) فعلِ متعدی:- دیکھو ٹھنڈے سانس بھرنا :-

ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو ٹھنڈی سانس
بھری بھی ہم نے تو ہو کر بتنگ جان سے بھری

سانس چڑھنا (ہ) فعلِ لازم:- دم پھولنا - ہونکنی لگنا + ہانکنا - بیدم ہونا - معمول کے خلاف دم آنا +

سانس رکنا (ہ) فعلِ لازم:- دم بند ہونا - گلا گھٹنا - ضیق النفس ہونا +

سانس کا روگ (ہ) اسمِ مذکر:- دمہ - ضیق النفس +

سانس کھینچنا (ہ) فعلِ متعدی:- دم کھینچنا - دم سادھنا - حبس نفس کرنا - حبس دم کرنا - دم چڑھانا +

سانس گہری بھرنا یا لینا (ہ) فعلِ متعدی:- دم سرد کھینچنا - دیر تک سانس لئے جانا - لمبا سانس لینا :-

لی باد بہار نے پھریری + سانس اک بھری صبا نے گہری (انشا)
(گہرے سانس بھرنا زیادہ بولتے ہیں) +

سانس لینا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) دم بھرنا - سانس کھینچنا - نفس کشیدن کا ترجمہ :-

درد دل سے جو دم لگا رکنے + سانس لینا مجھے محال ہوا (جرأت)

سان

(۲) کسی طرف کی ہوا کھینچنا یا بھاپ چھوڑنا +

سانس نہ لینا (ہ)، فعلِ متعدی ۱ - جلد مرجانا - دم تک نہ نکالنا +

سانس نہ نکالنا (ہ)، فعلِ متعدی ۱ - دم نہ مارنا - اُف نہ کرنا خاموش رہنا - چپ سادھنا +

سانسا (ہ)، اسمِ مذکر ۔ (۱) فکر - اندیشہ - خدشہ - سوچ - بچار - چنتا تردد - تشویش ؎

مرگئے دم کب تلک رہیں + بارے جی کے ساتھ سب سانسے گئے (میر)

"جب ہاتھ پیا کا نسا تو، دلی کا کیلسا نسا" (۲) ڈر - خوف - دہشت - ہول ہیبت - دغدغہ - خطرہ +

سانسا چڑھنا (ہ)، فعلِ لازم ۱ - فکر و اندیشہ ہونا - تردد پیش آنا - جیسے "جہاں بیٹی جوان ہوئی اور ماں باپ کو سانسا چڑھا" +

سانسا کرنا (ہ)، فعلِ متعدی (ہندو) ۱ - فکر کرنا - اندیشہ کرنا - چنتا کرنا ؎

سمن سانسا مت کرو سر پر ہے سائیں
جو کچھ لکھا للاٹ میں بھیجیں گے یا نہیں
([illegible])

سانک (ہ)، اسمِ مؤنث ۱ - شاخ - ساق - ٹہنی جیسے "جلیبی کی سانک" +

سانگ (ہ) اسمِ مذکر ۱ - برچھی - سیلا - بھالا - نیزہ - انکس - کچک - آر +

سانگل (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو) ۱ - زنجیر - توڑا - کنڈی +

سانگ یا سوانگ (ہ)، اسمِ مذکر ۱ - (۱) کھیل تماشا (۲) بہروپ - روپ بھرنا - نقل بنانا - بھیس بدلنا (۳) جھانکی - نظارہ (۴) راس لیلا - کریڑا بلاس - نرتج (۵) چھگل - فریب - شعبدہ - دھوکا (۶) کرتوت - کرتب (۷) مضحکہ - تمسخر - ٹھٹھا - مزاح ؎

گو دین کی صورت ہے پہ سیرت نہیں اُس کی
یہ دین ہے یا دین کا ہے سانگ بتاؤ
([illegible])

سانگ بنانا (ہ)، فعلِ متعدی ۱ - (۱) روپ بھرنا - نقل کرنا - مسخرہ بنانا رسوا کرنا - ہنسی اڑانا +

سانگ بننا (ہ)، فعلِ لازم ۱ - (۱) روپ بھرنا - نقل کرنا (۲) تماشا بننا - مسخرہ بننا (۳) سوانگ تیار ہونا - کوئی روپ بھرا جانا +

سانگ بھرنا (ہ)، فعلِ متعدی ۱ - (۱) روپ بھرنا - نقل بنانا (۲) چھگل گانٹھنا - فریب بنانا - دھوکا دینا +

سانگ کرنا (ہ)، فعلِ متعدی ۱ - (۱) تماشا کرنا - کھیل کرنا (۲) بکھیڑا پھیلانا - جھگڑا مچانا - جیسے "یہ کیا سانگ کر رکھا ہے" (۳) روپ بھرنا -

سان

(۴) مسخراپن کرنا (۵) پاکھنڈ پھیلانا - راگ لانا - چھگل گانٹھنا ؎

کیا ستم ہے جو کہا اس نے مجھے غم کے مریض
لاکھ تم سانگ کرو ہم نہیں دم میں تیرے آنے والے
([illegible])

سانگ لانا (ہ)، فعلِ متعدی ۱ - (۱) پاکھنڈ پھیلانا - چھگل گانٹھنا - فیل لانا یا مکر کرنا - ڈھونگ مچانا - شعبدہ دکھانا - فیل لانا - جھگڑا نکالنا - راگ لانا ؎

وہ پردہ نشیں تو نہ لگا دکھائی + کوئی سانگ جب تک نہ لاوینگے دیر (جرأت)

(۲) روپ بھرنا - مختلف صورتیں دکھانا ؎

اشتیاقِ رخ گیسو میں تڑپ کر دل میرا + سانگ لایا کئی آئینہ نماشا نہ ہوا (غافل)

نہ تک آوے وہ کسی صورت تماشا دیکھئے
اتنی خاطر جا کے کیا کیا سانگ واں لاتا ہوں میں
([illegible])

سانگ مچانا (ہ)، فعلِ متعدی ۱ - کھیل کرنا - تماشا کرنا - مسخراپن پھیلانا +

سانگ آنے (ہ)، اسمِ مذکر (دلال) ۱ - ایک آنہ - گنڈا +

سانگر (ہ)، اسمِ مذکر ۱ - جنڈ کی پھلی جسے بند روگ اچار وغیرہ ڈالنے کے کام میں لاتے ہیں - باؤ کے حق میں نہایت مفید ہے +

سان گمان (ہ)، اسمِ مذکر (عو) ۱ - وہم و خیال +

سانگی یا سوانگی (ہ)، اسمِ مذکر ۱ - سوانگ بھرنے والا + بہروپیا + تماشا گر کھلاڑی - بھانڈ - نقال +

سانگی (ہ)، اسمِ مؤنث ۱ - گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھ کر جالی سی بُن دیتے ہیں تاکہ اسباب وغیرہ نہ گرنے پائے باجی کا نقیض + گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ - گاڑی کا بجرا +

سانگن (ہ)، اسمِ مؤنث ۱ - سانی ترم کی عورت - سانی کی جورو - ترکاری بونے کا کام کرنے والی عورت +

سانٹنا فعلِ متعدی ۱ - ماڑنا - گوندھنا - مسلنا - سوندھنا - ملنا - گارا کرنا جیسے "آٹا سانٹنا" (۲) لیسنا - بھرنا - لتھڑنا - آغشتہ کرنا - آلودہ کرنا - جیسے "ہاتھ سان لئے" (۳) گمتوریف کرنا - تہمت لگانا - شریک حال کرنا جیسے "اُسے بھی اپنے ساتھ سان لیا" (۴) پھانسنا - مبتلا کرنا - لپیٹنا + شریک جرم کرنا + رنگنا - (۵) داغ لگانا - کلنک لگانا - حرف لانا +

سانوٹا (ہ)، صفت ۱ - ترتا - ہوشیار - ہوش حواس سے درست - حاضر طبع + چوکس چوکنا + لیس - مستعد - تیار - آمادہ - موجود + مقابل - سامنے - مستعد +

سانوٹا ہو جانا (ہ)، فعلِ لازم ۱ - (۱) ہوشیار اور چوکس ہو جانا + آمادہ و مستعد ہو جانا

سان

سامنے ہو جانا - مقابلہ کو کھڑا ہو جانا (۷) سنبھل جانا +

سانولا یا سانورا (ہ) صفت :- (۱) سیام برن - ملیح - سبزہ رنگ + نمکین - سیاہی مائل ؎

دھوپ لوکیا چاندنی پڑ جائیگی تجھ پہ اگر + گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائیگا (ناسخ)

(۲) کرشن جی کا لقب - سیام - سانوریا جیسے (گیت) :-

سانورے نے موکو گاری دی میں تو پنیا بھرن نہ جاؤں"

سانولا رنگ (ہ) اسم مذکر :- سیاہی لئے ہوئے رنگ - ملیح رنگ - گندمی رنگ - سبزہ رنگ +

سانولا سلونا (ہ) صفت :- (۱) نمک والا - سانولا - نمکین - حسین و گندمی رنگ والا - سبزہ رنگ - ملیح - خوش رنگ - کھرا ؎

گو حسن بہت ہیں نازاں سرد و یہ گورے چٹے
لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا + (...)

(۲) فالسہ - پالسہ - پھالسہ - جھوآ (اس معنی میں خاص دہلی کے میوہ فروشوں کا ایجاد ہے جو اکثر اپنی چیز کو تشبیہ سے فروخت کیا کرتے ہیں - جیسے "سانولے سلونے ہیں شربت کو" (یعنے شربت کرنے کے واسطے فالسے لے لو) +

سانولا ہو جانا یا سانولا جانا (ہ) فعل لازم :- کالا پڑ جانا - تیرگی چھا جانا ؎

تو وہ خورشید قیامت ہے کہ تیرے سامنے
گورا گورا چاند کا منہ سانولا ہو جائیگا (...)

سانولیا (ہ) اسم مذکر :- کرشن جی کا لقب جو ناگ کی پھنکار سے کالے پڑ گئے تھے - (ٹھمری) :- یار سانولیا تیں تو من لینو رے +

سانولی صورت (ہ) صفت :- ملیح صورت - نمکین صورت + گندمی رنگ - سبزہ رنگ + کالی صورت ؎

ہو تیس تیری لیلی ہے وہ سانولی صورت
ہے رہروائی شمع کے دیوٹ کے برابر (...)

توری سانوری صورت مورے من ہی نہ بھاوے
چلو چلو کانہ جوبن رس لینو رے سانوریا تیں تو من لینو رے (...)

سان نہ گمان (ہ) اسم فعل :- خبر نہ اثر - وہم نہ گمان - پتا نہ نشان + ناگاہ - اچانک - دفعتہً - حالت بیخبری میں - یکایک +

ساو

ساتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گھی بھس کھل ملا ہوا چارہ جو گائے بھینس کو زیادہ دودھ کی خاطر کھلاتے ہیں (۲) اسم مذکر :- زمینداروں کی ایک قوم + کاشتکار + کشاورز + مالی کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنیوالا +

ساؤ (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) ادھین - غریب - مسکین + نرم دل + بردبار - متحمل مزاج + سیدھا - سپوت - بھلا مانس (۲) اسم مذکر :- سیاتی وہ لوگ جو دولہا کے ساتھ آئیں (۳) بھائی بند - قرابتی - رشتہ دار ناطہ دار گوتی ہمدھیانے والے +

ساؤدھان (ہ) اسم مذکر :- چوکس - ہوشیار - سُترا - خبردار - بیت + سرگرم - مستعد - آمادہ - تیار - لیس - متوجہ +

ساؤدھانی (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- چوکسی - خبرداری - بیتی - ہوشیاری - سُترائی دور اندیشی +

ساوڑ یا سوڑ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- زچہ خانے کی چھوت - سوتک - نفاس - زچہ خانہ کی ناپاکی - آلودگیئے زچہ خانہ + وضع حمل کی ناپاکی +

ساون (ہ) اسم مذکر :- ہندی قمری چوتھا مہینا - برسات کا دوسرا مہینا - جولائی سے ۱۵ اگست تک کا زمانہ جیسے "برسے ساون ہوں پانچ کے باون"

کیا ہی باندھی ہے تری چشم نے اشکوں کی جھڑی
کبھی ایسا نہ برستے ہوئے ساون دیکھا (...)

ساون بھادوں (ہ) اسم مذکر :- (۱) برسات کا پہلا و دوسرا مہینا جس میں بارش کی کثرت رہتی ہے ؎

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی ترینے ساون بھادوں
کیفیت کے ہم نے جو دیکھا دو ہیں مہینے ساون بھادوں (...)

(۲) دھوپ بھی اور بارش بھی جسے ہندو گیدڑوں کی شادی اور مسلمان بیزہ چر کی سواری کہتے ہیں + (۳) وہ مکان جس میں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اس میں نظر کے ٹکرانے سے بارش کی سی کیفیت نظر پڑے - (۴) ایک قسم کی آتشبازی +

ساون بھادوں کا ملنا (ہ) فعل لازم :- ساون کے مہینے کا تمام ہو کر بھادوں کا بارش کے ساتھ شروع ہونا + (چونکہ اس روز اکثر بارش ضرور ہوتی ہے اسلئے اس بارش کو ملنے کی علامت خیال کرتے ہیں کیونکہ ہندوؤں اور گنواروں کی عورتوں میں دستور ہے کہ وہ جب کسی پردیسی سے ملتی یا بچھڑتی ہیں تو اس وقت ہل کر روتی بھی ہیں ؎

چھوٹتے ہیں فوارۂ مژگاں روز و شب ان آنکھوں سے
یوں نہ برستے دیکھے ہونگے مل کے کسی نے ساون بھادوں

ساون کے اندھے کو ہرا سوجھے (ہ) کہاوت:- یعنی اگر کوئی دولتمند غریب و مفلس ہو جائے تو امیری کی بُو جب بھی اُس کے دماغ سے نہیں جاتی۔ غریبی میں امیری کے زمانے کا حوصلہ نہیں جاتا رہتا +

ساون کی جھڑی (ہ) اسم مؤنث:- ساون کی وہ بارش جو کئی کئی روز تک برابر رہتی ہے۔ بارش کی بھرمار +

ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے (ہ) کہاوت:- ہر حال میں یکساں ہمیشہ ایک ڈھنگ پر رہنا ؎

جوں سرو ہم اس باغ میں کرتے ہیں معاش
ساون نہ ہرے ہیں اور نہ بھادوں سوکھے

ساون کے گیت (ہ) اسم مذکر:- برسات کے گیت +

ساونت (ہ) صفت۔ اسم مذکر (ہندو):- سورما۔ دلیر۔ دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔ جوانمرد۔ جودھا۔ بیر ؎

ایک ایک سے دبتا نہیں لڑتے ہیں برابر
آنکھ اُس کی ہے ساونت تو دل بیراجری ہے

ساونی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) فصل خریف۔ برس کے پہلے چھے مہینے جن میں جوار۔ باجرا۔ مونگ۔ موٹھ۔ اُرد۔ مکئی۔ دھان۔ تل۔ کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں (۲) ساون کے مہینے کا بدر۔ ساون کی پورنماشی (۳) وہ مٹھائی آم ترکاریاں اور میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینے میں جھولے کے سامان کے ساتھ دولہا کے گھر سے دُلہن والوں کے ہاں بھیجیں۔ سندھارا (۴) ایک پھول کا نام جو ساون کے مہینے میں کھلتا ہے ؎

جب دوپٹا سُرخ رنگواتا ہے ساون میں وہ شوخ
ساونی پر اوس پڑ جاتی ہے ہر برسات میں

ساہ (ہ) اسم مذکر:- (۱) تاجر۔ سوداگر۔ بیوپاری۔ بنجارہ۔ بنج بیوپار کرنے والا۔ جیسے "ساہ کے سولے کمبخت کے دولے" (۲) مہاجن۔ سیٹھ۔ لین دین کرنے والا۔ ساہوکار۔ بینکر۔ کوٹھی وال جیسے "بنئے کا ساہ ٹھگ جو بنجارا" ساہوں کی عاشقی میں دوالے نکل گئے + جم ہوگیا فقیر پیالا اٹھا لیا (بحر) (۳) بنیا۔ بقال۔ مودھی + دوکاندار (۴) صراف + ہُنڈی والا (۵) مالدار۔ دولتمند (۶) ذی عزت۔ معزز۔ عزت دار (۷) بھلا آدمی۔ بھلا مانس۔ شریف (۸) عزت کا خطاب یا لقب جو مہاجنوں یا بنیوں کو دیا جاتا ہے (۹) صفت:- کھرا۔ دیانت دار۔ امانت دار۔ چور کا نقیض +

ساہ پن یا ساہوپن (ہ) اسم مذکر:- سوداگری۔ اعتبار۔ کھراپن + بھلمنسائی۔ شرافت +

ساہا (ہ) اسم مذکر:- (۱) سہالگ۔ ہندوؤں کی شادی کے دن جن میں بیاہ کا سنجوگ ہوتا ہے۔ شادیوں کا موسم جیسے "اب کے سال ہم نے بیاہ ہے۔ بہت بڑا وہ سال ہے" (۲) وقت۔ سما۔ موسم۔ رُت۔ فصل (۳) کھیتی کاٹنے کا وقت۔ ساکھ۔ فصل +

ساہا چمکنا (ہ) فعل لازم:- بہت سی شادیوں کا ہونا +

ساہل یا ساہول (ہ) اسم مذکر:- شاقول۔ پنسال۔ لٹکن۔ ایک پتھر یا لوہے کا گولہ جس میں ایک گنڈا لگا ہوتا ہے اُس گنڈے میں تعمیر کے وقت دوڑا باندھ کر معمار لوگ دیوار وغیرہ کی کجی معلوم کرتے جاتے ہیں +

ساہو (ہ) اسم مذکر:- (۱) خیرخواہ۔ مربی۔ پرکھا۔ پشت پناہ۔ دوست (۲) کریم۔ سخی۔ داتا۔ محسن۔ ولی نعمت (۳) دیکھو ساہ (۴) چور۔ دُزد۔ سارق۔ بٹمار۔ راہزن +

ساہوکار (ہ) اسم مذکر:- (۱) دیکھو ساہ (۲) روپیہ قرض دینے والا۔ بیاج چلانے والا۔ داد و ستد رکھنے والا +

ساہوکارا (ہ) اسم مذکر:- مرآفا۔ ساہوکاروں کا بازار۔ لین دین کی جگہ۔ ساہوکارپن +

ساہوکاری (ہ) اسم مؤنث:- سوداگری۔ تجارت۔ بنج۔ بیوپار۔ لین دین۔ دھن بیوپار۔ صرافہ۔ صرافی + کھراپن + دیانتداری + بھلمنسائی۔ شرافت +

ساہوکاری گدی (ہ) اسم مؤنث:- تھڑا۔ ساہوکار کے بیٹھنے کی جگہ +

ساہول (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو ساہل) +

ساہی (ہ) اسم مؤنث:- سیہ۔ خارپشت۔ تشی۔ قنفذ۔ جکاسہ۔ شدرشہ۔ ایک خاردار جانور کا نام جس کا مُنہ سُور کے مشابہ ہوتا ہے ؎

وہ دل رکھتے نہیں عاشق جوان پلکوں سے ڈر جائے
کہیں شیروں کی بھی آنکھ آج تک جھپکی ہے ساہی سے

سائی (ہ) اسم مؤنث:- بیعانہ۔ پیشدا۔ آگ بہر + پکھڑی یعنی ناچنے کی سائی۔ وہ نقدی جو کسی چیز کے چکتا کر لینے کے بعد اصل قیمت سے پیشتر روک دینے کے واسطے دی جائے اور اُسکی قیمت کے وقت وضع ہو جائے۔ وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے بنوانے کی نسبت پیشگی دیدیں جیسے ایک

سائی

سائی ایک کو بیعانی ہے۔ "جو تاپھے سائی کا - بڑا ابرو سیاہی کا" ◆
سائی بجانا (ہ) فعل متعدی ۱- اُس کے گھر ناچنا جس کی سائی لی ہو (دیتا)
سائی دینا (ہ) فعل متعدی ۱- بیعانہ دینا ◆ خرید سے پیشتر کچھ نقدی دینا
سائبان (ف) اسم مذکر (مبدل سایہ بان) ۱- چھپر - آفتاب گیر - چھجہ - برآمدہ
پھتر - شامیانہ - نمگیرہ - وہ چھپر یا چھجا وغیرہ جو مکان یا خیمہ کے آگے
دھوپ کی شعاع یا مینہ کی بوچھاڑ سے بچنے کے واسطے ڈال لیتے ہیں
سائر (ع) صفت ۱- (۱) سیر کنندہ - گرداں - پھرنے والا - دائر (۲) تمام -
سب - بالکل - سارا (۳) باقی - بچا ہوا - بقیہ (۴) چنگی یا محصول جو
شہروں کے دروازوں پر لیا جاتا ہے ◆
سائر خرچ (ع) اسم مذکر ۱- متفرقات خرچ - عارضی اور غیر مقرری خرچ -
کنٹنجنٹ - دفتروں کا بالائی صرف ◆
سائیس (ع) اسم مذکر ۱- گھوڑے کی خدمت کرنے والا - گھوڑے کا نگہبان -
نفر - چھڑیدار - چابکسوار (یہ لفظ جو تائید کے وزن پر اُردو میں مشہور ہو گیا ہے
عربی نہیں ہے - کیونکہ عربی میں دو طرح آیا ہے - اوّل تو سائس بروزن
فارس دوم سئیس بروزن رئیس - بلکہ عام الناس جو سئیس بولتے
ہیں وہ نہایت درست اور ٹھیک ہے - اس کے لغوی معنی سیاست کنندہ
اصطلاحی نگہبان وخصوصاً نگہبان اسپاں آئے ہیں) ◆
سائیسی (ع) اسم مؤنث ۱- گھوڑے کی رکھوالی - گھوڑے کی خدمت کا کام یا
پیشہ جیسے "سائیسی علم دریاؤ ہے" ◆
سائل (ع) اسم مذکر ۱- (۱) سوال کرنیوالا - پوچھنے والا - پرسندہ - خواہندہ - خواہاں
مانگنے والا - فقیر - بھکاری - بھکمنگا (۲) اُمیدوار - آسرا کرنے والا (۳) قانونی
دعوے کرنے والا - مدعی - سوال دینے والا - عرضی دینے والا - درخواست کنندہ
سائیں (ہ) اسم مذکر ۱- (۱) صاحب - خدا - خالق - ایشر - پروردگار - رب - داتا

سائیں سب کو دیت ہیں اپنا ہاتھ نکالے
لوگ کہت ہم کھاحیں اپنے ہاتھ کمائے

سائیں سے ہمارہ اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لمبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ منڈاؤ

(۲) مالک - خداوند - سوامی - ولی - مخدوم ◆ پتی - خصم - شوہر - بعزاز
کنتھ - بالم - جیسے "سائیں مہاراج بلند راج - پہت راج - محتاج راج (۳)
درویش - خداشناس - عارف - بیراگی - اتیت (۴) گدا - بھکاری -

سائے

منگتا - فقیر ◆
معشوق کے سر نقیر کا چیلا کہاں سے ہو ◆ کوڑی نہ ہو تو سائیں کا میلا کہاں سے ہو (نظیر)
(۵) درویشوں کا تکیہ کلام وخطاب جو دوسرے سے کرتے ہیں ◆
سائیں بابا - سائیں داتا - سائیں مولیٰ (ہ) اسم مذکر ۱- کامل
درویشوں کا لقب - پیرو مرشد برحق ◆

کھینچتا ہوں نعرۂ حق کھیلتا دھمال ہوں ◆
اے مرے سائیں مدد داتا مدد - مولیٰ مدد ◆

سائیں کا دربار (ہ) اسم مذکر ۱- خدا کا دربار - خدا کی کچہری - بارگاہِ الٰہی
سائن بورڈ (انگلش) Sign Board اسم مذکر ۱- وہ تختہ جو شارع
عام پر اشتہارات یا نام لکھ کر لگانے کے واسطے لٹکایا خواہ گاڑا جائے -
پتے کا تختہ - اشتہاروں کا تختہ - تختۂ اعلان ◆
سائیں سائیں (ہ) اسم مؤنث ۱- (ہیائے مجہول) ہوا چلنے کی آواز - سرسراہٹ
سنسناہٹ جیسے "سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے" ◆
سائیں سائیں کرنا (ہ) فعل متعدی ۱- ہوا کا چلنا - سنسنانا ◆ جسم میں سرسراہٹ
ہونا - ضعف کے مارے جسم کا گرا پڑنا ◆
یہاں کس کو سنانے کا اب ضعف سے ◆ برا جی ہی کرنے لگا سائیں سائیں (میر)
سائیں کھوکھا (ہ) تابع فعل (ہندو) ۱- صحیح سلامت - جیتا جاگتا - صحیح
سلم - بھلا چنگا ◆
سایا (پرتگال) اسم مذکر ۱- (۱) گون - پیٹی کوٹ - یتیموں یا آیا لوگوں کی گھیردار
پوشاک - لہنگا - گھاگرا - دھبلا (۲) لفظ سایہ کو بھی بلحاظ بحر یا قافیہ
الف سے سایا لکھ دیتے ہیں ◆
سایہ (ف) اسم مذکر ۱- (۱) چھایا - ظل - پرچھائیں - چھاؤں (۲) سرن - پناہ -
آڑ - بچاؤ - حفاظت (۳) حمایت - پشتی (۴) جن - بھوت - پریت - پری
دیو یا پری کا اثر ◆

ہوش آنے کہیں یار خدایا مرے دل کو
دیوانہ ہے پریوں کا ہے سایہ مرے دل کو

(۵) پرچھاواں - پرتو - عکس - اثر صحبت - جیسے "اس پر بھی کس کا
سایہ پڑ گیا" "میں تو اُس کے سایہ سے بھاگتا ہوں" (۶) وہ تیرگی اور
سیاہی جو تصویر میں جا بجا دھوپ کے عکس کے بموجب مصور لوگ لگا
دیتے ہیں - یا نقوش میں قدرتی طور پر آجاتی ہے ◆

بجز اثر رنگ جہاں کا نہ تماشائی ہو

جن کا سایہ ہے بلا اس میں وہ تصویریں ہیں (؟)

(۶) اہل مصوروں کی اصطلاح میں اُس ہلکی سیاہی کو کہتے ہیں جو سفید کئے ہوئے تانبے میں اُس کے ناقص رہجانے کے سبب تُرشی یا سیل یا تیزاب پہنچنے یا استداد زمانہ سے آجائے +

سایہ اُترنا (و) فعل لازم ۔ جن یا بھوت کا دور ہونا ۔ اثر جن و پری کا زائل ہونا +

سایہ پَرْوَرْدَہ (ف) صفت ۔ (۱) کسی کی حمایت میں پلا ہوا ۔ کسی کی توجہ اور مہربانی کا پلا ہوا (۲) ناز پروردہ ۔ لاڈ کا پلا ہوا (۳) و ۔ فیض یافتہ دست پروردہ ۔ گھر کا پلا ہوا + خانہ زاد ۔ غلام ۔ نمک پروردہ (۴) نشیب و فراز زمانہ سے ناتجربہ کار +

سایہ پڑنا (و) فعل لازم ۔ پرچھاواں پڑنا ۔ صحبت کا اثر ہونا ۔ پرتو پڑنا ۔ دوسرے کی خو بُو آجانا ۔ عکس پڑنا ؎

اُس گل زمیں سے اب تک اُگتے ہیں سرو جس جا

مستی میں جھکتے جس پر تیرا پڑا ہے سایا (؟)

سایۂ خدا (ف) اسم مذکر ۔ بادشاہ ۔ ظل الٰہی +

سایہ دار (ف) صفت ۔ چھایادار + وہ درخت جس کے نیچے چھاؤں ہے +

سایہ ڈالنا (و) فعل متعدی ۔ (۱) مہربانی کرنا ۔ حال پر توجہ فرمانا + فیض پہنچانا ۔ (۲) اثر ڈالنا ۔ فیض صحبت سے مستفیض کرنا ۔ مستفیض کرنا +

سایہ رہنا (و) فعل لازم ۔ (۱) چھاؤں رہنا (۲) سر پر کسی بزرگ خواہ مُربی یا ماں باپ کا قائم رہنا +

سایہ ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم ۔ (۱) صحبت کا اثر ہونا (۲) مہربانی اور عنایت ہونا (۳) آسیب زدہ ہونا ۔ بھوت بریت یا جن و پری کا خلل ہونا ؎

باغ سے وحشت ہوئی یا قید دل لئے ہیں + دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا (ناسخ)

سائے (و) اسم مذکر ۔ (۱) سایہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے وہ بدلی ہوئی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

سائے تلے آنا (و) فعل لازم ۔ کسی کی حمایت یا حفاظت یا پناہ میں آنا ۔ سرن لینا +

سائے سے بھاگنا یا بھڑکنا (و) فعل لازم ۔ پرچھائیں سے بھاگنا ۔ نہایت بِدکنا ۔ از حد متنفر و گریزاں یا متوحش رہنا ۔ دور بھاگنا ۔ صورت سے بھاگنا +

سائے میں آنا (و) فعل لازم ۔ (۱) حمایت ۔ پناہ اور سرن میں آنا (۲) آسیب زدہ ہونا ۔ بھوت پریت کا خلل ہونا +

سائے میں بیٹھنا (و) فعل لازم ۔ (۱) چھاؤں میں بیٹھنا (۲) حمایت اور پناہ میں رہنا +

سَب (ہ) (صحیح سرب) صفت ۔ (۱) سارا ۔ سگرا ۔ کُل ۔ جملہ ۔ تمام ۔ سارے ۔ ہمہ ۔ سکل جیسے "سب کاموں میں پوری کوئی نہ کرے لنڈوری" ۔ "سب دن جنگی تہوار کے دن ننگی" (۲) ہر ایک ۔ ایک ایک + ہر طرح کا ۔ ہر قسم کا ۔ جیسے "سب دھان بائیس پنسیری" (۳) پورا ۔ کامل ۔ سالم ۔ سموچا ۔ سُبُوتن ۔ فی کس ۔ ثابت "کیا سب خربوزہ وہ اکیلا کھا گیا؟" (۴) عام ۔ مشترک ۔ شامل ۔ مشتمل (۵) تابع فعل ۔ بالکل ۔ سراسر ۔ بالتمام ۔ مطلق ۔ محض ۔ یک لخت ۔ بال بال ۔ یک قلم (۶) اسم مذکر ۔ میزان ۔ جوڑ ۔ ٹوٹل ۔ مجموعہ جیسے "سب کتنا روپیہ ہوا؟" (دوہا) :-

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھوے ۔

مورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہوے (کبیر)

(۷) عام لوگ ۔ عوام الناس ۔ جگ ۔ سنسار ۔ کُل عالم جیسے "سب توڑیں میرا رب نہ توڑے" +

چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوے ۔

جو مانی سے لگ رہا اُس کا بال نہ بیکا ہوے (کبیر)

(۸) کُل ۔ سب ۔ سگرا ۔ سموچا ۔ تمام جیسے "سب چیز" ۔ "سب مال" ۔ "سب کنبہ" ۔ "سب گھر وغیرہ" +

سب جگہ (ہ) تابع فعل ۔ ہر جگہ ۔ سارے میں ۔ تمام میں +

سب سَمیت (ہ) تابع فعل ۔ سب کے ساتھ شمولیت میں ۔ ہمراہی میں ۔ کُل ملا کر +

سب کا (ہ) صفت ۔ عام لوگوں کا ۔ پبلک کا ۔ ہر ایک کا ۔ تمام مُلک کا ۔ جیسے "سب کا بھلا چاہے ۔ سب کا حق ہے" وغیرہ +

سب کا سب (ہ) تابع فعل ۔ سرتاپا ۔ بالکل ۔ بالتمام +

سب کچھ (ہ) تابع فعل ۔ ہر ایک چیز ۔ ہر ایک اسباب ۔ تمام مال و متاع ۔ سب چیز جیسے "سب کچھ گیا میاں کی ٹنگ ٹنگ نہ گئی" +

سب کو ایک لاٹھی ہانکنا (ہ) فعل متعدی ۔ بغیر امتیاز درجہ و مرتبہ

سبک

ہر ایک سے یکساں برتاؤ کرنا ✦

سب کوئی (ہ) اسم مذکر۔ ہر شخص۔ ہر متنفس۔ ہر ایک جیسے "سب کوئی آپ آپ کو چلے گئے" ✦

سب کے دیکھتے (ہ) تابع فعل۔ لوگوں کے سامنے۔ آنکھوں کے روبرو۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ تمام کی موجودگی میں ✦

سَب (انگلش) Sub اسم مذکر۔ نائب پیشکار۔ پیش دست۔ گماشتہ۔ ماتحت ✦

سَب انجینیر (انگلش) Sub-Engineer اسم مذکر۔ میعارت کا نائب۔ گمٹھ کپتان کا نائب ✦

سَب اِنسپکٹر (انگلش) Sub-Inspector اسم مذکر۔ نگران کار کا ماتحت۔ نائب انسپکٹر۔ نائب ناظر۔ امین کا نائب یا ماتحت ✦

سَب اُوَرسِیر (انگلش) Sub-Overseer اسم مذکر۔ نگران کار کا ماتحت نائب مہتمم۔ نائب پیمائش کنندہ ✦

سَب آوفس (انگلش) Sub-Office اسم مذکر۔ دفتر ماتحت ✦ ڈاکخانۂ مفصلات ✦

سُباش (ہ) اسم مؤنث (ہندو)۔ خوشبو۔ سُگند ✦ عطر۔ پھلیل ✦

سَبَب (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی رسّی۔ مجازاً سامان۔ چیز بست ✦ (۲) موجب۔ باعث۔ وجہ۔ واسطہ۔ کارن۔ خاطر۔ لئے۔ واسطے۔ علّت۔ (۳) حجت۔ دلیل (۴) تقریب۔ ڈھلا (۵) ذریعہ۔ وسیلہ ✦

سُبحَانَ (ع) صفت۔ پاک۔ آزاد۔ مُبرّا۔ اصل میں اسم مصدر ہے جس کے معنی ہیں خدا کو بدی سے مُبرّا کرنا اور پاکی سے یاد کرنا ✦

سُبحَانَ اللّٰہ (ع) کلمۂ تعجب۔ لغوی معنی خدا تعالیٰ بال بچوں زن و فرزند۔ توالد و تناسل۔ ہمجنس و کفو۔ صفات ناقصہ اور اوصافِ ناقابل سے بعید و آزاد ہے ✦ خدا تعالیٰ کو پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں ✦ (۲) استعجاب۔ واہ! کیا خوب! واہ واہ! کیا کہنا ہے! بارک اللہ! اللہ اکبر! اوہو! چہ خوش! احسنت۔ کیا بات ہے! جیسے بڑے میاں تو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ (۳) کلمۂ تعریف۔ قابل تعریف چیز کو دیکھ کر کہتے ہیں جس سے مراد ہوتی ہے کہ صانع حقیقی نے کیا صنعت کی ہے ✦

سُبحان تیری قُدرت (ہ) اسم مؤنث۔ تیری قدرت کا کیا کہنا ہے! بمقام تعجب اور تضحیک پر بھی استعمال کرتے ہیں۔ اور تیتر کو بھی کہتے ہیں کہ کالے تیتر کی بولی یہی ہے۔ یعنی وہ سُبحان تیری قدرت پکارا کرتا ہے خواہ وہ کچھ ہی کہتا ہو مگر سمجھ میں تو صاف یہی کلمہ آتا ہے ؎

سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قدرت
تیتر پکارتے ہیں سُبحان تیری قُدرت
(نظیر)

سُبحَانَ رَبّنَا (ع) صفت۔ پاک ہے ہمارا رب ✦

سُبحَہ (ع) اسم مؤنث۔ تسبیح۔ سُمرن۔ سمرنی۔ مالا ؎

فصل گل میں اس قدر ہے میکشوں کا دور دور
سُبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی ✦
(...)

سُبُدھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو)۔ عمدہ سمجھ۔ تیز فہم ✦

سُبُدھی (ہ) صفت (ہندو)۔ تیز فہم۔ بدھ وان۔ گیانی۔ ذی شعور۔ دانا۔ دانشمند۔ زیرک ✦

سُبَرن (س) اسم مذکر۔ (۱) سونا۔ کنچن۔ زر۔ طلا (۲) صفت۔ سُنہری۔ سونے کے رنگ کا ✦

سَبز (ف) صفت۔ ہرا ✦ کچا۔ ناپختہ پھل ✦ تازہ۔ تر و تازہ۔ شاداب ✦ خشک کا خلاف ✦

سبز باغ دکھانا (ہ) فعل متعدی۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بتا دینا۔ جھوٹے وعدے سے پھسلانا (اصل میں اس عمل باغ سے مراد ہے جو بازیگر ایک آن واحد میں پردے کے نیچے سے ہر موسم میں سبز پیڑ اُگا کر دکھا دیتے ہیں چونکہ اس کی کچھ اصل نہیں ہوتی اس وجہ سے وعدہ ملنے دروغ پر استعمال ہونے لگا) ؎

ترا ہی منتکے ہے کیا جانئے کہ تو خط ✦ کیا باغ سبز تو نے آئینے کو دکھایا (میر تقی)

ہم پہ بھی رنگ جمانے لگے ماشاءاللہ سبز باغ اب تو دکھانے لگے ماشاءاللہ (ناظم)

سَبز بَخت (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ نیک بخت ؎

وہ سبزہ رنگ ہم سے گو دل کا سخت ہووے
اپنی یہی دعا ہے وہ سبز بخت ہووے
(...)

سَبز پوش (ف) اسم مذکر۔ زاہد ✦ ماتمی ✦ سبز لباس والا ✦

سَبز قَدَم (ف ع) صفت۔ سبز پا۔ منحوس قدم۔ منحوس۔ شوم۔ بدبخت۔ میلوس نامبارک۔ بھنبھٹ پیرا۔ بھنبھٹ پیری۔ نر جاگی۔ وہ شخص جس کا آنا مبارک نہ ہو جس کے آنے سے کچھ نقصان یا تکلیف یا خرابی ہو جائے ؎

آکے وہ پھر بھی گئے دیکھو اب تک نہ پھری
لینے بازار جو وہ سبز قدم بلن گئی ✦
(...)

سبز

خفا ہوا یا ترے رُخ پر تو گئی رونقِ حسن ✽ یاں کے آفتِ نہ یہ سبز قدم بند ہوا (ظفر)
خط نے ترے حسن سب گنوایا ✽ یہ سبز قدم کہاں سے آیا (حشمت)
سب سبزہ تر خشک ہو دریا میں لہر نے ایک ساحل بنے تیر جو یہ سبز قدم کی (امانت)

گلزار میں اُڑ جاتی ہے خاک آتے ہی اُس کے
مرمر ہے عجب سبز قدم باغِ جہاں میں

کی تجھ سے جس نے بیوفائی آخر ✽ خجل نہ رہی نہ میرزائی آخر
رونق نہ رہی خمار خط سے مُنہ پر ✽ اس سبز قدم نے خاک اُڑائی آخر (رباعی)

جاتا ہے بزم صنم میں رقیب سبز قدم
میں کیونکر اُس کو اُکھاڑوں وہ کچھ گیا ہی نہیں

(چونکہ اہلِ فارس سبز بمعنی سیاہ اکثر استعمال کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی پیدا ہوئے)

سبز قدم رہے یا ہو (ف) دعائے بد ۔ بدنصیب اور ناشاد رہے ۔

رہے وہ سبز قدم ہر خرد نہ ہو کبھی حنا ترے سر انگشت پر اگر نہ لگے

سبز قدم ہونا (و) فعل لازم :۔ منحوس و بدبخت ہونا ✽

سبز ہونا (و) فعل لازم :۔ (۱) ہرا ہونا ۔ سرسبز ہونا ۔ شاداب ہونا ۔ پھلنا پھولنا ۔ تر و تازہ ہونا ۔ رونق پکڑنا ✽

سبز ہوتی ہی نہیں یہ سرزمیں ✽ تخمِ خواہش دل میں تُو بوتا ہے کیا (میر)
جو کرتا ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں ✽ سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا (ناسخ)

(۲) کرسی نشین ہونا ۔ جمنا ۔ بیٹھنا ۔ مقبول و مستجاب ہونا ۔ مرتبۂ اعلیٰ پانا ✽

عشق میں ہونے نہیں پاتے کسی عنوان سے
حرمت و عار و حیا و شرم و نام و ننگ سبز

سَبزہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ہریاول ✽ شادابی ۔ تر و تازگی ۔ طراوت (۲) روئیدگی ۔ نباتات ۔ بناس پتی جیسے "سبزہ روندنا" (۳) ایک قسم کا گھوڑا (۴) زمرد ۔ پنا (۴) (ف) ۔ بھنگ ۔ بنگ ۔ سبزی ✽

بھر تری شراب نہیں میری بھنگ سے
اپنا ہی سبزہ تیز ہے تیرے تُرنگ سے

(۵) (ف) ۔ عورتوں کے کان کا ایک سبز رنگ کا زیور ✽ سبز بُندا ✽

اشک جو آنکھوں سے نکلا دانۂ انگور ہے
یاد آتا ہے یہ کس کے کان کا سبزہ مجھے

پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ اپنی
پھر ہرا ہو گیا زخمِ جگر اچھا ہو کر

(۶) (ف) ۔ وہ گھوڑا جس کی سفیدی مائل بہ سیاہی ہو (۷) (ف) :۔ دہلی کے ایک مشہور بھانڈ کا نام ✽

سبزہ رنگ (ف) صفت :۔ (۱) سانولا سلونا ۔ گندمی رنگ ۔ گندم گوں ✽

سنگ تھے سبزہ رنگ کی یاد و فتن میں شام سے
سبز لگی میں صبح کو کود پڑے دھڑام سے ✽

آخری چہار شنبہ کو سب لوگ ✽ روندکر سبزہ عید کرتے ہیں
ہم جو عاشق مزاج ہیں تو آج ✽ سبزہ رنگوں کی دید کرتے ہیں

(۲) اسم مذکر :۔ معشوق ۔ من بھاون ۔ دلربا ۔ سبزہ رُخ ✽

بھنگ پینے میں نہ دیکھے ہونگے ہم سے لہری
سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہے اکثر گہری

سبزہ رنگوں کی یہ ہے خاکِ مقرر ناسخ
سبزہ رنگ اس لئے آتا ہے نظر کائی کا ✽

سَبزہ رَوندنا (ف) فعل متعدی :۔ سبز گھانس پر پھرنا ۔ نباتات کو پاؤں سے ملنا ۔ باغ کی سیر کرنا ۔ باغ میں پھرنا جیسے "آخری چہار شنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے" ✽

سبزہ زار (ف) اسم مذکر :۔ مرغزار ۔ چراگاہ ۔ ہرا جنگل ۔ گھانس کا تختہ ✽

سبزہ لہلہانا (ف) فعل لازم :۔ نباتات یا سبز درختوں کا لہرانا ۔ ہرے کھیتوں کا لہرانا ✽

سَبزی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) ہریالی ۔ ہریاول (۲) کچے پن کی علامت (۳) نباتات ۔ ترکاری ۔ بقولات ۔ ساگ پات ۔ بناس پتی (۴) (ف) ۔ بھنگ ۔ بنگ ۔ ایک نشے دار پتی کا نام جس میں نشہ ہوتا ہے ۔ جیسے "سبزی میں سُرخی خبر لادے دُھر کی" ✽

گھونٹ سبزی جہاں سبزی اور سبزی میں نہا
دیکھ بھی سبزی کو اور سبزی ہی پی سبزی ہی کھا

سبزی پینا (ف) فعل متعدی :۔ بنگ پینا ۔ بھنگ نوشی کرنا ✽

ہاں آئیں وہ کب مِل نا ثواب ہے ✽ سبزی نہیں جو توبہ کریں یہ شراب ہے (غالب)

سبزی فروش (ف) اسم مذکر :۔ (۱) ترہ فروش ۔ ترکاری فروش ۔ کنجڑا ۔ کاچھی (۲) (ف) ۔ بنگ فروش ۔ بھنگ بیچنے والا ✽

سبزی گھٹوانا (ف) فعل متعدی :۔ بھنگ گھٹوانا ۔ بھنگ پسوانا ۔ پینے کے واسطے بھنگ تیار کرانا ✽

سبز

زہر کھا جاؤنگا بازار سے لے کر ناچار
سبزی گھُنگرا کے نہ اب ہاتھ سے دو چار کیے پی (؟)

سبزی گھوٹنا (ﮦ) فعل متعدی :- بھنگ گھوٹنا ـ بھنگ مل کر بنانا ـ بھنگ پیسنا ❖ بھنگ پینا ❖

سبزی منڈی (ﮦ) اسم مؤنث :- ساگ پات اور ترکاری بکنے کی جگہ ـ وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے فروخت ہوتے ہیں ؎

روز طراوت آنکھوں میں ہے دام چھاتی ٹھنڈی ہے
ہار میں سبزہ رنگوں کے مل کیا ہے سبزی منڈی ہے (؟)

سبسکرائبر (انگلش) subscriber اسم مذکر :- چندہ دینے والا ❖ خریدار ـ خریداروں کی فہرست میں نام لکھوانے والا ❖

سِبط (ع) اسم مذکر :- بیٹے کی اولاد ❖ آل اولاد ❖ نبیرہ ـ نواسا ـ پوتا ـ ناتی ـ نتنی ❖ جنس خاندان ـ نسل ـ کنبہ ـ قبیلہ ـ گُٹم ـ جیسے "سبطِ پیغمبر ـ سبطِ رسول" ❖

سَبع (ع) صفت :- سات ہفت ـ چھے اور ایک کی جمع ❖

سَبع سیّارہ (ع) اسم مذکر :- ثریا ـ پروین ـ سات رشی ـ سات سہیلیوں کا جھمکا ❖

سَبَق (ع) اسم مذکر :- (۱) سبقت پیش روی (۲) کتاب کی وہ مقدار جو ہر روز آگے پڑھائی جائے ـ درس ـ تعلیم ـ پٹی ـ پاٹ ـ ورد ؎

یکھو نہ سیکھو نہ سکھاو یاد ول نے ❖ سبق اُلٹا پڑھا و یاد ول نے (محسن)

سبق اور طبق دونوں موجود ہیں یعنی ہم تعلیم و ہم خوراک (۳) (؟) :- پند ـ نصیحت ـ سکشا ❖ اُپدیش ❖ عبرت ـ گوشمالی ـ سزا ❖

سبق پڑھانا (ﮦ) فعل متعدی :- (۱) درس دینا ـ تعلیم دینا ـ پٹی پڑھانا ـ سکھانا (۲) تنبیہ کرنا ـ عبرت دینا ❖

سبق پڑھنا (ﮦ) فعل لازم :- پاٹ کرنا ـ درس لینا ـ سیکھنا ❖

سبق دینا (ﮦ) فعل متعدی :- (۱) پاٹ کرانا ـ پٹی پڑھانا ـ درس دینا ـ تعلیم دینا ـ آگے پڑھانا (۲) نصیحت دینا ـ عبرت دینا ـ متنبہ کرنا گوشمالی کرنا ـ سزا دینا ❖

سبق لینا (ﮦ) فعل لازم :- (۱) پڑھنا ـ درس لینا ـ سیکھنا (۲) نصیحت پکڑنا ـ عبرت حاصل کرنا ❖

سَبقَت (ع) اسم مؤنث :- پیش روی ـ تقدیم ـ پیشقدمی ـ آگے بڑھنا ❖ بڑھوتری ـ برتری ـ فوق ـ فوقیت ـ شرف ـ بڑائی ـ بزرگی ـ ترجیح (اُردو فارسی اشعار اور بول چال میں بسکون بائے موحدہ مستعمل ہے) ❖

سبقت کرنا (ﮦ) فعل متعدی :- آگے بڑھنا ـ آگے جانا ـ پیشقدمی کرنا ـ پہل کرنا ـ شروع کرنا ؎

کرتے جوں کو نہیں ہم تو سخن میں سبقت ❖ پر وہ کچھ ہم سے سُنیگا جو کہیگا ہم کو (ذوق)

سبقت لے جانا (ﮦ) فعل لازم :- آگے بڑھ جانا ـ فوقیت لے جانا ـ شرف حاصل کرنا ـ غالب آجانا ـ بڑھ جانا ؎

مدتی پر بھی وہ لے گئے سبقت ❖ ہر خبر کس کو آنے جانے کی (عارف)

سُبُک (ف) صفت :- (۱) ہلکا ـ خفیف ـ ضد گراں و سنگین (۲) نازک ـ لطیف ❖ باریک (۳) اوچھا ـ کم ظرف ـ بے قدر (۴) بے عزت ـ ذلیل ـ رسوا ❖ شرمندہ ❖ بے وقار (۵) چُست ـ چالاک ـ تیز ـ تعجیل کار ـ جیسے "سبک دست یعنی تیز دست" (۶) جتی ـ مجرد ـ آزاد ـ بے تعلق ❖

سبک بار (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے سر پر کچھ بوجھ نہ ہو ـ ہلکا پھلکا ـ اکیلا ـ چھڑا ـ چھریرا ـ سبک ؎

قاتل نے میرے سر کو اُتار لہزار شکر ❖ بار گراں سے خوب سبکبار ہو گیا (مجید)

سبک دست (ف) صفت :- تیز دست ـ جلدی کام کرنے والا ـ پھرتیلا ـ ہاتھ چالاک ❖

سبک دستی (ف) اسم مؤنث :- چابکدستی ـ تیزدستی ـ ہاتھ کی پھرتی ؎

جنوں کی سبکدستیوں کی قسم ہے ❖ پھوڑونگا گردن پہ تار گریباں (ممنون)

سبکدوش (ف) صفت :- سبکبار ـ وہ شخص جس کے پاس کچھ بوجھ نہ ہو ـ ہلکا پھلکا ❖ آزاد ❖ مجرد ❖ بے تعلق ـ فارغ ـ بری الذمہ ❖ فرصت پانے والا

سبکدوش کرنا (ﮦ) فعل متعدی :- آزاد کرنا ـ بوجھ اُٹھانا ـ فارغ کرنا ـ بری الذمہ کرنا ❖

سبکدوش ہونا (ﮦ) فعل لازم :- بری الذمہ ہونا ـ بوجھ اُترنا ـ فرصت پانا ـ فارغ ہونا ـ نجات پانا ؎

سر جو اُترا تو یہ دی حلق بُریدہ نے صدا ❖ شکر صد شکر کہ میں آج سبکدوش ہوا (اسیر)

سبک سر (ف) صفت :- کمینہ ـ فرومایہ ـ اوچھا ـ کم ظرف ـ کم حوصلہ ـ احمق ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑینگے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو (غالب)

سبک

سبک ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) ہلکا ہونا (۲) فارغ اور بری الذمہ ہونا۔ آزاد ہونا (۳) خفیف ہونا۔ حقیر ہونا۔ بے وقار ہونا۔ نظروں سے گرنا۔

کی نشست اس دل نے یاں تک بزم خوباں میں کہ آہ
ہوگیا آخر سبک سب کی نظر میں بیٹھ بیٹھ (ناسخ)

ہاے سبک ہونا یہ میرا فرطِ شوق سے مجلس میں
وہ تو نہیں سنتا دل وہ کہ میں ہی آپ میں سناتا ہوں (میر)

نہ کی مجھ پر نگاہِ مست ورنہ کیا سبک ہوتا
مجھے بیہوش وہ کرکے گراتے اپنی آنکھوں سے (بحر)

سُبکنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- بچے کا روتے وقت سُبکیاں بھرنا۔ ہچکیاں لینا۔

سُبکی (ہ) اسم مؤنث:- ہچکی۔ روتے وقت اوپر کا سانس جھٹکے کے ساتھ لینے کی ہیئت۔ سسکی۔

سُبکی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہلکاپن۔ ضدِ گرانی (۲) خفت۔ ذلت۔ رسوائی۔ شرم کی بات۔ لاج کی بات۔ بیقدری۔ بے عزتی (۳) صفائی۔ ستھرائی۔ نزاکت۔ نازکی جیسے "اس کاریگر کے ہاتھ میں بڑی سبکی ہے"۔

سبکی ہونا (ہ) فعل لازم:- خفت ہونا۔ ذلت ہونا۔

سُبکیاں (ہ) اسم مؤنث:- (سبکی کی جمع)۔

سُبکیاں لینا (ہ) فعل متعدی:- ہچکیاں لینا۔ سسکیاں بھرنا۔ رونے میں ہچکیاں لینا۔

سَبَل (ع) اسم مذکر:- آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے آنکھوں کے پپوٹے الٹ جاتے اور پلکیں دیدوں میں چبھنے سے آنکھیں سرخ رہتی ہیں۔ ناخنہ۔ بغلکند۔

سَبَل (ہ) اسم مذکر:- آلاقعب زنی۔ بیرم۔ پھالی۔

سَبُو (ف) اسم مذکر:- گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا۔ کرواہ

دل کو کیا گداز محبت کی آگ نے۔ پختہ ہوا سبو جو مرا خام ہوگیا۔ (نذیر)

سَبُوچہ (ف) اسم مذکر:- چھوٹا گھڑا۔ کروا۔ بدھنا۔

سَبُورا (ہ) اسم مذکر (بمعنی صابورہ):- چرمی آلہ کا نام جس سے عورتیں اپنی کھِل مٹاتی ہیں۔ وہ ساختہ عضوِ تناسل جو چپٹباز عورتوں کے پاس رہتا ہے۔

سَبُوس (ف) اسم مؤنث:- بھوسی۔ چوکر۔

سُبھ (س) صفت:- (۱) خجستہ۔ مبارک۔ نیک۔ اچھا۔ مسعود۔ سعید۔ خوشنما۔

سبھی

سُبھ گرہ (ہ) اسم مذکر:- طالعِ مسعود۔ اخترِ نیک۔

سُبھ گھڑی (ہ) اسم مؤنث:- ساعتِ سعید۔ مبارک گھڑی۔ نیک گھڑی۔

ہو مبارک تجھے اے ماہِ منوّر سہرا۔ سبھ گھڑی سے ہے بندھا آج ترے سر سہرا۔

سُبھ لگن (ہ) اسم مذکر:- دو اچھے ستاروں کا سنجوگ۔ قِرانُ السّعدین۔ اچھا وقت۔ منگلیک سما۔

سَبھا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- مجلس۔ محفل۔ سماج۔ بزم۔ انجمن۔ سوسائٹی۔ جماعت۔ گروہ۔ منڈلی۔ دربار۔ پنچایت۔ جلسہ۔

آبروبخشی سبھا میں منہ کو اُجیالا کیا۔ قطرہ زندہ پچاوے گلگیر کو ندامت شمع (بحر)

سبھاپتی (ہ) اسم مذکر (ہندو):- میرِ مجلس۔ صدر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ سردارِ مجلس۔ سرپنچ۔

سبھاسد (ہ) اسم مذکر:- مجلسی۔ شریکِ جلسہ۔ ممبر۔

سبھا کرنا (ہ) فعل متعدی:- جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا۔ لوگ جمع کرنا۔ مجلس کرنا۔ محفل کرنا۔

سُبھاؤ (ہ) اسم مذکر:- (۱) اچھی خو۔ اخلاقِ حمیدہ۔ خُلق (۲) خو۔ عادت۔ خصلت۔ بان۔

ولیکن یہ خوباں کا دیکھا سبھاؤ۔ کہ بگڑے سے دونا ہو ان کا بناؤ (میرحسن)

(۳) ڈھنگ۔ قاعدہ۔ برتاؤ۔ خاصیتِ مزاج۔ خاصہ۔

من موتی اور دودھ رس ان کا یہی سبھاؤ
پھاٹے سے جڑتے نہیں کوٹن کرو اوپاؤ (دوہا)

سُبیتا یا سُبھیتا (ہ) اسم مذکر:- (۱) فرصت۔ وقت۔ مہلت۔ سوختہ۔ چھٹکارا۔ چھٹی۔ مخلصی (۲) اطمینان۔ خاطر جمع۔ تسلی۔ تسکین۔ (۳) افاقہ۔ فائدہ۔ کمی (۴) امن۔ چین۔ کل۔ راحت۔ آرام۔ سکھ۔ آسائش۔ آسودگی (۵) فراغت۔ انفراغ (۶) خلوت۔ تنہائی۔ علیحدگی۔

نہیں ملتی ہے فرصت پھیر اُسے گھیرے ہی رہتے ہیں
کہوں کچھ حالِ دل بس ڈھونڈھتا اتنا سبھیتا ہوں (ناسخ)

سَبِیل (ع) اسم مؤنث:- (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ طریقہ (۲) ف۔ وقفِ ہر چیز خصوصاً وقفِ آب و شربت و شیرہ پو۔ پیاؤ جیسے (سقہ کی آواز) "سبیل ہے پیاسوں کو" (۳) تدبیر۔ صورت۔ جتن۔ شکل۔ بند و بست جیسے "ان کے روپے کی بھی کچھ سبیل کی؟"

سبی

سبیل پلانا (ہ) فعل متعدی:۔ بلاقیمت اور بلامعاوضہ پانی یا ماہ محرم میں شربت خواہ دودھ پلانا۔ راہ چلتوں کو مفت پانی پلانا ؎

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
بڑھ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں۔ (ذوق)

سبیل رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ پانی پلانے کے واسطے رہگزر پر مٹکے وغیرہ رکھنا۔ پیاؤ لگانا (مصرعۂ تاریخ):۔ رکھی تھی قضا نے آبِ آہن کی سبیل ؎ ملکِ عدم کو اب کوئی پیاسا نہ جائیگا۔ قاتل نے آبِ تیغ کی رکھی سبیل ہے (خورشید)

سبیل کرنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ راستہ نکالنا۔ رہنے کی کوئی تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ بندوبست کرنا ✦

سبیل لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) پیاؤ لگانا۔ پَو لگانا۔ مفت پانی یا شربت خواہ دودھ پلانا (۲) بازاری:۔ وقف کردینا۔ اپنی ملک کرکے نہ رکھنا ✦

سِپّا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) نشانہ۔ ہدف۔ آماج جیسے "کیا دہتا پتا ہٹا ہے" ✦ (۲) ڈھب۔ ڈھنگ۔ بندش "تم نے اُن کے ہاں اچھا سپا لگایا" (۳) ٹپّہ۔ پلّہ۔ زد۔ مار۔ فاصلہ۔ مسافت۔ دوری۔ بُعد (۴) سُراغ۔ کھوج۔ پتا ✦

سِپّا لڑانا (ہ) فعلِ متعدی:۔ مجتّس جانا۔ ڈھب لگانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ پھیری جانا ✦

سِپّا لڑنا (ہ) فعل لازم:۔ موافقت ہونا۔ ملول ملنا۔ رسائی ہونا۔ پہنچ ہونا۔ موقع ملنا۔ سنجوگ بننا۔ ڈھب بننا۔ سلجھاؤ ہونا۔ آشنائی ہونا۔ دل لگی ہونا۔ آنکھ لگنا ✦

سِپّا لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ نشانہ لگانا۔ نشانہ پر مارنا۔ آنکھ لگانا۔ آشنائی کرنا۔ گتھ جانا۔ پھانسنا۔ جال میں پھنسانا۔ پھندا لگانا۔ جال ڈالنا ✦

سَپاٹ (ہ) صفت:۔ (۱) صاف۔ سادہ۔ سلپٹ۔ یکساں جیسے "سپاٹ جوتا" یعنی کلابتو کا وہ جوتا جس میں تار یا چکی کا کام نہ ہو (۲) ہموار۔ مسطح۔ برابر۔ ہموار۔ چٹیل ✦

سپاٹ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ گھس کر یکساں ہونا۔ ہموار ہونا جیسے "چکی سپاٹ ہوگئی" ✦

سَپاٹا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دوڑ۔ جھپٹ۔ طرارہ۔ بگٹٹ دوڑ (۲) سیر۔ تماشا جیسے "سیر سپاٹے کو گئے ہیں" ✦

سپاٹا بھرنا یا مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ طرارہ بھرنا۔ دوڑ لگانا۔ دُور تک کا دھاوا مارنا۔ پرندے کا اُڑ جانا ✦

سُپارا (ہ) اسم مذکر:۔ سر ذکر۔ حشفہ۔ قضیب کی ٹوپی ✦

سپر

سِپارہ (ف) اسم مذکر:۔ (مخفف سی پارہ) قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ۔ (چونکہ قرآن شریف کے تیس پارہ کئے ہیں اس سبب سے ہر ایک پارہ کو سی پارہ کہنے لگے ✦

سُپاری یا چھپاری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چھالیا۔ کیلی۔ فوفل۔ پھال (۲) حشفہ۔ سر ذکر ✦

سپاس (ف) اسم مؤنث:۔ شکر۔ منت۔ شکریہ۔ شکرگزاری۔ ٹھینکس۔ ستایش۔ حمد و شکرِ نعمت۔ اظہارِ احسانمندی ✦

سپاس گزاری (ف) اسم مؤنث:۔ شکرگزاری۔ اظہار احسانمندی۔ منت شناسی۔ اعترافِ نعمت ✦

سپاس نامہ (ف) اسم مذکر:۔ ایڈرس (وہ تحریری شکریہ جو کسی حاکم کے رخصت یا تبدیل ہوتے وقت اُس کی کارگزاری کے منت پذیر ہونے میں دیتے ہیں ✦

سِپاہ (ف) اسم مؤنث:۔ فوج۔ لشکر۔ سینا۔ کٹک ✦

سپاہ گری (ف) اسم مؤنث:۔ سپاہی کا کام یا پیشہ جیسے "سپاہگری کے چھتیس فن ہیں")

سپاہی (ف) اسم مذکر:۔ جنگی آدمی۔ فوجی آدمی۔ پیادہ۔ لشکری۔ چپراسی۔ تلنگا۔ برقنداز۔ نوکری۔ سنتری۔ کانسٹیبل۔ نجیب ✦

سپاہی کا پوت (ہ) اسم مذکر:۔ سپاہی زادہ ✦

سپاہیانہ (ف):۔ سپاہیوں کے موافق ✦ دلیرانہ۔ بہادرانہ۔ چُستی کے ساتھ۔ پھرتی سے ✦

سِپَر (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ڈھال۔ پھری۔ آفتابی ؎

تیغِ حسنِ یار کی کیا تاب لائے آفتاب
منہ پہ لینے کے لئے کس دن سپر لیتی نہیں (ناسخ)

(۲) اوٹ۔ آڑ۔ حفاظت۔ پناہ۔ روک۔ سِرن (مصرعہ):۔ "توبہ بڑی سپر ہے گنہگار کے لئے" ✦

سپر پھینکنا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہتیار ڈالنا خوف سے یا ہار مان کے۔ ڈھال پھینکدینا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ شکست کھانا ✦

سپر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ آڑ ہونا۔ ہدف بننا۔ آڑے آنا۔ سامنے آنا۔ ویلا بننا۔ ٹٹی ہونا ؎

قتل بھی ہونے نہ دینگے رشک سے اغیار کو
تیغ جب کھینچو گے اُن پر ہم سپر ہو جائینگے ✦ (ناسخ)

رکتی نہیں تیغ ناز ہرگز * جب تک کہ جگر سپر نہ ہووے (میر)

سپرد (ف) اسم مؤنث: تفویض۔ تحویل۔ حوالہ۔ سونپنا۔ حفاظت۔ امانت۔ اہتمام (قول زبان زد ہے)*

سپرد کرنا (و) فعل متعدی: (۱) سونپنا۔ امانت رکھنا۔ حوالہ کرنا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) حراست کرنا۔ نظربند کرنا*

سپرد ہونا (و) فعل لازم: سونپا جانا۔ حوالہ ہونا۔ ذمہ ہونا۔ نظربند ہونا*

سپردگی (ف) اسم مؤنث: تحویل۔ حوالگی۔ تفویض۔ حوالات۔ حراست۔ نظربندی*

سپردگئے مال (ف+ع): اسم مؤنث: مال سونپنا۔ حوالگئے زر۔ تحویل دولت*

سپردا / سپردائی (ہ) اسم مذکر: سنگتی۔ ڈھاڑی۔ سازندے۔ ناچنے والی کے ساتھ والے جو طبلہ و سارنگی بجاتے ہیں۔ ڈوم۔ بھڑوے*

سپرنٹنڈنٹ (انگلش) superintendent اسم مذکر: نگراں۔ محافظ۔ نگہبان۔ منتظم۔ مہتمم۔ سربراہ کار۔ داروغہ۔ ناظر۔ سررشتہ دار*

سپستان (ف) اسم مذکر: لسوڑا۔ لیسدار لعاب۔ مزاجاً معتدل (جس کا ... چونکہ کتیا کے پستانوں سے مشابہ ہے اسلئے یہ نام ہوا*

سپنا (ہ) اسم مذکر: (۱) رویا۔ خواب۔ سوتے میں جو کچھ نظر آئے اسے سپنا کہتے ہیں جیسے سپنے میں راجا بھٹے دن کو وہی احوال "ہوئے بیسے سپنے ..." (۲) خیال وہم جیسے "سپنے کی سی بات ہے جس کو اپنی بتلا دے"*

سپند (ف) اسم مذکر: (دیکھو اسپند)*

سپوت (ہ) اسم مذکر: (۱) سعادتمند بیٹا۔ لائق بیٹا۔ فرزند رشید۔ اہل لڑکا۔ اچھا لڑکا۔ ماں باپ کا فرماں بردار بیٹا جیسے "سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت" (۲) طنزاً: نالائق اور ناخلف بیٹا*

سپوتی (ہ) صفت: (۱) سعادتمند اور لائق اولاد والی (۲) سات بیٹوں والی جیسے "سپوتی روئے لوگوں کو۔ نپوتی روئے سپوتوں کو"*

سپورن (ہ) صفت: سمپورن۔ بھرا ہوا۔ ممتلی۔ بھرپور۔ سیر۔ اگھایا۔ آسودہ۔ سارا۔ تمام۔ کل*

سپولیا (ہ) اسم مذکر: سانپ کا تازہ نکلا ہوا بچہ*

سپہ (ف) اسم مؤنث: مخفف سپاہ۔ فوج۔ لشکر* ع

ہر اک سپہ دل عاشق کبھی سپہ خوخ ... (ظفر)

سپہ سالار (ف) اسم مذکر: فوج کا سب سے بڑا افسر۔ جرنل۔ کمانیر۔ کمانڈر انچیف۔ مقدمۃ الجیش۔ جنگی لاٹھ*

سپہگری (ف) اسم مؤنث: (دیکھو سپاہگری)*

سپہر (ف) اسم مذکر: فلک۔ آسمان۔ آکاش۔ چرخ گرداں۔ کرۂ فلکی۔ گگن ع سپہر کیجیو دیکھا ہو اپنے نالوں کا ... (اسیر)

سپہر (ہ) اسم مذکر: (سہ پہر): تیسرا پہر۔ دن ڈھلے۔ دن کا تیسرا حصہ۔ ظہر و دوپہر

سپھل (ہ) صفت (ہندی): بر آمند۔ پھل دار۔ ایک کام کا پھاپھل۔ مفید۔ فائدہ مند۔ بہرہ ور۔ زرخیز۔ سیر حاصل۔ شاداب*

سپیاری (ہ) اسم مؤنث: (دیکھو چھپاری)*

سپید (ف) صفت: (۱) سفید۔ دھولا۔ اجلا۔ سبیت۔ چٹا۔ بیضی۔ براق۔ گورا۔ صبح (۲) کورا۔ سادہ۔ بن لکھا*

سپید و سیاہ کرنا (و) فعل متعدی: سیاہ و سفید کرنا۔ برا خواہ بھلا کرنا ع میں اپنے کشور دل کا تمہیں کیا مختار* تم اب سپید کرو یا کہ سیاہ کرو (سرور)

سپیدہ (ف) اسم مذکر: پھونکا ہوا جست خواہ رانگ جسے اکثر آنکھوں کی دوا اور مالش وغیرہ میں ڈالتے یا منہ پر پوڈر کی بجائے ملتے ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک۔ بعض کہتے ہیں کہ دوم میں سرد سوم میں خشک*

سپیدی (ف) اسم مؤنث: (۱) سفیدی کلی۔ پتھر کا پھوکا ہوا چونہ۔ سنگ مرمر کا چونہ (۲) بیاض۔ دھولاپن۔ براقی۔ صباحت (۳) روشنی۔ اجالا۔ جوت۔ نور*

سپیرا (ہ) اسم مذکر: سانپ رکھنے اور کھلانے والا۔ سانپ پکڑنے والا۔ سلگیر۔ سانپ کا تماشا کرنے والا*

ست (ہ) اسم مذکر: (۱) زور۔ بل۔ طاقت۔ بوتا۔ توت۔ قدرت۔ شکتی۔ سکت ع

ہم عشق میں کیا کیا ہوئے اب آخر آخر ہو چکے
بے طاقت ہوئے بے ست ہوئے کچھ ہوئے بیت ہوئے

اختلاط جبریاں میں ... مرد صفت ہا* ... جیتا کبھی ست ہا ست ہا (؟)

(۲) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ صحیح جیسے ست بچن (۳) سچ۔ ساچ۔ راست۔ صدق۔ سچا جیسے رام (بیعنا) نام ست ہے (۴) رس۔ عرق۔ معمول۔ عطر۔ جوہر۔ خلاصہ۔ کت۔ لباب۔ تت۔ اصل۔ جڑ۔ روح۔ رچ جیسے

ست

ست گرو یا ست لوبان یا ست کپلا (ہ) صفت۔ عفت۔ پارسائی۔ پاکدامنی (۶) مضبوطی۔ ہتولی۔ استحکام۔ استقلال (۷) ایمان۔ دھرم +

ست بچن (پنجابی) اسم مذکر:۔ آمنّا صدقنا۔ بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک +

ست بچن کا نوکر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ہاں جی کا نوکر ہونا۔ خوشامد کا بندہ ہونا

ست بچن کرنا یا کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ خوشامد سے ہاں ہاں کرنا۔ ناحق تائید کلام کرنا +

ست بچنیا (پنجابی) اسم مذکر:۔ ہاں جی کا نوکر۔ زمانہ ساز۔ دنیادار + خوشامدی۔ للو پتو کرنے والا +

ست پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ ایمان یا دھرم پر قائم و مستقل ہونا + پاکدامنی اور عصمت میں پکا ہونا + ستی ہونے پر مستعد ہونا جیسے "جب ستی ست پر چڑھے تو پان کھانا رسم ہے" +

ست پر رہنا (ہ) فعل لازم:۔ ایمان یا دھرم پر مضبوط اور ثابت رہنا۔ سچ کو نہ چھوڑنا (۲) عفت و عصمت پر مستقل رہنا +

ست چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ ستی ہونے کو جی چاہنا۔ پاکدامنی کا غالب ہونا۔ مرنے پر مستعد ہونا + ستی ہونے کا جوش بھرنا +

ست چھوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہمت ہارنا۔ پست حوصلہ ہونا + دھیرج نہ رکھنا + استقلال چھوڑنا ؎

ست مت چھاڑے باؤلے ست چھاڑے پت جائے
ست کی باندھی لکشمی پھیر ملیگی آئے ++ (کبیر)

ست ڈگنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ایمان جانا۔ دھرم میں فرق آنا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دھیرج نہ رہنا۔ دھیرج نہ بندھنا (۳) ایمان بگاڑنا۔ دھرم کھونا۔ دوسرا مذہب اختیار کرنا +

ست سیتا (ہ) صفت:۔ پارسا۔ صاحب عصمت۔ ستونتی۔ سیتا ستی ؎
بات ملنے کی زنانی سے کوئی بنتی نہیں + ہے وہ ست سیتا کوئی اُن جیسی ستونتی نہیں (رنگین)

ست کی باندھی (ہ) صفت:۔ ست پر قائم۔ قول کی باندھی۔ قول ہاری ہوئی۔ بچن کی باندھی۔ ایمان دھرم پر مستحکم +

ست نکل جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) طاقت نہ رہنا۔ طاقت کھنچ جانا۔ طاقت کا زائل ہو جانا (۲) تھک جانا۔ ہار جانا۔ دم نہ رہنا (۳) مقدور نہ رہنا۔ دھن دولت نہ رہنا +

ست مار دینا یا مارا جانا (ہ) فعل لازم:۔ ہمت ہار دینا۔ تاب طاقت رہنا تھک جانا + بوڑھا ہو جانا +

ست (ہ) صفت:۔ (۱) صداقت۔ سچائی۔ راستی (۲) صحت۔ درستی + شائستگی۔ تہذیب (۳) اصلی حقیقی + اصیل (۴) کھرا۔ سچا + بے قلب۔ بے غش +

ست بلوی (ہ) اسم مذکر:۔ سچا آدمی۔ صادق القول + فیلسوف۔ فلاسفر۔ حکیم + (ہندو)

ست بھاؤ (ہ) تابع فعل:۔ ٹھیک ٹھیک۔ سچا سچا۔ سیدھا سیدھا راستی پر۔ راست کرداری اور ہتبازی پر۔ (ہندو)

سائیں سے سانچا رہو اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لانبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ منڈاؤ (کبیر)

ست پُترہ (ہ) اسم مذکر:۔ حقیقی بیٹا۔ اصلی بیٹا۔ اپنے نطفہ کا بیٹا۔ اپنے بند کا بیٹا۔ ولد الحلال۔ فرزند صلبی (ہندو)

ست جُگ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) سب سے پہلا اور کھرا زمانہ جس کی میعاد ہندوؤں کے نزدیک سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس تھی۔ دنیا کے وجود کے چار مقررہ قرنوں میں سے پہلا قرن جس میں سچ اور صدق کے سوا دوسری بات کا نام نہ تھا۔ نہایت سچا زمانہ + دیوتاؤں کا زمانہ (۲) برہم لوک اوپر کی ساتویں دنیا۔ ملاءِ اعلےٰ +

سَت (ہ) صفت:۔ (سات کا مخفف) ہفت۔ سپت۔ ۷ +

ست نجھڑا (ہ) صفت:۔ رلا ملا۔ رلا جلا۔ گڈمڈ + دوغلا۔ دوغلی نسل کا۔ وہ شخص جس کی نسل میں مختلف اقوام کے لوگ رلے ملے ہوں مخلوط النسل + وہ سالن جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں۔ باؤلی ہانڈی + رات آلج +

ست پُوتی (ہ) صفت:۔ سات بیٹوں کی ماں + بہت سی آل اولاد والی +

ست خصمی (ہ) اسم مونث (عو):۔ گالی۔ وہ عورت جو ایک دوسرے کے بعد سات خصم کر چکی ہو (کہاوت) "رانڈ روئے کنواری روئے سات لگی ست خصمی روئے" +

ست کھنا یا ست کھنڈا (ہ) صفت:۔ ہفت منزلہ +

ست لڑا (ہ) صفت:۔ سات لڑی کا رشتہ + ایک زیور کا نام جس میں سات لڑیاں ہوتی ہیں +

ست ماسا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ رسم جو حمل کے ساتویں مہینے برتی جاتی ہے (مفصل کیفیت ستوانسا میں دیکھو) +

ست منزلہ (ف) صفت:۔ سات درجہ کا اُونچا مکان۔ ست کھنڈا

ست

مکان۔ وہ مکان جس کے اوپر سات مکان ہوں۔ ست کھنڈا۔

ست نجا (ہ) صفت:۔ (۱) سات قسم کے ملے ہوئے اناج۔ ستر نج سات قسم کا بھنا ہوا اناج۔ (۲) وہ گُلگلہ جو سات اناج ملا کر پکایا جائے۔ (۳) ملا جلا۔ گڈمڈ۔ ملا جلا۔ ست نجھرا (۴) مخلوط النسل۔ دوغلا۔ دورسا۔

سُت (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ لڑکا۔ بیٹا۔ **پوت**۔ سپتر۔

سُتا (ہ) اسم مؤنث:۔ لڑکی۔ بیٹی۔

ستّا (ہ) اسم مذکر:۔ گنجفے یا تاش کا وہ ورق یا پتّا جس پر سات نقطے خواہ علامتیں ہوں۔ پانسے کے سات حصّے۔ چوسر کی سات چِت کوڑیاں۔

سِتار (ف) اسم مذکر (اصل سہ تار):۔ طنبورہ کی قسم کے ایک باجے کا نام جس میں حضرت امیر خسرو دہلوی نے بہت کچھ ایجاد کیا۔ اوّل اوّل اس باجے میں صرف تین ہی تار ہوا کرتے تھے۔

چھیڑ دو پردہ عاشق سے۔ اُس پری کا ستار کہے　(رند)

سِتار باز (ف) اسم مذکر:۔ ستار بجانے والا۔ ستاریا۔

سِتار بازی (ف) اسم مؤنث:۔ شوقِ ستار۔ ستار بجانے کا شوق۔ ستار نوازی۔

سِتارہ (ف) اسم مذکر (۱) کوکب۔ تارہ۔ اختر۔ نجم۔ اڑگن۔ وہ روشن کُرے جو آسمان پر رات کے وقت چمکتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں (۲) طالع۔ کرم۔ بخت۔ دیوگت۔ بھاگ۔ نصیب۔ نصیبا۔ پرالبدھ۔ قسمت۔ تقدیر۔ بخت (۳) (ا) راس۔ برج۔ طالع جیسے ”ان دونوں کا ستارہ ملا ہوا ہے“ (۴) (ا) ٹیکا۔ نشان۔ سفید دھبا جو گھوڑے وغیرہ کی پیشانی پر ہو (۵) وہ گول گول رُپہلی سُنہری چاندی یا سونے وغیرہ کے قُرص جو ٹوپیوں۔ جوتیوں۔ چولیوں وغیرہ پر چمک کے واسطے لگاتے ہیں۔

تھا فلک حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیّارے ہیں
تیری جوتی کے کبو کل چمکے ستارے رات کو　([illegible])

سِتارہ بلند ہونا (ا) فعل لازم:۔ ستارہ کا اونچا ہونا۔ ستارے کا عروج کرنا۔ ستارہ کا اوج پر ہونا۔ طالع کا یاور ہونا۔ اقبال کا بلند ہونا۔

مجھے جو بام پہ اے ماہ رو کھڑے دیکھا۔ فلک نے کہا آج ستارہ مرا بلند ہوا　(وزیر)

ستارہ پیشانی (ف) صفت:۔ وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر ناخن کے برابر سفیدی یعنی اتنا سفید ٹیکا ہو جو سرِ انگشت سے چھپ جائے۔ یہ گھوڑا [illegible] [illegible] خیال کیا جاتا ہے۔

ستارہ چمکنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) تارے کا روشن اور درخشاں ہونا۔

ستا

کبھی ستارے چمکے زمین کا سرِ راہ۔ جو کفش پاؤں میں اُسکے ستارہ دار نہ ہو　(مصحفی)

(۲) نصیبا جاگنا۔ اقبال یاور ہونا۔ دن پھرنے۔

اُسے سجدہ کرے جو مہ کی مانند۔ ستارہ کیوں نہ چمکے اُس جبیں کا　(معروف)

ذرہ کا بھی چمکیگا ستارہ۔ تا نام جو زمین و آسماں ہے　(نسیم)

سِتارۂ دُمدار (ف) اسم مذکر:۔ جھاڑو ستارہ۔ ذوذنب۔

ستارہ شناس (ف) اسم مذکر:۔ منجم۔ نجومی۔ رصد بند۔ جوتشی۔ شگون بین۔ اختر شناس۔

ستارہ کی گردش (ا) اسم مؤنث:۔ گردشِ طالع۔ قسمت کا بگاڑ۔ نصیبے کا پھیر۔ ادبار۔ بداقبالی۔ نحوست۔

خیالِ خالِ چشمِ یار جو دل سے نہیں جاتا
تو شاید آج ہے چند سے ابھی گردش ستارے کی　([illegible])

ستارہ گردش میں ہونا (ا) فعل لازم:۔ ادبار و بداقبالی کا سامنا ہونا۔ طالع کا برگشتہ اور مخالف ہونا۔

ستارہ ملنا (ا) فعل لازم:۔ راس ملنا۔ مزاج اور طبیعت کا موافق ہونا۔ موافقت ملنا۔ میزان ملنا۔ طبیعت ملنا۔ موافقت آنا۔ چونکہ اہلِ ہند کُل سعادت و دوستی و دشمنی کو ستاروں کی گردش پر موقوف سمجھتے ہیں۔ پس جب دو شخصوں کے نام کی راسیں یا ستارے ایک خاصیت ایک مزاج کے ہوتے ہیں تو وہ دونوں باہم دوست رہتے ہیں جیسے ”اُن میاں بیوی کا خوب ستارہ ملا۔ ہمارا اُن کا ستارہ نہیں ملتا“۔

ستارۂ ہند (ا) اسم مذکر:۔ سرکاری عزت کا خطاب جو اس زمانہ میں شروع ہوا ہے۔

سُتاری یا مُستالی (ہ) اسم مؤنث:۔ چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے جوتے میں چھید کرتے ہیں۔

سِتاری (ا) اسم مؤنث:۔ چھوٹا ستار۔ چھوٹا طنبورہ۔

اس طرح جل نکلنے نہ سُنتے تھے ہم نے۔ صاف کرلی ہے منہ تری ستاری باتیں　(ناسخ)

سِتاریا (ا) اسم مذکر:۔ (دیکھو ستار باز)۔

ستاسی (ہ) صفت:۔ سات اوپر اسّی۔ ہشتاد و ہفت۔ ۸۷۔

مُستالی (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سُتاری)۔

ستانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) تکلیف اور آزار دینا۔ کشٹ دینا۔ رنج دینا۔ دکھ دینا۔ ایذا پہنچانا (۲) حیران کرنا۔ دق کرنا۔ گلے کا ہار ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔

ستا

ستانوے (ہ) صفت:- سات اور نوے - نود وہفت - ۹۷ +

ستاوز (ہ) اسم مؤنث:- بوزیدن - ایک دوا کا نام جو دوسرے درجہ میں گرم اول درجہ میں خشک ہے +

ستاون (ہ) صفت:- سات اور پچاس - پنجاہ و ہفت - ۵۷ +

ستائیس (ہ) صفت:- سات اور بیس - بست و ہفت - ۲۷ +

ستائش (ف) اسم مؤنث:- تعریف و توصیف - حمد و ثنا - شکر و سپاس - آفرین - سراہنا - آشتی +

ستتر (ہ) صفت:- سات اور ستر - ہفتاد و ہفت - ۷۷ +

ستر (ع) اسم مؤنث و مذکر حسب موقع:- (۱) پوشیدہ - مخفی - مستور + شرمگاہ - پردے کی جگہ - عورت خواہ مرد کا وہ مقام جس کا پردہ واجب اور اُس کے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے (۲) پردہ - حجاب - اوٹ جیسے "ستر عورت یعنی پردہ شرمگاہ" بے ستر کرنا یعنی بے پردہ اور ننگا کرنا +

ستر دکھانا (ہ) فعل متعدی:- شرمگاہ یا مقام مخصوص کو ننگا کرنا +

ستر (ہ) صفت:- (۱) سات بگہ دس - سات دہائیاں - سات ضرب کھائے دس - ہفتاد - سبعین - ۷۰ (۲) عدد کثرت - بہتیرے - سینکڑوں - بیسیوں - صدہا - جیسے "ایسے ایسے ستر پھرتے ہیں" "تم جیسے ستر کو چراتا ہوں" - گھر گھر کر ستر بلا سر دھر + (کہاوت)

ستر کان بہتر جھول (ہ) محاورہ:- پھٹا اور جھول دار کپڑا +

ستر ابہترا (ہ) صفت:- (۱) خرف - فرتوت - پیرانہ سال (۲) اسم مذکر:- وہ شخص جس کی بڑھاپے کے باعث عقل جاتی رہی ہو - ستر یا بہتر برس کی عمر کا پیر نابالغ +

ستروان (ہ) صفت:- (۱) ستر حصوں کا ایک حصہ ۱/۷۰ (۲) ستر سے نسبت رکھنے والا ۷۰/۱ +

سترہ یا ستّرہ (ہ) صفت:- سات اور دس - دہ و ہفت - ۱۷ +

سترویں یا سترھویں (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- میت کی رسم جو سترہ روز بعد برتی جاتی ہے (۲) (۱):- حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ یا حضرت امیر خسرو کا عرس جو شوال اور ربیع الآخر کی سترھویں تاریخ کو ہوتا ہے (۳) ہر چاند یعنی مہینے کی سترہ تاریخ + (۴) صفت:- سترہ نمبر کی جس کا نمبر سترہ ہو +

سترھواں (ہ) صفت:- دہ و ہفتم - دہ و ہفتی +

ستری (ہ) اسم مؤنث (دلال):- دو روپے +

ستم

ستری بہتری (ہ) اسم مؤنث:- وہ بیوقوف بڑھیا عورت جو کبر سنی کے باعث بدحواس ہو گئی ہو (۲) خرفہ - فرتوت - پیرانہ سال +

ستری بہتری باتیں (ہ) اسم مؤنث:- بوڑھیوں کی سی بہکی بہکی باتیں بدحواسی کی باتیں +

ستل (س) اسم مذکر (ہندو):- زمین کا تیسرا طبقہ +

ستلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سن کی باریک ڈوری (۲) دلال:- بیس میں نیچے کوڑی بھر

ستلڑا (ہ) صفت:- سات لڑی کا +

ستم (ف) اسم مذکر:- (۱) ظلم - تعدی - جور - جفا - بیداد - تشدد - زیادتی - آزار - ایذا - تکلیف ؎

مژگاں کی طرح پھر گئے ہم سے جو شوخ چشم + یہ بھی ستم ہے گردش لیل و نہار کا (غافل)

(۲) غضب - قیامت - افسوس ؎

جوانی کا عالم اور اُس پر یہ غم + ستم ہے ستم ہے ستم ہے ستم (حسن)

کیا ستم ہے یہ کہ ہوتے تیغ و تشت + ذبح کرنے میں مرے تاخیر ہے (میر تقی)

(۳) (کلمۂ تعریف):- نہایت خوبصورت خواہ چالاک خواہ ظالم خواہ پرکے کے حق میں بولتے ہیں ؎

بتاں کی ہیں ستم وہ نگاہ ہے جس نے + خدا کے واسطے بھی خلق کا وبال لیا (امیر)

(۴) (۱):- نہایت ظلم یا اندھیر ؎

سامنا کیا دل شکستہ سے ہو چرخ پیر کا + ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا (امیر)

ستم ایجاد (ف + ع) صفت:- موجد ستم - ایسا ظالم جس کے گھر سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو - نہایت ظالم ؎

حاکم شہر حُسن کے ظلم کیونکر ستم ایجاد نہیں +
خون کسو کا کوئی کرے یاں واجبیں فریاد نہیں } (میر)

ستم توڑنا (ہ) فعل متعدی:- ظلم کرنا - نہایت سختی کرنا - تشدد کرنا + نہایت خفا ہونا - حشر توڑنا - حشر برپا کرنا + فتنہ اُٹھانا + ستانا - تکلیف دینا - آزار پہنچانا

ستم ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:- آفت آنا - بلا میں مبتلا ہونا - مصیبت پڑنا - ظلم ہونا - نہایت سختی اور جبر ہونا - تشدد ہونا - حشر برپا ہونا ؎

جب اکبر مظلوم کا دم ٹوٹتا ہے + سب کہتے تھے سر قدم پہ ستم ٹوٹتا ہے (سحر)

ستم ٹوٹے (۱) (دعائے بد) (عو):- غضب آئے - آفت یا مصیبت میں گرفتار ہو ؎

بھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے + شاہ عباس کا علم ٹوٹے (شوق)

ستم دیدہ - ستم رسیدہ - ستم زدہ (ف) صفت:- مظلوم - وہ شخص

ستم

جس پر ظلم ہوا ہو + دُکھیا۔ ظلم رسیدہ۔ ستایا ہوا + مجبور۔ ناچار +

ستم ڈھانا (ف) فعل متعدی :- (۱) ظلم کرنا غضب ڈھانا۔ نہایت تشدد کرنا۔ حشر برپا کرنا (۲) کوئی عجیب یا انوکھی بات کرنا۔ کوئی بڑھ کا کام کرنا۔ فوق العادت کام کرنا +

ستم شعار (ف + ع) اسم مذکر :- وہ شخص جس نے ستم کا جامہ پہن رکھا ہو۔ ظلم کا بانا پہنے ہوئے۔ ظالم۔ ستمگار۔ جس کو ظلم کرنے کی عادت ہو گئی ہو ؎

کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے + تجھ سے وفا کرے تو خدا سے دغا کرے (داغ)

ستم ظریف (ف + ع) صفت :- ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ ہنستے ہنستے مار رکھنے والا۔ ہنسی ہنسی میں قیامت ڈھانے والا ؎

ہنستے ہی ہنستے مار رکھا تھے جو ہم غریب + ہے یا بھی ہمارا قیامت ستم ظریف (میر)

میں نے کہا کہ بزم ناز غیر سے چاہئے تہی + سن کے ستم ظریف نے مجھ کو اٹھا دیا کہ یوں (غالب)

ستم ظریفی (ف + ع) :- اسم مؤنث :- پردۂ ظرافت میں ستمگری ؎

ہنس کر کبھو بلایا تو برسوں تلک رُلایا + اس کی ستم ظریفی کس کے تئیں دکھاؤں (میر)

ستم کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) ظلم کرنا۔ بیداد کرنا (۲) غضب ڈھانا۔ زیادتی کرنا۔ بُرا کرنا ؎

بندہ خانہ میں جو آپ آئے کرم تم نے کیا +
پر لیا باتوں ہی میں دل کو ستم تم نے کیا } (؟)

(۳) کوئی نئی اور عجیب بات کرنا۔ بڑھ کا کام کرنا (۴) قابل افسوس کوئی کام کرنا +

ستم کیا ہے (ف) محاورہ: عجیب کام کیا ہے۔ بڑھ کا کام کیا ہے۔ نئی بات نکالی ہے +

ستم گار یا ستمگر[1] (ف) اسم مذکر :- بیدادگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ دُکھ دائی۔ ایذا دہندہ

ستم ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) ظلم ہونا۔ قہر ہونا۔ بیداد ہونا۔ زیادتی ہونا۔ جبر و تعدی ہونا ؎

کوئی ہمیشہ گرفتار غم نہیں ہوتا + ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا (مصحفی)

(۲) آشفتہ ہونا۔ سختی ہونا (۳) غضب ہونا۔ بُرا ہونا ؎

نالاں تھا یوں ہی ایک جہاں جس کے ہاتھ سے +
باندھی جفا پر اس نے کمر اب ستم ہوا } (؟)

(۴) آفت یا مصیبت کا نازل ہونا ؎

کیا کہوں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہو گیا + قافلہ جاتا رہا میں صبح ہوتے سو رہا (میر)

ستو

(۵) افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ قلق ہونا ؎

ہے ستم جس سے کہ دل اپنا ملا + وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں (جرأت)

(۶) عجیب یا انوکھا آدمی ہونا (۷) نہایت چالاک یا کسی فن خواہ ہنر میں یکتائے روزگار ہونا +

سَتَماسا (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو ستوانسا) +

سِتَمبَر (انگلش) اسم September ستمبر۔ اسم مذکر :- انگریزی نواں مہینا جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس میں خراسانی اجواین گاجر شلغم بند گوبھی ناتوں اجواین پیاز تماکو تخم تنکر وغیرہ ترکاریاں اور جڑ کی قسم کے پھول جیسے نرگس اور ڈیلیا وغیرہ بوتے ہیں +

سَتمی (ہ) اسم مؤنث :- چاند کی ساتویں تاریخ۔ ستمی تتھ + (ہندو)

سُتَن (ہ) اسم مذکر (سُتھن کا مخفف) :- پنجاب میں پائجامہ کو کہتے ہیں۔ ازار۔ سُتنا +

سُتنا (ہ) فعل لازم :- (۱) صاف ہونا + نچڑنا + سٹنا + کھنچنا۔ جیسے "سارا پانی سُت کر ادھر چلا آیا" (۲) پتلا پڑنا۔ خالی ہونا۔ سوکھنا۔ کچھ نہ رہنا۔ جیسے "پیٹ سُت گیا" "گال سُت گئے" (۳) کھسوٹا جانا۔ نوچا جانا۔ جیسے "ٹہنی کے پتے سُتنا" +

سُتنا یا سُتھنا (ہ) اسم مذکر :- پجامہ۔ ازار۔ تنگ پیجامہ (حقارتاً چھوٹے تنگ پیجامے یا بچوں کے پیجامے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

سَتّو (ہ) اسم مذکر :- بھنے ہوئے اناج کا آٹا جسے اکثر پورب کے غربا گھول کر کھاتے اور موسم گرما میں عام آدمی چاول یا گیہوں کے ستو گھول کر پیتے ہیں تاکہ جسم میں ٹھنڈک رہے۔ جیسے (پورب): "آئی ستوں کی بہار بلم تم موجیں اڑائے ڈالو" +

ستو باندھ کے پیچھے پڑنا (ہ) فعل لازم :- کھانے کے واسطے صرف ستو رکھ کر کسی کے سر ہونا۔ نہایت سر ہونا۔ نہایت پیچھے پڑنا۔ آسائش و آرام کو بالائے طاق رکھ کر سر ہونا + لے کر چھوڑنا۔ جان توڑ کر پیچھے پڑنا +

ستو گھولنا (ہ) فعل متعدی :- اول معنی ستو لتھنا۔ دوسرے تھوک بلونا + بے فائدہ اور لا طائل گفتگو کرنا جیسے "کیا ستو گھول رکھے ہیں مطلب کی بات کہہ کر جھگڑا کاٹو" +

سَتواسَنکرانت (ہ) اسم مؤنث :- وہ تہوار جس میں ہندو لوگ برہمنوں کو ستو بنا کر تقسیم کرتے ہیں (یہ سنکرانت آفتاب کے برج حمل میں داخل

[1] جینا نہ بچے ایک دمی جانبر نہ ہو کوئی + دو چار ستمگار ہوں تیرے سے اگر اور +

ستو

ہونے کے روز ہے۔ اور یہ کیونکہ اصل میں سنکرانت تحویل آفتاب کو کہتے ہیں +

سُتواں (ہ) صفت:۔ سُتی ہوئی۔ پتلی۔ نازک۔ سُتواں +

سُتواں ناک (ہ) اسم مؤنث:۔ سُتواں ناک۔ زنبق بینی۔ یعنی بینی۔ پتلی اور خوبصورت ناک (مگر رنگین نے ایک جگہ بحر کے لحاظ سے سُتواں بھی باندھا ہے) چنانچہ ؎

بنی تری جوں الف عیاں ہے + تو میری بھی ناک سُتواں ہے (رنگین)

سُتوانا (ہ) فعل متعدی:۔ صاف کرانا جیسے "دری سُتوانا" + کلوانا جیسے "پیٹ سُتوانا"۔ نچڑوانا + گھٹوانا۔ نچوانا جیسے "پتے سُتوانا"۔ "مہندی سُتوانا" +

ستواَنسا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ بچہ جو ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو (۲) حمل کی ایک رسم کا نام جو اکثر پہلے جنے میں برتی جاتی اور اس میں زچہ کے میکے سے زچہ کے واسطے جوڑا۔ مسّی۔ عطر۔ تیل۔ پھلیل۔ کنگھی۔ چوٹی۔ پھولوں کا گہنا۔ مہندی۔ چاندی کی نہرنی۔ کٹوری۔ کچھ نقدی وغیرہ آتی ہے۔ اس رسم میں زچہ کے میکے والے اس کے مہندی لگاتے اور دلہن بنا کر اس کی گود میں سات قسم کی ترکاریاں۔ ناریل۔ میوہ اور کچھ نقدی وغیرہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ گود بھرنا اسی سے مراد ہوتی ہے +

سُتُون (ف) اسم مذکر:۔ کھم۔ تھم۔ پیلپایہ + لاٹھ۔ منارہ۔ منار۔ کھمبا + رکن۔ تھونی ؎

گرنے سے تھم گیا یہ فلک میری آہ سے + دیکھو تو کیا ستوں ہے سقفِ کہن نگار (ظفر)

ستونتا (ہ) صفت:۔ (۱) اچھا۔ صادق۔ راست باز (۲) نیک۔ سعادتمند۔ نیک بخت۔ صالح۔ بھلامانس۔ شائستہ۔ مہذب (۳) پارسا۔ پرہیزگار۔ نکوکار۔ نیک چلن (۴) کلونتا۔ فخر خاندان +

ستونتی (ہ) صفت:۔ باعصمت۔ عفیفہ۔ نیک بخت۔ نکوکار۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ بیوی۔ زن +

سُتھرا (ہ) صفت:۔ پاک۔ صاف۔ نفیس۔ لطیف۔ پاکیزہ۔ اچھا۔ خوب۔ نیک۔ اُجلا۔ نرمل۔ نتھرا + کورا۔ اچھوتا۔ خوش پوشاک۔ خوش لباس۔ خوش وضع + مباح۔ حلال +

سُتھرا شاہی (ہ) اسم مذکر:۔ سُتھرا شاہ فقیر کا پنتھ۔ گروہ۔ کیونکہ سُتھرا گورو نانک کے ایک چیلے کا نام تھا جس سے یہ پنتھ چلا ہے۔ یہ لوگ اکثر ڈنڈے بجا کر تُک بندی کے ساتھ مانگتے پھرتے ہیں +

سُتھرانا (ہ) فعل متعدی (پورب):۔ بکھیرنا۔ پھیلانا + بچھانا۔ فرش کرنا +

ستھ

ستھراؤ (ہ) اسم مذکر:۔ چھتراؤ۔ فرش۔ بچھونا۔ مقتولوں کے تودے۔ ڈھیر ؎

وادیٔ عشق میں نہ جاؤ وہاں + ہر قدم پر ہیں سیکڑوں ستھراؤ (مصحفی)

ستھراؤ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ مقتولوں کا فرش ہونا۔ مُردوں کا بچھونا بچھ جانا۔ کھیت پڑنا۔ بچھونا ہونا ؎

انداز سے جدھر وہ قدم پاؤں پڑ گیا + کوسوں اُدھر دلوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا (ظفر)

ستھراؤ ڈالنا } ستھراؤ کرنا } (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مار کر بچھا دینا۔ مقتولوں کا فرش کر دینا۔ مُردوں کا ڈھیر لگا دینا۔ کھیت ڈال دینا ؎

ابروہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کئے ہیں + مارا نہیں یاں نے کوئی تلوار سے اب تک (میر)

کیا عشق بے محابا ستھراؤ کر رہا ہے + میلان ہزار گھوں کے کشتوں سے بھر رہا ہے (〃)

(۲) منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ توڑ پھوڑ کر گرا دینا +

ستھراؤ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مقتولوں کا ڈھیر لگنا۔ کشتوں کے پشتے لگنا۔ کھیت پڑنا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا (۲) بہت سے مکانات یا عمارتوں کا منہدم ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا + درختوں یا بیلوں کا کثرت سے گرنا۔ ٹوٹ پھوٹ کر ملیامیٹ ہونا ؎

خون کے سیلاب میں ڈوبے ہوؤں کا کیا شمار
تنگ ہے وہ جدول شمشیر تو ستھراؤ ہو (〃)

سُتھرائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) صفائی۔ نفاست۔ اُجلاپن + تکلف + خوشنمائی۔ پاکیزگی۔ لطافت ؎

مست جاروب کشی کرتے ہیں یاں پلکوں سے
کعبہ کب پہنچے ہے بت خانے کی سُتھرائی کو (〃)

(۲) عو:۔ جھاڑو۔ جاروب۔ بُہاری۔ سوہنی۔ بڑکا جیسے "استادن چڑھ گیا ابتک سُتھرائی نہیں دی" (۳) خوش سلیقگی۔ صفائی طبع۔ سگھڑپن۔ سگھڑاپا +

سُتھرائی پھیرنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ جھاڑو دینا۔ جھاڑو پھیرنا۔ گھر بار صفایا پھیرنا۔ تباہ کرنا۔ غارت کرنا۔ برباد کرنا۔ لوٹ کر لیجانا ؎

اے دوگانا تو مجھے لوٹنے کو آئی پھیر + پھر ٹک جاوے گی گھر پھیرنے سُتھرائی پھیر (رنگین)

سُتھرائی دینا (ہ) فعل متعدی:۔ جھاڑو دینا۔ جاروب کشی کرنا ؎

فلک کرتا ہے سنگ آستاں پر جبہہ فرسائی
ملک تا خلوطِ مہر سے دیتا ہے سُتھرائی (〃)

سِستہ (ع) صفت:۔ (۱) چھے۔ شش۔ ۶ (۲) حساب:۔ حساب کا وہ

ستھن

تا ہے جس میں بار بار ربہ جانا نہیں پڑتا اور ایک دفعہ ہی پانچ معلوم مقداروں کے وسیلہ سے مجہول مقدار معلوم کر لیتے ہیں +

ستھتناسبہ (ع) اسم مذکر :- (دیکھو ستہ نمبر ۲) +

سُتھن (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو سُتن) جیسے "میرے میاں کے دو کپڑے ستھن ازار بس" +

سُتھنا (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو سُتنا بمعنی ازار) +

سُتھنی (ہ) اسم مؤنث :- ستھن کی تانیث و تصغیر۔ ازاریا +

ستھیا یا ستیا (ہ) اسم مذکر :- آنکھوں کا حکیم۔ وہ شخص جو مرض یا جن کے لیے سے آنکھ کا علاج کرے۔ کحال۔ بید حکیم۔ آنکھیں بنانے والا +

ستی (ہ) صفت (ہندو) ہے (۱) ست والی۔ پاکدامن۔ عفیفہ۔ پتی برتا۔ عصمت والی۔ ثابت قدم۔ وفادار۔ ساتھ دینے والی۔ دھرماتما۔ پارسا۔ نکوکار۔ صالحہ
(۲) اسم مؤنث :- وہ عورت جو محبت کے باعث اپنے خاوند کی لاش کے ساتھ جل جاتی ہے ؎

اے شمع نقل تونے یاں اصل کر دکھائی + کیا تو بیاہ کے لائی لگن ہم میں ستی کا (امان خلیق)

(۳) درگا۔ سادھوی۔ دیوی (راجہ دکش کی بیٹی اور مہادیو کی استری کا نام جو اپنے باپ کے ایمان یعنی بیتعدی کرنے سے اس کے یگ کنڈ میں گر کر جل مری جس کی نسبت ہندوؤں کا خیال ہے کہ وہی ستی پھر ہماچل کے گھر میں پاربتی ہو کر پیدا ہوئی۔ پس ستی ہونے کی رسم اُسی زمانے سے جاری ہوئی ہے۔ واللہ اعلم) +

ستی ست پر کرنا (ہ) فعل متعدی (عو) :- جان سلب کرنا۔ خوف۔ درد یا صدمہ کے باعث مرض ہلاکت میں ڈالنا +

ستی ست پر ہونا (ہ) فعل لازم (عو) :- جاں بلب ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ ہلاکت میں پڑنا۔ خوف۔ درد یا صدمہ کے باعث مرض ہلاکت میں ہونا +

ستی مٹھ (ہ) اسم مذکر :- وہ جگہ جہاں کوئی عورت ستی ہوئی ہو یا وہ مکان جو اُس کی ہڈیوں پر بنایا گیا ہو +

ستی ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) اپنے مرے ہوئے خاوند کی چتا میں زندہ جل کر مرنا (۲) مرنا۔ جان دینا۔ جان قربان کرنا جیسے "اُس پر ستی ہوئی بیٹھی ہے" ؎

ستی شمع پروانہ کے ساتھ ہو گی + جلائیگا اُس کو جلانا ہمارا (بحر)

ستیا (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو ستھیا) +

ستیا (ہ) اسم مذکر :- ست + ہے + واقعی۔ حقیقت۔ دھرم + ایمان۔ دھرم +

ستا

ستیاناس (ہ) اسم مذکر (عو) :- ناس۔ تباہی۔ بربادی۔ بناش۔ واہی تباہی۔ بالکل بربادی +

ستیاناس جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- ٹوٹنا پھوٹنا۔ ڈھینا۔ نیست و نابود ہونا۔ کھوجڑا جانا + ایمان جانا۔ تباہی اور بربادی ہونا ؎

بگڑ جاتی ہے تو کیوں منہ کو پھلا کر ہر بار + ستیاناس ترا جا بھولے ری انہی (رنگین)

جیسے "موئے تیرا ستیاناس جائے یہاں سے اُجڑ" (یہ لفظ چونکہ ستیا بمعنی دھرم یا ایمان سے مرکب ہے اس سبب سے اس کے ترکیبی معنے یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ خدا ایمان نصیب نہ کرے یا ایمان جو بڑی قیمتی چیز ہے جاتا رہے۔ کیونکہ ناس بمعنی بربادی و زوال آیا ہے) +

ستیاناس کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تباہ و برباد کرنا۔ اجاڑنا + خراب کرنا + خاک میں ملانا۔ بگاڑنا۔ کھونا۔ کھوج کھونا + آوارہ کرنا۔ بدچلن کرنا۔ جیسے "اُس کی صحبت نے لڑکے کا ستیاناس کر دیا" (۲) ڈھانا۔ منہدم کرنا +

ستیاناس گئی (ہ) صفت مؤنث :- خانہ خراب۔ کھوج مٹی۔ کھوجڑے پیٹی +

ستیاناس گیا (ہ) صفت مذکر :- کھوجڑے بیٹا۔ کھوج مٹا +

ستیاناس ملانا (ہ) فعل متعدی (عو) :- کھوج کھونا۔ خراب کرنا۔ برباد کرنا۔ بگاڑنا۔ ناس ملانا +

ستیاناس ہونا (ہ) فعل لازم :- تباہ و برباد ہونا۔ اُجڑنا۔ خراب ہونا۔ ویران ہونا + ڈھینا۔ منہدم ہونا + کھوجڑا جانا۔ نام و نشان نہ رہنا ؎

رنگیں مجھے تول دیکھے گوئیاں + کہنے لگی لا نہ جی میں وسواس
جو تجھ سے دغا کرے تو پھر بس + ہو اُس بندی کا ستیاناس (رنگین)

ستیاناسی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ایک بوٹی کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے اور اُس کے پھل کے اندر بارود کے سے دانے نکلتے ہیں جو خارش کے واسطے بہت مفید ہیں (۲) صفت :- برباد کرنے والا۔ اُجاڑو۔ خانہ کن + منحوس + بدچلن۔ آوارہ +

ستیاناسی کی جڑ (ہ) صفت :- خانہ ویرانی کی بنیاد۔ فتنہ پرداز۔ خانہ خراب +

سٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سازش۔ گٹھت۔ لاگ۔ لپیٹ۔ میل جول۔ آنٹ سانٹ (۲) جگت۔ تہہ + ڈھب +

سٹ لڑانا (ہ) فعل متعدی :- گٹھنا۔ جگت لگانا۔ ربط پیدا کرنا۔ بلانہ گانٹھنا + آشنائی کرنا۔ آنکھ لگانا +

رستا (ہ) اسم مذکر :- (۱) جوا کی پونجی۔ جوا کا خرچہ۔ جوا کا جھتا (۲) وہ اقرار نامہ

شا

جورو کا شنکار باہمی کشت کی بابت لگا لیں۔ شراکت۔ کھیت کا ساجھا بٹائی +

شَا بَٹّا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سانٹ سٹ۔ سازباز۔ سازش۔ میل ملاپ (۲) فریب دغا۔ مکر و فن +

شَابَری (انگلش) (Stabury) (دیکھو اشابری) +

شَاسَٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو۔ سڑاسٹر۔ برابر کوڑے مارنے کی آواز۔ لگاتار تپیوں کے مارنے کی آواز ؎

گلے میں پہنا وہ ہنس ہنس کے ہار + شاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار (میر حسن)

(۲) تمیز فعل:۔ متواتر۔ برابر۔ چٹاپٹ۔ پٹ پٹ جیسے کوئی اب بولے کوئی جب بولے۔ میری کمر شاسٹ بولے +

شَاک (ہ) اسم مؤنث:۔ سڑاک۔ چھڑی کے مارنے کی آواز ؎

جو نسیم صبح لپٹ گئی کسی گل کے دامن پاک سے
تو شعاع مہر نے اک چھڑی جڑی اس کے آکے شاک سے (...)

شَامپنڈ (انگلش) (Stamped) صفت:۔ ٹکٹ چسپاں۔ ٹکٹ لگا ہوا۔ محصول دادہ۔ پیڈ +

...ٹانا (ہ) فعل متعدی (پورب):۔ ملانا۔ سٹرانا + جوڑنا + چسپاں کرنا۔ چپکانا +

... (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ چسپیدگی +

...سانٹے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ حیران و سرگرداں پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ گھبرایا ہوا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

سٹپٹا جانا (ہ) فعل لازم:۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہو جانا ؎

دیکھتے ہی عشق کو عقل گئی سٹ پٹا + دل کو میرے آہ یہ جوڑنا تو ڈٹا (ظفر)

سٹپٹانا (ہ) فعل لازم:۔ گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا۔ حیران ہونا۔ بوکھلانا۔ مضطرب ہونا جیسے بیاہ مانگے تو مانگ آئیں گر اب سٹپٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آئے +

سٹر پٹر (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹا موٹا کام۔ ادنیٰ ادنیٰ کام۔ ذرا ذرا سے کام۔ بکھیڑا۔ الجھیڑا جیسے اسی سٹر پٹر میں دن پورا ہو جاتا ہے +

سٹر پٹر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ چھوٹے موٹے کام کرنا۔ بکھیڑا پھیلانا + بیکار پھرنا۔ جیسے یہ بیکار پھرنا جیسے کیا سٹر پٹر کرتا پھرتا ہے +

سٹر پٹر لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ چھوٹے موٹے کام کرنا۔ الجھیڑا لگانا۔ بکھیڑا پھیلانا جیسے کیا سٹر پٹر لگا رکھی ہے +

سٹھن

سٹاسٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو شاسٹ (۲) جلد جلد +

سٹک (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پتلی چھڑی۔ چھڑ۔ بید (۲) پتلی عورت۔ چھریرے بدن کی عورت۔ دُبلی پتلی عورت (۳) پتلا سانپ (۴) چھوٹا حقہ۔ پیچوان +

سٹک جانا (ہ) فعل لازم:۔ کھسک جانا۔ لوگوں کو غافل پاکر چپکے سے نکل جانا۔ سٹک کی طرح جلدی سے چلا جانا۔ کافور ہو جانا +

سٹکنا (ہ) فعل لازم:۔ کھسکنا۔ فرار ہونا۔ روپوش ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ چپکے سے چلا جانا۔ ہوا ہونا۔ چمپت بنانا ؎

رگ شکستہ بانہ جیز ہنس کے ... + صبا گریزپا تو کبھی کا سٹک گیا (جرأت)

جاتے کوئی دیکھا اس تیغ کے منہ پر سے + ذرا سان سے وہ لے باں بال سٹکتے ہیں (میر)

سٹلّو (ہ) اسم مؤنث:۔ بیہودہ عورت۔ بے سلیقہ عورت۔ پھوہڑ عورت۔ احمق عورت +

سٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گٹھنا۔ سازش کرنا۔ مل جانا (۲) پورب۔ چپکنا۔ جڑنا۔ چسپاں ہونا۔ وصل ہونا +

سٹھ (ہ) صفت:۔ (۱) ساٹھ کا مخفف (۲) صفت:۔ جاہل۔ بیوقوف۔ مورکھ۔ اناڑی۔ نادان۔ ابلہ +

سٹھ جانا (ہ) فعل لازم:۔ کہن سالی کے باعث حواس خمسہ میں فتور آ جانا۔ پیرانہ سالی کے باعث بہک جانا۔ بیوقوف ہو جانا +

سٹھورا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ میٹھا جو زچہ کے واسطے سونٹھ اور میوہ وغیرہ ڈال کر بنایا جاتا ہے (۲) وہ تخت توام کا میٹھا جو اکثر جاڑے کے موسم میں عورتیں گوند شیرہ ڈال کر بنایا کرتی ہیں۔ حلوائے تخت (اسکا مادہ سونٹھ ہے) +

سٹھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ساٹھی کا مخفف۔ وہ نہایت موٹے اور لال رنگ کے چاول جو ساٹھ روز کے عرصے میں بوئے جوتے پک کر تیار ہو جاتے ہیں۔ ایک قسم کے موٹے چاول +

سٹھیانا (ہ) فعل لازم:۔ ساٹھ برس سے اوپر عمر کا ہو جانا۔ کہن سالی کے باعث حواس باختہ ہو جانا۔ پیر فرتوت اور نہایت ضعیف ہو جانا۔ عقل کا جاتا رہنا۔ عقل میں فتور آنا ؎

بیٹا بڑے باپ کو تو ہیگیو سٹھیائے
ناچ بگاڑے گھر ہے سب سے دونا کھائے (...)

کچھ نیر ہے پڑے یہاں سٹھیا گئے ہو گیا
لڑکوں کے ساتھ کھیلنے ہم گڑیاں چلے (...)

سٹھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھنیں ایک دوسری

ستّی

گو یہ ہم دیتی اور نیز وہ فحش بنائے ہوئے گیت جو بیاہ میں ڈومنیاں سمدھنوں کی طرف سے ایک دوسری کی نسبت سناتی ہیں (اصل میں یہ لفظ پنجابی زبان کا ہے اس کی اصل سِیٹھا بمعنی کسیلا ہے چونکہ گالی کڑوی کسیلی بات کو کہتے ہیں اور اس سے غرض مزاح کے طور پر دوسرے کو چڑانا ہوتا ہے پس اس لحاظ سے اُس گالی کو جو ایک سُریلی آواز کے ساتھ گا کر سمدھن کو دیجائے۔ سیٹھنی کہنے لگے ؎

سُن مصحفیؔ زشت و بد اطوار کی گالی + کہتا ہوں یہ گالی نہیں کچھ بانکی گالی
سٹھنی کے عوض تو نے جو تیار کی گالی + گالی ہے وہ کچھ اور ہی سرکار کی گالی (جرأت)

ستّی (ہ) اسم مؤنث:- حواس - اندری گیان - اوسان - ہوش - عقل - سمجھ (یہ لفظ اصل میں سنسکرت کے لفظ شانٹھ शांठ بمعنی عقل سے ماخوذ ہے)

ستّی بھُولنا (ہ) فعل لازم:- اوسان جاتے رہنا - حواس باختہ ہونا - گھبرا جانا - سٹپٹا جانا - بوکھلا جانا - عقل ٹھکانے نہ رہنا - ہوش پرّاں ہونا +

ستّی گم ہونا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو ستّی بھولنا) +

سٹیا (ہ) اسم مؤنث (عو لکھنؤ) حقارتاً وز روئے غضب:- بیٹی - بیٹیا +

سٹیل (انگلش) اسم مؤنث - (Steel) (۱) فولاد - اسپات (۲) لوہے کی قلم - فولادی قلم (۳) صفت:- فولادی +

سَج (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- روپ - ڈول - شکل - روش - انداز - ہیئت - وضع

آنکھ کچھ اپنی ہی اُس کے سامنے ہوتی نہیں
جس نے وہ خونخوار سج دیکھی دہل کر رہ گیا + (؟)

(۲) سوبھا - آرائش - زیب و زینت - سجاوٹ - سنگار - خوبصورتی - چھب

کرتا ہے کون منع کہ سج اپنی تو نہ دیکھ
لیکن کبھی تو میرؔ کے کر حال پر نظر
کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ
آنکھوں میں جان آئی ہے ادھر نگاہ کر

سج دھج (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بناؤ سنگار - زیب و زینت + صورت شکل - رنگ و روپ + وجاہت - نمود - چھب - تختی - روش - انداز ؎

سج دھج کبھی کبھی خط و رخسار دیکھنا + اک دن میں آئینہ اُسے سو بار دیکھنا (مصحفی)
واہ کیا نام خدا سج دھج ہے کیا انداز ہے + آدمی دیکھا نہیں اس تول اور اس گات کا (بحر)

کٹ جائے ابھی ارّۂ غیرت سے چمن میں
سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری (؟)

سجدہ

دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو یہ کہے
سج دھج ہی اور ہے اور یہ سراپا ہی اور ہے (جرأت)

سَجّارہ صفت (ہندو):- سیدھا - راست - دایاں - داہنا - یمین + سیدھا ہاتھ +

سَجّادَہ (ع) اسم مذکر:- (۱) مُصلّٰی - جانماز - نماز پڑھنے کا بچھونا + آسن (۲) درویشوں یا بزرگانِ دین کی گدّی - پیروں کی گدّی +

سجادہ نشین (ع + ف) اسم مذکر:- کسی بزرگ یا پیر یا درویش کی گدّی پر بیٹھنے والا +

سجادہ نشین ہونا (ع) فعل لازم:- گدّی پر بیٹھنا - پیر کی گدّی سنبھالنا - خلافت لینا ؎

آگے سجادہ نشیں قیس ہوا میرے بعد + نہ رہی دشت میں خالی مری جا میرے بعد (لا اعلم)

سِجاف (ہ) اسم مؤنث:- سنجاف - چوڑی گوٹ - حاشیہ (اُردو والوں نے سنجاف کر لیا ہے) +

سُجان (ہ) صفت (ہندو):- (۱) عالم - گیانی - واقفکار (۲) دانا - دانشمند - عاقل - بُدھوان + زیرک - ہوشیار - چاتر - عیار + آٹھوں گانٹھ کمیت + فطرتی +

سُجانا (ہ) فعل متعدی:- پھلانا - ورم کر دینا - کُپّا بنا دینا - آماس کر دینا - جیسے "مار مار کر سُجا دیا" - "ذرا سی بات پر منہ سجا لیا یعنی پھلا لیا" +

سَجانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ترتیب سے لگانا - موقع با سلیقہ سے رکھنا (۲) آراستہ کرنا - مزین کرنا - زیبائش کرنا - بنانا سنوارنا - سنگار کرنا (۳) کشتی میز یا دسترخوان پر چُننا - خوان میں لگانا +

سَجاوَٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آراستگی - آرائش - ترتیب - زیبائش - بناؤ سنگار - زیب و زینت ؎

بناؤ ختم ہے تم پر تمہارے سر کی قسم + دُلہن کو بھی یہ سلیقہ نہیں سجاوٹ کا (بحر)

اچھا تو ہے زینتیں بناؤ اپنی + بن بن کے سجاوٹیں دکھاؤ اپنی
ڈرتا ہوں کہ خود کہیں نہ خود بینی ہو + نظروں میں کہیں سما نہ جاؤ اپنی (امیر مینائی)

(۲) سج دھج - چھب تختی ؎

ہے ابھی میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی + چمپئی رنگ غضب تس پہ کچھار خاصی (رنگین)

سَجدَہ (ع) اسم مذکر:- (۱) متھا ٹیکن - سر جھکانا - ڈنڈوت - بندگی - شکار - (۲) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام (بعض فرہنگ نویسوں کی رائے ہے کہ بفتح سین مہملہ اسی کے واسطے ہے ورنہ بکسر ہے) +

سجدۂ شکر (ع + ف) اسم مذکر:- دوگانہ نفل جو کسی امر کے شکریہ میں ادا

سجد

کیا جائے۔ خدا تعالیٰ کا شکریہ بذریعہ سجدہ ادا کرنا ٭

سجدہ کرنا (ہ) فعل متعدی:- سر جھکانا۔ ماتھا ٹیکنا۔ تسلیم بجا لانا۔ ڈنڈوت کرنا

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا (ذوق)

سجدہ گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:- (۱) سجدہ کرنے کی جگہ۔ ماتھا ٹیکنے کا مقام (۲) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی چھوٹی سی گول ٹکیا جس پر اہل تشیع نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں ؎

نہیں اٹھتا ہے سر سجدے سے میرا ٭ مگر ہے سجدہ گہ اُس خاک پا کی (وزیر)

سجع (ع) اسم مذکر:- (۱) خوش الحان پرندوں کی چہچہاہٹ جیسے بلبل و قمری وغیرہ کی آواز (۲) کلام موزون و مقفیٰ۔ دو جملوں کے اخیر دو لفظوں کی موافقت۔ وہ لفظ جو نثر کے فقرہ کے اخیر میں آئے اور اس کے موافق دوسرے فقرے کے اخیر میں واقع ہو (۳) وہ موزون فقرہ یا مصرعہ جس کے ظاہری معنی بھی ٹھیک ہوں اور کسی شخص کا نام بھی آ جائے۔ مثلاً "حمداً احمد" قرآن شریف کا ایک فقرہ بھی ہے اور اس سے احمد کے نام کا سجع بھی موزوں نکلتا ہے یا مصرعہ "پسر غلام محمد پدر غلام علی"۔ اس جگہ مع ولدیت ایک مصرعہ میں سجع موزون ہوا ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس ٭

سجع متوازن (ع) اسم مذکر:- دو لفظوں کے وزن اور اعداد حروف میں موافقت مگر روی میں مخالفت جیسے "مراتب و مراسم، اخلاق، احوال" وغیرہ مگر یہ کچھ عمدہ قسم کا سجع نہیں ہے ٭

سجع متوازی (ع) اسم مذکر:- دو لفظوں کے حرف روی و وزن اور عدد حرف میں موافقت جیسے گل و مل۔ خبر و اثر۔ سفر و سقر۔ خمار و خمار وغیرہ یہ سجع کی عمدہ قسم ہے ٭

سجع مطرف (ع) اسم مذکر:- دو لفظوں کے حرف روی میں موافقت مگر اعداد اور وزن میں مخالفت جیسے اطوار و وقار۔ حال و خیال وغیرہ (مطرف عربی میں اُس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کا سر اور دم تو خواہ سفید خواہ سیاہ ہو مگر اور اعضا بالکل مختلف ہوں۔ پس اس اختلاف کی وجہ سے اس سجع کا یہ نام قرار پایا) ٭

سجل (ہ) صفت:- آراستہ۔ پیراستہ ٭ عمدہ نفیس۔ تحفہ۔ اچھا۔ درست ٹھیک ٭ خالص۔ کھرا ٭ معقول ٭

سجن (ہ) اسم مذکر:- (ساجن کا مخفف) (۱) نیک۔ بھلا مانس ٭ معزز۔

سج

پتا (۲) خاوند۔ پتی۔ شوہر۔ سوامی (۳) پیارا۔ من موہن ٭ معشوق۔ دلبر۔ دلربا (۴) دوست ٭ مِتّر ٭

سجنا (ہ) فعل لازم:- (۱) زیب دینا۔ موزون ہونا۔ پھبنا۔ زیبا ہونا (۲) بننا۔ سنورنا۔ آراستہ و پیراستہ ہونا ٭ درست ہونا۔ تیار ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ (۳) مرتب ہونا۔ ڈھنگ سے لگنا (۴) مکان کا فرش فروش اور آلات شیشہ وغیرہ سے آراستہ ہونا (ہ) فعل متعدی:- سجانا۔ موزون کرنا۔ زیب تن یا زیب سر کرنا ؎

کیا آمد محتسب ہے ساقی ٭ مندیل جو شیشے نے سجی ہے (ناسخ)

سجنی (ہ) اسم مؤنث:- (ساجن کی تانیث) (۱) معشوقہ۔ پیاری (۲) سکھی سہیلی۔ بہنیلی۔ گوئیاں۔ آلی ؎

بھانت بھانت کا پکھرو آ کر اپنی بولی بولے رے (گیت)
اٹھ ری ہولی ہو رہی تو کیا پڑی سووے ری
بن گئی تو جانے دے سجنی دن مت کھووے ری (آیضاً)

سجوانا (ہ) فعل متعدی:- درست کرانا۔ آراستہ کرانا۔ موزون کرانا ٭

سجھانا (ہ) فعل متعدی:- دکھانا۔ سکھانا۔ جتانا۔ نامعلوم بات سے آگاہ کرنا۔ بتانا۔ نیچ اونچ سمجھانا ٭ کھولنا۔ ظاہر کرنا ٭

سجھائی دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) نظر آنا۔ معلوم دینا (۲) ثابت ہونا۔ متحقق ہونا۔ خیال میں گذرنا ؎

روش اشک گرا دینگی نظر سے اک دن ٭
ہے ان آنکھوں سے یہی مجھ کو سجھائی دیتا (ذوق)

سجی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کے کھار کا نام جو ایک اسی نام کے پودے کی راکھ سے بنایا جاتا ہے جس کو فارسی میں شخار اور عربی میں قلی کہتے ہیں۔ راج بھنگ ٭

سجیلا (ہ) صفت:- آراستہ۔ پیراستہ۔ بنا ٹھنا۔ سجا سجایا (۲) چھبیلا۔ وضعدار۔ خوش وضع۔ خوبصورت ٭ خوشرو۔ بانکا جیسے "کیا سجیلا جوان ہے" ٭

سچ (ہ) صفت:- (۱) راست۔ ٹھیک۔ حق۔ درست۔ صحیح (۲) اسم مذکر:- ستی صدق۔ ست۔ حقیقت (۳) تابع فعل:- بجا۔ درست۔ البتہ۔ واقعی۔ تحقیق۔ فی الحقیقت۔ الحق۔ فی الواقع۔ حقیقتاً۔ بیشک۔ بلاشبہ۔ لاریب۔ نفس الامر (۴) کلمۂ تصدیق:- ہاں ٭

سچ کا زمانہ نہیں (ہ) کہاوت:- سچ کا کوئی اعتبار نہیں کرتا جھوٹ کا

سچ

دھرو دھا ہے۔ دروغ کو فروغ ہے ؎

کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہ کے رسوا۔
سچ کہئے تو زمانہ یار نہیں ہے سچ کا۔ (ذوق)

سچ مچ یا سچے مچ (ہ) تابع فعل:۔ (۱) ہو بہو۔ بعینہ۔ جیسے کا تیسا۔ ہو بہو۔ عین بعین۔ جیسے "یہ کھلونا سچ مچ آدمی ہے" ؎

وہ جوگن جو سچ مچ تھی ٹھہرا جہیں۔ سو مجلس میں آئی لئے ماتھے میں (میرحسن)

(۲) بے شک۔ بلاشبہ۔ یقیناً۔ بالکل صحیح۔ تحقیقاً۔ درحقیقت۔ فی الحقیقت واقعی ؎

یقین کیا ہے کہ سچ مچ کرو التفات۔ جھوٹی بھی تسلی ہو تو ضائع تو نہیں ہیں (سودا)

کھنچ گیا آخر کو جذب حسن سے۔ سچ سچ اے ناسخ تو اب مجذوب ہے (ناسخ)

رسد و کس شخص کا اور وہ بھی نہایت کچا۔
ہم بھی کیا خوب ہیں سچ مچ ہیں بادر آیا۔ (؟)

سچ ہے (ہ) محاورہ:۔ (۱) بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے (۲) بیشک ہاں (۳) سچ کہا ہے۔ بزرگوں کا قول درست ہے ؎

بوسہ مانگا لب شیریں کا وہ بت تلخ ہوا۔
سچ ہے کڑوا ہے بہت راہ خدا کا سودا (؟)

(مصرعہ) سچ ہے حرامزادے کی رسی دراز ہے۔ (ذوق)

سچّا (ہ) صفت:۔ (۱) راست گو۔ راستباز۔ صادق۔ سانچا (۲) درست۔ ٹھیک جیسے "سچا بیچ یا قفل" (۳) کھرا۔ بے کھوٹ۔ خالص۔ اصل چاندی یا اصل سونے کا (۴) اچھوتا۔ نہ ملا۔ غیر مستعمل۔ تازہ (۵) ایماندار۔ دھرمی (۶) سیدھا۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔ بے ریا۔ مخلص (۷) اصلی جواہر۔ کانی جوہر۔

سچا بیوپار (ہ) اسم مذکر:۔ سچا کاروبار اور ٹھیک ٹھیک معاملہ۔ سیدھی سیدھی بات۔ کھرا کھرا حساب۔

سچا پن (ہ) اسم مذکر:۔ صداقت۔ راستبازی۔ ایمانداری۔ دیانتداری۔ ثابت قدمی۔ استقلال۔ وفاداری۔ راستگوئی۔

سچا جوڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کھرا کا مدار جوتا (۲) کھرے کام کا چوڑیوں کا جوڑا۔ چوڑیوں کا جوڑا جس میں سچے تار ستارے۔ منقش۔ کلابتو وغیرہ لگا ہو۔

سچا موتی (ہ) اسم مذکر:۔ اصلی موتی۔ وہ کھرا قیمتی موتی جو صدف کے اندر سے نکلا ہو۔

سحر

سچائی (ہ) اسم مذکر:۔ عین دین کا کھراپن۔ دیانتداری۔ راست معاملگی۔ معاملہ کی صفائی ؎

رکھے پایا تھ جو نکتہ ملے اُدھار۔ بگڑے پتی سیت بھی چاہے کوس ہجار (دوہا)

سچکنا (ہ) فعل لازم (ٹکسال باہر):۔ ششدر ہونا۔ غور و تامل کرنا۔ ہچکچانا۔ ٹھٹھکنا۔ بگاڑ کرنا۔ متفکر ہونا۔ تردد کرنا ؎

وہ جب گھر سے نکلے سچکتے سچکتے۔ قدم بھی اٹھاوے جھجکتے جھجکتے (نظیر)

سچکنے کی بات لبانی تو کھلا دل ہی۔ ترے منہ کو اب تک سبب ہیں سبھی (انشا)

سچّل (ہ) صفت:۔ (۱) جھوٹ کا نقیض۔ کھرا۔ اصل اصل۔ ٹھیک ٹھیک۔ بالکل درست۔ واقعی جیسے "سچل بات کہدو" (۲) اسم مذکر:۔ درحقیقت ہار جیت کا داؤں۔ اصل قماربازی۔ ہار جیت کا جوا۔ جیت کرنے جانے کی بازی۔

سچل سچل بولنا یا کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ سچ سچ کہنا۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ لپیٹ کہنا۔ کھری سنانا۔

سچی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) راستباز۔ صادقہ (۲) صفت:۔ راست۔ ٹھیک۔ واقعی۔ بجا۔ درست جیسے "سچی بات" (۳) کھری۔ خالص۔ نرمل۔ بے کھوٹ۔

سچی تول (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ پوری تول۔

سچی چوڑیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو سچا جوڑا نمبر ۲)۔

سحاب (ع) اسم مذکر:۔ ابر۔ بادل۔ گھن۔ گھٹا۔ میگھ۔ اندر ؎

نہ برشکال میں جب تک شراب پلوائی۔
بلا کی طرح سے سر پر مرے سحاب رہا (؟)

سحر (ع) اسم مذکر:۔ جادو۔ ٹونا۔ افسوں۔ طلسم ؎

اُٹھا گوسالہ ندا ایک ہی افسوں میں واہ
سامری نے سحر سیکھا ہے تری تقریر کا۔ (؟)

سحر بیان (ع + ف) اسم مذکر:۔ فصیح بیان۔ جادو بیان۔ شاعر فصیح و بلیغ۔ وہ شخص جس کی تقریر نہایت موثر اور پرتاثیر ہو۔

سحر سامری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ وہ جادو جو سامری جادوگر کو معلوم تھا اور اس کے وسیلے سے اس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان کر منہ سے بولتا سونے چاندی کا گوسالہ بنایا تھا۔

سحر (ع) اسم مؤنث:۔ نخر اسکا وقت۔ صبح کے پہلے کا وقت۔ چار گھڑی کا تڑکا۔ بھور تڑکا۔ لو کا تڑکا۔ صبحدم۔ تاروں کی چھاؤں۔ صبح۔ فجر۔ روشن

سحر

راجہ کرن کا پہرا ہے

اُمیدِ زیست کسے ہے فراقِ جاناں میں
نہ ہو اگر شبِ غم کی سحر نہیں ہوتی (؟)

سحر خیز یا (ا) اسم مذکر:- وہ شخص جو صبح کی پڑی پڑائی چیز اٹھا کر لے جائے - چور - اُچکا - اُٹھائی گیرا +

سحر گہی (ف + ع) اسم مؤنث:- رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات کے تین چار بجے تک صبح روزہ رکھنے کے واسطے کھا لیتے ہیں +

سَحَری (ع) اسم مؤنث:- (دیکھو سحر گہی) بول چال میں صلے غلطی سا کن ہے - جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں ہے

اُٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری +
شوق سے رکھیو توکّل میں ترے واری روزہ (؟)

سَخا } **سَخاوت** } (ع) اسم مؤنث:- فیاضی - دان داری - جود - بخشش +

سَخْت (ف) صفت:- (۱) کڑا - کرخت - کنڑا - ٹھوس - ناملائم - درشت (۲) گراں - جندی - سنگین - مضبوط - مستحکم - محکم - اُستوار - پکا (۳) مشکل - کٹھن - تنگ - دشوار - بے سبب (۴) ناگوار - خلافِ طبع - اجیرن - گراں خاطر (۵) بدمزاج - اکھڑ - کٹھور - بے رحم - سنگدل (۶) نہایت - ازحد - بہت - اَت گَت ہے

خاتمِ دستِ سلیماں سے ہوں تا تم نہیں عزیز
سخت پچھتائے وہ جو ہاتھ سے کھوئے مجھ کو (؟)

میں تو بندہ ہوں ترے جور و جفا کا لیکن
سخت دھڑکا ہے مجھے اس دلِ سودائی کا (؟)

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر + مذہبِ عشق اختیار کیا (میر)

(۷) بخیل - کنجوس (۸) تابع فعل:- بشدت - بکثرت - بزور - درشتی سے - نپٹ - بلایت ہے

یک بیک تو نے یہ کیسا رنگ بدلا اے فلک
تیری گردش سے کہیں کیا سخت جی ہلکاں ہوا (؟)

سخت بے انصافی (ا) اسم مؤنث:- نہایت ظلم - نہایت ستم - ازحد جور و جفا - بڑا اندھیر +

سخت

سخت بے ایمانی (ا) اسم مؤنث:- نہایت ادھرمی - بڑی دغا بازی ہے

سخت بے چین ہونا (ا) فعل لازم:- نہایت مضطرب ہونا - تلملانا - ازحد گھبرانا ہے

کیوں نہ لرزاں ہو سراپا تن لاغر میرا + سخت بے چین ہے بزمِ ل (؟) میرا (جرات)

سخت جان (ف) صفت:- (۱) بے مہر - سنگدل - بیرحم - بزدل (۲) وہ شخص جس کی مشکل سے جان نکلے - بمشکل مرنے والا - جیا زندگی والا وہ شخص جو کاٹا کٹے نہ مارا مرے ہے

نہیں ہے کچھ قتل ان کا آساں یہ سخت جاں ہیں بُری بلا کے
قضا کو پہلے شریک کرنا یہ کام اپنی خوشی نہ کرنا (؟)

(۳) ا:- نہایت جفاکش - مصیبت و مشقت کو برداشت کرنے والا -

(۴) ا:- سخت جیا - نہایت بےحیا - ازحد بے غیرت +

سخت جانی (ف) اسم مؤنث:- زحمت کشی - جفاکشی - برداشت مصیبت

دوسرا پور پڑا قاتل کا ہاتھ + سخت جانی کا مزا جاتا رہا (داغ)

سخت پچھتانا (ا) فعل لازم:- ازحد پشیمان ہونا - نہایت افسوس کرنا

سخت پچھتاتے ہیں ہم دیکے دل اُس کو پیارے
اپنی افسوس جوانی پہ ... (؟)

سخت دل (ف) صفت:- سنگیں دل - بیرحم - کٹھور ہے

سخت دل جو ہیں اُنھیں محروم رکھتا ہے فلک
بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا (؟)

سخت دلی (ا) اسم مؤنث - بیرحمی - بے مہری - سنگدلی - کٹھور پن - قسائی پن - جلادی - ظلم - سختی - جفاکاری +

سخت دن (و) اسم مذکر:- ایامِ مصیبت - کڑوے کسیلے دن +

سخت دن آنا (ا) فعل لازم:- مصیبت اور بدحالی کا زمانہ آنا +

سخت زمین (ا) اسم مؤنث:- (۱) وہ زمین جس کی مٹی نہایت چکنی یا کنکریلی ہو - مضبوط - محکم اور کڑی زمین (۲) مشکل بحر قافیہ ردیف وغیرہ

سخت سُست کہنا (ا) فعل متعدی:- بُرا بھلا کہنا - درشتی اور سختی سے پیش آنا - لعنت ملامت کرنا - زجر و توبیخ کرنا - جھڑکنا - دھتکارنا - بدزبانی کرنا - تاڑنا - پھٹکارنا - ڈانٹنا - آڑے ہاتھوں لینا +

سخت مشکل (ا) صفت:- نہایت دشوار - ازحد نا ممکن ہے

نکل جانا ہمیں سے بال کا آسان ہے مجھکو + نکلنا کوچۂ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے (ناسخ)

سخت

سخت مشکل ہے ہجر میں جینا ✦ زندگی اپنے اختیار نہیں (لااعلم)

سخت مشکل پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم:- کوئی دشوار امر پیش آنا۔ دقت اور دشواری ہونا ۔

سخت مشکل ہے سخت ہے بیداد ✦ ایک میں خوں گرفتہ سو جلاد (میر)

سَختی (ف) اسم مؤنث:- (۱) نرمی کا نقیض۔ درشتی ✦ کرختگی۔ کراپن (۲) مضبوطی۔ استحکام۔ پائداری۔ استقلال (۳) دشواری۔ دقت (۴) بیرحمی۔ سنگدلی۔ نٹھرائی (۵) بدمزاجی۔ اکھڑپن (۶) ظلم و تعدی۔ زیادتی۔ سخت گیری (۷) نہایت تاکید۔ از حد تقید (۸) تُندی۔ تیزی ✦ خشونت (۹) تنبیہ۔ ڈانٹ (۱۰) عُسرت۔ تنگی۔ افلاس۔ تہیدستی (۱۱) مصیبت۔ بپتا۔ دُکھ۔ درد۔ کشٹ ✦ بداقبالی۔ ادبار ✦

سختی سے (ہ) تابع فعل:- بمشکل۔ بدقّتاری ✦ درشتی سے۔ بیرحمی سے تُندی اور بدمزاجی سے ✦ بعسرت جیسے "سختی سے گزرتی ہے" ✦

سختی سے پیش آنا (ہ) فعل لازم:- درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی دکھانا۔ سخت گیری کرنا ✦ بیرحمی کا برتاؤ کرنا ✦

سختی کرنا (ہ) فعل متعدی:- درشتی کرنا۔ تحکّم جتانا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ تنبیہ کرنا ✦

سُخَن (ف) اسم مذکر۔ بفتحتین و بضم اول و فتح ثانی و بفتح اول و ضم ثانی نیز بضمتین مگر اصح بفتح اول و ضم ثانی (۱) بات۔ کلام۔ گفتار۔ نطق (۲) قول۔ بچن۔ عہد (۳) گفتگو۔ بات چیت۔ قیل و قال (۴) شعر۔ نظم۔ بیت

سبک ہے مضمون نازک میں تو کامل اے نسیم
شُہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا (نسیم)

(۵) مقولہ۔ کہن۔ قول جیسے "ہمیں اُن کا سخن یاد ہے"۔ "مردوں کا ایک ہی سخن ہوتا ہے" ✦

سخن پرور (ف) صفت:- اپنی بات کی پچ کرنے والا۔ ہٹیلا۔ ہٹی ضدی ✦ ہٹ دھرم۔ متعصب ✦

سخن پروری (ف) اسم مؤنث:- بات کی پچ۔ اپنے کلام کی طرفداری ہٹ۔ ضد۔ تعصّب ✦ اثبات رائے ۔

اُسے دیکھ کر دل میں تامل ہے ناصح ✦ مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے (داغ)

سخن پروری کرنا (ہ) فعل متعدی:- بات کی پچ کرنا۔ اپنی بات کا پاس کرنا۔ اپنے کلام کی تائید اور طرفداری کرنا ✦

سخن

سخن تکیہ (ف) اسم مذکر (لکھنؤ) تکیہ کلام۔ کسی لفظ کا اس طرح زبان پر چڑھ جانا کہ موقع بے موقع ہر ایک بات کے بیچ میں وہ لفظ لایا جائے

ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے ✦ تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے (ناسخ)

واہ کیا پیرِ مغاں کا ہے تصرف میکشو ✦ محتسب کا اب سخن تکیہ ہے قُلِ مِن پیا گیا (")

روا رکھو نہ رکھو ہے جو لفظ تکیہ کلام ✦ اب اس کو کہتے ہیں اہلِ سخن سخن تکیہ[1] (غالب)

سخن چیں (ف) اسم مذکر۔ غماز۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا آدمی۔ لُترا۔ چغل خور ✦

سخن چینی (ف) اسم مؤنث:- غمازی۔ چغلخوری۔ لگائی۔ لُتری۔ لُترا پن ✦

سخن دان یا سخن سنج یا سخن ور (ف) اسم مذکر:- شاعر۔ کبیشر۔ کوی۔ کبی۔ شعر کہنے والا۔ ناظم۔ سخن گو ✦

سخن دانی یا سخنوری (ف) اسم مؤنث:- شاعری۔ خوش گفتاری شیریں کلامی۔ خوش بیانی ✦ زباندانی۔ فصاحت ✦

سخن دینا (ہ) فعل متعدی:- بچن ہارنا۔ قول دینا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ✦

سخن ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کوئی بات کہنا کسی امر کی سفارش کرنا۔ ذکر چھیڑنا۔ جیسے "ہم نے اُس کی نسبت کے لئے سخن ڈالا ہے" (۲) انکار کرنا۔ بات ڈالنا۔ منظور نہ کرنا (۳) سوال کرنا۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ (۴) مانگنا۔ درخواست کرنا (کہاوت) "سخن اُنھوں پر ڈالئے جو ہنس ہنس رکھیں مان" ✦

سخن رس یا سخن فہم (ف) صفت:- بات کو پہنچنے اور سمجھنے والا۔ مغزِ سخن اور بات کی تہ کو پانے والا۔ چتر۔ سیانا۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ بدھوان سُجان۔ صاحبِ ادراک۔ زیرک۔ تیز فہم ✦

سخن ساز (ف) اسم مذکر:- (۱) شاعر۔ سخن گو۔ خوش تقریر۔ فصیح (۲) (ہ) صفت:- چرب زبان۔ باتیں بنانے والا۔ مکار۔ کیاد ✦

سخن سازی (ف) اسم مؤنث:- (۱) سخن گوئی۔ شاعری۔ فصاحت خوش کلامی (۲) (ہ) چرب زبانی۔ باتوں کی چالاکی۔ کارستانی۔ جوڑ توڑ۔ بندش۔ زمانہ سازی۔ دُنیا سازی۔ فریب بازی۔ توڑ جوڑ۔ لسانی ۔

صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے
کیا وہ انداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں (؟)

سخن شناس (ف) صفت:- بات کو پرکھنے والا۔ باتوں کا جوہری ✦

[1] اہل دہلی نے اس کو نہیں مانا۔ غالب نے اعتراض کیا ✦

قدردانِ سخن - نقادِ سخن ؎

سخن شناس کو بکتا ہنر کہ خوشۂ زر + اگر گھلے ہے تو قدرت کی نظر چڑھ کر (سودا)

سخن کا پُورا (ا) صفت:- بات کا پکا - قول کا سچا - راسخ القول - اقرار کا پورا - ثابت قدم - مستقل مزاج +

سخن گو یا سخن ور (ف) شاعر - بہیشر - فصیح - خوش بیان - خوش گفتار +

سخی (ع) صفت:- داتا - فیاض - جواد - کریم - خدا کی راہ پر دینے والا - دل والا - دریا دل - دان پُن کرنے والا - دھرماتما - فراخ حوصلہ - جیسے "سخی کے مال پر پڑے سُوم کی جان پر" (۲) اسم مذکر:- کریم النفس - کریم الطبع - لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے والا آدمی - فیاض آدمی جیسے "سخی دے اور شرمائے بادل برسے اور گرمائے" +

سخی کا بیڑا پار ہے (ا) کہاوت:- داتا کی مشکل آسان ہے - کریم پر کوئی کام دشوار نہیں +

سَدّ (ع) اسم مذکر:- اوٹ - پردہ - دیوار - روک - دو چیزوں میں حائل اور مانع چیز +

سدِ راہ ہونا (ع) فعل لازم:- مزاحم ہونا - حائل ہونا - مانع آنا - روک ہونا - حارج ہونا - مخل ہونا ؎

سدِ راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار
آنے جانے سے بھی اُس کوچہ کے معذور ہوئے } (؟)

گریہ ہمارا سدِ رہِ یار ہو گیا + صبح شب فراق کی دیوار ہو گیا (ناسخ)

سدِ سکندر یا سدِ یاجوج (ع - ف) اسم مؤنث:- سکندر بادشاہ کی بنائی ہوئی مضبوط دیوار جو علاقہ ترکستان یعنی چینی تاتار اور چین کے بیچ میں واقع ہے - شاید دیوار چین سے مراد ہو ؎

کس صورت سے دریا بڑا ہو سکتی نہیں + سدِ اسکندر ہے یاں تعمیر پشت آئینہ (نصیر)

(تازہ تحقیق لفظ سکندر میں دیکھو) +

سدا (س) تابع فعل (مو):- ہمیشہ - مدام - مدام - نت - دوام - جگ جگ - بادیہ + ہر وقت - متواتر - جیسے "سدا کے دُکھیا بختاور نام" "سدا کسی کی نہیں رہی" +

سدابرت (ہ) اسم مذکر:- دوامی خیرات - لنگر - بیٹا - وہ خیرات جو روز تقسیم کی جائے - ہر روز اناج یا روٹی کی خیرات +

سدابہار (ا) صفت:- (۱) ہمیشہ سر سبز رہنے والا - دو برس سے زیادہ عرصہ تک تازہ رہنے والا - بارہ ماسیا (۲) ایک نبات کا نام جو ہمیشہ سر سبز اور تازہ رہتی ہے جسے گُلِ ہمیشہ بہار بھی کہتے ہیں +

سدا پھل (ہ) صفت:- (۱) وہ درخت جو ہمیشہ پھلوں سے لدا پھندا رہے (۲) اسم مذکر:- ہمیشہ پھل لانے والا درخت - ہر سال پھلنے والا درخت +

سدا سُہاگ (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کے پھول کا نام +

سدا سہاگن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی چڑیا کا نام (۲) ایک قسم کے پھول کا نام جسے سدا سُہاگ بھی کہتے ہیں (۳) درویشوں کا ایک فرقہ جنہوں نے زنانہ رنگین لباس چوڑیاں اور سنگار اپنا وتیرہ کر رکھا ہے (۴) کسبی - بیسوا - چھنال - قحبہ جو نئے نئے آشناؤں کے سبب کبھی رانڈ نہیں خیال کی جا سکتی (۵) وہ عورت جس کا خاوند ہمیشہ اُس کے پاس رہے +

سدا گلاب (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کا سُرخ گلاب جو بارہ مہینے پھولا رہتا ہے - اس میں خوشبو کم ہوتی ہے - کہتے ہیں کہ یہ گلاب چین سے آیا تھا - چینی درد ؎

بہارِ حسن خدا داد کو زوال نہیں + سدا گلاب کے دو پھول ہیں گال نہیں (بحر)

سدامت (ہ) صفت (ہندو):- قدامت - تقدم - براہمین - قدامت - سلف - قدیم - پرانا - زمانۂ دراز کا +

سدامت کا یا سے (ہ) تابع فعل:- مُدت کا - پُرانا - اول کا - اگلے زمانے کا + ہمیشہ سے - قدامت سے +

سُدّان (ہ) تابع فعل (عوام):- بر اپنے معیت - بمعیت - ساتھ - سنگ - ہمراہ - گیل - سمع - نال - سہت - ساتھ ہی ساتھ +

سدوسی (ہ) تابع فعل (گنوار):- (۱) سویرے - علی الصباح - تڑکے تڑکے - سکارے - بھلکے - دُھندلکے (۲) پیش از وقت - پہلے - جلدی +

سُدّہ (ع) اسم مذکر:- گانٹھ - گٹھلی - وہ مواد غلیظ کی گرہ جو انتڑیوں خواہ رگوں میں پڑ جاتی ہے +

سدھ (س) صفت:- (۱) پورا - کامل - سماپت - سمپورن - سب گنون پورا - بختہ کار (۲) تیار - لیس - لباس سے آراستہ - سجا ہوا (۳) فاضل - عالم - زاہد - مُنی - رکھی (۴) پکا - راسخ - مضبوط - سنگین (۵) بھگت - دھرماتما - ولی - عارف - مقدس - پاک - پوتر - معصوم - گناہ سے پاک - نروکھی - سادھو (۶) صحیح - سالم - تندرست - بھلا چنگا (۷) قانونی - شرعی -

سدھ

آج شکایہ سدھاریے کہا کیوں لر بہ تونے کلی سی یہ کیا چھاتی میں ماری تاؤ (رنگین)

وہ سدھارے اپنے گھر مجکو رہی یہ کشمکش
ضبط نے کھینچی ادھر دل سوئے دلبر لے چلا

(۲) دنیا سے رخصت ہونا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا ؎

جو رہے یوں ہی غم کے مارے ہم + دیکھی آج کل سدھارے ہم (میر تقی)

سدھارو (ہ) محاورہ (عو) :- (۱) چلو رخصت ہو۔ گھر کو جاؤ (ر) اہانت بے تکلفی ناراضگی و تنفر کے موقع پر کہتے ہیں ؎

ایسا ہی جاؤں جاؤں جو کہتے ہو سدھارو
بس دل پہ کل جو ہونی ہے سو آج ہی وہ ہو لے

(۲) اب خیر سے گھر کو سدھارو کسی کا دفت نہیں تم بھی سدھارو (انشا)

[illegible] چلے جاؤ ؎

یاران عدم رفتہ سے کہہ دو نہ سدھارو
ہم پیچھے چلے آتے ہیں ہم کو نہ پکارو

سدھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تعلیم کرنا۔ سکھانا۔ تربیت کرنا۔ مہذب بنانا۔ تعلیم اخلاق دینا (۲) جانور کو کسی رستے پر ڈالنا۔ جانور کو مانوس کرنا۔ ہلانا + کاڑھنا۔ نکالنا۔ قدمباز بنانا +

سدھرنا (ہ) فعل لازم (ہندی) :- (۱) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا (۲) صحیح ہونا۔ اصلاح پانا (۳) رستی پر آنا۔ سیدھا ہونا (۴) مرتب ہونا۔ تیار ہونا

سدھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) تعلیم پانا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا (۲) جانور کا ہلنا۔ رستے پر لگنا۔ نکلنا +

سُدھنا (ہ) فعل لازم :- (ہندی) صاف ہونا۔ میل دور ہونا۔ نرمل ہونا دُھلنا۔ بے غش ہونا +

سُدھوانا (ہ) فعل متعدی :- چاندی یا سونے وغیرہ کا صاف کرنا۔ میل دور کرنا

سدھوانا (ہ) فعل متعدی :- درست کرانا۔ سکھوانا۔ نکلوانا۔ بنوانا۔ جانور کو درست کرانا +

سدھورا یا سدھورا (ہ) اسم مذکر :- (عو) وہ سات طرح کا پکوان جو ستوانسے میں دلہن کے میکے کی طرف سے تلا جاتا یا میکے سے میوے اور سات قسم کی ترکاریوں سمیت آتا ہے اسے سب بیٹھ کر کھاتے ہیں اور دلہن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے +

سُدھی (س) اسم مؤنث :- (۱) روشنی۔ اُجالا (۲) اُجالا پاکھ۔ اندھیرے

سُر

چاند کا وقت۔ ہندی مہینے کا دوسرا پاکھ +

سُڈول یا سُڈھال (ہ) صفت :- (۱) متناسب۔ باہم تناسب رکھنے والا۔ اچھے ڈول کا۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ موزون۔ زیبا۔ خوشنما خوش قطع ؎

نور تن زور دُھگدگی آفت + سُڈ غضب پہنچیاں سڈھال ہیں سی (رنگین)

(۲) نہایت سیدھا۔ پرکار۔ درست +

سڈھال (ہ) صفت :- دیکھو (سُڈول)

سَر (ہ) اسم مذکر (ہندی) :- (۱) تالاب۔ چشمہ۔ پوکھر۔ جھیل۔ حوض۔ ڈگی۔ ڈہر۔ جوہڑ۔ چھپڑ۔ تویا (۲) تیر۔ بان۔ ناوک۔ خدنگ (۳) سرکنڈا۔ نرسل۔ کانا۔ نرکٹ۔ وہ خود رو لمبی لمبی چھڑیاں جنکی سرکیاں بنائی جاتی ہیں جیسے مرد کی نر نرگی جر (۴) پانی۔ آب۔ جل +

سُر (س) اسم مذکر (ہندی) :- (۱) ملک۔ فرشتہ۔ ہاتف (۲) دیوتا۔ دوت۔ پیغمبر (۳) کراماً کاتبین (۴) ایشر۔ پیشر خدا (۵) سورج۔ آفتاب۔ خورشید +

سُرپُر (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- مقام ملائکہ۔ اندرلوک + پُری عرش کرسی۔ ملکوت +

سُر (ہ) اسم مذکر :- (۱) سانس جو ناک سے نکلے (۲) الحان۔ تال۔ تان آواز۔ راگ۔ لہجہ۔ لے۔ آہنگ۔ ترانہ + علم موسیقی کا موضوع۔ بلندی و پستی کے اعتبار سے اسکے سات درجے ہیں جن کی تفصیل سات سروں میں لکھی گئی۔ آواز کی تمثیل اس جگہ لکھی جاتی ہے۔ پہلے سُر کی آواز مور کی مانند ہے۔ جو ناف سے نکلتی ہے۔ دوسرے کی پپیہا کی مانند ہے جسکا مخرج شکم ہے۔ تیسرے کی بھیڑ کی مانند جو سینے سے نکلتی ہے چوتھے کی مرغ کی مانند جو معدے سے نکلتی ہے۔ پانچویں کی کوئل کی مانند جو قلب سے نکلتی ہے۔ چھٹے کی مینڈک کی مانند جسکا مخرج گلو ہے۔ ساتویں کی ہاتھی کی مانند جو دماغ سے نکلتی ہے (۳) کھما۔ جڑی نرکھی (۴) سُور۔ حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں یعنی کا تیغر (۵) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں۔

سُرودیا (ہ) اسم مؤنث :- علم موسیقی۔ علم آواز +

سُر ملانا (ہ) فعل متعدی :- آواز ملانا۔ ساز کا سُر کے موافق کرنا۔ ہم آہنگ کرنا +

سر

سُر مِلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) آواز ملنا - تال ملنا - آہنگ کا موزوں اور ساز کے موافق ہونا (۲) ستارہ ملنا - تال میل ہونا - قسمت ہونا - موافقت آنا راس ملنا +

سِر (ہ) اسم مذکر:- (سنسکرت - شر) (۱) سر - مُونڈ - سیس - کپال - کلّہ کھوپری - ساس - جیسے "سر سہلائے بھیجا کھائے" (۲) چوٹی - قُبّہ - نوک پُھننگ - کُلّہ (۳) اول - شروع - ابتدا جیسے "سر سے پاؤں تک" (۴) ذمّہ جیسے "اپنی بلا اور کے سر" (۵) مالک - آقا - سردار جیسے "سر سے سر والے"

سر اُتروانا (ہ) فعل متعدی:- سر کٹوانا - سر قلم کرانا - سر اُڑوانا - مروانا - قتل کرانا

بام پر چڑھ کر نہ ہر ایک سے لڑاؤ آنکھ جی +
تن سے کیا منظور ہیں اب سر اُتروانے کئی

سر اُٹھا کر چلنا (ہ) فعل متعدی:- مُتکبرانہ قدم رکھنا - مغرورانہ رفتار سے چلنا + حد سے باہر قدم رکھنا - غرور کرنا - اِترانا ؎

سر اُٹھا کر جو چلا اس دشت وحشت خیز میں
پا ر تلووں سے وہیں خارِ مغیلاں ہو گیا

سر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- (شرائے اُردو بالفتح استعمال کرتے ہیں) (۱) سر اوپر کرنا - سر اونچا کرنا - سر اُبھارنا ؎

سر اُٹھانے کی نہیں ہے ہمکو فرصت عشق میں
ہر دم اک تیغ جفائے تازہ یاں گردن پہ ہے

(۲) دھوم مچانا - شور و شغب کرنا ؎

یہ کس کی آتشِ پنہاں نے جی جلایا ہے
کہ تا فلک شراروں نے سر اُٹھایا ہے

(۳) سر ہلانا - سر ہلانا - سر کو جنبش دینا ؎

سر اُٹھاتے ہی ہو گئے پامال + سبزۂ نو دمیدہ کی مانند (میر)

دیکھتا دامن صحرا میں جو وحشت اپنی + سر اُٹھاتا نہ گریبان سے مجنوں اپنا (جرات)

(۴) سر کو ہٹانا - گردن سرکانا ؎

سر اُٹھانا تجھے بالیں سے جو دشوار ہُوا + کیوں لا بیٹھے بٹھلائے یہ ہوا تجھکو کیا (جرات)

(۵) ستانا - ستا مارنا - حیران و پریشان کرنا - تنگ کرنا ؎

خاک میری کو کر دیا برباد + کیا بگولے نے سر اُٹھایا ہے (ممنون)

پاؤں صحرا میں ٹکنے دیتے نہیں + کیا پھپھولوں نے سر اُٹھایا ہے (مصحفی)

(۶) فتنہ برپا کرنا - فتنہ پردازی اور شرارت انگیزی کرنا - فساد اُٹھانا - ڈنکا بجانا - شور و شر کرنا ؎

سر اُٹھایا ہے جنوں نے عشقِ زلفِ یار میں
پاؤں کو در کار ہے زنجیر بھاری ان دنوں

(۷) سرکشی کرنا - سرتابی کرنا - بغاوت کرنا - پھر جانا - مخالفت کرنا - فساد پر کمر باندھنا - انحراف کرنا ؎

فتنے کتنے جمع ہوئے ہیں زلف و خال و خد و قد
کوئی نہ کوئی عہد میں میرے سر ان میں سے اُٹھائیگا

سر کوئی اُٹھاتا نہیں آگے مرے غافل + بیٹھا ہے عمل جب سے سر ملکِ سخن میں (غافل)

آہ اے آہ برقِ عالم سوز + تو نے بے طرح سر اُٹھایا ہے (جرات)

یہ مجھ پر ناتوانی نے بہت اب سر اُٹھایا ہے
کدھر ہے فوج درد و غم کہ کرنے کو کمک نکلے

(۸) ضد کرنا - ہٹ کرنا - اصرار کرنا - اڑنا ؎

پامالی عزیزوں کی کھنی تھی نظر میں کچھ + اتنا بھی تمہیں آ کر یاں سر نہ اُٹھانا تھا زینتی

(۹) اِترانا - غرور کرنا - گھمنڈ کرنا + اکڑنا - اینٹھنا ؎

سر گل نے اُٹھایا تھا اس باغ میں سو دیکھا
کیا تازے یاں کوئی کج کر کے کلّہ بیٹھے +

بحرِ جہاں میں صورتِ فوارہ غم سمو!
گرتا ہے سر کے بل وہی جو سر اُٹھائے ہے

دشمن سے ہے تری گردنکشی مانند شمع + افسر زرِ شوق سے رکھ پر نہ اتنا سر اُٹھا (ناسخ)

سر اُٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا +
خاک ہو خاک کے پتلے کو سزا وارِ گھمنڈ

(۱۰) شرارت کرنا - نٹ کھٹی کرنا - جیسے "سر اُٹھاتے ہی دھپ کھایا" (۱۱) لڑنا - جھگڑنا - تکرار کرنا ؎

یوں تک آ نہیں سکتا ہے نالہ سینے سے
اور اتنے ضعف پر ہے قصد سر اُٹھانے کا

(۱۲) سر سامنے کرنا - سُکھ ہونا - مقابل ہونا - مُنہ سامنے کرنا ؎

زخم جس سے تری تلوار کا کھایا نہ گیا
سر کبھی اُس سے شہیدوں میں اُٹھایا نہ گیا

سر اُٹھانے کی فرصت نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- دم لینے تک کی فرصت نہ ہونا - سر اونچا کرنے کی مہلت نہ ملنا - مطلق فرصت نہ ہونا

سرا

عدیم الفرصت ہونا ؎

دیکھئے سر سے فلک کو بہ نگاہ حسرت + سر اُٹھانے کی نہ اتنی بھی تو فرصت پائی (عارف)

نسخۂ عشق کے مطالعہ سے + کس کو فرصت ہے سر اُٹھانے کی (")

سر اُڑانا یا اُڑا دینا (ہ) فعل متعدی:- سر قلم کرنا۔ سر کاٹ ڈالنا۔ دھڑ یا گردن سے سر جُدا کر دینا ؎

سر اُڑانا جو تیرا پاؤں سے چھو جائے سر + ہاتھ لگ جائے اگر ہاتھ لگانا مجھ کو (برق)

سر آنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- (۱) کسی دیوی دیوتا بھوت پریت جن و پری کا سر پر اثر نمایاں ہونا جیسے "جس کے سر آئیگا وہی سر ہلائیگا" (۲) سر پر وار کرنا۔ سر کی چوٹ چلنا +

سر آنکھوں پر (ہ) تابع فعل:- (۱) بسر و چشم منظور۔ دل و جان سے تسلیم۔ بطیبِ خاطر قبول ؎

کہنا ترا ہمارے سر آنکھوں پہ ناصحا + پر کیا کریں جو دل ہی نہ اختیار میں (رند)

بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر + مہماں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر (داغ)

(۲) باشوق۔ شوق سے۔ تمہیں اختیار ہے +

سر آنکھوں پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی:- نہایت تعظیم و تکریم اور اعزاز کرنا۔ کمال قدردانی فرمانا۔ بہت عزت اور آؤ بھگت کے ساتھ بٹھانا۔ نہایت خاطر و مدارات سے پیش آنا ؎

کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر
ہمارے اُٹھ گئے دُنیا سے قدرداں کیا کیا +

سر آنکھوں سے (ہ) تابع فعل:- (۱) بسر و چشم۔ تہِ دل سے۔ بطیبِ نفس۔ خلوص نیت سے + نہایت شوق تعظیم عزت اور قدردانی کے ساتھ۔ برضا و رغبت۔ بڑی خوشی سے۔ جیسے "ہم آپ کا فرمانا سر آنکھوں سے بجا لائینگے" (۲) باشوق۔ تمہیں اختیار ہے۔ ہم منظور ہے

سر اونچا کرنا (ہ) فعل متعدی:- سربلند کرنا۔ ممتاز فرمانا۔ عزت بخشنا۔ سرفراز کرنا ؎

دار کو کیونکر نہ جلنے پائے معراج وہ + لاکھ میں اونچا کیا اُس نے سر منصور کو (ناظل)

سر اوندھا کر پڑنا یا سر اوندھانا (ہ) فعل متعدی:- نہایت رنج و غم یا فکر و تردد کے باعث سر نہ اُٹھانا۔ کمال غمگینی کے سبب مُنہ لپیٹ کر پڑ رہنا + سر در افگندن کا ترجمہ۔ سر نیچا کرنا +

سر باندھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پٹا بازی:- سر کا نشانہ باندھنا۔ سر پر

سرب

چوٹ چلنا۔ سر کا وار کرنا (۲) ہندو:- سر گندھنا۔ چوٹی کرنا۔ سر کرنا۔ بالوں میں موباف ڈالنا (۳) چابک سوار:- گھوڑے کی باگ اس طرح پکڑنا کہ چلنے میں اُس کی گردن ادھر اُدھر نہ ہو سکے +

سر بھاری ہونا (ہ) فعل لازم:- سر کا نزلہ یا زکام کے باعث بوجھل معلوم دینا۔ درد سر ہونا۔ سر گھومنا +

سر بیچنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر پر کھیلنا۔ سر دینا۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ سر سے درگزرنا۔ جان کو خطرے یا ہلاکت میں ڈالنا۔ جان دینا ؎

وہ سودا ہے تری زلفوں کا جس کو + سپاہی لیتے ہیں سر بیچکر مول (آتش)

ہے طرفہ تماشا سر بازار محبت + سر بیچتے پھرتے ہیں خریدار محبت (داغ)

(۲) فوج کی نوکری کرنا۔ جنگی سپاہیوں میں بھرتی ہونا +

سر پاؤں (ہ) تابع فعل:- ابتدا انتہا + آغاز و انجام۔ اوّل آخر۔ مُبتدا خبر + ٹھیک ٹھاک۔ اتا پتا۔ ٹھیک ٹھور۔ ٹھکانا ؎

اگرچہ آنے کا کیا اُس نے ہے وعدہ لیکن
اے نصیر اُس کی نہیں بات کا ہرگز سر پاؤں

سر پاؤں پر دھرنا (ہ) فعل متعدی:- قدموں پر سر رکھنا۔ پاؤں پڑنا ؎

ہاتھ سینے پہ دھرے پھرتے ہیں یوں بے سر و پا
ٹک جو سر کو بھی ترے پاؤں پہ دھر جاتے ہم

سر پاؤں نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- ابتدا و انتہا یا آغاز و انجام کا پتا نہ لگنا۔ مبتدا و خبر نہ ملنا۔ ٹھور ٹھکانا یا ٹھیک ٹھاک نہ ہونا ؎

آج اُس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں + اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں (معروف)

کیوں شبِ غم میں نہ سر پیٹئے اور پیٹئے پاؤں + ہے یہ رات کہ جس رات کا سر پاؤں نہیں (")

سر پٹک کے مرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر پھوڑ کر مرنا۔ سر ٹکرا کر جان دینا ؎

میں سر پٹک پٹک کے مروں یعنی اس جگہ
دکھلا دیا قضا نے ترا سنگِ در مجھے +

(۲) نہایت کوشش کرتے کرتے تھک جانا۔ جستجو اور سعی سے عاجز آ جانا۔ گوڈے ٹوٹ جانا +

سر پٹکنا یا پٹخنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر کو دے مارنا۔ سر کو زمین خواہ پتھر خواہ فرش پر مارنا۔ سر پھوڑنا۔ سر دھننا۔ سر ٹکرانا + تلملانا ؎

سر کے گلگشت گیا کون گل اپنے گھر کو + سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے (اسیر)

ٹکڑے بھرتی ہیں لوحِ سنگ و خشت سے + جل کے میں جسم کیا کیا قطرہ اشک جلا کر (ناسخ)

سرپ

کھودی ہے تصویرِ شیریں اس لئے فرہاد نے
رُوح بھی پٹکا کرے سر حشر تک کہسار پر

اُس آستاں سے کس دن پُر شور سر نہ پٹکا
اُس کی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا

کونسا دن ہے جو تیرے غم سے اے آرامِ جان
سر پٹکتا میں نہیں ہوں تلملاتا میں نہیں

چمن کو آج ملا ہے یہاں تک رشکِ گُل رو نے
کہ بلبل سر پٹکتی ہے نہیں منہ کھولتیں کلیاں

(۲) سر مارنا - واپس کرنا - اُلٹا پھیرنا - کسی بُری چیز کو نہایت تنگی اور نفرت سے دوکاندار کے پاس لا ڈالنا - کسی چیز کو غصے کے مارے آگے لا کر پھینک دینا ے

خامِ فراق لے گئی تھی جنسِ جاں قضا
دیکھا جو صبح کو تو مرے سر پٹک گئی +

قاصد تلاش کرکے گھر اُس کا جو تھک گیا
آخر وہ میرے سر کو مرے سر پٹک گیا +

(۳) نہایت کوشش کرنا - از حد سعی کرنا - خوب ہاتھ پاؤں ملنا - کمال تجسس کرنا ے

مصر میں خاک اُڑائی کہاں کہاں بھٹکا + بندھا کمر کا نہ مضمون ہزار سر پٹکا (امانت)
پُکارا منتیں کیں نالہ کیا دیا جھٹکا + نہ کھولا یار نے دروازہ لاکھ سر پٹکا

(۴) منت سماجت کرنا - خوشامد درآمد کرنا - ہاتھ جوڑنا - سمجھانا بُجھانا - فہمایش کرنا - بُرائی بھلائی جتانا ے

صفِ مژگاں سے اُس کی جب نہ تب دل جا اٹکتا ہے
سمجھتا ہی نہیں ہر چند حیراں سر پٹکتا ہے

کیسی شبِ وصال کہ پٹکا ہزار سر
رکھنے دیا نہ پاؤں بھی اُس نے پلنگ پر

چارہ گر زنداں میں اُس کے آستاں سے بیگئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا

(۵) افسوس کرنا - ہاتھ ملنا - ہائے ہائے کرنا - تلملانا - رونا پیٹنا - ملانا ے

تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے
غم زدے روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے

سر پر (ہ) تابع فعل (۱) نہایت نزدیک - دھورے - بہت قریب - پاس - متصل + لگ بھگ جیسے "بیاہ سر پر ہے اور سامان خاک نہیں (۲) ذمہ - سر +

سر پر آپڑنا (ہ) فعل لازم :- وہ پر آبنا - ذمہ پڑنا - سر ہونا - وارد ہونا ے

منظور کس کو ہے جو اُٹھائے بلائے عشق
جب سر پہ آپڑے تو کہو کوئی کیا کرے

سر پر آپہنچنا (ہ) فعل لازم :- نہایت قریب آجانا - لگ بھگ ہونا - نزدیک یا سامنے آجانا ے

اب تک گرم بغل کرنے کی کچھ فکر نہ کی
دور آپہنچی تاتق فصلِ زمستاں سر پر

سر پر اٹھانا یا اُٹھا لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) شور و غل برپا کرنا - دھوم دھام مچانا - دھم چوکڑی مچانا - اودھم مچانا - شورش برپا کرنا - اس قدر غل مچانا کہ کان پڑی آواز سنائی نہ دے - شور و شغب سے ناک میں دم کر دینا ے

فصلِ گُل آئی چمن میں کہ قیامت آئی
عندلیبوں نے اُٹھایا ہے گلستاں سر پر

شبِ فرقت کے نالوں نے جہاں سر پر اُٹھایا ہے
زمیں کو زلزلہ ہے آسماں چکر میں آیا ہے

بعث اپنا خاک سے ہوگا اگر اس شورش کے ساتھ
عرش کو سر پر اُٹھا لیں گے ہم محشر سمیت

ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے ہے بے
اس نے تو سب محلہ سر پر اُٹھا لیا ہے

دیکھیں گے ہم کہ بچکے رہ جاتا کہاں ہے اب
نالوں نے اُس کا سر پہ اُٹھایا سکاں ہے اب

(۲) کسی جگہ کو تہ و بالا کرنا - شرارت انگیزی اور فتنہ پردازی سے ستانا - برباد کرنا ے

کیا میر تو روتا ہے پامالی دل ہی کو
ان لونڈوں نے دلّی سب سر پہ اُٹھائی ہے

پھر بھی اُٹھالی سر پر تم نے زمیں سب آکر
کیا کیا ہوا تھا تم سے کچھ آگے یاں زمیں پر

سر پر اجل یا قضا کھیلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) موت کا سر پر

سرپ

سوار ہونا۔ موت کا وقت قریب آجانا۔ موت کا سر پر آنا۔ موت پکارنا۔ موت کا بُلانا ؎

سوال وصل پہ بولا یہ قاتل کھیلتی ہر دم
اجل سر پر ترے اے واجب القتل پھرتی ہے (…)

گئے جب اُس کے گھر تو چاہئے کیا قتل ہونے کو
اجل یاں کھیلتی ہے سر پہ واں تیغ آزمائی ہے (…)

(۲) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ نحوست و بد اقبالی کا سامنے آنا +

سر پر آ چڑھنا (ہ) فعل لازم:- چھاتی پر آموجود ہونا۔ مقابلہ کرنے کو کھڑا ہو جانا۔ خم ٹھونک کر سامنے آجانا۔ سر ہو جانا۔ پیچھے پڑ جانا۔ ساتھ لگ لینا ؎

شامت ہے کس کی مُنہ جو ترے ناصحا چڑھے
ہر شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے + (…)

سر پر احسان کرنا (ہ) فعل متعدی:- مرہونِ منت کرنا۔ کسی کو احسانمند بنانا۔ کسی کے ساتھ بھلائی کرنا ؎

روٹھا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ منتا تھا۔
احسان کیا سر پر بجلی کے چمکنے نے + (…)

سر پر آرا یا آرے چلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) (دیکھو آرے سر پر چلنا) (۲) ہلاکت میں پڑنا۔ جان پر بننا ؎

اک ذرا کھیو گئیو یوں سمجھ کر شانہ + آرا سر پر کسی عاشق شیدا کے چلے (اسیر)

(کہاوت):- سر پر آرے چلنگے تو بھی مدار ہی مدار +

سر پر آنا (ہ) فعل لازم:- قریب آنا۔ لگ بھگ پہنچنا۔ نزدیک ہونا ؎

سو چکا چین سے اب چونک اٹھ ہوئی شام
دن گیا وصل کا آئی شب ہجراں سر پر (…)

سر پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی:- نہایت تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ اونچا بٹھانا ؎

سرو گر سر پہ قمری کو بٹھاتا اپنے + رتبہ معشوق سے عاشق کا نہ بالا ہوتا (نصیر)

مُرید اے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھا لینگے
بٹھلاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب سیوا رپہلہ میں (…)

سر پر بننا (ہ) فعل لازم:- دامِ مصیبت یا کمندِ بلا میں مبتلا ہونا۔ مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ بپتا میں گھرنا ؎

بالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں کو ترے دیکھ

کیا بن گئی طوطئ شکر خوار کے سر پر
آیا جو نظر خال تو حسرت سے مگس بھی
مُنہ پیٹے ہے ہاتھوں کو سدا مار کے سر پر (…)

سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا (ہ) فعل لازم:- نہایت بیتاب و بیقرار اور بے خود ہو کر بھاگ جانا۔ بہت جلد بھاگ جانا۔ ہمہ تن پا بن کر چلدینا ؎

بیخودی میں نہ بات کا سر پاؤں + اُڑ گئے ہوش رکھ کے سر پہ پاؤں (مومن)

سر پر پاؤں رکھکر بھاگ جانا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا) ؎

دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پر پاؤں تھے
جوں بگولا بھاگتے ہم سر پہ رکھکر پاؤں تھے + (…)

جو دلکش حُسن کے شعلے سے تیرے رشکِ گلشن ہو
تو سر پر پاؤں رکھ شمع لگن سرگرم رفتن ہو۔ (…)

سر پر پاؤں رکھنا (ہ) فعل متعدی:- بہت جلد بھاگنا۔ ہمہ تن پاؤں بن کر جانا + ہوا ہونا۔ کافور ہونا ؎

پہنچے نہ برق دوڑ کو تیرے سمند کی + ہر چند اپنے سر پہ رکھے شعلہ اپنا پا (میر حسن)

سر پر پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ذمہ ہونا۔ ذمہ پڑنا جیسے "یہ نقصان بھی ہمارے سر پر پڑیگا" (۲) گذرنا۔ بیتنا جیسے "جس کے سر پڑتی ہے وہی جانتا ہے" (۳) مصیبت کا سر پر آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت پڑنا +

سر پر جن چڑھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بھوت پریت کا سر پر آنا۔ (۲) سر پر غصہ سوار ہونا۔ طیش میں بھرنا۔ ضد یا ہٹ پر قائم ہونا +

سر پر ٹیکا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا۔ سہرا ہونا۔ فضیلت یا ہُنر کی پگڑی بندھنا۔ عزت پانا۔ راج ملک ہونا ؎

ٹینی کے سر پر آج ٹیکا ہے + اس کے آگے کنیل ھیکا ہے (میر تقی)

(۲) حقدار و دارث ہونا۔ کسی کام کا کسی شخص پر انحصار ہونا +

سر پر چڑھنا یا چڑھا لینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر پر عزت کے ساتھ رکھنا۔ سر پر اُٹھانا ؎

کیوں نہ پھوڑے دل صد چاک ہمارا یارو + گل کو کچھ کر دم لے سر پہ چڑھا لیتا ہے (نصیر)

(۲) مصاحب بنانا۔ مُنہ لگانا۔ یار بنانا ؎

پاؤں کی جوتی ہے اے ہیٹا اس کو سر پر چڑھا
کھو جرّے بیٹے تری جورو خصم ہو جائے گی۔ (…)

چڑھا نا ضعف سے مانی کا کب سر پہ گوارا ہے
تپِ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اُتارا ہے ([illegible])

(۳) گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا بے باک اور نڈر کرنا۔ اپنے اوپر گستاخ کر لینا ؎

ہنستا دلِ صد چاک پہ کیوں دستۂ گل آہ
اتنا نہ وہ گلدستہ سر پہ چڑھاتا ([illegible])

سر پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) یار بننا۔ مصاحب بننا۔ منہ لگنا۔ اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا ؎

بل لیا کرتی ہے عشاق سے جاناں سر پر
چڑھ گئی ہے بہت اب زلفِ پریشاں سر پر ([illegible])

کہا دیجئیں اک بوسہ بھی تم + یہ کس کام آئیگا اے یار اخلاص
کہا منہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم + مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص ([illegible])

(۲) گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ بے باک ہونا۔ نڈر ہونا۔
آپ سے جوں جوں دبے جاتے ہیں ہم + اور بھی سر پر چڑھے جاتے ہو تم (جعفر)

نہ لگائینگے وہ خط کی طرح دشمن کو
مثالِ زلف چڑھا سر پہ یہ رزالہ عبث ([illegible])

(۳) سوار ہونا۔ اوپر چڑھنا ؎

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے + ([illegible])

(۴) اترانا۔ گھمنڈ کرنا +

سر پر چلّانا یا غُل مچانا (ہ) فعل لازم:۔ پاس آ کر شور کرنا۔ قریب کھڑے ہو کر غوغا کرنا +

سر پر چھپّر رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بارِ گراں۔ سر پر رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ ڈالنا۔ بوجھ میں دبانا ؎

عکسِ مژگان کا پڑا میری تو وہ نازک بدن
ہنس کے بولا آپ نے تو سر پہ چھپّر رکھدیا ([illegible])

(۲) بارِ احسان میں دبانا۔ مرہونِ منت بنانا (۳) کسی کے سر پر الزام لگانا۔ الزام دھرنا۔ بُرائی سر ڈالنا (۴) ذمہ ڈالنا۔ ذمہ کرنا (۵) کسی کے اوپر بہت سا قرضہ ڈالنا +

سر پر خاک اُڑانا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ رونا پیٹنا۔ غمگینی اور سوگ ظاہر کرنا + افسوس کرنا۔ تلملانا ؎

یاد کر صبح چمن میں نفسِ سرد مرے + سر پہ خاک اپنے اُڑاتی ہے صبا میرے بعد (معروف)

کوئی سر پہ ڈالتے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک + ([illegible])

سر پر خون چڑھنا یا سوار ہونا (د) فعل لازم:۔ آمادۂ قتل ہونا۔ قتل کرنے کی دُھن بندھنا۔ جلّادی یا ہتیا پر اُترنا۔ جان لینے پر کمر بستہ ہونا ؎

دستارِ سُرخ کیوں سرِ صیّاد پر نہ ہو
بلبل کا خون سر پہ ہے اُس کے سوار آج ([illegible])

سر پر خون لینا (د) فعل لازم:۔ ہتیا کرنا۔ گناہِ قتل کو اپنے ذمہ لینا

خوں مرا سر پہ نہ لے او بُتِ خونخوار نہ چھیڑ
اپنے بیمار کو اے دیدۂ بیمار نہ چھیڑ ([illegible])

سر پر خون ہونا (د) فعل لازم:۔ ہتیا ہونا۔ گناہِ قتل ذمہ پڑنا ؎

خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پر ہوئے
اے بتِ سفّاک تو کچھ کم نہیں مزدور سے ([illegible])

سر پر دھمال ہونا (ہ) فعل لازم:۔ سر پر غُل و شور ہونا۔ شور و شغب کے باعث دماغ کا پراگندہ اور مغز پریشان ہونا + بارِ غم کا سر پر سوار ہونا + ہنگامہ آرائی ہونا ؎

جگر جل کر ہوا ہے کوئلا بیتاب تو بھی ہوں
تپش کی تو بھی ہے سر پر مرے دھمال مت پوچھ ([illegible])

انقلابِ دہر سے از بسکہ جاں پامال ہے
گردشِ گردوں سے سر پر روز و شب دھمال ہے ([illegible])

سر پر دھرنا یا سر دھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ذمہ ڈالنا۔ لگانا۔ سر ڈالنا۔ تھوپنا ؎

حاسدوں نے ظفر مرے سر پر + بوجھ بُہتان دھر کے کیا پایا (ظفر)

سر پر رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پر اُٹھانا۔ سر پر بوجھ لینا (۲) تعظیماً کسی چیز کو اُٹھا کر سر پر رکھنا۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ مقدس جاننا۔
ہاتھ جرأت کے جو کل سنگ نے یار لگا + کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا (جرأت)

(۳) ذمہ ڈالنا۔ تھوپنا +

سر پر سہنا (ہ) فعل متعدی:۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ کسی سخت بات کو

سر

اُٹھانا (گنہگری)

دولہے مورے ٹھاڑا رہے   دھوپ چھاؤں سب سر پر سہے
جب دیکھوں مدی جلوے جھوکہ   اے سکھی ساجن نہ سکھی دیکھ

سر پر شیطان چڑھنا (د) فعل لازم۔ غصہ چڑھنا۔ ضد پر چڑھنا۔ بدبخت ہونا۔ اتراہونا ۔ نشہ دولت کا ہوا لوار کر جس آن چڑھا   سر پہ شیطان کے ایک اور بھی شیطان چڑھا (ذوق)

سر پر غل مچانا (د) فعل متعدی۔ پاس کھڑے ہو کر چلانا۔ نزدیک آکر شور کرنا ۔

سر پر کالی ہانڈی رکھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ بدنامی کا ٹوکرا سر پر لینا۔ بدنامی یا رسوائی اختیار کرنا۔ شرمندگی یا خجالت اُٹھانا ۔

سر پر کفن باندھنا یا باندھے رہنا (د) فعل متعدی۔ ہر وقت مرنے پر مستعد رہنا۔ ہر وقت جان دینے کو تیار اور سر بکف رہنا۔ مرنے کے بعد کا سامان ساتھ رکھنا ۔

مشتاق مرگ کون ہے مجھ سا جہان میں   باندھے ہوئے ہیں سر پہ ہمیشہ کفن رہا (میر)

سر پر کھڑا ہونا (ہ) فعل لازم۔ سامنے موجود ہونا۔ پاس رہنا۔ قریب ہونا۔ تاک جھانک ہونا ۔

پہلو میں وہ بیٹھی ہے اجل سر پہ کھڑی ہے   کیا جان دم نزع کشاکش میں پڑی ہے (امیر)

سر پر گھر یا بیابان یا زمین وغیرہ اُٹھانا (د) فعل متعدی۔ نہایت شور و غل مچانا۔ اودھم جوتنا ۔

جب چلتے ہیں طفل اشک تو پھر   سر پہ ہر درد کے گھر اُٹھاتے ہیں (غلطاں)

تھی اور میں مجنوں کے کہاں اُسکی یہ تعلیم   نالے سے مرے سر پہ بیابان اُٹھایا (نیاز)

بیٹھے جو ہم تو اُس نے شب سر پہ زمین لی اُٹھا
دھوم سے قُل سے ہیچ نے شور سے تو بہ دھائے } (ذوق)

سر پر لینا (ہ) فعل متعدی۔ سر پر اُٹھانا ۔ سر پر سہنا۔ ذمہ لینا۔ اوڑھنا۔ اُٹھانا ۔ اختیار کرنا۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا ۔

کیا سنا قصہ فرہاد نے تھا اے کمبخت   ایسی آفت بھی کوئی سر پہ بشر لیتا ہے؟ (جرأت)

سر پر مٹی ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سر پر خاک ڈالنا) خاک اُڑانا ۔

یہ رنگ بن ترے ہوا ہے کہلے گلاں   سروں پہ ڈالتے ہیں اہل انجمن مٹی (معروف)

سر پر موت یا قضا کھیلنا (د) فعل لازم۔ دیکھو سر پر اجل کھیلنا ۔

آج مل ہوتا ہے سوز عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا } (ذوق)

سر پر نقارہ بجنا (د) فعل لازم۔ شور و غل ہنگامہ برپا ہونا۔ سر پر دھمال ہونا ۔

سر پہ نقارہ بجے گر فتنۂ محشر اُٹھے   ہیچکی دا (؟) دلبر سے نا اپنا سر اُٹھے (رشک)

سر

کچھ نہیں اُسکو خبر گر سر پہ نقارہ بجیں   پوچھ مت اب جو کہ نوبت ہے ترے بیمار کی (معروف)

سر پر نہ رہنا (د) فعل لازم۔ (۱) سر سے اُتر جانا جیسے پگڑی یا ٹوپی کا سر پر نہ رہنا ۔ (۲) کسی سرپرست یا بڑے بوڑھے اور مربی کا اپنے اوپر نہ رہنا جیسے "جس کے سر پر کوئی نہیں رہتا اُس کی گونہ سنتی خراب ہوتی ہے" (۳) سامنے موجود رہنا۔ چھاتی پر رہنا جیسے "جب تک سر پر نہ ہو کیا مقدور جو راج مزدور کام کریں" ۔

سر پر ولرنا یا سر سے وارنا (ہ) فعل متعدی۔ نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقے کرنا ۔

سر پر ہاتھ پھیرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ بزرگانہ شفقت اور مہربانی سے پیش آنا۔ تسلی و تشفی کرنا ۔

مجنوں کے نہ کیوں ہاتھ تلوے لگ بیلی   پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ چمکار کے سر پر (نصیر)

(۲) مونڈنا۔ لوٹنا۔ صفایا کرنا۔ سر مونڈنا جیسے اِس ظالم سفاک نے سب پر ہاتھ پھیرا ۔

سر پر ہاتھ دھر کے یا سر پکڑ کے رونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت پچھتانا ۔ کمال افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ از حد رنج و الم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ ہاتھ اُٹھانا ۔

رو تو اے شوق شہادت سر پہ اپنے ہاتھ دھر   تک سکتے ہیں کہ قاتل کچھ پشیماں ہوگیا (رشک)

اے ذوق وقت نالے کے رکھلے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ } (ذوق)

ہے حسن ساز ہی سے عالم تری آنکھوں کا مطیع   ہاتھ رکھ کر سر پہ روتا ہے عمل تسخیر کا (صابر)

سر پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی کا سرپرست بننا۔ کسی کی سرپرستی اختیار کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ ظل حمایت میں لینا۔ مربی بننا (۲) کسی کے سر کی قسم کھانا ۔

نام اسکا ہے نزاکت کہ قسم کھانے کو   ہاتھ سر پہ جو رکھا پاؤں نشان کا اُٹھا (برق)

کل دو تھا شکوہ وفا اُن کے شاکی تھے ہم   اب تو باور آئیگا لو ہاتھ سر پہ رکھ دیا (جلال)

سر پر ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ذمہ پڑنا۔ سر ہونا (۲) حامی و مددگار رہنا۔ مربی ہونا ۔

کچھ عقدہ مشکل کا تو ممنون اندیشہ نہ کر   مشکل کشا جب سر پہ ہو رہتی ہو پھر مشکل کہاں (ممنون)

سر پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ذمہ پر آنا۔ سر ہونا۔ ذمہ ہونا (۲) حصے میں آنا۔ بانٹے میں آنا ۔

سر پڑے کا سودا (د) اسم مذکر۔ مجبوری کا سودا۔ ذمہ پڑے کا معاملہ۔ سر پڑے کی بات ۔

سر پکڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ مغموم اور سوگوار بنکے بیٹھنا۔ رنج و الم کی صورت ظاہر کرنا ۔

بیٹھے رہیں غلام سر پکڑ کے کب تک   ساقی ہمارے قدح میں دست سبو نہیں (ناسخ)

سر

سر پکڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ دستگیری کرنا (۲۔ بازاری) بوقت ہمارے مصیبت کا سنبھالنا۔ تسلی دینا (۳ عو) سر کو بوجھل بنانا۔ سر کو پکڑ لینا جیسے تیلی مہادے نے ترمِن سے اگر تسبی سر پکڑ لیا۔

سر پھٹنا (ہ) فعل لازم۔ سر پھوٹنا۔ سرزش ہونا۔ سخت درد سر ہونا۔

سر پھرانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر چکرانا۔ دوران سر پیدا کرنا۔ بیہودہ گوئی کے باعث سر میں درد کرنا۔ مغز پراگندہ کرنا۔

کوئی سن بچنے سے اسکو کوئی   مرا سر پھراتی ہے واہی کی بات (رنگین)

ٹکے پیار عرض حال اپنے یوں کہا نظیر   چل بے نیا ہوا بک تو نے تو سر پھرا دیا (نظیر)

(۲) مغز زنی کرنا۔ سمجھانا۔ مسئلہ بجھانے میں کوشش کرنا۔

سر پھرا ہے (ہ) محاورہ۔ شامت آئی ہے۔ کمبختی آئی ہے۔ نصیبوں کی شامت نے گھیرا ہے۔

کونسی بات ہے جس بات پہ جاوے گا کوئی   سر پھرا ہے کہ ترے پاس پھر آویگا کوئی (مومن)

ٹکڑے سے ہماری خاک کے ہوتا ہے یہ بسر
مگر کچھ سر پھرا ہے ان دنوں گردون گرداں کا
(مصحفی)

سر پھر جانا (ہ) فعل لازم۔ سر میں درد ہو جانا۔ سر میں چکر آ جانا۔ مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہو جانا۔ دوران سر شروع ہو جانا۔

کھنڈوں میں اپنے جو برگشتہ طالعوں کی بری
تو ساسوں کا نہ پھر کیونکہ سر بھلا پھر جائے
(جرأت)

سر پھرنا۔ (ہ) فعل لازم۔ (۱) سر گھومنا۔ سر چکرانا۔ سر میں درد ہونا۔ مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہونا۔ دوران سر پیدا ہونا۔

ستم ہے گر کہوں نصل نہ پوچھو   کہ سر پھر گیا مدعا کہتے کہتے (مومن)

حال کچھ کہتے ہیں جب کہ تاب دم شک پری   سر ہمارا سنتے سنتے یہ کہانی پھر گیا (برق)

گردش چرخ سے سر کیوں نہ رہ دور کا پھرے
کہ شب و روز رہتا ہے ہنڈولا پھرتا
(نظیر)

تھک گئے ہیں پاؤں اور جاتی نہیں سرگشتگی
سر مرا پھرنے لگا ہے ناز بخیر سے
(وزیر)

یقیں ہے سنتے سنتے ہم کا سر پھرنے لگے ناسخ
بیاں ہیں سانے جسکے کروں اپنی تگا پو کا
(ناسخ)

(۲) شامت آنا۔ سرزنش اور زد و کوب یا مرنے کا خواہاں ہونا۔ کمبختی آنا۔

ٹکڑے سے ہماری خاک کے ہوتا ہے یہ بسر   مگر کچھ سر پھرا ہے ان دنوں گردوں گرداں کا (مصحفی)

سر

پڑا پھرے ہے یہی فکر میں سدا ظالم   کسی طرح سے کسی دل کو دیجئے آزار
کدھر خیال کہ اب لگیا ہے یہ مغز   زبس پھرا ہے سر اس کا ہوا ہے کج رفتار
(جرأت)

ملتے ہے وزارت سے چکا ہے دفتہ تماں   سر پھرا ہے سرشور رکھتے ہو کیوں ستار کج (ناسخ)

یار کیا تیغ بکف پھرتا ہے   سر مرا پھرنے لگا کیا باعث (وزیر)

(۳) دماغ میں فتور آنا۔ حواسوں میں فرق آنا۔ سودا یا جنون ہونا۔ عقل نہ رہنا۔

زمیں پر ٹھوکریں کھاتا پھرے گا رہ گزاروں کی
مرا پیرو ہوا ہے سر پھرا ہے چرخ گرداں کا
(نسیم)

فرہاد سے ہمسری کرے کون   سر کس کا پھرا ہے یوں مرے کون (حسرت)

سر پھوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) سر پھٹنا۔ سر کے ٹکڑے ہونا۔ لکڑی پتھر اینٹ وغیرہ سے سر ٹوٹنا۔ سرزنش ہونا (۲) لڑائی ہونا۔ مار پیٹ ہونا۔ لاٹھی چلنا۔ لاٹھی بنڈول ہونا (۳) سخت درد سر ہونا۔ سر میں انتہا درد ہونا۔

سر پھوڑ کر۔ چیر کر۔ یا۔ توڑ کر لینا (ہ) فعل متعدی۔ منہ چڑھ کے لینا۔ سر ہو کر لینا۔ لڑائی کی دھمکی دیکر لینا۔ ظلم و تعدی سے کچھ مال لینا۔ جان پکھیل کر لینا۔ ڈرا دھمکا کر لینا۔ لڑائی سے لینا۔ زبردستی سے لینا۔

جمشید کا میں توڑ کے سر ٹوٹی دیکھنا   غالب جہاں میں نہ پہ مرا جام ہوگیا (جان صاحب)

سر پھوڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر توڑنا۔ سر کے ٹکڑے کرنا۔ سر پارہ پارہ کرنا (۲) سر ٹکرانا۔ سر دے مارنا۔ سر دھننا۔

اسیر مر گئے لاکھوں قفس میں سر پھوڑ کے مصحفی   کہاں تو کے کسی نے بنا۔ آئی ہے (مصحفی)

(۳) تاسف۔ رشک یا غم کے باعث اپنے کو ہلاک کرنا۔

پھوڑتا ہے کوئی سر کیوں کے پیشانی یار   تیغ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہے نثار (امانت)

غیر تجھ پر پھوڑتے ہیں سر عبث فرہاد ساں
تو اگر شیریں ہے تو ناحق ترا پرویز ہے
(ناسخ)

(۴) لڑنے مرنے کو مستعد ہونا۔ لڑنا۔ جوتی پیزار کرنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ بحث و تکرار کرنا (۵) ہنود۔ مردہ جلے مُردے کے سر کو چتا میں بانس سے ٹکر ٹکڑے کرنا تاکہ بخوبی جل جائے۔ کریا کرم کرنا (۶) آپ سر زخمی کرنا۔ خود سر میں پتھر وغیرہ مار کر حاکم کے پاس فریادی جانا اور اپنے کسی مخالف کو فوجداری میں پھنسوانا۔

سر پھیرنا (ہ) فعل متعدی۔ سرکشی کرنا۔ حکم عدولی کرنا۔ کہا نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ اُلٹا نہ ماننا۔

سر پیٹتے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ سر دھنتے پھرنا۔ پچھتاتے پھرنا۔ افسوس کرتے پھرنا۔

(دیکھو شعر مصحفی سر پھرنا میں)

سر

سر پیٹنا (ہ) فعل لازم۔ بلکہ سر پر ضرب لگانا۔ غصے کے مارے سر میں چوٹیں لگانا۔ دونوں ہاتھوں سے سر کو متواتر زدوکوب کرنا ؎

یہی جی میں آتی ہے سر پیٹ لوں ۔ یہ غصہ دلاتی ہے والی کی بات (رنگین)

(۲) ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ نالہ وزاری کرنا۔ بلاپ کرنا (۳) افسوس کرنا۔ تملانا۔ تاسف کرنا ؎

خیالِ زلف میں سر نے نصیر پیٹا کر ۔ بغل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (نصیر)

دیکھا تھا مصحفی نے کہیں اسکو ایکدن ۔ پھرتا ہے کوچہ کوچہ وہ سر پیٹتا ہوا (مصحفی)

سر پیر نہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (سر پاؤں نہ ہونا)

کیونکر نہ ہوئے قیس سراپا ہنو غلط ۔ جب اُسکی بات کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو (داغ)

سر توڑنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سر پھوڑنا)

ایک ہی کام میں آنے مرے دو مطلب ۔ سر جو توڑا تو ہمیں دروازہ تمہارا توڑا (ناسخ)

سر تو نہیں پھرا (ہ) محاورہ۔ شامت تو نہیں آئی؟ عقل میں فتور تو نہیں پڑا؟ پاگل تو نہیں ہو گئے؟

سر ٹکرانا۔ یا۔ سر کو ٹکرانا (ہ) فعل لازم:۔ سر دے دے مارنا۔ سر پھوڑنا۔ سجدے کرنا۔ جانفشانی کے ساتھ کوشش کرنا۔ نہایت کوشش کرنا ؎

ضعف سے اُس در پہ اب ہم نقش بر دیوار ہیں
سر بہت ٹکرا چکے دیوار و در سے پیشتر } (ظفر)

مسجد و بتخانہ میں ٹکرایا سر بے مزا ۔ تیرے سنگِ در پہ آیا جبہ سائی میں مزا (ظفر)

آپ کا طالب کو نہیں پاتے جو در وا نہ کھلا
روز ٹکراتے ہیں ہم سر کو در و دیوار سے } (...)

سر ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ سر کا ٹکڑے یا پارہ پارہ ہونا۔ سر پھٹنا۔ لڑائی جھگڑا جوتی پیزار ہونا۔ سر زخمی ہونا۔

سر جوڑ جوڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت اختلاط اخلاص اور محبت سے ملکر بیٹھنا۔ ایک دوسرے کا دم ساز اور غمخوار بنکر بیٹھنا۔ سلوک سے بیٹھنا ؎

تو بھی تو منتظر ہو بزم میں ہم سے ساقی ۔ لیکر بغل میں ظالم مینائے بادہ ناب
بغل میں لیکے کلیاں ابر نگلتے ہیں ۔ سر جوڑ جیسے مل بیٹھے ہیں احباب } (...)

سر جوڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ اکٹھے ہو کر بیٹھنا۔ ملکر بیٹھنا۔ اختلاط سے بیٹھنا۔ اتفاق سے بیٹھنا۔ مل بیٹھنا ؎

رقیبوں سے سر جوڑ بیٹھے ہو کیوں کر
ہمیں تو نہیں بیٹھنے پاؤں چھونے } (...)

سر

یہ بُت اُٹھائی کنے کماں تیر جوڑ کر ۔ بیٹھے ہیں سر ہن پہ مصاحب سر جوڑ کر (منیر)

سر جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجلس جمع کرنا۔ جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا (۲) اتفاق کرنا۔ ایکا کرنا۔ باہم متفق الرائے ہونا۔ متفق ہونا ؎

دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام
سر جوڑ کے اس کام میں سب زور لگاؤ } (حالی)

(۳) خفیہ صلاح کرنا۔ باہم سازش کرنا۔ کسی کے خلاف صلاح و مشورہ کرنا۔

سر جھاڑ منہ پہاڑ (ہ) تابع فعل:۔ دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ بہیبت۔ بد ہیئت اور بھیانک صورت میں۔ پہاڑ جیسے منہ پر کے جھاڑ سے بڑے بڑے بال کھڑے ہوئے۔ چڑیل کی صورت میں۔ شکل مہیب یا ماتمی میں ؎

شامِ شبِ فراق ہے یاد و آہ ہے ۔ سر جھاڑ منہ پہاڑ بلا سیاہ ہے (الحمت)

سر جھاڑ منہ پہاڑ لئے اپنے ہاتھ میں ۔ عاشق کے شاید لایا تابوت کی شبیہ (انشا)

سر جھاڑ منہ پہاڑ جو وحشت نظر پڑی ۔ حضرت جنوں سے مرشدِ کامل نے عرض کیا (انشا)

سر جھاڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (پورب) کنگھی کرنا۔

سر جھکانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر نیچا کرنا۔ سر نواتا۔ سر کو خم کرنا۔ سرکشی سے باز رہنا۔ عجز و انکسار ظاہر کرنا ؎

جا سے عبرت کے خاکدانِ جہاں ۔ ترکماں منہ اُٹھائے جاتا ہے
دیکھ سیلاب اس بیاباں کا ۔ کیسا سر کو جھکائے جاتا ہے } (...)

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب ہے } (داغ)

(۲) شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا ؎

پائے قاتل کا بوسہ نہ سکے ۔ ہم نے سر کو جھکا کے کیا پایا (مومن)

سر جھکائے سدا اگر دوں ۔ کیا کیا تھا جو شرمسار رہا (وزیر)

(۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ تعمیل و فرمانبردار ہونا ؎

سر جھکاتا ہے کون واعظ کی ۔ بے تکی غیر لطف باتوں پر (کاظم)

سر جھکنا (ہ) فعل لازم:۔ سر نیچا ہونا۔ شرمندگی یا عجز کے باعث گردن نیچی ہونا ؎

جھکے کیوں کر نہ خفت سے سرِ اسرائیل شہر
مرا اعمال بدسے پڑ کے سرنامہ سیاہی ہے } (...)

سر چھیکنا (ہ) فعل متعدی:۔ سر نیچا کرنا۔ ذرا کانا۔ سر گرانا۔ سر ڈالنا۔

سر

(یہ معنی صرف حضرت ناظم والی رام پور کے اس شعر سے مستنبط ہوتے ہیں ورنہ محاورے کانوں سے نہیں سُنے شاید لکھنؤ میں اس موقع پر بولا جاتا ہو کیونکہ حضرت موصوف پورے زبان دان اہل کمال شاعر مانے جاتے ہیں مگر ہمیں تعجب ہے ہمارے نوعمر ناتجربہ کار محاورات کا دعوے کرنے والے مؤلفوں نے کے معنی ابھی - فوراً - تُرنت وغیرہ کہاں سے نکالے چونکہ خود محاورات اور علی الخصوص اہل ہلالی اصطلاحوں سے واقف نہیں اسوجہ سے یہاں ٹھوکر کھاتے ہوئے بیجا لکھا یا ورنہ کوئی مثال بھی ضرور دینی چاہیے تھی - معلوم ہوتا ہے کہ فیلن ڈکشنری نے اُن کو یہاں بھی دھوکا دیا جیسا اور جگہ بھی گلشن فیض کے مطلب کو نہ سمجھ کر دھوکا کھا چکے ہیں - محاورہ والی اُمید ہے اصرف انتزاعی مأخذ (بندہ ناظم)

ایک اک زخم ہے اُس کا گل تر سے بہتر ایک اک داغ ہے گلخن کے زر سے بہتر

ایک اک آہ سے شعلہ گُہر سے بہتر ایک اک آہ ہے جنت کے سحر سے بہتر

رگِ جاں یہ ہے مشتاق اسی نشتر کی

شیشۂ دل کو ہے سرچوٹ اسی پتھر کی

سر چیرنا (ہ) فعل متعدی (۱) سر شق کرنا - سر پھوڑنا (۲) سر ہونا - زبردستی کرنا - مارنے مرنے کو مستعد ہونا - مُنہ چڑانا - دکھانا ؎

کوہکن سر چیر لے سے کام بنتے کا نہیں دیکھ تو چین جبین چیں بجبیں ہوئے خسرو کو (مرزا صابر)

(۳) الجھنا - جھگڑنا - جوتی پیزار کرنا (۴) اڑنا - ضد کرنا - ہٹ کرنا - اصرار کرنا ◆

سرخوش (ف) صفت - آنند - خوشحال - مگن - سامان عیش و نشاط سے مالا مال ◆ سرمست ؎

سیراب ہوئے تو ہم اور فقیع سے ہم سرخوش گلوں کی بُو سے قدح او ایاغ سے ہم (مصحفی)

سر دکھانا (ہ) فعل متعدی - سر دھلوانا - سر میں سے جوئیں چنوانا - جوئیں دکھانا ◆

سر دُکھانا (ہ) فعل متعدی - سر پھرانا - دردِ سر کرنا ◆

سر دُکھنا (ہ) فعل لازم - دردِ سر ہونا - سر پھٹنا - سر چکرانا ◆

سر دھرا یا سر دھرو (ہ) اسم مذکر (۱) سرپرست - مربی - پرکھا - ولی - وارث - بڑا بوڑھا (۲) آقا - مالک - افسر - سردار - سرگروہ - پیشوا - مُقتدا - حاکم ◆

سر دُھننا (ہ) فعل متعدی - (۱) دیکھو (سر پیٹنا) حسرت خواہ غصہ خواہ افسوس و تعجب سے بار بار سر ہلانا - سخت تکلیف یا صدمہ کے باعث سر کو دے مارنا ◆ افسوس کرنا - تلملانا - ہاتھ ملنا - پچھتانا ◆ ماتم کرنا - نوحہ کرنا ؎

جبکہ خاکستر ہوا پروانہ جل کر رات کو شعلۂ شمع لگن دُھنتا رہا سر رات کو (نصیر)

نہ رندا سے ابلق ایام مجھ کو میں وہ بیکس ہوں

کہ سارا تو چرخ سر دُھنتے ہیں میری پائمالی پر

سر

تارے شب کو اس کے کُشتن کر مر گئے کتنے سر کو دُھن کر (میر)

گریباں کرتا ہے پروانوں سے عجب وہ شمع رو مثل شعلہ اشک غم سے دُھنتے ہیں روشن چراغ (وزیر)

رو رہی ہے دُھن رہی ہے سر ہے لب پر دود آہ

ہے مگر محفل میں پروانوں کی ماتمدار شمع

مجکو ہنستے کل جو دیکھا اور سے طیش کھا چلتے تو اُس نے سر دُھنا

پھر یہ فرمایا مجھے رنگیں ترا زہر لگتا ہے یہ ہرجائی پنا

(۲) کسی عمدہ بات یا راگ کو سُن کر مزا لینا - مزے میں آکر جھومنا - لطف سے سر ہلانا ؎

باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں ایسی نہ سُنیئے گا

پڑھتے کسو کو سُنیئے گا تو دیر تلک سر دُھنیئے گا

دل خط نگار سے بیاں سُنتا ہے شعلۂ شمع کی مانند وہ سر دُھنتا ہے (مرزا صابر)

سر دھونا (ہ) فعل متعدی - بال صاف کرنا - سر کے بالوں کو کھلی ملتانی یا اوبٹنے وغیرہ سے نکھارنا ؎

دل جو خیال زلف میں یہی اُڑائی خاک دھونے کے قابل آج سر شام ہو گیا (ناظم)

سر دینا (ہ) فعل متعدی - (۱) سر نثار کرنا - سر قربان کرنا ◆ جان پر کھیلنا - جان جوکھوں میں ڈالنا ◆ مرنا - جان دینا ؎

لوگ سر دے جاتے ہیں کیسے یار کے پاؤں کے نشانوں پر (میر)

یاں سخن نیچ ہے یہاں اُس کی شان پر مانند خامہ سے جو سر اپنا زبان پر (عظیم)

(۲) سر گھُسیڑنا - سر اندر رکھنا جیسے سر دیا اوکھلی میں تو دھمکوں سے کیا ڈر (۳) تاش کی بازی کا بڑا پتا دینا یا چلنا ◆

سر دینے کو حاضر ہیں (۱) محاورہ مرنے کو موجود ہیں - جان دینے کو مستعد ہیں - سر بکف ہیں ؎

جانباز تو لاکھوں ہی سر دینے کو حاضر ہیں انگور وہی خون سے شمشیر نہیں کرتا (ناسخ)

سر ڈوب (ہ) تابع فعل - (۱) مستغرق - از سر تا پا غرق - شرابور - شرابلب تہ بہ تہ ؎

خانہ خراب کس کا کیا تیری چشم نے تھا کون یوں جسے تو نصیب ایک دم ہوا

تلوار کے خون میں سر ڈوب ہے تری یہ کس اجل رسیدہ کے گھر پر ستم ہوا

(۲) سر ڈوب پانی - سر سے اونچا پانی - گہرا پانی - تہ عمیق ◆

سر ڈھانکنا یا ڈھکنا (ہ) فعل متعدی - (۱) سر پر کوئی کپڑا ڈالنا - کوئی چیز سر پر ڈالنا (۲) کسبیاں) ازالہ بکر کرنا - کوارپت اتارنا - سوہاگ کرنا - چیرا اُتارنا ◆

سر

سیلی سر سے بن سے شوخ نکلا سرکیا ڈھلکا کر وہ رہی چوٹیاں نکل گیا (جان صاحب)

سرڈھکی (ہ) اسم مؤنث (عو۔ لکھنؤ) سرڈھکی۔ شب زفاف۔ بازاڈکر مراد بیاہ۔ گونا ہے۔

بن سرڈھکی ہوئے تجھے کیا چاہیے بھلا
تنا سے قد پہ اس پڑے تیل کی اوڑھنی

سرنگنا یا لال کرنا (ر) فعل متعدی:۔ (بازاری) سر لہولہان کرنا۔ سر سے خون نکالنا۔ سر پھوڑنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

سر رہنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سر کا قائم و برقرار رہنا۔ سر سلامت رہنا۔ جان سلامت رہنا ہے۔

جان پہ کھیلا ہوں میں میرا جگر دیکھنا سر ہے یا مدعے مجھکو اُدھر دیکھنا (درد)

(۲) کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا۔ کسی کام سے لگا رہنا۔ چمٹا رہنا۔ لگے جانا (۳) نہایت کوشش کرنا۔ رات دن کوشش میں رہنا۔

سر سفید ہونا (ر) فعل لازم:۔ سر کا دھولا ہو جانا۔ بڑھاپا آ جانا۔ بال کا پک جانا۔ بوڑھا ہونا۔

سر سلجھانا (ہ) فعل متعدی:۔ بال سلجھانا۔ بالوں کو پھریرا کرنا یا اُن کی نمی دور کرنا۔

سر سلامت ہونا (و) فعل لازم:۔ جان یا سر برقرار ہونا ہے۔

نہیں پروا ہمارے قتل سے گو تم کو نفرت ہے بہت سمجھائیگے قاتل ہوا اپنا سر سلامت ہے (تعشق)

تیر خنجر پہ خونریزی بسمل ہیں بہت سر سلامت جو رہا ہے تو قاتل ہیں بہت (ناظم)

سر سہرا ہونا یا رہنا (ہ) فعل لازم (۱) کسی کام کی درستی اور سر انجام کا کسی شخص پر موقوف ہونا۔ کسی پر کسی کام کا دار و مدار ہونا۔ کسی پر منحصر ہونا ہے۔

زیست کا اپنی ملاقات کے سر سہرا ہے وصل کا اس کی کرامات کے سر سہرا ہے (حکمت)

بنا کے دن ترے مجنوں میں یہ رشتہ گریباں کا جنوں تیرے ہی سر سہرا رہا تار گریباں کا (داغ)

(۲) بدنامی یا نیکنامی کا ہونا۔ عزت کا تمغہ یا سرداری کا جھنڈا ہونا ہے۔

اے جوانبخت مبارک تجھے سر پہ سہرا آج ہے یُمن و سعادت کا ترے سر سہرا (ذوق)

سر سہلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پر ہاتھ پھیرنا۔ پیار کرنا۔ چمکارنا۔ پچکارنا (۲) تعریف کرنا۔ خوشامد کرنا۔ تلو چپو کرنا۔

سر سہلانا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ دوست بنکر نقصان پہنچانا۔ خوشامد کے پردے میں ظلم کرنا۔ ظاہر میں دوستی باطن میں دشمنی کرنا۔ تعریف کر کے مال اڑانا ہے۔

غیر کا بھیجا اُڑا جو سر ہو مرہم ہو تو سر نگوں ایک آفت ہوں کہ سر سہلاؤں بھیجا کھاؤں نہیں (معروف)

وہ گرچہ عاشقوں کا ہے کلیجا پہ سر سہلا ہی کے کھاتا ہے بھیجا (مصحفی)

سر سے بلا ٹالنا (ہ) فعل متعدی:۔ چار و ناچار یا مجبوری سے کوئی کام کرنا۔ بیگار ٹالنا۔ روگ ٹالنا۔ پاپ کاٹنا۔

سر سے بلا ٹلنا (و) فعل لازم:۔ سر سے عذاب ٹلنا۔ روگ ٹلنا۔ پاپ کٹنا۔

سر سے بوجھ اتارنا یا ٹالنا (ہ) فعل متعدی (۱) سر سے قرضہ اُٹھنا۔ قرض ادا کرنا۔ شادی خواہ بچوں کے بیاہ وغیرہ سے فارغ ہونا (۲) بیدلی سے کام کرنا۔ بیگار ٹالنا۔ رفع الوقتی کرنا ہے۔

لایا رنگین کو ساتھ اپنے کرایا پیغام سر سے ایک بوجھ چاہا تو نے اتارا بیگا (رنگین)

سر سے بوجھ اترنا (ہ) فعل لازم:۔ قرض یا تقاضائے شدید سے سبکدوش ہونا۔

سر سے بوجھ باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ ناحق کا فرض اپنے ذمہ لینا۔

سر سے بیگار ٹالنا (ر) فعل متعدی:۔ بیدلی سے کام کرنا۔ پاپ کاٹنا۔

سر سے بیگار ٹلنا (ر) فعل لازم:۔ سر سے عذاب ٹلنا۔ پاپ کٹنا۔ مصیبت دور ہونا۔

سر سے پانی گزر جانا (ر) فعل لازم:۔ ڈوباؤ پانی ہو جانا۔ پانی کا سر سے اوپر ہو جانا ہے۔

رو رہی کے سر جاؤں گا میں دیدۂ تر سے اک روز گزر جائے گا پانی مرے سر سے (عارف)

سر سے پاؤں تک (ہ) تابع فعل از سرتا پا۔ ابتدا سے انتہا تک۔ نک سے سک تک۔ اول سے آخر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک۔ بالکل تمام ہے۔

جو کُھل کر اُن کا جوڑا بال آئیں سر سے پاؤں تک
بلائیں آکے لیں سو سو بلائیں سر سے پاؤں تک

سر سے پاؤں تک آگ لگنا
سر سے پاؤں تک لگنا (عو) فعل لازم:۔ ہمہ تن غصے یا غم میں بھر جانا۔ نہایت جل جانا۔ لال ہو جانا۔ جل بھن جانا۔ از حد افروختہ ہو جانا۔

سر سے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت تعظیم کے باعث سر کو پاؤں بنا کر راستہ طے کرنا۔ سر کے بل چلنا ہے۔

نقش پائے یار پر رکھے بھلا کیونکر قدم سر سے چلنے کی ہے کوئے یار میں عادت ہمیں (ناسخ)

سر سے سر وا ہے (ہ) (۱) سر کے ساتھ پگڑی ہے۔ سر ہے تو پگڑی بھی ہے (۲) سر رہے کے ساتھ خرچ یا ماں باپ خواہ خاوند کے ساتھ بال بچوں کا خرچ ہے۔

سر سے کفن باندھنا (ر) فعل متعدی:۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ مرنے کو آمادہ اور مستعد ہونا۔ ہتھیلی پر جان رکھنا۔ جان پر کھیلنا۔ جان سے درگزرنا ہے۔

سر

سرے باندھا ہے کفن عشق میں تیرے یعنی — جمع ہم نے بھی کیا ہے سر و ساماں یکجا (میر)

چاہیے شعلۂ کفن سے شمع سرے باندھنا — رشتۂ الفت نہیں کیا اں جگر سے باندھنا (میر)

کھیلیں تو کوئی کیونکر روئے گا جنازے کو — اب باندھ کے ہم بھی تو یاں سرسے کفن نکلے (طپش)

سر سے کھیل جانا (ہ) فعل لازم ۔ زیست سے دست بردار ہوجانا ۔ مرنے پر کمربستہ ہوجانا ۔ جان سے گزر جانا ۔

میں اٹھا اس مرکا کل کو بتاں کے کب لگاتا ہوں
نہ جب تک بھ سوں میں اپنے سر سے کھیل جاتا ہوں

سر سے کھیلنا (ہ) فعل لازم ۔ جن و پری یا بھوت پریت کے اثر سے سر کو جنبش دینا ۔ سر پر بھوت آنا ۔

تیرے عاشق کو کیا ہوا ہے — منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
وہ مست بجذب بن گیا ہے — منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے
ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر — تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا — منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے

سر دے مارنا (ہ) فعل متعدی ۔ سر پر اٹھا کر پٹک دینا ۔ ٹپکنا ۔ سنانا ۔ پٹخنا دینا ۔

سر سے سر جوڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ سر سے سر ملانا ۔ جھر مٹ مارنا ۔

گھتیاں اٹھتے آرہے ہیں کچھ — سر سے سر جوڑے جارہے ہیں کچھ (ادیب)

سر سے گزرنا یا گزر جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) جان سے گزرنا ۔ جان سے ہاتھ دھونا ۔ ہتھیلی پر سر رکھنا ۔ زندگی سے ہاتھ اٹھانا ۔ سر کی سلامتی سے ہاتھ اٹھا لینا ۔ سر دے دینا ۔

شمع کے زیر قدم ہے منزل اقلیم عشق — سر سے جو گزرے ہوئے کیا ہے سفر دو دو کا (نصیر)

گزر جاتا ہے سر سے بزم مستاں میں سبکدوشی
نہیں کچھ حاجت سر گردن مینا سے صبا کو

(۲) سر سے اوپر ہوجانا ۔ سر سے چڑھ جانا ۔ زیادہ پانی ہوجانا ۔

سر سے لگنا (ہ) فعل لازم ۔ دماغ سے آگ روشن ہونا ۔ سر سے آگ شروع ہونا ۔ نہایت افروختگی ہونا ۔ کمال برافروختہ ہونا ۔ ازحد ناگوار گزرنا ۔ جل مرنا ۔ جل جانا ۔

سر سے لگی ہے اب کہ جلے جاتے ہیں — متصل غم سے رہتے ہیں گلے جاتے ہیں (میر)

سر سے مارنا (ہ) فعل متعدی (۱) کسی ناپسندیدہ چیز کو واپس کرنا ۔ خفگی یا غصے کے باعث کوئی چیز پھیرنا ۔ ناخوش ہو کر کسی چیز کو واپس کرنا ۔

سر

بی بی مغلانی جو سی لائی قمیص آن پسند
بیگما جی نے وہ سر اُن کے سے ماری انگیا

(۲) سر پر مارنا ۔ اٹھا کر پھینک دینا ۔

میں گلبفہ مار و نگا ابھی غیر کے سر سے — پھر اوپر اُدھر پھینکی اگر آنکھ بچا کر (ظریف)

(۳) کراہت کے ساتھ سپرد کرنا ۔ بیدلی سے کوئی چیز دینا ۔ ناحق سر کرنا ۔ بخواہ نہ خواہ ڈالنا ۔

پریشاں تھا جو رکھنا ہیچ ہے منظور دنیا میں
تری زلفوں کو صانع نے ہمارے سر سے مارا ہے

(۴) سر سے لگانا ۔ سر سے ٹکرانا ۔

کماں تک اے ستمگر مار کر دیں — نہ پہنچا مرا ہاتھ اس کی کمر تک (میر)

سر سینگ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ سر پر کسی خاص علامت کا ظاہر ہونا ۔ کوئی خاص نشانی موجود ہونا ۔ سرٹیکا ہونا ۔ جیسے بے وقوف کے کیا سر سینگ ہوتے ہیں ۔

سر کا بوجھ اُترنا (ہ) فعل لازم ۔ سبکدوشی یا انفراغ حاصل ہونا ۔ کسی کے تقاضائے شدید سے نجات پانا ۔ وعدہ ایفا کرکے سبکبار ہونا ۔

ہم تو حاضر ہوئے لیکن کیا تو نے قتل — تن سے اگر اجوز ۔ بوجھ تو سر کا اُترا (برق)

سر کاٹنا یا اُتارنا (ہ) فعل متعدی ۔ سر تراشنا ۔ سر قلم کرنا ۔ سر اُڑانا ۔

سر کا سا بوجھ ٹالنا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ بیگار سی ٹالنی ۔ بیدلی سے کوئی کام کرنا ۔ سچ مچ سا اُتارنا ۔

شیخ کی تو نماز پرست جا — بوجھ سر کا سا ڈال آتا ہے (میر)

سر کا نہ پاؤں کا (ہ) تابع فعل ۔ بے سروپا ۔ مبتدا نہ خبر ۔ اول نہ آخر ۔ سر نہ پیر ۔

سر کٹا (ہ) صفت ۔ بن سر ۔ وہ شخص جس کا سر نہو ۔

سر کٹنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) سر میں اُسترا لگ جانا ۔ سر میں زخم آجانا (۲) سر قلم ہونا ۔ سر جدا ہونا ۔

اپنے یوسف کو مرے یوسف سے تو نسبت نہ دے
اے زلیخا اس پہ سر کٹتے ہیں اُس پر انگلیاں

(۳) جان دینا ۔ ہلاک ہونا ۔

سر کرنا ۔ (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سر داخل کرنا ۔ سر اندر گھسیڑنا جیسے دیوار میں سر کردوں گا (۲) سر چپکنا ۔ گلے منڈھنا ۔ زبردستی دینا (۳) زیر کرنا ۔ قابو

سر

ڈالنا ۔ تھوپنا ۔ سر مڑھانا جیسے آج بھی دربانیاں اُن کے سر کیں (۴) بگڑ انا ۔ اُڑوا دینا ۔ جیسے تم نے اُسے ناحق میرے سر کر دیا یعنی مجھ سے بگڑوا دیا (۵ ہندو عو) پرائی گوندھنا ۔ سر گوندھنا (۶) متکفل اور ذمہ دار بنانا ۔ اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا ۔

سر کو آنا (ہ) فعل لازم ۔ لڑنے کو دوڑنا ۔ کھانے کو دوڑنا ۔ کاٹنے کو دوڑنا ۔ سر ہونا ۔ پیچھے پڑنا ۔

سر کو بکھیرنا (ہ) فعل متعدی ۔ سر کے بالوں کو کھنڈانا ۔ دیوانگی اور وحشت کا اظہار کرنا ۔

عشق نے خوار و ذلیل کیا ہم سر کو بکھیرے پھرتے ہیں
سوزِ درون و داغِ الم سب دل کو گھیرے پھرتے ہیں ([illegible])

سر کو دھننا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (سر دھننا)

گر تش درد و غم میں جلئے جھلئے تو ہے مانندِ شمع سر کو دھنئے
سر تا بقدم زبان ہوئے لیکن کچھ منہ سے نہ کہئے اور سب کچھ سنئے ([illegible])

صبح تک شمع سر کو دھنتی ہے کیا پتنگے نے التماس کیا (میر تقی)

سر کھا (ہ) کلمۂ تنفر و طعن ۔ چل دور ہو ۔ جہنم کو جا ۔ اپنا کام کر ۔ ایسی تیسی میں جا ۔ چولھے میں پڑ (یہ لفظ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے)

سر کھانا (ہ) فعل متعدی (۱) مغز کھانا ۔ دماغ پراگندہ کرنا ۔ دماغ چاٹنا ۔ مغز چٹی کرنا ۔

جب کہ رنگیں کے بیان سنے کی شنتی ہے خبر
اپنا سر بک بک کے کھا جاتی ہے اُس دم بگلی ([illegible])

(۲) بک بک کرنا ۔ بکواس کرنا ۔ بکے جانا ۔ بیہودہ بکنا جیسے چلو سر نہ کھاؤ (۳) دق کرنا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ زچ کرنا ۔ گفتگو سے عاجز کرنا ۔

سر کھاؤ (ہ) کلمۂ تنفر و طعن ۔ دفان ہو ۔ دفع ہو یہاں سے ۔ کوئی ایسی تیسی میں جاؤ ۔ جیسے جاؤ تو اپنا سر کھاؤ (اپنا کے ساتھ آتا ہے)

سر کھائے (ہ) کلمۂ تنفر و طعن ۔ چلا جائے ۔ دفان ہو ۔ ایسی تیسی میں جائے ۔ جیسے جانے تو اپنا سر کھائے (اپنا کے ساتھ بولتے ہیں)

سر کھپ (ہ) صفت ۔ جان نثار ۔ جانباز ۔ سر کا دریغ نہ کرنے والا ۔ بحالت ہر حالت میں شریک ۔ محنت مشقت میں مصروف رہنے والا ۔

ہم سے بھی ہو سکتا ہے کچھ نہ کیا ہوگا مجنوں سے جفا کش لیلیٰ لاوے سر کھپے (انشا)

سر کھپانا (ہ) فعل متعدی ۔ مغز مارنا ۔ کوشش کرنا ۔ تھکانا ۔ سر مارنا ۔ کسی کام میں نہایت غور اور تندہی کرنا ۔ کسی سخت کام میں اپنے کو مصروف کرنا ۔

سر

فکرِ دنیا میں سر کھپاتا ہوں میں کہاں اور یہ وبال کہاں (غالب)

سر کھجانا (ہ) فعل لازم ۔ شامت آنا ۔ کمبختی آنا ۔ مار کھانے کو جی چاہنا ۔ ٹانٹ کھجانا ۔ پٹنے کا ارادہ ہونا ۔ تنبیہ کا طالب ہونا ۔

بزمِ رنداں میں شیخ آیا ہے اب تو اس کا بھی سر کھجایا ہے (جرأت)

ناحق تیشہ جو منگایا تھا کوہکن کا بھی سر کھجایا تھا (نکہت)

ان دنوں عزم ہے پھولنے پھرانے کا سر کھجایا ہے مگر ابلہ پا تیرا (ایضاً)

سر کھولنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سر ننگا کرنا ۔ سر کھانا (۲) سر پھاڑنا ۔ زخمی کرنا ۔ (۳) چوٹی کھولنا ۔ سر کے بال پھیلانا ۔ سر کی بندش وا کرنا ۔

سر کے بل (ہ) تابع فعل ۔ سر کی رُخ کی طرف سے ۔ سر نیچے کو اور سارا دھڑ اوپر کو ۔

سر کے بل چلنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (سر سے چلنا)

سر کے ساتھ ہے (ہ) محاورہ ۔ دم سے وابستہ ہے ۔ جان کے ساتھ لگا ہوا ہے ۔ آئی ہے جان کے ساتھ جائے گی جنازے کے ساتھ ۔ جب تک سر تن پر اور تن میں جان باقی ہے دست بردار ہونا غیر ممکن ہے تا دم زیست ہے ۔

میرے سر کے ساتھ ہے یہ دردِ سر جب تک ہے سر
سر کوئی جو کاٹ ڈالے تب یہ دردِ سر مٹے ([illegible])

گر بنگ چرخ سے کبھی اختر کے ساتھ ہے
اے نار سرکشی یہ تیری سر کے ساتھ ہے ([illegible])

عشق کو کر دل گراں ہے سر پیش کون کرے ہم میں جرأت یہ اللہ اپنے سر کے ساتھ ہے (جرأت)

سر کی سوں یا سر کی سوں (ہ) ندا ۔ عو ۔ سر کی قسم ۔ سر کی سوگند ۔

ہر چند جا میں جاتی ہیں پر تیغ جور سے تم کو ہمارے سر کی سوں تم ہاتھ مت اُٹھاؤ (میر)

سر گاڑی پیر پہیا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ سر اور پاؤں کی محنت سے کوئی کام کرنا ۔ کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا ۔ نہایت محنت اور مشقت کرنا ۔ کولھو کی طرح چلنا ۔ کسی کام میں ساعی رہنا جیسے سر گاڑی پیر پہیا کرے جب روٹی ملتی ہے ۔

سر گالا منہ بالا (ہ) کہاوت ۔ (۱) سر تو سفید ہو گیا مگر منہ پر جوالی رہتی ہے (۲) بڑھاپے میں جوانی کی ہوس ۔ پیری میں جوانی کی سی حرکت ۔

سر کھینچنا (ہ) فعل متعدی ۔ طول پکڑنا ۔ طول کھینچنا ۔ امتداد ہونا ۔

شہرستانِ خدا ان کے بلا سر کھینچ میر سا ہے کوئی عالم میں علم کا ہے کو (میر)

(۲) بلند ہونا ۔ اونچا ہونا ۔ بھڑکنا ۔

شعلۂ شوقِ افشاں آج شمعوں سے پھری ہے سر کھینچتا ہے شعلہ تو بجھ کر جلا جاتا (میر)

سر

سر گریبان میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ فکر یا شرمندگی کے باعث سر نیچا کرنا۔ (گریبان میں منہ ڈالنا زیادہ بولتے ہیں)

فکر سے میں نہیں خالی غم جاناں میں کبھی کبھی زانو پہ مرا سر ہے گریباں میں کبھی (ناسخ)

کیا نظر گاہ ہے کہ شرم سے گل سر گریباں میں ڈال لیتے ہیں (میر)

سر گنجا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اس قدر مارنا کہ سر پر بال نہ رہیں۔ مار مار کر سر کے بال اڑا دینا (۲) مفلس کرنا کوڑی نہ چھوڑنا۔ نہایت خرچ کرانا۔ لوٹ کر کھا جانا۔

سر گوندھنا (ہ) فعل متعدی ۔ چوٹی کرنا۔ سر کے بال باندھنا۔ سر باندھنا۔

سر لگنا (ہ) فعل لازم ۔ تھپنا۔ ذمے پڑنا۔ متہم ہونا۔ تہمت لگنا۔ الزام دھرا جانا۔

سر لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) اوڑھنا۔ ذمے لینا جیسے تم نے یہ بلا اپنے سر لی۔ بیٹھے بٹھائے ایک عذاب اور سر لے لیا (۲) سر اتارنا۔ جان لینا۔

سر مارنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) مغز جھونکانا۔ مغز زنی کرنا۔ سر مغزن کرنا۔ سمجھانا۔

ساتھ اس شامت کے اسے کے سر اپنا تو نہ مار
اے ظفر دل تو اسیر زلف کا گل ہو گیا } (ظفر)

(۲) فعل لازم ۔ پیٹنا۔ چلانا۔ غل مچانا۔ پکارنا۔ جھونکنا۔ دق ہونا۔ حیران ہونا۔

ان ہولا کے رستے میں سر مار مار کر جب اٹھ چلا تو گھر میں وہ بولا پکار کر (جرأت)

دانہیں ہو تیرے کہ نہ پہ ہرگز در ترا یاں ہوتے ہیں چلے جاتے ہیں وہ سر مار کے (مصحفی)

(۳) سر پھوڑنا۔ سر ٹکرانا۔ سر پٹکنا۔ سر بھی دے مارنا۔

اوسنے کچھ کیا نہ آہ اثر سر کدھر ماریں آہ جا کر ہم (سیح)

سر مار کر ہوا تھا میں خاک اس گلی میں سینے پہ مجھکو اسکا مرگز نقش پا تھا
سو بخت تیرہ سے ہوں پامال صبا میں اس دن کے واسطے میں کیا خاک میں ملا تھا } (مصحفی)

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے پر
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا } (ذوق)

کونسی پھیر کی شب آئی گریں یار بغیر صبح تک سر در و دیوار سے مارا نہ کیا (مصحفی)

(۴) سر پیٹنا۔ سر پٹکنا۔ سر دھننا۔

ہجراں کی کوفت کھینچی بیدم سے ہو چلے ہیں
سر مار مار یعنے اب ہم بھی سو چلے ہیں } (میر)

اسے کیا سر مار دوں اسے یار دکر اس سر کے تئیں
ساری ساری رات اب تو در پہ سر دھرنے لگا } (مصحفی)

(۵) خفگی سے واپس کرنا۔ بری چیز کو پھیرنا۔ سودا لوٹانا۔

بنایا ہے کمبخت نے ماند کتنا نہ لے ایسا کوئی خریدار جوتا

سر

گئے تسبیح موتی ہر پہ رہا داتی یہ اس جوتے والے کے سر مار جوتا (رنگین)

کہے قاتل میں اگر جاتا نہیں پھیلوے قاصد مرے سر مار خط (اسیر)

(۶) نہایت کوشش کرنا۔ بہت سی تدبیریں کرنا۔ جان لڑانا۔ جان کھپانا۔

مارا پتھر پھر اور سینہ پہ پتھر مارا پر ترا دل نہ ہلا ہم نے بہت سر مارا (رنگین)

لاکھ سر مار گئے عقدہ کا گل نہ کھلا کیا ہی دل توڑ کے الجھے تیسل نہ کھلا (مؤلف)

(۷) ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔

پایا در پہ اثر نہ کہیں رات بھر پھری سر مارتی ہے آہ سپہر کہن سے ساتھ (ذوق)

(۸) غل شور مچانا۔ داد و بیلا کرنا۔ دھوم ڈالنا۔ ڈکرانا۔

دشت گھسا میں سر پٹک کے چند بن قیس و فرہاد کو پھر یاد دلایا ہم نے

(۹) بوجھ ٹالنا۔ سر پھیکنا۔ سر کرنا۔ سر ڈالنا۔ کسی کے سر تھپے باندھنا۔

اسے محبت دل آشفتہ کا سودا رکھا اس کی زلفوں سے لیا اور مرے سر مارا (داغ)

سر منڈا (ہ) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کے سر کے بال منڈے ہوئے ہوں۔ قلندر۔

سر منڈاتے ہی اولے پڑے (ہ) کہاوت ۔ کسی کام کے شروع کرتے ہی نقصان یا خرابی کے واقع ہونے پر بولتے ہیں۔ اول ہی خراب ہوئی۔ اول ہی کام بگڑا۔ ہاتھ ڈالتے ہی بچ گئے۔ ہاتھ لگاتے ہی نقصان ہوا۔

سر منڈاتے ہی پڑے یہ اولے کہ کلاہ نمدی کے نکلی شال کے مول (انشا)

سر منڈانا (ہ) فعل متعدی ۔ حجامت بنوانا۔ بال اتروانا۔ استرا پھروانا (۲) آزاد کا چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ جوگ لینا۔ جوگی بننا۔ فقیری لینا۔ ترک علائق کرنا۔ قلندر بننا۔

نہیں ممکن رہائی قید سے اس زلف مشکیں کی
قلندر ہو کے میں بھی اس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں } (ناسخ)

(۳) بجدا کرنا (۴) ٹھگایا جانا۔ ٹھگائی میں آنا۔ دھوکے میں اکرٹ جانا۔

سر مونڈا (ہ) اسم مذکر ۔ (عو) نگوڑا۔ موا۔ نگوڑا ناٹھا۔

سر مونڈنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) حجامت بنانا۔ بال اتارنا۔ استرا پھیرنا (۲) موسنا۔ ٹھگنا۔ لوٹنا۔ چھلنا۔ فریب سے مال کھانا۔ مال اڑانا۔

سر مونڈی (ہ) اسم مؤنث ۔ (عو) منڈو۔ نگوڑی ناٹھی۔ مئی۔ کمبخت۔ بدنصیب۔

سر میلا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (عو) حائض ہونا۔ حیض کے باعث ناپاک ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔

نہ پاؤں مروے ابات پر بہت پھیلا مرا خدا کی قسم ان دنوں ہے سر میلا (انا زمین)

سر

سر میں بال ہونا (ہ) فعل لازم:- مقدور یا طاقت ہونا - جھیلنے یا برداشت کرنے کے قابل ہونا - سہل ہونا ۔ گنجائش ہونا - جیسے میرے سر میں تو بال نہیں کہ دور دور کا نہج اُٹھاؤں ۔

سر میں خاک ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ماتم کرنا - پیٹنا - خاک اُڑانا - گریہ زاری کرنا - غم کرنا - نوحہ کرنا - ماتم کی صورت بنانا - ماتم زدہ بننا - سوگوار بننا - سوگ لینا ۔

سر میں کھانا (ہ) فعل متعدی:- پٹنا - مار کھانا - سر پر جوتیاں پڑنا - پاداش ملنا - بدکرداری اور مردم آزاری کی سزا پانا ؎

قدبوسی تک نفار ہیں غیر　　زیادہ تک چلیں تو سر میں کھائیں　(میر)

جوں خاک جو کہ سر اُٹھانے گا　　آخر کار سر میں کھائے گا　(نکہت)

سر ننگا کرنا (ہ) فعل متعدی:- سر اُگھاڑنا - سر برہنہ کرنا - سر پر کپڑا نہ رکھنا ۔ سر کھولنا ۔ عزّت اُتارنا ۔

سر نوانا (ہ) فعل متعدی:- سر جھکانا - سر نیچا کرنا - عاجزی کرنا - سرِ تسلیم خم کرنا ۔

سر نہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر نہ اُونچا کرنا - سر نہ اُبھارنا ۔ کسی تکلیف یا بیماری کے باعث اسقدر ناتوان ہونا کہ سر کا اُونچا کرنا دشوار ہو جائے (۲) دم بھر کی مہلت یا فرصت نہ ملنا (۳) سر نہ نکالنا - سر باہر نہ کرنا ؎

دیکھا ہی صحرا میں جو وحشت اپنی　　سر اُٹھانا گریبان سے مجنوں اپنا　(جرأت)

(۴) شرمندگی یا خجالت سے منہ سامنے نہ کرنا - شرم کے مارے سر اُونچا نہ کرنا ۔ احسان کے مارے سر اُونچا نہ کرنا ؎

تم وہ خوش قد ہو روش پر جو ذرا تنکے چلو
سر اُٹھانے نہ چمن میں کوئی شمشاد کبھی　(جرأت)

خجلت سے سر اُٹھا نہیں سکتی ہے فاختہ　　جاری ہار طوقِ گلوگیر دیکھ کر　(امیر)

سر اُٹھاتا نہیں تو شرمِ جفا سے ظالم　　بلکہ ہیں کسی کشتہ نے احسان بہت　(داغ)

سر نہ اُٹھانے دینا (ہ) فعل متعدی (۱) دم بھر کی فرصت یا مہلت نہ دینا ؎

جب دم سینے میں الٹے دم سوجے تو　　سر اُٹھانے نہیں دیتا ہے یکچہ درد جگر　(مصحفی)

(۲) سرکشی کا موقع نہ دینا - سر نہ اُٹھانے دینا - تمرّدی نہ کرنے دینا - فتنہ انگیزوں اور مفسدوں کو دبائے رکھنا (۳) بات نہ کرنے دینا - بولنے کی فرصت نہ دینا ۔

سر نہ پاؤں یا سر نہ پیر (ہ) ایچ فعل:- آغاز نہ انجام - مبتدا نہ خبر - اتا نہ پتا - شک و شبہ - دلیل نہ ثبوت ۔

سر نیچا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) شرمندہ کرنا - لجانا - شرمانا - نیچا دکھانا - خجالت زدہ کرنا (۲) غمگینوں کی سی صورت بنانا - اُداس ہونا (۳) سر جھکانا - سر خم کرنا ۔

سر

سر نیچا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) شرمندہ ہونا - خجلت زدہ ہونا - جیسے نبی والے کا ہر طرح سر نیچا ہے (۲) ہارنا - مغلوب ہونا - غرور ٹوٹنا ۔

سر ہلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر کو جنبش دینا جیسے دھڑی بھر کا سر تو ہلا دیا - پیسہ بھر کی زبان نہ ہلائی گئی (۲) تسلیم کرنا - ماننا - قبول کرنا ۔ واہ واہ کرنا - سراہنا ؎

گو ترے شعر اگر سب نے بہتر عارف　　متعصب تو نہیں سر کو ہلانے والے　(عارف)

(۳) افسوس کرنا - تاسف کرنا - دانتوں میں اُنگلی دینا ؎

شب جو دم توڑنے مرا دلِ بیمار لگا　　سر ہلانے وہیں عیسیٰ پس دیوار لگا　(افسوس)

(۴) انکار کرنا - جنبش سر سے کسی امر کی ناشکری ظاہر کرنا (۵) بھوت پریت کا سر پر آکر کھیلنا - بھوت کے سر پر آنے کی علامت ظاہر کرنا - جھومنا - سر جنبان ہونا ۔

سر ہلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر کا جنبش کرنا - سر کا نپنا - سر لرزنا (۲) علامت ضعف یا بڑھاپے کا ظاہر ہونا (۳) انکار ہونا (۴) جھومنا - جنبان ہونا - بھوت پریت کا سر پر اثر نمایاں ہونا (۵) حالتِ تعریف یا تکلف میں سر کو جنبش ہونا ۔

سر ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) پیچھے پڑنا - در پے ہونا ۔ تعاقب کرنا - پیچھا کرنا ؎

دیکھئے بیکل رہ دل سے باہر ہو گئے　　پھر نہ وہ ملے شلطعِ اب کے سر ہو گئے　(داغ)

(۲) چمٹنا - گلے کا ہار ہونا - لپٹنا - جھاڑ ہونا ؎

شکوہ کرتا تو خدا جانے وہ کیا کرتے غضب　　ہنسے کی تعریف وہ مُنہ سے سر ہو گئے　(داغ)

(۳) نہایت مصروف ہونا جیسے کسی کام کے سر ہونا (۴) ذمہ پڑنا - تھپنا - گلے بندھنا - گلے پڑنا (۵) تکرار کرنا - ہٹ کرنا - ضد کرنا - اصرار کرنا (۶) تہمت لگنا - الزام لگنا (۷) لڑنا - جھگڑنا (۸) اپنا بار کسی کی گردن پر ڈالنا یا متکفل کر دینا ۔

سَر (ف) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سر) (۲) چوٹی - پھننگ ۔ قلّہ - پہاڑ کی چوٹی ۔ نوک - کلس - کنگرہ (۳) سردار - میر - مہتر - سالار - پیشوا - سرگروہ - نایک - مقدم لشکر (۴) ابتدا - سرا - شروع - جانب - طرف (۵) فکر و خیال - میل خواہش جیسے سرو کار (۶) زور - کثرت (۷) بالا - اوپر - فوق جیسے سرو دیوار و سرکوہ وغیرہ (۸) مرادف سامان (۹) تحسینِ کلام کے واسطے اندر بھی آتا ہے (۱۰) دو عمل یا گنجفہ کا پتا جو پھینکا جائے ؎

گنجفہ میں عشق کے مجھ سا نہیں کوئی جلد باز
اس نے واں شمشیر کھینچی میں کر سر ہوئے　(...)

(۱۱) مقبرہ میں بڑھکا پتا جیسے گنجفہ - بادشاہ - پیادہ وغیرہ (۱۲) میں - اندر جیسے سر بازار - سر دربار - سر مجلس وغیرہ (۱۳ ف) بخیال چست ؎

گر بصورت نہ فیض بل نظرے　　بر ہما لنقش مرحلہ فقر و فنا کا　(ناظم)

سَر

تنبیہ۔ گرچہ دو جگہ مثلاً سَر تو دینا چنداں غم و دنہ قدح گردو خیال سے یہ امر ظاہر ہوا میں کیا مصلحت تو یہ کہ ہندی سر اور اسکے ساتھ جتنے مرکبات آئیں وہ علیحدہ علیحدہ معلوم ہو جائیں۔ دوسرے یہ کہ فارسی سر اور اس کے مشتقات علیحدہ رہیں لیکن یہاں دیکھنے والے کو ایک دقت پڑے گی وہ یہ کہ شعرائے اُردو اور زباندانان اُردو نے تو یک لخت کُل ہندی سر کے محاورہ کو بفتح سین مُہملہ باندھا اور اسکا قافیہ در۔ بر۔ پر کے ساتھ روا رکھا ہے مگر اہل لغات نے اس میں فرق نہیں کیا بلکہ وہ فارسی سَر کو بھی بکسر سین مُہملہ استعمال کرتے ہیں اسلئے دیکھنے والے کو واجب ہے کہ جو محاورہ سَر بفتح کے ساتھ نہ پائے وہ سِر کسر میں دیکھے اور جو اس میں نہ پائے وہ اُس میں دیکھے ٭

سَر اُتارنا (ہ) فعل مُتعدی۔ سر تراشنا۔ سر قلم کرنا یا کاٹنا ٭

سَر اجلاس (ف۔ ع) تابع فعل :۔ بر سر اجلاس۔ سرِ دربار۔ بھری کچہری میں۔ حاکم کے روبرو ٭

سَر انگشت (ف) اسم مذکر :۔ اُنگلی کے اُوپر کا حصہ۔ پَوَر۔ پھُول ٭

سَرباز (ف) صفت :۔ جان پر کھیلنے والا۔ بہادر ٭ سورما۔ بیر۔ مبارز ٭

سَر بازار (ف) تابع فعل :۔ (۱) بر سر بازار۔ شاہ راہِ عام پر۔ عام لوگوں میں۔ بھری خلقت میں ؎

بخشیں تجھ سے وہ میں خاک کیوں خلوت میں
آج جو اُس نے کہا ہے سر بازار مجھے } (داغ)

(۲) علانیہ۔ سب کے روبرو (۳) عین بازار میں۔ عام میں ؎

آبرو عشق کی اس سے کہیں بیکار نہ جائے   آپ سے لیں تو یہ سودا سر بازار نہ جائے (ظالم)

سَر بلم (ف) تابع فعل :۔ لب بلم۔ کوٹھے پر۔ کوٹھے کی چھت یا منڈیر یا چھجے پر ٭

سَربستہ (ف) صفت :۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ سربند ٭

سَر بسر (ف) تابع فعل :۔ (۱) برابر۔ ساوی۔ یکساں (۲) اس سرے سے اُس سرے تک ٭ بالکل۔ تمام۔ اول سے آخر تک۔ سرتاپا۔ سراسر ٭

سَر بصحرا نکلنا (ہ) فعل لازم :۔ (مجاز) دیوانہ وار نکلنا۔ جنگل کی راہ لینا ٭

سَر بلند (ف) صفت :۔ ممتاز۔ معزز ٭ اُونچا۔ اعلیٰ ٭ اقبال مند۔ بختاور ٭

سَر بلند کرنا (ہ) فعل مُتعدی :۔ ممتاز فرمانا۔ عزت بخشنا۔ اعلیٰ منصب پر پہنچانا۔ درجہ بڑھانا ٭

سَر بلند ہونا (ہ) فعل لازم :۔ ممتاز ہونا۔ معزز ہونا۔ اُونچے مرتبہ پر پہنچنا ٭

سَر بلندی (ف) اسم مؤنث :۔ اقبالمندی۔ طالعمندی ٭ امتیاز۔ عزت۔ فخر ٭

سَر بمُہر (ف) صفت :۔ مُہر لگا ہوا۔ بند۔ سربستہ۔ سربند۔ مختوم ٭ مکتوم ٭ مقفل ٭

سَر

سَر پر (ہ) تابع فعل :۔ (۱) بالائے سر۔ سر کے اُوپر جیسے بوجھ کا سر پر ہونا (۲) نزدیک ؎

حاصل ہوئے نہ تیری نظر کے غیر کو   سر پر ہمارے مُفت کا احسان ہو گیا (داغ)

سَر پر خاک ڈالنا (ہ) فعل مُتعدی :۔ دیکھو (سر پر خاک ڈالنا)

سَر پرست (ف) صفت :۔ مُربی۔ حافظ۔ حامی۔ مددگار۔ نگہبان۔ رکھوالا۔ پرکھا۔ خبرگیر۔ محافظ ٭ میزبان ٭

(جو لوگ سے فارسی اس معنی میں خیال کریں وہ غلطی پر ہیں کیونکہ فارسی میں یا تو خادم کے معنی میں آیا ہے اور یا میزبان کے چنانچہ اس کی مثال فرہنگ جہانگیری والے نے فردوسی سے دی ہے اور صاحب تنقیح نے نظامی گنجوی کے اشعار سے سرپرست کا ثبوت دیا ہے معلوم نہیں صاحب جامع نے ان معنی میں فارسی ہونیکا کیوں خیال کیا ہے)

سَر پرستی (ف) اسم مؤنث :۔ نگہبانی۔ رعایت۔ مُربی پن۔ مددگاری۔ حراست ٭

سَر پر نقارہ بجنا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (سر پر نقارہ بجنا)

سَر پستان (ف) اسم مذکر :۔ بھٹنی۔ چھاتی کا مُنہ۔ ڈھیبنی۔ بھیٹنوا۔ چھاتی کی گھُنڈی۔ ممکنا ٭

سَرپنچ (ہ) اسم مذکر :۔ میر مجلس ٭ میر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ پنچوں کا سردار ٭ چودھری۔ بھاپتی ٭

سَرپوش (ف) اسم مذکر :۔ ڈھکنا۔ چپنی۔ ڈھکنی۔ ڈھکن۔ تورہ پوش ٭

سَرپیچ (ف) اسم مذکر :۔ پگڑی۔ پگڑی کے اوپر کا چھوٹا کپڑا۔ ایک قسم کا زیور جو پگڑی میں باندھتے ہیں ٭ جیغہ ٭

سَرتابی (ف) اسم مؤنث :۔ سرکشی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔ بغاوت۔ نمک حرامی ٭

سَرتاپا (ف) تابع فعل :۔ از سرتاپا۔ سر سے پاؤں تک۔ اول سے آخر تک ٭ بالکل۔ سربسر ٭

سَرتاج (ف۔ ع) اسم مذکر :۔ (۱) متمنہ۔ معشوقوں کا سرپوش۔ پوشش سر (۲) تاج سر ٭ آقا۔ خاوند۔ مالک ٭

سَرتاج بنانا (ہ) فعل مُتعدی :۔ (مجاز) کسی کو اپنا فخر سمجھنا۔ فخر خاندان یا باعث عزت تصور کرنا۔ سردار بنانا یا افسر بنانا ٭

سَر چلنا (ہ) فعل لازم :۔ تاش یا گنجفہ کا پتا پھینکنا۔ داؤں چلنا۔ بازی شروع ہونا ٭

سَرحد (ف۔ ع) اسم مؤنث :۔ حدفاصل۔ کنارہ۔ انتہا۔ جیسے ؎

جب سے کہا ہی جو نزہت   سرحد ہے ملک آشنگی (دبیر)

سَرخط (ف۔ ع) اسم مذکر :۔ قبالہ۔ بیعنامہ۔ ٹھپہ۔ بیع نامہ۔ کرایہ نامہ۔ لکھت

سر

ذکری کا پروانہ۔ یادداشت۔ تمسک ٭

سرخیل (ف) اسم مذکر:۔ سرگروہ۔ خاندان کا سردار۔ امیر۔ سردار قوم۔ سرغنہ۔ افسر ٭

سردست (ف) تابع فعل:۔ (۱) فی الحال۔ اسوقت۔ ابھی۔ بالفعل (۲) فوراً۔ بلکتے ہاتھ ؎

بزم اگر اے شوخ تم نے شُغلِ آئینہ بھی کھینچے تری تصویر سردست (نصیر)

(۳) عنقریب۔ بنفسِ خود۔ حاضر ٭

سردفتر (ف) اسم مذکر۔ بڑا کلرک۔ سیرشتی۔ دفتر کا افسر۔ اہلکاروں کا سرگروہ ٭

سردینے کو حاضر ہونا (ہ) فعل لازم۔ مرنے کو موجود ہونا۔ قربان اور جان نثار ہونے کے واسطے آمادہ رہنا ؎

جانباز تو لاکھوں ہی سر دینے کو حاضر ہیں اٹھتی ہی تن سے شمشیر نہیں کرتا (ناسخ)

سرراہ (ف) تابع فعل:۔ راہ کے سرے پر۔ سڑک پر۔ راہ میں۔ سامنے میں ٭

سررشتہ (ف) اسم مذکر۔ تدبیر۔ چارہ کار۔ مجازاً مدعا۔ مقصود۔ مطلب۔ معاملہ ٭

سرُرو (ف) اسم مونث:۔ صبح (ف۔ سرِ روے)

(اس جگہ اضافت محض غلط ہے کیونکہ یہ لفظ سر۔ رُو سے مرکب ہے یعنی وہ رگ جسکی فصد لینے سے سر اور چہرے کا خون آئے۔ قیفال)

سرزمین (ف) اسم مونث:۔ زمین۔ ملک۔ خطہ۔ ولایت۔ سطح زمین ؎

رفعت کبھی کسی کی گوارا یہاں نہیں جس سرزمیں کے ہم ہیں وہاں آسماں نہیں (ناسخ)

سرزور (ف) صفت:۔ طاقتور۔ زبردست۔ سینہ زور۔ سرکش۔ متمرد۔ منحرف۔ گردن کش۔ ونگی۔ نٹ کھٹ ٭ گمراہ۔ ڈھیٹ ٭ اپادھی۔ فسادی ٭

سرزوری (ف) اسم مونث:۔ ڈھٹائی۔ تکرار۔ اڑیل پن۔ سرکشی۔ گردن کشی۔ انحراف۔ نٹ کھٹی ٭ بے حیائی۔ قصور پر شرمندہ ہونے کی بجائے سرکشی جیسے چوری اور سرزوری ٭

سرسبز (ف) صفت (۱) تروتازہ۔ ہرا بھرا۔ لہلہاتا۔ شاداب (۲۔ ۲) کامیاب۔ فتحمند (۳۔ ۲) خوش و خرم۔ سرچین ٭

سرسبز کرنا (ہ) فعل متعدی۔ از سرِ نو تازہ کرنا۔ دوبارہ زندہ کرنا۔ بحال کرنا۔ جیسے مقدر سرسبز کرنا ٭

سرسبز ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تروتازہ ہونا۔ خوش و خرم ہونا ٭ ہرا ہونا ٭ از سرِ نو جان پڑنا (۲) کرسی نشین ہونا۔ مقبول خلائق و قابل پذیرائی ہونا۔ شہرت پانا۔ پھیلنا

شہرت ہو سخن کی خلائق نے لگائی ہے ہیں یا الٰہی نہ ہو سرسبز سخن بدگو کا (غافل)

سر

سرسبز فلک ہند میں ایسا ہوا کہ میر یہ ریختہ لکھا ہوا تیرا دکن گیا (میر)

(۳) رونق پانا۔ زینت حاصل کرنا ؎

ہوا سرسبز آگے یا کے سر و گلستاں کب کہ نسبت دور کی قامت کو اُسکے نخل قد سے ہے (میر)

سرسفید ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (سر سفید ہونا)

سرسہرا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (سر سہرا ہونا)

سرسے کفن باندھنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (سر سے کفن باندھنا)

سرسے گزرنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (سر سے گزرنا)

سرسے وارث یا بزرگ کا گزر جانا (ہ) فعل لازم:۔ مربی یا بڑے کا اپنے اوپر سے اٹھ جانا ٭

سرشام (ف) اسم مونث: (۱) شام۔ جھٹ پٹا۔ مغرب۔ سنجا۔ سانجھ (۲۔ تابع فعل) سورج ڈوبتے ہی۔ جھٹ پٹے کے وقت۔ دونو وقت ملتے ٭ شاماشام ٭

سرفراز (ف) صفت (۱) سربلند۔ ممتاز۔ معزز۔ ترقی یافتہ۔ اب یہ لفظ معیوب ہوگیا ہے (۲۔ ۲) ازالہ بکر شدہ۔ وہ لڑکی جسکا سر ڈھکا جا چکا ہو ٭

سرفراز کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سربلند کرنا۔ بڑھانا۔ ممتاز فرمانا۔ عزت بخشنا۔ رتبہ یا منصب بڑھانا ٭ ترقی دینا۔ نوازنا۔ نوازش فرمانا ٭ آسمان پر چڑھانا (۲) چیرہ توڑنا۔ کوارپت دور کرنا۔ نتھنی اتارنا۔ ازالہ بکر کرنا (کسبیوں کی اصطلاح ہے)

سرفراز ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سربلند ہونا۔ ممتاز ہونا (۲۔ کسبیاں) نتھنی اترنا۔ ازالہ بکر ہونا۔ چیرہ ٹوٹنا ٭

سرفرازی (ف) اسم مونث۔ سربلندی۔ عزت ٭ ناموری۔ بزرگی۔ امتیاز۔ منزلت۔ رفعت ٭

سرقلم کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سر اتارنا۔ سر کاٹنا یا جدا کرنا ؎

وہ کہتا ہے جب یہ کہ مشقِ ستم ہے نصیب اب ترا میں قلم سر کروں گا
تو میں پھر جواب اُسکو دیتا ہوں اچھا قلم سرگذشت اپنی یکسر کروں گا (بیخود)

قلع کیں زلفیں تو کر ڈال مرا سر بھی قلم
تو شکستہ وش ہوا کیوں نہ شکستہ وش ہوں میں (جرأت)

سرقلم ہونا (ہ) فعل لازم:۔ سر اترنا۔ سر ترشنا۔ سر کٹنا۔ سر جدا ہونا ؎

سر کے حالِ عدم رقم نہ ہوا سر قلم ہو کے بھی قلم نہ ہوا (مرزا صابر)

سرکش (ف) صفت:۔ مغرور۔ باغی۔ پھرا ہوا۔ نافرمان۔ متمرد۔ نافرمان۔ حکم عدول۔ بیوفا ٭

سرکشی (ف) اسم مونث:۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ بدخواہی۔ بیوفائی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی ؎

ہم سرکشی سے مدتوں مسجد سے بچ بچ کر چلے اب سجدے ہی میں گذرے ہے قد جو ہوا محراب سا (میر)

سر

سرکوبی (۱) اسم مؤنث: ۔ سر کچلنا ۔ تادیب ۔ گوشمالی ۔ سزا ۔

سر کی قسم (ہ) اسم مؤنث: ۔ سر کی سوں ۔ سوگندِ سر (قسم مخت جو اپنے کسی عزیز یا خاص اپنی ذات کی نسبت کھاتے ہیں) ؎

جو اپنے روئے اُٹھا دیتے تو کہیں نکرتا میں جبہ سائی
اگرچہ یہ سرنوشت میں تھا تمھارے سر کی قسم نہ ہوتا

سرگذشت (ف) اسم مؤنث: ۔ (۱) ماجرا ۔ بیتی ۔ واقعہ ۔ واردات ۔ کیفیت (۲) ذکر ۔ حال ۔ احوال ۔ حکایت ۔ داستان ۔ روایت ۔ قصہ ۔ کہانی ۔ (۳) سوانح عمری ۔ تذکرہ ۔ برناست ۔

(اگرچہ لفظ گذشت زال سے ہونے سے لکھنا چاہیئے مگر چونکہ تمام لغات والے ذال ثخذ سے لکھتے ہیں مجبوراً ہمکو بھی انہیں کی پیروی کرنی پڑی)

سرگراں (ف) صفت: ۔ (۱) خمار آلودہ ۔ مخمور ۔ وہ شخص جس میں نشہ کا خمار ہو (۲) خفا ۔ ناراض ۔ کشیدہ خاطر ۔ برہم ؎

وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر ہو کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو (غالب)

(۳) مغرور ۔ متکبر ۔ بدماغ ۔

سرگرانی (ف) اسم مؤنث: ۔ (۱) خمار ۔ سر بھاری ہونا ۔ دردِ سر ۔ دردسری ۔ سر کا بوجھل پن ۔ بارِ سر ۔ تکلیف ؎

کے دیتی ہے سرگرانی ہماری اجل کا کچھ احساں ہوا چاہتا ہے (مرزا)
اگر میں کہا تیری بات تو خوش نگیں بات سے تُل تیرے بس اب کیا سرگرانی ہے (مصحفی)

(۲) کشیدگی ۔ رنجیدگی ۔ برہمی ۔ خفگی ۔ بدماغی (۳) مجازاً غم ۔ افسوس ۔ افسردگی ۔

سرگرداں (ف) صفت: ۔ مضطرب ۔ سرگشتہ ۔ حیران و پریشان ۔ آوارہ ؎

حسینوں کے ستم سے چرخِ ظالم تک ہے سرگرداں
جگر پر تیغ کا بھی خون یہ جلاد کرتے ہیں

سرگردانی (ف) اسم مؤنث: ۔ (۱) حیرانی ۔ پریشانی ۔ آوارگی (۲) دقت ۔ تشویش ۔ فکر ۔ مخمصہ ۔ جھگڑا ۔ بکھیڑا ۔

سرگرم (ف) صفت: ۔ گرمجوش ۔ مستعد ۔ چالاک ۔ سعی ۔ پُرجوش ۔ تُند ۔ تیز

سرگرمی (ف) اسم مؤنث: ۔ (۱) تُندی ۔ تیزی ۔ گرمجوشی ۔ پُرجوشی ۔ (۲) مستعدی ۔ آمادگی ۔ موجودگی (۳) چالاکی ۔ ہوشیاری (۴) کوشش بلیغ ۔ سعی کامل ۔

سرگروہ (ف) اسم مذکر: ۔ (۱) سردارِ قوم ۔ چودھری ۔ سرپنچ ۔ سرخیل ۔

سر

(۲) سرغنہ ۔ بانی فساد ۔ سرکردہ ۔ باغیوں کا سردار ۔

سر گریبان میں ڈالنا (ہ) فعل متعدی: ۔ دیکھو سر گریبان میں ڈالنا ۔

سرگشتگی (ف) اسم مؤنث: ۔ حیرانی ۔ پریشانی ۔ آوارگی (۲ ۔ ہ) آفت ۔ بلا ۔ مصیبت ۔ بپتا ۔ نحوست ۔ ادبار ۔

سرگشتہ (ف) صفت: ۔ حیران و پریشان ۔ آوارہ و سرگرداں ۔ بھٹکا ہوا ۔

سرگوشی (ف) اسم مؤنث: ۔ (۱) کانا پھوسی ۔ کھسر پھسر ۔ کانا باتی ۔ چپکے سے کان میں کچھ کہنا یا چپکے چپکے باتیں کرنا (۲ ۔ ہ) غیبت ۔ چغلی ۔ بُرائی ۔ بدی ؎

عاشق سے بیدماغی اس گل کا ہے وتیرا سرگوشی صبا سے ہر دم لگی پڑی ہے (مصحفی)

سرگوشی کرنا (ہ) فعل متعدی: ۔ کانا پھوسی کرنا ۔ کھسر پھسر کرنا ۔ چپکے چپکے باتیں کرنا ۔ چپکے سے شکایت کرنا ۔ غیبت کرنا ۔ کان بھرنا ؎

کیا کسی نے کی یہ سرگوشی کہ بس یکبارگی
ہم سے آنکھوں میں لگے ہونے اشارے جلیے

بیسے سورے کی کرکے سرگوشی زلف نے نہ استقصد بڑھائی بات (عاشق)

سرلگنا (ہ) فعل لازم: ۔ ذمہ پڑنا ۔ تھپنا ؎

بن آشنا نہیں تیرے نشانے داغ تہمت یہ طلعت کی ہے مرے سر لگی ہوئی (داغ)

سرمست (ف) صفت: ۔ نہایت متوالا ۔ ازحد مخمور ۔ بدمست ۔ مدہوش ۔ سرگراں ۔

سرمغزن (ہ) اسم مؤنث: ۔ نہایت فکر یا تردد ہونا دردِ سر ۔ بکواس ۔ بک بک ۔ بیفائدہ مغززنی ۔

سرمکھ ہونا (ہ) فعل لازم: ۔ (لکھنؤ) مقابل ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ رُوکش ہونا ۔ روبرو ہونا ۔ سنمکھ ہونا ؎

اُسکی ابرو سے جو سرمکھ ہو ہلال پھینک دے توڑ کے تلوار سا ماں کر (بحر)

(یہ لفظ دراصل سنمکھ ہی صحیح ہے جسکی وجہ تسمیہ میں لکھی گئی ہے مگر صاحبان لکھنؤ نے اسکی ہیئت بگاڑ کر یہ خیال فرمایا ہے گویا سر اور مکھ سے مرکب مانا ہے ۔ حالانکہ یہ امر محض غلط ہے)

سرمو (ف) صفت: ۔ بال کی نوک کے برابر ۔ ذرا سا ۔ تنک سا ۔ رائی بھر ۔ چٹکی ۔ جَو بھر ۔ رتّی بھر جیسے "سرمو فرق نہیں" ۔

سرنامہ (ف) اسم مذکر: ۔ مکتوب الیہ کا وہ پتہ اور نشان جو خط کے لفافہ پر یا چٹھی کے شروع میں لکھا جائے ۔ عنوان ۔

سرنگوں (ف) صفت: ۔ (۱) اوندھے منہ ۔ سر کے بل (۲) شرمندہ ۔ منفعل ۔ خجل ۔

سر

سراسر (ف) تابع فعل:- سرہیسر۔ اس سرے سے اس سرے تک۔ تمام۔ بالکل۔ یکلخت۔ یک قلم۔ محض جیسے سراسر غلط ہے ٭

سراسری (ف) تابع فعل:- (۱) مجمل طور پر۔ مختصر طور پر۔ آسان طور پر۔ جلدی سے۔ یوں ہی۔ اُوپر کی نظروں سے چلتے چلتے۔ عجلت کے طور پر (۲۔ ر) اسم مؤنث۔ ایک زیور کا نام جو لچھے پر دھر پو کر لٹکایا جاتا ہے (۳۔ و) عدالت خفیفہ ٭ وہ عدالت جس پر چھوٹی چھوٹی نالشیں سنی جائیں ٭

سراسری اختیارات (ف۔ ع) اسم مذکر:- (قانون) خفیف یا مختصر اختیارات ٭

سراسری دیکھنا (ر) فعل متعدی:- مجمل نظر ڈالنا۔ اجمالی طور پر دیکھنا یا ملاحظہ کرنا ٭

سراسری تلاش (ف) اسم مؤنث:- اوپری دھوپے۔ چھوٹی تلاش ٭

سراسیمہ (ف) صفت:- (۱) حیران و پریشان ٭ متعجب۔ متحیر۔ بھچک رہا ہوا۔ بکا بکا ٭ شوریدہ سر (۲) مضطرب۔ بیکل۔ گھبرایا ہوا۔ مشوش۔ بیقرار (یہ لفظ سر و اسیمہ سے مرکب ہے۔ اوّل معلوم دوم معنی شوریدہ و پریشان) ٭

سراسیمگی (ف) اسم مؤنث:- پریشانی۔ آشفتگی ٭ حیرانی ٭

سُراغ (ت) اسم مذکر:- (۱) کھوج۔ پاؤں کا نشان۔ لیک۔ نقش قدم۔ پیتر۔ پتا۔ نشان۔ ٹھکانا۔ تھانگ (۲) تلاش۔ جستجو ٭

سُراغ پانا (ر) فعل متعدی:- تھانگ لگانا۔ کھوج پانا۔ پتا لگانا۔ ٹھکانا دریافت کرنا ٭

بوئے عشق پا زمین سے اٹھ اپنی لگ بہی ہے ۔۔۔ شاید سراغ پاؤں پا بانِ زنگاں کا (نصیر)

کس کی ہم جستجو میں نکلے تھے ۔۔۔ نہیں پاتے کہیں سراغ اپنا (ناسخ)

سُراغ رساں (ت۔ ف) اسم مذکر:- کھوجیا۔ پتا نکالنے والا۔ قدم شناس۔ تھانگی ٭

سُراغ رسانی (ت۔ ف) اسم مؤنث:- (قانون) تلاش۔ ڈھونڈ۔ جستجو۔ پتا یا ٹھکانا معلوم کرنا۔ کھوج نکالنا ٭

سُراغ لگانا (ر) فعل متعدی:- کھوج لگانا۔ پتا لگانا۔ تھانگ لگانا۔ ٹھکانا دریافت کرنا ٭ جستجو کرنا۔ تلاش کرنا ٭

سُراغ لینا (ر) فعل متعدی:- (۱) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ تھانگ لگانا۔ کھوج لگانا۔ پتا لگانا (۲) منشا دریافت کرنا۔ عندیہ لینا ٭

سُراغ ملنا (ر) فعل لازم:- پتا ملنا۔ کھوج لگنا۔ نشان پانا ٭

نصیر اسکی کمر کا کچھ سراغ اب تک نہیں ملتا ۔۔۔ خدا جانے کہ منعانے کہاں بے نشاں باندھا (نصیر)

سرا

سُراغی (ت) اسم مذکر:- کھوجی۔ جاسوس۔ مخبر۔ تھانگی ٭

سراگائے یا گئو (ہ) اسم مؤنث:- گاو دشتی۔ صحرائی۔ آمرشابن کی گائے ٭ وہ صحرائی پہاڑوں کی نہایت خوبصورت خوشنما اون کی گائے جسکی دُمکے اکثر چنور بنائی جاتی ہیں۔ یہ گائے تبت اور ہمالہ کے جنگلوں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ فیلن صاحب اس کی اصل سُرہی گئو قرار دیتے ہیں کیونکہ سُرہی [illegible] بمعنی مُدہ آئے ہیں مگر یہ محض غلط ہے۔ کیونکہ اوّل تو سُرہی سے سُرا ہو جانا قریب القیاس ہے اس قسم کی کوئی مثال نظر سے گذری۔ یہ گو ہال [illegible] سُر بمعنی دیوتا ہے کیونکہ دیوتاؤں پر اسکی دم کا چنور جو لگتا تھا اور سُر سے سُرا ہو جانا قریب القیاس ہے جیسے تُرا اور تَرا۔ کپڑا بیٹنے کا بیلن جو اکثر جولاہوں یا گوشہ نشینوں کے پیچھے ہوتا ہے

سرانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ٹھنڈا کرنا۔ سیتل کرنا۔ سرد کرنا۔ خنک کرنا۔ بہا لانا۔ غرق کرنا۔ ڈبونا (۲) کلمۂ تعزیت۔ اسباب نذر و تعزیہ وغیرہ متبرک چیزوں کو دریا میں بہانا۔ اہل دہلی ایسے موقع پر ٹھنڈا کرنا بولتے ہیں ٭

سرآمد (ف) صفت:- (۱) کامل۔ پورا۔ خاتم۔ ختم کرنے والا (۲) برگزیدہ۔ بہتر۔ ممتاز ٭ سردار۔ مہتر ٭

سرانجام (ف) اسم مذکر:- (۱) انجام کار۔ عاقبت۔ آخرکار۔ پایان کار۔ تکمیل (۲) سامان ٭ انتظام۔ بندوبست۔ انصرام۔ سامان کار (چونکہ سامان ہر ایک چیز کو انتہا پر پہنچاتا ہے اسوجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے)

سرانجام کرنا (ر) فعل متعدی:- انجام کو پہنچانا ٭ انصرام کرنا۔ سامان کرنا۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا ٭

کیا کیا سرانجام اسباب شہ ۔۔۔ کہ صف چراغاں ہوئی چشم حور (مومن)

سرانجام ہونا (ر) فعل لازم:- انجام کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ سامان ہونا۔ انتظام و انصرام ہونا۔ بندوبست ہونا ٭

سراندیپ (ہ) اسم مذکر:- (جزیرۂ لنکا یا سیلون جو بحر ہند میں ہندوستان سے ۲۵ کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب واقع ہے اس میں ایک پہاڑ کوہ آدم نام مشہور ہے جسکی نسبت اہل اسلام کا اعتقاد ہے کہ آدم صفی اللہ بہشت سے اسی جگہ پھینکے گئے اور یہیں آکر ٹھیرے چنانچہ وہاں ایک گڑھا سا بنا ہوا ہے جسے اُن کے قدم مبارک کا نشان بیان کرتے ہیں۔ اس پہاڑ پر صعود ہونے کے سبب سے زنجیریں لگا رکھی ہیں جنکو پکڑ کر آدمی چڑھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اسکا پرانا نام سنگل دیپ یعنی زنجیروں والا جزیرہ یا نشان قدم کے باعث چرن دیپ جسکا معرب سرن دیپ ہو گیا مشہور ہے۔ اگرچہ وہاں کے مجاور تک بہت کرتے ہیں مگر سیگاہ ابھی اور قابل دید ہے۔ یہ پہاڑ کچھ بہت بلند نہیں ڈیڑھ یا دو گھنٹہ میں آدمی پہنچ جاتا ہے۔ بعض لوگ آدم علیہ السلام کی قبر بھی اسی جگہ خیال کرتے ہیں۔ ہندوؤں کی تاریخ

میں یہ جزیرہ مابدولت راجہ چندر اور وہاں کے راجہ راون کی لڑائی کے سبب مشہور ہے۔ لنکا اسکے قلعہ کا نام تھا جسکے کھنڈر اب بھی ایک اونچی سطح پر موجود ہیں۔ یہاں کے باشندے شاذروں کو جواہرات میں بڑے دھوکے دیتے اور جھوٹا جواہر اُن کے ہاتھ تعریف کرکے فروخت کر دیتے ہیں۔ اِن کی انگریزی لغت کو قابل تحقیق ہے) ۔

سَراوَگ (ہ) اسم مذکر۔ سنسکرت ▬ شراوک) (۱) اصل میں اسکے معنی سُننے والا اور اسم میں جَین یا بودھ کا پیرو۔ سراوگی۔ جینی۔ جَین مت والا۔ (جین مت کے اقوال کو سُننے اور ماننے والا فرقہ) (۲) کوّا۔ کاگ۔ زاغ۔ کلاغ۔ غُراب ۔

سَراوَگی (ہ) اسم مذکر۔ جَین مت کا پیرو۔ جینی ۔ بودھ مذہب کا ماننے والا ۔

سَراہنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) تعریف و توصیف کرنا۔ صفت و ثنا کرنا۔ تحسین و آفرین کرنا۔ واہ واہ کرنا۔ مرحبا کہنا۔ شاباش دینا۔ حمد کرنا۔ ستایش کرنا ؎

بڑا یا یہ سب جس نے ہو وہ سب بھلا ۔ سراہے اُسے کوئی کیا ہی چلا (انشا)

اے لالہ گر فلک نے دیئے تجھ کو چار داغ
چھاتی مری سراہ کہ ایک دل ہزار داغ (؟)

ہے یوں کہ آئینے کی بھی چھاتی بھر آئے ۔ مُنہ پہ سے اُس خدنگ نگہ کی نکل گیا (نصیر)

() قدر کرنا۔ قدر دانی کرنا۔ گُن پہچاننا۔ داد دینا ۔

جگر کو سے تم سراہو سو بیند ۔ کہ مژگاں کے اسکے مقابل رانت (مصحفی)

سراپا ہی زلف کے آپ نے ۔ کہا کہ سدا جوگی جی آپ نے (میرحسن)

جو ہو میں انیس ترچھی نگہ کی تاب نہیں ۔ جگر سراہئے ظالم ترے زہیوں کا (لااعلم)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ سخن تان ملانا ؎

مجھ کو وہ بد کہے اگر تو کہے ۔ پر بُرا تو اُسے سراہے جا (منظر)

سَرائے (ف) اسم مؤنث (۱) گھر۔ خانہ (۲) مسافرخانہ۔ بھٹیارخانہ۔ دھرم سالہ۔ فرودگاہ مسافراں۔ مہمان خانہ ۔

سرائے کا کُتّا (ہ) صفت۔ اول مقدم۔ دوم مطلب پرست۔ مطلب کا یار۔ ہر شخص کا دوست جیسے سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار ۔

سرائے کی بھٹیاری (ہ) صفت۔ اول مقدم۔ دوم بے باک اور بدزبان عورت رذالی۔ سفلی۔ گالی گفتار۔ بکنے والی عورت ۔

سَرایت کرنا۔ یا کر جانا (ہ) فعل متعدی۔ گھسنا۔ پیٹھنا۔ پیٹھنا۔ رچنا۔ اثر کر جانا۔ تاثیر کر جانا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں گُھل ملکر اثر کرنا۔ جیسے شکر کا پانی میں گُھل مِل جانا ؎

اسرایت کچھ جو اُن کا کر گیا ناصح ہم میں ۔ کٹ کے سا حال جو کچھ مری جان کا گُھلا اُس میں ہے (ذوق)

سَرب (ف) اسم مذکر۔ مخفف اُسرب بمعنی سیسہ جو ایک قسم کی دھات ہے ۔

سَرب (س) ▬ صفت۔ (ہندو) سب۔ سارا۔ تمام۔ کُل۔ سکل ۔

سرب گَہن (ہ) اسم مذکر۔ پورا گہن۔ خسوف یا کسوف کامل۔ سارا بہا گہن ۔

سربراہ (ف) اسم مذکر۔ منتظم۔ انتظام کرنے والا۔ کارگزار۔ منصرم۔ کارکن۔ گماشتہ ۔

سربراہ کار (ف) اسم مذکر۔ کسی کام کا انتظام اور اہتمام کرنے والا۔ منتظم۔ مہتمم۔ قیم ۔

سربراہی (ف) اسم مؤنث۔ انتظام۔ بندوبست۔ انصرام۔ نظم و نسق۔ مال و اسباب کی خبرگیری ۔

سرب بھَنگ (ہ) اسم مذکر۔ صحیح (سرب بھکھ) دیکھو (سربھنگی)

سربھنگی (ہ) اسم مذکر۔ صحیح (سرب بھکھی یعنی ہر شخص کی چیز یا کچھ کھا لینے والا) اگھوری (ہندو فقیروں کا وہ فرقہ جو مردار اور نجاست وغیرہ تک کھا لینے سے پرہیز نہیں کرتا بلکہ اسی وسیلے سے مانگتا ہے جو دُکاندار نہیں دیتا اُسی کی دُکان کے سامنے مُوت پینے اور نجاست کھانے لگتا ہے جس سے وہ گھِن کھا کر کچھ دیدیتا ہے) ۔

سَرپ (س) اسم مذکر۔ ہندو (۱) ناگ۔ سانپ۔ اژدہا۔ مار۔ افعی ۔ (۲) کینہ توز۔ کپٹی ۔

سرپت یا سرپتا (ہ) اسم مذکر (پوربی) ایک قسم کی گھاس جسکے بوریئے وغیرہ بناتے ہیں۔ پٹیلا۔ نرسل کے پتے (حکیم سید ضامن علی صاحب جلال لکھنوی نے سرپت کو مؤنث باندھا ہے ؎

جیسے سرکنڈا کا کھیل میں نیزہ اُسے مارا ۔ سُوہی نکلی جب اتھیں قاتل نے سرپت لی (جلال)

سرپٹ (ہ) اسم مؤنث۔ گھوڑے کی نہایت تیز رفتاری۔ دوڑ۔ پویہ۔ ڈپٹ ؎

پیچھے رہے کانہیں میرا گھبار ۔ بھبھڑئیے گھوڑے کو سرپٹ دیکھئے (بحر)

سرپٹ دوڑانا (ہ) فعل متعدی۔ ڈپٹانا۔ بگٹٹ دوڑانا۔ پویہ ڈالنا۔ بے تامل دوڑانا ۔

سُرپُر (س) اسم مذکر۔ راجہ اِندر کا دارالخلافہ۔ پُری۔ جنت۔ سُرگ۔ اِندرلوک۔ اَمراوتی ۔

سَرپوش (ف) اسم مذکر۔ ڈھکنا۔ ڈھکن۔ چینی ۔

سَرپیچ (ف) اسم مذکر۔ پگڑی۔ دستار۔ عمامہ ۔

سُرت (ہ) اسم مؤنث۔ سُدھ۔ چیت۔ خبر۔ ہوش۔ دھیان۔ خیال۔ یاد۔ چیتا۔ حافظہ۔ یادداشت۔ ہوشیاری ۔

سُرت

دیکھتے ہیں اور یونانی میں بھی ملتے ہیں۔ عرب اسی حساب سے برج کو ہندی میں بھی [illegible] سے بھی ثابت ہے مگر بعض شاعروں نے اسے مؤنث کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ چنانچہ

نفت نگین کا شعر منذ درج کیا جاتا ہے ؎

کا تو نہیں آتا بھلا آج بھی اپنا — بُرج شرطان ہے یہ دیکھتے ہیں سُرتی (رنگین)

پنجاب میں بھی اسی طرح بولتے ہیں۔

سُرت آنا (ہ) فعل لازم:- ہوش آنا۔ خیال ہونا۔ خبر پڑنا۔ سُدھ آنا۔

سُرت بسارنا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) حواس باختہ ہونا۔ ہوش گنوانا۔ ہوش کھونا۔ دل سے بھلانا۔

سُرت سے (ہ) تابع فعل:- ہوش سے۔ ہوشیاری سے۔ چوکسی سے۔ احتیاط سے۔

سُرت نہ رہنا (ہ) فعل لازم:- خبر نہ رہنا۔ بیہوش ہونا۔ بدحواس ہونا۔

سُرتا (ہ) صفت:- (۱) چتر۔ ہوشیار۔ چالاک۔ سانجو (۲) عقلمند۔ چوکس۔ چوکنا۔ سچیت ؎

مرغ دل آیا ہے عجب کے جو اس صحبت سے — دیکھ کر خال رُخ یار اُٹھے اور بیٹھے
جیسے سُرتا کسی صیادی کا کبوتر تہ پر — لگ سے دانے کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے (رنگین)

(۳) ذہین۔ فہیم۔ ذکی (۳) اسم مذکر) وہ گول پتھر جسے ہندو چندن گھس کر لگاتے ہیں۔ چکا۔

سُرتا برتا (ہ) اسم مذکر و مؤنث:- (۱) خرچ۔ صرف۔ مصرف (۲) تیا پانچا حصہ۔ جز۔ بانٹ۔ بٹوارا (۳) سر انجام۔ انصرام۔ انتظام۔

سُرتا برتا کرنا (ہ) فعل متعدی:- خرچنا۔ برتنا۔ صرف میں لانا۔ تیا پانچا کرنا۔ بانٹ بونٹ لینا۔ انصرام کرنا۔

سُرتا برتا ہونا (ہ) فعل لازم:- صرف میں آنا۔ خرچ میں آنا۔ خرچا پڑ جانا۔ تیا پانچا ہونا۔ باہم تقسیم ہونا۔ انصرام ہونا۔

سُرتابی (ف) اسم مؤنث:- سرکشی۔ نافرمانی۔ حکم عدولی۔

سُرتاسر (ف) صفت:- سراسر۔ سربسر۔ بالکل۔ تمام۔ سب۔ سب کا سب۔

سُرتال (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) تیسرے مرتبہ کی پڑتال۔ جائزہ کے بعد جائزہ۔ پڑتال کی سنبھال۔

سُرتیا یا سُرتیلا (ہ) صفت:- دیکھو (سُرتا نمبر ۱-۲)

سُرجن (س) اسم مذکر:- (۱) معزز آدمی۔ عزت دار آدمی۔ شریف۔ بھلا مانس (۲) دیکھو (سجن)۔

سُرجن ہار (ہ) اسم مذکر:- صحیح (سرجن ہار) خالق۔ پیدا کنندہ۔ کرتار۔ رُت پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ رچنے والا۔ پیدا کرنے والا۔

سرجیون (ہ) صفت:- (۱) سرسبز۔ شاداب۔ ہمیشہ سرسبز رہنے والا (۲) پائندہ۔

سُرخ

حضیرہ۔ لازوال (۳) رسیلا۔ گیلا۔ تر۔ نم۔ مرطوب (۴) زرخیز۔ سیراب۔ نم ریز۔ سیر حاصل (۵) روح افزا۔ روح بخش۔ جان بخش۔ حیات بخش۔ رواں بخش۔ فرحت بخش (۶) ہرا بھرا۔

سرجیون بوٹی (ہ) اسم مؤنث:- فرحت بخش نبات۔ روح افزا بوٹی۔

سرجیون پہاڑ (ہ) اسم مذکر:- وہ پہاڑ جو ہمیشہ سرسبز اور فرحت افزا ہے۔

سرچشمہ (ف) اسم مذکر:- منبع۔ سوتا۔ پوکھر۔ پانی نکلنے کی جگہ۔ آبشار۔ جھرنا۔ رودبار۔

سرچوٹ (ہ) صفت:- ہجو۔ دیکھو (مشتقات سر)۔

سرحد (فصیح) اسم مؤنث:- حد فاصل۔ حد۔ سیوانا۔

سُرخ (ف) صفت:- (۱) لال۔ شُوا۔ احمر۔ قزل۔ چہچہا (۲) اسم مؤنث:- گھنگچی۔ رتی۔ چرمٹی (۳) رتی بھر یعنی آٹھ چاول کا وزن۔ ماشہ کا آٹھواں حصہ (۴) و بقال۔ تیز۔ گراں۔ مہنگا جیسے آجکل بھاؤ سُرخ ہے یعنی چڑھا ہوا ہے۔ تیز ہے۔

سُرخ بادہ (ف) اسم مذکر:- حمرہ۔ علت سُرخ۔ لیب ایک قسم کے ورم کا مرض اکثر سوزش خون سے پیدا ہو کر ہوجاتا ہے۔ صفراوی ورم۔ [illegible] کے قریب یا جسم پر ہوجاتے ہیں۔

سُرخ بید (ف) اسم مؤنث:- ایک [illegible]

سُرخ جوڑا پہننا (ہ) فعل متعدی:- (۱) لال پوشاک پہننا۔ شادی کا جوڑا پہننا ؎

ستاری ہر بھی دُھن رہتی ہے رنگ انکو جدے کی
پہن کر سُرخ جوڑا گت بجاتے ہیں سنسے کی

(۲) بادشاہ کا غضب ظاہر کرنے یا حکم قتل دینے کے واسطے سُرخ پوشاک پہننا۔

سُرخ کر دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چقندر بنا دینا۔ لال لال بنا دینا۔ خوش خوراکی کے باعث سُرخی آجانا (۲) غصہ میں لال کر دینا۔ انگارہ بنا دینا ؎

تیرے آگے وصف گل کرنے سے آجاتا ہے خشم
سُرخ کر دیتا ہے ہم کو سبزہ باغ عندلیب (اعلیٰ)

(۳) آگ میں لال کر دینا۔ لال رنگ دینا۔

سُرخ و سفید ہونا (ہ) فعل لازم:- میدہ و شہاب ہونا۔ گوری رنگت پر سُرخی کا نمایاں ہونا۔ رنگ روپ یا رنگ و روغن کھلنا۔ موٹا تازہ اور تندرست ہونا۔

سُرخ ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) لال ہونا ؎

ہو گئے اس کے سپید بن رُخ سپید — گر تو سے بگیا میرا تن انگار سُرخ (ناسخ)

(۲) میوے کا پک جانا (۳) غصے میں لال ہوجانا۔ انگارا ہوجانا۔

سرخ

سُرخاب (ف) اسم مذکر۔ (۱) چکوا ۔

(ایک آبی پرند کا نام جو رات بھر اپنی مادہ سے جدا رہتا اور ایک دوسرے کو پکارتا اور اسکی آواز کے پیچھے جاتا مگر ملاقات سے محروم اور نہایت مضطرب رہتا ہے اسکا رنگ سرخ ہوتا اور مادہ کا بعض کے قول کے موافق جیض بھی آتا ہے اسکی بابت مشہور ہے جب یہ دونوں میں سے کوئی بچھڑ جاتا یا مر جاتا ہے تو پھر جوڑا انہیں ملتا اگر دونوں میں سے ایک اسیر ہو تو دوسرا بھی خود آ جاتا ہے اسکو عربی میں ملحم فارسی میں خرچال ہندی میں چکوا چکوی کہتے ہیں۔ اسکی نسبت برہمنیات شعرا اسکی مدح میں چند اشعار بھی درج لغت ہوتے ہیں ؎

قمر نامہ سا آج کبوتر جو لے چلا ۔ تاثیر ہجر دیکھیو سرخاب ہو گیا (ناسخ)

ہے وہ نقش کا اس شعلہ آب ۔ شب نہ سوے جو ہوے سرخاب (ناسخ)

لیس ہے ہر شب یہ ہوتا ہے گرفتار فراق ۔ ہجر میں کیا اپنا مرغ نامہ بر سرخاب تھا (ایضاً)

ملتی ہے عاشق کو لذت فرقت معشوق میں ۔ انتہا ہی ہجر ہے سرخاب سے سرخاب کا (ایضاً)

شام سے تا صبح دیتے ہیں مجھے رنج فراق ۔ کیا رہا ب آدمی میں فرق اور سرخاب میں (ایضاً)

(۲) کابل کے متصل ایک ندی بھی اسی نام کی ہے۔ چونکہ اس کی زمین سرخ ہے جس سے پانی کا رنگ سرخ دکھائی دیتا ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اس نام کے اور بھی بعض مقامات میں ہیں چنانچہ شملہ پر بھی لال پانی کے نام سے ایک چشمہ مشہور ہے اسکے علاوہ فارسی والوں نے گلگونہ شراب اور خون کے معنوں میں بھی باندھا ہے نیز تبریز کے ایک پہاڑ اور ایک مشہور پہلوان کا نام جو بیزن و جیرہ کا بیٹا تھا۔ بعض نے شراب کا نام بھی سرخاب لکھا ہے ۔

سُرخاب کا پر لگنا یا نکلنا یا ہونا (د) فعل لازم:۔ دولت پر مغرور و متکبر ہونا۔ یا شان و شوکت میں کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا یا کسی انوکھی بات خواہ خاص ہنر جوہر یا فضیلت پر مغرور ہونا۔ شاخ زعفران ہونا۔ ڈال کا ٹوٹا یا بوالعجب ہونا۔ طرفہ معجون ہونا۔ اور نایاب ہونا۔ نرالا پن ہونا۔ کوئی عجیب یا انوکھی بات ہونا۔ ندرت ہونا ۔ جیسے اب تم میں کونسا سرخاب کا پر لگ گیا ہے جو آپ کی بیٹی کو ایسی بیزاری خیال کرتے ہو ؎

ناز ادا یا رنگ ڈھنگ کو ہم دیکھیں ہیں ۔ آج نکلا نہیں تیرے پر سرخاب تو لی (جرأت)

سرسبز لی فلک پایا ہے اسباب ۔ ہے کہاں اُس شخص بھلا پر سرخاب ہے (نکہت)

شاخ گل پر وہ صبا بیٹھ کے رہ پھرے ہے ۔ پر سرخاب ہے اب بلبل نالاں میں کیا (نصیر)

عبا سرخاب کا آپ میں کیسے کیسے ۔ گل ہوکا نہیں تمہیں طاؤس کیا بات (عاشق)

سُرخرُو (ف) صفت:۔ اول معلوم۔ دوم بشاش۔ بشاش۔ خوش و خرم ۔ کامیاب۔ صاحب عزت و آبرو۔ معزز۔ معتبر۔ معتمد۔ قابل تعظیم ۔ عالی نسب۔ مختار۔ ذی حوصلہ۔ نامور۔ کامیاب۔ فخر کرنے والا (۳) بری الذمہ ۔

سُرخرُو رہنا (د) فعل لازم:۔ (۱) معاملہ میں سچا اور پورا رہنا۔ باوقار رہنا۔ عزت سے رہنا۔ پورا اترنا۔ باعصمت رہنا ؎

ختن جو ہوکے بادل آ یوسف بین ۔ سرخرو تجھ سے تو اے دیدۂ خونبار رہے (...)

(۲) خوش و خرم رہنا۔ بشاش بشاش رہنا ؎

سرخرو یکسر خون رو کے یہ جلاد رہیں ۔ کوئی مر جائے انہیں غم نہیں شاد رہیں
کوئی برباد ہلاک ہوئے آباد رہیں ۔ سرو کی مانند غم اندوز سے آزاد رہیں
مثل آئینہ کبھی انکو حیراں دیکھا ۔ کل کی طرح پہ گشت بہ نداں دیکھا (...)

سرخرو نہ ہونا (د) فعل لازم:۔ کامیاب نہ ہونا۔ عہدہ برآ نہ ہونا ۔ خوش نہ ہونا ؎

بتاتے نکھار کا یہ جلس میں رنگ ۔ کیوں سرخرو ہو کر حنا پسے مال سے (امانت)

ہے وہ بنتا دم سرخرو سے کبھی ۔ حنا سے سرگشت سے اگر سے (...)

سرخرو ہونا (د) فعل لازم:۔ بری الذمہ ہونا ۔ کامیاب ہونا۔ وعدہ کے بموجب اترنا۔ عہدہ برآ ہونا۔ وعدہ وفا ہونا۔ سچا بننا۔ نیک دل ہونا۔ خوش و خرم ہونا۔ عزت پانا۔ سچا رہنا۔ باوقار ہونا۔ سرخرو پانا۔ منہ سامنے ہونا ؎

غم نہیں گر روسیاہی ہو خدا کے سامنے ۔ سرخرو ہوں اس بت ناآشنا کے سامنے (ناسخ)

بیلے بلبل سے کا جب نہ ہو صیاد ۔ تو کیونکر سامنے گل کے بھر سرخرو ہے (احمد)

بھلا کس منہ سے تم اب بولتے ہو سرخرو ہو کر
دیا ہے آپ نے کس دن مجھے اک پان کا پتا (...)

سرخرو ہوتے نگے ابھی سکے مجھ کو ۔ رلاوں کا مرے دیدۂ خونبار تو (جعفر)

سُرخرُوئی (ف) صفت:۔ عزت۔ توقیر۔ آبرو ۔ بزرگی۔ خلاصی۔ رہائی۔ سرفرازی۔ کامیابی ۔ سرخی ۔

سُرخرُوئی ہونا (د) فعل لازم:۔ سرخ ہونا۔ کامیابی ہونا۔ جب مراد کا ہونا ۔ بری الذمہ ہونا ۔ عزت حاصل ہونا ؎

کیوں دشت کو ہو نہ سرخروئی ۔ ہر خار کو ہے زیارت پا (جوان)

سَرخط (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ تمسک۔ پٹہ۔ قبالہ۔ نوکری کا پروانہ۔ سرٹیفکٹ۔ کرایہ نامہ۔ اقرارنامہ ۔

سُرخہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) اشہب (اگرچہ کتابوں سے سرخہ نے سے بھی معلوم ہوتا ہے مگر عوام الناس میں وہ سفید گھوڑا جسکے بال دُم خواہ جسم کے بال سرخ یا سیاہی مائل ہوں۔ لیکن یہ بات صحیح نہیں معلوم ہوتی کیونکہ کتب لغات میں وہ سیاہ گھوڑا جسمیں سفیدی غالب یا بھورے رنگ کا ہو سرخہ لکھا ہے) ؎

سبزا کیا سائے کے نیچے نہال تھا ۔ سرخا کیا دھوپ کی شدت سے لال تھا (لالہ)

(۲) سرخ کبوتر (۳) شراب جیسے آج تو سرخے پر سوار ہو ۔

سرخ

سُرخی (ف) اسم مؤنث :- (۱) لالی - حمرت (۲) کُٹی ہوئی اینٹیں جو چونہ میں ملائی جاتی ہیں * بجری (۳) خون - لہو (۴) سرنامہ - عنوان - کنارہ - حرف *

سُرخی مائل (ف وع) صفت :- لالی لئے ہوئے - سرخی لئے ہوئے - لال *

سَرخَیل (ف) اسم مذکر :- سردار قوم - سرگروہ *

سَرد (ف) صفت (۱) خُنک - ٹھنڈا - سیتل - مثل برف (۲) سُست - ضعیف - ڈھیلا - نامرد - افسردہ (۳) گرم کا نقیض * مندا - دھیما (۴) بےلطف - بےمزہ * بے رونق - کساد بازاری *

سرد بازار ہونا (د) فعل لازم :- کساد بازاری اور بےرونقی ہونا - خرید و فروخت کم ہونا بازار کا مندا ہونا (بازار سرد ہونا زیادہ بولتے ہیں)

سرد ہے بازار خوباں گرم بازاری نہیں کتنے یوسف دیکھتا ہوں کچھ خریداری نہیں (واقف)

سرد پُوپُو (ہ) اسم مؤنث :- اسوج کے مہینے کی آخر تاریخ جس سے موسم سرما کا آغاز خیال کیا جاتا ہے (یہ لفظ شرد پُوپُو تھا)

سرد تر (ف) صفت :- وہ دوا یا چیز جو مزاجاً بارد نیز مرطوب ہو *

سرد چینی (ا) اسم مؤنث :- کباب چینی - سیتل چینی کباب - حب العروس کا پھل گرم و خشک اگرچہ ہندوستان میں جزیرہ جاوا سے لاتے ہیں مگر چین کی عمدہ ہوتی ہے - صوبہ بہار میں اسکے درخت سُنے جاتے ہیں *

سرد خشک (ف) صفت :- وہ چیز جو مزاجاً بارد نیز یابس ہو *

سرد رُت (ا) اسم مؤنث :- (شرد رُت) وہ سردی کا موسم جو ۱۵ اگست سے ۱۵ اکتوبر یا اسوج اور کاتک میں رہتا ہے - موسم خزاں چونکہ سرد اور سرد ایک ہی ہیں اس سبب سے مشتقات میں لکھا *

سرد کرنا (د) فعل متعدی :- (۱) ٹھنڈا کرنا - خنک کرنا (۲) غصہ فرو کرنا - دھیما کرنا - مُلائم کرنا (۳) ڈرا دینا - خوف زدہ کر دینا - دم بخود کر دینا (۴) بےلطف کر دینا بےرونق کرنا - قدر دانی یا خریداری کم کرنا *

سرد گرم دیکھا ہوا یا زمانہ کا سرد گرم دیکھا ہوا (د) صفت :- تجربہ کار - آزمودہ کار - بُرا بھلا زمانہ دیکھے ہوئے اونچ نیچ سمجھنے والا - نشیب و فراز جاننے والا *

سرد مزاج (ف - ع) صفت :- (۱) وہ شخص جس کا مزاج بارد ہو * بارد (۲) مُردہ دل - افسردہ خاطر (۳) بےمہر - سرد مہر - بخیل - پست - سہل انگار *

سرد مہر (ف) صفت :- بےمہر - بےمحبت - بےمروّت - کم توجہ - بےمروت - بےوفا - سخت دل - ستمگر - ظالم ؎

صبح اُس سرد مہر کے آگے قرص خورشید ہو گیا کافور (میر)

سرد

سرد مہری (ف) اسم مؤنث :- بےمہری - ٹھنڈی گرمی - بےوفائی - بےمروّتی - سنگدلی - بےپروائی - کم توجہی - بےالتفاتی ؎

میرے سینہ پر جو کی سرد مہری سے داغ شکست بدتر ہے بجھا مرہم کافور کا (ناسخ)

سرد مہری ہے شعلہ رُوؤں کی ناسخ گرم پہلو نہ ہوا فصل زمستاں میں کبھی (ناسخ)

سرد مہری سے رقیب اپنے ہوئے منقوا ہو گئے کافور رنگ سکہ پہنچا کر ہمیں (جرات)

مضمون سرد مہری جاناں رقم کروں گر ہاتھ آئے کاغذ کشمیر کا ورق (نظیر)

سرد مہری سے تری دل ہمارا ایسا ٹھنڈا کہ پسینا بھی بدن پر مرے آیا ٹھنڈا (مہرون)

سرد ہو جانا یا ہونا (د) فعل لازم :- (۱) خنک ہو جانا - ٹھنڈا ہو جانا - سیتل ہو جانا - گرمی نہ رہنا (۲) مرکر تمام ہونا - جان باقی نہ رہنا - بالکل مر جانا ؎

اُس صید تیر خوردہ کو تونے کیا نہ ذبح آخر تڑپ تڑپ کے یونہیں سرد ہو گیا (ذوق)

سرد ہوتا ہوں تڑپ کر کوئی دم میں ہمدم وصل کا یاد آ گیا ہے موسم برسات مجھے (ناسخ)

کس کی تیغ کی تیغ نگہ نے کیا شہید ہم سرد ہو گئے دل انکا گرم ہے (عارف)

(۳) وہم ہو جانا - سہم ہو جانا - دم خشک ہو جانا - ڈر جانا - دم بخود ہو جانا - یک رک رہ جانا - متحیر ہو جانا جیسے "محمد کامل کی ماں بیٹے کی جدائی کا حال سُن کر سرد ہو گئی" کالی گھٹا سی جیسی ایسی ہی چھا گئیں بجلی کی گرمی دیکھ جنہیں سرد ہو گئی (انشا)

(۴) بےرونق ہو جانا - مدھم ہونا - ماند ہونا - گرد ہونا ؎

گرمی سے میری ابر کا ہنگامہ سرد ہے آنکھیں اگر یہی ہیں تو دریا بھی گرد ہے (امیر)

سَرداَبہ (ف) اسم مذکر :- (۱) تہ خانہ * وغیرہ * بھونرا (۲) دیکھو (سرداوہ) *

سَردار (ف) اسم مذکر :- افسر - سرگروہ - امیر - سرخیل - چودھری * سرغنہ - حاکم * مہتر قوم *

سَردار ڈوری (و) اسم مؤنث :- (گنوار) بالاجوری - زبردستی - دھینگا دھینگی - زور آوری *

سَردارنی (ا) اسم مؤنث :- سردار کی بیوی *

سرداری (ف) اسم مؤنث :- افسری - حاکمی - چودھراہٹ - حکومت * امیری - بزرگی *

سَردانا (د) فعل متعدی :- (۱) ٹھنڈا پڑنا - ٹھٹھرنا (۲) نامرد ہونا - سست ہو جانا - ضعیف الباہ ہو جانا *

سَرداوہ (ا) اسم مذکر :- زمیج (سردابہ) *

(اصل میں یہ لفظ تہ خانہ کے لئے موضوع ہے جو زمین کھود کر خنکی حاصل کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے لیکن اس زمانہ میں قبر سے مراد لیتے ہیں کہ مُردے کے رکھنے کے واسطے چند روز بنایا جاتا ہے کھود کر پاٹ دیتے ہیں)

میں کوقت ضیعت تیر کھودنی اور سنانی نیچے سوز کو پوری تشبیہ ہے اسی سبب سے اس خیال کے لوگ بھی سوار بسرار کہتے تھے)

سرِ دست (ف) امتع فعل:- لے حال - بالفعل - ابھی - ابھی - کھتے ہاتھ - بحال - نیٹے (پنجابی) ۔

سر دفتر (ف) اسم مذکر:- دفتر کا سردار - ہیڈ کلرک - سر رشتہ دار ۔

سر دَل (ہ) اسم مونث:- چوکھٹ کے اوپر کا پاٹ - چوکھٹ کے اوپر کی لکڑی یا سل جس میں کواڑ کی بالائی چول رہتی ہے ۔

سر دوال (ف) اسم مونث:- پونی تیا - تری - تکتہ - وہ چمڑے کی چیز جو گھوڑے کے منہ پر چڑھاتے ہیں جسکے باعث لگام اٹکی رہتی ہے ۔

سردہ (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا نہایت شیریں اور قیمتی خربزہ جو ایران اور کابل میں بکثرت ہوتا ہے اگرچہ اسکا تخم ہندوستان میں بھی بوا گیا مگر وہ بات نہیں ہوئی ۔

سردھا (ہ) اسم مونث:- (ہندی) (۱) پرتیت - ساکھ - بھروسا - اعتماد - توفیق مقدور - شکتی - سامرتھ - پراکرم - ہمّت (۲) عزت - آدر - قدردانی - آؤبھگت آدرمان ۔ خاطر تواضع ۔

سردی (ف) اسم مونث:- (۱) ٹھنڈ - خنکی - سیت - ٹھنڈک (۲) جاڑا - موسم زمستان (۳-ہ) زکام - ہواندگی - ریزش - نزلہ بارد ۔

سردی پڑنا (ہ) فعل لازم:- جاڑا پڑنا - ٹھنڈ ہونا - پالا پڑنا ۔

سردی چڑھنا (ہ) فعل لازم:- جاڑا چڑھنا - جاڑے سے بخار آنا - جڑی چڑھنا ۔

سردی کا موسم (ف) اسم مذکر:- جاڑے کی رت - موسم زمستان ۔

سردی کھانا (ہ) فعل متعدی:- جاڑا کھانا - جاڑے کا اثر ہونا - جاڑے مرنا ۔

سردی گرمی سے بچانا (ہ) فعل متعدی:- گرم و سرد موسم یا ہوا یا مکان سے محفوظ رکھنا ۔

سردی مرنا (ہ) فعل لازم:- جاڑے مرنا - جاڑا کھانا - سردی کی تکلیف میں بسر کرنا ۔

سردی ہونا (ہ) فعل لازم:- زکام ہونا - ہواندگی ہونا ۔

سَرَوئی (ہ) صفت:- سوسے کے گودے کی مانند رنگ کا سبز رنگ ۔

سر رشتہ (ف) اسم مذکر:- (۱) رستی - ڈورا - تاگا - دھاگا - ڈوری (۲) تاگے کا سرا (۳) مدعا - مقصود - مطلب - معاملہ (۴) دفتر - محکمہ - عدالت - کچہری - صیغہ (۵-ہ) دستور - رسم - طریقہ - معمول - رواج (۶) علاقہ - تعلق - میل ملاپ - (۷) عملہ - اہلکار - نوکر چاکر - شاگرد پیشہ ۔

سر رشتہ دار (ف) اسم مذکر:- سر دفتر - میر منشی - دیسی زبان کے دفتر کا چیف منشی

دیسی زبان کی مسلیں رکھنے والا - مسلخوان ۔

سر رشتہ داری (ف) اسم مونث:- سر منشی گری - سر رشتہ نمی - پیشکاری - مسلخوانی ۔

سر رشتہ کا حکم (ہ) اسم مذکر:- قانونی حکم - معمولی حکم - معمولی کارروائی - قانونی کارروائی ۔

سر رشتہ مال (ف) اسم مذکر:- زمین کے محصول داخل کرنیکا محکمہ - وہ عدالت جہاں زمین کے خراج کا حساب کتاب رہتا ہے ۔

سرُرو (ہ) اسم مونث (ف) سرارو - سرار سے: وہ رگ جسکے فصد لینے سے سر اور چہرہ کا خون اترتا ہے - قیفال ۔

سرزد ہونا (ہ) فعل لازم:- واقع ہونا - صادر ہونا - ظاہر ہونا - نمودار ہونا - ظہور میں آنا ۔

سرزمین (ف) اسم مونث:- زمین کا قطعہ - زمین - دھرتی - ملک - خطہ - کشور - ولایت - دیس - اقلیم ۔

سرزنش (ف) اسم مونث:- ملامت - دھتکار - پھٹکار - ڈانٹ ڈپٹ - سخت سست کہنا - برا بھلا کہنا ۔

سرزنی (ہ) اسم مونث:- مغززنی - کوشش - سعی - سرمارنا ۔

سرزور (ف) صفت:- سرکش - باغی - متمرد - نافرمان - منہ زور - گمراہ ۔

سرزوری (ف) اسم مونث:- سرکشی - تمردی - بغاوت - انحراف - دھینگا مشتی - دھینگا دھینگی ۔

سرس (ہ) اسم مذکر:- ایک درخت کا نام جسکی لمبی لمبی چپٹی پھلیاں ہوتی ہیں اور اس کے پھولوں میں بڑے بڑے زرد رنگ کے ریشے ہوتے ہیں جو سبز نہیں ہوتے ہیں اسکی خوشبو نہایت بھینی بھینی ہوتی ہے ۔

سرسام (ف) اسم مذکر:- قرانیطس - ورم دماغ (ایک مرض کا نام ہے کہ جسکے سبب دماغ میں ورم ہو کر خلل دماغ ہو جاتا اور آدمی آپے سے باہر ہو کر واہی تباہی بکنے بہکنے لگتا ہے یہ لفظ سر بمعنی دماغ یا راس اور سام بمعنی ورم سے مرکب ہے)

زباں چپ فراق سے بکنے لگا رقیب ۔ بگڑا مزاج بخار اُسے سرسام ہو گیا (وزیر)

سرسئی (ہ) اسم مونث:- (ہندی) بہتات - افراط - زیادتی (۲-گنوار) آل - نمی - تری - سیل - رطوبت (۳- پیمائش) مربع گز کا پیمانہ - ساڑھے چار فیٹ مربع مقدار ۔

سرسانا (ہ) فعل لازم:- (گنوار) لہلہانا - جان پڑنا - کھیتی میں تازگی آنا ۔

سرس

سَرسَبز (ف) صفت :۔ (دیکھو مشتقات سر ۔ ف)

سَرسَبزی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) ہریاول ۔ طراوت ۔ تروتازگی ۔ شادابی (۲) برکت ۔ خوشدلی ۔ ابر بہر ۔ عروج ۔ ترقی ۔ اقبال مندی ۔

سَرَستی (ہ) اسم مؤنث :۔ (صحیح سرسوتی) ایک دیبی (دیوی) کا نام جو برہما کی استری اور جملہ علوم و فنون کی موجد خیال کی جاتی ہے ۔ شاردا ۔ بھگوتی ۔ مہامائی ۔ علم سنسکرت کی مخترع (۲) ایک ندی کا نام جو الٰہ آباد کے متصل ہے اور نیز زمین ندی تھانیسر کے قریب بیان کی جاتی ہے (۳) زبان ۔ راگ اور علم و ہنر کی دیوی بھاگنی واگ دیوی ۔ جیسے سرستی سدا لوا نے رہے یعنی تمہاری عقل تمہاری مدد پر رہے ۔

سُنئے گر بات سُر کی تان کا جھل جب کیا سرستی بھی جائے ہل بل (انشا)

سَرَستی کا بَل (ہ) اسم مذکر :۔ علم کی دیوی کا زور ۔ علمی طاقت ۔ علم غیب کی آگاہی ۔

سَرسَر (ہ) اسم مؤنث :۔ سانپ یا ہوا چلنے کی آواز ۔

سَرسَرانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سانپ کا یا کسی اور کیڑے کا رینگنا ۔ سانپ کا پیٹ کے بل چلنا (۲) ہوا کا لہرانا (۳) ہوا کا سائیں سائیں کرنا (۴) کسی ریتیلی چیز کے جوش ہوتے وقت پانی کا بولنا ۔ پکنے کی آواز (۵) پودوں یا درختوں میں جان پڑنا ۔ کھیتی میں رونق آنا ۔ رُوپ آنا ۔ پنپنا (۶) ہلکا ہلکا سانس آنا ۔

سَرسَراہٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سانپ کے چلنے یا کسی کیڑے کے رینگنے کی آواز ۔ ریتی کے گھسنے کی آواز (۲) پکتے میں پانی بولنے کی آواز (۳) ہوا کی سنسناہٹ (۴) رونق ۔ تازگی ۔ رُوپ (۵) جنبش ۔ تیزی ۔ منقوط ۔

سَرسَری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کا سرخ رنگ کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے (۲) آتشبازی کی چھچھوندر (۳) یونہی سی تیزی ۔ سرسراہٹ ۔ منقوط ۔

سَرسَری (ف) اسم مؤنث :۔ (دیکھو سرا سری)

سَرسَری گُزرنا (ہ) فعل لازم :۔ سرسری گزرنا ۔ سرسری آ جانا ۔ بادہی بالا گزرنا ۔ بن دیکھے بھالے چلا جانا ۔

سرسری تم جہان سے گزرے ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا (میر)

سَرسَری نظر کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ بالا بالا نظر ڈالنا ۔ بھلا دیکھنا ۔

حیف جو وہ نسخۂ دل کے اوپر سرسری سی ایک نظر کر گیا (میر)

سَرسوتی (س) اسم مؤنث :۔ [illegible] (دیکھو سرستی)

سَرسوں (ہ) اسم مؤنث :۔ رائی یا ترے کی قسم کے ایک تخم کا نام جس کا اکثر تیل نکالا جاتا ہے ۔ یہ دو طرح کی ہوتی ہے ایک سرخ ۔ ایک زرد ۔ سرشف ۔ خردل اصفر ۔

سرش

سرسوں آنکھوں میں پھُولنا (ہ) فعل لازم :۔ (دیکھو آنکھوں میں سرسوں پھولنا) کسی کیفیت کا نظر میں سمانا ۔ کوئی کیفیت نظر پڑنا ۔ خوشی و انبساط کا نمایاں ہونا ۔

رہ بانجھ تھی جب تمل تبولی سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (نسیم)

سرسوں پھُولنا (ہ) فعل لازم :۔ سرسوں کا پھول لانا ۔ زرد زرد پھول کھلنا ۔ نظر میں کسی کیفیت کا نمایاں ہونا ۔ زرد ہی زرد نظر آنا ۔

سرسوں ہتیلی پر جمانا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہتیلی پر سرسوں جماتا زیادہ بولتے ہیں) بہت جلدی کوئی کام کرنا ۔ طرفۃ العین میں کوئی کام کرنا ۔ نظر بندی کر کے کوئی تماشا دکھا دینا ۔

کیا ساغر زریں کر کیا جلد مہیا ساقی نے تو سرسوں ہی ہتیلی پہ جمائی (ذوق)

چنبیلی زرد ہر سُو ایک جھونکے میں کھلائی ہے
ہتیلی پر بہارِ باغ نے سرسوں جمائی ہے
(اجر)

سَرشار (ف) صفت :۔ لبریز ۔ لبالب ۔ چھلکتا ہوا ۔ بھرا ہوا ۔ کناروں تک بھرا ہوا ۔ منہا منہ ۔ لبالب ۔ بھرپور ۔ مالا مال (یہ لفظ شار بمعنی ریختن اور سر بمعنی پاس یا کنارہ سے مرکب ہے یعنی از سر ریزندہ) (۲) مخمور ۔ خمار آلودہ ۔ نشے میں چور ۔ بدمست ۔ متوالا ۔ متوالا ۔

میکشو صبح ہیں آنکھیں جو نشاری شاید شب تمہیں ساقئ سرشار نے سونے نہ دیا (شہیدی)

اس معنی میں بعض اہل لغات اتفاق نہیں کرتے کہ فارسی ہے مگر شعرائے عجم کے کلام میں برابر پایا جاتا ہے ۔ ظہوری ۔ صائب ۔ سعدی وغیرہ کے اشعار اس امر کے مصداق ہیں

مخمور را نگاہ تو سرشار مے کند بدمست را عتاب تو ہشیار مے کند (صائب)

بنشیند خطِ لب یار بہار بہت بہار اے جنون من سرشار بہاست بہار (سعدی)

نقلہا آور و برکن زخمار جام نقلش بہی سرشار (ظہوری)

(۳) مغرور ۔ گھمنڈ ۔ یا جوانی میں بدمست ۔

سَرِشام (ف مع) تابع فعل :۔ آغاز مغرب ۔ سنجا ۔ شروع مغرب جیسے سرِشام سو رہتا ہے ۔

سرِشت (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) خلقت ۔ پیدائش ۔ طینت ۔ مایۂ طبع طبیعت خُو ۔ عادت ۔ خصلت ۔ جبلت ۔ سیرت ۔ سبھاؤ ۔ بان ۔ خمیر ۔ مزاج ۔ ترکیب آمیزش (۲) خواص ۔ خاصہ گُن ۔ خاصیت ۔ مقتضا (۳) صفت مخلوط ۔ آغشتہ ۔ ملا ہوا ۔ گندھا ہوا جیسے عشق سرشت ۔

سرِشتہ (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (سررشتہ) ۔

سرش

سرشت (ف) اسم مؤنث ہے۔ (س۔ سرشتی) خلقت۔ مخلوق۔ خلق اللہ۔ دنیا۔ ہستی۔ آفرینش۔ کائنات۔ موجودات۔ آت پت ۔

سرشف (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (سرسوں)۔

سرشک (ف) اسم مذکر:۔ قطرہ ۔ آنسو۔ اشک ؎

لعل سرشک باعثِ افشائے راز ہے آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (الالعلم)

اُٹھے شعلے دُرونِ سینہ سے تعظیم رقت میں
سرشکِ دیدہ استقبال کو تا آستیں آیا (؟)

سرطان (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کیکڑا۔ کینکڑا۔ کیکڑیہ۔ ایک آبی جانور کا نام جو پتنگے سے چھوٹا مکڑی یا بچھو سے مشابہ ہوتا ہے اور اکثر دریا، نہر، تالاب، جوہڑ وغیرہ میں رہتا ہے یہ جانور الٹا بہ حساب طرح چلتا ہے۔ خرچنگ۔ عقرب آبی۔ ابوبحر۔ برج پایہ (۲) آسمان کے چوتھے برج کا نام جسے ہندی میں کرک راس کہتے ہیں اور یہ زنانہ تصور کیا جاتا ہے چونکہ اس کی صورت خرچنگ کے مشابہ ہے لہٰذا اس نام سے موسوم ہوا (۳) ایک ورم سوداوی یا پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا اور روز بروز بڑھتا چلا جاتا ہے اس میں سُرخ و سبز رگیں سرطان کے ہاتھ پاؤں کی مانند نظر آتی ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۴) دیکھو (خطِ سرطان)

سُرعت (ع) اسم مؤنث:۔ جلدی۔ تیزی۔ پھرتی۔ شتابی۔ تاول۔ عجلت۔ تعجیل ۔

سترگ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ عظیم۔ کلان۔ کبیر (۲) سرگروہ۔ سرغنہ۔ سوادِ قوم ۔ مفسدوں کا پیشوا ۔

سَرَف (ع) اسم مذکر:۔ بیہودہ خرچ۔ فضول اور زائد خرچ ۔

سرفراز (ف) صفت:۔ (اصل میں سرافراز تھا) سربلند۔ ممتاز۔ اعلیٰ۔ معزز ۔

سرفراز کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (مشتقاتِ سر) ۔

سرفرازی (ف) اسم مؤنث:۔ سربلندی۔ اقبالمندی۔ فخر۔ افتخار۔ امتیاز۔ توقیر۔ ترقی ۔

سُرفہ (ف) اسم مذکر:۔ کھانسی۔ سعال۔ ٹھسکی۔ ٹھسکا۔ کھوں ۔

سَرِقہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چوری۔ دُزدی (۲) دوسرے کے شعر یا مضمون کو اپنے شعر میں داخل کر لینا ۔

سرقہ بالجبر (ع) اسم مذکر:۔ دھینگا دھینگی کی چوری۔ ڈاکا۔ بٹ ماری۔ راہزنی ۔

سرکار (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) دربارِ شاہی۔ عدالت۔ کچہری۔ بارگاہ۔ درگاہ

سرک

(۲) سردار۔ میر۔ پیشوا۔ رئیس۔ آقا۔ ولی نعمت۔ والی ؎

خوش ہو تم کو اگر قدر پُرانوں کی نہیں ڈھونڈھیں گے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی (ناسخ)

(۳۔ ر) گورنمنٹ۔ حکومت۔ سلطنت۔ ریاست۔ سرداری۔ بادشاہی۔ راج۔ مملکت ؎

بھیجے دیتا ہے اُنھیں عشق متاعِ دل و جاں
ایک سرکار لُٹی جاتی ہے سوغاتوں میں (؟)

(۴۔ و) مذکر:۔ حضور۔ جناب عالی۔ حضرت۔ ہز ہائینس۔ نواب (۵) کئی پرگنوں کا ضلع۔ صوبہ کا ایک حصہ جیسے کالپی جو اکبر کے وقت میں صوبۂ اکبرآباد کی سرکار خیال کی جاتی تھی (۶) مذکر:۔ کسی کام کا اہتمام کرنے والا۔ سربراہ کار (۷۔ و) مذکر:۔ بطرف معشوق۔ محبوب۔ منظورِ نظر ؎

داغ اس فکر میں دن رات گھلا جاتا ہے بحث راضی ہے سرکار ہے ناراض کہ نہیں (داغ)

اُن نُوں سرکار پہ مرنے کا مشتاق تھا گل پھرتے تھے ہاتھ پر (معروف)

باغ تو یا بنے گا ہر سیہ مست اُٹھا پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج (وزیر)

قاصد بدگمان پاس میرے یار کا مزاج پوچھتا ہے اک غریب سرکار کا مزاج (زندہ گرامی)

(۸۔ ف) کارخانہ (۹) دار الخلافہ۔ دار الریاست۔ راجدھانی۔ دار الحکومت۔ تخت السلطنت ۔

سرکار دربار چڑھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کچہری تک جانا۔ سرکاری دفتروں میں نام چڑھنا جو اشرافوں کے نزدیک عیب میں داخل ہے۔ فریادی ہونا۔ نالش کرنا۔ مدعی بننا۔ دعویدار ہونا ۔

سرکاری (ف) صفت:۔ (۱) سررشتہ کا۔ سرکار کا ۔ منصبی۔ گورنمنٹی (۲) شاہی۔ حضوری ۔ حاکمانہ (۳) رئیس یا آقا کے متعلق ۔

سرکاری آسامی (ہ) اسم مؤنث:۔ سرکاری نوکری۔ گورنمنٹ کی ملازمت جس کی تنخواہ شاہی خزانہ سے ملے اور پنشن کا استحقاق ہو۔ گورنمنٹی عہدہ ۔

سرکاری آمدنی (ہ) اسم مؤنث:۔ شاہی محصول کی وصولیت۔ خراج۔ مالگزاری وغیرہ کا روپیہ۔ سلطنت کی آمد مالیہ ۔ باج ۔

سرکاری اہلکار یا ملازم (ہ) اسم مذکر:۔ درباری عہدہ دار۔ سلطنت کا منصبدار۔ گورنمنٹ کا ملازم ۔

سرکاری خرچ (ہ) اسم مذکر:۔ وہ خرچ جو شاہی خزانہ سے دیا جائے۔

سرکاری کاغذ (ف۔ ع) اسم مذکر:۔ گورنمنٹی کاغذ ۔ اسٹامپ ۔ پرامیسری نوٹ ۔ وہ کاغذ جس کی سرکار مالک ہے اور دوسرا شخص بغیر حکم کے کام میں نہیں لا سکتا ۔

سرک

سرکاری کام (ہ) اسم مذکر۔ منتر کا کام۔ سلطنت کے متعلق کار۔ شاہی کام۔ وُہ کام جو سرکار سے متعلق ہو۔

سرکاری مال (ہ) اسم مذکر۔ سلطنت کے متعلق مال۔ شاہی مال۔

سرکاری وظیفہ (ف۔ ع) اسم مذکر۔ پنشن۔ وُہ وظیفہ جو سلطنت کی طرف سے دیا جائے۔

سرکانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ہٹانا۔ ایک طرف کرنا۔ الگ کرنا۔ جُدا کرنا۔ ایک جگہ سے دُوسری جگہ رکھنا۔ ایک طرف سے دُوسری طرف گھسیٹ کر رکھنا۔ کھسکانا (۲) کسی کام کی تاریخ بدلنا۔ ملتوی کرنا۔ اور دن پر موقوف رکھنا جیسے مُقدمہ یا بیاہ سرکانا (۳) غائب کر دینا۔ چُھپا دینا جیسے کُرتی کی خبر کنگال سرکا دیا (۴) چپکے سے دُوسرے کا مال کیکو سے دینا (۵) رشوت میں دینا۔ کھسکانا جیسے روپے سرکا دیئے اور کام بن گیا۔

سرکرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ تسخیر کرنا۔

ہو سکے گا کسی اور سے کار فرہاد — کر گیا ہے وہ مُہم عشق کی کُہسار میں سر (غافل)

جو مُہم لطیف زُلف اُس کی میں سر کرونگا — تو ہے یوں کہ ظُلمات کو سر کرونگا (مصحفی)

(۲) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ نکالنا۔

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا — تُم حرف سر کرو گے ہم گریہ سر کرینگے (میر)

ہم نے کس رات نالہ سر نہ کیا — پر اُسے آہ کچھ اثر نہ کیا (درد)

محبت کیوں تم نے آہ و تیر سر کی — شب فُرقت سے کوسوں صبح سرکی (شاہ لطافت)

(۳) کھولنا۔ واکرنا (جیسے قلعہ سر کرنا مرزا غالب نے بھی سر ہونے میں یہ معنی لئے ہیں)

(۴) چھوڑنا۔ چلانا۔ فیر کرنا جیسے بندُوق یا توپ سر کرنا (۵) زیردست یا زبردست کو گنجفہ کا ورق پہنچانا کہ بازی شروع رہے کیونکہ جب تک ایک دُوسرے کو سر نہیں کرتا گنجفہ نہیں کھیلا جاتا گنجفہ کی بازیوں میں ایک پتّا کھیلا جاتا ہے جس پر پھر کوئی کھلاڑی پتّا ڈالتا ہے۔

پا گیا میں قتل کا اپنا ثبوت بے پیر کا — سر کیا جو گنجفہ میں بازی شمشیر کا (حکمت)

(۶) منہ پھاڑنا۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی چپکنا۔

سرک سرک (ہ) تابع فعل۔ مر۔ چھپاک چھپاک۔ جلدی جلدی۔ سانپ کی سی چال۔ پھرتی سے جیسے ابھی سرک سرک انگنائی میں نکل گئی کبھی پھدک پھدک کوٹھے پر چڑھ گئی۔

سرہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) فتح ہونا۔ مُسخّر ہونا۔ قبضے میں آنا جیسے قلعہ سر ہونا۔ ملک سر ہونا (۲) حکم بننا۔ میسر آنا جیسے اب ان کے سب پتّے سر ہیں کیونکہ کسی کے پاس میسر نہیں رہا۔

سرگ

سرکش (ف) صفت۔ باغی۔ نافرمان۔ متمرّد۔

سرکشی (ف) اسم مؤنث۔ بغاوت۔ سرتابی۔ نافرمانی۔ حکم عدُولی۔

سرکلر (انگلش) Circular اسم مذکر۔ گشتی حکم۔ وُہ کاغذ جس پر کوئی ایسی بات لکھی جائے جو گھر گھر جا بجا بھیجی جائیں۔

سرکل (انگلش) Circle اسم مذکر۔ حلقہ۔ احاطہ۔ صوبہ۔ دائرہ۔ گنڈل۔

سرکنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ہٹنا۔ الگ ہونا۔ ایک طرف ہونا۔ کھسکنا۔ چل دینا۔ ٹل جانا۔ ہلنا جُلنا۔ رستہ سے الگ ہونا۔ رستہ چھوڑنا (۲) غائب ہونا۔ اُٹھ جانا۔ چلا جانا جیسے بہت سا مال سرک گیا (۳) تاریخ کا ملتوی ہونا۔ دن یا وقت ٹلنا (۴) جانا۔ رُخصت ہونا۔ چلتا بننا۔

جواب لکھ کے سرے خط کا نامہ بر سے کہا — خط کی جلد سے چپ ہو سکے تو سرکو خط (ظفر)

سرکنڈا (ہ) اسم مذکر۔ نرسل۔ نرکل۔ سرکانا۔ نے۔ سرپت۔ سینٹھا۔ پچیرا۔ پھنسا۔

وہ سلائی جو جمیا تھے یا کہ سرکنڈا — ہوئے ہیں صاحب لشکر ہاتھ کے اک جھنڈا (جرأت)

سرکنجبین (ف) اسم مؤنث۔ اصل میں (سرکہ۔ انجبین تھا) سکنجبین۔ سرکہ کا بنایا ہوا شربت (چونکہ اسکا ایجاد سرکہ اور شہد میں بنانے سے ہوا تھا اس سبب سے یہ نام پڑا)

میری دوا تو شربت دیدار یار ہے — نُسخے میں کیوں طبیب نے سرکنجبیں لکھی (ظفر)

سرکہ (ف) اسم مذکر۔ گُڑ کے شربت خواہ گنّے خواہ انگور کے رس کو جوش کر کر خمار اُٹھا لیتے ہیں وہ سرکہ کہلاتا ہے جس کا ذائقہ نہایت ترش ہو جاتا ہے۔

سرکھینچنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سرکشی کرنا۔ سرتابی کرنا (۲) طُول پکڑنا۔ طوالت کھینچنا۔

محبت نے تمہارے دِل میں بھی اتنا تو سر کھینچا
قسم کھانے لگے تب ہاتھ میرے سر پہ دھر بیٹھے (درد)

سرکی (ہ) اسم مؤنث۔ سرپا تیلیوں کی چک خواہ پوشش جو اکثر گاڑیوں پر بارش کے بچاؤ کے واسطے ڈالتے یا کنبہ لوگ اُسکا چھپر بنا کر رہتے ہیں۔

سرکی والا (ہ) اسم مذکر۔ وُہ شخص جو سرکیاں بنائے یا بیچے۔

سرگ (ہ) اسم مذکر۔ (سنسکرت میں سُورگ स्वर्ग تھا) جنّت۔ فردوس۔ بیکنٹھ۔ اندرلوک بہشت۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ (۲) آسمان۔ گگن۔ اکاس۔ انبر۔ گردُوں۔ گرداں۔ چرخ۔ فلک۔

سرگباشی (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) بیکنٹھ باشی۔ جنّت میں رہنے والا۔ مرنے والا۔ جنّتی۔ مغفور۔ مرحوم۔ سُرپرہ جہانی۔

سرگباشی ہونا (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) بیکنٹھ کو سدھارنا۔ جنّت کو جانا۔ انتقال

فوت ہونا۔ مرنا۔ گزرنا۔

سرگزشت (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (مشتقات سر)۔

سرگرداں (ف) صفت:۔ (۱) حیران و پریشان۔ آوارہ و سرگشتہ (۲) چکر میں پڑا ہوا۔

سرگرداں ہونا (د) فعل لازم:۔ (۱) حیران و پریشان ہونا۔ آوارہ و سرگشتہ ہونا ؎

حسینوں کے ستم سے چرخ عالم تک ہے سرگرداں
جگر مریخ کا بھی خون پر جلاد کرتے ہیں (؟)

(۲) سر کے گرد گھومنا۔ سر پر صدقے ہونا۔ واری جانا۔ بل جانا۔

سرگشتگی (ف) اسم مؤنث:۔ حیرانی۔ پریشانی۔

سرگشتہ (ف) صفت:۔ حیران و پریشان۔ آوارہ و سرگرداں۔ خراب خستہ۔

سرگم (ہ) اسم مؤنث:۔ سنسکرت سُرگم ▭ (۱) راگ کا سُر۔ راگ کے ساتوں سُروں کا نام (۲) خطوط یا حروف میں سُروں کی علامتیں۔

سرگن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) نرگن کا نقیض۔ ذات باری کی صفات۔ ربانی خاصیت۔ اوصاف الٰہی۔ حمد (۲) نعت۔ منقبت۔ دیوتاؤں کی تعریفوں کے بھجن۔

سرگوشی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (مشتقات سر) کھسر پھسر۔ کانا پھوسی۔ کانا باتی۔

سرگوشی کرنا (د) فعل متعدی:۔ کھسر پھسر کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کانا باتی کرنا۔ چپکے چپکے کان میں بات کہنا۔ راز کی باتیں کہنا ؎

سرگوشیاں چمن میں کرے کیا عندلیب پھرتی ہے ساتھ ساتھ گلوں کے صبا لگی (رند)

سرگین (ف) اسم مذکر:۔ گدھے کا گوبر۔

سرل (ہ) صفت:۔ (ہندی) (۱) سیدھا۔ سچا۔ ایماندار۔ دھرماتما۔ دیندار (۲) بھولا۔ سیدھا سادا۔ بے کپٹ وہ شخص جسے چھل چھنے نہ آتے ہوں (۳) سہل۔ آسان (۴) اسم مذکر:۔ ایک درخت کا نام۔ ایک خوشبودار لکڑی کا نام۔

سرلا (ہ) صفت:۔ (ہندی) سیدھا لمبا۔ سہی۔ مثل سرو۔

سرما (ف) اسم مذکر:۔ جاڑا۔ سردی کا موسم۔ زمستان۔

سرمائی (ف) اسم مؤنث (۱) جڑاول (۲) صفت۔ جاڑے کا۔ زمستانی۔

سرمایہ (ف) اسم مذکر:۔ بنا۔ اصل۔ پونجی۔ مایہ۔ راس المال۔ جمع۔ دھن۔ مول (ہ۔ ف) باعث۔ سبب (۳) دھن۔ دولت۔ لچھمی۔

سرمد (ع) صفت:۔ (۱) پیوستہ۔ ہمیشہ (۲) قادر لایزال۔ جسکی ابتدا انتہا نہ ہو۔ خدا تعالیٰ۔ ہمیشہ رہنے والا۔ جسکی ذات کو بقا ہو (۳۔ ع) مست ازل۔ مجذوب۔ مست (جمع سرمست) مولا ایک شخص مجذوب کا تخلص جس کو اورنگ زیب نے مروا ڈالا تھا۔

سرمست (ف) صفت:۔ بدمست۔ متوالا۔ مدہوش۔ مخمور۔ نشہ میں چور۔

سرمغزن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) تکان۔ محنت مشقت۔ دردسر۔ تکلیف (۲) فکر۔ تردد (۳) ملال۔ آزردگی۔ خفگی (۴) دیکھو مشتقات سر۔

سرمکھ (ہ) تابع فعل:۔ دیکھو (مشتقات سر) سنکھ۔

سرمہ (ف) اسم مذکر:۔ انجن۔ کحل۔ توتیا (ایک قسم کا سیاہ چمکتا ہوا پتھر جس میں سیسہ آمیز ہوتا ہے ایشیائی لوگ اسکو تقویت بصر کے واسطے نہایت باریک پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں (۲) صفت۔ نہایت باریک۔ پیسا سا۔ آٹا سا۔

سرمہ دان (ف) اسم مذکر:۔ سرمہ دانی۔ سرمہ رکھنے کا چھوٹا سا ظرف۔ کحل دان ؎

بھری جاتی ہے تیری خاک راہ سے ہماری چشم گویا سرمہ دان ہے (عارف)

سرمہ دانی (د) اسم مؤنث:۔ دیکھو (سرمہ دان)۔

سرمہ در گلو (ف) صفت:۔ خاموش۔ چپ (کہتے ہیں سرمہ کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے)۔

سرمہ در گلو ہونا (د) فعل لازم:۔ خاموش ہونا۔ گونگا و لال ہونا۔ بول نہ سکنا۔ سکتہ کی حالت میں ہونا ؎

ہوں اس سے چشم تو میں سرمہ در گلو پھر کیونکر زلف سے نہ پریشان کرے مجھے (درد)

سرمہ دینا (د) فعل متعدی:۔ (۱) آنکھوں میں سرمہ ڈالنا۔ انجن ملنا۔ سرمہ لگانا ؎

سرمہ دیں مری آنکھوں میں کیوں روئیں نہ غیر
اس میں انداز ہے اک چشم عنایت کا سا (؟)

سرمہ آنکھوں میں جو ہر وقت دیا جاتا ہے
چشم بد دور مرے قتل کا یہ ساماں ہے (؟)

(۲) سرمہ کھلانا تاکہ آواز بیٹھ جائے۔ گونگا و لال کرنا ؎

کیا کسی غم کی غلط دیکھ ہوئی بند آواز سرمہ گویا کر دیا اُتنے مجھے پان کے بیچ (میر)

سرمہ ڈالنا یا لگانا (د) فعل متعدی:۔ (ہند) دیکھو (سرمہ دینا نمبر اول)۔

سرمہ ڈھلکنا (ہ) فعل لازم:۔ سرمہ بہنا یا پھیلنا۔ سرمہ بہک کر پھیل جانا۔

سرمہ کرنا (د) فعل متعدی:۔ نہایت باریک کرنا۔ میدہ سا کر دینا۔ پیس کر آٹا کر دینا ؎

ہر ایک اپنی آنکھوں میں دے مجھ کو کیا جگہ
سرمہ کیا ہے یار نے برق نگاہ سے (داغ)

سرمہ کھا کر بیٹھنا (د) فعل لازم:۔ خاموشی اختیار کر لینا۔ چپ سادھنا۔ چپ

باندھنا۔ گُنگ صُم ہو جانا ؎

دیکھ کر آنکھوں کو اُس کی ٹھٹھنی اِن دِنوں سُرمہ سا کھا بیٹھے ہیں ہم (مصحفی)

(چونکہ سُرمہ یا سیندور کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے اِسلئے یہ معنی ہو گئے)

سُرمہ کھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (بیگمات) دیکھو (سُرمہ دینا نمبر اول)

سُرمگیں۔ سُرمہ آلود (ف) صفت:۔ سُرمہ لگی ہوئی۔ وُہ آنکھیں جن میں سُرمہ دبا ہوا ہو ✦

سُرمہ لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ آنکھوں میں انجن مارنا ✦

سُرمہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت باریک اور پسیدہ ہو جانا ✦

سُرمئی (ف) صفت:۔ سُرمہ کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے نیلا ✦ وُہ کپڑا جو نیل شہاب اور کشائی سے رنگا جائے ✦

سُرمے کی تحریر (ہ) اسم مؤنث:۔ سُرمہ لگی ہوئی آنکھ کے اندر کھنچتے ہیں خط ؎

تیرہ بختوں کا خطِ تقدیر دیکھ آنکھ میں اُس سُرمے کی تحریر کھینچ (داغ)

سُرمے کی قلم (ہ) اسم مؤنث:۔ پنسل۔ وُہ قلم جسکے اندر سُرمے کی سلائی رکھی ہوئی ہوتی ہے ✦

سَرَن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) آسرے کی جگہ۔ بچاؤ کی جگہ۔ ملجا ماوا۔ امن۔ دارالامان (۲) پناہ۔ آسرا۔ بھروسا۔ تکیہ۔ ٹھکانا ✦

سرن میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) پناہ میں آنا۔ آسرا لینا جیسے سرن آئے کی لاج رکھنا مہاراج ✦

سرن لینا (ہ) فعل متعدی:۔ پناہ لینا۔ آسرے میں آنا ✦

سرن میں (ہ) تابع فعل:۔ حفاظت میں۔ امن میں۔ آسرے میں پناہ میں ✦

سَرنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندو) کافی ہونا۔ کفایت ہونا۔ بس ہونا۔ وافر ہونا (۲) بتنا ✦ گذرنا۔ بسر ہونا۔ عمر کٹنا جیسے آس ہی نہیں سرتی بیٹھے بیٹھے کیونکر سرے گا (۳) نکلنا۔ خارج ہونا جیسے پاؤں سرنا ✦

سُرنا (ف) اسم مذکر:۔ (اصل میں سُورنا تھا یعنے خوشی کی نفیری) وُہ نفیری جو روشن چوکی کے ساتھ بیاہ شادی جشن اور خوشی کے موقعوں پر بجائی جاتی ہے ✦

سَرنا (ہ) اسم مذکر:۔ ہوا سے پھلائی ہوئی مشک جسپر چڑھ کر دریا سے پار اُتر جاتے ہیں ✦ سُرائی (پنجابی)

سُرنائی (ف) اسم مذکر:۔ نفیری بجانے والا۔ نفیری والا۔ نفیریا ✦

سَرنام (ہ) صفت:۔ مشہور۔ نامی۔ نامور۔ نامور۔ ممتاز ✦

سرنام کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ مشہور کرنا۔ مشتہر کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔

منادی کرنا ✦

سرنام ہونا (ہ) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ معروف ہونا ✦

سَرنامہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (مشتقات سَر) لفافہ کی عبارت۔ لفافہ۔ مکتوب الیہ کا نام و نشان اور القاب و آداب وغیرہ (۲) کاغذ کی پیشانی۔ ہیڈنگ۔ سامنے کا۔ پیشانی۔ سُرخی۔ عنوان ✦

سُرنگ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) زمین کے نیچے کا بنایا ہوا راستہ۔ نقب۔ سوراخ زمین۔ ٹنل۔ زمین دوز راستہ۔ چھپ کر جانے کا راستہ ؎

نہیں ہے غم جو مرے ہاتھ تیر تنگ لگی کہ باغِ خُلد میں اب جاسے ہے سُرنگ لگی (اسیر)

میری جگہ ہو لیں تیرے تنگنوں میں اس طرح جیسے مُردوں ہو ہر گور کی سُرنگ سے (بحر)

(۲) وُہ زمین دوز نالی جس میں بارود بھر کر دشمنوں کو یا پہاڑ کو اُڑاتے ہیں (۳) صفت:۔ لال۔ احمر۔ سُرخ (۴) اسم مذکر:۔ لال خواہ تیلیا خواہ لاکھی رنگ کا گھوڑا اکثر کتابوں میں وُہ گھوڑا جسکی ایال اور دُم کے بال سُرخ ہوں ؎

آتی ہے نشے گلگوں میں مجکو نیند مشکل ہے بیوا نہ ہو پر سُرنگ خواب (نصیر)

(اِس معنی میں فارسی میں کُرنگ تھا چونکہ ہندی میں ک بدی کی علامت ہے اور س علامت خوبی پس جلال الدین اکبر بادشاہ نے جسے سنسکرت میں مہارت تھی سُرنگ نام رکھدیا کیونکہ کُرنگ کے معنی بدرنگ کے ہوتے ہیں اور اِس کے خوش رنگ ہیں) ✦

(۵) صفت:۔ اچھے رنگ کا۔ خوش رنگ (۲-۶) اسم مذکر:۔ سُراغ۔ پتا۔ کھوج۔ تھاہ جیسے تم کیونکر سُرنگ نکالتے ہوئے یہاں تک پہنچے ✦

سُرنگ اُڑانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی سوراخ یا کسی زمین دوز نالی میں بارود بھر کر اُڑانا (۲۔ بازاری) گھونسا مارنا۔ پاد مارنا ✦

سُرنگ لال گھوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لڑکے باندھکر چند جیوں پر سوار ہو کر کھڑے ہوجاتے ہیں اور باری باری سے ایک ایک لڑکا ایک سانس میں یہ فقرہ کہتا ہوا اپنی اپنی گھوڑی کے پاس آجاتا ہے کہ سُرنگ لال گھوڑی تو ہم سے کیوں نہ بولی سُرنگ لال نہ بولے تم ہم سے کیوں: بچئے اگر اثنائے راہ میں دم ٹوٹ گیا تو جسقدر لڑکے چڑھے ہوئے سوار ہوتے ہیں وُہ سب اُتر کر گھوڑیاں بن جاتے اور جو لڑکے نیچے تھے وُہ اپنے اپنے سوار کی چوٹی پر چڑھکر پھر اِسی طرح کہتے ہوئے گردش کرتے پھرتے ہیں یعنی حد الاقتباس یہ تار جب تک چاہیں بندھے رہتے ہیں) ✦

سُرنگ لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کلن کھودنا۔ کھائی کھودنا۔ سوراخ کرنا (۲) نقب لگانا۔ سینندہ لگانا۔ کو نجل لگانا (۳) خبر لگانا۔ پتہ لگانا۔ تھاہ لگانا۔ لندن بھیج اندر کھوج لگانا (۴) جڑ کھودنا۔ بنیاد کھوکھلی کرنا۔ بیخ کنی کرنا ✦

سرن

سُرنگی یا سُرنگیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نقب زن۔ سُرنگ لگانے یا کان کھودنے والا (۲) تماشی۔ کھوجی۔ سُراغ رساں۔ پے برندہ ۔

سَرنگون (ف) صفت۔ دیکھو (مشتقاتِ سر)

سرنوشت (ف) اسم مؤنث۔ تقدیر۔ نصیب۔ حکمِ ازلی۔ کرم ریکھا ۔

سَرو (ف ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک سیدھے مخروطی خوشنما درخت کا نام جو اکثر باغوں میں لگاتے اور اُسکے قامت کو معشوق کے قد سے تشبیہ دیتے ہیں۔ شمشاد۔ صنوبر ۔ شعر

دل میں اتنا تو ملا ہے کہ جل جاتا ہوں سرو خیزو جو انگشت نما ہوتا ہے (مومن)

(۲) معشوق۔ قدِ معشوق ۔

سروِ آزاد (ف) اسم مذکر۔ وُہ یک شاخ یا سیدھا سرو جسکی شاخیں نہایت سیدھی ہوں اور کبھی پھل نہ لائے بلکہ ہمیشہ سرسبز رہے ۔ شعر

قامت ہے ترا جو سروِ آزاد تو میرا بھی قد ہے نخلِ شمشاد (رنگین)

پابند جب آبِ جو کی موج ہیں سب سرو میں کیسی آزادی کہاں بیعال ہے آزاد کا (ذوق)

سروِ چراغاں (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا جھاڑ جو سرو کے درخت کی مانند بنا کر محفلوں میں روشن کیا جاتا تھا۔ یہ فارسی دانانِ ہند کا اختراع ہے ورنہ قدما نے اِسے نہیں لکھا ۔ شعر

کیا بیاں مثلِ نہالِ حسنِ خوباں کا کرؤں روشنی جاتی رہی سروِ چراغاں رہگیا (آتش)

آج جہاں ہے سروِ چراغاں کی طرح میں وہ نخل تھا جو موسمِ گل میں بھی تر نہ تھا (تسلیم)

سروِ خراماں (ف) صفت۔ چلتا ہوا سرو۔ معشوقِ سرو قد ۔

سروِ سہی (ف) اسم مذکر۔ بالکل سیدھا یا وہ سرو جس کی دو شاخیں نہایت سیدھی نکلی ہوں۔ معشوقِ خوش قامت ۔

سرو قد یا قامت (ف ع) صفت۔ خوب صورت اور لمبا جوان۔ خوش قامت۔ راست قد۔ سیدھے قد کا ۔

سروِ ناز (ف) اسم مذکر۔ وہ سرو نوخاستہ جس کی شاخیں آپس میں ایک دوسرے کی طرف مائل اور ہر طرف جھکی ہوئی ہوں گویا ناز کرنے والا۔ مجازاً معشوق ۔

سُروالی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے نہایت چکنے چکدار اور سیاہ تخم کا نام جو اکثر دوا کے کام میں آتے ہیں اسے غریبان شنوکو پتانا منظور ہوتا ہے۔ یاں بھی ڈال دیتے ہیں ۔

سُروپ (ہ) صفت۔ اچھے روپ والا۔ سُندر۔ خوبصورت۔ منہو سُڈول ۔

سَروپ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ڈول۔ سُدپ۔ ڈھنگ۔ شکل و شباہت جیسے روپ سروپ ڈھلا بادشاہ کا حکم جیسے روپیہ (ذکرِ قوت کا بیان) ۲۔ مانند۔ برابر۔ نظیر۔ سماں۔ مثل۔ سا۔ سا ۔

سَروتا (ہ) اسم مذکر۔ چھالیا کترنے کا اوزار۔ گنڈیریاں کترنے کا آلہ ۔

سرو

سَرولی (ہ) اسم مؤنث۔ چھوٹا سروتا ۔

سَروج (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کنول۔ پدم۔ نیلوفر (۲۔ ع۔ عو) بال چھڑ۔ کپور۔ کچری وغیرہ خوشبو کی چیزیں جو بیت رسم کے وقت دولھا کے ایک ہاتھ سے پسوا کر دلہن کی مانگ میں بھراتے ہیں جیسے دولھا کے ایک ہاتھ سے سروج پسوایا اور دلہن کی مانگ میں بھروایا ۔

سُرود (ف) اسم مذکر۔ گیت۔ نغمہ۔ راگ (۲) بات۔ سخن (۳) چہچہا۔ ریز (۴) رقص و سماع۔ گانا بجانا۔ ناچ رنگ (ہ) بفتح سین حطی ایک قسم کے باجہ کا نام۔ بربط۔ بین ۔

سُرو دھا (ہ) اسم مذکر۔ وُہ علم جس میں ناک کے سُروں کو دیکھ کر نیک و بد شگون لیتے ہیں (اسکا موجد ایک چنڈال میراگی ساکن بنگالہ ہے ساڑھ برس پیشتر ہوا ہے)

سَرور (ف) اسم مذکر۔ سردار۔ بادشاہ۔ امیر ۔

سَرورِ کائنات (ف ع) اسم مذکر۔ سردارِ عالم۔ حضرت رسولِ کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطاب ۔

سُرور (ف) اسم مذکر۔ (۱) شادی۔ خوشی۔ فرحت۔ انبساط۔ آنند تالی ۔ شعر

نہ ہو گر پری صحبت تو فلک کرتے چرخ مرا سرور ہے گل خندۂ شرر کا سا (مومن)

(۲۔ ع) کیف۔ ہلکا نشہ۔ خفیف سا نشہ۔ خمار ۔ شعر

گرد کو دیکھ کے آنکھوں میں اپنی گل اُترا وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا (داغ)

سُرور جمنا یا گٹھنا یا ہونا (و) فعل لازم۔ نشہ جمنا۔ گمگد نشہ ہونا۔ خمار چڑھنا۔ آنکھوں میں سُرخی جھلکنا ۔

سَروسامان (ف) اسم مذکر۔ مال اسباب۔ اثاثہ۔ ضروری ضروریات۔ اسباب۔ چیز بست ۔

سُروش (ف) اسم مذکر۔ جبرئیل علیہ السلام کا نام ۔ پیغامِ خیر لانے والا فرشتہ۔ خوشخبری صرف پیغام لانے والا فرشتہ ۔ ملک ۔ دیوتا ۔

سُروشِ غیب (ف ع) اسم مذکر۔ غیب کا فرشتہ۔ ہاتفِ غیب۔ آسمانی آواز ۔

سَروکار (ف) اسم مذکر۔ (۱) کام کاج۔ کاروبار۔ معاملہ۔ بیوپار۔ داد و ستد۔ کام (۲) تعلق۔ واسطہ۔ ربط و ضبط۔ میل ملاپ۔ لگاؤ ۔

سَرون (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کان۔ گوش۔ سمع (۲) سَرون جاٹی اور فرزند صاحب کا گیت ۔

سِروہی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ایک مشہور قصبہ کا نام جو کہ آبو سے تخمیناً ۴۰ کوس کے فاصلہ پر ملک راجوتانہ میں واقع ہے چونکہ یہاں کی سیدھی تلوار مشہور ہے اور تیغِ ہندی وہیں کی تلوار سے مراد ہے اس سبب سے مطلق تلوار کے معنے میں بھی شعرا نے استعمال کیا ہے جیسے سرخیں یا سروہیں ۔ شعر

قتل کرتا رہا اغیار کو قاتل ظالم نہ کوئی ہاتھ سروہی کا ادھر چھوڑ دیا (؟)

چونکہ تلوار پڑی روہی کی خوبی کہ سب بیتی جھلکی ضرب سے نشان جاتی ہو اسلئے مثل ہے کہ سروہی ہاتھ سے تو ... (ذوق)

سرہ

سرہانا (ہ) اسم مذکر۔ سر رکھنے کی جگہ۔ بالین۔ پائینتی کا نقیض۔ وہ رُخ جس طرف تکیہ رکھکر لیٹتے ہیں ؎

عشق نے آنکھوں کو تلوؤں سے مجھے ملنکا ۔ پائینتی یار کی ہو میرا سرہانا شب وصل (آتش)

تیرے بیمار کے پہلو ہی میں پائے بچھنے ۔ سرِ بستر کبھی تکیے نہ سرہانے پائے (داغ)

سرہنگ (ف) اسم مذکر۔ مرکب از (سرہ ہنگ سردار فوج) افسر سپاہ۔ سردار فوج۔ کپتان۔ ہراول۔ کمانیر۔ پیشرو لشکر و سپاہ ٭ سارجنٹ حوالدار جمعدار (۲) پہلوان۔ مبارز۔ جلو۔ دل چلا (۳) پیدل سپاہی پیادہ ٭ نقیب ٭ چوبدار۔ پہلوان۔ کوتوال ٭

سرہونا (ر) فعل لازم ۔ (۱) فتح ہونا۔ تسخیر ہونا ٭ قابو میں آنا۔ جیتا جانا (۲) شروع ہونا آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا۔ نکلنا۔ جاری ہونا جیسے نالہ سرہونا۔ گریہ سرہونا (۳) درپے ہونا۔ تعاقب کرنا۔ پیچھے پڑنا (۴) گلے پڑنا۔ زبردستی پڑنا (۵) کھلنا۔ واہونا۔ بل کھلنا ؎

کون جیتا ہے تری زُلف کے سرہونے تک ۔ آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک (غالب)

سرے (ہ) تابع فعل ۔ (عو) (۱) پیچھے ول اور پاس جیسے آدمی سرے ہو رہے پڑ گئے ۔ آدمی سرے کیا پڑا (۲) سب سے پہلے پہلے ہی۔ اوّل ٭

سرے سے (ہ) تابع فعل ۔ اوّل سے۔ شروع سے۔ ابتدا سے۔ پہلے سے ٭

سرے کا (ہ) صفت ۔ اوّل کا۔ شروع کا۔ کنارے کا ٭

سری (ہ) اسم مؤنث ۔ تیر کا گز۔ خدنگ ؎

کھتا ہوں صفۂ مژگاں ترکش پر اقلیل ۔ نوک قلم ہے پیکاں نئے قلم سری ہے (ناسخ)

سِری (ہ) اسم مؤنث ۔ کلّہ گو سفند۔ راس الغنم۔ چفتہ۔ بکری یا بھیڑ کا سر۔ مذبوح جانور کا سر ٭

سری پائے (ہ) اسم مذکر ۔ کلّے پائے ۔ کلّہ و پا ٭

سِری (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) لچھمی کا نام۔ وِشنو کی استری ٭ دولت اقبال کی دیبی ۔ (۲) ایک عزت کا خطاب۔ حضور۔ جناب جیسے سری بھگوان۔ سری مہاراج وغیرہ (۳) چھے مشہور راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام ٭

سری پتی (ہ) اسم مؤنث ۔ لچھمی کا خاوند۔ وِشنو ٭

سری پھل (ہ) اسم مذکر ۔ ناریل۔ نارجیل عراقی ٭

سری راگ (ہ) اسم مذکر ۔ چھ راگوں میں سے تیسرے راگ کا نام جو اگن یعنی مطابق نومبر دسمبر مہینے آغاز سرما میں بعد از دوپہر گایا جاتا ہے ٭

سری کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) (۱) لچھمی کا نام لیکر شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔ (۲) شہادت دینا۔ گواہی دینا ٭ گواہی ثبت کرنا۔ دستخط کرنا ٭

سری گنیشائے نمہ (ہ) ہندو۔ سری گنیش جی کی استتی جو بجائے بسم اللہ ہر ایک کتاب کے شروع میں لکھی جاتی ہے۔ کسی کام کے شروع کرنیکا تبرک کلمہ۔ بسم اللہ ٭

سری

سری مہاراج یا سری حضور (ا) اسم مذکر ۔ حضور اقدس۔ جناب عالی۔ جہاں پناہ۔ خداوند نعمت۔ اَن داتا۔ آقائے نامدار ٭

سری نیم (ر) صفت ۔ (دلّال) تیس کا آدھا۔ پندرہ۔ پانزدہ۔ ۱۵ ٭

سِٹری (ا) اسم مذکر ۔ (مہذب) سِڑی۔ باؤلا۔ دیوانہ۔ پاگل ٭

سرپا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) وہ دھات کی سلاخ جس سے کوئی چیز بنائیں جیسے لوہے کا سرپا۔ (۲) وہ سرکنڈے کا ٹکڑا جس پر گوٹے کے تار یعنی بادلہ لپیٹتے ہیں ٭

سرپانا (ہ) فعل متعدی ۔ (مہذب) سنبھالنا۔ ترتیب سے رکھنا۔ سنگوانا۔ مرتب کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ درست کرنا۔ چننا۔ ٹھکانے سے لگانا ٭

سُرِّیت (ر) اسم مؤنث ۔ (اسکا ماخذ عربی سُرِّیّہ ہے مگر مثل الٰہی ہوی حرم۔ ملازمہ کا لونڈی جسے اپنے تصرف میں لائیں حرم۔ خاصگی۔ چیلی (سنسکرت کے لفظ سُرِیت بمعنی استری سے بہت ملتا ہوا ہے)

سری ٹیک (ہ) اسم مذکر ۔ کشتی کے ایک پیچ کا نام جس میں ٹانگیں ادپکو اور کے سر کے بل کھڑے ہو جاتے ہیں اور کبھی غم خوشامد سے بھی کنایہ ہوتا ہے ٭

سریر (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) جسم۔ بدن۔ دیہ۔ کایا۔ قالب خاکی۔ انگ۔ پنڈا۔ جثہ۔ جسمان ٭

سریر بندھک (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) اول۔ یرغمال کفالت میں اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو دینا ٭

سریر دھارن کرنا (ہ) فعل لازم ۔ (ہندو) جسم پکڑنا۔ قالب اختیار کرنا کسی قالب میں آنا (۲) انگور بندھنا۔ گوشت بھرنا۔ زخم بھرنا ٭

سریر ڈنڈ (ہ) اسم مذکر ۔ سزائے جسمانی ٭

سریر سمبندھ (ہ) صفت ۔ قریب کا رشتہ۔ گوشت پوست اور استخوان ایک کرنے کا رشتہ۔ وہ رشتہ جس میں خون ملا ہوا ہو۔ جگر۔ لخت جگر ٭

سریر (ع) اسم مذکر ۔ تخت۔ شاہی گدی۔ اورنگ۔ سنگھاسن۔ پلنگ۔ سراج پاٹ۔ مسند

سریر آرا (ع ۔ ف) صفت ۔ تخت کو آراستہ کرنیوالا۔ زینت بخش تخت و تاج ۔ تخت پر بیٹھنے والا۔ تخت نشین ؎

سر آیا سکوں میں یک سلطان جہاں ہو ۔ قمر رشتۂ اعظم صدر اعلیٰ سرِ اکبر ہو (ذوق)

سریش (ف) اسم مذکر ۔ (سریشم) ایک لیسدار چیز کا نام جو اونٹ گائے بھینس وغیرہ کے کچے چمڑے یا مچھلی کے پوٹے کو پکا کر بناتے اور لکڑی وغیرہ جوڑنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) صفت ۔ نہایت چپکنے والا۔ چپک جانے والا لیسدار چیپ دار ٭

سری صاف (ر) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی تن زیب۔ نہایت باریک ململ ٭

سری

سَرِیع (ع) صفت :- (۱) جلدی کرنیوالا۔ سُرعت والا۔ جلد۔ شتاب۔ تیز (۲) اسم مؤنث :- عروض کی ایک بحر کا نام جسکا وزن مفتعلن مفتعلن فاعلان ہے۔

سَرِیعُ التاثیر (ع) صفت :- جلد اثر کرنیوالا۔ زود اثر۔ تیز۔ تُند۔

سَرِیعُ الحرکت (ع) صفت :- جلد جلد حرکت کرنیوالا۔

سَرِیعُ الزوال (ع) صفت :- جلد زوال پذیر ہونیوالا۔ چند روزہ۔ قریب الانتقال۔

سَرِیعُ الفہم (ع) صفت :- تیز فہم۔ زود رس۔ زود فہم۔

سَرِیعُ الہضم (ع) صفت :- زود ہضم۔ جلد ہضم ہونیوالا۔ جلدی سے ہضم ہو جانیوالا۔ لطیف۔ بطی الہضم کا نقیض۔ جلد تحلیل ہونیوالا۔

سُریلا (ہ) صفت :- خوش گلو۔ خوش الحان۔ خوش آواز۔ رسیلے گلے کا۔ آدمی یا راگ کی مانند۔ لے والا۔

سُریلا گلا (ہ) اسم مذکر :- نغمسرائی یا راگ سے نسبت رکھنے والا گلا۔

سُریلی (ہ) اسم مؤنث :- موزون۔ رسیلی لے والی۔ سُر والی۔ آہنگ دار۔

سُریلی صدائیں ہیں اُس شوخ کی سی | اِلٰہی یہ جلتا کہاں ہو رہا ہے (داغ)

سُریلی آواز (ہ) اسم مؤنث :- وہ آواز جو سُر و سرائی یا راگ سے نہایت مناسبت رکھتی ہے۔

سُرِین (ف) اسم مذکر :- چوتڑ۔ پچھا۔ پُٹھہ۔

سِڑ (ہ) اسم مؤنث :- جنون۔ دیوانگی۔ سودا۔ مالیخولیا۔ خفقان۔ پگلاپن۔ خبط۔ باؤلاپن۔

سِڑ بِلّا یا سِڑ بِلّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خرد۔ خبطا۔ پگلا۔ سودائی۔ باؤلا (۲) احمق۔ بیوقوف۔ بچونیا۔ بودھو۔ اُزبک۔ ماٹھو۔

سِڑپن یا سِڑپنا (ہ) اسم مذکر :- دیوانگی۔ خبط۔ پاگل پن۔ سودا۔ جنون۔

سِڑ چڑھنا یا لگنا (ہ) فعل لازم :- سودا اُچھلنا۔ جنون ہونا۔ خبط ہونا۔

سِڑا (ہ) صفت :- (۱) دیوانہ۔ پاگل۔ مجنون۔ خبطی۔ سودائی۔ باؤلا (۲) خرد۔ خبطا۔ احمق۔ چونیا۔

سَڑا (ہ) صفت :- (۱) بُسا۔ متعفن۔ سڑاندھ والا۔ ترش شدہ (۲) پورب :- گلا۔ بوسیدہ۔ خراب۔ بگڑا ہوا۔

سَڑا سَڑ (ہ) تابع فعل :- کوڑے یا چھڑی کے متواتر مارنے کی آواز۔ برابر۔ لگاتار۔ سٹاسٹ۔

سَڑاک (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھڑی یا چابک کی آواز۔ جیسے سڑاک سڑاک چھڑیاں پڑیں (۲) جلد۔ تُرت۔

سَڑاک سے دینی یا سَڑاک دینی (ہ) تابع فعل :- جلدی سے۔ جھٹ پٹ۔ تیزی سے۔

سَڑاک سے (ہ) تابع فعل :- جلدی سے۔ آواز کے ساتھ۔ جیسے سڑاک سے چھڑی ماری۔

سَڑانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خمیر اُٹھانا۔ خمیر اُٹھانا۔ بدبو پیدا کرنا۔ متعفن کرنا (۲) پورب :- گلانا۔ بوسیدہ کرنا (۳) زوال بکنا۔ بکچھ چھوٹنا۔

سَڑ کنا مِرا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ڈرکنہ۔ ہلانا۔ متعفن ہونا۔ (۲) پورب :- تحریر کا حج میں بیچ۔

سڑ

سڑاند اُٹھنا یا آنا یا مارنا (ہ) فعل لازم :- بدبو آنا۔ تعفن پیدا ہونا۔ سڑجانا۔ عفونت ہو جانا۔

سڑاندا (ہ) صفت :- (۱) بدبودار۔ سڑا ہوا۔ متعفن۔ گندہ (۲) کالا۔ خراب۔ نکما۔

اے صبا کہدے عروسانِ چمن کے روبرو | جب سڑاندا غنچۂ گل اُس دہن کے روبرو (حکمت)

سُڑپ (ہ) اسم مؤنث :- کسی رقیق چیز کے پینے یا جلد جلد کھانے کی آواز۔ سُڑک۔ کش۔ چسکی۔

سُڑپا (ہ) اسم مذکر :- کش۔ ایک دفعہ ہی پی جانے کی آواز۔ چسکی۔ چسکا۔

سڑپا لگانا یا مارنا (ہ) فعل لازم :- کش لگانا۔ سُڑپنا۔ پینا۔ کسی پتلی چیز کو جلد جلد نگلنا۔ چسکی لگانا۔

سُڑپنا یا سُڑ پوٹنا (ہ) فعل لازم :- پینا۔ سڑپا لگانا۔ کش کھینچنا۔ سُڑکنا۔ چسکی لگانا۔ چسکنا۔ چسکی لانا۔

سُڑ سُڑ (ہ) تابع فعل :- حقہ پینے کی آواز۔ حقہ کی آواز۔

سُڑ سُڑی (ہ) اسم مؤنث :- ایک چھوٹا سا مٹی کا حقہ جو ایک ایک پیسے بکتا ہے اور پیتے وقت اُس میں سے سُڑ سُڑ کی مانند آواز نکلتی ہے۔

سُڑک (ہ) صفت :- (عوام) جلدی۔ شتابی۔ فوراً۔ جیسے سُڑک سے اُٹھ کر چلے گئے۔

سَڑک (ہ) اسم مؤنث :- شارع عام۔ راجمارگ۔ شاہراہ۔ شاہی رستہ۔ درستہ راہ۔ گلیارا۔ ڈگرہ۔ پہلے تو لوگ اس کی نسبت خیال کرتے رہے کہ یہ انگریزی لفظ ہے مگر جب انگریزوں نے ہندوستانی ڈکشنریاں بنائیں تو انہوں نے ہندی قرار دیا چنانچہ فیلن صاحب نے بھی ڈکشنری سب سے آخر بنی اُسکا مادہ یا ماخذ سنسکرت سرک [illegible] قرار دیا لیکن یہ ساری گھڑت ہے کیونکہ جتنے سنسکرت کی بڑی بڑی مستند ڈکشنریاں جو انگریزوں نے بنائیں تھیں یا کوش جو پنڈتوں نے لکھے تھے کسی میں لفظ سڑک اس معنی میں نہیں نکلا اور اسکا پتا چلا تو عربی سے صاف صاف چلا۔ اُسمیں کچھ ہیر پھیر بھی نہیں کرنا پڑا کیونکہ عربی میں شرک بمعنی راہ اکثار و بزرگ یعنی شارع عام کہتے ہیں جو کہ فن عمارات اور نقاشی یعنی انجینیری میں عربی زبان کے بہت سے لفظ ہند میں اسلامی سلطنت ہونے کے باعث مستعمل ہو گئے ہیں یہ بھی شامل۔ فلاں وغیرہ کی طرح زبان زد خلائق ہو گیا شین مہمل کی جگہ سین مہملہ اور سے مہملہ کی جگہ رائے ثقیلہ جو کہ ہندی زبان کے موافق بولا اُسکو استعمال کرنے لگے۔

زُلف کے کوچے بتوں سے فلک کی راہ | اُس میں سوغم ہیں یاکہ سیدھی سڑک جاتی ہے (ظفر)

سڑک پھانسی (ہ) اسم مؤنث :- (عوام) سرکھو گیا۔ پھانسا۔ سلک پھانسی (سلک پھانسی سڑک سے درست ہے)

سڑک کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سڑک نکالنا۔ نئی سڑک یا رستہ جاری کرنا (۲)

سڑک

جیلخانہ کی سزا پانا - قید بامشقت بھگتنا •

سُڑکنا (ہ) فعل متعدی - (۱) چسکنا - پی کر جانا (۲) پورب میں لو اصیان سے سنتے کو بھی کہتے ہیں

سُڑکی (ہ) اسم مؤنث - (پورب) کنکوے کی ڈور کا دفعۃً چھوڑ کر ڈھیلی دینا - جھپکا دینا •

سِڑان (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیوانی - پاگلی - پگلن - خبطن - سودائن (۲) صفت - تانیث - احمق - بیوقوف •

سَڑنا (ہ) فعل لازم - (۱) خمیر اٹھنا - خمیر ہونا - جوش اٹھنا - کھٹا ہو جانا (۲) پورب - گلنا - بوسیدہ ہونا (۳) مدت تک پڑا رہنا جیسے "قید میں سڑنا" (۴) پنجاب - جلنا - سوختہ ہونا جیسے "روٹی سڑ گئی یا ہاتھ سڑ گیا" (۵) بگڑنا - خراب ہونا - کام کا نہ رہنا •

سِڑی (ہ) اسم مذکر - (۱) سودائی - پاگل - مجنون - دیوانہ - باؤلا - خفقانی - خبطی • مخبوط الحواس (۲) بیوقوف - احمق - مسلوب العقل •

سَڑیل (ہ) صفت - غلیظ - گندا - متعفن • ناکارہ • بوسیدہ • خراب • نکما • عیب دار جیسے سڑیل عورت - سڑیل چیز •

سَزا (ف) اسم مؤنث - (۱) لائق - سزاوار - موافق - مناسب - مطابق (۲) پاداش - نیکی بدی - جزا - مگر اُردو میں جزائے بدی سے مراد ہوا کرتی ہے • عوض - بدلا - عذاب - کیفر کردار - سیاست - قصاص - عقوبت - تنبیہ - مکافات - گوشمالی - تعزیر ؎

قتل دشمن کا ہے ارادہ اُسے — یہ سزا اپنی جاں نثاری کی (مومن)

حد چاہئے سزا میں عقوبت کے واسطے — آخر گناہگار ہوں کافر نہیں ہوں میں (غالب)

(۳ - و) تاوان - جرمانہ - ڈنڈ - جرانہ •

سزا پانا (و) فعل لازم - کئے کے پاس بیٹھنا - کرنی بھوگنا - کئے کو پہنچنا - گوشمالی یا عقوبت ملنا - پٹنا - مار کھانا • دُکھ پانا • جرانہ یا قید بھگتنا •

سزا دِلوانا (و) فعل متعدی :- سیاست کرانا - پٹوانا - قصاص دلوانا - قید کرانا • جرمانہ کرانا •

سزا دینا (و) فعل متعدی - سیاست فرمانا - مارنا - پیٹنا - گوشمالی کرنا - کیفر کردار کو پہنچانا •

سزا مِلنا (و) فعل لازم - پاداش ملنا - کئے کو پہنچنا - کیفر کردار ملنا •

سزاوار (ف) صفت - لائق - مستحق - مناسب - قابل - مستوجب - واجب - لازم - زیبا - موزون •

سزاوار ہونا (و) فعل لازم - راس ہونا - موافق ہونا جیسے "گھر میں تو سزاوار ہوا" ؎

جس طرح کہ مجھ کو نہ بھلا چاہ کا کرنا — ہو دل کا لگانا نہ سزاوار تجھے بھی (معروف)

(۲) حسبِ مراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا جیسے "ہمیں ستا کر کوئی کیا سزاوار ہوگا" •

سست

سزایاب (ف) صفت - قابل سزا - سزا پانے کے لائق •

سزا یافتہ (ف) اسم مذکر - وہ شخص جو قانونی سزا پا چکا ہو - پہلے کا مجرم •

سزائے بدنی یا جسمانی (ف) اسم مؤنث - ڈنڈ - قید بندی - مار پیٹ یا زدوکوب کی سزا •

سزائے تازیانہ (ف) اسم مؤنث - کوڑے کی سزا •

سزائے جائز (ف + ع) اسم مؤنث - قانون یا شریعت کے موافق سزا - وہ سزا جس کا دینا بجا اور درست ہو •

سزائے سنگین (ف) اسم مؤنث - سخت سزا - کٹھن شاسن •

سزائے قتل یا موت (ف + ع) اسم مؤنث :- پھانسی کی سزا - وہ سزا جس میں جان لی جائے •

سَزاوُل (ت) اسم مذکر - محصل سرکاری روپیہ وصول کرنے والا تحصیلدار - روپیہ اگاہنے والا •

سُسَا (ہ) اسم مذکر - (گنوار) خرگوش - سسا •

سُست (ف) صفت - (۱) ناتواں - کمزور - کم طاقت - عاجز - نربل - نحیف (۲) چست کا نقیض - کاہل - مجہول - احدی - کام میں دیر کرنے والا - آلکسیا - آلکتی (۳ - و) ڈھیلا - کم شہوت - ضعیف الباہ (۴ - و) اُداس - آزردہ - افسردہ - دلگیر - ملول خاطر - چپ چپ (۵ - و) بطئی الحرکت - دھیما - مندا (۶ - و) مضمحل - نڈھال - ماندہ (۷ - و) کم ذہن - بد ذہن - کودل •

سُست اعتقاد (ف + ع) صفت - ضعیف الاعتقاد - کم معتقد - راسخ الاعتقاد کا نقیض •

سُست پیمان (ف) صفت - وعدے کا کچا - عہد شکن •

سُست قدم (ف + ع) صفت - دھیما چلنے والا - سست رو - تیز رو کا نقیض •

سُست کرنا (و) فعل متعدی - (۱) ڈھیلا کرنا - طاقت کم کرنا - زور گھٹانا (۲) کاہل بنانا - مجہول بنانا •

سُست ہونا (و) فعل لازم - (۱) کاہل ہونا - مجہول ہونا (۲) اُداس ہونا - غمگین ہونا (۳) ڈھیلا ہونا - کم شہوت یا کمزور ہونا (۴) بطئی الحرکت ہونا - کم رفتار ہونا •

سَستا (ہ) صفت - (۱) ارزاں - سَمدا - کم قیمت - کم خرچ - کمتی دامون کا جیسے "سستا روئے منگا پیٹا" "سستا روئے بار بار منگا روئے ایک بار" ؎

یہ ٹکا حسن بھی یار عجب بستی ہے — کہ دل سی چیز یہاں کوڑیوں بیچی سستی ہے (گویا)

(۲) گھٹیا - گھٹکا - کم قدر •

سستا بیچنا (و) فعل متعدی - ارزاں فروخت کرنا - مندا بیچنا - کمتی مول سے مبادلہ کرنا •

سست

سستا سما (ہ) اسم مذکر۔ وہ زمانہ جس میں غلہ کثرت سے پیدا ہوا ہو۔ ارزانی کا وقت ●

سستا لگانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کی چیز کو کم قیمت میں لینا۔ تھوڑے دامون میں لینا۔ کمتی دامون میں منسوب کرنا (۲) کم قیمت پر فروخت کرنا۔ سستا بیچنا ●

سستامال (ہ) صفت:- ارزاں جنس ●

سستا کر (ہ) تابع فعل:- آرام سے۔ بے فکری سے ● بخوبی جیسے "سستا کر پیخانہ پھرے جب اٹھیو" (عو)

سستانا (ہ) فعل لازم:- (۱) آرام لینا۔ دم لینا ● تکان اتارنا۔ سہارا لینا۔ تکیہ کرنا۔ استراحت کرنا۔ ٹھیرنا۔ ٹھہرنا ● ؎

ہم تو کہتے تھے دم آخر ذرا سستا نہ جا لے چلے ہم جان سے تم تا ب اب جانہ جا (جرأت)

(۲) تازہ دم ہونا۔ قوت پانا ●

سست سولا (ہ) صفت:- (۱) گھٹیا۔ کم قدر (۲) ارزاں فروش۔ کم قیمت پر بیچنے والا ●

سستی (ہ) صفت:- ارزاں۔ کم قیمت۔ جیسے سستی بٹیر کی دم اٹھا اٹھا کر دیکھتے ہیں ●

سستی دکان (ہ) اسم مؤنث:- وہ دکان جس پر چیز ارزاں ملے۔ سستی دکان ●

سستی (ف) اسم مؤنث:- (۱) کاہلی۔ تہاون۔ ڈھیلاپن۔ آلکسی۔ آلکس۔ کسل۔ چستی کا نقیض (۲) نامردی ●

سستی توڑنا یا اتارنا (ہ) فعل متعدی:- انگڑائی لینا جیسے "میرے اوپر سستی نہ توڑو یعنی میرے پاس کھڑے ہو کر انگڑائی نہ لو" ●

سستی کا تیل (ہ) اسم مذکر:- طلا۔ وہ تیل جو رجولیت کو قوت بخشے اور نامردی کو دفع کرے ●

سستی کرنا (ہ) فعل متعدی:- دیر کرنا۔ ڈھیل کرنا۔ تاخیر کرنا۔ دیر لگانا ● کاہلی کرنا۔ آلکسی کرنا ●

سستے چھوٹنا (ہ) فعل لازم:- کم جرمانے یا کم نقصان میں نجات پانا۔ تھوڑے سے جرمانے یا خفیف سزا میں رہائی پانا۔ مفت چھوٹنا۔ خلاصی رہنا۔ آسانی سے بلا دفع ہونا ؎

یہ دل اُسے نفع بھی ہے مہنگا ہم خوش ہیں کہ سستے چھوٹتے ہیں (بحر)

سسر (س) اسم مؤنث:- ماگھ اور پھاگن کے درمیان کا سردی کا موسم۔ گرد یا پالا پڑنے کا زمانہ ●

سسر یا سُسر (ہ) اسم مذکر:- (پوربی) خسر۔ خاوند کا باپ ● بیوی کا باپ ● ایک گالی ●

سُسرا (ہ) اسم مذکر:- خسر۔ خاوند خواہ جورو کا باپ (۲) ایک قسم کی گالی بیٹی کی گالی ●

سسک

سسرال (ہ) اسم مذکر (۱) خسرال۔ خسر خانہ۔ سسرے کا گھر۔ ساس یا سسرے کا گھر۔ میکے کا نقیض (۲) خاوند یا جورو کی طرف کا کنبہ (۳۔ بازاری) قیدخانہ۔ جیل۔ حبس ●

سسرال کا کتا (ہ) اسم مذکر:- وہ داماد جو خسر کی روٹیوں پر پڑا رہے۔ سسرال میں رہنے والا داماد ●

سسکارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بچے کو منہ کی آواز سے پیشاب کرانا ● بچے کو پیشاب کرانا (۲) لشکارنا۔ کتے کو کسی پر دوڑانا۔ بھپکانا۔ لہکانا ●

سشکارنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (سسکارنا نمبر ۲)

سسکاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سسکی (۲) کتے کو جھپٹانے یا لپکانے کی آواز ●

سسکاری بھرنا (ہ) فعل متعدی:- سسکی بھرنا۔ کسی تکلیف سے سس کرنا ●

سسکتی (ہ) صفت:- روتی۔ بسورتی۔ ٹھنکتی۔ منہ بناتی جیسے "سسکتی گئی جھکتی آئی" یعنی جیسی بدشگونی سے روتی گئی ویسی ہی آئی ●

سسکتی پھنکتی (ہ) اسم مؤنث:- (عو) (۱) کنجوس عورت۔ مکھی چوس عورت۔ تنگدل عورت۔ خسیس عورت (۲) صفت:- مقدار قلیل۔ بہت کم۔ ذرا سی جیسے "کیا سسکتی پھنکتی چیز دی ہے" ●

سسک سسک کر دم نکلنا (ہ) فعل لازم:- دفعتہً جان نہ نکلنا۔ نہایت جانکنی سے دم نکلنا۔ تھوڑا تھوڑا اکر کے دم نکلنا ؎

کیوں نہ نکلے سسک سسک کر دم بسمل خنجر ادا ہیں ہم (غافل)

سسکنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سبکنا۔ سبکی بھرنا۔ ذرا ذرا سا سانس لینا ● مرنے کے قریب ہونا۔ ذرا سا دم باقی رہنا۔ رمق جان ہونا۔ جان کنی میں ہونا۔ نزاع میں ہچکیاں لینا جیسے "وہ تو سسک رہا ہے کوئی دم کا ہے" ؎

منہ میں پانی نہ چوا دو جو سسکتے دیکھو کیا کہوں یہ عداوت کبھی ایسی تو نہ تھی (بحر)

(۲) کنجوسی کرنا۔ بخل کرنا جیسے "تم تو بڑے سسکتے ہو" (۳) جان نکلنا۔ جان دینا۔ کوڑی کوڑی پر مرنا ●

سسکی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سبکی ● آہ سرد (۲) کسی تکلیف خواہ درد کے باعث زبان بھینچ کر آواز نکالنا۔ سسکاری یا عورت کا جماع کراتے وقت زیر لب آوہ کرنا (۳) جاڑے کے مارے شو شو کرنا ؎

موسم سرما میں ننگ چلنا پھرنا ہے صبح دم ساتھ سسکی کے عجب بنتی ہے چوں لب صبا (جرأت)

سسکی بھرنا (ہ) فعل متعدی:- لمبا سانس لینا۔ آہ سرد بھرنا۔ تکلیف یا درد کے باعث سسکاری بھرنا ؎

دیکھو جبکی تھی مری یہی کہ بس کی بھری جب گوئیاں نے جیا اتنی جبکی بھری (رنگین)
پاسکے تنہا جو کل دوگانہ کو میں نے چھاتی لی جپٹ کے بند
چونکتے ہی وُہ بولی سسکی بھر اوہی میں مرگئی موئی در گور (جان صاحب)

سسکیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ لمبے لمبے سانس لینا۔ منہ سے میں آکر یا درد کے باعث سسکاریاں بھرنا ۔

سُسُم (ہ) صفت:۔ (ہندی) سیل گرم۔ نیم گرم۔ شیر گرم۔ ستاہوا۔ ستا ستا ۔

سُو سُو کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جاڑے کے مارے سسکاریاں بھرنا۔ جاڑے کے مارے سردی کے مارے کانپنا جیسے "بچہ سُوسُو کرتا پھرتا ہے کوئی کپڑا انہیں اُڑھاتا" ۔

سسّی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک مشہور معشوقہ کا نام جسکا عاشق کوئی شخص پنّوں تھا اور اس کا افسانہ تمام پنجاب میں زبان زد خلائق ہے ۔

سشن (انگلش Session) اسم مذکر:۔ اجلاس۔ اجلاس ۔ عدالت فوجداری ۔ کونسل کا مقام ۔ شِشن

سشن جج (انگلش Session Judge) اسم مذکر:۔ فوجداری کے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرنے والا حاکم عدالت۔ صدر عدالت۔ وہ حاکم اعلےٰ جو کونسل کے یا جوری کے ذریعے سنگین مقدمات کا فیصلہ کرے ۔

سطح (ع) اسم مؤنث:۔ (مگر اہل لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے) (۱) لغوی معنی بام۔ کوٹھا۔ چھت ۔ کنگرہ (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔ بساط ۔ تختہ ۔ کھیت ۔ میدان۔ وسعت ۔ فرش ۔ اوپر کی ہموار جگہ۔ پر رسائی ۔ روے آب۔ سر آب ؎

پرتو سے رخ کے چاندنی ہے سطح آب کا ہے رشک ماہتاب ستارہ حباب کا (وزیر)

(۳) علم ہندسہ کی اصطلاح میں وُہ چیز جس میں عرض و طول تو ہو مگر عمق مطلقاً نہ ہو ۔

سطح آب (ع + ف) اسم مؤنث:۔ پانی کا بالائی حصہ۔ روے آب۔ پانی کی چادر ۔

سطح زمین (ع + ف) اسم مؤنث:۔ روے زمین۔ سرزمین۔ تختہ زمین ۔ میدان۔ کھیت ۔ فرش زمین ۔

سطح مائل (ع) اسم مؤنث:۔ ڈھلوان سطح۔ سلامی۔ ترچھی سطح ۔

سطح مستوی (ع) اسم مؤنث:۔ ہموار سطح۔ برابر سطح۔ چورس جگہ ۔

سطر (ع) اسم مؤنث (۱) صفت:۔ قطار۔ لانگ ۔ سلسلہ (۲) لکیر۔ ریکھا۔ ڈنڈیر (۳) خط کھینچنا۔ لکھنا ۔ نوشتہ۔ تحریر ۔

سطر بندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ صف بندی۔ اس طرح لکھنا کہ اگر اوپر یا نیچے خط کھینچیں تو حرفوں کے دانے یا مرکز و کششیں وغیرہ کٹیں ۔

سعادت (ع) اسم مؤنث:۔ خوشی۔ نیک بختی ۔ اقبال مندی ۔ نیکی۔ بھلائی ۔ نحوست کا نقیض ۔

سعادت مند (ع + ف) اسم مذکر:۔ نیک بخت۔ سپوت ۔ وفادار۔ نمک حلال۔ مطیع۔ فرمان بردار۔ خدمت گزار ۔

سعادت مندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ نیک بختی۔ فرمانبرداری۔ اطاعت ۔

سعد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نیک۔ مبارک۔ سعید۔ خجستہ (۲) طالع کی مناسبت۔ خوش طالعی۔ اقبال مندی (۳) ستاروں کا اچھا اثر۔ نحس کا نقیض ۔

سعی (ع) اسم مؤنث:۔ (صحیح سَعْی) (۱) دوادوش۔ تگ و پو۔ دوڑ دھوپ (۲) کوشش۔ جد۔ تندہی۔ دلسوزی۔ سرگرمی۔ جانفشانی۔ پیروی۔ جدوجہد۔ پیرودڑی ۔ (۳) محنت۔ جتن (۴۔ و) سفارش ۔

سعی سفارش (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (عو) اُردو میں ایک دوسرے کا مترادف خیال کرکے بولتے ہیں۔ جدوجہد۔ کوشش بلیغ۔ کہنا سُننا ۔

سعی سہارا (ہ) اسم مذکر:۔ (عو) مترادف سعی سفارش۔ کوشش بالواسطہ ۔

سعی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) زور مارنا۔ کوشش کرنا ۔ محنت و جانفشانی کرنا۔ تگ و پو کرنا (۲) سفارش کرنا ؎

ایک نے تکمری سی نکی قاتل سے کیا کوئی دوست میرا کبھو سلمان ہی تھا (مصحفی)

سعید (ع) صفت:۔ نیک۔ مبارک۔ خجستہ ۔ بہرہ مند۔ مقصدور۔ کامیاب۔ نیکبخت۔ بختاور۔ بھاگوان۔ خوش نصیب۔ شُبھ ۔

سفارت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ایلچی گری۔ پیغامبری۔ رسالت۔ وکالت (۲) وُہ گروہ جو صلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلہ کے واسطے ایک سلطنت سے دوسری سلطنت کی طرف جائے ۔

سفارش (ف) اسم مؤنث:۔ (سپاردن کا حاصل بالمصدر) سپردگی۔ حوالگی ۔ شفاعت۔ سہائتا ۔ مدد۔ سہارا ۔ سعی۔ کسی شخص کو کسی کے سپرد کرنا ۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا ۔ بھلائی کا کلمہ کہنا ۔ تقریب۔ وسیلہ۔ ساہست ۔

سفارش کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ شفاعت کرنا۔ سہائتا کرنا۔ وسیلہ کر دینا۔ پہنچانا۔ رسائی کرنا ۔ سعی کرنا ۔

سفارش نامہ (ف) اسم مذکر:۔ سفارشی خط۔ وُہ چٹھی جس میں حامل کی تعریف اور اُسکے واسطے کسی امر کی سفارش خواہ سعی ہو ۔

سفارشی (ف) صفت:۔ وُہ شخص جسکی سفارش کی ہو ۔ وسیلہ والا ۔

سفارشی ٹٹو (ہ) اسم مذکر:۔ حمایتی گھوڑی۔ وُہ شخص جو لیاقت تو نہ رکھتا ہو مگر سعی سفارش سے نوکر ہوگیا ہو ۔ نالائق۔ بے ہنر۔ بے جوہر آدمی ۔

سفارشی چٹھی (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو سفارش نامہ ۔

سفا

سَفّاک (ع) صفت ۱۔ خونریز۔ قاتل۔ خونی۔ بیرحم۔ اشقیائے ؎

بخشے اُس بت سفاک کو اے داورِ حشر
خون ہی مجھ میں نہ عشاقوں کا دعویٰ کیسا (داغ)

سَفّاکی (ع + ف) اسم مؤنث ۱۔ خونریزی ✦ بیدردی۔ بیرحمی ✦

سُفال (ع) اسم مؤنث ۱۔ ٹھیکری۔ ٹھیکرا ✦ اخروٹ۔ بادام پستہ وغیرہ کا خول ✦

سِفت (ف) صفت ۱۔ سخت۔ گاڑھا۔ دبیز۔ موٹا۔ ٹھوس۔ مضبوط۔ مُحکم۔ ڈھٹ جیسے "سفت بھی ہو مُفت بھی ہو بڑے پنے کا بھی ہو" (کہاوت)

سَفَر (ع) اسم مذکر۔ (۱) مسافرت۔ جاترا۔ سیاحت ؎

جو سلفہ چلنا ہے آتش تو باندھئے کمر اپنی
سفرِ زیارتِ کعبہ کو سب ہے ضرور اپنا (آتش)

(۲) روانگی۔ کوچ۔ چالا ✦

سَفَر خَرچ (ع) اسم مذکر۔ بھتّا۔ راہ خرچ۔ الاونس ✦

سفر کردہ (ع + ف) صفت۔ سیاح۔ تجربہ کار۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی پئے ہوئے ✦

سفر کرنا (ع) فعل متعدی ۱۔ (۱) سیاحت کرنا۔ جاترا کرنا۔ مسافرت کرنا (۲) روانہ ہونا۔ کوچ کرنا ؎

کاروانِ گُل سفر شاید چمن سے کر گیا
آج جو نالاں ہے تو مثلِ جرس اے عندلیب (غافل)

(۳) مرنا۔ گزرنا۔ رحلت کرنا۔ انتقال فرمانا۔ بچھنا۔ تمام ہونا ؎

مجھ کو کچھ رونے سے عقلو نہیں مثلِ شرر
ہنستے ہنستے جو کرے تم میں سفر وہ میں ہوں (معروف)

کیا جانوں بزمِ عیش کہ ساقی کی چشم دیکھ
میں صحبتِ شراب سے آگے سفر کیا (امیر)

سفر نامہ (ع + ف) اسم مذکر۔ سیاحت نامہ۔ سفر کی کیفیت۔ روزنامچۂ سفر۔ حالات و سرگزشت سفر ✦

سَفَر دائی (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (سپردائی) ✦

سَفَر مینا (انگلش) میم (سیپرس۔ مائنرس Sappers and Miners کا مخفف) سُرنگ لگانے اور کھودنے کھادنے کا کام کرنے والی پلٹن ✦

سُفرَہ (ع) اسم مذکر۔ دسترخوان۔ توشہ دان (۲۔ ف) مقعد۔ دُبر۔ گانڑ (کراہت کے باعث اول معنی میں بالفتح مستعمل ہے)

سَفَری (ف) صفت ۱۔ (۱) منسوب بہ سفر۔ سفر کی چیز۔ سفر کے متعلق جیسے سفری کپڑے سفری جوتہ وغیرہ ✦ زادِ راہ (۲۔ ع) پیوند۔ امرود ✦

سفری جورُو (ع) اسم مؤنث ۱۔ (بطور مزاح) ساتھ رہنے والی عورت۔ وہ بیوی جسے سفر میں ساتھ رکھیں ✦

سُفل (ع) اسم مؤنث ۱۔ نشیب۔ پستی ✦ گھٹ ✦ پھوک۔ فضلہ ✦

سُفل دان (ع + ف) اسم مذکر۔ ایک تانبے کا ظرف جو امیروں کے دسترخوان پر

سفی

اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ کھاتے وقت ہڈیاں یا کسی چیز کا پھوک اُس میں ڈالتے جائیں۔ ہڈی دانی ✦

سِفلگی (ع + ف) اسم مؤنث ۱۔ پاجی پن۔ سفلہ پن۔ ہلکی۔ کمظرفی۔ اوچھاپن۔ پست حوصلگی ✦ چھچھوراپن۔ چھچھورپن ✦ کمینہ پن ✦

سِفلَہ (ع) صفت ۱۔ رذیل۔ کمینہ۔ پاجی۔ چھچھورا۔ اوچھا۔ خفیف۔ سُبک۔ حقیر۔ نالائق ✦

سِفلہ پن (و) اسم مذکر۔ کمینگی۔ پاجی پن۔ نالائقی۔ رذالہ پن ✦ چھچھورپن ✦

سِفلہ پرور (ف) اسم مذکر۔ کمینوں کو منہ لگانے اور صاحب بنانے والا۔ نالائقوں کو دوست رکھنے والا ✦

سُفلی (ع) صفت ۱۔ ادنیٰ۔ علوی کی ضد ✦ کم درجہ کا۔ گھٹیل ✦

سِفلی عمل یا جادو (ع) اسم مذکر۔ وہ منتر یا جادو جس میں شیطان یا رُوحانیاتِ ارضی سے استعانت کی جائے۔ کلامِ الٰہی یا سحرِ علوی کے سوا عمل۔ شیطانی عمل ✦

(چونکہ استعانت باللہ کے علاوہ دو قسم کی استعانت اور ہے ایک استعانت اجرام و روحانیات فلکی اس کو سحرِ علوی کہتے ہیں وہ بہ نسبت سفلی سحر کے زیادہ مؤثر اور پائدار ہے اور اسی کو سحر یا علم بھی کہتے ہیں۔ دوسری قسم کی استعانت شیاطین اور روحانیات ارضی کی ہے اسکو سحر سفلی یا عمل سفلی کہتے ہیں یہ کم اثر اور کم پائدار ہے اور دونوں قسم کے سحر عموماً کی طرف ناخد مؤثر ہوتے ہیں جس جو استعانت اسماء و صفات الٰہی کے سوا ہے وہ خواہ سفلی ہو خواہ علوی مذہب اسلام میں حرام اور کفر ہے مگر جاہل عامل جو قواعد شریعت سے واقف نہیں سحرِ علوی اور سحر سفلی کو نہ سمجھ کر آجب یا اسرافیل اور اُقتل یا مرایخ رقبل کا میری دعا سے اسرافیل اور قتل کر میرے دشمن کو اے مریخ) کہا کرتے ہیں اور عوام کو سکھاتے ہیں اور اس سحرِ علوی کو حرام نہیں سمجھتے بلکہ جائز اور استعانت باللہ کے اقسام میں جانتے ہیں خود تباہ ہوتے ہیں اور عوام کو برباد کرتے ہیں اور تین مذکورہ استعانتوں کو دو استعانتیں سمجھ کر ایک کو سحر علوی کرتے ہیں اور دوسری کو موسوم بہ سفلی۔ یہ سراسر اُن کی غلطی ہے کیونکہ تین نام سے موسوم ہونا چاہئے اول کلامِ الٰہی۔ عمل الٰہی۔ دوم سحر یا عمل علوی۔ سوم عمل یا سحر سفلی) ✦

سُفُوف (ع) اسم مذکر۔ بُرادہ۔ چورن۔ بُکنی۔ ادویۂ جو پیس کر کھائی جائیں۔ پھنکی۔ پوڈر ✦

سَفید (ف) صفت ۱۔ (۱) سیاہ کا نقیض۔ ابیض۔ بُھبھوکا۔ دُھولا۔ اُجلا۔ چٹّا۔ بگلا۔ گورا چٹّا ؎

زاہد ہوناک باوجود پیری ہیں ریشِ سفید
ہے مثلِ ابرا کے رہ وہ ہیں مُوسفید (امیر)

(۲۔ ع) کورا۔ سادہ۔ بن لکھا جیسے "سفید کاغذ" (۳۔ ع) خائف۔ ترساں۔ خوف زدہ۔ سہمناک ؎

سفی

دھن پہ بل کھاتے ہیں گماں سب جان کو — ایسا ہے تیرے خوف سے منہ سب کا سفید (اسیر)

سفید پڑجانا (ہ) فعل لازم۔ منہ فق ہو جانا۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ خوف یا غم کے باعث چہرے کی رنگت کا متغیر خواہ زرد ہو جانا۔ خون خشک ہو جانا۔ ہوائیاں اُڑنے لگنا۔ بجھ جانا۔

سفید چپکا (ہ) اسم مذکر۔ وہ کبوتر جس کا رنگ سفید۔ پوٹا کالا۔ دم اور بازو کچھ کالے اور کچھ سفید ہوتے ہیں۔

سفید پوش (ف) صفت۔ سفید کپڑے پہننے والا۔ اُجلا رہنے والا۔ بھلا مانس۔ کمایہ۔

سفید خون (ہ) اسم مذکر۔ (بازاری) بمعنی لطفہ (چنانچہ جب وہ لوگ سفید خون کی قسم دلائینگے تو اس سے یہی مراد ہوگی مگر مذاق میں بولتے ہیں)

سفید کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اُجلا کرنا۔ دھولا کرنا (۲) تانبے کو سنکھیا کی لاگ سے جڑا بنانے کے واسطے چاندی کی رنگت میں لانا۔ جستا بنانا۔

سفید و سیاہ (ف) اسم مذکر۔ نیکی بدی۔ بُرائی بھلائی۔ اچھائی بُرائی۔ نیرنگی ؎

نہ جاں کے سفید و سیاہ سے غافل — کبھی سیاہ کبھی ہے سفید یار کا رنگ (اسیر)

سفید ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دھولا ہونا۔ چٹا ہونا۔ گورا ہونا۔ سپید ہو جانا

ناتوانی سے ہوئے قاتل بہیار سفید — نیم ہو جائیگا بھر کر بال سا سفید
سعد و خورشید کے ہو جاتے ہیں کالے بال — تو اگر آنکھیں کھلنے ہو ہو کالا سفید } (نظیر)

(۲) دیکھو (سفید پڑجانا) خجالت یا شرمندگی کے موقع پر بھی بولتے ہیں ؎

جسکے برا وہ گل تر ہیں گل و گلشن — گُل جاتے آگے خجالت سے ہوا لالہ سفید (وزیر)

گلعذاروں کی جو محفل میں گیا وہ گل تر — ہو گئے زرد جو رو چار تو دو چار سفید (ناسخ)

سفیدہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) چمکتے ہوئے جست کا پھول جو اکثر آنکھوں کی دواؤں میں پڑتا ہے (۲) ایک قسم کا پوڈر جو بارہ سنگے کے سینگ کو پھونک کر بنا ہے۔ عورتیں صابن میں ملا کر منہ پر ملتی ہیں مگر یہ دستور ایران کا ہے۔ ہندوستان میں صرف کا شغری کھریے سے یہ کام لیا جاتا ہے بلکہ ان دنوں میں تو انگریزی پوڈر کا زیادہ رواج ہو گیا ہے۔

سفیدی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) دھولا پن۔ بیاض۔ صباحت۔ چٹا پن (۲) انڈے کے اندر کی سفیدی جو پیدوں کا موہ ہے (۳) منہ پر ملنے کا پوڈر (۴) قلعی۔ دیواروں پر پھیرنے کا نہایت سفید چونہ۔ پتھر یا سنگ مرمر کا پکا ہوا چونہ ؎

نہ چھوڑی حضرت یوسف نے یاں بھی خانہ آرائی — سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زنداں پر (غالب)

شب جو اٹھی اُسنے سے صحبت آرائے تعاب — چاندنی بکر سفیدی رہ گئی دیوار پر (ناسخ)

(۵) روشنیٔ صبح۔ چاندنا۔ چاننا۔

سفیدی آنا (ہ) فعل لازم۔ بال سفید ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ پیر ہونا۔ بوڑھا ہونا ؎

میرا آئی سفیدی مگر نہ خلعت میں کوتب — کا اٹھ بیچ قیامت ہوگی کس نیند سوتا ہے (میر)

سقن

سفیدی پھرنا (ہ) فعل لازم۔ مکان پر قلعی ہونا۔ چونہ پھرنا۔ صفائی ہونا۔ گھر کا اُجڑ جانا ؎

آمد آمد ہے نئے عروج کس کی داغ — یہ سفیدی جو گھر میں پھرتی ہے (داغ)

سفیدی پھیرنا یا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ قلعی کرنا۔ دیوار یا مکان پر سفید چونہ پھیرنا۔

سفیر (ع) اسم مذکر۔ ایلچی۔ دوت۔ قاصد۔ رسول۔ پیک۔ پیغامبر۔ وکیل۔ بیانجی۔

سفینہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) کشتی۔ ناؤ۔ جہاز ؎

آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم — تو ڈبو دو نہیں دریا میں سفینہ بھر کے (ذوق)

(۲) کتاب اشعار۔ بیاضِ اشعار۔ یادداشت کی بیاض۔ نوٹ بک جیسے "علم در سینہ نہ در سفینہ" (۳۔ ۴) سمن۔ اطلاعنامہ۔ سرکاری اطلاع کا کاغذ جو مدعا علیہ یا گواہوں کے پاس جاتا ہے۔ حکم طلبی (۳۔ ۴) کوئی کتاب سادہ۔ سادہ بیاض۔ بن لکھے مجلد اوراق۔

سفیہ (ع) صفت۔ نادان۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ مورکھ۔

سقا (ع) اسم مذکر۔ بہشتی۔ پانی لانے والا۔ پانی پلانے والا۔ پنہارا۔ کہار۔ آبکش۔ پن بھرا۔ ماشکی۔ مشک اُٹھانے والا۔

سقاوہ یا سقابہ (ہ) اسم مذکر۔ صحیح (سقابہ) خزانۂ آب۔ پانی رہنے کا مقام یعنی کا چھوٹا سا حوض جو اکثر غسل خانوں میں بنا دیتے ہیں۔

سقابہ (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (سقاوہ)۔

سقر (ع) اسم مذکر۔ دوزخ ستر۔ جہنم جیسے سفر او سقر ہاست ہے۔

سقط (ع) اسم مذکر۔ چوپایہ کی موت۔ گھوڑے یا گدھے کا مر جانا۔

سقط ہونا (ہ) گھوڑے یا چوپایہ کا مرنا۔

سقطی نامہ (ع ف) اسم مذکر۔ وہ سرکاری فہرست یا جنتری جس میں مرنے کے مرے ہوئے گھوڑے درج ہوتے ہیں۔

سقف (ع) اسم مؤنث۔ مکان کی چھت۔ چھپ۔ سائبان۔ کوٹھا۔ بام۔ شامیانہ ؎

اثر دکار ہے تو جلتی نہ سر جاں تک — نہیں سقف فلک اے نالۂ شبگیر دور ہے کی (ناسخ)

سقم (ع) اسم مؤنث۔ (۱) علت۔ بیماری۔ روگ (۲۔ ۴) عیب۔ نقص۔ خرابی۔

سقم نکالنا (ہ) فعل متعدی۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ رخنہ ڈالنا۔

سقمونیا (یونانی) اسم مذکر۔ محمودہ۔ ایک نہایت قوی مسہل مخرج صفرا۔ گوند جو کہ ایک بوٹی کا عصارہ ہوتا ہے۔ سوداوی امراض اور پیٹ کے کیڑوں کے واسطے نہایت مفید ہے مزاجاً تیسرے درجے میں حار دوسرے میں یابس اور بعض کے نزدیک معتدل یابس ہے۔

سقن یا سقنی (ا) اسم مؤنث۔ پنہیلی۔ پانی بھرنے والی عورت۔

سَقَنقُور (رومی) اسم مذکر۔ ایک گوہ کے مُشابہ جانور کا نام۔ یا وُہ مچھلی جو ریت میں رہتی ہے۔ ریگ ماہی۔ حشرات الارض میں سے ایک جانور کا نام جسکا گوشت نہایت مقوی باہ ہوتا ہے •

سَقنی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (سقن)

سُقُوط (ع) اسم مذکر۔ گر پڑنا۔ خطا کرنا۔ کسی لفظ کا وزن یا بحر کے خلاف ہونا •

سقّے کی بادشاہی (ف) اسم مؤنث:۔ دولت چند روزہ۔ تھوڑے دن کی حکومت • (یہ نام نظام سقے سے لیا ہے جنے ہمایوں بادشاہ کو ڈوبنے دیکھ کر نکالا اور جس نے صلہ میں ڈھائی دن کی بادشاہی لیکر چام کے دام چلائے تھے)

سَقِیم (ع) صفت:۔ (۱) بیمار۔ علیل۔ مریض۔ روگی۔ ماندہ۔ عیب دار۔ عیبی کنوڈا •

سَکال (ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) بھور۔ پو پھٹے۔ علی الصباح۔ تڑکا (اصل میں سُکال یعنے اچھا وقت)

سَکارا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) مُنشاد ن وُہ فیس جو ہُنڈی کی بابت دی جائے •

سَکارنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) (۱) قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ آیا کرنا۔ ذمہ لینا۔ مُنشادم ہُنڈی کا روپیہ ادا کرنا •

سَکارے (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) سویرے۔ صبح۔ بھور۔ تڑکے۔ پو پھٹے۔ دن نکلے (۲) کل۔ فردا۔ آج کے دوسرے دن • (دوہا)

سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روئے ۔ بدھنا ایسی رین کر کبھو پکھٹے نہ ہوئے

سکالرشپ (انگلش) Scholarship اسم مؤنث:۔ وظیفہ۔ طالب علمی کا وظیفہ •

سُکّان (ع) اسم مذکر:۔ پتوار۔ دنبالہ کشتی۔ کنہر •

سَکت (ہ) اسم مذکر و مؤنث:۔ (عو) دم۔ طاقت۔ سامرتھ۔ بوتا۔ توانائی۔ شکتی۔ قوت •

(ہندوستان کے اہلِ لکھنؤ مؤنث بولتے ہیں) ؎

گھٹنے آرزو سے وہ آج لت ہوئی ۔ یا وسے بیوعن شہم میں اتنی سکت ہوئی (رشک)

سکتر (انگلش) صحیح سکرٹری (Secretary) اسم مذکر۔ سکرٹری۔ میر منشی۔ دیوان۔ حضور نویس۔ مستری • دبیر۔ مصاحب۔ متصدی۔ پیشکار •

سَکتہ (ع) اسم مذکر۔ ایک دماغی مرض کا نام جس میں حس و حرکت زائل ہو کر آدمی مردے کی مانند ہو جاتا ہے۔ مرض بے ہوشی۔ مُرچھا۔ مرگی۔ غشی۔

حیرت۔ بیخودی ؎

لاؤ اُس آئینہ رو کو ست دکھاؤ آئینہ ۔ اور کچھ حالت ہے جُرأت کی سے سکتہ نہیں (جرأت)

(۲) وہ اسے حرف جو ساکن پڑھی جائے اور کسی لفظ کے اخیر میں واقع ہو جیسے آمد و رفت خفتہ وغیرہ (۳) شعر کے وزن میں کسی حرف پر ذرا توقف کرنا پڑے تو اُسے بھی سکتہ کہتے ہیں اور قبیح خیال کرتے ہیں مگر بعض موقع پر ملیح بھی سمجھتے ہیں •

سکتہ پڑنا (ف) فعل لازم:۔ شعر کی روانی میں فرق آنا۔ کسی لفظ کا بحر سے جُدا معلوم ہونا۔ شعر ٹوٹنا •

سکتہ کا عالم (ف) تابع فعل:۔ حالت تحیّر۔ حیرت کا مقام۔ بیخبری اور بیہوشی کی نوبت۔ خاموشی کا عالم۔ ہک دک اور سُن سان ہو جانے کی نوبت •

سکتہ ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) مورچھا گت میں آجانا۔ بیہوش ہو جانا۔ غش آجانا۔ (۲) شعر ٹوٹنا (۳) حیرت ہونا۔ متحیر ہونا • ؎

سب کو خاموشی ہوئی محفل کو سکتہ سا ہوا ۔ بزم میں جب بحث نشاتِ ثاں ہونے لگی (تجمل)

سَنکَٹ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) سخت۔ کٹھن۔ مشکل۔ دشواری (۲) حالتِ نزاع۔ دُکھ۔ کشٹ۔ تکلیف۔ بدنصیبی۔ نصیبوں کی شامت (اس معنی میں سنکٹ کا لوگ اکثر سکٹ استعمال کر لیا ہے ورنہ صحیح سنکٹ ہے) (۳) گاڑی۔ چھکڑا۔ ارابہ •

سَنکَٹ چوتھ یا سَنکَٹ چوتھ (ہ) اسم مؤنث:۔ ہندوؤں کے اُس تہوار کا نام جو ماگھ کے مہینے میں گنیش جی کے جنم کے متعلق کیا جاتا ہے۔ گنیش جی کا جنم دن •

سُکُر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) زہرہ۔ ناہید۔ لولئے فلک۔ ایک ستارہ کا نام جو نہایت تاباں ہے (۲) جمعہ یوم آدینہ۔ شُکروار •

سُکر (ع) اسم مذکر:۔ مستی۔ خُمار۔ نشہ۔ بے ہوشی۔ مد •

سَکّر (ا) اسم مؤنث:۔ (گنوار یا ہندو) شکر۔ چینی۔ کھانڈ •

سکر سُروا بولنا (ف) فعل لازم:۔ شین قاف درست نہونا۔ غلط تلفظ کرنا۔ شکر شوربے کی بجائے سکر سُروا کہنا۔ اپنی بے علمی اور جہالت ظاہر کرنا •

سَکرات (ع) اسم مؤنث:۔ (سکرہ کی جمع):۔ (۱) موت کی شدت۔ نزع جانکنی کی تکلیف (۲) بیہوشیاں۔ مستیاں •

سَنکرانت (س) اسم مؤنث:۔ تحویل آفتاب۔ سورج کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا •

سَنکرمک (س) اسم مذکر۔ فعل متعدی:۔ متعدی مصدر •

سِکڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (ہندی) جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ سمٹنا •

سَکڑ (ہ) صفت:۔ ایک کلمہ ہے جو نقد پک کی طرح شفقت کی ہمدردی ظاہر کرنے کے واسطے

سکڑ

آتا ہے مثلاً سکڑ دادا یا سکڑ نانا وغیرہ ۔

سکڑا (ہ) صفت ۔ تنگ ۔ بھچا ہوا ۔ سمٹا ہوا ۔

سکڑا کونا (ہ) اسم مذکر ۔ زاویۂ حادہ ۔

سکڑ دادا (ہ) اسم مذکر ۔ دادا کا دادا ۔

سکڑنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) سمٹنا ۔ سُکڑنا ۔ بھچنا ۔ تنگ ہونا (۲) کنجوسی کرنا ۔ بخل کرنا ۔ (۳) بھچنا ۔ کترانا (۴) اینٹھنا ۔ کانپنا جیسے جاڑے کے مارے سکڑا جاتا ہے (۵) شکن پڑنا ۔ جھنجھنا ۔ تشنج ہونا ۔

سکڑ نانا (ہ) اسم مذکر ۔ نانا کا نانا ۔ ماں کا سکڑ دادا ۔

سکڑی (ہ) صفت ۔ تنگ ۔ بھچی ہوئی ۔ چوڑی کے خلاف ۔

سکڑی پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ (ہندو) دقت پیش آنا ۔ دشواری ہونا ۔ مصیبت پڑنا ۔

سکڑی گھاٹی (ہ) اسم مؤنث ۔ دو پہاڑوں کے بیچ کا نہایت تنگ راستہ ۔ کٹھن راستہ ۔ راہِ دشوار گزار ۔

سِکشا یا شِکشا (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) تعلیم ۔ تربیت ۔ تادیب ۔ سکھانا (۲) نصیحت ۔ سیکھ ۔ پند ۔ اپدیش (۳) وید کے ایک حصہ کا نام ۔

سَکَل (س) صفت ۔ (ہندو) سگرا ۔ سارا ۔ تمام ۔ کُل ۔ ہر ایک ۔ جیسے "سکل پدارتھ ہیں" ۔

سکنا (ہ) فعل لازم ۔ توانستن کا ترجمہ ۔ لائق ہونا ۔ قابل ہونا ۔ ممکن ہونا ۔ جوگ ہونا ۔

سِکنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بھننا ۔ بریاں ہونا ۔ پختہ ہونا ۔ پک کر کرارا ہونا ۔ کڑک ہونا ۔ جیسے روٹی سکنا ۔ پاپڑ سکنا (۲) تپنا ۔ گرم ہونا ۔ جیسے دھوپ میں سکنا ۔

سِکنجبین (معرب سرکنگبین) اسم مؤنث ۔ مرکب از (سرکہ ۔ انگبین) سرکہ یا لیمو کے عرق کا پکا ہوا شربت جو دافع صفرا و بلغم ہے ۔

سِکندر (رومی) مخفف اسکندر ۔ (۱) سکندر رومی زبان میں اس کو اور یونانی زبان میں حافظ کو کہتے ہیں چنانچہ لفظ سکندر کی وجہ تسمیہ میں اول معنی کے موافق صاحب برہان قاطع یوں لکھتے ہیں کہ سکندر درحقیقت فیلقوس کا نواسا اور دارا کا بیٹا تھا اسکی ماں کا نام ناہید تھا جب دارا نے اپنی بیوی فیلقوس کی بیٹی کو اسکی گندہ دہنی کے سبب متنفر ہو کر فیلقوس کے پاس واپس بھیج دیا تو وہ اُس زمانہ میں حاملہ تھی مگر اُسنے اس امر کو چھپا رکھا تھا فیلقوس نے کمالِ اصلاح سے اُسکے منہ کا علاج اسکندر دوا سے جس کے ذریعہ سے کر دیا یعنی ایک ایسا ہوا چیز لے کے منہ کی بدبو کو مبدل بخوشبو کر دیا یہاں تک کہ اُسکے پیٹ سے جو بچہ پیدا ہوا اُسکی خوشبو نے ایک عالم کو مہکا دیا پس سکندر اسی کی نقلی روایت سے اسکا نام سکندر قرار پایا اور فیلقوس کا بیٹا کہلایا ۔ کتب تاریخ سے یہ نام ہونا وفات کے وقت مشہور ہوا الاسم ہوتا ہے ۔ جسکے زمانہ میں بہت سا فتح حاصل کئے جاتے ہیں چنانچہ اسکی مفصل کیفیت تاریخ التواریخ وغیرہ میں موجود ہے ۔ اسکو ذوالقرنین اسکئے کہتے ہیں

سکن

اور اُسی کے وقت میں حضرت خضر علیہ السلام کا ہونا ثابت کرتے ہیں بلکہ بعض نے پیغمبر بھی مانا ہے ذوالقرنین اسوجہ سے کہتے ہیں کہ اُسکی پیشانی پر ایسے ابھار تھے کہ وہ گوشے نہایت اُبھرے ہوئے تھے لیکن جو لوگ اس میں طعنے لگاتے ہیں اُنہوں نے یہ کہا ہے کہ انہوں نے تو نقلی معنی کی رعایت سے یہ بیان کیا کہ اُسکے دو گیسو تھے چنانچہ قرن گیسو کو بھی کہتے ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض کا خیال ہے کہ چونکہ وہ مغرب سے مشرق تک گیا جو دنیا کی دو عمارتیں ہیں اس سبب سے یہ لقب پایا یا اُس کو نور و ظلمت میں داخل ہونے کے باعث ایسے مخاطب ہوا ۔ قرآن شریف میں اسی ذوالقرنین کی طرف اشارہ ہے ۔ تاریخ جہاں نما نے سدِ یاجوج ماجوج کی بنائی ہوئی لکھی ہے بعض مورخین کا بیان ہے کہ جسے وہ ذوالقرنین کہتے ہیں اُسی کا نام سکندر ہے لیکن گو وہ عظیم الشان بادشاہ تھا مگر مغرب سے مشرق تک فتحیاب ہونا ثابت نہیں ہوتا ۔ دوسرے کا نام سکندر رومی یا اسکندر اعظم ہے جو مقدونیہ کا بادشاہ فیلقوس کا بیٹا ارسطو حکیم کا شاگرد ۔ اور مغرب سے مشرق تک فاتح ہوا ہے دوشا یہی جو ہے اسکو بھی ذوالقرنین کہنے لگے یونانی لغات میں لفظ سکندر کے معنی چونکہ محافظ کے لکھے ہیں لہٰذا بادشاہ محافظِ ملک ہوا کرتا ہے اس سبب سے عجب نہیں کہ یہی جتنی دونوں بادشاہوں کی وجہ تسمیہ کے واسطے ٹھیک اور قرین قیاس ہوں ۔

جس طرح کہ ذوالقرنین یا اسکندر رومی میں اختلاف ہے اسی طرح سدِ سکندری بھی متقدمین اور متاخرین کا اختلاف ہے مگر حال کی تازہ تحقیقات سے یہی متحقق ہے کہ سدِ سکندر کا بانی سکندر رومی ہے گو تشخیص مقام میں اب بھی اختلاف ہے کیونکہ بعض لوگ تو اُس پل آہنی کو سدِ سکندر کہتے ہیں جو آبنائے جبل الطارق کے دو پہاڑوں پر ایک پہلوان کی شکل میں بنا کر اس طرح کھڑی کی ہے کہ اُس پہلوان کی ایک ٹانگ اس پہاڑ پر اور دوسری اُس پر گویا اُن دونوں ٹانگوں پر کھڑا ہے جس کی ٹانگ تلے سے بڑے بڑے جہاز بآسانی آ اور جا سکتے ہیں یہ شکل بحیرۂ روم کی طرف جانیوالے جہازوں کو روکنے اور متنبہ کرنے کے واسطے بنائی گئی تھی جو کہ اُس زمانہ میں فنِ جہازرانی کمال کو نہیں پہنچا تھا اور اس پل آہنی کے اُس طرف کا سمندر نہایت خوفناک تھا جہاں سے کوئی جہاز سلامت پھر کر شاذ و نادر ہی آتا تھا پس ان جہازوں کو تباہی سے بچانے کے واسطے سکندر رومی کے حکم سے یہ پل بنائی گئی تھی جو آجتک موجود اور بعض کے نزدیک سدِ سکندر کہلاتی ہے لیکن یہ بات تامل سے خالی نہیں کیونکہ سد چیزِ دیگر ہے اور پل چیزِ دیگر ۔ بعض مورخوں کا یہ قول ہے کہ جب سکندر رومی ملک خوارزم کو فتح کر چکا اور وہاں سے چین کی طرف گیا تو اُسکا مقابلہ ایک طرف تو اہلِ سالیبریا سے جنکو انگریزی میں انکو ترکمینے یا ہمچ کہتے ہیں اور دوسری طرف ترکستان یا منگولین سے جنہیں ایمج کہتے ہیں مغل یا اہلِ سائیبریا کوتاہ قامت اور مغل انکی نسبت دراز قد ہوتے ہیں ۔ یہ دونوں قومیں سکندر کے زمانہ میں نہایت خونخوار وحشی تھیں بلکہ مردم خوار اور بنہایت کثرت وافراد سے تھیں جب سکندر ہی کو شکست دیکر خوارزم کی طرف واپس ہوا تو ان لوگوں نے پھر اُسکا تعاقب کیا اور اس تعاقب کی وجہ سے اہلِ خوارزم کو بہت صدمہ پہنچا چنانچہ وہ تنگ آکر سکندر سے اس امر کی تلافی کے خواستگار ہوئے جسکی وجہ سے ان مشتہر کے پہنچی ہوئے اسلئے سکندر نے یاجوج ماجوج کے خروج سے اہلِ خوارزم کو بچانے اور محفوظ رکھنے کے واسطے اس دو کوہ میں جو کوہ قبل اور کوہ الطائی کے درمیان واقع اور اس قوم کے آنے جانے کا راستہ تھا ایک مستحکم دیوار کھچوا دی تھی جس کا اب کہیں کہیں نشاں پایا جاتا ہے پس حقیقت میں یہی سدِ سکندر اور قریب القیاس ہے

سکن

لیکن ایشیائی شرقوں کا بیان ہے کہ وہ دیوار کہ جسے اورا ہے کو کلاکر قطعا رحکا کہ شہرے سے ان کو جاتا ہے
کے درمیان چین کی دیوار طرف یاجوج ماجوج کے لئے نہایت چوڑی اونچی اور لمبی بنوائی گئی تھی جسکے سبب سے کہ قوم
پھر آباد ہے اور غستان میں جنکے حقیقتہ ترکوں میں مشہور اور بعض کتابوں میں مسطور ہے کہ یہ قوم اُس دیوار کے توڑنے
میں تمام دن مصروف و مشغول رہتی ہے مگر جب اسکو تھک کر اپنے گھر جاتی ہے تو اسکے بعد وہ دیوار اپنی قوت
سے پھر اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے بعض لوگ یقین کرتے ہیں کہ وہ لوگ دن بھر اسکو چاٹا کرتے ہیں جب شام کو
کاغذ کے برابر رہ جاتی ہے تو کہتے ہیں کہ اب کل صبح کو آکر چاٹ ڈالیں گے رات بھر میں پھر ویسی ہی ہو جاتی ہے کوئی کہتا ہے
قیامت کے قریب وہ لوگ اسے بالکل چاٹ لینگے غرض متقدمان تحقیقات جدید کے نزدیک یہ قابل التفات نہیں چونکہ سکندر
میں ان تحقیقات کی تفصیل نہیں لکھی گئی اسوجہ سے مصنف نے بھی مناسب سمجھا کہ صرف تاریخی خیالات بھی ظاہر کر دیئے ●
گو یہ بات بھی بجا ہے کہ ایشیائی مورخین کے طبقات میں سے اہل اسلام کے مورخین کی تاریخ زیادہ
مسلسل پائی جاتی ہے بلکہ یونانیوں اور اسلام کے بعد جو واقعات عالم میں ہوئے انکو کچھ مسلسل تاریخی شہادت ہے اور کچھ
قرائن سے پتہ لگایا جا سکتا ہے مگر اسلام سے پیشتر کے واقعات کا ان کو سلسلہ وار شہادت بہم نہ پہنچنے کے سبب کچھ
بہت کچھ علم نہ ہو سکا بلکہ اکثر افسانہ یا گمان رہ گئے تھے چنانچہ اہل اسلام نے بھی جہاں جہاں ان واقعات کو مختلف طریق سے
اپنی اپنی تصنیفات میں درج کیا ہے وہ یقینی نہیں ہیں اسی سبب سے تمام حال مشکل ہے اب جو واقعات معلوم ہیں گے تو
وہ اکثر نقلی ہونگے اسی طرح اگرچہ انہوں نے تحقیقات جدید سے سکندر وغیرہ کا ایک افسانہ سا معلوم ہوتا ہے مگر
اہل اسلام کے نزدیک جو تحقیقات نقلی ہے وہ قرآن کا بیان واجب التسلیم اور واجب الاعتقاد ہے جو کہ قرآن
مجید میں سکندر کا ذوالقرنین ہونا پایا جاتا ہے اسلئے سند دلیلوں سے قطع نظر کر کے اسکو تسلیم و تفویض
بعلم الٰہی کرتے ہیں ●

مامون الرشید کے زمانہ میں کے دونوں بادشاہ شیر صاحب اقبال اور اولوالعزم ہوئے ہیں بہرہ سے طلائع عالم ایک
مثل سکندر سے تشبیہ دینے لگے چنانچہ زمانہ کے ساتھ ہی ہر کشور میں کہ غلط استعمال اسکا یعنی سکندر کے لیکن اس کا
مفہوم اس قدر کہ سکندر سے ہی ہوتا ہے کیونکہ عوام نے دونوں سکندروں کو ایک ہی خیال کیا ہے (صنف)
شہرگرد شے کا شہر گرد کہلاتا ہے۔ فارسی زبان میں خوشی کی مجلس ہونے یا خوشی کی کہانی کے قصہ (۲-۳) عوام
کالانعام نے کمال کر بھی سکندر کہنا شروع کر دیا ہے کیونکہ سکندر انگریزی لفظ ہے جس کے معنی اشارہ کرنے
اور علامت بتانے کے ہیں چونکہ ریل کی آمد جاتے وقت اس شگر کی ضرورت پڑتی ہے اسلئے سگنل بنے
اور اس کی خبر بتاتا ہے پس اسوجہ سے عوام نے سکندر کے اُس نشان سے جسکا حال معلوم
نہیں کہ اسکے سبب کی طرف میں کہ آتے ہیں اسی کے ساتھ خیال کو سکندر کر لیا یا یوں کہو کہ زبان سے
صاف ادا ہونے کے باعث سگنل کو سکندر بولنے لگے جیسے ہوکر زیر کا حکم بنا لیا ●

سِکَنْدَرِی (ف) صفت - (۱) منسوب بہ سکندر جیسے سد سکندری (۲) گھنٹے کی ٹھوکر ●

سِکَنْدَرِی کھانا (ہ) فعل متعدی۔ گھٹنے کا ٹھوکر کھانا۔ گھٹنے سے لگ کر گرنا ●

سِکَنْدَرِیَہ (ف) اسم مذکر۔ مصر کے ایک مشہور شہر کا نام جسکو سکندر نے بنایا تھا ●

سِکَنْڈ (انگلش) بمعنی سکنڈ (Second) اسم مذکر۔ (۱) پل منٹ کا ساٹھواں

سکہ

حصہ۔ پل (۲) صفت۔ دوسرا۔ دوجا۔ ثانی۔ دوم ●

سِکّو یا سِکّھو (ہ) اسم مذکر۔ قصاب آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں۔
چھری بند بھائی۔ قصائی ●

سِکْوَان (انگلش) بمعنی سِک مَین (Sick Man) اسم مذکر۔ بیمار آدمی۔
مریض۔ ماندہ۔ روگی ●

سُکُوت (ع) اسم مذکر۔ خاموشی۔ چپ ●

سُکُوت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ خاموش رہنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ چپ ہونا۔ ٹھیرنا ●

سُکُورہ (ف) اسم مذکر۔ مٹی کا پیالہ۔ کاسہ گلی۔ مٹی کی چپنی (اردو والے بکسر سین
مہملہ اور ہندو بفتح سین ذکر بولتے ہیں)

سِکُورِی (ہ) اسم مؤنث۔ مٹی کی پیالی ●

سُکُون (ع) اسم مذکر۔ (۱) آرام۔ قیام۔ ٹھیراؤ۔ قرار۔ اطمینان۔ امن۔ آسودگی
(۲) جزم حرف ساکن کی مقررہ علامت ●

سُکُونَت (ع) اسم مؤنث۔ بود و باش۔ قیام۔ اقامت۔ رہائش بساست۔
رہنے کی جگہ۔ مسکن ●

سُکُونَت پذیر ہونا (ہ) فعل لازم۔ بود و باش اختیار کرنا۔ رہ پڑنا۔ بسنا ●

سِکھ (ہ) اسم مذکر۔ سکشا ماننے والا نصیحت پذیر۔ شاگرد رشید۔ چیلا۔ بالکا۔ معتقد۔ پیرو
مرید۔ گرو نانک کا پیرو۔ پنجابیوں کی وہ قوم جو گرو نانک کو اپنا امام مانتی اور انکے گرنتھ پر چلتی ہے۔
نانک پنتھی ●

سِکّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ٹھپا۔ مہر منقش جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ پر مہر کرتے
ہیں۔ ضرب ● ڈھلا ہوا نقد جو ملک میں چلے (۲) طرز۔ روش ● قاعدہ۔ قانون۔
دستور العمل (۳) مہر شاہی۔ چھاپ۔ مہر (۴-۵) حکم ● حکومت ● تحکم ●

سِکّہ بٹھانا یا بٹھلانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سکہ جاری کرنا۔ سکہ چلانا۔ اپنے
نام کا روپیہ چلانا ؎

سکے بٹھائے ہیں مجھ پر اسکی ادا نے　　جھنڈا گڑا ہے کشور دل میں صلیب کا　　(بحر)

(۲) حکم جاری کرنا۔ حکم بٹھانا۔ تخت بٹھانا۔ رعب جمانا۔ نقش جمانا۔ نقش جمانا ؎

سکہ بٹھلا دل میں ہمیں برس میں چاہئے　　نہ کیا سکہ گر اپنا ہی جلا سکہ بٹھا کر اُٹھے　　(معروف)

سکہ ہی بٹھا لیا ہے لبھے نے ان الفوں　　آنے نہ پاوے یاں کوئی حسان ذوحنی　　(رنگین)

سِکّہ بنانا (ہ) فعل متعدی۔ سکہ ڈھالنا۔ چوری سے کوئی سکہ تیار کرنا ●

سِکّہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ تخت بیٹھنا۔ حکم جاری ہونا۔ عمل بیٹھنا۔ حکومت قائم ہونا۔
بیٹھنا۔ نام کا روپیہ چلنا۔ رعب بیٹھنا۔ دھاک ہونا۔ نقش بیٹھنا۔ حکم چلنا ●

بتان سیمتن طالب ہیں کے دو ستو ان پر   کیسا زور ہے سکۂ بیٹھا ہے نہ بیٹھے گا (معروف)

اِس لِکا کوئی نقش وفا میں نہیں جواب   بیٹھا ہوا ہے سکہ تیرے زر خرید کا (داغ)

سکہ چلانا (۲) فعل متعدی: - سکہ جاری کرنا - روپیہ چلانا - اپنے نام کا سکہ لگانا - سکہ کا رواج دینا ؎

عنقا ہے ایسے سکۂ زر کے چلانے پر   سرکار کمپنی کا بکا سولہ آنے پر (ظلِ علم)

سکہ چہرہ شاہی (و) اسم مذکر - وہ روپیہ جس پر بادشاہ کا چہرہ بنا ہوا ہو جیسے "انگریزی روپیہ"۔

سکۂ حالی (ع) اسم مذکر - تازہ سکہ - نیا سکہ - وہ سکہ جس پر حال ہی میں ٹھپا لگا ہو جو ریاست نظام کا سکہ جو چند روز ہوا آزاد کا ہوتا ہے۔ سکۂ رائج الوقت - سکۂ موجودہ۔

سکۂ رائج الوقت (ع) اسم مذکر - (۱) دیکھو سکۂ حالی (۲) معاہدہ پورا ہونے کے وقت کا جاری سکہ۔

سکہ زن (ع + ف) اسم مذکر - ٹکسالیہ - سکہ ڈھالنے والا۔

سکۂ قلب یا جعلی (ع) اسم مذکر - ناجائز طور پر بنایا ہوا سکہ - جھوٹا سکہ - مصنوعی سکہ۔

سکہ لگانا (و) فعل متعدی: - (۱) ٹھپا لگانا - زر پر ضرب لگانا - روپیہ پیسہ بنانا (۲) بازاری: جوتے یا چپت مارنا جیسے "میں نے سر پر جوتی کا سکہ لگا دیا یعنی جوتے مار دیئے"۔

سکہ مارنا (و) فعل متعدی: - نقود پر ضرب لگانا - ٹھپا لگانا - روپیہ پیسہ چلانا (سکہ زدن کا ترجمہ ہے)

سُکھ (ہ) اسم مذکر - دکھ کا نقیض - راحت - آرام - چین - امن - امان - آسودگی - کل - شانتی - تندرستی جیسے "سکھ میں سب کو یاد کرے تو دکھ کاہے کو ہو"۔

سکھ پانا (ہ) فعل متعدی: - آرام پانا - راحت حاصل کرنا - چین سے رہنا۔

سکھ دائی (ہ) صفت (ہندی): - راحت رساں - آرام بخش - چین دینے والا جیسے

بھادوں آئی رین اندھیری جنم لیو سکھ دائی نے

کوئی پان پنجیری بھوگ لگاویں کوئی کنہیان سہائی رے

سکھ سے رہنا (ہ) فعل لازم: - آرام سے بسر کرنا - چین سے رہنا - خوش رہنا - آنند سے رہنا۔

سکھ فرمانا یا کرنا (و) فعل متعدی: - استراحت فرمانا - آرام فرمانا - امیروں کا سونا - (اصل میں شاہان تیموریہ یا اس خاندان کے آدمیوں کے استراحت فرمانے کو کہتے ہیں)

سکھ نیتری (و) اسم مؤنث - [illegible] ایسے رہنے کے واسطے کار سے بنا ہو

سکھ نیند (ہ) اسم مؤنث - خواب راحت - شکر خواب - شاد خواب - چین کی نیند جیسے "میں تو سو رہی سکھ نیند پیا کو کوئے گئی رے (سہارنپور کی گت)"۔

سکھا شاہی (و) اسم مؤنث - سکھوں کا مطلق العنانی کا زمانہ - کس مپرسی کا وقت - بدنظمی کا زمانہ - اندھیر جیسے "مرہٹی دھینگا دھینگی اور سکھا شاہی کا رواج"۔

سُکھالا (ہ) صفت: - (ہندی) سہل - آسان۔

سُکھانا یا سُکھلانا (ہ) فعل متعدی: - (۱) خشک کرنا - تری یا نمی دور کرنا - رطوبت جذب کرنا (۲) کسی کو دیر لگانا - بٹھائے رکھنا جیسے "تم نے تو ہمیں سکھا دیا" یعنی اس قدر دیر لگائی کہ ہماری ساری رطوبت جذب ہو گئی۔

سکھانا یا سکھلانا (ہ) فعل متعدی: - (۱) تعلیم دینا - تربیت کرنا - تلقین کرنا - پڑھانا - لکھانا - بتانا - (۲) نصیحت کرنا - پند دینا - سکشا دینا (۳) سدھانا - کسی راستہ پر یا ڈھب پر لگانا - ہلانا - (۴ - مجو) ورغلانا - بہکانا - پٹی پڑھانا جیسے "سکھا سکھا کر بھیجتی یا لڑواتی ہے" (۵) ہمت بندھانا - بھروسا دینا جیسے "سکھائے پوت دکن یا دربار نہیں جاتے" (کہاوت)۔

سکھانا پڑھانا (ہ) فعل متعدی: - (مجو) (۱) لگانا - بجھانا - لگائی بجھائی کرنا - ورغلانا - بہکانا - بدگمان کرنا (۲) تعلیم و تربیت کرنا۔

سکھانے میں آنا (ہ) فعل لازم: - بہکانے میں آنا - کسی کے کہنے میں آنا۔

سُکھپال (ہ) اسم مذکر - (۱) آرام پالکی - ایک قسم کی ناز پالکی - ڈولا - محافہ (۲) پالنا - پنگھوڑا - مہد۔

سکھ تلا (ہ) اسم مذکر - (ہندی) پاسے تابہ - وہ چمڑے کا ٹکڑا جو جوتے کے اندر رکھ لیتے ہیں۔

سکھ درشن (ہ) اسم مذکر - ایک بوٹی کا نام جس کا عرق اکثر کان کے درد میں ڈالتے ہیں اس کا پتا چوڑا اگھیکوار سے مشابہ ہوتا ہے۔ سدرشن بھی کہتے ہیں شاید ہندو لوگ اس کا درشن مبارک خیال کرتے ہوں گے۔

سُکھی (ہ) صفت: - (ہندی) آسودہ - خوش - سکھ بھوگنے والا - سکھیا - مطمئن - جیسے "تن سکھی تو من سکھی"۔

سکھی رہنا (ہ) فعل لازم: - آرام سے رہنا - خوش رہنا - چین سے رہنا - جیسے "کم کھانا سکھی رہنا"۔

سکھی رہو (ہ) دعا (ہندو فقیر یا برہمن): - آنند رہو - تندرست رہو - خوش رہو۔

سَکھی (ہ) اسم مؤنث - (۱) ضمنی معنی مددگار - ساتھن - یار - دوست کیونکہ یہ لفظ ساکشی یا سکھی سے بنا ہے - سہیلی - ساتھی - آلی - ہمجولی - سہیلی وہ عورت یا لڑکی جو عمر دولت نسب وغیرہ میں برابر ہو جیسے "سکھی تیرے بسیرا ہم ہے کے مجھے رین اندھیری کاریاں ہیں" (گت) (۲) سدا سہاگن فقیروں کا وہ گروہ جو زنانہ لباس رکھتا ہے (۳) زنانہ - ہیجڑا - مخنث - پھسک گرامی وہ مرد جو حرکات و سکنات میں عورتوں کی پیروی کرے (۴) کہ مکری یا مکری - ایک قسم کی پہیلیاں جن میں ایک بات کہہ کر دوسرے مصرع میں اس کو پلٹ جاتے ہیں - دو سخنہ - دو معنی بات - جو عورتوں کی زبان سے کہی جاتی ہے اس میں اول تو سارا بیان معشوق پر موزون ہوتا ہے مگر اخیر کو دوسری بات نکلتی ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ قائل معشوق کی بات کہہ کر مکر گیا - چنانچہ اس کی مثال ہے ؎

سکھ

سگری رین چھتیین پہ راکھا — رنگ رس سب واکا چاکھا
بھور بھئی جب دیا اُتار — اسے سکھی ساجن نا سکھی ہار

سر بھلوا سب گُن نیکا — واہن سب جگ لاگے پھیکا
واکے سر پر ہووے کون — سکھی کوئی ساجن نا سکھی لون

(ہندوستان میں اسکے موجد حضرت امیر خسرو دہلوی ہیں عجب نہیں جو فارسی زبان کا روزمرہ بھی نہیں کی ایجاد پسند چلبلی اور پُر مذاق طبیعت کا نتیجہ ہو)

سُکھیا (ہ) اسم مذکر۔ (دیکھو سنکھی) جیسے "کمہار و سے سُکھیا سووے" (کہاوت)
جب جاگے جب دیکھیا جاگے سُکھیا نہ جاگے کوے ۰ لگی بن دین نہ جاگے کوے (سہاگ)

سکیرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو یا گنوار) (۱) اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ جمع کرنا۔ سمیٹنا۔ فراہم کرنا۔ (۲) جھاڑو دینا۔ بُہارنا۔ صاف کرنا ۰

سُکیڑ (ہ) اسم مؤنث (عوام)۔ (۱) تنگی۔ بھینچ۔ سمیٹ۔ انقباض (۲) بخل کنجوسی تنگدلی بخیلی ۰

سُکیڑ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (عام) (۱) بھینچ کرنا۔ تنگی کرنا (۲) بخل کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ تنگدلی کرنا ۰

سُکیڑنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سکوڑنا۔ بھینچنا۔ تنگ کرنا۔ چُست کرنا (۲) سمیٹنا۔ اکٹھا کرنا ؎
تنگنائے دہر نہیں منزلِ فراغ — غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سکیڑ تو (ذوق)

سَکیلا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی تلوار ۰ لوہے کا ہتھیار۔ تلوار۔ سیف۔ شمشیر۔ تیغ جیسے "باندھے سکیلا پھرے اکیلا" ۰

سگ (ف) اسم مذکر۔ کُتّا۔ ککر۔ کلب ؎
اے ہما سونگھتا تو میری ہڈی کو — سگِ دیوانہ مجھے کاٹ کے مرجاتا ہے (آتش)

سگِ بازاری (ف) اسم مذکر۔ عام کُتّا۔ لینڈی کُتّا ۰

سگِ تازی (ف) اسم مذکر۔ شکاری کُتّا جو عربی نسل سے ہو ۰

سگِ دیوانہ (ف) صفت۔ باؤلا کُتّا ۰ ہڑکایا۔ گھبرایا ہوا۔ پھاڑ کھانے کو دوڑنے والا۔ بدمزاج۔ تُند مزاج ۰

سگِ زرد برادرِ شغال (ف) کہاوت۔ (۱) اوّل علوم (۲) کالی بھلی نہ سپید۔ "تپیا و بیارہ" ۰

سگِ شکاری (ف) صفت۔ شکار مارنے والا کُتّا۔ سگ صیدی ۰

سگا (ہ) صفت۔ (۱) ایک ماں باپ کا۔ ایک خون کا۔ خاص۔ حقیقی۔ قریب رشتہ کا۔ برادر۔ قرابتی۔ اپنا۔ یگانہ۔ جگر۔ جگری۔ قریب (۲۔ پنجاب) جنوائی۔ خویش بیٹی کا خاوند (۳) چیلاوی لوگ ہم قریہ یعنی ایک گاؤں کے رہنے والے کو کہتے ہیں ۰

سگا بھائی (ہ) اسم مذکر۔ حقیقی بھائی۔ وہ بھائی جو ایک ماں باپ سے ہو ۰

سگارت (ہ) اسم مؤنث۔ (عو) رشتہ۔ ناتا۔ قرابت۔ سمدھ۔ یگانگت۔ خویشی۔ اپنایت ۰

سگا

سگاوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (دیکھو سگارت)

سگائی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) منگنی۔ ردنا۔ نسبت جیسے "رانڈ گیا سگائی کو آپ لے آیا بیاہی کو" ۰

سگائی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ بات ٹھہرانا۔ مُنہ میٹھا کرنا۔ پان کھلانا۔ رشتہ جوڑنا ۰

سگائی ہونا (ہ) فعل لازم۔ نسبت ہونا۔ بات ٹھہرنا۔ منگنی ہونا ۰

سُگریو (س) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی خوشنما گردن والا (۲) بندروں کا راجا۔ سورج کا بیٹا جو کشکندھا پوری کا راجا اور راجہ رامچندر جی کا گہرا دوست و مددگار تھا۔ رامچندر جی نے اُسکے بھائی بالی کو مار کر اسے راجا بنا دیا تھا ۰

سُگندھ (ہ) صفت۔ (ہندو) خوشبو۔ دُرگندھ کا نقیض۔ مہک۔ سُباس ۰

سُگھڑ (ہ) صفت۔ (لغوی معنی سُڈول کیونکہ اصل میں یہ لفظ سُگھڑ یعنی اچھا گھڑا ہوا تھا) (۱) خوش سلیقہ۔ ذی شعور۔ عالی طبع۔ صاحب تمیز۔ ہنرمند۔ جیسے "سُگھڑ سُگھڑ منش گُن پنڈوں کو آیا انسا" (۲) چتر۔ چالاک۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کوڑھ کا نقیض۔ پھوہڑ کا خلاف (۳) کاریگر۔ دستکار ؎
تھی عجب کوئی سُگھڑ جسنے یکا رُسی بونی — رہ چھڑے بنگنی اک پھر لونگی کیاری انگیا (انشا)

سُگھڑ بھلائی (ہ) اسم مؤنث۔ (عو) (۱) دشمنانہ خیر خواہی۔ مگر لفظاً بھلے رنگ (۲) مفت کی بھلائی (۳) خوشامد۔ تملّق۔ چاپلوسی۔ تلو تھپو (۴) خیر خواہی۔ دلسوزی۔ ہمدردی۔ جیسے "مری میں لڑائی پیسے میں سُگھڑ بھلائی" و "سُگھڑ بھلائی سسرے سے بیل ایک جو کو دے" ۰

سُگھڑپن (ہ) اسم مذکر۔ حُسنِ سلیقہ۔ ہنرمندی۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ چترائی ؎
شب کو جانے جو نشے میں معتشیم کو گئے — میں یہ بولا کہ نہ شوکر ترے دشمن کو گئے
سُن کے بولا مرے جوشن کا تھا دست تو آب — آگے اس فہم کو بولی کو سُگھڑپن کو گئے ([illegible])

سُگھڑاپا (ہ) اسم مذکر۔ سُگھڑپن۔ تمیز داری۔ ہنرمندی۔ خوش سلیقگی ؎
لائی انگیا ہو مرے واسطے سی مغلانی — اپنے سُگھڑاپے پہ اترا کے ہنسی مغلانی (رنگین)

سُگھڑائی (ہ) اسم مؤنث۔ سُگھڑاپا۔ چترائی۔ ہوشیاری۔ سلیقہ۔ دانائی۔ ہنرمندی ۰

سِل (ع) اسم مؤنث۔ ایک مہلک مرض کا نام جسکے سبب پھیپھڑے میں زخم ہو کر آدمی کے منہ سے خون آتا اور اسی میں ناتوان ہو ہو کر مرجاتا ہے۔ تپ گُن۔ دق۔ بڑا آزار۔ بڑی بیماری۔ بعیر نفیہ۔ جیسے روگ ؎
یہ میں تینوں بیماریاں جاں گسل — محبت ہوئی دق ہوئی سل ہوئی (رند)

سِل (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) مصالحہ پیسنے کا چوڑا پتھر۔ پتھر کا پتلا اور چوڑا ٹکڑا جو عمارتوں میں لگایا جاتا یا فرش میں بچھایا جاتا ہے ۰ صلابت ؎
کٹے یہ دار تیغ کے دست و بازوئے قاتل — نمی نہ سل ہے سینے سے سخت جانی کی (اسیر)
(پہیلی) سل ٹوٹے سل بٹا ٹوٹے وہی چیز کبھی نہ ٹوٹے (پرچھائیں) (۲) پتھری۔ سِلی ۰

سِل بَٹّا (ہ) اسم مذکر۔ سِل جسپر مصالحہ پیسا جاتا ہے اور اُسکے پیسنے کا پتھر کا ٹکڑا۔ لوڑھا۔ سِلوٹ ٭

سلا (ہ) صفت۔ (دلّال) دس۔ عشرہ۔ ۱۰ ٭

سلا روپیہ (ہ) اسم مذکر۔ (دلّال) دس روپے ٭

سِلّا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خوشہ۔ سُنبلہ (۲) وہ اناج کی بالیں جو از خود گر پڑتی یا کھیت کٹ جانے کے بعد پڑی رہ جاتی ہیں اُنکے چُننے کو سِلّا کہتے ہیں ٭

سِلّا بِینا یا چُگنا (ہ) فعل متعدی۔ خوشہ چینی کرنا۔ بالیں بِیننا ٭

سِلّا ہار (ہ) اسم مذکر۔ سِلّا بیننے والا۔ خوشہ چین ٭

سَلاجیت (ہ) اسم مذکر۔ مرکب از (شِلا + جِیتو) یعنی روحِ حجر۔ پہاڑ کا لہو یا شاہ بیتہ سا شلہ سلارس پہاڑ کا پسینہ۔ ایک سیاہ رنگ پیشاب کی سی بُو والے رقیق مادے کا نام جو پہاڑ میں سے از خود ٹپکتا اور چوٹ چپیٹ قوتِ باہ و اعصاب میں گرمی بہم پہنچانے کے کام آتا ہے اجا تیسرے سے چھ جار دوسرے میں ایس مُحلّلِ ریاح۔ دافع تقطیر البول۔ دردِ مثانہ و اوجاعِ مفاصل وغیرہ ٭

سِلاح (ع) اسم مذکر۔ آلۂ جنگ۔ لڑنے کے ہتھیار (۲) راچھ۔ اوزار۔ کام کرنے کے ہتھیار (۳) قانون:۔ وہ آلۂ حرب یا دھار دار خواہ نوکدار ہتھیار جس کی ضرب سے آدمی مر سکے جیسے برچھی۔ گپتی۔ چھرا۔ تلوار۔ شامار۔ لٹھ یا برچھی دار لاٹھی وغیرہ ٭

سِلاح بند (ع ۔ ف) صفت۔ ہتھیار بند۔ مُسلّح۔ پانچوں ہتھیاروں سے لیس ٭

سِلاح خانہ (ع ۔ ف) اسم مذکر۔ ہتھیار گھر۔ شستر شالا۔ دار السلاح۔ توپخانہ۔ زرہ خانہ۔ وہ مکان جہاں ہتھیار جمع رہیں ٭ میگزین ٭

سِلاح ساز (ع ۔ ف) اسم مذکر۔ ہتھیار بنانے والا ٭ زرہ فروش ٭ زرہ گر ٭

سَلاخ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سلائی۔ سیل۔ سیخ۔ لوہے کی گول چھڑی (یہ لفظ اصل میں شلاک [illegible] تھا جسکے معنی سنسکرت میں سلائی کانٹے۔ تیر۔ قلم نقاش وغیرہ کے ہیں اُردو والوں نے بنظرِ فصاحت دیگر الفاظ کی طرح اسکے کافِ تازی کو بھی خاے معجمہ سے بدل لیا نیز فارسی سلاک سے بھی قریب ہے جسکے معنی ڈھلی ہوئی سلائی کے ہیں) ؎

بھری ہے جام کی خونِ دل و جگر میں سلاخ　　کلال کی ہے کوئی تیغِ ستم میں سلاخ　(ظفر)

(۲) لکیر۔ خط۔ دھار جیسے تیز شراب یا سرکہ کی نسبت کہتے ہیں کہ پیتے ہی سلاخ بندھ گئی ٭

سَلارس (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (سلاجیت) (۲) الائچی کا تیل ٭

سَلاسَت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) سلیس پن۔ روانی۔ ہمواری (۲) نرمی۔ ملائمت۔ آسانی۔ سہولت (۳) الفاظ کا نہایت سہولت اور آسانی سے اس طرح ادا ہونا کہ جس میں کوئی ثقیل لفظ نہ آوے (۴) سادگی۔ صفائی۔ فصاحت ٭

سَلاستِ زبان (ع ۔ ف) اسم مؤنث۔ نرم کلامی۔ شیریں گفتاری۔ فصاحت ٭

سَلاسِل (ع) اسم مؤنث۔ سلسلہ کی جمع۔ بیڑیاں۔ زنجیریں۔ کڑیاں۔ جولان ؎

بنکے آئی ہے ادھر کاکلِ لیلیٰ شاید　　پانے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی　(اسیر)

سَلاطِین (ع) اسم مذکر۔ (۱) سلطان کی جمع۔ بہت سے بادشاہ۔ قیاصرہ۔ قیصرہ (۲۔ ہ) شہزادے۔ پہلے بادشاہوں کی اولاد۔ شاہی خاندان کے بھائی بند۔ سلطانِ وقت کی اولاد وغیرہ ٭

سَلام (ع) اسم مذکر۔ (۱) گردن جھکانا۔ تسلیم کرنا ٭ درود۔ تحیت۔ کورنش۔ بندگی۔ ڈنڈوت۔ پرنام۔ رام رام۔ جے گوپال۔ یا اللہ۔ عشق اللہ۔ مجرا۔ دعا۔ آشیرباد ؎

زمانہ صدمۂ سو موو پائے گر مومن　　تو سب سے پہلے تو کیجو سلام حضرت کا　(مومن)

(۲) سلامتی۔ بے گزندگی۔ امن۔ پاکی از عیب۔ عافیت۔ امان (۳۔ ہ) رخصت۔ خدا حافظ۔ فی امان اللہ۔ سدھاریئے (۴۔ ہ) باز آئے۔ معاف رکھئے۔ دعا لیے پوچھئے۔ (۵۔ ہ) وہ مرثیہ، رباعی۔ قطعہ۔ غزل یا قصیدے کی طرز پر ہو اور اُسکے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا سلام۔ مجرائی۔ سلامی لایا جاوے تو اُسے مجرا یا سلام کہتے ہیں ؎

سلام اُنپہ جو کہتی تھیں دل پہ ہاتھ دھرے　　خدا ہی جانے مرے لوگ جیتے ہیں کہ مرے　(آزردہ)

کہوں جو مجرائی وقتِ فنا حسین حسین　　صدا مزار سے نکلے سدا حسین حسین　(دبیر)

سلامی شہ پہ جو گزرے ستم کوئی تو پوچھیگا　　ہوا سر بے گنہ جو قلم کوئی تو پوچھیگا

مجرائی ہے جو ظلم سے لے کر سرِ شبیر　　روئے تنِ اطہر سے ملا کر سرِ شبیر

(۶) خاتمۂ نماز کا پہلا خواہ دوسرا سلام (۷) رخصت۔ جائیے تشریف لے جائیے۔ سدھاریئے ؎

اے عشق رخصت اے چمنِ آرزو سلام　　اپنا مقام آج سے دار البقا ہوا　(داغ)

(۸۔ ہ) (مجازاً) ناامیدی اور مایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے ؎

دربار ہو یا نہ ہو غرض کیا　　اپنا تو سلام ہو چکا اب　(مصحفی)

سلام پھیرنا (ہ) فعل لازم۔ خاتمۂ نماز پر داہنی اور بائیں جانب باری باری سے منہ پھیر کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا ٭ نماز ختم کرنا ٭

سلام پیام یا سلام پیغام (ہ) اسم مذکر۔ (مو) نسبت کی بات۔ نکاح و منگنی کی چھیڑ چھاڑ ٭ گفت و شنید ٭ بات چیت ٭

سلام دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) رخصت کرنا۔ دُور کرنا۔ چھوڑنا۔ الگ کرنا۔ القط کرنا جیسے آزردہ نے باندھا ہے مگر بولچال میں نہیں سنا گیا ؎

ہے روزِ عید بخششِ خاطر کرو دو سلام　　آؤ گلے لگو یہ کیسی نہیں نہیں　(آزردہ)

(۲) خدا حافظ کہنا۔ سلام کہنا۔ صاحب لوگوں کا کسی کو اندر آنے کی اجازت دینا یا کوئی چیز بھیجے تو جواب میں کہنا کہ سلام دو یعنی پہنچ جانے کا شکریہ ادا کرو۔ زبانی رسید دینا ٭

سلام طلب (ع) اسم مذکر۔ سلام کا خواہاں۔ سلام کی تمنا رکھنے والا۔

السلام علیک (ع) اسم مؤنث۔ (۱) تو سلامت رہے۔ (۲) سلام۔ بندگی۔ تسلیم۔ آداب۔ تحیۂ ملاقات۔ کورنش جیسے "ان کے کی سلام علیک ہے" (۳) صاحب سلامت۔ واقفیت۔ شناسائی۔ ملاقات جیسے "میری اُن کی تو دُور کی سلام علیک ہے"

السلام علیکم } سلام علیکم (ع) ندا۔ تمہارے اوپر سلامتی ہو۔ تم جیتے رہو۔ تم جان مال و آبرو وغیرہ سے محفوظ رہو۔ جب کوئی شخص کسی مجلس میں آتا یا کسی شخص سے ملتا یا رخصت ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتا اور اُس کے جواب میں دُوسرا شخص وعلیکم السلام کہتا ہے ۔

سلام کرائی (ہ) اسم مؤنث۔ سلامی۔ سلاما۔ وہ نقدی جو دلہن کی طرف کے رشتہ دار دولہا کو بوقت رخصت دیتے ہیں ۔

سلام کرکے چلنا یا سلام کر چلنا (ہ) فعل لازم۔ ناراضی کے ساتھ رخصت ہونا

مبارک ہو مجلس آپ کو یا غیر کو ۔۔۔ کر چلے ہم تو سلام اس بزم رشک غیر کو (ممنون)

سلام کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سر یا ماتھے یا سینے پر ہاتھ رکھنا۔ بندگی کرنا۔ رام رام کرنا۔ تسلیم کرنا۔ آداب بجانا۔ گڈ مورننگ کہنا۔ جوہار کرنا۔ مجرا کرنا۔ ڈنڈوت کرنا (۲) رخصت ہونا۔ جانا۔ سدھارنا۔ وداع ہونا۔ چلنا جیسے "لیجئے میں تو اب سلام کرتا ہوں آپ بیٹھے سوچتے رہئے" (۳) کسی کی اُستادی۔ بڑائی۔ ہنرمندی۔ دانائی۔ چالاکی وغیرہ کو تسلیم کرنا۔ ہار ماننا۔ لوہا ماننا۔ مان جانا۔ قبول کر لینا۔ معقول ہونا۔ قائل ہو جانا۔ مرحبا کہنا۔ شاباشی دینا۔ سراہنا۔ صدرحمت کہنا

جان سلامت لے کر جاوے کعبہ میں تو سلام کریں
ایک جراحت ان ہاتھوں کا صید حرم کو کھانے دو } (میر)

اکیلی جاؤ جو مسجد میں طاق بھرنے کو ۔۔۔ رو گا ہا جان تمہیں جھک کے ہم سلام کریں (جان صاحب)

خود پہ اپنی بڑا ہے گھمنڈ ناصح کو ۔۔۔ جو اُسکے رو برو ہوئے تو میں سلام کروں (میر سوز)

(۴) دست بردار ہونا۔ باز آنا۔ معافی چاہنا۔ تارک ہونا۔ چھوڑنا۔ اجتناب کرنا۔ احتراز کرنا

نہیں اب ستم تو حضرت دل ۔۔۔ عاشقی کو سلام کرتا تھا (داغ)

طاق ابرو سے اُنکے درگزرے ۔۔۔ ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں (صبا)

ترے کوچے کے رہنے والوں نے ۔۔۔ یہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

کس کا قبلہ کیسا کعبہ کون حرم ہے کیا احرام
کوچے کے اُسکے باشندوں نے سبکو یہیں سے کیا سلام } (میر)

(۵) خدا حافظ۔ خیرباد کہنا ۔

سلام لینا (ا) فعل لازم۔ سلام کا جواب دینا۔ سلام قبول کرنا۔ وعلیکم السلام کہنا۔ دُعا دینا

خدا کو کہتے ہیں عزت ہے جو نہیں سجدہ ۔۔۔ ہمارا وہ بُت کافر سلام لیتے ہیں (نصیر)

سلام ہونا (ا) فعل لازم۔ مجرا ہونا۔ درشن ہونا۔ ملاقات ہونا۔ کسی حاکم کی خدمت میں شرف حاصل ہونا۔ رُوبرو ہونا۔ سامنے ہونا۔ جیسے "تمہارا سلام ہوئے تو دوسرا بُلایا جائے" ۔

سلام ہے (ہ) محاورہ۔ (۱) باز آئے۔ دھاتے پوچھے۔ چھوڑا۔ ترک کیا۔ دست بردار ہوئے۔ معاف رکھیے

مسجد کو تیری شیخ ہمارا سلام ہے ۔۔۔ ہم نے تو آستانِ بتاں سجدہ گاہ کی (مجروح)

جاتے ہیں اب تو کوے بُت فتنہ فام کو ۔۔۔ اپنا تو بس سلام ہے دارالسلام کو (ذوق)

(۲) بڑے بے ڈھب ہو۔ تمہارا ابھی بایاں پاؤں پوجئے۔ تم سے خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے۔ خدا کام نہ ڈالے۔ جیسے "تمہیں بھی بس سلام ہے"

میں تو مُفت ہی خدا ہوئی بدنام ۔۔۔ اس محبت کو آپ کی ہے سلام (شوق)

سلامت (ع) صفت۔ (۱) محفوظ۔ مامون۔ مصئون۔ آفات و صدمات سے بری۔ ہر ایک بلا سے بچا ہوا۔ صحیح۔ تندرست۔ زندہ۔ بالحیات۔ موجود۔ قائم جیسے "تم سلامت رہو"

لے گئے ہیں آج تو اُلٹے وہ میرے دل ۔۔۔ سر سلامت آپ پا نگے نہیں کل دوش پر (داغ)

(۲) پورا۔ کامل۔ ثابت۔ صحیح و سالم جیسے "وہاں تک سلامت پہنچے تو جانو پہنچ گیا" (۳) اسم مؤنث۔ سلامتی۔ امن۔ اطمینان (۴) تابع فعل۔ بخیر و عافیت تندرستی کے ساتھ (۵) مبارک باد کا جواب۔ جواب تہنیت۔ مبارکباد کی قبولیت۔ جیسے "ناک کٹی مبارک سر منڈا سلامت" ۔

سلامت رو (ع + ف) صفت۔ کفایت شعار۔ کم خرچ۔ میانہ رو۔ چلن سے چلنے والا۔ بڑھ کر نہ چلنے والا۔ متوسط درجہ پر کاربند ہونے والا۔ وہ روش اختیار کرنے والا جس سے اخیر تک نبھ جائے۔ مدبر۔ منتظم ۔

سلامت روی (ع + ف) اسم مؤنث۔ کفایت شعاری۔ میانہ روی۔ کم خرچی۔ نیک چلنی۔ چلن سے چلنا۔ گھرستی پن۔ طریقۂ خانہ داری۔ سیاست۔ بندوبست۔ انتظام۔ تدبیر۔ انصرام۔ ایسا طریقہ جس سے کسی طرح کا حرف نہ آئے۔ بھرم رہے ۔

سلامت روی اختیار کرنا (ا) فعل متعدی۔ چلن سے چلنا۔ کفایت شعاری سے بسر کرنا۔ میانہ روی اختیار کرنا۔ بڑھ کر نہ چلنا۔ نباہ دینے کے قابل کوئی روش اختیار کرنا۔ نیک چلنی اختیار کرنا ۔

سلامت رہنا (۱) فعل لازم ۔ (۱) زندہ رہنا ۔ جیتے رہنا ۔ جیسے "سلامت ہے سر تو سیکڑوں ہیں بھروسا" (۲) تندرست رہنا ۔ صحیح سالم رہنا (۳) محفوظ رہنا ۔ مامون رہنا ۔ مصئون رہنا ۔ امن میں رہنا (۴) برقرار و قایم رہنا ۔ موجود رہنا جیسے ؎

تم سلامت رہو ہزار برس ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار (غالب)

اے داغ سلامت رہیں جان ہمارے جو آتی ہے آفت تو مصیبت نہیں جاتی (داغ)

(۵) آباد رہنا ۔ خوش رہنا (۶) ثابت رہنا ۔ جوں کا توں رہنا ۔ کامل اور پورا رہنا ۔ جیسے "تمہارے آنے تک یہ مال سلامت رہ چکا" ۔

سلامتی (عربی بہ ترکیب فارسی) اسم مؤنث (۱) امنیت ۔ بے گزندی ۔ حفاظت ۔ صیانت ۔ بچاؤ (۲ ۔ ۹) خیریت ۔ عافیت ۔ فضل ۔ فضل الٰہی (۳ ۔ ۱) صحت ۔ تندرستی ۔ آرام (۴ ۔ ۹) زندگی ۔ حیات ۔ جیسے "تمہاری سلامتی رہے" (۵ ۔ ۹) دم) موجودگی ہوتے ۔ جیسے "تمہاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا" (۶ ۔ ۱) قیام ۔ بقا (۷ ۔ ۹) ایک قسم کا سفید کپڑا (بعض لوگوں کا اعتراض ہے کہ جس حالت میں سلامت خود مصدر ہے پھر اس مصدری کا لگانا خلاف فصاحت و سلیقت ہے مگر ہم کہتے ہیں فارسی والوں کا قاعدہ ہے کہ وہ اکثر اس قسم کے مصدروں کے ساتھ ایک یائے معروف بڑھا دیتے ہیں جیسے نیازمندی ۔ کمی ۔ غلامی ۔ مخلصی ۔ فضولی ۔ خیال وغیرہ چنانچہ اس کے ثبوت میں بیسیوں شعر بعجم کے اشعار دیکھنے میں آئے) ۔

سلامتی پڑھنا (۱) فعل متعدی (عو) ۔ (۱) دوام قیام کی دعا دینا ۔ ازل سے ابد تک ہونے کا اقرار کرنا جیسے "اللہ میاں کی سلامتی پڑھ کر نیاز دیدو" ۔

سلامتی سے (۱) تابع فعل (عو) ۔ (۱) خدا کے فضل سے خدا کی عنایت سے ۔ خیریت سے بخیر ۔ تندرستی سے (عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کسی بات کا ذکر کریں گی تو پہلے لفظ شگون نیک خیال کر کے زبان پر لے آئیں گی جس طرح اہل فارس بخیر کا لفظ ہر ایک بات کے ساتھ بولتے ہیں جیسے سلامتی سے کہاں گئے تھے ۔ سلامتی سے چار بچے تو اب موجود ہیں) ۔

سلامتی کا جام پینا (۱) فعل متعدی ۔ (دیکھو زندگی کا جام پینا)

سلامتی میں (۱) تابع فعل ۔ حیات میں ۔ زندگی میں ۔ خیریت میں ۔ موجودگی میں ۔ عہد میں جیسے "تمہاری سلامتی میں یہ دن دیکھا" ۔

سلامی (عربی بہ ترکیب فارسی) اسم مؤنث ۔ (۱) تعظیم ۔ سلام ۔ مجرا ۔ ہتھیلیوں کو اٹھا کر سلام ۔ اسلامی سلام ۔ سپاہیانہ سلام (۲) توپوں یا بندوقوں کے فیر سے پیشوائی یا تعظیم ادا کرنا ۔ شلک چلانا (۳) نذرانہ ۔ پیشکش (۴) ڈھلوان ۔ ڈھال ۔ ڈھلوان (۵) دیکھو سلام کرائی) ؎

عباس کو تھا قلم غلامی میں ملا کوثر اکبر کو تشنہ کامی میں ملا

نوشہ نے کیا جو رخصت مجرا گلزار بہشت کا سلامی میں ملا (رباعی)

(۶) مجرئی ۔ سلام کرنے والا ؎

مجھ کو رتبہ کہاں سلامی کا فخر کافی ہے بس غلامی کا (مؤلف)

سلامی اتارنا (۱) فعل متعدی ۔ کسی بادشاہ یا رئیس با اختیار یا حاکم اعلیٰ وغیرہ کی تشریف آوری کا توپوں یا بندوقوں کے ذریعے سے اظہار تعظیم کرنا ۔ سلامی کی توپیں یا بندوقیں سر کرنا ۔ توپوں وغیرہ سے سلامی کا اعلان کرنا ۔

سلامی ہونا (۱) فعل لازم ۔ (۱) کسی بادشاہ ۔ اعلیٰ حاکم یا رئیس کی تشریف آوری کی توپیں چھوٹنا ۔ کسی جشن یا سرکاری خوشی تہوار کی توپیں چلنا ۔ بادشاہ یا کسی امیر کے شہر میں داخل ہونے کی توپیں سر ہونا (۲) دلہا کی سلام کرائی کی رسم ادا ہونا ۔ دولہا کو سلام کے عوض نقدی کا دیا جانا (۳) ڈھلوان ہونا ۔

سُلا دینا (۵) فعل متعدی ۔ (۱) بچے کو ہلا کر سلا رکھنا (۲) زہر کھلا کر مار رکھنا ۔ مار ڈالنا ۔ کھپت رکھنا ۔ گلا گھونٹ دینا ۔

سُلانا (۵) فعل متعدی ۔ (۱) خوابانیدن کا ترجمہ ۔ بچے کو تھپک تھپک کر نیند دلانا ۔ (۲) قبر میں رکھنا (۳) دفن کرنا ۔ گاڑنا ۔ دابنا جیسے "میرا دل دو دھڑکے تو کس کا دھڑکے کئی بچے تو اسی مرض میں سلا چکی" (عو) ۔ (۴) کسی اجنبی عورت کو غیر مرد سے ہم بستر کرا دینا ۔

سِلانا (۵) فعل متعدی ۔ (ہندی) (۱) سیتل کرنا ۔ ٹھنڈا کرنا ۔ سرد کرنا (۲) پوجا کے پانی کو گھڑے کے دروازے کے دونوں کونوں پر ڈالنا (۳ ۔ پورب) تعزیہ کو دفن کرنا یا بہانا (۴) سلوانا ۔ دوخت کرانا ۔

سِلائی (۵) اسم مؤنث ۔ (۱) سلوانے کی اجرت (۲) دوخت سیون ۔ ٹانکا (۳) ایک کپڑے کا نام جو اکثر اکہرا کتی یا مجوزہ کو لگ جاتا ہے (۴) سینا ۔ کار دوخت ۔

سَلائی (۵) اسم مؤنث ۔ (۱) میل سرمہ ۔ سرمہ لگانے کی گول اور پتلی سلاخ (۲) ایک جراحی آلہ کا نام جس کے ذریعے سے پیشاب لاتے یا کسی زخم میں دوا پہنچاتے ہیں ۔ میل (۳) میل ۔ سینک ۔ پتلی سلاخ ۔ گوڑ بچے کا کانٹا ۔ ککڑی کے اندر رکھنے کی پتلی سینک جو اکثر لوہے کی ہوتی ہے (۴) سوئا ۔ سُتوا ۔ ٹاٹ سینے کا سُتوا (۵) دیا سلائی یا چیز ۔ ۔

سَلائی پھیرنا (۵) فعل متعدی ۔ (۱) گرم سلائی کے ذریعے سے اندھا کرنا ۔ نیل کی سلائی سے اندھا کرنا ۔ چشم کرنا ۔ آنکھیں پھوڑنا ۔ نابینا کرنا ۔ نور بصر کو زائل اور چشم بینا کو کور کرنا ۔

(پہلے دستور تھا کہ جب کسی بادشاہ یا سرکش کو اندھا کرنا منظور ہوتا تھا تو سونے کی سلائی کو نورے پر خوب گرم کرتے تھے جب وہ جلنے لگتی یا گرم ہو جاتی تھی تو فوراً گرم گرم آنکھوں پر پھیر دیتے تھے جس سے مجرم معدوم البصر ہو جاتا تھا اس قسم کی سختیاں اکثر بادشاہوں کے ساتھ کی گئی ہیں) ؎

سلا

کیا غضب ہے رم چشم نہانی پھیری ۔ شاخ نے دیدۂ نرگس میں سلائی پھیری (نکہت)
(۲) کسی غم یا صدمہ میں سلائی کھاتا ۔ سَر سَر کھلانا ۔

سَلائیاں پھرنا (ہ) فعل لازم ۔ اندھا یا معدوم البصر کیا جانا ۔ آنکھیں پھوڑی جانا ۔
شعلے کی کی سی جو بہر تی خاک بیمن کی ۔ آنکھیں کی آنکھوں میں پھرتی سلائیاں کہیں (میر)

سَلائیاں پھیرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (دیکھو سلائی پھیرنا) آنکھیں پھوڑنا ۔

سَلب (ع) صفت ۔ (۱) لیجانا ۔ نیست کرنا ۔ ربودگی ۔ نفی (۲) ۔ جذب ۔ اخذ جیسے
تعب مرض یعنی کسی شخص کے مرض کو جذب کرلینا " سلب اختیارات " اختیار سے لینا ۔

سِلَپَٹ (ہ) صفت ۔ (۱) صاف ۔ ہموار ۔ برابر ۔ چورس ۔ مسطح ۔ سُتری (۲) گھسا ہوا
حروف مٹا ہوا ۔ سپاٹ جیسے سلپٹ روپیہ ۔ پیسہ یا اشرفی وغیرہ (۳) بے نور ۔ معدوم البصر
فاقد النظر ۔ چٹ اندھا (۴) ۔ انگریزی سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ ۔ کف پائی ۔ چپٹی جوتی ۔
وہ جوتی جو گھر میں صاحب لوگ پہنا کرتے ہیں ۔ گھسیٹی جوتی ۔ بن ایڑی کی جوتی (۵) وہ
لکڑی کا تختہ جو ریل کی سڑک پر بچھاتے ہیں ۔ سلیپر کا بگڑا ہوا لفظ ۔

سِلپچی (ل) اسم مؤنث ۔ (صحیح سیلابچی) دیکھو (چلمچی یا سلفچی) ۔

سُلٹا ہوا (ہ) صفت ۔ جھگڑا ہوا ۔ سلجھا ہوا ۔ نبٹا ہوا ۔ گرم و سرد چشیدہ ۔ آزمودہ
کار ۔ جہاں دیدہ ۔ تجربہ کار ۔ آنسوں کا نشہ گیت ۔ تجربہ کار ۔ پختہ کار ۔

سُلٹنا (ہ) فعل لازم ۔ سمجھنا ۔ باہم طے کرنا ۔ جھگڑنا ۔ نبٹنا ۔

سُلجھا سُلجھایا (ہ) صفت ۔ دیکھو (سلٹا ہوا) ۔

سُلجھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) الجھانا کا نقیض ۔ سکھارنا ۔ واکرنا ۔ جدا کرنا (۲) باریک
اور پیچیدہ معاملات کا فیصل کرنا ۔ دقیق امر کا حل کرنا ۔ توضیح کرنا تصریح کرنا ۔

سُلجھاؤ یا سُلجھاوا (ہ) اسم مذکر ۔ نبٹاؤ ۔ فیصلا ۔ نبٹاؤ ۔ فیصلہ ۔ عقدہ کشائی ۔
توضیح ۔ تصریح ۔ وضاحت ۔ انکشاف معاملات ۔

سُلجھنا (ہ) فعل لازم ۔ الجھنا کا نقیض ۔ کھلنا ۔ آسان ہونا ۔ سہل ہونا ۔ حل ہونا ۔
وا ہونا ۔ منکشف ہونا ۔ عقدہ منفصل ہونا ۔ تصریح ہونا ۔ نبٹنا ۔

سِلَح (ع) اسم مذکر ۔ آلۂ حرب ۔ ہتھیار ۔ آوزار ۔

سِلَح پوش (ع + ف) صفت ۔ ہتھیار بند ۔ مسلح ۔ زرہ بکتر پہنے ہوئے ۔
پانچوں ہتھیاروں سے آراستہ ۔

سِلَح خانہ (ع + ف) اسم مذکر ۔ مخفف سلاح خانہ ۔

سَلخ (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) پوست کشی ۔ کھال کھینچنا (۲) چاند رات ۔ روح ۔
(چونکہ اس شب چاند زمین اور آفتاب ایک سمت میں اس طرح واقع ہوتے ہیں کہ چاند میں کھنگے گرمیں پے گرج
روشن کی جھلک معلوم دیگر گیا پہنے سے تنہ کا لا ہے جس سبب سے اس تاریخ کا نام سلخ رکھا) ۔

سلط

سَل رچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ بیاہ نانا اپنا جوہر کرنا ۔ بھانی کو جلا کے آپ ناستی ہونا ۔
ترا نہ مجھ میں کوئی داد کی ہی بیکار ۔ شکل کا سِل ہے اور کوئی بھی بھال (مدنا)
(۲) انتظام خانہ داری کرنا ۔ گھر کا بندوبست کرنا ۔

سَلسلانا (ہ) فعل لازم ۔ نرم نرم کھجلی ہونا ۔ سرسراہٹ ہونا ۔ گدگدی ہونا ۔ سرسرانا ۔
کھجلانا ۔ چُل ہونا جیسے ہتیلی یا پھوڑے کا سلسلانا (۲) رینگنا ۔ کیڑوں کا پیٹ
کے بل چلنا ۔

سَلسلاہٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ خارش ۔ خارشت ۔ کھجلی ۔ چُل ۔ گدگدی ۔ کُلکُلی ۔

سَلسِل بَول }
سَلس البول } (ع) اسم مذکر ۔ ذیابیطس ۔ مصور پرمیا ۔ چھٹک ۔ سقی (ایک مرض کا نام جس میں آدمی پیشاب روکنے پر قادر نہیں رہتا ۔ پیشاب بار بار آتا اور
قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے بعض لوگ سے پتھری یعنی سنگ مثانہ کا مقدمہ خیال کرتے ہیں) ۔

سِلسِلَہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) زنجیر ۔ بیڑی ۔ جولان (۲) قطار ۔ صف ۔ لڑی ۔
تنگنا جیسے " پہاڑ کا سلسلہ " (۳) خاندان ۔ خانوادہ ۔ کُل ۔ جنس ۔ نسل ۔ گوت (۴)
شجرہ ۔ کرسی نامہ (۵) ترتیب ۔ درستی حسب مراتب ۔ (جبر و مقابلہ) مقادیر کی وہ
قطار جو کسی خاص قاعدے کے موافق ایک دوسرے پر موقوف ہو ۔

سِلسِلہ بندی (ع + ف) اسم مؤنث ۔ صف بندی ۔ قطار بندی ۔ ترتیب ۔
جنس واری ۔ ذیل بندی ۔

سِلسِلہ جاری کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی کام کو متواتر کرنے کا موقع ڈالنا ۔ کوئی
کام چھیڑنا یا ہمیشہ کے واسطے شروع کرنا ۔

سلسلہ جاری ہونا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کام کا متواتر یا لگاتار رہنا ۔
زلف کا اشک سلسل ہے جو دل کا ۔ طریق عشق میں جاری ہے سلسلہ دل کا (نصیر)

سلسلہ وار (ع + ف) صفت ۔ حسب مراتب ۔ ترتیب وار ۔ صف وار ۔ صعب وار ۔

سَل سے بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ (ہندو گنوار) سلطنت سے بیٹھنا ۔ اطمینان سے
بیٹھنا ۔ مطمئن ہو جانا ۔ ٹھکانے سے بیٹھ جانا ۔

سُلطان (ع) اسم مذکر ۔ (۱) بادشاہ ۔ راجہ ۔ بیگ ۔ فرمانروا (۲) شاہزادہ ۔
کنور ۔ بیگ زادہ ۔

سلطان جی (ہ) اسم مذکر ۔ مزار حضرت سلطان المشائخ سلطان نظام الدین
اولیا قدس اللہ سرہ العزیز جن کا مزار پرانی دہلی سے جانب جنوب تین میل کے
فاصلہ پر ہے ۔

سُلطانہ (ع) اسم مؤنث ۔ ملکہ ۔ شہزادی ۔ رانی ۔

سُلطانی (ع) صفت ۔ شاہی ۔ گورنمنٹی ۔

سلط

سُلطانی بانات (ع، ف ۔ ہ) ایک قسم کی رُومی نہایت عُمدہ و بیش قیمت بانات، بادشاہانہ بانات۔

سَلطَنَت (ع) اسم مؤنث (۱) بادشاہی ۔ راج ۔ بادشاہت ۔ مملکت ۔ حکومت ۔ فرمانروائی ۔ مختاری (۲) رعب ۔ اطمینان ۔ طمانیت ۔ ٹھور ٹھکانا جیسے سلطنت سے بیٹھنا یا کام کرنا وغیرہ ۔

سلطنتِ جمہوری (ع) اسم مؤنث :۔ دیکھو (جمہوری سلطنت)

سلطنتِ شخصی (ع) اسم مؤنث ۔ وہ حکومت جس میں بادشاہ خود مختار اور مطلق العنان ہو ۔

سلطنتِ متّحدہ یا متّحدہ (ع) صفت ۔ ملی ہوئی سلطنت ۔ متفق سلطنت ۔ مشمول اور خلا ملا حکومت ۔ مشمولہ ریاستیں ۔ امریکہ کے وہ صوبے جن میں جنگل کٹ کٹ کر آباد ہونے پر نیا صوبہ بن بن کر شامل ہو جاتا ہے ۔ ایک بادشاہ یا ایک حکومت کے ملک جیسے سویڈن اور ناروے کی سلطنتِ متحدہ ۔

سَلَف (ع) صفت :۔ (۱) گُذرا ہوا ۔ بیتا ہوا ۔ گزشتہ ۔ اگلا ۔ پہلے کا ۔ سابقہ ۔ سابق ۔ اگلے لوگ ۔ اگلے زمانے والے ۔ بزرگانِ گزشتہ ۔ آباؤ اجداد ۔

سلف سے (۹) تابع فعل ۔ قدامت سے ۔ ہمیشہ سے ۔ ابتدا سے ۔ پہلے سے ۔ اوّل زمانہ سے ۔ سابق سے ۔

سُلَف (۹) اسم مذکر :۔ مرادف سَودا ۔ اسباب ۔ چیز بست ۔ خرید و فروخت ۔ وُہ چیز جو خریدی جائے (یہ لفظ علیحدہ نہیں آتا سَودا کے ساتھ آتا ہے جیسے سودا سُلف ۔ ظاہرا عربی سَلَف بمعنی اُس روپے سے ماخوذ ہے جو سوداگری میں لگایا جائے مگر لفظ سُلفہ زیادہ قریب معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس کے معنی خماری ۔ ناشتہ اور نیز اُس طعام کے ہیں جو کسی نئے گئے کے واسطے رکھیں) ۔

سُلفا (۱) اسم مذکر :۔ (۱) چُر بنا کرکے تمباکو بھرنے کو سُلفا کہتے ہیں ۔ نیز ایک مقدار تمباکو جیسے ایک سُلفا تمباکو دینا یعنی ایک چلم تمباکو یا ایک دفعہ بھرنے کے قابل تمباکو (۲) چرس (یہ لفظ فارسی سُلف بمعنی کھانسی سے ماخوذ ہے چونکہ اس طرح تمباکو بھرنے سے ایک دفعہ ہی زیادہ دھواں اُٹھ کر کھانسی کا باعث ہوتا ہے اس لیے اُردو والوں نے یہ محاورہ بنا لیا) ۔

سُلفا اُڑانا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) سُلفہ بھر کے پینا ۔ دم لگانا ۔ کش لگانا (۲) خاک سیاہ کر دینا ۔ برباد کر دینا (۳) چرس پینا ۔ چرس کا دم لگانا ۔

سُلفا کر ڈالنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) جلا کر خاکستر کر دینا ۔ راکھ کر دینا ۔ دھوئیں اُڑا ڈالنا (۲ ۔ بازاری) اُڑا دینا ۔ دولت برباد کر دینا ۔ خاک میں ملا دینا ۔ فضول خرچی میں اُڑا دینا ۔ تلف کر دینا ۔ پھونک دینا ۔ اُٹھا اُڑانا ۔ صرف کر دینا ۔

سلم

سُلفا کرنا (۱) فعل متعدی :۔ جلا کر راکھ کرنا ۔ اُڑا دینا ۔ برباد کر دینا ۔

سُلفا ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) جل کر خاک ہونا (۲) اُڑنا ۔ برباد ہونا ۔ تلف ہونا ۔

سِلَفچی (۹) اسم مؤنث :۔ چلمچی ۔ چلاپچی ۔ طشت ۔ لگن (ہاتھ دھونے کا ظرف جس کے اندر کُلی کرتے اور رکھا تا کو آگے سے ہاتھ دھوتے ہیں) ۔

سِلک (ع) اسم مؤنث و مذکر :۔ (۱) لڑی ۔ تار (۲) تاگا ۔ رشتہ ۔ دھاگا ۔ رشتۂ مروارید ۔ (۳) ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا ۔ نظم ۔ سلسلہ ۔ قطار ۔ سلکِ ملازمت

لڑکی شیشی ہر بار آتی ہے تو کہتے ہیں ہم ۔۔۔ کیا ہوا مدّعے سے وہ سلک گوہر تھی نہیں (صبا)

غلطانی دل عالم سے گُہر ہے تاب ۔۔۔ سلکِ گہر اپنی شرگاں کی طرح تر ہو گیا (ناسخ)

دشعرائے اُردو نے جو اس کو موتیوں کی لڑی قرار دیا اس میں ذرا تکلف ہے کیونکہ سلک اصل میں اُن ڈوروں کو کہتے ہیں جس میں ہوا ہوتی ہے ہوتے ہیں ناظم الاطبا اس قسم پر زیادہ چسپاں ہے) ۔

سُلگا (۵) اسم مؤنث (دیو) :۔ دیکھو (سُلگو) ۔

سُلکھنیا (۵) اسم مؤنث (دیو) :۔ جلد جلد چلنے والی عورت ۔ وہ عورت جو گھڑی اِدھر گھڑی اُدھر دکھائی دے ۔ چالاک ۔ ترترِیا ۔ پھرتیلی ۔ وُہ لڑکی جو سلسلے میں دوڑی دوڑی پھرے ۔ جیسے کیسی سُلکھیا سی پھر رہی ہے ۔ یہ سُلکھیا رونا اسی طرح چپکے سے نکل جاتی ہے (اس کا مادہ سرکنے سے بھی خیال میں آتا ہے اور کھلے بسنی رکھنے سے بھی) ۔

سَلَنگ (۵) صفت :۔ (۱) لگاتار ۔ برابر ۔ اِس سرے سے اُس سرے تک جیسے ایک سلنگ دہجی کہار دوڑ (۲) پورا ۔ کامل ۔ ثابت ۔ سالم ۔

سُلگانا (۵) فعل متعدی :۔ (۱) روشن کرنا ۔ جلانا ۔ لگانا ۔ آگ بالنا ۔ آگ پھونکنا ۔ آگ جلانا ۔ دھکانا ۔ بھڑکانا ۔ بہانے فساد اُٹھانا (یہ لفظ اصل میں سُلگانا یعنی اچھی طرح لگانا تھا جس سے مراد ہے آگ کو لکڑیوں میں اچھی طرح لگانا) ۔

سُلگنا (۵) فعل لازم :۔ (۱) جلنا ۔ بلنا ۔ روشن ہونا ۔ جلنا شروع ہونا ۔ لکڑنا ۔ لنڑ ۔ دھواں نکلنا ۔

تربتِ اُلفت کی پکار بنے غلام اُلکال پھونکا ۔۔۔ بھر کی لمحہ کی ہار ہو پکا ماں پھونکا (داغ)

(۲) اہم تصہ میں اندر ہی اندر بھسم ہونا جیسے یہ تو بنی سلگ سلگ کر ایک دن کام تمام ہو جائے گا ۔

سَلَم (ع) اسم مؤنث (۱) کسی چیز کی پہلے سے قیمت دے دینی تاکہ بوقتِ تیاری لے لیں جس طرح زمینداروں کو اکثر غلہ کی قیمت پیشگی دے دیا کرتے ہیں ۔ تقاوی ۔ پیشگی ۔ بیعانہ ۔

سَلَمّا (۵) اسم مذکر :۔ ایک قسم کے چاندی یا سونے کے چکرا تار ۔ منقش ۔ بلور ۔ دال وُہ موٹے اور چوڑے سنہری خواہ رُوپہلی تار جو اکثر کامدار جوتیوں ، داخل دیگر پوشاک

میں ٹانکتے ہیں جیسے سلما ستارا لگاکر خوب چمکا دو ۔

سَلمے سِتارے کی جوتی یا ٹوپی (ہ) اسم مؤنث :- چمکی کی جوتی - کامدار ٹوپی ۔

سَلنا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) (۱) چھدنا - چھید ہونا - سوراخ ہونا - بندھنا (۲) کھونٹی (ہندوؤں کا مطلب ہے) دیکر گودنا - بیندھنا - زخم دینا - کوچنا - کوچے لگانا ۔

سِلنا (ہ) فعل لازم :- دوخت ہونا - سیا جانا ۔

سِلو (انگلش) Slow صفت :- سُست - مدھم - دھیما جیسے گھڑی کا سِلو ہونا یا ریل کا سِلو ہونا یعنی اپنی معمولی رفتار سے کم چلنا ۔

سَلّو (ہ) اسم مذکر :- کٹا ہوا چمڑا جس سے بجائے ڈورے کا کام لیتے ہیں (اس کا مادہ سلنا بمعنی سوراخ کرنا ہے کیونکہ وہ چمڑا سوراخ میں ہی رہا جاتا ہے)

سَلّو کی سِلائی یا گٹھائی (ہ) اسم مؤنث :- نرے چمڑے کی سلائی یا گٹھائی یعنی دوخت ۔

سَلّو (ہ) صفت :- (ہندو) شلّو کا مخفف - بیوقوف عورت ۔

سَلوانا (ہ) فعل متعدی :- چھید کرانا - سوراخ کرانا - بندھوانا ۔

سِلوانا (ہ) فعل متعدی :- دوخت کرانا - سیوانا - سِلانا ۔

سَلوائی (ہ) اسم مؤنث :- بندھوائی - چھید کرائی - سوراخ کرانے کی مزدوری یا اُجرت جیسے چارپائی سَلوانے کے دام ۔

سِلوائی (ہ) اسم مؤنث :- دوخت کرانے کی مزدوری - سِلوانے کی اُجرت ۔

سَلوتری (ہ) اسم مذکر :- گھوڑوں کا ڈاکٹر - گھوڑوں اور چوپایوں کا علاج معالجہ کرنے والا - بیطار ۔

سِلوٹ (ہ) اسم مؤنث :- چین - شِکن - جھنجھری - چُنٹ - گجلاٹ ۔

سِلوٹ پڑنا (ہ) فعل لازم :- جھنجھے پڑنا - شِکن پڑنا - جھریاں پڑنا ۔

سُلوک (ع) اسم مذکر :- (۱) راستہ چلنا - راہ - راستہ - نیک روی - طریقہ (۲) برتاؤ - عمل - ربط - رویہ (۳) صوفیوں کی اصطلاح میں تقرّب حق تعالیٰ کی طلب - راہِ خدا روی - تلاش حق (۴ - ۱) آشتی - صُلح - مِلاپ - دوستی - محبت - پیار - اخلاص جیسے ان بہنوں میں سُلوک ہوگیا یا خاوند جورو میں نہایت سلوک ہے ۔ (۵ - ۱) بھلائی - نیکی - خیرخواہی - بہتری جیسے تم نے بڑا سُلوک کیا کہ قید نہ ہونے دیا (۶ - ۱) روپے پیسے کے ساتھ خبرگیری - بخشش - عطا ۔

سُلوک سے پیش آنا (ہ) فعل لازم :- محبت اور پیار - اخلاص کا برتاؤ کرنا - پُرسانِ حال ہونا ۔

سُلوک سے رہنا (ہ) فعل لازم :- مِل کر رہنا - اتفاق سے رہنا - محبت اور پیار

اِخلاص سے بسر کرنا - مِلاپ رکھنا ۔

سُلوک کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بھلائی کا برتاؤ کرنا - نیکی کرنا - خیرخواہی کرنا - نیکی کمانا (۲) روپے پیسے سے سلوک اور خبرگیراں ہونا - بخشش کرنا - عطا کرنا - منت دینا (۳) مِلنا - مِلاپ کرنا - صُلح کرنا - آشتی کرنا ۔

سُلوک کرانا (ہ) فعل متعدی (۱) صُلح کرانا - مِلاپ کرانا - مِلوانا - اخلاص کرانا - روٹھے کو منانا (۲) دِلوانا - خبرگیری کرانا ۔

سَلونا (ہ) صفت :- (۱) نمکین - نمک دار - نمک آلودہ - چٹ پٹا جیسے مٹھاس کے بعد سَلونے کو ضرور جی چاہتا ہے ۔

جگر کے زخم شاید میں نمک بند   مزا کچھ آنسوؤں کا ہے سلونا   (میر)

نمک چہرے کا کیا ہے کس کو کہتے ہیں بہ شیریں
نہیں آگاہ میٹھے سے نہ ہم واقف سلونے سے   (جرأت)

(۲) خوش رنگ - سانولا - ملیح - گندمی ۔

سَلونوں (ہ) اسم مذکر :- رکھشا بندھن - راکھی پونو (ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ساون کے مہینے میں ہوتا اور اس میں راکھی باندھتے اور اکثر سویاں کھاتے ہیں)

سَلونی (ہ) صفت مؤنث :- نمکین - نمک آلودہ - ملیح - سانولی ۔

سَلہج یا سَلج (ہ) اسم مؤنث :- سالے کی بیوی - سالے کی جورو جیسے سالی آدھی گھر والی سلہج پوری جورو (کہاوت) ۔

سِلّی یا سِلی (ہ) اسم مؤنث :- (پوربی) (۱) اُسترا - چاقو وغیرہ تیز کرنے کی پتھری - فسان - سِلی (۲) موٹا تختہ - وغت کے تہ کا تختہ - پشتہ (۳) مُرغابی - پرندِ آبی (۴) اجمس ملا ہوا اناج ۔

سَلیپر (انگلش) جمع Slipper سلیپر - اسم مؤنث :- (۱) پھٹی ایڑی کی جوتی - سلیپٹ جوتی - آرام پائی - کفش پائی (۲) وہ تختہ جو ریل کی سڑک پر لوہے کی پٹڑی جڑنے کے واسطے بچھاتے ہیں (۳) پتّہ کا نال - وہ آہنی حلقہ جو پتہ پر چڑھاتے ہیں ۔

سِلیٹ انگلش Slate اسم مؤنث :- پتھر کی تختی ۔

سَلیج یا سَنسَریج (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) دیکھو (سلہج)

سَلیس (ع) صفت :- نرم - ہموار - یکساں - سہل - رواں - آسان - عام فہم - صاف اور سیدھی زبان یا عبارت (کتب متداولہ میں اس کی بجائے سَلِس پایا جاتا ہے) ۔

سَلیقہ (ع) اسم مذکر :- (۱) سرشت - طبیعت (۲ - ۱) تمیز - شعور - ڈھنگ

سلیقہ بات کا یہ کچھ زبان حب اپنی کھولے ہے   تو اپنے والد مرحوم کو مخدوم بولے ہے   (سودا)

سلے

(۳-۱) ہُنر۔ دستکاری۔ جوہر لیاقت (۴-۱) سُگھڑپن۔ سُگھڑاپا۔ سنجیدگی۔ تہذیب۔ علمِ مجلس۔

سَلِیقہ مند (ع ۔ف) صفت:۔ صاحبِ شعور۔ تمیزدار۔ سُگھڑ۔ ہُنرمند۔ سنجیدہ۔

سَلِیم (ع) صفت (۱) ٹھیک۔ دُرست۔ کامل۔ پُورا (۲) سادہ دِل۔ صاف دِل (۳) تندرست۔ صحیح سالم۔ چنگا (۴-۱) حلیم۔ بُردبار۔ گمبھیر۔ چُپکا۔ خاموش۔ صُلح دوست۔

سَلِیمُ الطَّبع (ع) صفت:۔ (۱) حلیم المزاج۔ نرم دِل۔ موم دِل (۲) دِھیرا۔ گمبھیر۔ بےپتا۔ میٹھا۔ کم گو (۳-۱) فہیم۔ دانشمند۔ دُور اندیش (۴-۱) صائبُ الرّائے۔

سُلیمان (ع) اسم مذکر:۔ (قوم بنی اسرائیل کے بادشاہ اور حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام جو حضرت عیسیٰ سے ۱۰۱۵ برس پیشتر تخت نشین ہوئے تھے اِنکا عہد بہت مشہور ہے اکثر بڑے بڑے آدمی اِن کا کلام سُننے کے واسطے یروشلیم جاتے تھے اِنہوں نے ایک معبد بنوایا تھا جس کا نام بیت المقدس ہے اِن کے مذہبی مسائل کُل ایک ہزار پانچ ہیں اِن کے عہد میں بنی اسرائیلوں کی بادشاہت کو بڑا عرُوج ہوا مگر زوال بھی اِن کے بعد ہی سے شروع ہوگیا۔ حضرت عیسیٰ سے ۱۰۳۳ برس قبل پیدا ہوئے اور ۹۷۵ برس پیشتر وفات پائی۔ اکثر لوگوں کا قول ہے کہ کُل تمام جن و انس اِن کے تابع تھے اور آپ تمام حیوانات سے خدمت لیتے تھے۔ روایت ہے کہ کسی چیونٹی نے اُن کی اور اُن کے تمام لشکر کی ضیافت کی اور اِس بات سے بحکمِ خدا دکھا دیا کہ جو قدرت اور سخاوت تُم میں ہے وُہ خداتعالیٰ نے اونیٰ کیڑے میں بھی دی ہے)۔

سُلیمانی (ع) صفت:۔ (۱) منسوب بہ سُلیمان (۲) ایک قسم کے دورنگے پتھر کا نام۔ سُلیمانی نگ جو سیاہ و سفید ہوتا ہے۔

سَلیمُو (ہ) اسم مؤنث:۔ بندریا کا فرضی نام۔ بندریا۔ ظرافتاً بدسلیقہ۔ پھوہڑ۔ پگلی۔ کھلتو باؤلی عورت جیسے "سلیمو بن عید کیسے"۔

سَم (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) آواز۔ تال۔ سُر (اہلِ موسیقی ضرب نے گھٹنے پر آواز کے موزون ہونے کو تال اور آخرِ ضرب کے وزن کے ساتھ برابر ہونے کو سم کہتے ہیں (۲) برابر۔ ہم وزن۔ پُورا۔ کامل۔

سُم (ف) اسم مذکر:۔ چوپایہ کا کھُر۔ گھوڑے کی ٹاپ۔ گھوڑے یا چوپائے کا ناخن۔ پوڑ۔

سما

آہ رے چیں صید ہوں آنکھوں سے تیری شہسوار
بوکری وحشت میں بھولیں گر سُمِ توسن بجا } (؟)

سُم ڈُوبنا (ہ) فعل لازم:۔ سُموں کا تر یا آلودہ ہونا۔ جنگِ عظیم کے مبالغہ میں کہتے ہیں "ایسی لڑائی ہوئی گھوڑوں کے سُم (خون میں) ڈُوب گئے"۔

سُم لینا (ہ) فعل متعدی:۔ گھوڑے کا ٹھوکر کھانا۔ سکندری کھانا۔

وُہ اوگھٹ راہ ہے اے مصحفی دشتِ محبت کی
کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پہ یکہ تازوں کا } (مصحفی)

سَمّ (ع) اسم مذکر:۔ زہر۔ بِس۔ بِکھ۔ ہلاہل۔ گرل۔

دُنیا میں نیک سے ہے فزوں بد کا امتیاز   کیا کیا گراں نشہ سے قیمت میں سم ہوا (آتش)

سَمُّ الفار (ع) اسم مذکر:۔ زہرِ موش۔ مرگِ موش۔ سنبل کھار۔ سنکھیا۔ ایک زہریلے پتھر کا نام جس کے کھانے سے چوہا بہت جلد مرجاتا ہے اور انسان بھی پھٹکا نہیں کھاتا۔

سَمِّ قاتل (ع) صفت:۔ زہرِ ہلاہل۔ زہرِ قاتل۔ وُہ زہر جس کے کھانے سے آدمی پھٹکا نہ کھائے۔ بہت جلد کام تمام کرنے والا زہر۔

سَما (ع) اسم مذکر:۔ آسمان۔ فلک۔ امبر۔ آکاس۔

سَما یا سماں (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وقت۔ جُگ۔ زمان۔ زمانہ۔ دَور۔ ہنگام۔ بیلا۔ ویلا۔ ساعت۔ کال۔ آوسر۔

عجب وقت ہے اور عجب ہے سماں   کرے دو گھڑی آگے مجرا یہاں (میرحسن)

(۲) موقع۔ محل۔

کہیں گر اُدھر کبھی ہاے تک نہیں کینا رو سا
سیں پڑے کی بات بلار کو سیکھ دیت ہے مُوسا

ذیبرے باعثِ شور و فغاں ہو   ابھی کیا جانئے یہاں کیا سماں ہو (میر)

(۳) رُت۔ موسم۔ فصل۔

سما رے نہ کیا کرے سمے سمے کی بات   کسی سمے کے دِن بڑے کسی سمے کی رات (مثل)

(۴) اچھی فصل۔ اچھی سال۔ ارزانی۔ سستاپن۔ (۵) ہم آہنگی۔ تال میل۔ دمسازی۔ موافقت۔ اتفاق (۶) تماشا۔ نظارہ۔ سیر۔ دید (۷) کیفیت۔ عالم۔ حالت۔ بہار۔ جوبن۔ لُطف۔ رونق۔ سوبھا۔

ظلم میں کیا ہے جب سماں پسینے پر   موتی گویا جڑے ہیں سینے پر (میر)

اشارہ کرے ہے سماں جو گیسُو کا   کہ کیجئے جب صورت آج دے تحریر (انشا)

صدا گُریہ نے کبھی جو یاں بہرِ گردن کی   سماں ہوا فتنہ ایسے جیسے آوازِ جلاجل کا (ناسخ)

سما

رقیبوں کا جلنا کہاں دیکھتا تو   سماں یہ میرے گھر میں آیا تو دیکھا   (صاحب)

مے ہے ساقی ہے ہوا ہے ابر ہے لیکن امین
آمد گل ہو کے بن کچھ یہ سماں بھاتا نہیں   (امین)

(۸) کثرت۔ بہتات۔ زور۔ تیزی۔ تندی۔ زور شور ؎

دیکھے سماں جو اس مژہ اشکبار کا   ہو جائے غرق جگ گو ابر بہار کا   (تسلی)

(۹) آرائش۔ زیبائش (۱۰) راگ رنگ کا مزہ (۱۱) سمت۔ دشا ۔ عمر۔ اوستھا
(۱۲) سال۔ برس۔ سمبت ۔

سماں باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ کیفیت پیدا کرنا۔ لطف پیدا کرنا۔ موقع کا نقشہ رنگ جمانا۔ منظر کا نقشہ ؎

لب جو کس نے سے رشک پری ایسا سماں باندھا
کہ تو نے دو تارا نے گلے اور آب رواں باندھا

سماں بندھنا (ہ) فعل لازم۔ رنگ جمنا۔ کیفیت کھنچنا۔ رقص و سرود کی کیفیت میں محو ہونا ۔

سماں چھانا (ہ) فعل لازم۔ کیفیت بننا۔ رنگ جمنا۔ مزے میں محو ہونا۔ کسی لطف یا کیفیت کا طاری ہونا ؎

سماں شب کا آنکھوں میں چھایا ہوا   مزا دل میں ملنا سمایا ہوا   (میر حسن)

سَماپت (س) اسم مذکر۔ پورا۔ سمپورن۔ کامل۔ ختم ۔

سَما جانا (ہ) فعل لازم۔ بس جانا۔ بیٹھ جانا۔ اٹ جانا۔ بھر جانا ؎

میں تو حیراں ہوں کہ دل کیوں کر کنارہ تجھ سے جان
سامنے ہوتے ہی بس دل میں سما جاتے ہو تم

مری آنکھوں کی پتلی میں سما جا اور تماشا کر   کہ ہوتی ہے پری کی جلوہ سے ایوان شیشے میں (انشا)

سَماج (س) اسم مؤنث۔ (۱) سبھا۔ انجمن۔ مجلس۔ محفل۔ سوسائٹی (۲) گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ منڈلی ۔

سَماجت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) زشتی۔ ترشی۔ عیب ناکی۔ شرمندگی (۲) خوشامد۔ منت۔ چاپلوسی۔ تلو چٹو (یہ لفظ منت کے ساتھ اردو میں بولا جاتا ہے ثانوی معنوں میں اور اس میں بہت تفاوت ہے ایک شرمندگی کا لفظ اس سبب کرکے نہ لگتا ہوا ہے کیونکہ خوشامد کرنا ایک شرمندگی کا فعل ہے اور نیز داخل عیب) ۔

سَماجی (س) اسم مذکر۔ سنگتیا۔ ڈوم۔ ڈھاڑی۔ بھنڈی۔ طبلچی۔ سپردائی۔ سبودا۔ سازندہ ۔

سَماچار (س) اسم مذکر۔ (۱) خبر۔ سندیسا۔ اطلاع۔ واقفیت۔ آگاہی۔ ہدایت

سما

(۲) حالت۔ کیفیت۔ مزاج۔ روئداد۔ خیر و عافیت (۳) اطلاع چٹھی۔ اطلاع نامہ

سَمادھ (س) اسم مؤنث۔ (۱) گڑھا۔ غار۔ کھوہ۔ مقبرہ (۲) خواہش نفسانی کا انضباط۔ اندریوں کی روک۔ خدا کا دھیان (۳) جوگیوں یا سنیاسیوں کی قبر مزار یا جاؤں کا مقبرہ ۔

سَمادھ لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) حبس دم کرنا۔ سانس روکنا۔ دسویں دوار سانس چڑھانا (۲) ہٹ کھینچنا۔ کچھ میعاد کے واسطے جم کر بیٹھنا۔ تالی لگانا۔ نیم کرنا۔ عہد کرنا (۳) اپنے کو مردہ بنا لینا۔ دم سادھنا۔ دم چڑھانا ۔

سَمادھ لینا (ہ) فعل لازم۔ (۱) جوگیوں یا سنیاسیوں کا جیتے جی دفن ہونا۔ دم سادھ کر کچھ مدت کے واسطے مدفون ہونا۔ جیتے جی گڑنا۔ زندہ درگور ہونا۔ دبنا۔

سَمادھان (س) اسم مذکر۔ مذہبی پختگی۔ کٹا پن۔ مذہبی تعصب ۔ استغراق۔ مراقبہ۔ دھیان ۔ سوال کا جواب ۔

سَماع (ع) اسم مذکر۔ (۱) سننا۔ راگ سننا (۲) رقص و سرود۔ گانا ۔ وجد۔ حال (بعض نے بمعنی اول بکسر سین لکھا ہے) ۔

سَماعت (ع) اسم مؤنث۔ شنوائی۔ سنوائی جیسے وہاں کسی کی سماعت نہیں ؏

سماعت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سننا۔ توجہ کرنا۔ کان لگانا۔ التفات کرنا ۔

سَماعت کے قابل (ا) صفت۔ سننے کے قابل وہ مقدمہ جو کہ سنے جانے کے لائق ہو۔ پیشی کے قابل۔ حکام کی توجہ کے قابل ۔

سَماعی (ع) صفت (۱) سنا ہوا۔ روایتی۔ نقلی۔ سینہ بسینہ۔ کانوں کان۔ (۲۔ صرف) وہ صیغے جو قاعدے کے خلاف مگر اہل زبان کے موافق ہوں ۔

سُماق (ع) اسم مذکر۔ ایک دوا کا نام جو مسور کے دانے کے برابر قد میں اور ترش مزے میں ہوتی ہے مزاج اکثر کے نزدیک دوسرے درجہ میں بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں یابس ۔

سَماق (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سخت سنگ مرمر۔ مگر بعض لغت نویسوں نے نرم بھی لکھا ہے ۔

سَماکھا (ہ) اسم مذکر۔ ثابت آنکھوں والا۔ سجاکھا۔ بینا۔ صاحب بصارت ۔

سَمان (ہ) صفت (ہندی) ۔ مانند۔ برابر۔ نظیر۔ جیسا۔ ثانی ۔

سَمانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پورا آنا۔ اٹنا۔ کھپنا۔ ٹھیک آنا۔ گنجیدن کا ترجمہ ٹھسنا۔ پُر ہونا۔ آجانا ۔ اندر آنا۔ اندر بیٹھنا ؎

آتے ہیں جائی گھر کوئی تجھ بن زاور کر   اے ہمنشیں یہ شے ہے ہم اس میں سما چکے   (معروف)
کاجل الوں کرکرا اور سرمہ دیا نہ جائے   ان نینن میں پی بسے دوجا کون سمائے   (دوہا)

(۲) بیٹھنا۔ گھر کرنا۔ بسنا۔ جمنا۔ ٹھنا۔ نظر ہونا۔ جیسے "تمہارے دل میں کیا سمائی ہے" ۔

صورت میرے آستر کی من میں ہی سمائے جوں مہندی کے پات میں لالی لکھی جائے (دوہا)

تمہیں تو ہو جو کہ خواب میں ہو تمہیں تو ہو جو خیال میں ہو
کہاں چلے آنکھ میں سما کر کدھر کو جاتے ہو دل میں آکر (؟)

(۳) گنجایش ہونا۔ وسعت ہونا (۴) رچنا۔ بسنا۔ معطر ہونا ۔

نکہتِ گل ہے ناگوارِ داغ کیا سمائی ہوئی ہے بو تجھ کو (داغ)

(۵) کھپنا۔ وقعت پانا۔ نظر چڑھنا۔ بھانا۔ پسند آنا

شام خوبی کی نہ خوبی ہی کچھ پیشِ نگاہ ایسی کافر تری نظروں میں سمائی مستی (جرأت)

سَماوِی (ع) صفت ۔ آسمانی ۔ اعلیٰ ۔ اوپر کی ۔ انغیبی جیسے "سماوی آفت یا بلا" ۔

سَمائی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) گنجایش ۔ وسعت ۔ ظرف جیسے "تمہارے یہاں میں سمائی نہیں (۲) بردباری ۔ برداشت ۔ تحمّل جیسے "میں نے بڑی سمائی کی جو چپکے چپکے رہا" (۳) حوصلہ ۔ طاقت جیسے "اپنی اپنی سمائی ہے جا جہاں تک رہو" (۴) کھپت ۔ کھپاؤ ۔

تنگ ہستی کی طرح جا کے بزم میں بھی رہا دونوں عالم میں کہیں میری سمائی نہ ہوئی (برق)

سماد (س) اسم مؤنث ۔ (ہندی) بات چیت ۔ بول چال ۔ گفتگو ۔ جواب و سوال ۔ ذکر مذکور ۔ مکالمہ (۲) کہانی ۔ حکایت ۔ قصّہ ۔ کتھا ۔ افسانہ (۳) اطلاع ۔ خبر ۔ سندیسا ۔ پاتی ۔

سَمبَت (ہ) اسم مذکر ۔ سنہ ۔ برس ۔ سال ۔ ہندی سال ۔ راجہ بکرماجیت کا چلایا ہوا برس جس کو آج تک ۱۹۴۴ برس ہوئے ۔ یہ سال چیت سے شروع ہو کر پھاگن میں ختم ہوتا ہے ۔

(سمبت دو مشہور ہیں ایک بکرماجیتی جس کا اوپر بیان ہوا ۔ دوسرا ساکا جو راجہ شالباہن نے اُس وقت سے جاری کیا ہے جس وقت کہ اُس نے بکرماجیت پر غالب آکر اُسے شکست دی تھی چونکہ ساکا ہندی زبان میں لڑائی کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا ۔ آغاز اس کا بھی چیت کے مہینے سے ہوتا ہے ۔ اس سنہ کو شروع ہوئے ۱۸۰۰ برس ہوئے مگر حساب انگریزی ۱۸۰۹ ہوتے ہیں کیوں کہ یہ سمبت سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد قائم ہوا ۔ اور بکرماجیتی سنہ عیسوی سے ۵۷ برس پیشتر قرار پایا تھا) ۔

سَمبَندھ (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندی) (۱) رشتہ ۔ ناتہ ۔ نسبت ۔ قرابت ۔ تعلّق ۔ علاقہ ۔ رابطہ (۲) کنبہ ۔ قبیلہ ۔ کنبہ (۳) راہ و رسم ۔ ربط ضبط ۔ میل ملاپ (۴) گوت ۔ برادری (۵) خصائل ۔ (۶) ٹھک ۔ قاعدہ ۔

سَمبَندھ تیاگنا (ہ) فعل متعدی ۔ طلاق دینا ۔ جورو سے قطع تعلق کرنا ۔ جوڑا توڑنا ۔ جورو کو چھوڑنا ۔

سَمبَندھ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ نسبت کرنا ۔ رشتہ ناتہ کرنا ۔ سگائی کرنا ۔

سَمبَندھی (ہ) صفت (ہندی) ۔ رشتہ دار ۔ ناتہ دار ۔ قرابتی ۔ نسبتی ۔ متعلق ۔

سَمبَندھی پتر (ہ) اسم مذکر ۔ شجرہ نسب ۔ نسب نامہ ۔ کرسی نامہ ۔

سَمپَٹ (ہ) اسم مذکر و مؤنث ۔ ڈبہ ۔ تانبے یا چاندی کا ایک برتن جس میں مُتوس دوائیاں وغیرہ ڈال کر اس کے نیچے نرم نرم آنچ کرتے تھے (یہ لفظ صحیح سنسکرت سمپُٹ ہے یعنی ڈھکنے اور صندوق کے اندے میں پر اسی سے یہ لفظ نکلا ہے) ۔

وہ مُتوس جن میں نکلے روح بھی بُجھوں ہی میرے سمپٹ سے کوئی اپنے کا جو بڑا گیا (بحر)

سَمپُٹی (ہ) اسم مؤنث ۔ (اول) دیکھو (سمپٹ) (۲) پوجا کا چندن رکھنے کی تانبے کی کٹوری ۔

سَمپُورن (ہ) صفت (ہندو) ۔ (۱) پورا ۔ کامل ۔ کُل ۔ تمام ۔ سموچا ۔ ثابت ۔ مکمّل (۲) تابع فعل ۔ نپٹ ۔ محض ۔ نِک سے سُک تک ۔ از سرتا پا ۔ سراپا ۔ سراسر ۔ تمام و کمال ۔ یکقلم ۔ درست ۔

سَمپُورن ہونا (ہ) فعل لازم ۔ پورا ہونا ۔ انجام کو پہنچنا ۔ تمام ہونا ۔ ختم ہونا ۔ ہوچکنا ۔ نبٹنا ۔ بے باق ہونا ۔ چکتا ہونا ۔ نبڑنا ۔ نپٹنا ۔

سَمت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) راہ ۔ راہِ راست ۔ روش (۲) طرف ۔ جانب ۔ جہت ۔ پہلو ۔ رُخ ۔ ایں ۔

سَمت الرّاس (ع) اسم مذکر ۔ (۱) جانبِ سر ۔ سر سے آسمان تک کھینچا ہوا خط (۲) اوج ۔ بلندی کی انتہا ۔ ترقی کا کمال (اس سے اکثر وسط السما مراد ہوتی ہے کیوں کہ انسان کو اپنے سر کی کھوپری وسط آسمان کے محاذی معلوم ہوا کرتی ہے) ۔

سِمَٹ جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) سکڑ جانا ۔ اکٹھا ہو جانا (۲) اُٹھنا ۔ کم ہونا ۔ دُنیا سے اُٹھنا جیسے "دن بدن خلقت سمٹتی جاتی ہے" (۳) کم ہو جانا ۔ ختم ہو جانا ۔

سِمَٹنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) اکٹھا ہونا ۔ جھکونا ۔ فراہم ہونا ۔ سکڑنا ۔ جمع ہونا ۔ بکھرنا کا نقیض (۲) اُٹھنا ۔ مخصص ہونا ۔ مرجانا جیسے اب کے سال بہت سی خلقت سمٹ گئی (۳) کم ہونا ۔ ختم ہو جانا ۔

یہ جب پھیلتے ہیں سمٹتی ہے دولت (حضور عالی)

(۴) مجازاً دست کش ہونا ۔

سمٹ

گئے پھیل جب پھر سمٹتے نہیں وہ　(مصروف حالی)

یعنی جب وہ کسی کام کے پیچھے پڑ جاتے ہیں پھر اُس پر کمی نہیں کرتے۔

سمرقندی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی بناوٹ کھیس کی سی ہوتی ہے۔ چونکہ یہ بناوٹ سمرقندی معلوم ہوتی ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا

جہاں وہ جاتے ہیں پوشاک بیوپتواتے کو
جا لٹے ہوئے سمرقندی کے تھان جاتی ہے　(؟)

سمجھ (ہ) اسم مؤنث (۱) بُوجھ۔ عقل۔ فہم۔ دانش۔ گیان۔ دانائی۔ ادراک۔ رائے۔ ذہن کی رسائی۔ فہمید۔ بوجھ۔

وہ الگنی کا ہے کو سمجھے ہماری سیدھی بات
جو اُس پری کی سمجھ ہو وہ سے پری الگنی ہو　(نظیر)

(۲) خیال۔ دریافت۔ واقفیت۔ وہم۔ گمان۔

سمجھ آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ہوش سنبھالنا۔ ہوشیار ہونا۔ سیانا ہونا۔ بچہ بڑا ہونا۔

کچھ سمجھ سب کے سمجھ جو آئی ایک جا ٹھیری موری سگائی
آون لاگے بامن نائی کوئی لے رُپیا کوئی دھیلی　(؟)

(۲) عقل آنا۔ بوجھ پڑنا۔ گیان آنا۔ آنکھیں کھلنا جیسے "اتنا کھو کر سمجھ آئی"۔

سمجھ بوجھ (ہ) اسم مؤنث۔ فہم و فراست۔ عقل و ہوش۔ جان بوجھ۔

سمجھ بوجھ کر (ہ) تابع فعل۔ (۱) جان بوجھ کر۔ دیدہ و دانستہ جیسے "سمجھ بوجھ کر چھوڑ دیا" (۲) فہم و فراست سے۔ سوچ سمجھ کر۔ عقل و دانائی سے جیسے "اس کام میں سمجھ بوجھ کر ہاتھ ڈالنا"۔

سمجھ پر پتھر پڑیں (ہ) محاورہ۔ ایسی عقل چولہے میں جائے۔ اس سمجھ پر تف ہے۔ ایسی دانائی پر حیف۔ یہ سمجھ غارت ہو۔

تجھے اے سنگدل آرام جان مبتلا سمجھے　پڑیں پتھر سمجھ پر ایسی ہم سمجھے تو کیا سمجھے　(ذوق)

(جب کوئی بیوقوفی کا کام ہو جاتا ہے تو اُس وقت یہ محاورہ بولتے ہیں)

سمجھ دار (ہ) صفت۔ (۱) سیانا۔ ہوشیار۔ بُرے بھلے کو جاننے والا (۲) عقلمند۔ ذی ہوش۔ تجربہ کار۔ عاقل۔ زیرک۔ دانا۔ بُدھوان۔ بُدھمان۔

سمجھ میں آنا (ہ) فعل لازم۔ فہم میں آنا۔ بوجھ پڑنا۔ ذہن نشین ہونا۔ خیال میں آنا۔ سمجھنا۔

سمجھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ذہن نشین کرنا (۲) بتلانا۔ جتانا۔ مطلع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ سمجھاتا (۳) نصیحت کرنا۔ پند دینا۔ فہمایش کرنا۔

سمجھ

حضرتِ ناصح گر آویں دیدہ و دل فرش راہ
کوئی مجھ کو یہ تو سمجھا دو کہ سمجھاویں گے کیا　(غالب)

(۴) شرح کرنا۔ تفسیر کرنا۔ تصریح کرنا۔ وجہ بیان کرنا (۵) حل کر کے دکھانا۔ حل کرنا (۶) حساب کتاب دکھانا۔ حساب کی تفصیل بتانا۔ حساب دینا (۷) خبر لینا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ ٹھیک بنانا جیسے "جوتیوں سے سمجھاؤں گا جب سمجھے گا" (۸) تسلیم کرانا۔ منوانا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرانا (۹) کان کھولنا۔ تنبیہ کرنا جیسے "ذرا اُن کو سمجھا دینا میں بھی اُن کی فکر میں ہوں"۔

سمجھانا بجھانا (ہ) فعل متعدی۔ عقل دینا۔ عقل کی باتیں بیان کرنا۔ فہمایش کرنا۔ راضی رضا کرنا۔ اونچ نیچ جتانا جیسے "سمجھا بجھا کر دونوں کو ملوا دیا"۔

سمجھ کے (ہ) تابع فعل۔ سوچ بچار کر کے۔ جان بوجھ کے۔ دیکھ بھال کر۔ غور و تامل سے۔

سمجھ کے کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ہوش سے کرنا۔ فکر و تامل سے کرنا۔ دانائی سے کام لینا۔ دانستہ کرنا۔ جان کے کرنا۔

سمجھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) جاننا۔ بوجھنا۔ واقف ہونا۔ آگاہ ہونا۔ ماہر ہونا۔

کی سلطنتِ دہر وہ درویش نے تیرے　پھینکا سرِ سلطان تو اسے بار سمجھ کر　(امیر)
بسمل ہوا ہوں جب سے اُس خنجر نگہ کا　بسمل کو تیغ کے میں بسمل نہیں سمجھتا　(معروف)

خدا ہے عالم الغیب ایسی باتوں کو سمجھتا ہے
شکایت کرتے ہیں نافہم کیا رکھ کے گردن پر　(؟)

نسیمِ دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں　کوئی اُردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں　(نسیم دہلوی)

(۲) سیکھنا۔ حاصل کرنا۔ آموختن کا ترجمہ۔ معلوم کرنا (۳) متعدی۔ خیال کرنا۔ گمان کرنا۔ خیال میں لانا۔

لے کے دل اپنے بوسہ جو دیا سمجھا میں　سستے لے لوں مجھے ہاتھ آ گیا مہنگا سودا　(امیر)
اے مُریدانِ جنت عاشق ہوں اُس پری کا　ناز و ادا کرشمہ میں کچھ نہیں سمجھتا　(غافل)

(۴) متعدی۔ دل میں ٹھاننا۔ ٹھیرانا۔ قرار دینا۔

بخشا مجھے خالق نے فرشتوں سے یہ کہہ کر　جرم اُس نے کئے ہیں مجھے غفار سمجھ کر　(امیر)

(۵) متعدی۔ بھگتنا۔ لینا۔ حساب میں لگانا جیسے "چونکی رنگائی موروں سے چاہے سمجھ لیجو" (گیت کا ٹکڑا) "اس کے دام بھائی سے سمجھ لینا" (۶) متعدی۔ عوض لینا۔ بدلا لینا۔ سُلٹنا جیسے "میں بھی تجھ سے سمجھ کر رہوں گا"۔

سمجھیں گے اُس بتِ نا آشنا سے داغ　گر ایک بار اور خدا نے ملا دیا　(داغ)

(۷) لازم۔ ذہن نشین ہونا۔ ذہن پر چڑھنا۔ سبق پر چڑھنا جیسے "تیرا سبق سمجھا"۔

(۸) متعدی:- مارنا۔ پیٹنا۔ سزا دینا جیسے "بچ کر کہاں جائے گا ایسا سمجھوں کہ یاد کرے" (۹) سوچنا۔ فکر کرنا۔ بچارنا۔ اندیشہ کرنا جیسے "پہلے خوب سمجھ بوجھ کر کام کو ہاتھ لگاتا" ؎

خبر لگ بیابانِ محبت میں نہیں کچھ　　رکھنا قدم اے خضر خبردار سمجھ کر　(اسیر)

کیا لال جڑے میں نے بڑ شیں مرشا رے　　قیمت کو بوسہ کی میری جان سمجھ کر　
ایسا نہیں دل کہ جسے مفت تمہیں دوں　　کتنا بھی ہے جو بات تو انسان سمجھ کر　(نظام؟)

(۱۰) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ سامان میں آنا۔ قبول کرنا ؎

سب وقتِ نزع میرے سمجھا رہے ہیں مجھ کو　　لیکن کسی سے ہرگز قائل نہیں سمجھتا　(معروف)

(۱۱) ہوشیار ہونا۔ سانٹو ٹا ہونا۔ مستعد ہونا ؎

سمجھ کے گھر سے نکلیو تو اسے بُتِ گمراہ
کہ راہ دیکھتے ہیں کب سے دادخواہ تیری

(۱۲) عقل میں لانا۔ فہم کرنا۔ جیسے "سمجھے سو گدھا اناڑی کی جانے بلا"۔

سمجھنے والا (ہ) اسم مذکر۔ دانشمند۔ عقلمند۔ سمجھ دار۔ زیرک۔ فہیم جیسے "سمجھنے والے کی موت ہے" یعنی دانشمند کے لئے ساری آفتیں ہیں۔

سمجھوتی (ہ) اسم مونث۔ سمجھا لینا۔ سمجھ جیسے "پانی میں سمجھوتی ہے چاہو جس طرح سمجھ لو"۔

سمجھے (ہ) ندا۔ خیال میں آیا۔ جانا۔ دیکھا۔ ہوش آیا۔ عقل پکڑی۔ سمجھ پڑی۔ معلوم ہوا۔

سمدا (ہ) صفت (ہندی):- تمام۔ سارا۔ ثابت۔ پورا۔ مکمل۔ کامل جیسے "سمدی چھالیا۔ سمدا روپیہ یا گھر وغیرہ"۔

سمندر (س) समुद्र اسم مذکر:- بحرِ محیط۔ دریائے اعظم۔ ساگر۔ سمندر۔ سندھو (ہندو سات سمندر مانتے ہیں جس کی تفصیل لفظِ ساگر میں دی گئی ہے)۔

سمدھن (ہ) اسم مونث:- دولہا یا دلہن کی ماں آپس میں ایک دوسرے کی سمدھن کہلاتی ہیں اور نیز اسی طرح اور نسبتی رشتے کی عورتیں۔ (یہ لفظ اصل میں سمبندھن سے بگڑا ہے)

سمدھی (ہ) اسم مذکر:- سمدھن کا خاوند۔ دولہا یا دلہن کا باپ۔ خسر۔ سسرا۔ دولہا اور دلہن کا باپ باہم سمدھی کہلاتے ہیں (اصل میں سمبندھی تھا)

سمدھیانا (ہ) اسم مذکر:- دولہا یا دلہن کا گھرانا۔ سمدھی کا گھر۔ بیٹے خواہ بیٹی کی سسرال یا خسرالی۔

سمرن (ہ) اسم مونث:- (۱) ورد۔ وظیفہ۔ یاد کرنا۔ یادِ خدا۔ جپنی۔ رٹ۔ جپنا ؎

تیرے ہی نام کی سمرن ہے مجھکو اور تسبیح　　تو ہی ہے ورد ہر اک صبح و شام عاشق کا　(نصیر)

(۲) مالا۔ تسبیح۔ وہ بلور یا کانچ یا مونگے یا موتیوں کے چند دانے جو بطور تسبیح ہر وقت ہاتھ میں رہتے ہیں ؎

نت رکھ کی سمرن کو ہاتھوں میں ڈال　　اور اک بین کاندھے پہ اپنے سنبھال　(میرحسن)

سمرن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہنود):- (۱) رٹنا۔ تسبیح کرنا۔ رام بھجنا۔ خدا کا نام لینا ؎

سمرن کر لے رام سمرلے کو جانے کل کی　(بھجن)

تو سمرن کر لے میرے منا رین بن رین چندر بن دھرتی ٹیکہ بنا جیسے
پنڈت بید بن ہینا تیسے پرانی ہر نام بنا۔ تو سمرن کر لے میرے منا

(۲) مالا پھیرنا۔ تسبیح ہلانا۔

سمرنا (ہ) فعل لازم (ہندی):- (۱) رام بھجنا۔ سمرنا۔ خدا کا نام لینا۔ مالا پھیرنا۔

سمرنی (ہ) اسم مونث:- چھوٹی سی مالا۔ تسبیح کو چک۔ وہ چند دانوں کی تسبیح جو اکثر لوگ ہاتھ میں رکھتے یا بعض آدمی خوبصورتی کے واسطے ہاتھوں میں پہنتے ہیں ؎

ہاتھ سمرنی بغل کترنی پڑھے بھاگوت گیتا ہے
اوروں کو تو گیان بتا دے آپ پھرت ہے ریتا رے

وہ دلا یار او تسلسل اشک　　سمرنی یار کی کلائی کی　(رند)

(حضرت رند نے ہندی کی ناواقفیت کے باعث یا بلحاظ بحر اس جگہ میم کو ساکن باندھا ہے)۔

سمع (ع) اسم مذکر:- گوش۔ کان۔ کرن۔

سمع خراشی (ع۔ ف) اسم مونث:- دماغ چٹی۔ تصدیعۂ دماغی۔ کان کھانا۔

سمن (ف) اسم مونث:- چنبیلی۔ سفید چنبیلی۔ سمبرگ۔

سمن اندام (ف) اسم مذکر:- گورا چٹا آدمی۔ معشوق۔ سیم تن۔ سیم بر۔

سمن بر (ف) اسم مذکر:- دیکھو (سمن اندام)۔

سمن (انگلش) Summons اسم مذکر:- پروانۂ طلبی۔ بلاوا۔ اطلاع نامہ۔ اعلان۔ طلبی نامہ۔ دستک۔

سمن جاری کرنا (ا) فعل متعدی:- حسب قانون طلبی نامہ یا دستک بھیجنا۔

سمن کی تعمیل (ا) اسم مونث:- طلبی کا عمل میں لانا۔ سمن کو بجا لانا۔

سمند (ف) اسم مذکر:- زردی مائل گھوڑا۔ وہ بادامی رنگ کا گھوڑا جس کی ایال اور دم و زانو سیاہ ہوں بلکہ زانو اور دست و پا کے بال سیاہ ہوں تو بھی سمند ہے (۲) مطلق گھوڑا ؎

زبانِ شمع سے نکلی صدائے بسم اللہ　　چراغ پا جو کسی شب ترا سمند ہوا　(وزیر)

کھلا نشہ میں جو پگڑی کا پیچ اس کی میر　　سمندِ ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا　(میر)

سمن

سَمَنْدَر (ف۔ع) اسم مذکر۔ (ایک آتشی چوہے کا نام جو آگ کے اندر پیدا ہوتا اور بیر رنگ۔ اُس کی کھال کی ٹوپیاں بناتے ہیں جب اُس کی ٹوپی میلی ہو جاتی ہے تو آگ میں ڈالنے سے اُس کا تمام میل کچیل جل کر صاف نکل آتی ہے اور آگ اُس میں مطلق اثر نہیں کرتی۔ اِس کی صورت گرگٹ سے بہت مشابہ ہے۔ آگ کے باہر نہیں جی سکتا ۔

ترا مجنوں تفتہ دشت میں آتش قدم گر ہو جلائے زیرِ پا گر خارِ مژگانِ سمندر ہو (ذوق)

دلِ سوزاں کو ہے خوف کیا آتش کا ہوں سمندر کی طرح پرورش پایا آتش کا (نصیر)

رزق ہر دوں کو ہی پہنچاتا ہے وہ روزی رساں
آب میں رہتی ہے ماہی اور سمندر آگ میں } (ناسخ)

کب ہے ہمارے سینۂ سوزاں میں لختِ دل
آتش کدے میں ہیں یہ سمندر بھرے ہوئے } (ناسخ)

(یہ لفظ سام بمعنی آتش واندر کلمۂ ظرف سے مرکب ہے)

سَمَنْدَرز (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (سمندر)

سَمَنْدَر بِلونا (ہ) فعل متعدی۔ بحر پیما کر چھان مارنا۔ نہایت تلاش جستجو اور تگ و دو کرنا ۔

پایا نہ دل بہا ہوا سیلِ اشک میں میں ہجر بڑہ سے سمندر بلو چکا (میر)

سَمَنْدَر پار اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ عبور دریائے شور کرنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جلا وطن کرنا ۔

سَمَنْدَر پَھل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا پھل جو بطور دوا کام آتا ہے۔ (۲) صدف۔ سیپی۔ دریا بار ۔

سَمَنْدَر جھاگ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سمندر پھین۔ وہ کف جو دریائے اعظم کے کناروں پر جم جم کر خشک ہو جاتے اور دوا وغیرہ میں کام آتے ہیں کفِ دریا۔ تیسرے درجہ میں گرم و خشک ۔

سَمَنْدَر سوکھ (ہ) صفت۔ (۱) سمندر کو جذب کر لینے والا۔ ڈاکی۔ بہت پینے اور بکا رجانے والا۔ نہایت شرابی جیسے سمندر سوکھ کے آگے دریا بھی کچھ نہیں (۲) اسم مذکر۔ دوا کے ایک پودے کا نام ۔

سَمَنْدَر سکار (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سنکھیا۔ سم الفار (۲) ہڑتال۔ زرنیخ ۔

سَمَنْدَری (ہ) صفت۔ سمندر کا۔ بحری۔ سمندر سے منسوب۔ سمندر والا ۔

سَمَنْدَری سفر (ہ) اسم مذکر۔ بحری سفر۔ دریائی سفر۔ تری کی سیاحت ۔

سَمَنْدَری لڑائی (ہ) اسم مؤنث۔ بحری جنگ۔ دریا کے اندر کی لڑائی۔ جہازی لڑائی ۔

سن

سَمَنْک (ہ) اسم مؤنث۔ گیہوں کا جگر۔ گیہوں کی گری جو اُبال کر نکالی جاتی ہے ۔

سَمُوچا (ہ) صفت۔ (ہندو) پورا۔ کامل۔ تمام۔ سب۔ سارا ۔

سَمُّور (ع) اسم مذکر۔ (لومڑی کے قسم کے ایک نہایت باریک پشم والے جانور کا نام جس کی کھال سُرخ مائل بہ سیاہی و تیرگی ہوتی ہے اِس کی کھال کو جوڑ کر پوستین بناتے اور اُس کی کھال کو بھی سمور ہی کہتے ہیں ۔

سَمُوسا (ف) اسم مذکر۔ (۱) تکونٹ۔ سنبوسہ۔ تر کھونٹ (وہ سہ گوشہ پکوان جس کے اندر قیمہ یا ترکاری خواہ میٹھا بھر کر تلتے ہیں) (۲) جو کھونٹے رومال کو آڑا کر کے کندھوں پر ڈالنے کو بھی سموسا کر ڈالنا کہتے ہیں (۳) مثلث۔ وہ عمارت یا زمین جو تکونی ہو ۔

سَمُوم (ع) اسم مؤنث۔ زہریلی ہوا۔ لو۔ گرم ہوا ۔

سَمونا (ہ) فعل متعدی۔ ملانا۔ رلانا۔ آمیز کرنا۔ ٹھنڈا اور گرم پانی ملانا۔ مختلف مزاج یا مختلف رنگ کی دو چیزوں کو ملا کر اعتدال پیدا کرنا ۔

حمام کی طرف جو گیا بہرِ غسل تو یاں اشک گرم نے مرے دریا سمو دیا (مصحفی)

آیا نہ اعتدال پہ ہرگز مزاجِ دہر میں گرچہ گرم و سرد زمانہ سمو گیا (میر درد)

سَمونیا ہوا (ہ) صفت۔ (۱) نیم گرم۔ سیل گرم۔ شیر گرم۔ سم سم۔ کنکنا (۲) دوغلا۔ دو نسلا۔ مخلوط النسل ۔

سَمے (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) وقت۔ مدت۔ موسم۔ رُت۔ فصل ۔

سَمیت (ہ) تابع فعل۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ باہم۔ مع۔ معمول یا کھٹے ۔

مرہلے ولع سے معمور ہے سینہ تمام نعوذ باللہ کہ جائیں گے ہم مع حسرت (نصیر)

سَمینٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) (ہو) وہ دوا جس سے عورتوں کی فرج تنگ اور چست ہو جاتی ہے۔ یہ دوا اکثر دائیاں بچے کے بعد اصلی حالت پر آنے کے لئے دیا کرتی ہیں (۲) قابض دوا ۔

سَمیٹا سَمیٹی (ہ) اسم مؤنث۔ جھپٹا جھپٹی۔ لینا لوانا۔ دولت گھسیٹنا۔ فراہمی۔ جمع آوری ۔

سَمیٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) فراہم کرنا۔ اکھٹا کرنا۔ جمع کرنا۔ ڈھیر کرنا۔ جوڑنا۔ (۲) گھسیٹنا۔ روپیہ رولنا جیسے اِس نے تو خوب دولت گھسیٹی" (۳) تنگ کرنا۔ چست کرنا۔ سکیڑنا (۴) انجام کو پہنچانا۔ تمام کرنا۔ بلیڑنا۔ نپٹانا جیسے "سارا کام سمیٹ دیا" ۔

سِن (ع) اسم مذکر۔ عمر۔ سال۔ اَوستھا۔ اَبل۔ آیو۔ بیس۔ مقدارِ عمر ۔

اُٹھ کے کوچہ سے تمہارے کون جانے کو ہے خلد آپ کل باہر ہے کے سن بلوہ حور کا (اسیر)

سن

سنِ بلوغ ـ بلوغت یا تمیز (ع) اسم مذکر۔ سمجھ کی عمر۔ امتیاز کی عمر۔ سیان پن ـ جوانی کی عمر۔ شباب کی عمر۔

سن رسیدہ (ع۔ف) صفت:۔ بوڑھا۔ ضعیف۔ سال خوردہ۔ پیر۔ شیخ۔ کبیر سن۔ کبرسن۔

سنِ شعور (ع) اسم مذکر۔ دیکھو (سنِ بلوغ)

سَن (ہ) اسم مذکر۔ ایک پودے کا نام جس کی چھال سے رسیاں بناتے ہیں۔

سَن (ہ) اسم مؤنث۔ کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز۔ جھنجھناہٹ۔ زناٹا جیسے "سن سے گولی نکل گئی"۔

سن سن (ہ) اسم مؤنث (۱) ہوا کی آواز۔ سنسناہٹ (۲) سردی کے باعث جو ایک کیفیت پانی میں ہاتھ یا پاؤں ڈالنے سے پیدا ہوتی اور دل کو ناگوار گزرتی ہے۔ کپکپی۔ کپکپاہٹ۔ پھریری۔

سن سن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سردی سے کپکپانا یا ہاتھ ٹھٹھرانا۔

کیوں کر دریا میں نہائے وہ ہمارا سرو ناز
جو قدم رکھتے ہوئے کرتا ہے سن سن آب میں

سن سے (ہ) تابع فعل۔ جلدی سے۔ سرعت سے۔ زناٹے سے۔

سن سے جی ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ دھک سے دل ہو جانا۔ سنسناہٹ چھوٹ جانا۔ پران سا نکل جانا۔

سن سے نکل جانا (ہ) فعل لازم۔ جلدی سے نکل جانا۔ زناٹے سے جانا۔ آواز کے ساتھ نکلنا۔

دمِ بلبلِ اسیر کا تن سے نکل گیا — جھونکا نسیم کا جو مرے تن سے نکل گیا (ناسخ)

سُن (ہ) صفت:۔ (۱) بیہوش۔ سکتے میں۔ بےحواس۔ بےخبر۔

گلی میں اس کی جب جاتا ہوں میں تب ایک نہ ایک چرچا
کچھ ایسا سن کے آتا ہوں کہ بس واں سے سن آتا ہوں

(۲) بےحس و حرکت۔ بےحرکت (۳) چپ چاپ۔ خاموش۔ گم سم۔

سن پڑے رہتے ہیں بے یار اندھیرے میں ہم
ہیں شب گور کی مانند ہماری راتیں

(۴) بر اطراف۔ خدر (ہ) چک مارا ہوا۔ وہ شیشہ جس کی آب گھس کر گھٹی ہو۔

سن بہری (ہ) اسم مؤنث (ہند)۔ فالج۔ ادھرنگ۔ سینگ۔ جھولا۔ کپ باے۔ رعشہ۔ لقوہ۔ بر اطراف۔

سُن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بےحس و حرکت کرنا۔ اس قدر مارنا کہ جسم بالکل

سنا

لوتھ ہو جائے (۲) مرکرنا۔ خاموش کرنا جیسے "اس کے کھانے نے سب کو سن کر دیا"۔ (۳) چک مارنا۔ شیشے کو گھس کر اس کی آب مٹانا۔

سُن ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بےحس و حرکت ہو جانا۔ جھولا ما جانا۔ خدر ہو جانا (۲) ششدر ہو جانا (۳) متحیر ہو جانا۔ خاموش ہو جانا۔ دھک رہ جانا۔ ہک دھک سا ہو جانا۔ بوکھلا جانا

کیا کہیں رو رو کے غم کھاتے — سن کے غیرت مری سن ہو جاتے (مومن)
آتے ہی گھر کے تو نے پھر جانے کی سنائی — ہو جاؤں سن نہ کیونکر یہ تو بری سنائی (ذوق)

(۲) مزے کے لیے مرا و مدہوش ہو جانا (۳) ہُو کا عالم ہو جانا۔

سَنا (ع) اسم مؤنث:۔ ایک دست آور پودے اور اس کے پتوں کا نام جو اکثر سبیل میں پڑتی ہے۔ ہندی میں اسے سنا مکی کہتے ہیں۔ عمدہ سنا وہ ہے جو مکہ معظمہ یا اسکندریہ سے آتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار اول میں یابس مفید امراض سوداوی و بلغمی و عرق النسا وغیرہ۔

سُنا (ہ) فعل متعدی (۱) گوش کرنا۔ کانوں سے آواز معلوم کرنا۔ کان دینا۔ کان لگانا۔ کان دھرنا۔ اصغا کرنا جیسے "سن رے ڈھول بہو کے بول" (۲) توجہ کرنا۔ غور کرنا۔ متوجہ ہونا۔ دھیان لگانا۔

خواب آرام میں سارے ہیں کوچے سنسان — کون سنتا ہے پکاروں شب یلدا کس کو (اسیر)

(۳) گالی کھانا۔ برا بھلا گوش زد کرنا۔

چپ کرو دہن زخم کہ سنو گے اچھا — کچھ سمجھا دو مجھے حضرت سلامت اپنی بلوں (مصحفی)

ایک کہو گے تو دس سنو گے (فقرہ) (۴) مقدمہ کی سماعت کرنا۔ شنوائی کرنا۔ فریاد کو پہنچنا۔

سُنا اَن سُنا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی بات کو سن کر ٹالنا۔ کان میں بول دبا جانا۔ بہرا پن کرنا۔

سَناٹا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) دریا کے چڑھاؤ کا شور۔ زور کی ہوا یا بارش کے زور سے آنے کی آواز۔ پرند وغیرہ کے زور سے جانے کی آواز۔ باد و باراں کا شور و غل۔

جو پر تیر کا سنتا ہے ترے سناٹا — سہمگیں جان نکل جائے ہے جس کے تن سے (ضمیر)

(۲) وہ صدائے وحشت ناک جس کے سننے سے انسان خائف اور ترساں ہو۔ (۳) حیرت۔ سکتہ کا عالم۔ اچنبھا۔ اچرج۔ تحیر جیسے "وہ بیٹے کا مرنا سن کر سناٹے میں رہ گئی" (۴) سنسان۔ ہُو کا عالم۔ خاموشی۔ چپ چاپ۔ شہر خموشاں کا عالم جیسے "تمام شہر میں سناٹا ہو رہا ہے"۔

نہیں معلوم کہاں ہے دل نالاں اپنا — آج کچھ کوچہ محبوب میں سناٹا ہے

(۵) خوف۔ دہشت۔ سہم۔

سنّا

دل کے سنّاٹوں سے جنگل میں لرزتی ہے صبا
یاد آتے ہیں جو غربت میں مجھے گھر کے مزے (نسیم)

سنّاٹا آنا (ہ) فعل لازم۔ دل کا سن سے ہو جانا۔ بک دک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ڈر جانا۔ سہم جانا۔ غشی کا عالم طاری ہونا۔

سنّاٹا گزر جانا (ا) فعل لازم۔ (۱) متحیر ہو جانا۔ حیرت میں ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بےحواس ہو جانا۔ ہوش نہ رہنا (۲) ویرانہ برسنا۔ اُتو بولنا۔ سنسانی ہو جانا۔

سنّاٹوں یا سنّاٹوں میں (ہ) تابع فعل:۔ خوف اندیشہ میں غم و فکر میں ؎

بن میں صبح سے تھی سنساہٹ انہیں سنّاٹوں میں جی چلا تھا (میر)

سنّاٹے سے برسنا (ہ) فعل لازم:۔ زور سے برسنا۔ شدت سے برسنا۔ موسلا دھار پانی پڑنا۔ چھاجوں برسنا۔ زور شور سے پانی پڑنا ؎

کل تو سنّاٹے سے برسا ہی کیا ہے ساری رات
آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی بند کی لگی (بحر)

سنّاٹے کا مینہ (ہ) اسم مذکر۔ زور شور کی بارش۔ دھڑتے کا مینہ۔

سنّاٹے کی ہوا (ہ) اسم مؤنث:۔ زور کی ہوا۔ تند ہوا۔ زنّاٹے کی ہوا۔ آندھی جھکڑ

کیا ہی سنّاٹے کی ہوا آئی ہو گئی جان اُس کے سن پُرجوش (انشا)

سنّاٹے میں آجانا (ہ) فعل لازم:۔ حیرت میں ہو جانا۔ بک دک رہ جانا۔ پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ ڈر جانا۔ خائف ہو جانا۔ سہم جانا۔

سُنا چاہنا (ہ) فعل متعدی:۔ گالیاں کھانے یا بُرا بھلا سننے کا خواہش مند ہونا۔ بُرا بھلا سننے کو جی چاہنا۔ گالیاں کھانے کا ارادہ ہونا۔ بھوگ سُننے کو جی چاہنا ؎

جو کہتا ہوں اُن سے کہ سُن شعر میرے تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے (ناسخ)
نسیم اُن سے کہتا ہوں کہ بات کوئی تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتے ہو (نسیم)

کیا سُنا چاہے ہے اے معروف اُس کے مُنہ سے کچھ
ہر گھڑی بوسے پہ کیوں کرتا ہے تو تکرار چپ (معروف)

(سُنا چاہنا اور لفظ کچھ لازم و ملزوم ہیں اس کے بغیر یہ معنی نہیں ہو سکتے کیونکہ کچھ کا لفظ کسی بُری اور ناملائم بات کی طرف اشارہ کرتا ہے)

سُنار (ہ) اسم مذکر۔ لغوی معنی زَر کو سُندر بنانے اور مُزیّن کرنے والا۔ زرگر۔ گہنا پاتا بنانے والا۔ صوّاغ۔ سادہ کار جیسے "سُنار اپنی ماں کی نتھ میں سے بھی چُراتا ہے"۔ "سَو چوٹ سُنار کی ایک چوٹ لُہار کی"۔

سُنار کی کھٹائی اور روزی کے بند (۱) کہاوت:۔ یعنی سُنار کو زیور کے کھٹائی میں ڈالنے کا بہانہ اور روزی کو بند لگانے کا حیلہ بہت تک نمانے کے واسطے کافی

سُنا

بے نہایت جھوٹے اور بار بار ٹال دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔

سُنار ہٹا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ بازار یا محلہ جہاں بہت سے سُنار ہوں۔

سُناری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پیشۂ زرگری (۲) سُنار کی بیوی یا اس پیشہ والے کی عورت۔

سَناسی (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (سنیاسی)

سِنان (ف) اسم مؤنث۔ انی۔ تیز نوک۔ تیر کی نوک۔ بھالا۔ نیزہ۔ برچھا۔ برچھی ؎

کون صبح کو تھی لاگ تری ترکاش کہ کی سینے سے مری جاں یہ سناں پانتی (رند)

سُنانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) گوش زد کرنا۔ کان میں ڈالنا۔ کہنا ؎

گر جا ویں طوالف پہ ترحم تکی میں سُنانے کیلئے جو حضرت ہیں قرآن پڑھانے (نظیر)

(۲) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ مُطّلع کرنا۔ خبردار کرنا جیسے "ذرا اُن کو بھی سُنا دینا میں نالش کئے بغیر نہیں رہوں گا" (۳) گالیاں دینا۔ بھوگ سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا ؎

ایسی ہی بات ہے تو کیا عُہدہ بر آ ہو گے ہم ایک نہیں کہتے تم لاکھ سُناتے ہو (میر)
خط میں مجھے اوّل تو سُنائی ہیں ہزاروں آخر یہی لکھا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (داغ)

کہتا ہوں لاکھ میں تو سُناتے ہیں مجھ کو دس (مصرعہ میر)

(۴) آواز کسنا۔ طعنہ مارنا۔ چھیڑ خانی کرنا (۵) قاری بننا۔ قرآن شریف لوگوں کے سامنے یا تراویح میں پڑھنا (۶) کسی کے رُوبرو گانا یا خواہ پڑھنا۔

سَنّانا (ہ) فعل لازم:۔ (عوام) بے فکر ہو کر سونا۔ سونے میں لمبے لمبے سانس لینا جیسے "شام سے جو سنّائے تو صبح کی خبر لائے"۔

سُنائی یا سُناؤنی (ہ) اسم مؤنث۔ خبر مرگ۔ موت کی خبر جو پردیس سے آئے (یہ پنجاب کا محاورہ تھا آجکل اُردو میں سُناؤنی بولا جاتا ہے مگر اگلے شعرا نے سُنائی ہی باندھا ہے البتہ لکھنؤ میں اب بھی سُنائی مستعمل ہے چنانچہ حضرت برق نے فرمایا ہے:

انتظار خط میں پہلے خط سے جان ہی نامہ بر آیا تو وہ لیکر سُنائی پھر گیا (برق)

سُنائی یا سُناؤنی آنا (ہ) فعل لازم۔ پردیس سے یا دوسری جگہ سے موت کی خبر آنا۔ خبر آنا ؎

کہتے ہیں کہ مکتوب بھی ہے نصف ملاقات ہو چین مرے دل کو خط اُس کا اگر آوے
پر اپنے نوشتہ سے یہ خطرہ ہے کہ واں سے تیری نہ سُنائی کہیں لے نامہ بر آوے (بیخود)

سُنائی یا سُناؤنی جانا (ہ) فعل لازم۔ پردیس سے موت کی خبر جانا۔ خبر مرگ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجی جانا ؎

یہ خواہش ہے میری تو مر جائے آکر سُنائی تری تیرے گھر جائے آتو (رنگین)

سُنائی یا سُنوائی (ہ) اسم مؤنث:- فریادرسی۔ تحقیق۔ سماعت۔ باریابی۔ دخل۔ شنوائی جیسے وہاں کسی کی سنوائی نہیں "مصرعہ" غریبوں کی ہوتی ہے واں کب سنائی ۔

سُنبُل (ع ف) اسم مذکر (۱) بروزن بُلبُل (ایک خوشبودار گھانس کا نام ہے ہندی میں بالچھڑ یا جٹاماسی اور عربی میں سُنبل الطیب کہتے ہیں یہی اسپوماشن ہے اکثر عطریات اور رنگریزی رنگ میں ڈالتے ہیں شعرا معشوقوں کی زلف کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں خوشۂ گندم کے معنی میں بھی آتا ہے چنانچہ تائے وحدت بڑھا کر سنبلہ بھی کہتے ہیں لغات کا بیان ہے کہ خاص سُنبل ایک اور چیز ہے بالچھڑ اس کی ایک قسم ہے۔ خان آرزو نے ایک قسم کے پھول کا نام لکھا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک ایرانی کے پاس یہ پھول دیکھا اس کی گٹھی نرگس کی مانند تھی اور پھول نیلاہٹ لئے ہوئے تھا اس میں کچھ پیچیدگی اور خوشبو بھی تھی چنانچہ اس امر کی تصدیق جونسن ڈکشنری سے بھی ہوتی ہے جو ایک معتبر اور مطول کتاب ہے بعضوں نے سراج کو بھی لکھا ہے مگر عربی میں یہ معنی نہیں پائے جاتے لیکن زیادہ تر مشہور رائے غالب اسی پر ہے کہ بالچھڑ کو سُنبل کہتے ہیں۔ دوسرے معنی میں جاتے ہے۔ شعرائے لکھنؤ میں خواجہ محمد وزیر صاحب شاگرد ناسخ نے جو صاحب دیوان اور مستند شاعر خیال کئے جاتے ہیں تعجب ہے کہ سُنبل بروزن بُلبُل کو بائے تازی موقوف کے ساتھ نہیں معلوم کس استاد کی تحقیق یا سند کے موافق باندھا یا لام گرایا ہے ؂

سُنبل گلشن میں کہہ رہا ہے — یکتا ہے وہ زلف گو دوتا ہے (وزیر)

لیکن گلزار نسیم نے صاف بُلبُل کے وزن پر داخل کیا ہے ؂

سُنبل نے بتاز یانہ لانا — شمشاد انہیں سولی پر چڑھانا (نسیم)

(۲) ۱:- ٹکھیا (شاید یہ عوام الناس نے سم الفار سے سُنبل کر لیا ہے ورنہ اس معنی میں کسی لغت والے نے نہیں لکھا چنانچہ سُنبل کھار بھی اسی پر دلالت کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ طبیب جب بالچھڑ سے مراد لیں گے تو سُنبل الطیب ضرور لکھیں گے واللہ اعلم بالصواب)

سُنبُل الطیب (ع) اسم مؤنث:- بالچھڑ ۔

سُنبُل کھار (۱) اسم مذکر:- عوام (دیکھو سم الفار)

سُنبُلہ (ع) اسم مذکر:- (۱) خوشہ۔ خوشۂ گندم وجو وغیرہ۔ گیہوں یا جو کی بال ۔ (۲) آسمان کے چھٹے برج یعنی کنیا راس کا نام جو ایک لڑکی کی صورت پر واقع ہوا ہے جس کا دامن نیچے کو لٹکا ہوا شمال ومغرب کی طرف اور پاؤں جنوب ومشرق کی جانب میں بایاں ہاتھ کونے کی طرف جھکا ہوا اور سیدھا ہاتھ کندھے کی جانب اٹھا ہوا ہے چونکہ اس ہاتھ میں گیہوں کی بال بھی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے (ماہ اگست کو اس میں سورج آیا کرتا ہے)

سَنبوسَہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (سموسا)

سُنبہ (ف) اسم مذکر:- (از سنبیدن بمعنی سوراخ کردن) (۱) برما۔ سوراخ کرنے کا اوزار جو بڑھیوں کے پاس ہوتا ہے (۲) ۱:- توپ میں بارود کی تھیلی یا گولہ ڈال کر

اوپر سے ٹھوکنے کا چوبی گز ۔

سُنبہ ٹھوکنا (۱) فعل متعدی:- (۱) توپ میں گز مارنا۔ توپ کے اندر تھیلی ڈال کر اوپر سے گز مارنا (۲) بنگا ٹھوکنا۔ میخ مارنا ۔

سَنبھالا (ہ) اسم مذکر:- وہ افاقہ جو بیماروں کو موت کے نزدیک معلوم ہوتا ہے جس کے سبب لوگ ان کے تندرست ہو جانے کا گمان کرتے ہیں ؂

کہیں بیمار محبت بھی ہوئے ہیں اچھے — دھوکے دیتا ہے طبیبوں کو سنبھالا میرا
تمہارا اٹھ کے آنا اور مریض غم کا مر جانا — مری جاں فرق ہوتا ہے سنبھلنے میں سنبھالے میں (داغ)

سَنبھالا لینا (ہ) فعل متعدی:- قریب مرگ بیمار کا مرض سے برائے نام افاقہ پانا۔ مرنے سے پہلے صحت کا نمایاں ہونا ؂

بیمار محبت نے لیا تیرے سنبھالا — لیکن وہ سنبھالے سے سنبھل جائے تو اچھا (ذوق)

سَنبھالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) تھامنا۔ پکڑنا۔ روکنا۔ جیسے ٹوپی یا پگڑی سنبھالنا ؂

ہم جگر کو تھام لیں دل کو سنبھال لیں — تم تھم کے رخ سے زلف چلیپا اٹھائیے (داغ)

(۲) مدد کرنا۔ سہارا کرنا۔ سہارا دینا۔ ہاتھ پکڑنا۔ دستگیری کرنا۔ ساتھ دینا (۳) بگڑتی چیز کو درست کرنا۔ بگڑتے کام کو بنانا (۴) نگہبانی کرنا۔ تیمارداری کرنا (۵) جانچنا۔ پڑتال کرنا ۔ قابو میں کرنا۔ گرہ باندھنا۔ چوکس کرنا جیسے ہوش سنبھالنا ۔ (۶) گرنے نہ دینا۔ ہاتھوں پر لینا۔ اوپر ہی روکنا جیسے گرتی ہوئی چیز کو سنبھالنا (۷) چارج لینا۔ قبضہ جمانا ۔ ہاتھ میں لینا۔ تخت بٹھانا جیسے اٹھا وزیر استعفیٰ (گھونگھٹ) میں گھر سنبھالوں اپنا (۸) باز رکھنا۔ قابو میں رکھنا جیسے زبان سنبھال کر بولو ؂

زباں سنبھالو فتنہ زدیاں غریبوں پر — خدا کی سوگند ہی تم سا بھی بدکلام نہیں

(۹) اٹھانا۔ سمیٹنا جیسے "دامن سنبھالنا۔ آنچل سنبھالنا" (۱۰) مرض کو بڑھنے نہ دینا۔ مرض کو روکے رکھنا (۱۱) تولنا۔ وار کرنے کو اٹھانا جیسے "لٹھ سنبھالنا تلوار سنبھالنا" (۱۲) اٹھانا۔ ہاتھ میں اٹھانا۔ ہاتھ میں لینا جیسے "لکڑی سنبھال کر چل دیئے" (۱۳) قائم رکھنا۔ برقرار رکھنا۔ انگیزنا جیسے کارخانہ سنبھال لیا۔ گھر سنبھال لیا" (۱۴) گننا۔ شمار کرنا۔ گنتی کرنا جیسے روپے یا عدد سنبھالنا (مگر)

سَنبھالو (ہ) اسم مذکر:- ایک درخت کا نام جس کے پتے آدمی کے پنجے سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کے پھول اور پتے دواؤں میں پڑتے ہیں مزاجاً سوم درجہ میں گرم اور خشک ۔

سُن بَہری (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) فالج۔ جھولا۔ لقوہ ۔

سنب

سنبھل لے (ہ) (محاورہ بے تکلفانہ) ہوش پکڑ۔ عقل بتوا۔ تمیز کر۔ (بازاری)

سنبھل سنبھل کر (ہ) تابع فعل ۱۔ (۱) بن بن کر، تکلف سے جیسے سنبھل سنبھل کر بیٹھنا چلنا وغیرہ (۲) ٹھیر ٹھیر کر۔ دم لے لے کر۔ وقفے سے ؎

سنبھل سنبھل کے بگڑتا ہے کچھ دل بیتاب　　الٰہی آج یہ صدمہ ہے جان پر کیسا (داغ)

سنبھلنا یا سنبھل جانا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) تھمنا۔ رکنا۔ گرنے سے بچنا۔ ٹھیرنا۔ ٹکنا۔ قائم رہنا ؎

رہ جادہ نگاہی سے بچتا ہیں　　ہزاروں بار سنبھلا ہوں گرا ہوں (تجلّی)

(۲) خبردار ہونا۔ چوکس ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چیتنا (۳) افاقہ ہونا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا ؎

جب عیادت دل بیمار نے کی　　اٹھ بیٹھے ہیں آپ اتنا سنبھل گئے

(۴) پنپنا۔ تازہ ہونا۔ ابھرنا۔ جان پڑنا۔ زوال سے بچنا۔ رونق پکڑنا۔ بحال ہونا۔ (۵) درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ راہ پر آنا۔ بگڑنے یا خراب ہونے سے بچنا۔ چلن درست ہونا (۶) اپنے کو پھسلنے یا گرنے سے بچانا۔ سانونا ہوجانا (۷) حالت ردی یا خراب سے افاقہ پانا ؎

دم لینے کی طاقت ہے بیمار محبت ہے　　اتنا بھی غنیمت ہے مومن کا سنبھل جانا (مومن)

(۸) دم لینا۔ ستانا۔ آرام لینا۔ ہوش میں آنا۔ حواسوں میں آنا (۹) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہاتھ میں آنا۔ مٹھی میں آنا۔ تحت میں آنا جیسے "گھر سنبھلنا"۔ "کام سنبھلنا" (۱۰) برداشت ہونا۔ اٹھنا۔ سہارا ہونا جیسے "بوجھ سنبھلنا"۔ "لکڑی سنبھلنا" (۱۱) عبرت پکڑنا۔ متنبہ ہونا ؎

ہنسنا اپنے جادے سے باہر نکل کے چل　　دنیا ہے چل چلاؤ کا رستہ سنبھل کے چل (درد)

(۱۲) بچنا۔ محفوظ ہونا (۱۳) مستعد اور آمادہ ہونا۔

سنبھلنے دے (ہ) محاورہ۔ دم لینے دے۔ فرصت لینے دے۔ دم لے۔ مہلت دے۔ ٹھیر۔ صبر کر ؎

سنبھلنے دے ارے او ناامیدی کیا قیامت ہے
کہ داماں خیال یار چھوٹا جائے ہے ہم سے

سنبھلنے نہ دینا (ہ) فعل متعدی۔ ہوش نہ لینے دینا۔ اوسان نہ آنے دینا۔ فرصت نہ دینا۔ دم نہ لینے دینا۔ مہلت نہ دینا ؎

تلوار بھی کھا کر میں گروں پاؤں پہ ان کے
وہ ضرب پہ چٹے ہم سے سنبھلنے نہیں دیتے

سنت

سنبھلو (ہ) محاورہ۔ (۱) ہوش پکڑو۔ ہوش میں آؤ۔ عقل بتواؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ یہ بات نہ کہو۔ چپ رہو۔ رکو ٹھیرو (۲) مستعد ہو۔ آمادہ ہو۔ سانونے ہوجاؤ کہ اب وار چلتا ہوں۔

سنبیات (س) اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جس سے تمام جسم سردی کے باعث جکڑ جاتا ہے۔ یہ مرض بلغم صفرا سودا کے بگڑ جانے سے پیدا ہوجاتا ہے۔ تری لیش۔

سن پانا (ہ) فعل متعدی۔ سن لینا۔ خبر لگا لینا۔ واقف ہوجانا۔ جان لینا ؎

بیٹھا ہو کہیں کے جو سن پاویں ہیجڑے　　سنتے ہی اس کے گھر میں بھر آجاویں ہیجڑے (نظیر)

سنپولیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سانپ کا بچہ (۲) سانپ کی تصغیر۔

سنپیرا (ہ) اسم مذکر۔ سانپ پالنے والا اور پکڑنے والا۔ جوگی۔ سانپ کا کھلاڑی۔ ایک قوم۔

سنت (ہ) اسم مذکر (ہندی)۔ (۱) سادھ۔ سادھو۔ دھرماتما۔ رشی۔ منی۔ درویش۔ جوگی۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ جیسے جب آپ ہی کانت جیسا گرو ویسا سنت۔ (۲) صلحا۔ دیندار۔ خداپرست۔ صالح۔ متقی۔ دھرمی۔ ستی جتی۔

سنت آدمی ہے (ہ) محاورہ۔ (ہندی) سیدھا سادا ہے۔ بھلا آدمی ہے۔ بڑا نیک اور مسکین آدمی ہے۔

سُنّت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) راہ۔ روش۔ عادت۔ دستور۔ طریق۔ رسم۔ (۲) فقہ اسلام۔ وہ طریقہ جس پر پیغمبر خدا اور صحابۂ خلفا نے عمل کیا ہو۔ قول و فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔ وہ بات جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیشہ کیا ہو مگر اپنی عمر میں ایک آدھ بار قصداً ترک بھی کر دیا ہو تاکہ فرض نہ سمجھا جائے جیسے نماز فریضہ سے پیشتر کی سنتیں وغیرہ۔ حضرت صلعم کا وہ فعل جو ان کے خصوصیت جیسی فعل سے جدا اور نوافل سے علاوہ ہو (۳) ختنہ۔ مسلمانی۔ ایک شرعی رسم جس کے موافق لڑکے کے عضو تناسل کا زائد چمڑا کاٹا جاتا ہے۔

سنت آبائی (ع) اسم مؤنث۔ باپ دادا کی رسم۔ کُل کی ریت۔ مرجاد۔

سنت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ختنہ کرنا۔ مسلمانی کرنا۔

سنت ہونا (ہ) فعل لازم۔ ختنہ ہونا۔ مسلمانی ہونا۔ رسم ختنہ کا ادا ہونا۔

سنتا (ہ) اسم مذکر۔ وہ گیڑی جو ہار جانے کے بعد جیتنے والے سے لے کر پھر کھیلنا شروع کریں (اصل میں سنتی یعنی قائم مقام و بدلہ و عوضہ تھا)۔

سنتا پہنانا (ہ) فعل متعدی۔ ہارے ہوئے شخص کو ایک گیڑی کھیل جاری کرنے کے واسطے دینا۔

سنتا پہننا (ہ) فعل لازم۔ ہارنے کے بعد گیڑی لینا۔

سنتاپ (س) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) حدت۔ تمازت۔ تپش۔ گرمی۔ حرارت

سنت

(۲) دُکھ ۔ درد ۔ کشٹ ۔ مُصیبت ۔ عذاب ۔ بپتا ۔ آفت (۳) فکر ۔ سوچ ۔ چِنتا ۔

سنتاپ دینا (ہ) فعل مُتعدی: کشٹ دینا ۔ دُکھ دینا ۔ تکلیف دینا ۔ عذاب دینا ۔

سَنتاپی (س) صفت: ۔ دُکھی ۔ مُصیبت زدہ ۔ آفت کا مارا ۔ بلا رسیدہ ۔

سَنتان (س) اسم مذکر ۔ (ہندو) اَولاد ۔ بال بچے ۔ لڑکے بالے ۔ نسل ۔ جنس ۔ تُخم ۔

سَنترا یا سَنگترا (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (رنگترا)

سَنتری (انگلش) Sentry اسم مذکر ۔ پہرا دینے والا ۔ سپاہی ۔ پہرے دار ۔ چوکیدار ۔ پاسبان ۔ پاسی ۔

سَنتوش (س) اسم مذکر ۔ (ہندو) صبر ۔ اِستقلال ۔ قناعت ۔ اِطمینان ۔ دل جمعی ۔ تسلی ۔ دھیرج ۔ دھرنا ۔

سَنتوکھ (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) دیکھو (سنتوش) ۔

سَنتوکھ سے بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ صبر سے بیٹھنا ۔ اِطمینان کرنا ۔ اِستقلال سے بیٹھنا ۔ دھیرج رکھنا ۔

سَنتوکھی (ہ) صفت: ۔ (ہندو) قانع ۔ صابر ۔ مُطمئن ۔

سِنَٹ (انگلش) Senate اسم مذکر ۔ مُدبرانِ مُلک کی مجلس ۔ واضعانِ قانون کی جماعت ۔ کونسل ۔ مُنتخب جماعت ۔

سَنٹی (ہ) اسم مؤنث: ۔ پتلی شاخ ۔ پتلی ٹہنی ۔ لمبی چھڑی ۔ بید ۔

سِنجاب (ف) اسم مذکر: ۔ ایک چوہے سے بڑے جانور کا نام جس کی ملائم ریشم دار کھال کے پوستین بناتے ہیں یہ اکثر ترکستان سے آتا ہے ۔

سِنجاف (ا) اسم مؤنث: ۔ صحیح (ف ۔ سجاف) (۱) جھالر ۔ کنارہ ۔ گوٹ ۔ چوڑی اور اُٹری گوٹ ۔ حاشیہ ۔ وہ کنارہ یا گوٹ جو پوشاک کے گرداگرد لگائیں (۲) (ا) اسم مذکر: ۔ آدھا سُرخ آدھا سفید گھوڑا یا آدھا سبز آدھا سُرخ گھوڑا ۔

سنجاف لگانا (ا) فعل مُتعدی: ۔ چوڑی گوٹ لگانا ۔ حاشیہ لگانا ۔ حُوطرہ کنارہ لگانا ۔

سنجاف لگنا (ا) فعل لازم ۔ گوٹ لگنا ۔ حاشیہ لگنا ۔ کنارہ لگنا ؎

دامن پا کی کِرن اُن سے کو سنجاف لگے ۔ میری سر جوسے اگر قیس کی سر جو جلنے (رشک)

سِنجافی (ا) صفت: ۔ (۱) کنارہ دار ۔ حاشیہ دار ۔ وہ کپڑا جس کے گرداگرد چوڑی گوٹ لگی ہوئی ہو (۲) وہ گھوڑا جو آدھا سبز آدھا سُرخ ہو مگر سنجاف زیادہ بولتے ہیں ۔

سنجافی گنجا (ا) صفت: ۔ (بازاری) وہ گنجا جس کے سر پر چاروں طرف گنج اور بیچ میں بال ہوں ۔

سند

سنجوگ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) میل ملاپ ۔ دوستی ۔ ملاقات ؎

ٹھگوں نے بست چاہا کریں ٹُوٹ میں پھیر ۔ ہونا تھا پیر ایترا سنجوگ زنانی (رنگین)

(۲) اِتفاقی ملاقات ۔ اِتفاقی خوشی جیسے ندی ناؤ سنجوگ کہت اور حکیت ورگ"

(۳) عُرس ۔ اتفاق (۴) قِرانُ السَّعدین ۔ دو آدمیوں کی ملاقات ۔ اتفاقِ ملاقات ؎

میرے رب نے یہ دن دکھایا بنا بنی کا سنجوگ ملایا (گیت)

(۵) حادثہ ۔ سانحہ ۔ واقعہ ۔ سماچار (۶) نصیب ۔ بھاگ ۔ قسمت ۔ مقسوم ۔

سَنجوگی (ہ) صفت (۱) ملا ہوا ۔ جُڑا ہوا ۔ توام (۲) دوہرا پنجرا ۔ دو جُڑے ہوئے پنجرے جن میں ایک مادہ کے واسطے اور دوسرا نر کے واسطے ہوتا ہے ۔ اِس قسم کے پنجرے تیتر باز اکثر رکھتے ہیں ۔

سَنجھا (ہ) اسم مؤنث (ہندو) شام ۔ مغرب ۔ جھٹ پٹا ۔ شام کی پوجا ۔ اصل میں سندھیا [illegible] تھا جس کے معنی سنسکرت میں شام ہونا مغرب کے ہیں ۔

سنجھا بتی کرنا (ہ) فعل مُتعدی: ۔ (ہندو) شام کا چراغ جلانا ۔ دیا بتی کرنا ۔ چراغ جلانا ۔

سنجھا پھولنا (ہ) فعل لازم ۔ شفق پھولنا ۔ شام کے وقت سُرخی کا نمودار ہونا ۔

سَنجھلا (ہ) صفت: ۔ سنجھلے سے چھوٹا ۔ اوّل سے تیسرا جیسے سنجھلا لڑکا سنجھلا ماموں وغیرہ"

سنجھلی (ہ) صفت: ۔ منجھلی سے چھوٹی ۔ اوّل سے تیسری جیسے سنجھلی لڑکی سنجھلی پھپھی وغیرہ" ۔

سَنجیدگی (ف) اسم مؤنث ۔ گمبھیرپن ۔ بھاری بھرکم پن ۔ وزن ۔ وقعت ۔ متانت ۔

سَنجیدہ (ف) صفت: ۔ (۱) موزون ۔ جچا ہوا ۔ تُلا ہوا (۲) (ا) قدر انداز ۔ نشانہ باز ۔ جانچ کر نشانہ لگانے والا ؎

تیر جب بیٹھا مرے دل میں ترازو ہوگیا ۔ اِس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے (داغ)

(۳) (ا) گمبھیر ۔ بھاری بھرکم ۔ رتین ۔ باوقعت ۔ فہمیدہ ۔ سُلجھا ہوا ۔ منجھا ہوا ۔ تجربہ کار ۔ پُر مغز ۔ خاطر ۔ ٹھیک ۔ درست ۔ باون تولے پاؤ رتی ۔ نہایت عُمدہ ؎

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے (؟)

سَنَد (ع) اسم مؤنث: ۔ تکیہ گاہ ۔ پیٹھ لگا کر بیٹھنے کی چیز جیسے گاؤ تکیہ وغیرہ" (۲) بھروسا کرنے کی چیز ۔ وثیقہ (۳) مُناسبت ۔ کسی چیز کو کسی چیز سے نسبت کرنا ۔ کسی چیز کا کسی چیز سے پُشت بہ پُشت منسوب ہونا (۴) (ا) ثبوت ۔ نظیر ۔ دلیل ۔ تمثیل (۵) (ا) پروانہ کارگزاری ۔ کارنامہ ۔ پاس ۔ سرٹیفکٹ ۔ دستاویز ۔ تصدیق نامہ (۶) (ا) وہ پروانہ یا فرمان جس کی رو سے موجد یا مصنف کو خاص

استحقاق حاصل ہو۔ سرکاری رجسٹری (۷) ۱:- وثوق۔ اعتبار۔ اعتماد۔ ساکھ پرتیت (۸) ۱:- تمسک۔ قبالہ۔ نوشتہ۔ لکھتم (۹) ۱:- اجازت نامہ (۱۰) گواہی نامہ شہادت نامہ (۱۱) صفت:- مانی ہوئی۔ تسلیم شدہ۔ قابلِ اعتماد۔ مستند۔ معتبر ؎

جنوں کی ڈاڑھی ہے اُن کی قرابت واہی ہے
جو ڈاڑھی مُنڈے ہیں اُن کی سند گواہی ہے (بیان)

سند جاننا (۱) فعل متعدی:- صحیح جاننا۔ اعتبار کرنا۔ اعتماد کرنا ۔

سند دینا (۱) فعل متعدی:- ثبوت دینا۔ نظیر دینا۔ گواہی بہم پہنچانا ۔

سند کارگزاری (۱) اسم مؤنث:- نوکری یا ملازمت کا سرٹیفکیٹ۔ ایامِ خدمت کی چٹھی ۔

سند گرداننا (۱) فعل متعدی:- بھروسا کرنا۔ یقین کرنا۔ نظیر سمجھنا۔ دلیل جاننا۔ ثبوت خیال کرنا۔ تمسک گرداننا ۔

سند لانا (۱) فعل متعدی:- نظیر لانا۔ تمثیل دینا۔ مثال دینا۔ ثبوت بہم پہنچانا۔ دلیل لانا۔ دُوسرے کا قول نقل کرنا۔ گواہی دینا ۔

سند لیاقت یا فضیلت (ع) اسم مؤنث:- ہنر یا علمیت کا سرٹیفکیٹ۔ صاف نامہ۔ نیک نامی یا نیک چلنی کی شہادت ۔

سند مانگنا (۱) فعل متعدی:- ثبوت چاہنا۔ نظیر طلب کرنا ۔

سند معافی (ع) اسم مؤنث:- وہ پٹہ یا سرکاری فرمان جس سے کسی زمین کے خراج کی معافی ثابت ہو۔ جاگیر کی سند۔ لاخراج زمین کا حکم ۔

سند وراثت (ع) اسم مؤنث:- وارث تسلیم ہونے کا ثبوت۔ وراثت نامہ مصدقہ سرکار ۔

سند ہے (۱) محاورہ:- درست ہے۔ قابلِ تسلیم ہے۔ تمسک گرداننے کے لائق ہے۔ نظیر دینے کے قابل ہے ؎

سند ہے جو کہ ہم کہہ دیں عارف زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے (عارف)

سند یافتہ (ع + ف) صفت:- پاس شدہ۔ وہ شخص جس کے پاس کسی امر کا سرٹیفکیٹ ہو۔ اجازت یافتہ ۔

سنداً (ع) تابع فعل:- از روے سند۔ تمثیلاً۔ نظیراً۔ بطورِ تمثیل ۔

سِنْدان (ف) اسم مؤنث:- اہرن۔ گھن۔ نہائی۔ وہ آہنی مربع تختہ جس پر ہتھوڑے سے لوہا کوٹتے ہیں ۔

سُنْدر (ہ) صفت (سہ سُندر) ملوک۔ خوبصورت۔ حسین۔ صاحبِ جمال۔ شکیل۔ جمیل۔ خوش نما ۔

سُندرتائی (ہ) اسم مؤنث:- (ہندی) خوبصورتی۔ خوش نمائی۔ ملوک پن ۔

سَندَرَس (۱) اسم مذکر:- (صحیح فارسی سَندَرُوس بواوِ مجہول) ایک قسم کے زرد رنگ کے گوند کا نام جسے کچا کر وارنش بناتے ہیں اس کی دھونی مفید ہوا ہے اس میں اور کہربا میں صرف اتنا فرق ہے کہ کہربا کو تو جلانے سے بُوے مصطگی پیدا ہوتی ہے اور اس سے ناگوار بُو نکلتی ہے۔ فارسی والوں نے رنگ سُرخ کو بھی لکھا ہے ۔

سُندری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) جمیلہ۔ شکیلہ۔ خوبصورت عورت (۲) ایک قسم کی لکڑی جس کے جہاز بنتے ہیں (۳) ستار کے وہ حلقے جن کے موافق ٹھاٹ دُرست کیا جاتا ہے۔ سُر کم لانے اور اُتار چڑھاؤ کرنے کے پردے ۔

سِندُور یا سیندُور (ہ) اسم مذکر:- ایک سُرخ رنگ کی دھات کا نام جسے ہندو عورتیں اکثر مانگ میں بھرتی ہیں اور اس کے کھانے سے آدمی کی آواز بیٹھ جاتی ہے ۔ پر رنج۔ اسرنج۔ اینگر۔ شنگرف۔ شنجرف۔ مزاجاً معتدل الحرارت ۔

سِندُور کھلانا یا دینا (ہ) فعل متعدی:- شنجرف کھلا کر آواز بند کرنا۔ زبان بند کرنا ۔

سِندُوریا (ہ) صفت:- سُرخ۔ لال۔ سیندور کے رنگ کا۔ شنگرفی جیسے "سندوریا آم" - وہ آم جس کا مُنہ سُرخ ہو ۔

سِندھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) سمندر۔ بحر۔ قلزم۔ ساگر۔ دریا (۲) ہند کے ایک دیس کا نام جو دریاے سندھ یا اٹک سے سیراب ہوتا ہے (۳) ایک بھیروں راگ کی راگنی کا نام جو اخیر دن میں گائی جاتی ہے (۴) دریاے انڈس۔ اٹک۔ اباسین (ہ) ہاتھی کا مد ۔

سِندھارا (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (ساؤنی نمبر ۲) ۔

سَندھیا (س) اسم مذکر:- (۱) دیکھو سنجھا۔ دن اور رات کے ملنے کا وقت (۲) صبح۔ دوپہر اور شام کی پوجا ۔

سَندیسا (ہ) اسم مذکر:- (ہندی) (۱) پیغام۔ سماچار۔ خبر (۲) مژدہ۔ نوید۔ بشارت۔ خوشخبری ۔

سَندیہ (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) شک۔ شُبہ۔ گمان (۲) سوچ۔ فکر۔ اندیشہ۔ غم۔ دغدغہ ۔

سندیہ کرنا (ہ) فعل متعدی:- غم و فکر کرنا ۔

سَنڈ (ہ) صفت:- سانڈ کا مخفف۔ قوی ہیکل۔ فربہ۔ موٹا۔ زور آور۔ مضبوط۔ ہشت پشت۔ ہٹا کٹا۔ چوچڑا۔ تگڑا۔ توانا۔ مچرا ۔

سَنڈا (ہ) صفت:- دیکھو (سنڈ) سرو فربہ اندام۔ جوانِ قوی ہیکل۔ سخت بازو۔ تنومند ؎

سنڈ

چاہے گر جو تجھ سے تو وہ سنڈا   توڑ ڈالے سپہر کا انڈا   (انشا)

سَنڈاس (ہ) اسم مذکر ۔ وہ طہارت خانہ یا پیخانہ جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا بول و براز نیچے آ کر گرے اور باہر کسا ہو جا کر وہ بھنگی کھول کر کماے یا وہ پیخانہ جس کے صاف کرنے کو گھر کے باہر دیوار کے اندر ہو (اس کا مادہ سینڈہ بمعنی نقب معلوم ہوتا ہے)۔

سَنڈاسی (ہ) اسم مؤنث ۔ سنسی ۔ آگ کے اُوپر سے پتیلی بٹلوئی وغیرہ اُٹھانے کا دست پناہ ۔

سَنڈ مُسنڈا (ہ) صفت :۔ موٹا تازہ ۔ بہت موٹا ۔ چرپڑ ونا ۔ چنگا ۔ ہٹا کٹا ۔ زور آور ۔ توانا ۔

سَنڈ مُسنڈ (ہ) صفت :۔ (مو) دیکھو (سنڈا مسنڈا)

سَنڈی (ہ) صفت :۔ سنڈی ۔ موٹی تازی ۔ فربہ اندام ۔ ہٹی کٹی ۔ جسیم ۔ شحیم ۔ مؤنث ۔

سنڈیکیٹ (انگلش) Syndicate اسم مؤنث :۔ منتظمانِ مدارس کی جماعت ۔

سَنسا (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندو) سندیہ ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ تردد ۔

سَنسار (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ (۱) دُنیا ۔ جہان ۔ عالمِ سفلی ۔ جگت ۔ کائنات (۲) مجازاً ۔ دُنیا کے لوگ جیسے "سوسے سنسار جاگے پاک پروردگار" ۔

سُنسان (ہ) صفت :۔ (۱) ویران ۔ اُجاڑ ۔ غیر آباد ۔ ویرانہ ۔ خرابہ ۔ وہ جگہ جہاں آدمی کی بُو تک نہ ہو ۔ ہُو کا مکان ۔

وہ سُنسان جنگل وہ نورِ قمر   وہ برّاق سا ہر طرف دشت و بر   (میر حسن)

یہ خانۂ دل جیسا سُنسان نظر آیا   بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے   (داغ)

(۲) خاموش ۔ چُپ چاپ ۔ سُونا ۔ خالی ۔ ریتا ۔ اُداس ۔

خوب روئے آج ہم سُنسان اُس کو دیکھ کر   یاد آیا ہم کو مجنوں بید مجنوں دیکھ کر   (ذوق)

لٹتا ہوں دیکھ کر دلِ بے آرزو کو میں   سُنسان گھر کسی کا ہو مہمان تو گیا   (داغ)

کیا حضرتِ مومن کہیں کعبہ کو سدھارے   سُنسان ہے گھر کس لئے کیوں آج ہے در بند   (مومن)

سُنسان ہے کیا ہجر میں کاشانۂ ناسخ   بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز   (ناسخ)

(۳) ڈراؤنا ۔ خوفناک ۔ بھیانک ۔ مہیب ۔

یہ گھر سُنسان کیوں اُس بن لگے ہے   کسی کو جس طرح سے جن لگے ہے   (انشا)

سُنسان پڑا رہنا (ہ) فعل لازم :۔ اُجاڑ اور غیر آباد رہنا ۔ سُونا رہنا ۔ اُداس رہنا ۔ چہل پہل نہ ہونا ۔

دُنیا سے اُٹھا جب قدم یار ہمارا   سُنسان پڑا رہتا ہے میخانہ کسی کا   (مؤلف)

سنس

سُنسان کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اُجاڑنا ۔ ویران کرنا ۔ غیر آباد کرنا ۔ بے آدم و بے پرند بنانا ۔ سُونا کرنا ۔ خالی کرنا ۔ اُداس کرنا ۔

باغ سُنسان نہ کر ان کو پکڑ کر صیاد   بعد مدت ہوئے ہیں مرغ خوش الحاں پیدا   (آتش)

سُنسان ہونا (ہ) فعل لازم :۔ اُجڑ جانا ۔ ویران ہونا ۔ سُونا ہونا ۔ خالی ہونا ۔ اُداس ہونا ۔ آدمیوں یا دیگر حیوانات کا نہ رہنا ۔

سُنسان مثلِ وادیٔ غربت ہے لکھنؤ   شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا   (ناسخ)

سَنسکرت (س) संस्कृत اسم مؤنث :۔ یہ لفظ سنس ۔ کرت سے مرکب ہے ۔ اوّل کے معنی پاک و مقدس دوم معنی کرنا یعنی پاک صاف یا مقدس کی ہوئی زبان ۔ (۱) اچھی طرح سے آراستہ کیا ہوا ۔ مزین ۔ آراستہ ۔ مقدس ۔ عمدہ ۔ فائق ۔ افضل ۔ صاف ۔ مصفا ۔ وہ پاک اور مقدس زبان جسے ہندو لوگ دیوتاؤں کی بھاکا خیال کرتے ہیں ۔ دیو بانی دیوتاؤں کی بولی ۔ وہ زبان جس میں ہندوں کے دیو شاستر لکھے ہوئے ہیں ۔ مکمل اور پوری زبان (۲) زبان ساختہ ۔ مصنوعی زبان ۔

سَنسنانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) سرسرانا ۔ سن سن کرنا ۔ جھنجھنانا ۔ سائیں سائیں کرنا ۔ (۲) ضعف یا خوف یا سستی کے باعث ایک ایسی کیفیت پیدا ہونا جس سے دل گرا پڑے اور عالمِ غش طاری ہوتا ہوا معلوم دے ۔ مور چھاگت میں آنا ۔ غش میں آنا ۔ غوطہ میں آنا ۔ سکتے کا عالم ہونا ۔

سنسناتا ہے جی اپنا دو گانا اس گھڑی   گھر کے جانے کو منگاتی جس گھڑی ڈولی ہے تو   (رنگین)

(۳) کانپنا ۔ تھرانا ۔ ڈگمگانا ۔

کبھی سو جاتے ہیں گر سنسناتے ہیں تھک تھرانے   ترے کوچے میں پائے رہرواں کیا کیا پسرتے ہیں   (رنگین)

(۴) کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز ۔ زنّاٹے سے جانا جیسے جعفر زٹلی سنے لکھا ہے "یک خشت سنسناتی دوندناتی دھینسناتی آگرو بچہ مرا اندرون چھاتی لگیدہ بودے" ۔

سَنسناہٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سرسراہٹ ۔ وہ آواز جو مٹی کے کورے برتن میں پانی ڈالنے یا گوشت وغیرہ پکنے خواہ پانی کے کھولنے میں نکلے (۲) مور چھاگت ۔ وہ کیفیت جو ضعف طاری ہونے کے وقت آدمی کے ہاتھ پاؤں میں گُدگُدیاں ہوتی ہے ۔ عالمِ غشی ۔ حالتِ سکتہ ۔ علاماتِ ضعف یا ناتوانی کے آثار کا ظہور ۔

بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ   اِنھیں سناہٹوں میں جی چلا تھا   (میر)

سنس

سنسنی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (سنساہٹ) ۔

سنسنی چھوٹنا } (ہ) فعل لازم۔ سنسنی کی کیفیت کا طاری ہونا۔ تھرتھری چھا جانا۔ بدن سنسنانا۔ جی کانپنا۔ کپکپی چھوٹنا ۔
سنسنیاں چھوٹنا }

سنسی (ہ) اسم مؤنث:- ایک اوزار کا نام جس سے لوہار یا سنار گرم دھات کو آگ کے اندر سے پکڑ کر باہر لاتے اور اُس سے تھام کر چوٹ لگاتے ہیں۔ ایک قسم کا زنبور ۔

سنشے (س) اسم مذکر:- (ہندو) شک و شبہ۔ خوف و اندیشہ ۔

سنک (ہ) اسم مذکر:- رینٹ۔ ناک کی غلاظت ۔

سنک (ہ) اسم مذکر:- (لکھنؤ) خبط۔ سودا۔ مالیخولیا۔ جنون ۔

سنکارا ہوا (ہ) صفت:- اشارہ کیا ہوا۔ بہکایا ہوا۔ لگایا ہوا۔ اُبھارا ہوا۔ اُکسایا ہوا

آج میرے خون پر اصرار ہے ہر دم تمہیں ۔۔۔ آئے ہو کیا جانئے تم کس کے سنکارے ہوئے (میر)

سنکار دینا (ہ) فعل متعدی (عو) مسا آنکھ مار دینا۔ اشارہ کر دینا۔ سین یا سینا سا اُکسا دینا۔ اُبھار دینا۔ بہکا دینا۔ پیچھے لگا دینا ؎

مت آنکھ میں دیکھ کے لوٹ لیا کر ۔۔۔ غمزے میں بلاؤں کو نہ سنکار دیا کر (میر)

سنکارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سین مارنا۔ آنکھ مارنا۔ اشارہ کرنا ؎

شاید چمن میں آتا ہے ہنستا ہوا وہ گل ۔۔۔ سنکارتی ہے غنچوں کو باد بہار کچھ (امانت)

(۲) اُکسانا۔ اُبھارنا۔ بہکانا۔ پیچھے لگانا۔ مسکرانا ۔

سنکٹ (ہ) اسم مذکر۔ ہندو:- (۱) بپتا۔ بپت۔ مصیبت۔ شامت۔ آفت۔ بلا (۲) دیکھو (سکٹ)

سنکٹ چوتھ (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (سکٹ چوتھ) ۔

سنکٹ میٹنا (ہ) فعل متعدی:- مصیبت دور کرنا۔ آفت ٹالنا۔ دکھ درد دور کرنا ۔

سنکر (ہ) اسم مذکر:- (پورب) میوہ فروش۔ ملکانی ۔

سنکرانت (ہ) اسم مؤنث:- (۱) تحویل آفتاب کا دن۔ سورج کے نئے گھر میں آنے کا دن۔ سورج کے ایک برج سے دوسرے برج میں جانے کا روز۔ پہلی تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ماگھ بیساکھ ساون وغیرہ کی سنکرانت کو ادا کیا جاتا ہے ۔

سنکل (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) زنجیر۔ کنڈی ۔

سنکلا آنے (ہ) اسم مذکر:- (رذال) ایک روپیہ دو آنے ۔

سنکلی (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو) چاندی کا توڑا یا زنجیر جو ہندو لوگ اکثر گلے میں ڈالتے ہیں ۔

سنکلپ (س) اسم مذکر:- (۱) منت۔ نذر۔ نیت۔ نیم۔ منوت۔ کامنا۔

سنگ

(۲) دان پن۔ خیر خیرات۔ للّٰہ۔ وقف ۔

سنکلپ برت (س) اسم مذکر:- وہ دان جو برہمن کو برت رکھنے میں دیا جائے وہ پن جو برہمن کو کیا جائے ۔

سنکلپ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) منت ماننا۔ نذر ماننا۔ نیت کرنا۔ عہد کرنا (۲) پن کرنا۔ دان دینا۔ خیرات کرنا۔ للّٰہ دینا (۳) وقف کرنا۔ خدا کے نام پر چھوڑ دینا۔ کرشن اَرپن کرنا (۴) ہبہ کرنا۔ نام ہبہ کرنا۔ دے جانا۔ دے ڈالنا۔ نام لکھ دینا ۔

سنکنا (ہ) فعل متعدی:- ناک سے رینٹ (غلاظت) نکالنا۔ ناک صاف کرنا۔ چھنکنا ۔

سنکو (ہ) اسم مؤنث:- (عو) وہ عورت جو دیوار یا پردے کے پیچھے بیٹھ کر خواہ کھڑی ہو کر اوروں کی باتیں سنے۔ آجکل دلی میں سُلکا کہتے ہیں ۔

سنکوچ (س) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) شرم۔ حیا۔ حجاب۔ لحاظ (۲) دھڑکا۔ اندیشہ۔ وہم۔ وسواس۔ شک و شبہ (۳) افسوس۔ ملال۔ دریغ ۔

سنکونا (انگلش) Cinchona اسم مؤنث:- ایک درخت کا نام جس کی چھال سے کونین Quinine دافع بخار دوا نکلتی ہے۔ دیسی کونین۔ کلکتہ کی بنی ہوئی کونین جو اُس سے دوسرے درجہ پر ادنیٰ ہے ۔

سنکھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) گھونگا۔ خرمہرہ کلاں۔ ناقوس۔ گھونگا۔ بڑی کوڑی جسے ہندو لوگ اکثر دیوتاؤں۔ خواہ مردے کے آگے یا جنگ میں بجاتے اور اُس کی آواز گدھے کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے (۲) سو پدم کی تعداد یا شمار سو لاکھ کروڑ (۳) زیور۔ ہنسلی۔ گہنا ۔

سنکھ بجانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ناقوس بجانا۔ نرسنگا بجانا۔ جگل بجانا۔ تُرئی بجانا (۲) دوالا نکالنا ۔

سنکھنی (ہ) اسم مؤنث:- کوک شاستر کے مطابق عورتوں کی تقسیم میں سے وہ قسم جن کے بال لمبے قد دراز جسم متوسط مزاج چڑچڑا خواہش نفسانی پر از حد مائل ہوں ۔

سنکھیا (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا کانی زہر۔ سم الفار۔ سنبل کھار ۔

سنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) پتھر۔ حجر (۲) وزن۔ بوجھ۔ گرانی (۳) تمکین۔ وقار ۔

سنگ آستاں (ف) اسم مذکر:- دہلیز کا پتھر۔ سنگ در۔ سردلی ؎

اُس سنگِ آستاں پہ جبیں نیاز ہے ۔۔۔ وہ اپنی جانماز ہے اور یہ نماز ہے (ذوق)

سنگِ اسود (ف + ع) اسم مذکر:- وہ سیاہ پتھر جو کعبۃ اللہ کی دیوار میں چسپاں ہے جس کی نسبت اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ یہ پتھر بہشت سے لایا

گیا اور حقیقت میں ایک نورانی جسم ہے اُس کو مس کرنا یا تحیہ کا بوسہ دینا گناہوں کے دُور ہونے کا باعث ہے۔ یہ افعال تحقیق کئے جاتے ہیں نہ عبادتاً کیونکہ افعال عبادت سوائے معبودِ حقیقی کے غیر کے لئے بجالانے اسلام میں کفر اور حرام ہیں۔

سنگِ اسود ہے حرم میں مجھے ڈر ہے واعظ
کہیں پڑ جائے نہ بنیاد صنم خانے کی
درِ جاناں کا کیا پتھر ہے سنگِ اسود سے زاہد
کہ ہم بھی چوم کر اُس کو لگاتے اپنی آنکھوں سے } (ظفر)

سنگ آمد سخت آمد (ف) مثل۔ یہ مشکل کام چار ناچار کرنا ہی پڑا۔ مشکل پڑی اور ایسی مشکل پڑی کہ کئے ہی بنی گی۔

سنگِ آہن رُبا (ف) اسم مذکر۔ مقناطیس۔ چمک پتھر۔ لوہا اٹھانے والا پتھر۔

سنگِ باسی (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (باسی نمبر ۲)۔

سنگِ بصری (ف + ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو شہر بصرہ میں پیدا ہوتا اور ادویات میں کام آتا ہے۔

سنگِ پارس (ف + ہ) اسم مذکر۔ حجرالحکیم۔ دیکھو (پارس پتھر)۔ (جو اشخاص کہ زمانۂ سلف میں سونا اور چاندی بنانے کے پُرتد بیر جبر کر رائج ہو رہے تھے اور اس بحث خیال میں ہمیشہ مستغرق رہتے تھے اور اپنے آپ کو کیمیاگر کہلاتے تھے اُن کی یہ رائے تھی کہ کل قسم کے فلزات مرکب ہیں اور اُن کی جس بعض میں سونے ہی کے اجزا شامل ہیں جب کہ جب طرح طرح کی کثافتوں سے جن سے یہ میل آلود ہوتی ہے پاک و صاف کیا جاتا ہے تو فلزات سونے کی صفات اختیار کرتے ہیں اُن کا یہ قول تھا کہ کل فلزات پر جب سنگِ پارس کا عمل ہوتا ہے تو یہ سونے و چاندی میں منقلب ہو جاتے ہیں اور سنگِ پارس کی بابت اِن کیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا عمران ہے کہ جس کی شکل پتھر میں منقلب ہے اور اس کی مادہ بھی ہے جس وقت سے کہ خالق ارض و سما نے اُن کا باہم اتفاق کیا ہے تب سے اس کی مادہ اس کے جسم میں فرطِ محبت سے ایسی لپٹ گئی ہے کہ اسی کے جسم کا حصہ بن گئی ہے۔ بعض کیمیاگر یہ بیان کرتے ہیں کہ اس پتھر کی ترکیب میں گندھک و پارہ شامل ہیں اور گندھک کو تو یہ لوگ ماریطوس یعنی خاوند اور پارہ کو انفسر یعنی جورو کے نام سے تعبیر کرتے ہیں بعض کیمیاگر سنگِ پارس کی بابت یہ بیان کرتے تھے کہ یہ ایک سُرخ رنگ کا سفوف ہے جس کی بو نرالی و عجیب ہوتی ہے۔ اس پتھر کے تیار کرنے کا طریق جو ان دھوکا بازوں نے اختیار کیا ہوا تھا یہ تھا کہ کیمیاگری والے چند فاپارہ میں فیلسوف وغلے پارہ یا سونا کو شریک کر کے جب کٹھالی میں آگ پھونکا کرتے تھے تو اُن کے باہم شریک ہو جانے سے

ایک مرکب پیدا ہو جاتا تھا جو اوّل تو ایک سیاہ رنگ کی چیز بن جاتا تھا اس کے بعد اس کی شکل ایک سفید جسم کی ہو جاتی تھی اور جب مدت تک کٹھالی میں آگ کی آنچ پر رہتا تھا اور نہایت گرم ہو جاتا تھا تو اس کا رنگ زرد ہو جاتا تھا۔ اور آخرالامر نہایت سُرخ رنگ اختیار کر لیتا تھا۔ سنگ پارس کے تیار کرنے کی مندرجہ بالا طریق سے صاف صاف یہ واضح ہوتا ہے کہ اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی ضرور شامل کیا جاتا ہوگا اور جب اس کو پگھلے ہوئے شیشہ یا اسی قسم میں شریک کر کے شستہ و صاف کیا جاتا ہوگا تو کل چاندی و سونا جو کہ اس قسم میں اول ہی سے موجود ہوتا ہوگا پاک و صاف ہو کر پیدا ہو جاتا ہوگا اور اس ہی قسم کو یہ دغاباز کیمیاگر سونا یا چاندی بنانے کے استعمال میں لاتے ہوں گے اور بھولا کو یہ دھوکا دیتے ہوں گے کہ ہمارے پاس سنگِ پارس موجود ہے اور اسی کے لگانے سے فلاں فلز سونے میں منقلب ہو گئی ہے۔ لیکن یہ لوگ جو خود اس مزخرف کو تیار کرتے تھے اپنے دل میں تو ضرور قائل ہوں گے کہ یہ ہماری دھوکا بازی ہے اور جس چیز کو کہ ہم پارس کے نام سے مشہور کرتے ہیں اس کی ترکیب میں سونا یا چاندی کی ایک کثیر مقدار ہم نے خود شامل کی ہوئی ہے اگرچہ اس امر کو تو یہ لوگ برابر صدیوں تک سچ مانتے رہے کہ دُنیا میں سنگ پارس موجود ہے مگر کسی شخص نے یہ دعوے نہ کیا کہ میرے پاس بھی یہ پتھر موجود ہے ہر ایک کیمیاگر یہی کہتا رہا کہ فلاں شخص کے پاس یہ پتھر ضرور موجود ہوگا مگر جب بیکن کا یہ یقین تھا کہ جس کا دوسرا نام قصہ جاسد و فسانہ کی کتب میں فرائر بیکن مشہور ہے کہ سنگ پارس دنیا میں موجود ہے۔ اور ارنالڈی ویلنویہ کہا کرتا تھا کہ سنگ پارس کا بڑا ماہیہ میرے قبضۂ قدرت میں ہے میں جب چاہتا ہوں اس کو بڑھا سکتا ہوں ہنری ششم نے ۱۴۳۵ء میں سنگ پارس کے دریافت کرنے کے لئے لوگوں کو متعین کیا اور ان کو شاہی سندات اور کیشنیں عطا کیں۔ بادشاہ کا منشا یہ تھا کہ سنگ پارس سے سونا و چاندی بنا کر سلطنت کے قرضہ کو سونے و چاندی سے ادا کیا جاوے۔ بادشاہ کی طرف سے اس بابت میں بہت کوشش ہوئی مگر سونا نہ بن سکا اگرچہ بادشاہ نے کرپہ پال مال مقام کا اہتمام ہوٹ میں سونا و چاندی بنانے کی غرض سے ایک بھٹی بھی تیار کرائی تھی ایک مشہور و معروف کیمیاگر مسی برغلی نے ۱۶۰۲ء میں اپنی تصانیف میں اس پتھر کے دریافت کرنے کے ستائیس طریقے تحریر کئے تھے جن کا اُس نے نام بارہ ابواب رکھا تھا۔ اور سونا و چاندی بنانے میں اس نے بہت خاک چھانی مگر آخر کار مایوس ہو گیا۔ اور اپنی تباہ و تلف زندگی پر بہت تاسف و افسوس کھایا اور تمام لوگوں سے اس امر کی التجا کی کہ میری تصانیف و کتب کو جو جھوٹ و منہیات سے بھری ہوئی ہیں جلا دینا مناسب ہے بلکہ بورن کے ایک عالم مسی پاسل و لنطا کی یہ رائے تھی کہ کل فلزات کی حرکت

سنگ

لک۔ جن میں نمک اور سپارہ شامل ہے اور یہی اجزا ہیں جو سنگ پارس کی ترکیب میں پائے جاتے ہیں۔ کارنیلوس اغرفا سنگ پارس کی تلاش میں فرانس کے کیمیاگروں کے ساتھ شریک ہوا اور اسی عبث خیال میں اپنی کل دولت کو برباد کر دیا اور نہایت مفلس ہو کر عین عالم شباب میں مر گیا۔ فراسلسوس نے بھی اس پتھر کی تلاش میں بہت خاک چھانی اور دولت برباد کی اور اغرفا ہی کی طرح عین جوانی میں کنگال ہو گیا۔ مرادی اور کیلی نے بھی سنگ پارس کی تلاش میں پتھروں کے پتھر کھود ڈالے مگر سنگ پارس کا کچھ سراغ نہ ملا بوجیل اور سر اسحاق نیوطن نے بھی سونا اور چاندی بنانے کی غرض سے باہم شرکت اختیار کی اور اس مطلب کے پورا کرنے کے لئے ایک کمپنی مقام لنڈن میں قائم کی لیف نز مقام نز مبہاخ میں سنگ پارس کی تلاش میں جرمن کے اُس فرقے کے حکما کے ساتھ شریک ہوا جو روسی کروشین کے نام سے مشہور تھے بورغان جو علم کیمیا کا مشہور و معروف عالم تھا سونے اور چاندی کے سنگ پارس کے عمل سے بن جانے کے باب میں چند نظیرات پیش کرتا ہے اور ہم کو یقین دلاتا ہے کہ سنگ پارس کے دنیا میں موجود ہونے میں کچھ شک نہیں لانا چاہئے مگر نظیرات جو بورغان نے پیش کی ہیں ایسی ہیں جو کیمیاگروں کے محض دغا و فریب سے بھری ہوئی ہیں جو کہ فریب کہ اس باب میں ان لوگوں کی طرف سے عمل میں آتا تھا وہ یہ تھا کہ کٹھالی میں جو مخلوط کسی نہ کسی حیلہ سے پوشیدہ طور پر ڈال دیتے تھے۔ اور جب کٹھالی میں یہ موجود پایا جاتا تھا تو یہ دعوے کرتے تھے کہ یہ سونا سنگ پارس کے عمل سے بنایا گیا ہے۔

اور مختلف قسم کی حیلہ سازی و دغابازی تھی جو اس باب میں کیمیاگر لوگ اپنے عمل میں لاتے تھے۔ بعض اوقات ان لوگوں کی طرف سے یہ حیلہ و چالاکی عمل میں آتی تھی کہ کٹھالی کی حقیقی تہ میں تو سونا یا چاندی چھپا کر اس پر ایک اور جعلی تہ جما دیتے تھے اور جب اس کٹھالی کو آگ پر رکھا جاتا تھا تو آگ کی حرارت سے اوپر کی جعلی تہ یا پیندا پگھل کر نظروں سے غائب ہو جاتا تھا اور حقیقی تہ نیچے سے نکل آتی تھی جس پر سونا یا چاندی موجود پایا جاتا تھا بعض اوقات یہ لوگ اس قسم کی دھوکے بازی سے لوگوں کو کیمیاگری کے ہنر سے قائل کرتے تھے کہ چقر کے کوئلوں میں ایک طرف سے سوراخ نکال کر ان میں کسی قدر سونا یا چاندی کو بھر دیتے تھے اور ان سوراخوں کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب یہ کوئلے آگ کی بھٹی میں رکھے جاتے تھے تو آگ کی گرمی سے ان کا موم پگھل جاتا تھا اور سونا و چاندی ان میں سے نکل کر بھٹی میں موجود پایا جاتا تھا۔ بعض کیمیاگر آگ سلگانے کے چمچے اس قسم کے تیار کرتے تھے جو اندر سے خالی اور کھوکھلے ہوتے تھے اور ان میں کسی قدر سونا یا چاندی بھر کر ان کے سرے کو موم سے بند کر دیتے تھے اور جب کٹھالی کو جو آگ پر رکھی ہوتی تھی ان چمچوں سے

سنگ

ہلایا جاتا تھا تو موم جو ان کے سروں پر لگا ہوا ہوتا تھا آگ کی حرارت سے پگھل جاتا تھا اور سونا یا چاندی کٹھالی میں داخل ہو جاتا تھا۔ عام طریق جو کیمیاگروں نے لوگوں کو اپنے ہنر و اُستادی کے دکھلانے کے لئے اختیار کیا ہوا تھا وہ یہ تھا کہ یہ لوگ لوہے کی کیلوں کو ایک سیال چیز میں ڈال دیتے تھے اور جب کیلوں کو اس سیال چیز سے باہر نکالا جاتا تھا تو ان کا نصف حصہ سونے میں منقلب پایا جاتا تھا۔ ان کیلوں کے نصف حصے کے سونے میں منقلب ہو جانے میں حکمت عملی یہ ہوتی تھی کہ ان کا نصف حصہ سونے کا بنا ہوا ہوتا تھا اور نصف لوہے سے بنایا جاتا تھا اور وہ نصف حصہ جو سونے سے بنا ہوا ہوتا تھا کے رنگ عوام الناس کی نظروں سے چھپانے کی غرض سے اس پر کسی غیر چیز کو لگایا جاتا تھا پس جب کیلیں سیال چیز میں ڈالی جاتی تھیں تو اس کی تاثیر سے وہ غیر چیز جس سے سونے کا رنگ چھپا ہوا ہوتا تھا سونے پر سے اُتر جاتی تھی اور اُن کا نصف سونے کا چھپا ہوا حصہ اس طرح پر نہایت چمک دمک کے ساتھ نمودار ہو جاتا تھا۔ جرمنی کو یہ یقین تھا کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک رذیل قسم کی فلز کے دس لاکھ حصے ایک شریف قسم کی فلز میں منقلب ہو سکتے ہیں اور ریمنڈ لول کی یہ رائے تھی کہ اس پتھر کی تاثیر سے ایک رذیل فلز کے کروڑہا حصے سونے یا چاندی میں منقلب ہو سکتے ہیں مگر بلسل ملنطاش کا یہ قول ہے کہ سنگ پارس کی تاثیر سے ایک رذیل قسم کی فلز کے ستر حصے سونے میں منقلب ہو سکتے ہیں اور ڈاکٹر فرانسیس جو سب سے اخیر کیمیاگر ہے یہ بیان کرتا ہے کہ اس پتھر کے عمل سے ایک رذیل قسم کے فلز کے فقط تیس یا ساٹھ حصے سونا یا چاندی میں بدل سکتے ہیں عابری صاحب کے وقت میں مقام دہلی میں جیبر نامی ایک بڑا کیمیاگر رہتا تھا اس شخص نے اپنی کل دولت و مال سنگ پارس ہی کی تلاش میں ضائع کر دیا تھا عابری صاحب کا یہ بیان ہے کہ جب یہ شخص مرا تو اس کے مرنے کے بعد لوگوں نے اس کی رصدگاہ میں دو یا تین انڈوں کے چھلکوں سے بھرے ہوئے ٹوکرے موجود پائے تھے جن کی بابت عابری صاحب کہتے تھے کہ مجھے خیال ہے کہ جیبر اپنے عین حیات میں یہ کہا کرتا تھا کہ ان چھلکوں میں سنگ پارس کے اصلی اجزا موجود ہیں حاش صول جو حالات سلف کا ایک بڑا محقق عالم گذرا ہے یہ بیان کرتا ہے کہ ۱۶۶۶ء میں فادر ہیلوموس نے مجھ کو سنگ پارس کے اصلی اجزا سے مطلع کیا اور مجھے یہ وصیت کی کہ یہ بات کو کسی پر ظاہر نہ کرنا لیڈی میری اور ٹلی منطیع اپنے خط مورخہ جنوری ۱۷۱۷ء میں یہ لکھتی ہیں کہ مقام وئینا میں لاتعداد کیمیاگر موجود ہیں سنگ پارس کے خیال میں کل لوگ مستغرق ہیں اور اس کی تلاش بڑی سرگرمی کے ساتھ کی جاتی ہے اور جو اشخاص عوام الناس کی نسبت زیادہ علم و لیاقت رکھتے ہیں ان کے سروں سے مذہبی تعصب و دینی حرارت و جوش کا جن اُتر گیا ہے اور کیمیاگری کے توہمات باطلہ کا دیو اس کا جانشین ہوا ہے بس کیمیاگری کے جنون اور دُھن نے پہلے ہی سے ہزارہا خاندان تباہ کر دیئے ہیں اور کوئی آدمی اگر وہ صورت اور شکل سے ایسا نظر آتا ہے جس نے ایک آدھ کیمیاگر نوکر نہ رکھ لیا ہو بلکہ شہنشاہ وقت کا خود یہ حال ہے کہ وہ بھی گرس

کی اِس حماقت وجہالت کا در پردہ معاون ہے اور مخالف نہیں اگرچہ ظاہر میں تو وُہ لوگوں کو اِس سے باز رکھنے کا دم بھرتا ہے اگرچہ کیمیاگری کے اِس قدیم طریق کو آجکل فریب و مکر کا دام خیال کیا جاتا ہے۔ مگر اِس امر سے انکار نہیں ہوسکتا کہ نوع انسان کو اِس سے چند ایسے فوائد حاصل ہوئے ہیں جن کا بغیر اِس کے حاصل کرنا مشکل تھا۔ اِن کیمیاگروں کی کتب کے مطالعہ سے ہم لوگ یہ کہہ سکتے ہیں کہ تحقیقات و مشاہدہ کیا چیز ہے اور اِن سے کیا فوائد و نتائج حاصل ہوتے ہیں اگرچہ اِن لوگوں کے خیالات صحیح نہیں تھے اور اِن میں سے اکثر محض فریبی و دغاباز تھے اور اپنے ذاتی فوائد کے لئے جُہلا کو اپنے دام تزویر میں پھانستے تھے مگر اِس میں کچھ شک نہیں کہ اِن میں بعض ایسے اولوالعزم و لئیق اشخاص بھی موجود تھے جن کی تحقیقات اعلیٰ درجہ کی اور نہایت مفید تھی یہی لوگ تھے جنہوں نے نہایت محنت و جانفشانی سے علم التحقیقات والمشاہدات اور جدید علم کیمیا کی بُنیاد ڈالی مثلاً فراسلسوس رمینڈ لولی۔ فلابر۔ فرانز بیکن۔ باسل ولنطاین وغیرہ علم طبابت و فن کیمیا و دواسازی میں اِنہوں نے اعلیٰ تحقیقات کی جن کے سبب سے اِس ترقی یافتہ زمانہ میں بھی اِن کے نام نہایت عزت و تعظیم کے ساتھ لئے جاتے ہیں۔ مسٹر طامس براؤن کیمیاگری کے اِس سے بھی پُرتزویر فن کو جدید علم کیمیا کا مد خیال کرتے ہیں) ؁

سنگ پُشت (ف) اسم مذکر۔ کچھوا۔ سلحفاۃ ؁

سنگ تراش (ف) اسم مذکر۔ پتھر کاٹنے اور پتھر کا کام بنانے والا ؁

سنگ تراشی (ف) اسم مؤنث۔ پتھر کا کام بنانے کا پیشہ۔ بُت سازی۔ بُت تراشی ؁

سنگِ جراحت (ف+ع) اسم مذکر۔ حجر الاعراب۔ سیل کھڑی۔ سرکودلا۔ ایک سفید نہایت چکنے مزاج یا بس پتھر کا نام جو زخم کے واسطے نہایت مُفید ہے ؁

سنگ خارا (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا سخت نیلگون پتھر۔ سنگ خلولہ ؁

سنگدل (ف) صفت۔ پتھر کی چھاتی والا۔ سخت دل۔ قسی القلب۔ بیرحم۔ سنگین دل۔ کٹھور ؁

سنگدانہ (ف) اسم مذکر۔ پرند کا معدہ جس میں اکثر کنکر بھی نکلا کرتے ہیں۔ اور نہایت سخت بشکل قُرص ہوتا ہے ؁

سنگِ راہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ پتھر جو راستہ میں پڑا ہوا آنے جانے والوں کو تکلیف دے ہو ٹھوکر (۲) سدِ راہ۔ مانع۔ مزاحم ؎

بے تُلطف تیرے کیوں کر تجھ تک پہنچ سکیں ہم
ہیں سنگِ راہ اپنے کتنے یہاں سے واں تک } (ذوق)

سنگ ریزہ (ف) اسم مذکر۔ کنکر۔ چھِن۔ روڑی۔ بجری ؁

سنگسار (ف) اسم مذکر۔ پتھراؤ ؁ وُہ شرعی سزا جو آدمی کو وقوع زنا پر بشرطیکہ چار عینی گواہ متفق اللفظ بلاشبہ دخولِ ملوک فیہ پر شہادت دیں یا اہل ملو مُقِر ہو اِس میں آدمی کو تا بہ کمر زمین میں گاڑ کر سر پر پتھر مارتے اور اِسی طرح اُس کا کام تمام کر دیتے ہیں اِس قسم کی سزا اکثر ٹرکی یا مغلوں کو بھی ہوا کرتی ہے (یہ لفظ سنگ بمعنی پتھر اور سار بمعنی سر سے مرکب ہے)

سنگسار کرنا (ف) فعل متعدی۔ پتھر مار کر کام تمام کرنا۔ کمر تک دبا کر اُوپر سے پتھر کی بوچھاڑ کرنا ؎

جو کعبہ جاتے ہیں بُت خانہ سے کبھی اُٹھ کر ۔۔۔ تو سنگسار ہمیں سنگِ راہ کرتے ہیں (وزیر)
وُہ بُت شیریں ادا کرتا ہے مجکو سنگسار ۔۔۔ یہ شکر پارے بہ ستم ہیں پتھر نہیں (ناسخ)

سنگسار ہونا (ف) فعل لازم۔ پتھروں سے مارا جانا۔ زمین میں گاڑ کر اُوپر سے پتھر برسائے جانا۔ پتھر لگایا جانا ؎

نہ وحشی ہوں نہ کوئی نخل میوہ دار ہوں میں
یہ کیا سبب ہے جو اسے چرخ سنگسار ہوں میں } (ناسخ)

سنگساری (ف) اسم مؤنث۔ سنگباری۔ وُہ سزا جو آدمی کو زمین میں کمر تک دبا کر پتھراؤ سے دی جائے ؎

سنگساری کی سزا ہوش میں بھی ہے باقی ۔۔۔ بیٹھا ہوں میں صد النحل شرار تلے (عارف)

سنگ ساز (ف) اسم مذکر۔ پتھر بنانے یا درست کرنے والا۔ مُصلح سنگ۔ وُہ شخص جو چھاپے کے پتھر کو درست کرتا اور اُس کی غلطیاں اُلٹے حرفوں میں بناتا ہے ؁

سنگِ سُرخ (ف) اسم مذکر۔ لال پتھر۔ رتھدی پتھر ؁

سنگ سُرمہ (ف) اسم مذکر۔ سُرمہ کی ڈلی۔ کحل۔ توتیا۔ وُہ سیاہ چمکدار پتھر جسے پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں ؁

سنگِ سُلیمانی (ف+ع) اسم مذکر۔ سلیمانی نگ جو اکثر دو رنگا یا زنار دار ہوتا ہے۔ سیاہ و سفید پتھر جس کی درویش لوگ اکثر تسبیح بنا کر گلے میں ڈالا کرتے ہیں ؁

سنگِ سماق (ف+ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت سخت سفید پتھر۔ بعض لوگوں نے نرم بھی لکھا ہے ؁

سنگِ سینہ (ف) صفت۔ چھاتی کا پتھر۔ ناگوار طبع۔ گران خاطر۔ بار دل ؎

تھے اغیار سنگ سینے کے ۔۔۔ اب تو کچھ دیکھ ہم کو ٹلتے ہیں (میر)

سنگِ شجر یا شجری (ف+ع) اسم مؤنث (ایک قسم کا شجردار پتھر جو اکثر دریا خواہ سمندر کے اندر سے نکلتا ہے اور یہ سنگ کی قسم میں سے ہے جو آفتاب کے باعث

سنگ

صفت کا عکس پڑنے سے اپنے میں وہی صورت پیدا کر لیتا ہے اس قسم کے پتھر اکثر ملیے نیدا اور اُس ندی میں سے جو شہر بانھے کے قریب ہے بہت نکلا کرتے ہیں لوگ اس کے بکس پھریاں وغیرہ تراش کر نہایت عمدہ بنانے ہیں اکثر عقیق سے مُشابہ ہوتے ہیں مگر نادری نُکات والوں نے لکھا ہے کہ ایک قسم کا مرجان یعنی مونگا یا جزالبحر ہے جو سمندر یا دریا کے نکلنے کے بعد جم ایک کر پتھر ہو جاتا ہے چنانچہ امام غزالی وغیرہ نے اسے نبات و جماد کے درمیان لکھا ہے یعنی دونوں میں شامل ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سنگ شجر عقیق شجر کے خلاف ہے جس میں درختوں کے نقش منقوش ہوتے ہیں) ۔

سنگ شوئی (ف) اسم مؤنث ۔ چاول یا دال میں پانی ڈال ڈال کر نیچے بیٹھے ہوئے سنگریزے نکالنا ۔ ایسی طرح پر شستہ کرنا بولتی ہیں کہ ہم سنگ شو کرتا ہے ۔

سنگلاخ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) سنگستان ۔ وہ جگہ جو پتھریلی اور پہاڑی ہو نیز وہ مقام جہاں سنگین جگہ اور سنگین مکان ہوں (۲) صفت ۔ سخت مشکل ۔ دشوار جیسے سنگلاخ زمین میں شعر کہنا ۔

سنگِ لرزاں (ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا پتھر جو ہلانے سے اس طرح لرزتا ہے جیسے کوئی لچکدار چیز ۔ اس کی بڑی بڑی سلیں گوالیار وغیرہ کی طرف سے آتی ہیں اور اکثر عجائب خانوں میں موجود ہیں ۔

سنگِ لوح (ف ۔ ع) اسم مذکر ۔ (۱) سنگِ سر تربت ۔ تختی ۔ وہ پتھر جو مزار کے سرہانے مُردہ کا حال یا کوئی مُتبرک عبارت کھدا یا تاریخ وفات لکھ کر لگاتے ہیں ۔

لرزہ اضطراب سے میرا مزار ۔ جو سنگ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا (رند)

(۲) بعض لوگ تعویذ قبر کو بھی کہہ دیتے ہیں ۔

سنگِ ماہی (ف) اسم مذکر ۔ سنگ سرماہی ۔ وہ سخت سفید پتھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا اور سنگِ گُردہ و دردِ گُردہ کے واسطے نہایت مُفید ہے ۔

سنگِ مثانہ (ف ۔ ع) اسم مذکر ۔ پتھری جو لڑکوں کی پیشاب گاہ میں ہوتی ہے ۔

سنگِ مرمر (ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سفید پتھر جو نہایت ملائم اور بعضا نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتا ہے ۔ عربی میں صرف مرمر کہتے ہیں ۔ سنگ رُخام ۔ ابا سنر

سنگِ مزار (ف ۔ ع) اسم مذکر ۔ سنگِ تربت ۔ سنگِ سرمزار ۔ قبر کی لوح قبر کی تختی ۔ دیکھو (سنگِ لوح)

سنگِ مقناطیس (ف ۔ ع) اسم مذکر ۔ دیکھو (سنگِ آہن ربا) اوّل حصہ میں جلد دوم میں الیس ۔

سنگِ موسیٰ (ف ۔ ع) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سیاہ خوش نما پتھر ۔

سنگِ یشب (ف ۔ مُعرب یشم) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سبزی مائل قیمتی پتھر کا

سنگ

نام جسے اکثر ہول دل کے واسطے پتے یا تختی بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں بلکہ بجلی کی آفت سے بچنے کے واسطے بہت خوب لکھا ہے ۔

سنگ (ہ) تابع فعل ۔ (ہندی) (۱) ہمراہ ۔ بالاجمال ۔ مع و اکٹھا ۔ یک لخت (۲) اسم مذکر ۔ ساتھ ۔ صحبت ۔ رفاقت ۔ ہمراہی ۔ مثلاً "جوڑا جاتا ہے سنگ نہیں چھوڑا جاتا"

سنگ جانا (ہ) فعل لازم ۔ ساتھ چلنا ۔ رفاقت کرنا ۔ ہمرکاب ہونا ۔

سنگ چلنا (ہ) فعل لازم ۔ ساتھ جانا ۔ رفاقت کرنا ۔ ساتھ دینا ۔ ہمراہی کرنا

تجھ بیے پران کا یا کیسے روئی
میں جا تمہرے سنگ چلے گی یا ر ن ل ل رموئی
تجھ بیے پران کا یا کیسے روئی

سنگ چھوٹنا (ہ) فعل لازم ۔ ساتھ چھوٹنا ۔ مفارقت ہونا ۔ جُدائی ہونا ۔ علیحدگی ہونا ۔

کیسے کروں سی ہوری آلی ری بالم روٹھو جائے
جنم جنم کو سنگ چھوٹو جائے بالم روٹھو جائے

سنگ چھوڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ ساتھ چھوڑنا ۔ ترک رفاقت کرنا ۔ دوستی چھوڑنا ۔ صحبت ترک کرنا ۔

سنگ سونا (ہ) فعل لازم ۔ ساتھ سونا ۔ ایک بستر یا ایک پلنگ پر سونا ۔ ہم بستر ہونا ۔ جیسے "سنگ سوئی لاج گیا" ۔

سنگ لگ لینا (ہ) فعل لازم ۔ ساتھ ہو لینا ۔ پیچھے ہو لینا ۔ بن کہے یا بن بلائے ہمراہ ہو جانا ۔

سنگ لینا (ہ) فعل متعدی ۔ ہمراہ لینا ۔ ساتھ لینا ۔

سنگاتی یا سنگھاتی (ہ) اسم مذکر ۔ (گنوار) ساتھی ۔ رفیق ۔ ہمراہی ۔ یار ۔ جلیس ہم صحبت ۔ ہمنشین جیسے "تیپت سنگھاتی ہیں تمہیں چھوڑ دیا آپ" ۔

سنگار (ہ) اسم مذکر ۔ آراستگی ۔ بناؤ ۔ تزئین ۔ کنگھی چوٹی ۔ مانگ پٹی ۔ نمائش ۔ سجاوٹ ۔ زیب و زینت ۔ لباس ۔ حُلیہ ۔ زیور ۔ جہیز ۔

سنگاردان (ہ) اسم مذکر ۔ وہ ظرف جس میں عورتیں سامانِ آرائش یعنی کنگھی ۔ سُرمہ ۔ مِسّی ۔ آئینہ وغیرہ رکھتی ہیں ۔ مُقابہ ۔

سنگار کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ بننا ۔ سنورنا ۔ کنگھی چوٹی کرنا ۔ مانگ پٹی کرنا ۔ آرائش کرنا ۔

سنگار میز (ا) اسم مؤنث ۔ صاحب لوگوں کی وہ میز جس پر سامان آرائش رہتا ہے ۔ کنگھی چوٹی کی میز ۔

سنگارنا (ہ) فعل متعدی ۔ (دہلی) بنانا ۔ سنوارنا ۔ آراستہ کرنا ۔ مُزیّن کرنا ۔

سنگ

سَنگیا (ہ) اسم مؤنث (ہندو)۔ (صرف نحوی) (۱) اسم (۲) اِستعارہ۔ محاورہ (۳) آرج دِیقاکی اِستری۔
سَنگِین (ف) صفت۔ (۱) منسوب بہ سنگ۔ پتھر کا بنا ہوا۔ پتھر کی عمارت (۲) بھاری۔ وزنی۔ گراں۔ بوجھل (۳) سخت۔ مضبوط۔ اُستوار۔ مستحکم۔ دیرپا جیسے کلابتون کا سنگین کام (۴) سنگین۔ بھر (۵) ٹھوس۔ بگڑ (۶) (۱) اسم مؤنث۔ ایک کرارا سہ پہلو ہتیار جو لڑائی کے وقت بندوق پر چڑھا لیتے ہیں اور کسی کو سپاہی لوگ تشدید کے ساتھ تر پنگا بھی کہتے ہیں۔ سنگینو (ترکی زبان) میں اِس کو سنگیبی بھی اسی ہتیار کو سرنیو کہتے ہیں۔

نکلا ہے تیری نوکِ چشم سے پہرا — سنگین گڑا کے بُت خونخوار میں پلکیں

(۲) ایک قسم کا ٹھوک کر بُنا ہوا کپڑا۔ دبیز۔ سخت۔
سَنگِین جُرم (ف + ع) اسم مذکر۔ بھاری قصور۔ وہ جرم یا گناہ جو سخت سزا کے قابل ہو۔
سَنگِین جھنبدی (ف + ع) اسم مؤنث۔ بھاری یگی۔ سخت اُگواری جو زخیدار میں پیکانی جائے۔
سَنگِین دِل (ف) صفت۔ سخت دل۔ بے رحم۔ کٹھور۔ سنگدل۔

نِصف کیں کر جاسے اس بری پیکر سے یارانا — وہ سنگین دل کہیں آئی وہ بے پروا میں دیوانا (نامعلوم)

سَنگِین سزا (ف) اسم مؤنث۔ سزائے سخت۔ بھاری سزا۔
سَنگِینی (ف) اسم مؤنث۔ استواری۔ مضبوطی۔ استحکام۔ سختی۔ گرانی۔ وزن۔ ٹھوس پن۔ گاڑھا پن۔
سُنمُکھ (ہ) صفت۔ (۱) سامنے۔ مقابل۔ رُوبرُو۔ آگے۔ مُنہ درمُنہ۔ بالمواجہ۔ کُھلم کُھلا۔

سُنمکھ صفِ تشنِ خزاں آئے جس گھڑی — ہو کر اٹل کے کھپے میداں میں کارزار (سودا)

(۲) شہادت۔ گواہی (اہلِ ہنود جو اس لفظ کو شکھ خیال کرتے ہیں یہاں کی غلطی ہے کیونکہ ہندی اور سنسکرت میں لفظ سن بیکے واسطے آتا ہے جیسے کسی حرف با نیز خود بیکھ مبنی ملتا ہے باہم برابر کے آتے ہیں جیسے سنگت بمعنی قُرب کے ساتھ، سنان جرت کے ساتھ، سنمکھ بمعنی مُکھ کے مقابل المواجہ وغیرہ۔ باہم آئینہ وغیرہ)۔
سُنمُکھ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سامنے کرنا۔ حاضر کرنا۔ موجود کرنا۔ پیش کرنا۔
سُنمُکھ ہونا (ہ) فعل لازم۔ سامنے ہونا۔ مقابل ہونا۔ آگے آنا۔ رُوبرُو آنا۔ مقابلے پر آنا۔

گُل اگر سنمکھ ہو بیٹھے بھید کچھ کہہ کر گئے — بُلبلو کہتے ہی مجھے راز دل تہ کر گئے (میر درد)

گلا شکر گریں مجکو ملائے سین دیکھوں ہوں — کہ جب سنمکھ ہو تم آنکھیں لڑا اُٹھے تو کیا ہو نہ (جرأت)

شام کے شاہ کا لے کمانے سنمکھ کے سمے وہ کام آئے — منگ کے سمے سنگ ہوئے ہیں اَنہ دیکھی ہو وے (پہیلی ڈھال کی)

سُنّا (ہ) فعل متعدی۔ (دیکھو (سُنَّا))۔
سَنَن سَنَن (ہ) اسم مؤنث۔ ہوا کے چلنے یا پانی کے بہنے کی آواز۔ سرسراہٹ۔ سنسناہٹ۔ جھنجھناہٹ۔
سَنوار (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بگاڑ کا نقیض۔ سجاوٹ۔ درستی۔ اصلاح۔ ترمیم جیسے ہاتھ کے سنوار ہوا ہی کرتی ہے یعنی بہتر تی (۲) ہَتو۔ مار۔ پھٹکار۔ لعنت جیسے تجھے خدا کی سنوار۔

میری بھر کو ہے علیؓ کی سنوار — قہر ہے وہ اُسے نبیؐ کی مار (رنگین)

سَنوارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) درست کرنا۔ ٹھیک کرنا۔ مرمت کرنا۔ اصلاح دینا (۲) ترتیب لگانا۔ ڈھنگ سے کرنا۔ سلیقہ سے لگانا (۳) آراستہ کرنا۔ سجانا (۴) زینت دینا۔ زینہ دہ بنانا (۵) سُدھارنا۔ مُہذب بنانا (۶) پرانا۔ جلینی سے بچانا (۷) بنانا۔ نِبھا کرنا جیسے بگڑی کو سنوارنا۔ کام سنوارنا۔

سن

سَنوَرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بگڑنا کا نقیض۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ مرمت ہونا۔ اصلاح پانا (۲) آجانا۔ آراستہ ہونا (۳) ترتیب سے لگنا۔ مرتب ہونا (۴) سُدھرنا۔ چال چلن درست ہونا (۵) بننا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔
سُنو تو سہی (ہ) محاورہ۔ (۱) ٹھیرو تو۔ صبر کرو۔ تھمو ذرا۔

نہ رو کو ہم کو یہ کہکر کہ ہاں سُنو تو سہی — وصال میں ہے ستم یہ ادا سُنو تو سہی (مومن)

(۲) خیال تو کرو۔ بھلا سوچو تو۔ کیا یہ بات ہو سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔

چلو بھی حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو — مریضِ عشق کو ہوگی شفا سُنو تو سہی
رلائے بیٹھے ہو دسوں جو آنکھے وہ پُرغم — جاتے ہے کیا تم سیّد بھلا سُنو تو سہی (مؤلف)

(۳) مانو تو۔ مان تو جاؤ۔

یونہیں لہراتی ہیں چلنے لگی نسیمِ سحر — اُٹھو بھی سو رہیں لے دلربا سُنو تو سہی (مؤلف)

(۴) کان تو لگاؤ۔ ذرا دھیان تو کرو۔

نہ چونکا خواب سے تم جو میں تو کہتے ہیں ہمدم — یہ کس کے پاؤں کی آئی صدا سُنو تو سہی (مؤلف)

سَنہ (ع) اسم مذکر۔ سال۔ برس۔ سمبت۔
سَنہ جُلُوس (ع) اسم مذکر۔ کسی بادشاہ کی تخت نشینی کا برس۔ جیسے ہماری ملکہ معظمہ قیصرِ ہند کا سنہ جلوس ۱۸۳۷ء ہے اور اب ان کو تخت پر بیٹھے ہوئے ۶۰ برس ہوئے۔ گویا آجکل ملکہ معظمہ کا ساٹھواں جلوسی سنہ ہے۔ (وقتِ طبع فرہنگ)
سَنہ واں (ع + ف) اسم مذکر۔ موجودہ سال۔ امسال۔
سَنہ عیسوی (ع) اسم مذکر۔ وہ شمسی برس جس کا حساب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کے زمانے سے شروع ہوا ہے۔ انگریزی سال جس کے مہینے بہ تفصیل ذیل ہیں:۔ جنوری ۳۱ یوم۔ فروری ۲۸ یوم۔ مارچ ۳۱ یوم۔ اپریل ۳۰ یوم۔ مئی ۳۱ یوم۔ جون ۳۰ یوم۔ جولائی ۳۱ یوم۔ اگست ۳۱ یوم۔ ستمبر ۳۰ یوم۔ اکتوبر ۳۱ یوم۔ نومبر ۳۰ یوم۔ دسمبر ۳۱ یوم۔
(فروری کے مہینے میں ہر چار سال کے بعد ایک دن بڑھا دیا جاتا ہے جسے کبیسہ کہتے ہیں۔ جب انگریزی سنہ پورے چار پر تقسیم ہو جائیں تو جان لو کہ اب کے برس فروری کا مہینا ۲۹ دن کا ہوگا چونکہ ہر سال چوتھائی دن کا فرق رہتا ہے اس سبب سے چوتھے برس پورا دن لگا دیتے ہیں۔ جس کا بیان ہم نے سالِ فصلی کے نوٹ میں مفصل لکھا ہے)
سَنہ فصلی (ع) اسم مذکر۔ وہ برس جس میں سایہ کے موافق حساب کیا جاتا ہے یعنی جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے وقت سے شروع ہوا ہے۔ جس کی تفصیل سالِ فصلی میں دی گئی ہے۔
سَنہ ہجری (ع) اسم مذکر۔ سالِ محمدی۔ یعنی وہ قمری سال جو حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ

سنہ

وآلہٖ وصحابہٖ وسلم کے مکۂ معظمہ سے مدینۂ منورہ کو ہجرت کرنے کی تاریخ سے شروع ہوا۔

(اس سنہ کی ابتدا یوں ہوئی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ابو موسیٰ اشعری حاکم یمن نے حضرت عمرؓ کو ایک نامہ لکھا کہ آپ کے جو خطوط میرے پاس آتے ہیں اُنپر کوئی تاریخ نہیں ہوتی جس کے سبب اکثر اوقات مغالطہ پڑتا ہے کہ پہلا خط کونسا اور دوسرا کونسا ہے علاوہ اسکے جو وقت اسکے آنے میں صرف ہوتا ہے اُسکا پتہ بھی چلنے نہیں لگ سکتا۔ اسلئے مناسب ہے کہ آیندہ جو خطوط میرے نام آئیں اُنپر تاریخ ضرور ہو۔ پس خلیفۂ وقت نے اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم سے وضع تاریخ کی نسبت مشورہ کیا۔ بعض لوگوں کی رائے ہوئی کہ حضرت سرورِ کائنات کی وفات سے تاریخ مقرر کی جاوے۔ بعض لوگوں نے حضرت کی پیدایش کے زمانہ کو مستحسن جانا مگر حضرت عمرؓ نے منظور نہ فرمایا کہ اگر وفات سے تاریخ کا سلسلہ شروع کیا جائے تو مجھے ہر وقت حضرتؐ کی جدائی کا غم تازہ ہوا کریگا اور جو پیدایش رسول مقبول سے شروع کروگے تو بھی بے جا ہے بہت خیال کے قابل سنہ رہیگا۔ کیونکہ میں جبتک اسلام نہیں لایا تھا بلکہ ضلالت میں گرفتار تھا کوئی امر بات نکالو چنانچہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے تاریخ ہجرت کو مناسب جانا کیونکہ یہ زمانہ ابتدائے نصرت و قوتِ اسلام کا زمانہ تھا اگرچہ حضرت خیر البشر مکۂ معظمہ سے چل کر ۸ ربیع الاول کو داخلِ مدینۂ منورہ ہوئے تھے اور جس وقت سالِ ہجری کی تجویز ہوئی اُس وقت سترہ برس گزر چکے تھے مگر چونکہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارادہ ابتدائے ماہ محرم سے تھا لہٰذا اسی کے موافق تاریخ ہجری مقرر کی گئی اور ایک ماہ چند یوم کا کچھ خیال نہ کیا یا یوں سمجھو کہ ماہ محرم حرمت والے مہینوں سے ایک مہینہ ہے اِس وجہ سے شروع سال اِس سے قرار پایا۔ ہجری مہینوں کے نام یہ ہیں۔ (۱) محرّم (۲) صفر (۳) ربیع الاول (۴) ربیع الآخر (۵) جمادی الاولیٰ (۶) جمادی الآخر (۷) رجب (۸) شعبان (۹) رمضان (۱۰) شوال (۱۱) ذیقعد (۱۲) ذی الحجّہ۔

چونکہ اہلِ عرب مہینے کا شروع رویتِ ہلال کے دوسرے روز جانتے اور اُسے غُرّہ کہتے ہیں اور جس روز چاند دکھائی دیتا ہے اُس ان مہینے کا خاتمہ خیال کرکے اُسے سلخ کے نام سے نامزد کرتے ہیں پس اِس وجہ سے چھ تیس تیس روز کے اور چھ اُنتیس اُنتیس دن کے مہینے ہوتے ہیں۔ اور سال بھر کے ۳۵۴ روز ہوجاتے ہیں۔

سُنہرا (ہ) صفت۔ (۱) رُپہلا کا نقیض۔ سونے کے رنگ کا۔ مُذہّب۔ زر اندود۔ طلائی۔ طلاکار۔ زرّیں۔ پُرند سونے کا۔

یہ طلائی رنگ جسم یار گہرا ہوگیا جو اگر کھا اچھو گیا تن سے سُنہرا ہوگیا (رشک)

مے کی کلفت کیونکر کریں آنکھوں کے جام مُوئے سر لوٹے۔ برق سُنہرا تعویذ (آتش)

(۲) زرد۔ پیلا۔

سُنہری (ہ) صفت۔ (۱) رُپہلی کا نقیض۔ سونے کے رنگ کی۔ زرّیں۔ مذہب۔ پُرند۔ طلائی۔

سنی

دانت خاصے دھڑی ملّسی تھی سُنہری لب تپسے بول چال پری (رنگین)

لے پری تونے جو پہنی ہے سُنہری انگیا آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجھکو (ناسخ)

سورج تو بنا سُنہری آنگی سورج کی کرن کرن بنی ہے (؎)

(۲) زرد طلائی رنگ۔ چنپئی رنگ۔ بسنتی رنگ۔

وصف جبیں کئے تیرے سُنہری رنگ کے خورشید خور بروں مذہب ہوگیا (؎)

سُن ہوجانا (ہ) فعل لازم۔ (دیکھو مشتقات سُن)

سَنِّی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا باریک اور ملائم سَن جسے اکثر کنعیں میں بوتے ہیں اور اُس کے بیجوں کو پنجے پچھرے کہتے ہیں۔

سُنّی (ع) اسم مذکر۔ اہلِ سُنّت و جماعت۔ چاریاری۔ مسلمانوں کا فرقہ جو خلفائے اربعہ کو برحق مانتا اور علی القصد مراتب چاروں کو برنگ جانتا ہے۔ طریقۂ رسول اللہ پر قائم رہنے والا فرقہ۔ کٹے مسلمان۔ سُنّتِ رسول پر چلنے والا گروہ۔ (کمارت)

سُنّی نہ شیعہ جو دل میں آیا سو کیا

سَینا (ہ) اسم مؤنث۔ (س) سینا सेना (لی) لشکر۔ فوج۔ سپاہ۔ عسکر جیسے راون کی سینا (۲) قنات۔ اولاد۔ بال بچے۔ نسل۔ پیو جیسے تنی سینا پرانی سینا (۳) ایک قسم کا اُونی کپڑا۔

سنیاس (س) اسم مذکر۔ (۱) ترک۔ تیاگ۔ دستکشی۔ قطع تعلق۔ قطع علائق۔ جوگ۔ فقیری (۲) ہندو مذہب کا چوتھا درجہ یا آشرم۔ عمر کے اخیر چوتھے حصے کے کرم۔

سنیاسی (س) اسم مذکر۔ تارک الدنیا۔ چوتھا آشرمی جو دنیا سے قطع تعلق کرلیتا ہے۔ فقیر۔ جوگی۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔ آزاد فقیر۔

سُنی اَن سُنی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو سُن کر ٹال جانا۔ گول ہو رہنا۔ چُپ سادھنا۔ ٹال جانا

سَنِیچر (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ساتواں گرہ۔ ساتواں ستارہ۔ منزل کیوان۔ ایک نہایت سُست رفتار منحوس ستارے کا نام جو ہندوستان کی اقلیم سے متعلق ہے (۲) ہفتہ۔ یوم السبت۔ جمعہ کے بعد کا دن۔ شنبہ۔ سنیچر ستارے کا دن (۳) نحوست۔ ادبار۔ بدنصیبی۔ بطالی (۴) افلاس۔ فلاکت۔ مفلسی۔ تنگدستی (۵) میلا۔ گھنا۔ گھمڈی آدمی (۶) بخیل۔ کنجوس (۷) بلا چٹ۔ بلانوش۔

(اصل میں یہ لفظ شنیش بمعنی سُست اور چر بمعنی رفتار سے مرکب ہے گویا یہ لفظ اصل میں شنیش چر शनैश्चर تھا)۔

سنیچر آنا (ہ) فعل لازم۔ زحل ستارہ کا طالع میں آنا۔ زحل کی تاثیر میں مبتلا ہونا۔ نحوست آنا۔ ادبار آنا۔ بُرا ستارہ بُری گھڑی آنا۔

میرے جنت کے دن آئے ہو عشرت سے معروف تم نے جانا کہ بس اب مجھ پہ سنیچر آیا (امیر)

کی ایک چوٹ کے برابر بھی نہیں ہوتی ہیں۔ زبردست کی کوشش زبردست کے آگے محض بے فائدہ ہے۔ یعنی اگر فلاں شخص میرے ساتھ سو فریبی کرے گا یا ظرافت میں مجھے رہا بنگا تو میری اُس کند ہو گی اور میں ایک ہی میں بالطیفیں بے رہوں گا ؎

کہا جو میں نے زکریہ لے کے دو ٹکڑے — نکالی کے عربیاں تیغ آبدار کی ایک
ترکیا کہوں کہ وہ بولا کہ نہیں یہ مثل — سو سنار کی ہوتی اور لُہار کی ایک (بے نظیر)

مصروف تو سن بات یہاں احمر کی — کیوں تو نے زبان جو سے اُس کی تنگی
سو سن کے تری ایک کہے کہا زنگیں — زرگر کی دو سو نہ ایک آہنگر کی (...)

سَوسَو (ہ) تابع فعل ۔ بہت بہت ۔ بافراط ۔ کثرت ۔ نہایت جیسے سو چٹیاں لیں ۔ سو سو پھیرے کئے ؎

گھر سے چلے وہ آتے میں میری خبر کو آج — سو سو دعائیں دیتا ہوں آؤ سحر کو آج (مؤلف)

سَوسَو بل کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ نہایت غصہ اور پیچ و تاب کھانا ؎

خدا جانے پھنسوں کس پیچ میں اب دیکھئے کیا ہو
کہ مجھ پر آج بل کھاتی ہے وہ زلفِ دوتا سو سو (...)

سَوسَو کوس (ہ) تابع فعل ۔ لمبا سفر ۔ مسافت ۔ دور دور ۔ کوسوں ۔

سَوسَو کوس بھاگنا (ہ) فعل لازم ۔ نہایت رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا ۔ دُور بھاگنا ۔ پاس نہ پھٹکنا ۔ الگ رہنا ۔ دُور دُور رہنا ۔ پرے رہنا ؎

غضب ہے جس کے باعث ہم ہوئے بدنام سو سو کوس
ہمارے نام سے بھاگے ہے وہ خود کام سو سو کوس (...)

سَوسَو کوس نظر نہ آنا (۱) فعل لازم ۔ ڈھونڈے نظر نہ آنا ۔ کہیں پتہ نہ لگنا ؎

یہ روزِ ہجر بھی یا رب مگر روزِ قیامت ہے — نظر آتی نہیں جو آج مجھ کو شام سو سو کوس (معروف)

سَوسَو گھڑے پانی کے پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو سینکڑوں گھڑے پانی پڑنا ؎

رقیبوں پر یہاں پڑتا ہے تب سو سو گھڑے پانی
بلا حمام کو تم جس گھڑی حمام کرتے ہو (...)

سَوسَو نام دھرنا (ہ) فعل متعدی ۔ نہایت عیب چینی کرنا ۔ از حد عیب نکالنا ۔ کیڑے ڈالنا ۔ نقص بیان کرنا ؎

کیا غرور حسن ہے سو سو دھرے ہے روز نام — وہ شبیہ شاہد کنعاں کو دھر کے سامنے (معروف)

سَو سیانے ایک مت (ہ) کہاوت ۔ جتنے دانا ہیں سب کی ایک رائے ہوگی ۔

سَو غلاموں گھر سونا (۱) کہاوت ۔ اگر فرزند نہ ہو تو سو غلاموں کے ہوتے بھی گھر خالی لگتا ہے یعنی فرزند ایک بھی باعثِ آبادی خانہ ہے اور بیوفا غلام ہزار ہوں تو کچھ نہیں ۔ آج ہیں کل چمپت بنے ۔

سَو کوس بھاگنا (ہ) فعل لازم ۔ دُور بھاگنا ۔ وحشت پکڑنا ۔ نفرت کرنا ۔ الگ رہنا ؎

ڈرتا ہوں یکہ میں غمِ فرقت کے نام سے — سو کوس بھاگتا ہوں محبت کے نام سے (معروف)

سَو کوس سے اپنا گھر نظر آنا (۱) فعل لازم ۔ اپنا حال اپنے تئیں خوب روشن رہتا ہے ۔ اپنا گھر دُور سے دکھائی دیتا ہے ۔ اپنی مصیبت پہلے سے معلوم ہو جاتی ہے ؎

دو دیئے یاد میں ہے حالِ دلِ ابتر اپنا — ہم کو سو کوس سے آتا ہے نظر گھر اپنا (میر)

سَو کے سوا ئے (ہ) تابع فعل ۔ پچیس فیصدی ۔

سَو کے سوائے کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ پچیس فی صدی کا نفع کمانا ۔

سَو گز پھاڑیں ایک گز نہ واریں (ہ) کہاوت ۔ بظاہر تو نہایت بخت اور جانفشانی دکھائیں مگر صرف یا نقصان کے وقت صاف الگ ہو جائیں ۔ زبان سے بہت کہیں عمل کچھ کریں ۔ ظاہر دار کی نسبت بولتے ہیں ؎

ان لوگوں کے تو گرد نہ پھر سب ہیں لباسی
سو گز بھی جو یہ پھاڑیں تو ایک گز بھی نہ واریں

سَو کنٹوں میں ایک ناک والا نکو (ہ) کہاوت ۔ سو عیب داروں میں ایک بے عیب سب سے زیادہ عیبی خیال کیا جاتا ہے ۔ سو بدوں میں ایک نیک ۔ یا سو رذیلوں میں ایک شریف بدنام و رسوا خیال کیا جاتا ہے ۔

سوآ (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا خوشبودار باریک پتی کا ساگ جو اکثر پالک کے ساتھ پکایا جاتا ہے ۔ اُردو میں سیا بولتے ہیں ۔

سَوا (ہ) صفت ۔ (۱) ایک اور اُس کا چوتھا حصہ ۔ ایک صحیح اور ایک چوتھائی ۱¼ جیسے سوا گز ۔ سوا روپیہ ۔ (۲) ایک چوتھائی زیادہ (۳) جیسے کہ وہ چاروں حصے جن پر چوبھٹیر لا رہتا ہے ۔

سَوا نیزے پر سورج آنا (۱) فعل لازم ۔ روزِ قیامت کا آشکارا ہونا ۔ نہایت گرمی پڑنا ۔ آگ برسنا ۔

(مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ قیامت کے روز آفتاب زمین سے سوا نیزے کے فاصلہ پر آ جائے گا جس کے باعث مخلوق کو اس قدر پسینے آئیں گے کہ وہ لوگ اس میں ترتر ہو جائیں گے یعنی اُس روز نہایت تپش و گرمی اور حدت کا سامنا ہو گا جس کے سبب انسان پراگندہ اور ہوش بے ٹھکانے ہو جائیں گے ۔ ایسے وقت میں وہی ٹھیک رہے گا جس کے اعمال نیک اور حساب صاف ہو گا ؎

کی ہے ہنگامۂ یار اتنی قیامت برپا — ہے سوا نیزے پہ خورشید قیامت پنکھا (ظفر)

ٹھہرا تا مرد پلا کس لِ ہونداں کا آفت ہے — سوا نیزے پہ جب خورشید آیا پر قیامت ہے (ظفر)

سُوآ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) طوطا ۔ سرگا ۔ ایک پرند کا نام جو نہایت سبز یا سُرخ و سبز ہوتا ہے اور چونچ اس کی سب کی طرح سرخ ہوتی ہے (مولی کی پہیلی) ۔ ایک کھیت میں ایسا ہوا ۔

سوا

آدھا نکلا۔ آدھا سوا (۲) بڑی موتی۔ موٹی موتی (۳) تلنگی بال کا نکوا۔ جھلملانی وغیرہ کے ٹنکے کی موتی ۰

سِوا (ع) حرف استثنا (۱) علاوہ۔ ماسوا۔ سوائے۔ بجز۔ جز۔ اُپرنت۔ بغیر۔ بغیر از۔ ماورا ۰ تیسرے وغیرہ جیسے بیٹے کے سوا کون ہے گا۔ "تمہارے سوا کوئی نہیں آیا" (۲) صفت: زیادہ۔ افزود۔ بڑھتی ۰ فالتو۔ اُوپر جیسے "خدا سوا دے" ایک سے ایک سوا ہے ؎

بک بے لغزت کو ہم کیسے کہ زبانِ فرہنگ ۔۔۔ جلد جلد آدمی بگی کو سوا ناکتے ہیں (ظفر)

سُوَاتی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پندرھواں نچھتر۔ سورج کی جرو ماہتاب کے برجِ حمل میں آنے کا زمانہ (۲) موسم بہار کی بارش ۰ ابرِ نیساں ۰ ستمبر و اکتوبر کی بارش جس سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی پیدا ہوتا ہے ۰

سُواتی بُوند (ہ) اسم مؤنث۔ قطرۂ نیسان جس سے موتی پیدا ہوتا ہے۔ موسم بہار کی بارش۔ بارش نیسان۔ کنیا دانی ؎

سواتی بوند سیپی کت کدلی بھیو کپور ۔۔۔ کاٹے سنگ بکہ بھیو سنگت سو بھاسوم
معاں کو آرنگا گنتہ اپت نہیں کمتا چین ۔۔۔ جیسے سیپی سرکت بن تڑپے ہے رین دین (رباعی نامعلوم)

سَوَاد یا سُوَاد (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) ذائقہ۔ مزہ۔ لذّت۔ چاٹ۔ رَس (۲) لُطف۔ کیفیت۔ خوبی۔ حلاوت۔ فرحت۔ خوشی (۳) پریت۔ محبت۔ اخلاص (۴) صفت: لذیذ۔ خوش مزہ۔ خوش ذائقہ جیسے آج ترکاری بڑی سوادی ہے ۰

سَواد پڑنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) مزہ پڑنا۔ عادت پڑنا۔ لت لگنا ۰

سَواد لگنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندی) مزہ دینا۔ اچھا لگنا ۰

سَوَاد (ع) اسم مذکر۔ (۱) سیاہی۔ کالک۔ رنگ کی سیاہی (۲) نقطۂ سیاہ جو دل پر ہوتا ہے (۳) نواح۔ گرد نواح۔ اطراف۔ آس پاس ۰ حوالئ شہر نواحی (۴) ذہن۔ ملکہ ۰

سوار (ف) اسم مذکر۔ (۱) پیادہ کا نقیض۔ راکب ۰ گھڑ چڑھا۔ سوار جیسے پاؤں کے نیچے آیا پڑا آئے سوار اور گھوڑا (۲) فاعل۔ چڑھیت۔ اوپر کا یار۔ سلیمہ (۳) صفت: چڑھا ہوا ۰ سواری پر بیٹھا ہوا (۴) دست۔ متوالا (۵) رسالہ کا ملازم ۰

سوار بنانا (ہ) فعل متعدی۔ سواری سکھانا۔ چڑھنا بتانا ۰

سوار بننا (ہ) فعل لازم۔ سواری سیکھنا ۰

سوار کرانا (ہ) فعل متعدی۔ سواری میں بھجوانا۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا ۰

سوار کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سواری میں بٹھانا۔ ڈولی گاڑی یا گھوڑے پر چڑھانا۔ سوار بنانا ۰

سوار ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) چڑھنا۔ اوپر بیٹھنا (۲) ہو جانا۔ سدھارنا۔ رخصت ہونا۔

سوا

روانہ ہونا (۳) آسن تلے دبانا۔ عورت کے اُوپر چڑھنا ۰

سواَرتھ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) اپنا مطلب۔ اپنی غرض۔ اپنا فائدہ۔ اپنا لابھ (گیتوں میں آتا ہے) ۰

سوارتھی (ہ) صفت: خود غرض۔ خود مطلب۔ خود کام۔ اپنے مطلب کا۔ اپنی غرض کا۔ آپ کاجی ۰

سواری (ف) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑے پر چڑھنے کا کام (۲) مرکب۔ سوار ہونے کی چیز۔ چڑھنے کی چیز۔ جیسے گھوڑا۔ ہاتھی۔ رتھ۔ گاڑی وغیرہ (۳) جلو۔ جلوس ۰ جلو کے لوگ۔ ہمرکاب (۴) کشتی کے ایک داؤں کا نام (۵) وہ شخص جو سوار ہو۔ سوار شدہ۔ جیسے "نی سواری کیا لے گا" ۰

سواری اُتروالو (ہ) ندا۔ کہاروں کی آواز جس وقت سواری لیکر مکان پر پہنچتے ہیں ۰

سواری اُتروانا (ہ) فعل متعدی۔ جو عورت ڈولی یا گاڑی وغیرہ میں آتی ہو اُسے جا کر لانا ۰

سواری کا پیجامہ (ہ) اسم مذکر۔ وہ پیجامہ جس کی تراش پائینچے کے پاس سے محرابدار ہو ۰

سواری کرنا (ہ) فعل متعدی۔ چڑھنا۔ سوار ہونا ۰

سواری کسنا (ہ) فعل متعدی۔ کشتی میں دبا بیٹھنا ۰ آسن لینا۔ آسن تلے دبانا ۰

سواری لینا (ہ) فعل متعدی۔ سوار ہونا۔ چڑھنا ۰

سواری ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کسی بادشاہ یا سردار یا امیر کا طمطراق کے ساتھ سوار ہو کر نکلنا ؎

ظلم سے آہ اور آنکھوں سے فوجِ اشک جاری ہو
تہِ عاشق کی جس جانب کو اے ظالم سواری ہو (نامعلوم)

(۲) عورت کا پردے کی سواری میں بیٹھنا۔ سوار ہونا (۳) گھوڑے کا لاگا جانا۔ گھوڑے پر چلنے پہل سواری ہونا ۰

سوال (ع) اسم مذکر۔ (۱) درخواست۔ مانگ۔ التماس۔ طلبی۔ عرض (۲) دریافت۔ استفسار۔ استفہام۔ پُرسش (۳-۱) التجا۔ آرزو۔ بنتی۔ فریاد (۴-۱) عرض معروض۔ ساز راس (۵-۱) عرضی و دعوے۔ استغاثہ (۶-۱) گزارش۔ عرضداشت (۷-۱) بھیک کی درخواست ؎

ہاتھوں خدا سے عشق شبیر و نذیر کا ۔۔۔ رد کب کرے کریم سوال اک فقیر کا (گویا)

(۹) مسئلہ ۰ عقیدہ۔ ریاضی یا اقلیدس وغیرہ کی نسبت امتحاناً دریافت ۰

سوا

سوال بنانا (ہ) فعل متعدی۔ پوچھنے یا امتحان کے واسطے کسی مسئلہ کا تیار کرنا۔

سوال تخریج (ع) اسم مذکر (قانون)۔ سوال تردید۔ دلیل توڑنے والا سوال۔ گرفت کا سوال۔ بات میں سے بات نکال کر اعتراض کرنا۔ بات کاٹنا۔

سوال جواب (ع) اسم مذکر۔ (دیکھو جواب سوال)۔

سوال جواب کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (دیکھو جواب سوال کرنا)۔

سوال حل کرنا (ہ) فعل متعدی۔ مسئلہ حل کرنا۔ کسی عقدہ کو کھولنا۔ مشکل حل کرنا۔

سوال در سوال (ہ) اسم مذکر۔ بات میں بات نکالنے یا بیچ میں بیچ ڈالنے کی تقریر۔ سوالات جرح۔

سوال دقیق (ع) اسم مذکر۔ مشکل اور باریک بات کا سوال۔ مسئلہ یا تحلیل۔

سوال دینا (ہ) فعل متعدی (۱) عدالت میں دعوی پیش کرنا۔ عرضی کرنا۔ درخواست دینا (۲) کسی سوال کو حل کرنے کے واسطے پیش کرنا۔

سوال دینا (ہ) فعل متعدی۔ عرضی دینا۔ نالش کرنا۔ دعوی کرنا۔

سر عدالت محشر جواب کیا دوگے ۔۔۔ جو داد خواہوں نے تم پر کوئی سوال دیا (نامعلوم)

سوال ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مانگنا۔ التجا کرنا۔ درخواست کرنا (۲) سوال رد کرنا۔ کسی بات کو پیچھے ڈالنا۔ منظور نہ کرنا۔

سوال کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مانگنا۔ طلب کرنا۔ چاہنا (۲) درخواست کرنا۔ پوچھنا (۳) استفسار کرنا۔ دریافت کرنا (۴) امتحان لینا۔ آزمانا۔ جانچنا۔ (۵) التجا کرنا۔ منت کرنا۔

سوال و جواب (ع) اسم مذکر۔ رد و بدل۔ رد و کد۔ حیص بیص۔ بحث و تکرار۔ حجت و تکرار۔

بوسہ لینے سے محفل میں کیا حجتیں رہیں ۔۔۔ گذری تمام رات سوال و جواب میں (باقر)

سُوالات (ع) اسم مذکر۔ (سوال کی جمع)۔

سوالات امتحان (ع) اسم مذکر۔ وہ سوال جو امتحاناً دریافت کئے جائیں۔ لیاقت کی جانچ پڑتال کے مسئلے۔

سوالات تحریری (ع) اسم مذکر۔ نوشتی سوالات۔ وہ لکھے ہوئے سوالات جن کا جواب لکھوا کر لیا جائے۔

سوالات حل طلب (ع) اسم مذکر۔ وہ سوال جن کی تشریح اور جواب منظور ہو۔ استفسار طلب سوال۔

سوالات زبانی (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ سوال جو زبانی دریافت کئے جائیں۔ زبانی امتحان۔ اورل (Oral)۔

سوالات علمی (ع) اسم مذکر۔ کسی علم کے متعلق سوالات۔

سوالات قانون (ع) اسم مذکر۔ قانون کے سوال۔ قانونی بحث۔ قانون کے مسائل۔ استفسار۔

سوالات کے کاغذ (ع) اسم مذکر۔ وہ کاغذات جن میں امتحان کے سوال درج ہوں۔

سوامی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) آقا۔ مالک۔ خداوند۔ خداتعالی۔ دھنی۔ پربھو۔ (۲) بھرتا۔ پتی۔ میاں۔ خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ گھر والا (۳) راجہ۔ حاکم۔ بادشاہ۔ (۴) گرو۔ پیر۔ پیشوائے دین۔ امام (۵) سنیاسی۔ جوگی۔ برہمن۔ (۶) حضور۔ جناب عالی۔ قبلہ۔ حضرت۔

سِوانا یا سوانہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حد۔ کنارہ۔ مینڈھ۔ ڈولو۔ ڈول۔ بت چھد (۲) ڈھولو۔ ٹھنڈا۔

سوانح (ع) اسم مذکر۔ سانحہ کی جمع (۱) روئداد۔ احوالات۔ ماجرے۔ واقعات۔ (۲) حادثات۔ حوادث۔ متوحش حشیدا و نظہور مقدمات ناپسندیدہ و متوحش۔

سوانح عمری (ع) اسم مذکر۔ سرگزشت۔ کسی شخص کی زندگی کا حال۔ تذکرہ۔ کسی عالم یا فاضل یا بڑے بڑے کام کرنے والے یا بہادر یا حاکم کے وہ واقعات جو اس کی عمر میں گذرے ہوں۔ لائف (Life)

سوانح نگار (ع + ف) اسم مذکر۔ واقعہ نگار۔ اخبار نویس۔ نامہ نگار۔ وہ افسر جو سلطنت مغلیہ کے زمانے میں دور دور کے صوبوں میں عام و خاص کا روزی انتظام موجودہ وغیرہ کے لکھنے پر بادشاہ کی طرف سے رکھا جاتا تھا۔

سوانگ (ہ) اسم مذکر (دیکھو سانگ نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵) (۲) کرتوت۔ کرتب۔ افعال۔

جاتے میلے میں نہ مرا دوں کے ساتھ ۔۔۔ سوانگ دیکھو گردش افلاک کے (صبا)

(۳) شعبدہ۔ تماشا۔ کھیل۔

معشوق کیلئے گلابناوٹ سے کوئک مغز ۔۔۔ اک سوانگ ہے جگاشکی تپلی بنو گئی (بحر)

سوانگ لانا (ہ) فعل متعدی (۱) دیکھو سانگ لانا نمبر ۱ و ۲ (۲) روپ بھرنا۔ نقل کرنا۔

اشتیاق رخ و گیسو میں ترے دل میرا ۔۔۔ سوانگ لایا کئے اے صنم شب آشنا ہوا (فاطل)

گر تیر نبتی ہے کبھی خنجر کبھی سناں ۔۔۔ لاتی ہے سوانگ سینکڑوں مژگاں نہ نتے (آتش)

(۳) سانگ لانا۔ رنگ لانا۔ ڈھیل بچھانا۔

(سوانگ بنانا۔ بنانا۔ بھرنا۔ کرنا۔ بچانا وغیرہ دیکھو سانگ کے مشتقات ہیں)۔

سوانگی یا سوانگیا (ہ) اسم مذکر۔ بہروپیا۔ روپ بھرنے والا اور دکھانے والا۔ فیلسوف۔ شعبدہ باز۔ مکار۔ فریبی۔ دھوکے باز۔

سُواہا (س) صفت۔ (۱) خاکستر شدہ۔ راکھ یا بھسم ہوگیا ہوا (۲) اسم مذکر۔ ایک لفظ ہے جو ہوم یا جگ کرتے وقت جبکہ وہ اُن کو بلی دان دیتے ہیں تو کہتے جاتے ہیں یعنی جان سپرد تمام ہوا اور اُس کے خاتمہ پر سواہا کہہ دیا (۳) اسم مؤنث۔ اگنی دیوتا کی استری (۴) اسم مؤنث۔ وہ دیوی جو ہوم کی راکھ میں رہتی ہے۔ مطلق دیوی مگر اس معنی میں بودھ مت کے لوگ کہتے ہیں۔

سُواہا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) جلاکر راکھ کردینا۔ سوختہ کردینا۔ جلادینا (۲) خاتمہ کردینا۔ دھُول اُڑا دینا۔ سُلفہ کردینا۔ کچھ باقی نہ رکھنا۔

سِوائے (ع) حرف استثنا۔ (۱) ورا۔ علاوہ۔ بجز۔ غیر از (۲) صفت۔ زیادہ۔ فالتو۔ اُوپر۔ بیش۔ اُوپرنت۔

سوائی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) وہ غلہ جو زمینداروں کو بیج کے واسطے اِس شرط پر دیا جائے کہ ہم غلہ کٹنے کے وقت من کا سوا من لے لیں گے (۲) وہ دھرتی جس کی مٹی چکنی اور ریتلی یا بھوری اور بھربھری ہو جیسے میتن۔ رُوسلی۔ سوہٹ۔ میوٹا۔ سیگون۔ پڑوا۔ کابر وغیرہ کہتے ہیں۔

سَوایا (ہ) صفت۔ (۱) ایک صحیح ایک چوتھائی والا۔ ایک اور اُس کا چوتھائی (۲) ایک چوتھائی زیادہ۔ ایک حصہ زیادہ (۳) بیش۔ زیادہ۔ بڑھکا۔ بڑھا ہوا۔ (رسالہ) ؎

ایک نظارہ بنا اور بنے کا باوا ہنا　　چل کے دیکھو ری سکھی سب سے سوایا ہے بنا

سُوبس بسنا (ہ) فعل لازم۔ (عو) اچھی طرح بسنا۔ خوشی و خرمی کے ساتھ آباد رہنا۔ پھلنا۔ پھولنا۔ خوش و خرم رہنا۔ چین چان کرنا۔ سرسبز و شاداب رہنا جیسے "لکھی بچی تو سوبس بسے اپنی جوانی کا سکھ دیکھے"۔ "شو بسے یہ کیڑا جس نے سالکھا ہملا بیڑا" (کنولر)۔

سوبھا (ہ) اسم مؤنث۔ (عو) (۱) زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ آراستگی۔ خوشحالی۔ جیسے "چار برتنوں کا ہوتا بھی گھر کی سوبھا ہے" (۲) سندرتا۔ خوبصورتی۔ حُسن و جمال (۳) شان و شوکت۔ ٹھاٹ باٹ (۴) رونق۔ گہما گہم جیسے "ساری بستی دم کی سوبھا ہے" (۵) عزت۔ آبرو۔ حرمت۔

(یہ لفظ سنسکرت شبد شोभा بمعنی رونق۔ چمک سے ماخوذ ہوا ہے)

سوبھاوان یا مان (ہ) صفت۔ خوشنما۔ شاندار۔ مزین۔ مرتب۔

سَوبھاؤ (ہ) اسم مذکر۔ (دیکھو سُبھاؤ)

سُوپ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) :۔ (دیکھو چھاج یا) غلہ افشاں۔ چھج۔

سُوپ سی ڈاڑھی (ہ) اسم مؤنث (ہندو)۔ چھاج سی ڈاڑھی پنکھا سی ڈاڑھی۔

سوت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پانی کا چشمہ۔ سوتا۔ منبع۔ دھار۔ دھارا۔ جھرنا۔ ؎

رہتے ہیں عشقِ دقن میں اشک آنکھوں سے رواں
دیکھنا پھوٹی ہے سوت آکر کہاں اِس چاہ کی　(ناسخ)

(۲) نکاس۔ مبدا۔ مصدر۔ نکلنے کی جگہ (۳) وہ دریا خواہ تالاب وغیرہ کی شاخ جو کٹ کر دوسری طرف ہو لے۔

سوت جاری رہنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) چشمہ کا بہتا رہنا۔ پانی رواں رہنا۔ پانی کا نکاس بنا رہنا (۲) آمد کا قائم رہنا۔ آمدنی برقرار رہنا۔ روپیہ آتے چلا جانا۔

سوت جاری ہونا (ہ) فعل لازم۔ چشمہ جاری ہونا۔

سوت نکلنا (ہ) فعل لازم۔ چشمہ پھوٹنا۔ منبع جاری ہونا۔

سُوت (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تاگا۔ دھاگا۔ تار۔ رشتۂ خام جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۲) عمودی خط۔ سیدھا خط۔ سیدھ۔ نیسال۔ سیدھ دیکھنے کا ڈورا۔ جیسے "دیوار کی یہ اینٹ سُوت سے باہر ہے" (۳) تسو کا سولہواں حصہ (۴) ریشہ۔ وہ باریک تاگا جو اکثر ترکاری کی بیلوں میں ہوتا ہے۔

سُوت اٹیرنا (ہ) فعل متعدی۔ سُوت لپیٹنا۔ چرخی یا اٹیرن پر سُوت چڑھانا۔

سُوت باندھنا (ہ) فعل لازم۔ سیدھا خط ڈالنا۔ سیدھ باندھنا۔ عمودی خط کھینچنا۔ شست باندھنا۔ نشانہ باندھنا۔

سُوت کے بنولے ہوجانا (ہ) فعل لازم۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا۔

سَوت یا سوتن (ہ) اسم مؤنث۔ دگیتوں یا کہاوتوں میں اکثر سوکن۔ سوتن۔ ایک خاوند کی دو عورتیں باہم سوکن کہلاتی ہیں۔ وہ بیوی جو پہلی بیوی پر لائی جائے فارسی انباغ۔ عربی ضرہ (دوما)۔

کاٹنا بڑا کریل کا اور بیلی کی گھام　سُوت جوئی ہے چمن کی اور سیاجے کا کلم
ایک سالہ بھی جو چمن پر لگے میرے ہاتھ کا　سوت جھلمائی ابھی جل کر بھسم ہو جائے گی (راحت)

(یہ لفظ زبان سنسکرت میں सपत्नी سپتنی تھا ہندی میں تے سے بدلے فارسی کر کے سپتنی ہوا۔ پھر سپتنی کے معنی لوہ شتن سے سوتن جیسا فارسی زبان بولا جانے لگا اس کے علاوہ سنسکرت میں دشمن کو سپتن सपत्न کہتے ہیں چونکہ یہ عورتیں باہم شمن تی ہیں اس وجہ سے سپتنی سوکن کو کہنے لگے جو لوگ سوکن کا مادہ ساتھن یعنی ساتھ رہنے والی خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں افسوس کہ فیلن صاحب موٹھا یا دفتر بنا کر اکثر جگہ ایسی حرکت کی ہے جس سے ان کی ڈکشنری بے ہیچ اور لغو ہو گیا ہم بھی

یعنی عمر میں سات برس تک رہے مگر ہمیں کبھی اس قسم کے لٹے پسند نہ آئے چونکہ صاحب جاہ اور اس قسم کے الفاظ بہت جلد سمجھتے اور قریب الفہم خیال کرتے تھے اس سبب سے نوعمر نوجوان ہونہار گروہ نے اُن کو بڑے بڑے ہو کے پہنے ہوئے لغات کا ستیاناس کر دیا۔ فحش الفاظ اور امثال کی طرف ایسا راغب بنایا کہ یہ عیب میں عیب ادا کر دیا۔

سوت بھلی سوتیلا بُرا (ہ) کہاوت۔ یعنی سوکن کی نسبت اُس کی اولاد زیادہ دشمن ہوتی ہے۔

سوت پر سوت اور جلاپا (ہ) کہاوت:۔ یعنی ایک دشمن کے ہوتے دوسرا دشمن اور آ جاتا اور بھی غضب ہے۔

سوت کا لانا جیتے جی کا جلانا (ہ) کہاوت۔ یعنی دوسری جورو کا لانا پہلی جورو کے حق میں زندہ درگور کرنا ہے۔

سوتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سوت۔ چشمہ (۲) کھاڑی۔ خلیج۔ دھارا۔ شاخابہ۔ پانی کی وہ شاخ جو کسی دریا خواہ تالاب وغیرہ میں سے کٹ کر بہتی چلی جائے (۲) صفت۔ خفتہ۔ سوتا ہوا۔

سوتاپا (ہ) اسم مذکر (عو)۔ وہ دشمنی جو دو سوکنوں میں حسب فطرت ہوتی ہے۔

سوتک (س) اسم مذکر (ہندو)۔ عزیزی سے منسوب بہ تولد۔

(ہندو کسی کے پیدا ہونے یا اس کے عزیز کی موت ہو جانے سے جو ناپاکی یعنی نجاست خیال کی جاتی ہے اُسے سوتک کہتے ہیں لیکن پیدائش اور موت دونوں میں [illegible] دن تک اپنی اپنی ذات اور رسم کے موافق مانی جاتی ہے۔ مسلمانوں میں [illegible] کہتے اور عموماً ایک چلے یعنی چالیس دن تک عورت کو ناپاک خیال کرتے ہیں۔ مرنے کی نجاست کو اصل میں پاتک کہنا چاہئے مگر سوتک غلط مشہور ہو گیا ہے)

سوتن (ہ) اسم مؤنث۔ (دیکھو سوت)۔ محبت کا ٹکڑا) "تم سے کرکے پل بل سیاں سوتن گھر گئے"۔

سُوتنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) نچوڑنا۔ کسی چیز کو سیدھا کر کے نیچے کی طرف دونوں ہاتھوں سے لانا جیسے پاشویہ کرنا یا پیٹ سوتنا (۲) اُبھا یا کلپ چڑھانا جیسے "دودھ سوتنا" (۳) ہکسوٹنا جیسے شاخ کے پتے سُوتنا (۴) اُپیٹنا۔ صاف کرنا۔ جیسے "تلوار سوتنا" (۵) لُوٹ کھسوٹ کر جسم ننگا کر دینا۔ اور گھسیٹ لینا (۶) میان سے کھینچنا جیسے "تلوار سوتنا" (۷) چوسنا۔ جذب کرنا۔ کھینچ لینا۔

سوتی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ چھوٹی سی شاخ یا کھال جو کسی دریا سے پھوٹ کر دوسری طرف بہتی چلی جائے۔

سُوتی (ہ) صفت۔ (۱) سوت کا۔ سوت کا بُنا ہوا (۲) اسم مؤنث۔ دریچوں کی ایک شرط جس میں ہر وقت ذرا سا تاگا منہ کے اندر رکھتے ہیں تاکہ جس وقت کوئی شرط والا لڑکا کہے کہ سوتی آوے تو فوراً زبان نکال کر وہ تاگا دکھا دیں اور اس شرط سے بچ جاویں۔

سُوتی آوے (ہ) ندا:۔ سُوت دکھا دو۔ (یہ وہی شرط ہے جس کا حال سوتی نمبر ۲ میں لکھا گیا)

سوتی بھیڑ یا راڑ جگانا (ہ) فعل متعدی۔ فتنۂ خوابیدہ کو بیدار کرنا۔ دبی دبائی آگ اکھیڑنا۔ نئے سرے سے فساد اُٹھانا۔ ع

جو سوتی بھیڑ باعث غوغا جگائے پھر ۔۔۔ دروازہ گھر کا اُس سگ دنیا سے بھیڑ تو (ذوقؔ)

(بعض کے نزدیک اصل میں سوتی بھیڑ یعنی فتنہ تھا جیسے سوتے فتنوں کو جگانا خود فتنہ برپا کرنا۔ مگر ذوقؔ کے شعر سے بھیڑ ہی ثابت ہے۔ کیونکہ وہ بھیڑ کے جاگنے کو شور و غل برپا ہونے کا سبب خیال کرتے ہیں)۔

سوتے فتنہ کو جگانا (دیکھو سوتی بھیڑ جگانا) ع

وصل کی شب چشم خواب آلودہ کو ملتے اُٹھے ۔۔۔ سوتے فتنہ کو جگا کر نیند سے یکسر جاگتے (ابن ؟)

سوتے کا سوتا رہنا (ہ) فعل لازم (عو) حالت نوم میں ہی پڑا رہنا۔ سوتے کا سوتا ہوا رہ جانا۔ ع

چل بسے پیش از سحر جو تھے رفیقان سحر ۔۔۔ آہ اک سوتے کا سوتا میں ہی غافل رہ گیا (مؤلف)

(۲) سوتے میں مر جانا۔ رات کو سو کر جیتا نہ اُٹھنا۔

سَوتیلا (ہ) صفت۔ سوت کا۔ سوکن سے تعلق رکھنے والا۔

سَوتیلا باپ (ہ) اسم مذکر۔ وہ باپ جس کے نطفے سے آپ نہ ہو سکے باپ کا نقیض۔ دوسرا باپ۔

سوتیلا بھائی (ہ) اسم مذکر:۔ وہ بھائی جو ایک ماں یا ایک باپ سے نہ ہو برادرانہ۔ وہ بھائی جو اور ماں سے ہو۔

(جن بھائیوں کی ماں ایک اور باپ دو ہوں اُن کو عربی میں اخیافی اور جن کی ماں دو اور باپ ایک ہو انہیں علاتی اور جو ایک ماں باپ سے ہوں وہ عینی کہلاتے ہیں)۔

سَوتیلا بیٹا (ہ) اسم مذکر۔ خاوند کی پہلی یا دوسری بیوی کا بیٹا۔ وہ بیٹا جو اپنے پیٹ سے نہ ہو۔ خاوند کا وہ بیٹا جو اور بیوی سے ہو۔ پسر آمدہ۔ پیشفند۔ فرزند ربیب۔

سَوتیلی (ہ) صفت۔ سوتیلا کی تانیث۔ غیر حقیقی۔

سوتے مُردے جگانا (ہ) فعل متعدی۔ قیامت برپا کرنا۔ ہنگامہ محشر کھڑا کرنا۔ شور و شر مچانا۔

(چونکہ شرع کے مدنظر صور سے مُردے جگائے جائیں گے اس لئے یہ محاورہ شور و شر و ہنگامۂ محشر کے

نو تم پہ بولنے لگے) ؎

اگر خواب میں آن کر جگایا — سوتے نصیب جگائیں گے ہم (مومن)

سوتے نصیب جاگنا (ہ) فعل لازم۔ بخت خفتہ کا بیدار ہونا۔ قسمت کھلنا۔ اقبال کا یاور ہونا۔ نصیبا سامنے ہونا ؎

چھوڑا ناقی کو اپنے آگے — ہیں گے نصیب سوتے جاگے (انشا)

سُوجا (ہ) اسم مذکر (ہندو) سن پورا۔ سنبہ (۲) سُوا۔ بڑی سوئی ◆

سو جانا (ا) فعل لازم۔ (۱) نیند آجانا۔ دراز ہو جانا۔ خواب فرمانا (۲) سن ہو جانا۔ حرکت خون بند ہو جانا۔ سنسنا جانا ؎

چین آئے اُسے تکیہ ترے سر کا ہو کر — کاٹ ڈالوں گا میرا ہاتھ جو سو جائے گا (داغ)

کوئے مقصود سے یوں رکھتی ہے غفلت مجھے دور
جیسے سو جانے سے ہو جاتے ہیں بیکار قیام (آتش)

آگے کسی کے کیا کریں دست طمع دراز — یاں ہاتھ سو گیا ہے سرانے دھرے دھرے (میر)

سُوج کر کُپّا یا تھم ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت سُوج جانا۔ بہت سُوجنا ◆

سُوجن (ہ) اسم مؤنث۔ ورم۔ آماس۔ پھولن ◆

سُوجن اُترنا (ہ) فعل لازم۔ آماس یا ورم کا کم ہونا ◆

سُوجن چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ ورم پھیلنا۔ آماس چھانا۔ سُوجن ہونا ◆

سُوجن ہونا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (سوجن چڑھنا)

سُوجنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ورم ہونا (۲) آماس ہونا۔ سُوجن چڑھنا (۳) پھولنا۔ غصے یا بد مزاجی سے مُنہ پھلائے رہنا۔ مُنہ تُھتھانا۔ "ان کا مُنہ تو سدا سُوجا ہی رہتا ہے" ◆

سُوج کر تھم ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت ورم ہونا۔ از حد آماس چڑھنا۔ ورم سے تھم کی مانند موٹا ہونا ◆ ؎

منزل مقصود کیا راہ صورت تک ہے — رفتہ رفتہ سوج کر اپنے مجسّم تم ہوا (مرزا صابر)

سُوجھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بصارت۔ نظر۔ بینائی۔ بصارت (۲) عقل۔ ادراک۔ سمجھ۔ بوجھ۔ ہوش۔ حواس۔ فکر صائب۔ نظر غائر ◆

سُوجھ بُوجھ (ہ) اسم مؤنث۔ عقل و فہم۔ درک و ادراک۔ دور اندیشی۔ جیسے "بڑی سوجھ بوجھ کا آدمی ہے" ◆

سُوجھتا یا بُوجھتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) فکر۔ صوابدید۔ اندیشہ۔ انتظام۔ بندوبست۔ تدبیر جیسے "اپنے گھر کا سوجھتا کر کے نکلو" (۲) ڈھنگ۔ مطلب۔ مقصد۔ گوں۔ جیسے "جاؤ تو سہی اپنا سوجھتا دیکھو تو آجانا" ◆ (شعرا نے اکثر سوچنا باندھا ہے)

سوجھتا اپنا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (آپنا سوجھتا کرنا" زیادہ بولتے ہیں) ◆

تدبیر درست کا کرنا۔ اپنا فکر و تردد کرنا۔ اپنی بہتری اور مصلحت کی بات کرنا۔ انتظام و بندوبست کرنا۔ اُپاے کرنا۔ اندیشہ کرنا۔ آگا پیچھا سوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا ؎

ابھی اک عمر رونا ہے کچھو دشنا آنکھوں تم — کرو کچھ سوجھتا اپنا تو بہتر ہے کہ دنیا ہے (میر)

سوجھتا اپنا کرے کچھ ابر تر بے مصلحت — جوش غم سے جب کہ ہو ناب چشم گریہ ناک (")

ناوک اندازی کریں گے نالۂ شبگیر سے — سوجھتا اپنا کرے کہہ دو یہ چرخ پیر آپ (نکہت)

سوجھتا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ فکر کرنا۔ سوچنا۔ تدبیر کرنا ◆

سوجھتا ہونا (ہ) فعل لازم۔ فکر ہونا۔ تدبیر ہونا ◆ بات قرار پانا۔ نسبت ٹھیرنا۔ (دیکھو چتر بیلی صفحہ ۲۰۱ مطبوعہ ارمغان دہلی ۱۹۰۸ء)

سُوجھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) نظر آنا۔ دکھائی دینا ؎

نصیر اب سوجھتا ہے ہم کو وصل یار کا ہونا — خوشی سے مُنہ دکھایا ہے جو آنکھ اپنی پھڑکتی ہے (نصیر)

(۲) آنکھ سے معلوم ہونا۔ دیکھنا۔ نظر پڑنا۔ نظر میں آنا جیسے سوجھے نہیں ٹھورا چاند سے رام رام (بھجن) ؎

یہ گھٹ میں سُوجھے نہیں کرے گھانہ جائے ◆ بلا ہے اور نہ طے واسے کہا بسائے ◆

(۳) معلوم ہونا۔ ظاہر ہونا جیسے "ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا" یعنی نہایت اندھیرا ہے۔

(۴) خیال ہونا۔ خیال آنا جیسے "دل کو ہو قرار تو سب سُوجھتا تمہارا بچوں کو سُوجھی" ذہن میں آنا۔ خیال پر چڑھنا۔ سمجھ میں آنا ؎

چشم یار آئی یاد دیکھ کے جام — رقت پر سوجھی عجب شئے ہے (معروف)

سُوجی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) روا۔ مغز گندم۔ گیہوں کی گری (۲) (ہندو) سُوئی۔ سوزن (۳) (ہندو) درزی۔ خیاط۔ پارچہ دوز ◆ (یہ لفظ سنسکرت میں سُوچی تھا جس کے معنی سوئی کے ہیں) ◆

سوجے پھولے (ہ) صفت۔ خفا۔ آزردہ۔ مُنہ تُھتھانے۔ مُنہ پھلائے۔ خفا خفا ؎

حال میرا اُن سے پوچھا جو کسی نے تو کہا — وہی ہیں جا کے کل یاں بیقراری کر گئے
بیٹھے گئے اور چلے چنگے ہیں اُن کو کیا ہوا — سُوجے پھولے آئے تھے جو گزاری کر گئے (منیر)

سَوچ (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) آبدست۔ استنجا۔ پاکی۔ صفائی ◆

سوچ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) فکر۔ اندیشہ۔ خیال۔ بچار۔ چنتا (۲) غم و الم۔ رنج و اندوہ (۳) طرف۔ دھیان۔ توجہ ◆ غوض ◆

سوچ بچار (ہ) اسم مذکر۔ فکر و تامل۔ غور و فکر۔ سوچ سمجھ۔ دیکھ بھال ◆

سوچ بچار کے (ہ) تابع فعل۔ سوچ سمجھ کے۔ غور و تامل سے۔ سا سمجھانی سے۔ دیکھ بھال کے ◆

سوچ

سوچ سمجھ (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سوچ بچار) ۔

سوچ سمجھ کے (ہ) تابع فعل :- غور و فکر سے ۔ ہوش و حواس سے ۔

سوچ کرنا (ہ) فعل متعدی :- فکر کرنا ۔ چنتا کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ غم کھانا ۔

کاہے کو سوچ کرے من مورکھ گرہ میں گانٹھ کا کچھ نہ کھایو
پہلے ورودہ کلس بھروایو پاپ بچے تیرو جنم گنوایو

سوچ مٹانا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) غم دور کرنا ۔ اندیشہ مٹانا ۔

سوچ میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- فکر میں بیٹھنا ۔ خیال میں مصروف ہونا ۔ دھن میں لگنا ۔

اُن کو یاں لاؤ سہی پیچ میں بیٹھے ہیں کیوں اُن کے آنے کی قسم ہے مجھے گردن ہی میں لوں
تیرا ہو ہے اُس سوچ میں قائم ہوں یہ بتانا ہے کہ وہ آتے تو ہیں ٹھیک یوں
لاکسی طرح اُسے میری پیاری آنا

سوچ میں رہنا (ہ) فعل لازم :- غوطہ میں رہنا ۔ فکر میں رہنا ۔ خیال میں غرق رہنا ۔ دھن میں لگا رہنا ۔ اندیشہ میں ہونا ۔

سوچ میں ہونا (ہ) فعل لازم :- فکر میں ہونا ۔ خیال میں ہونا ۔ سوچنا ۔ فکر کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔

میر کس سوچ میں ہو بولو آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے (میر)

سوچنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) فکر کرنا ۔ غور کرنا ۔ اندیشہ کرنا ۔ چنتا کرنا ۔ بچارنا ۔ خوض کرنا ۔ دھیان کرنا (۲) مراقبہ میں جانا ۔ مراقبہ کرنا ۔ دھیان لگانا (۳) سمجھنا ۔ بوجھنا ۔ ذہن نشین کرنا جیسے "خوب سوچ لو" (۴) عاقبت اندیشی کرنا ۔

سوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- آبدست کرنا ۔ پانی لینا ۔ طہارت کرنا ۔

سوچی پتر (س) اسم مذکر (ہندو) :- فہرست مضامین ۔ صحت نامہ ۔

سوخت (ف) اسم مؤنث :- (۱) سوختگی ۔ سوزش ۔

آپ کو سوخت طیر کی لذت یہ مزا بس کباب میں دیکھا (نامعلوم)

(۲-۱) ایک قسم کا جوا جو گنجفہ میں بازی بدھ کر کھیلتے ہیں ۔ نیز خلاف قاعدہ تاش کھیلنے میں بازی ضبط کرنے کو اور گنجفہ میں آلو کے چھپا رکھنے سے نکمی ہو جانے کو سوخت کہتے ہیں ۔

سوخت کرنا (ا) فعل متعدی :- جلانا ۔ ضبط کرنا ۔ منسوخ کرنا ۔ رد کرنا ۔ جیسے "بازی سوخت کرنا ۔ سر سوخت کرنا" وغیرہ ۔

سوخت ہونا (ا) فعل لازم :- جلنا ۔ ضبط ہونا ۔ منسوخ ہونا ۔ رد ہونا جیسے "دام سوخت ہونا" ۔

سود

سوختگی (ف) اسم مؤنث :- جلن ۔ سوزش ۔ تکلیف ۔ رنج ۔ صدمہ ۔ جلاپا ۔ غم ۔ کلفت ۔

سوختنی (ف) اسم مؤنث :- جلنے کے قابل ۔ جلانے کے لائق ۔ جلنے جوگا ۔

سوختہ (ف) صفت :- (۱) جلا ہوا ۔ آتش زدہ ۔ جھلسا ہوا ۔

جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر تو پھر جلے گا جیسا کہ کوئلا بجھا ہوا (ذوق)

(۲) غم سے جلا ہوا ۔ غم اندوز ۔ اندوہگین ۔ افسردہ ۔ پژمردہ ۔ مصیبت زدہ ۔

جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا آگ لینے کو آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر درد)

(۳) وہ بجھایا ہوا کوئلا یا اُپلا جس میں جلد آگ لگ جاتی ہے ۔ انگریز سوختہ ۔ حراقہ ۔ نیز وہ بارود میں رنگا ہوا کپڑا جس میں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہے (۴-۱) بلوٹنگ پیپر ۔ سیاہی چٹ ۔ جاذب (سہارن پور وغیرہ کی طرف سنا گیا ہے) ۔

سوختی (ا) اسم مؤنث :- (اکثر) رنج ۔ کلفت ۔ غم ۔

سود (ف) اسم مذکر :- (۱) زیاں کا نقیض ۔ نفع ۔ فائدہ ۔ منافع ۔

تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا (غالب)

(۲-۱) بہتری ۔ بھلائی ۔ خوبی ۔ عمدگی (۳-۱) بیاج ۔ ربا ۔ نقد روپے کا نفع ۔

سود بٹا (ہ) اسم مذکر :- نفع نقصان ۔

سود پر دینا یا سودی چلانا (ا) فعل متعدی :- روپیہ منافع پر قرض دینا ۔ بیاجو روپیہ دینا ۔

سود پر لینا (ا) فعل متعدی :- بیاجو روپیہ لینا ۔

سود خوار یا سود خورا (ف) اسم مذکر :- بیاج کھانے والا ۔ رباخوار ۔

سود در سود (ف) اسم مذکر :- بیاج پر بیاج ۔ چکر برددی ۔ مرکب سود ۔ پلیاج ۔ بیاج کا بیاج ۔ حساب کا وہ قاعدہ جس میں بیاج پر بیاج لگانے کا قاعدہ اور اس کا نرخ و دستہ بتایا جائے ۔

سود کھانا (ا) فعل متعدی :- بیاج لینا ۔ بیاجو روپیہ چلانا ۔ سود پر دینا ۔

ہے منافع جو سنکھ سے سوا سود کھانا بھی اب حلال ہوا (جان صاحب)

سود لگانا (ا) فعل متعدی :- بیاج لگانا ۔ بیاج پھیلانا ۔

سودمند (ف) صفت :- مفید ۔ فائدہ مند ۔

سود ہونا (ا) فعل لازم :- فائدہ ہونا ۔ نفع ہونا ۔ حاصل ہونا ۔ ہاتھ لگنا ۔ ہاتھ آنا ۔

سود (ہ) اسم مذکر :- بنیوں کی ایک قوم جو اکثر ضلع کانگڑا میں پائی جاتی ہے ۔ ان میں ایک پہاڑی سود کہلاتے ہیں اور دوسرے دیسی ۔ جن کا باہم میل ملاپ اور رشتہ ناطہ نہیں ہو سکتا ۔

سَودا (ع) اسم مذکر۔ (۱) سیاہ۔ کالا (۲) اخلاطِ اربعہ میں سے ایک سیاہ خلط کا نام۔ بلغم سوختہ۔ صفرائے سوختہ۔ رنس ۞

ہوگیا جزوِ بدن ہائے گلاب کیا سودا — سوکھ گئی نکسیر میں بہ گل پر میں پیدا سودا (امیر)

چلا اخلاط میں باندھ دہ فکر و رنج و الم — خون بلغم ہے میرے تن میں نہ صفرا سودا (۔)

(۲) ف۔ عجبا۔ جنون۔ دیوانگی۔ پاگل پن۔ باؤلا پن۔ سڑی پن۔ مالیخولیا۔

(چونکہ غلبۂ سودا کے سبب جنون پیدا ہوتا ہے اس وجہ سے فارسی والے اسی معنی پر استعمال کرنے لگے)

سُر و بازار محبت یہ نظر آیا مجھے — دل کا جب سودا ہوا تب ہوگیا سودا مجھ کو (نصیم)

دو خرید ہوں باغ جہاں میں داغ — مجھے سودا نہیں بتا کوئی سودا مجھ کو (داغ)

تنگ آیا ہوں میں عشرت کی آبادی سے — لے چلا کاش مجھے جانبِ صحرا سودا (امیر)

بر کے پیری میں جنوں کی یہ ہوا کہ سودا تھا — گر دل میں مثلِ لیلیٰ وہ محل نشین ہی کر (داغ)

(۳) عشق۔ فریفتگی۔ سنیہ۔ پریم۔ پریت۔ مروہ ۞

پھر ہی کس شان سے دل صحرائے قیس آباد ہو — پھر ہوا سودا اسیر اُس شوخ خیالی فام کا (محسن)

(۴) خیال۔ دھیان۔ دُھن ۞

دل تو دل وہ دماغ بھی نہ رہا — شوق سودائے خط و خال کہاں (غالب)

سودا ہے سر سے تیرا سودا نہیں جاتا — دل اب تو اے دل سے تری اُلفت نہیں جاتی (داغ)

ہم تری زلف کے سودے میں گرفتارِ بلا — آہ کیا ہوں گا سودا پائے بزنجیر تو ہوں (ظفر)

دم نکل جائے گا اُس زلف کے سودے میں مرا — سو جگ نے کبھو کبھی شکک مختن کچھ کر دیا (آتش)

(۵) معاملۂ خرید و فروخت۔ بیوپار۔ مول تول۔ خرید و فروخت کی بات چیت ۞

دل کا زلفوں میں جو سودا ہوا کیوں رہا — بیٹھے سستی کی بک جائے ہے نیلام کی چیز (ظفر)

کل نہ کیں کر جنگ ہے یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے } (نظیر)

(۶) اسباب۔ جنس۔ چیز۔ کھانے پینے برتنے کی چیز جو بازار سے لائی یا خریدی جائے ۞

لے کے دل اپنے بہ سر جو دیا ہمارا کیں — سستے داموں مجھے قد آگیا مہنگا سودا (امیر)

سودائے عشق میں کبھی پائی نہ منفعت — کیا کیا مزہ اُٹھائے تمنا سے سودے میں (ظفر)

(۷-۱) معاملہ۔ بیوپار ۞

دل کا سودا ہے خفا ہونے کی کچھ بات نہیں — گفتگو ہوتی ہے باچ کو خریدار کے ساتھ (ثاقب)

بوسہ کا طالب شیریں کا بہت نرخ ہوا — سچ ہے کڑوا ہے بہت راہِ خدا کا سودا (امیر)

(۸) مرزا محمد رفیع خلف الرشید مرزا محمد شفیع کا تخلص جو بہ بگوئی اور قصائد میں ملک الشعرا اور میر تقی مرحوم کے ہمعصر تھے۔ ان کا کلیات مشہور اور ہر جگہ ملتا ہے۔

سَودا اُچھلنا (۱) فعل لازم۔ خبط ہونا۔ جنون ہونا۔ خفقان ہونا۔ دیوانگی یا پاگل پن کا زور کرنا۔ مالیخولیا کا زور ہونا۔

سودا بنانا یا کرنا (۱) فعل متعدی۔ بھاؤ ٹھیرانا یا قیمت نرخ کا کرنا کرنا۔ معاملہ طے کرنا۔

سودا بننا یا ہو جانا (۱) فعل لازم۔ معاملۂ خرید و فروخت کا کرنا ہونا۔ سودا چکنا۔ بھاؤ تاؤ بننا۔ مول تول بننا۔ معاملہ پٹنا۔ نرخ یا قیمت ٹھیرنا ۞

حُسن کی جنس گراں نقد دو عالم کم وزن — نہ بنے گا نہ بنے گا نہ بنے گا سودا (امیر)

آپ کا اب نہ بنے گا کوئی سودا اپنا — پھیر دیجے دلِ بیتاب ہمارا ہم کو (داغ)

کیا پوچھتے ہو قیمتِ دل کا معاملہ — تم سے بھلا کوئی سودا بنا بھی ہے (دالقدر)

لے چلا ہوں میں اسے بازارِ اُلفت میں مگر — دیکھیے کس کی بنے منظور سودائے دل (صابر)

سودا پٹنا (۱) فعل لازم۔ معاملہ بننا۔ معاملہ طے ہونا۔ سودا چکنا۔

سودا ٹھیرنا (۱) فعل لازم۔ قیمت بننا۔ بھاؤ چکنا۔ معاملہ بننا۔ مول تول ہونا۔ مول چکنا۔ نرخ قرار پانا ۞

متاعِ دل بہت ارزاں ہے کیوں نہیں لیتے — کہ ایک بوسہ پہ سودا ہے اب ترا ٹھیرا (ضمیر)

دل لگا کے ملا زلفِ چلیپا ٹھیرے — تری کچھ کا نہ کریں ہو تو سودا ٹھیرے (۔)

متاعِ شوق تجھے یا کہ مفت ہی بکتے ہیں — اگر لیجے تو کچھ سودا ہمارا آپ کا ٹھیرے (داغ)

سودا خریدنا یا مول لینا (۱) فعل متعدی۔ چیز خریدنا۔ کوئی چیز لینا۔ اسباب مول لینا۔

سودا دلانا (۱) فعل متعدی۔ کھانے پینے کی چیز دلانا۔ کوئی چیز دلانا ۞

سنگ میں جھولیوں میں لڑکوں کی — اِن کو سودا دلا دیا کس نے (معروف)

سودا سُلف (۱) اسم مذکر۔ جنس۔ کھانے پینے کی چیز بازاری چیز جو خریدی جائے (سُلف کی تحقیق اسی لغت میں دیکھو)۔

سودا کرنا (۱) فعل متعدی۔ معاملہ کرنا۔ نرخ کرنا۔ بیوپار کرنا۔ خرید و فروخت کرنا۔ معاملہ بنانا۔ مول تول کرنا۔ قیمت ٹھیرانا۔ نرخ کر لینا۔ بھاؤ تاؤ کرنا ۞

دل کا سودا ہم کبھی کرتے نہ زلفِ یار سے
یہ شامت ہے نہ تھے واقف ضرر سے پیشتر } ظفر

کیوں مفید دل اے جانِ جہاں مفت میں کھوئیں
دیوانے نہیں آپ سے سودا نہ کریں گے } برق

سودا لینا (۱) فعل متعدی۔ کوئی چیز خریدنا۔ کوئی اسباب مول لینا۔

سودا ملنا (۱) فعل لازم۔ چیز ملنا جیسے "اتنے کے پیچھے کو اب جگہ سودا ملتا ہے"۔

سودا ہو جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) سودا بن جانا۔ معاملہ طے ہو جانا۔ قیمت چک جانا۔ بھاؤ ٹھیر جانا (۲) جنون ہو جانا۔ خبط ہو جانا۔ مالیخولیا ہو جانا ۞

-سودا بلا ہے محبت میں لیلیٰ آیا مجھے   دل کا جب سودا ہوا تب ہو گیا سودا مجھے (نصیر)

سودا ہونا (۹) فعل لازم :- (۱) خرید و فروخت ہونا - بنج بیوپار ہونا - لین دین ہونا - معاملہ بننا - مول تول ہونا - بھاؤ بننا - معاملہ ہونا ○

تھی ہر کا ایک یار کی زلفِ رسا بازار میں   جنسِ دل کا اپنے سودا ہو گیا بازار میں (نصیر)

(۲) جنون ہونا - خفقان ہونا - خبط ہونا - مالی خولیا ہو جانا ○

سویدا کی جا سنگ اسود کو چوما   اسے مجھ کو سودا ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

یک رہا ہے تو میں بیٹھا ہوں طرح طرح   مجھ کو اسے ناسخ ہے سودا یا مجھے (اسیر)

کرلی ناوکِ آفت اگر کتا کو کتا عم نہ تھا   کیوں جی تم ہی مجھ کو کہتے ہو کہ سودا ہو گیا (نسیم)

(۳) عشق ہونا - آنکھ لگنا - دل لگنا - شیفتہ ہونا - فریفتگی ہونا (مثال اول دیکھو سودا نمبر ۲) ○

تمام عمر تلطف ہم سے ہے پریشاں حال   کسی کی زلف کا سودا ہوا تو ایسا ہوا (ظفر)

سوداگر (ف) اسم مذکر :- تاجر - متجر - بیوپاری - بنجارا - مہاجن ●

سوداگر بچہ (ف) اسم مذکر :- تاجرزادہ - بیوپاری کا بیٹا ●

سوداگر بچی (۹) اسم مؤنث :- تاجرزادی ●

سوداگری (ف) صفت :- (۱) سوداگری سے متعلق - بیوپار سے تعلق رکھنے والا - مہاجن - بیوپاری - تجارتی جیسے سوداگری مال (۲) اسم مؤنث :- بنج بیوپار - تجارت - بیوپار (۳) اسم مذکر :- سوداگرین - مہاجن بن گئیوں صاحب ہم سے بھی سوداگری چال چلے" ●

سوداگری مال یا اسباب (۹) اسم مذکر :- بکری کا مال - بیچنے کا اسباب - اشیائے فروخت ●

سوداگری کرنا (۹) فعل متعدی :- تجارت کرنا - بیوپار کرنا - بنج کرنا - کاروبار کرنا - لین دین کرنا ●

سودائی (ع) صفت :- (۱) دیوانہ - باؤلا - مجنون - مخبوط الحواس - جنونی - پاگل - سڑی - بورانا - خبطی ● احمق سا ○

میں تو تھا عاقل زمانے کا پر الفت کے طفیل   کوئی سودائی کہے ہے کوئی دیوانہ مجھے (تاب)

(۲) اسم مذکر :- دیوانہ آدمی - پاگل آدمی - وہ شخص جو آپ ہی آپ خیال باطل پکایا کرے - بیوقوف آدمی - مجنون آدمی سا ○

سن کے آواز مری ظلم سیں کہا ظالم نے   دیکھنا در پہ کھڑا ہے وہی سودائی کیا (مصحفی)

(جب کسی کی طرف منسوب کر کے کہتے ہیں تو عاشق کے معنی ہوتے ہیں جیسے اُس کا سودائی یا اس کا سودائی وغیرہ ●

سودائی بنانا (۹) فعل متعدی :- (۱) دیوانہ بنانا - باؤلا بنانا - مخبوط الحواس کرنا - تنگ کرنا - چڑانا ○

مجھ کو سودائی بنایا ہے لکھا کر آنکھیں   تم دھتورے کا لیا کرتے ہو بادام سے کام (ناسخ)

(۲) عاشق و شیدا بنانا ●

سوداوی (ع) صفت :- (۱) منسوب بہ سودا (۲) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے مزاج میں غلبہ سودا بڑھا ہوا ہو - وہ شخص جس میں مرض مالیخولیا بڑھ گیا ہو (۳) صفت :- مغموم - غمگین ●

سوداوی مزاج (ع) اسم مذکر :- وہ شخص جس میں خلط سودا غالب ہو ● خفقانی آدمی - جنونی آدمی ●

سُودر (ہ) اسم مذکر :- شُودر - ہندوؤں کی چوتھی ذات جس کا کام نوکری، خدمت، ٹہل وغیرہ ہے جیسے مالی - دھوبی - چمار - کمہار وغیرہ ●

سودھ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پاکی - صفائی - طہارت - ستھرائی - پوترتا (۲) کھوج - پتا - بھید - سراغ (۳) عمدگی - خوبی ●

سودھا (ہ) صفت (ہندی) :- سیدھا - صاف - بے کپٹ - سچا - صاف دل - سادہ دل - بے فریب - بھولا ●

سودھن (ہ) اسم مذکر - (ہندی) (۱) تہذیب - شستگی - تراش - آراستگی (۲) طہارت - پاکیزگی - صفائی - نفاست (۳) اصلاح - درستی (۴) قرض کی بے باقی - معاملہ کی صفائی ● (سنسکرت میں شودھن بمعنی تفریق - بیراکسیس کا اخذ - نیبو - صاف کرنے والا اور جھاڑو بھی آیا ہے) ●

سودھنا (ہ) فعل متعدی (ہندی) :- (۱) صاف کرنا - پاک کرنا - شدھ کرنا - میل کچیل نکالنا جیسے چاندی یا سونا سودھنا (۲) قرض ادا کرنا - قرضہ چکانا - بے باق کرنا - معاملہ کی صفائی کرنا (۳) صحیح کرنا - اصلاح دینا - غلطی نکالنا (۴) ملانا - مقابلہ کرنا - مطابقت کرنا (۵) تلاش کرنا - پتا لگانا - سراغ لگانا (۶) گننا - شمار کرنا - جوڑنا - پھیلانا - حساب لگانا ● اندازہ کرنا - اٹکل کرنا ●

سُودھی (ہ) صفت :- (۱) پاک - صاف - مقدس - پوتر - معصوم - صفت - بیگناہ - نرواش (۲) کھرا - سچا - صادق - سکرتل (۳) اجلا - سفید - دھولا - چٹا (۴) نفیس - عمدہ - پاکیزہ ●

سُودی (ف) صفت :- بیاجو - وہ روپیہ جو سود پر دیا جائے ● وہ روپیہ جو سود دے کر لیا جائے ●

سوڈا (انگلش) Soda اسم مذکر :- سوڈیم Sodium دھات کا کھار ● ایک قسم کی سجی مٹی - اصل میں ایک ندوی لئے ہوئے سفید دھات مادے کا نام ہے جو وزن میں پانی سے ہلکا ہوتا اور اکثر سیلابوں میں پایا جاتا ہے ●

سوڈا واٹر (انگلش) Soda-water اسم مذکر :- وہ کل کا پانی جو سوڈے کی

لاک سے بنایا جاتا ہے۔ ولائتی پانی۔

سُوڈَول (ہ) صفت۔ (دیکھو سُڈول یا سُڈھال)۔

سوڈھی (ہ) اسم مذکر۔ چھتریوں کی وہ قوم جو اپنے کو باگرونانک کی اولاد بتلاتی ہے۔

سُور (س स्वर) اسم مذکر۔ (۱) آواز۔ سُر (۲) حروف علت یا اُن کی علامات۔ حروف اعراب جو بقول بعض تیرہ اور بعض کے کہنے کے موافق سولہ ہیں۔ (حروف علت زبان سنسکرت میں تین قسم پر تقسیم کئے گئے ہیں اول ہرسُو سُور ह्रस्व स्वर جن کے تلفظ میں ہر سُوو کے تلفظ سے صرف وقفہ لگتا ہے جیسے اسے अ آ इ اُ उ آ ऋ دوسرے دیرگ سُور दीर्घ स्वर جن کی آواز لمبی اور دراز ہو جیسے آ आ ای ई اُو ऊ تیسرے پرلُت سُور प्लुत स्वर جن کی آواز نہایت لمبی ہونے کے سبب جلدی سے نکلے جیسے آ ३ آ ३ آ ३ वगैरह)۔

سُور (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بہادر آدمی۔ شجاع آدمی۔ سُورما آدمی۔ رُستم۔ گُرز۔ پہلوان آدمی۔ غازی مرد (۲) صفت۔ بہادری۔ شجاعت۔ سورپن۔ رُستمی۔ پہلوانی ؎

گو مستِ آب ہے گر غیشے ہیں سرکش ہوتی نہیں خم مسوکومیں مکھ کی گردن (ناسخ)

مصحفیؔ باز نہ بھی تجھ سی کوئی جی کے چور سکتے پیچھے قدم پڑتا ہے تنگے سور کا (مصحفی)

سور بیر (ہ) صفت۔ راوت۔ بڑا بہادر۔ سورما۔ جودھا۔

سُور یا سُوَّر (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بجانور۔ خوک۔ خنزیر۔ گراز (۲-۹) صفت۔ مجازاً شریر۔ بدذات۔ بخیل (۲-۹) ایک گالی (۳) کلمۂ خشم و عتاب و غضب۔

سُور گھینٹا (ہ) اسم مذکر۔ سُور کا بچہ۔ خنزیر زادہ۔ سُور کا جنا۔

سُور (ف) اسم مذکر۔ (۱) جشن۔ خوشی۔ بیاہ۔ شادی جیسے بعض سور و سوز (۲) سُرخ رنگ۔ لال رنگ۔ چنانچہ اسی وجہ سے لالا اور گلِ گلاب وغیرہ کو سوری کہتے ہیں (۳) سیاہی مائل خاکی رنگ جو گھوڑے خچر یا اونٹ کا ہو۔ چنانچہ خورو رنگ گھوڑے کو سور اسی وجہ سے کہتے ہیں۔

سُور (س सूर) اسم مذکر۔ (۱) عالم۔ فاضل۔ (۱) پنڈت (۲) خورشید۔ سُورج۔ مہر۔ آفتاب (۳) سورج کا سفیر (۴) بُدھ مت کے ستر ہویں پیشوا کے باپ کا نام (۵) سورداس مراد اندھا جیسے مسلمانوں میں حافظ۔

سُورداس (ہ) اسم مذکر۔ (ایک اندھے ہندی شاعر اور گوئیے کا نام جس کا قصہ اخلاق میں مفصل لکھا گیا ہے۔ چونکہ یہ شخص نابینا تھا اس واسطے ہر ایک ہندو نابینا کو عزت کے طور پر سورداس کہنے لگے۔ جس طرح اہل اسلام نابیناؤں کو اکثر حافظ ہونے کے سبب ہر ایک مسلمان اندھے کو حافظ کہتے ہیں)۔

(۲) آفتاب پرست۔ شمس۔

سُورا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) سُسرا۔ خُسر (جیٹھی کی گالی)۔

سُوراخ (ف) اسم مذکر۔ (۱) چھید۔ رخنہ۔ روزن۔ بل۔ بلا۔ بر۔ سال (۲) درز۔ دراڑ۔ جھری (۳) مُنہ۔ منفذ۔ دہان (۴) ہولکا۔ گھنتا (۵) موری۔ بدرو۔ پرنالہ (۶) مسام جسم کے اوپر کے چھوٹے چھوٹے چھید (۷) گھر۔ خانہ۔

سُوراخ دار (ف) صفت۔ روزن دار۔ چھید دار۔ مسام دار۔

سُوراخ کرنا (ف) فعل متعدی۔ بیندھنا۔ چھیدنا۔

سُورَت (ع) اسم مؤنث۔ جمع سُوَر (سورۃ) قرآن شریف کی فصل۔ قرآن مجید کا باب۔ پارہ یا سیپارے۔ کلام مجید کا حصہ۔ کلام اللہ کا کوئی سا بڑا بیان۔

سُورَت (ہ) اسم مذکر۔ ہندوستان کے ایک بڑے شہر کا نام جو علاقہ بمبئی میں واقع ہے۔

سُورتی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سورت کا باشندہ (۲) سورت کا تمباکو جو نہایت تیز ہوتا اور اسے اکثر مستورات پان میں ڈال کر کھاتی ہیں۔

سُورٹھ (ہ) اسم مؤنث۔ بھیرون راگ کی بھاریا (بھاج) ایک راگنی کا نام جیسے ؎

سورٹھ میٹھی راگنی من میٹھی تلوار جانے میٹھی کا ملی بیرن میٹھی نار (دوہا)

(جب کامل سورٹھ گاتا یا بولیں گے تو دہاں سورٹھ علاوہ۔ مُنہ کھلتا ہے اکارہ کہنے سے غرض ہوگی جیسے وہ تو کامل سورٹھ گاتا ہے جسے کچھ کرتا ہو کرے")۔

سُورج (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شمس۔ خورشید۔ آفتاب۔ نیر اعظم (ذکر مہر آفت بمان) (۲) دھوپ۔ آفتاب کی روشنی۔

سُورج برس (ہ) اسم مذکر۔ سال شمسی۔

سُورج بنسی (ہ) اسم مذکر۔ راجپوتوں کا فرقہ جو اپنے آپ کو سورج کی اولاد میں خیال کرتا ہے اور اس کی حکومت اجودھیا میں رہی تھی۔ راجہ رامچندر اسی خاندان میں تھے۔

سُورج ڈوبتے یا ڈوبے (ہ) تابع فعل۔ وقتِ غروب آفتاب۔ سورج چھپے۔

سُورج ڈوبنا (ہ) فعل لازم۔ آفتاب کا غروب ہونا۔ سورج کا چھپنا۔

سُورج سنسار (ہ) اسم مذکر۔ نظامِ شمسی۔

سُورج سنکرانت (ہ) اسم مؤنث۔ تحویلِ آفتاب۔ سورج کا ایک برج سے دوسرے برج میں جانا۔

سُورج کو چراغ دکھانا (ہ) فعل متعدی۔ فضول بحث کرنا۔ دانا کو دانائی کی بات بتانا۔ لقمان کو ادب سکھانا۔ تجربہ کار کو عقل دینا۔

سور

سُورج کی کِرن (ہ) اسم مؤنث :۔ شعاعِ آفتاب ۔

سُورج گرہن یا گہن (ہ) اسم مؤنث :۔ کسوف ۔ گرہنگئے آفتاب ۔ (جب ہلال کے وقت چاند زمین کے دائرے سے اپنے مدار کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے تو وہ آفتاب کے جُزو کو زمین کے ایک حصّے سے چھپا لیتا ہے۔ پس اسی کو سورج گہن یا کسوف کہتے ہیں اور یہ خیال کہ سورج آفتاب کی روشنی جاتی رہتی ہے غلط ہے در حقیقت زمین کی روشنی جاتی رہتی اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آ جاتا ہے۔ عام لوگوں کا جو اعتقاد ہے کہ گہن کے اعمال کی سزا ہے یا راہو ستارہ اُسے نگل جاتا ہے یہ جاہلانہ بیہودہ خیال ہے جس کے باعث ہنود بہت سی خیر خیرات کرتے اور مسلمانوں میں نمازِ کسوف پڑھی جاتی ہے تاکہ خداوند تعالیٰ سورج کی مشکل آسان کرے) ۔

رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے　　اپنے سیاہ خانہ میں سورج گہن رہا (اسیر)

پھیلی جو داغِ عشق کی محشر میں تیرگی　　چلّائے اہلِ حشر کہ سورج گہن پڑا (نا معلوم)

سُورج منڈل یا سُورج گِرد وہ (ہ) اسم مذکر ۔ قرصِ خورشید ۔ سورج کا دائرہ ۔

سُورج منڈلی (ہ) اسم مؤنث ۔ نظامِ شمسی ۔ سورج سنسار ۔

سُورج مکھی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) آفتاب پرست ۔ ایک قسم کے بہت بڑے زرد رنگ کے پھول کا نام جو آفتاب کے ساتھ اپنا رُخ بدلتا جاتا ہے ۔

حُسن کی رنگی کسل ہے عاشق و معشوق میں　　کب ہُوا سورج مکھی پر اعتدالِ آفتاب (بحر)

(۲) ایک قسم کا پنکھا جو دھوپ کے وقت امیروں کے چہرے کے سامنے کر لیتے ہیں تاکہ دھوپ نہ لگے ۔ آفتاب گیر ۔

کھینچتا ہے آپ کو کیوں اے قمر وہ آفتاب　　سایہ کیا سورج مکھی کا ہے کسی رُخسار پر (آتش)

اللہ رے نازکی کہ شبِ ماہتاب میں　　سورج مکھی ہے یار کے منہ پر لگی ہوئی (نا معلوم)

نیز وہ پنکھے کی مانند نقش و نگار کی چوبی چیز جس کی صورت پھل سے مشابہ بناتے اور اُس کے ساتھ بہت سے لڑکے کو سے ہوئے شعر پڑھتے میلے ٹھیلوں میں جاتے اور اُسے سورج مکھی اُٹھانا یا نکالنا کہتے ہیں۔ یہ جہلا کا ایک کھیل یا تماشا ہے (۳) ایک قسم کی آتش بازی جس میں بہت سے پٹاخے لگے ہوئے ہوتے ہیں (۴) وہ بادل کا ٹکڑا جو سورج کے منہ پر آ کر اُسے چھپا لے (گنوار) ۔

سُورگ (س स्वर्ग) اسم مذکر ۔ اندرلوک ۔ دیوتاؤں کے رہنے کی جگہ ۔ جنت ۔ بہشت ۔ فردوس (۲) آکاس ۔ پہلا آسمان (۳) جسم سے مکت پاتے ہوئے لوگوں کے رہنے کی جگہ ۔ عقبیٰ ۔ دوسرا جہان ۔ عالمِ ارواح ۔

سُورما (ہ) صفت ۔ (دیکھو سُورہ بمعنی بہادر) جیسے ایک سورما چناچار نہیں پھوڑ سکتا ۔ یعنے اکیلا بہادر بہت سے آدمیوں پر غالب نہیں آ سکتا ۔

سُورن (ہ) اسم مذکر ۔ (لغوی معنی خوش رنگ) کنچن ۔ سونا ۔ زر ۔ ایک قیمتی زرد رنگ کی دھات کا نام جس کے اکثر زیور بنائے جاتے ہیں ۔

سور

سُورن کی کایا (ہ) اسم مؤنث :۔ کنچن سا بدن ۔ صندل سا بدن ۔ تندرستی ۔ تندرستی ۔ بیماری ۔ تندرست ۔

سُورنجان (ر ۔ سپاتیہ) اسم مؤنث ۔ ایک جڑی کا نام جس کی شکل سنگھاڑے کی گری سے مشابہ اور تلخ و شیریں دو قسم کی ہوتی ہے جسے بہت بربری اور جنگلی سنگھاڑا بھی کہتے ہیں سوا جا تیسرے درجے میں حار ۔ دوسرے میں یابس ۔ مفید یرقان ۔ عرق النسا و بواسیر بادی وغیرہ ۔

سُورنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) مادہ خوک (۲) بہت سے بچے جننے والی عورت ۔

سُورَہ (ع) :۔ دیکھو سورت بمعنی پارہ قرآن وغیرہ) قرآن شریف کے ۱۱۴ باب میں سے ایک باب ۔

سُورَۂ اخلاص (ع) اسم مؤنث :۔ قُل ھو اللہ (قرآن شریف کی آخیر کی سورتوں میں سے ایک سو بارھویں سورت کا نام جس میں خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے ۔ چونکہ اخلاص کے دوسرے معنی محبت اور پیار و ارتباط کے مستعمل ہیں ۔ اس لئے عورتیں اس سورت کو محبت اور سہاگ کے واسطے مخصوص خیال کر کے نکاح کی رسم میں دولھا سے آرسی مصحف کے وقت پڑھواتی اور قرآن شریف میں سے اُس کے ہاتھ سے نکلواتی ہیں ۔

لبِ اور نبی میں ہے اخلاص ہم　　گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا (ذوق)

سُورَۂ تبارک (ع) اسم مؤنث ۔ قرآن شریف کی ایک متبرک سورت کا نام ۔ (اس سے انتیسویں سیپارہ کا آغاز ہوتا ہے اور عقائد اسلام کے موافق اس سورت کو مانع عذابِ قبر و دافعِ نظر بد جانتے ہیں ۔ مفصل کیفیت لفظ تبارک میں دیکھو) ۔

سُورَۂ نور (ع) اسم مؤنث ۔ (قرآن شریف کی اُس سورت کا نام جو اٹھارھویں سیپارہ میں سورۂ مومن کے بعد واقع ہوئی ہے ۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اہلِ اسلام کے نزدیک اس کے اور بہت سے خواص ہیں ۔ یہ خواص بہت مشہور ہیں کہ اگر اس سورت کو سات مرتبے صدقِ دل اور اعتقادِ کامل سے پڑھے تو بہتان سے نجات پائے اور بانو پاک رہے تو شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے ۔ اکثر شعرا نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے) ۔

سُورَۂ یٰسین (ع) اسم مؤنث ۔ قرآن شریف کی ایک بہت مشہور سورت کا نام ۔ (اس کے شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ثنا بلکہ بعض لوگوں کے قول کے موافق حضرت کے اسمائے گرامی میں سے ایک نام یہ بھی ہے ۔ بعض مفسرین لکھتے ہیں کہ اس میں یا حرفِ ندا اور سین لفظ سید کی طرف اشارہ ہے مگر تفسیر بیضاوی میں درج ہے کہ سین ۔ انیسین کا مخفف یعنی انسان کی تصغیر بالتعظیم ہے ۔ یہ سورت اکثر حل مشکلات کے واسطے اور بالخصوص نزع کی سختی کے دفع ہونے کے لئے حالتِ نزع میں انسان کو سُناتے ہیں جس سے اگر اُس کی زندگی ہوتی ہے تو بچ جاتا ہے ورنہ اُس کی مشکل جلد آسان ہو جاتی ہے لیکن ہمارے نزدیک اُس کی وجہ

کہ اس خیر و برکت میں یہ قرآن شریف کہ جس کو اپنے خدائے لایزال اور رسول مقبول کی طرف
دھیان لگائے اور جان لے کہ اب تمہ آپہنچا۔ مجھی کی طرف میں نے بھی جانا ہے تاکہ خاتمہ بالخیر ہو۔ بقول
سعدی سے صوبی لو نوبت الست۔ اگر نیک روزی بود خاتمت۔ چونکہ یہ سورت اکثر مرنے
کے وقت سنائی جاتی ہے اس سبب سے عورتیں بد کے بارے لیکن نام نہیں لیتیں اور استعارۃً کہتی ہیں

مر گیا بس مجھ کے اُس سے کتاں کا بیان — مجھ کو ذکر مصحف رخ سورۂ یٰسیں ہوا (امانت)
مر گیا سُننے ہی اُس کے نالۂ مرغ سحر — وصل کی شب میرے حق میں صبح یٰسیں ہوا (آتش)

سُوری (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) مادہ خوک۔ سُورنی ۔
سَوڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) لحاف۔ رضائی۔ بالاپوش۔ گدڑی ۔
سُوڑ یا سوہڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ نفاس ۔
(زچہ خانہ کی نجاست اور ناپاکی جو مسلمانوں میں کم سے کم چھ دن زیادہ سے زیادہ چالیس دن خیال کی جاتی
اور ہندوؤں میں اپنی اپنی ذات کے لحاظ سے کسی کے ہاں کم سے کم بارہ دن زیادہ سے زیادہ تیس دن تک مانی جاتی
ہے اکثر مسلمان عورتیں جو کہ ان گندے ترجے کے باعث پرہیز ہوتا ہے چھوڑن تک زچہ سے گھر کی
چیز نہیں کھاتے اور وہ اس مقام تک جاتے ہیں ۔ مفصل کیفیت سُوتک میں دیکھو) ۔
سُوڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو گنوار) بچھڑنا۔ کوڑے مارنا۔ تازیانے لگانا۔ کوڑے ٹپکارنا ۔
سوز (ف) اسم مذکر ۔ (۱) سوزش۔ جلن۔ سوختگی۔ تپش۔ حرارت۔ تپش ؎

فغان دل کہ ہے سوز دل عیاں ہوتا — دیا آگ کے جلنے کی ہے دھواں ہوتا (آتش)

(۲) دکھ۔ درد ؎

گئے جنت میں اگر سوز محبت والے — تو یہ جانو ہے دوزخ ہی میں جنت والے (ذوق)

(۳) کوفت۔ رنج۔ غم۔ سوگ۔ ملامت۔ آزردگی۔ اذیت (۴) وہ
قطعہ یا بیتیں یا چند اشعار جو مرثیہ خوان مرثیہ شروع کرتے وقت پڑھتے ہیں۔ مثنوی مرثیہ
خوانی کی ایک طرز ؎

کچھ میں شاعر نہیں مصحفی اہل مرثیہ خواں — سوز پڑھ پڑھ کے سبھوں کو رلاتا ہوں (مصحفی)
نوحہ خواں ہے ساز مطرب بحر میں — راگ بجے کو مرثیے کا سوز ہے (ناسخ)

(۵) حضرت میر سید ضیاء الدین کا تخلص جو اپنے وقت کے یکتا اور نامی شاعر ہی
نہیں بلکہ زبان اُردو میں رنگ پیدا کرنے والوں میں تھے ان کی کیفیت آب حیات
میں دیکھنے کے قابل ہے ۔
سوز خوان (ف) اسم مذکر ۔ ایک خاص طرز پر مرثیہ پڑھنے والا ۔
سوز خوانی (ف) اسم مؤنث ۔ مرثیہ خوانی۔ ایک طرز خاص کی نوحہ خوانی ۔
سوزاک (ف) اسم مذکر ۔ مرکب از سوز + آک (حرف نسبت) حرقت البول۔ ایک مرض کا
نام جس سے بول سبیل میں زخم پڑ کر پیشاب سوزش کے ساتھ آتا اور پیپ بہتی رہتی ہے

اس کی وجہ زیادتی صفرا ہے ۔
سوزش (ف) اسم مؤنث ۔ جلن۔ گلن۔ کھولن۔ سوختگی ۔
سوزن (ف) اسم مؤنث ۔ سوئی۔ سوجی۔ کپڑا سینے کا آلہ ۔

فصل گل آتی ہے کہ اس کا گریباں پھر چاک — آنے دو سوزن ناگر بہر رفو آتی ہے (آتش)

سوزن زدہ (ف) صفت ۔ وہ چیز جس میں سوئی سے بہت سے چھوٹے چھوٹے
سوراخ کئے ہوں۔ سوراخ دار۔ چھلنی کی مانند۔ مثل غربال ۔
سوزن عیسیٰ (ف + ع) اسم مؤنث ۔ وہ سوئی جو حضرت عیسیٰ کو آسمان پر
لے جاتے وقت ان کے دامن میں لگی ہوئی چلی گئی تھی جس کے سبب بحکم الٰہی وہ چوتھے
آسمان سے آگے نہ جا سکے کیونکہ سوئی دنیوی اسباب و تعلقات کی چیز تھی۔ شعرائے
اکثر اس بات کو تضمین کیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں بھی لکھنا ضرور ہوا ۔
سوزن کاری (ف) اسم مؤنث ۔ سوئی کا کام ۔
سوزنی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ بستر جس کے اندر پتلی پتلی روئی بھر کر اوپر سے سوئی
کا کام کیا ہو۔ گندوں کی بجائے پھول بیل بنایا ہوا بستر۔ ایک قسم کا مولد
لباس جس پر سوئی کا باریک کام کیا ہوا ہو ؎

عاشق ہیں جو سوزن مژہ کے — اپنی چکن بھی سوزنی ہے (ناسخ)

سوزنی کا انگرکھا (ہ) اسم مذکر ۔ روئی دار پاس پاس گندے سے پڑا
ہوا سفید انگرکھا ۔
سوزنی کا کام (ہ) اسم مذکر ۔ وہ کام جو سوزنی کی طرح ٹانکوں سے بنایا گیا ہو ۔
سُوس (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) ملٹھی۔ جڑ مٹی ملٹھی کا رُب (۲) سمندر کا
ایک آبی جانور کا نام جو پانی پر اکثر مشک کی طرح تیرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ گھڑیال۔
ایک قسم کا مگرمچھ ۔
سوسائٹی (انگلش Society) اسم مؤنث ۔ (۱) انجمن۔ مجلس۔ منڈلی۔
فرقہ۔ گروہ۔ سبھا۔ سماج (۲) میل جول۔ سنگت۔ ساتھ۔ تمدن۔
صحبت۔ مصاحبت۔ موانست ۔
سوسلا رہنا (ہ) فعل لازم (عو) سدھ رہنا۔ پڑا رہنا۔ اس جگہ سلا رہنا آج محل ہے جو
تحسین کلام کے واسطے آیا ہے جیسے عید کی خوشی میں بچے سویرے سے سو سلا رہو
کہ کل صبح ہی اٹھیں گے" ۔
سوسمار (ف) اسم مذکر ۔ ہوشیار کے وزن پر گوہ۔ ایک صحرائی جانور کا نام جس کی چربی
آدمی کو نہایت موٹا کرتی اور شافعی مذہب میں حلال مانا گیا ہے ۔
سوسن (ف) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کے آسمانی رنگ کے پھول کا نام جس کی

سوس

چھ چھ نہیں ہوتیں اس کی شاخ بلند۔ پتے پتلے۔ پھول میں پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں جو کھل کر علیحدہ ہوجاتی ہیں چنانچہ شعرا نے اس پھول کو اکثر زبان سے تشبیہ دی ہے ۔

سَوسَنی (ف) اسم مؤنث ۱۔ نیلگوں۔ آسمانی ۔

سُوسُو کرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (ع) جاڑے کے مارے کانپنا جیسے "سوسو کرتی آئی کہ سردی مرتی ہوں" ۔

سُوسی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ایک قسم کا رنگین دھاری دار کپڑا جسے اکثر دہات کی عورتیں پہنا کرتی ہیں خصوصاً پنجاب میں اس کا بہت رواج ہے ۔

سَوغات (ت) اسم مؤنث ۱۔ (۱) رہ آورد۔ تحفہ۔ وہ چیز جو مسافرت سے دوستوں کے واسطے لائیں۔ ہدیہ

اے نسیم سحری سیر اسیرانِ قفس ۔۔۔ تحفۂ نکہت گل ہے کوئی سوغات نہ تھی (آتش)

سر اکاٹ کے اسئے رسل لیتا جا ۔۔۔ گر ہو بیکار سی پر ہے یہ سوغات نئی (داغ)

(۲) عمدہ چیز۔ نادر چیز۔ انوکھی چیز ۔

سَوغاتی (ا) صفت ۱۔ (عوام) قابل تحفہ۔ نایاب۔ عمدہ۔ پسندیدہ۔ چیدہ ۔

سُوفار (ف) اسم مذکر ۱۔ تیر کا وہ سوراخ یا شگاف جو تیر کے آخر میں جس طرف سے کمان میں رکھتے ہیں اس جانب ہوتا اور اسے چلاتے وقت چلہ میں رکھ کر چھوڑتے ہیں دہانِ تیر۔ تیر کی چٹکی

جب آسماں سے یہ سوفار تیر کا شیرا ۔۔۔ تو مرغ تیر ترا طائر ہما شیرا (ظفر)

ہے کماں دار تری تیر نگہ تشنۂ خون ۔۔۔ منہ کھلا رہتا ہے اس واسطے سوفاروں کا (ذوق)

(۲) سُوئی کا ناکا۔ ناکا ۔

سوکھتہ (ہ) اسم مذکر ۱۔ (اصل میں سُتیا ہندی لفظ تھا) فرصت۔ مہلت۔ چھوٹ۔ چھٹکارا

سوکھتہ بے ہستی سے جو ہیں یار سے ۔۔۔ کیا ہے ممکن جو گریباں میں پھر اک تار ملے (امیر)

(۲) افاقہ۔ کمئے مرض ۔

سوکھتے میں } سوکھتے کے وقت } (ا) تابع فعل ۱۔ فرصت میں۔ بیچ میں۔ فرصت کے وقت تنہائی میں۔ اکیلے میں ۔

سوفسطا (یونانی) اسم مذکر ۱۔ وہ حکمت جس کی بنیاد وہم پر ہے ۔

سوفسطائی ۱۔ حکیموں کا وہ گروہ جن کی بنیاد وہم پر ہے اور حقائق سے بالکل منکر ہیں (ان کی قسمیں فارسی بڑی لغات میں دیکھو)

سُوک (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) زہرہ ستارہ۔ ناہید۔ زہرۂ فلک۔ چھنگرہ۔ (جیسے "ادھر سوک ادھر پٹھا منے" چونکہ ہندو لوگ اس ستارہ کا مقابل ہونا منحوس خیال کرتے ہیں اور کوئی نیک کام نہیں کرتے بلکہ رجوع سے مشتر کہتے ہیں کہ سوک کو جانے ہیں کیا شگون نکالنا چاہئے)۔

سوکھ

(۲) بزم آرینہ۔ جمعہ (۳) ایک مُنی کا نام جو برگھ رشی کا بیٹا اور راکششوں کا گرو تھا ۔

سُوک ڈوبنا (ہ) فعل لازم ۱۔ زہرہ ستارے کا غروب ہونا جیسے "سوک ڈوبے شبھ کارج نہیں کرتے" ۔

سَوک (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (گنوار یا ہندو) سوکن۔ سوتن۔ سوت جیسے "تیری سوک آتو سہی" ۔

سُوکا (ہ) اسم مذکر ۱۔ (ہندو) روپے کا چوتھا حصہ۔ پاؤلا ۔

سوکا (ہ) صفت ۱۔ وہ فصل جو اولوں سے رہ جائے ۔

سَوکن (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (دیکھو سوت) جیسے "سوکن مرگئی آنکھ پھوڑ گئی" یعنی ایک دشمن ٹلا دوسرا موجود ہے ۔

سوکنا یا سوکھنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ ایک دفعہ ہی پی جانا۔ چڑھا جانا۔ ڈکار جانا۔ ڈکوس جانا ۔ جذب کر لینا ۔

سَوکنوں کی جوڑی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) معلوم (۲) ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت باہم ٹکراتی ہے ۔

سُوکھا (ہ) صفت ۱۔ (۱) خشک شدہ۔ نمی یا رطوبت دور شدہ (۲) یابس خشک (۳) کھڑنک ۔ سکڑا ہوا۔ جھریاں پڑا ہوا (۴) پتلا۔ دبلا۔ لاغر۔ تنکا۔ تاکا۔ ٹیٹری۔ (۵) روکھا۔ پھیکا ۔ بن لا دن کا (۶) اسم مذکر ۱۔ قحط۔ قحط سالی۔ خشک سالی۔ کال (۷) خشک تمباکو (۸) بھنگ۔ بنگ (۹) دبلاپن۔ لاغری۔ دبلاہٹ ۔

سُوکھا پڑنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (ہندو) قحط پڑنا۔ قحط سالی ہونا۔ کال پڑنا ۔

سُوکھا ٹالنا یا ٹرخانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ بے نیل مرام واپس کرنا۔ خشک جواب دینا۔ صاف انکار کرنا۔ سوکھا ہونا۔ نہیں یا خالی ہاتھ رخصت کرنا۔ باتوں میں ٹالنا ۔

سوکھا ٹھنٹھ (ہ) اسم مذکر ۱۔ خشک شدہ درخت۔ نہایت سوکھا ہوا اور بن پتوں۔ بغیر شاخوں کا درخت۔ سوکھا گڈا

اے موسمِ خزاں لگے جس کو تیر سنگ ۔۔۔ بلبل اداس بیٹھی ہے اک سوکھے ٹھنٹھ پر (انشا)

بیٹھ کر ٹھنٹھ پہ سوکھے زرا فاختہ ۔۔۔ مجھ کو کاتی ہے فقط کو کو کا پھر ا فاختہ (حسن)

سُوکھا جواب (ہ) اسم مذکر ۱۔ روکھا جواب۔ خشک جواب۔ صاف انکار۔ خالی جواب ۔

سُوکھا جواب دینا (ہ) فعل متعدی ۱۔ صاف انکار کرنا۔ مطلق جواب دینا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا ۔

سوکھا سا (ہ) صفت ۱۔ لاغر۔ نحیف۔ دبلا پتلا۔ ٹیٹری سا۔ تنکا سا جیسے "تو سوکھا سا ہو گیا پھول جیسا" ۔

سُوکھا سَہما (ہ) صفت :- دُبلا پتلا - لاغر نحیف ۔ چپ چپ ۔ خوف زدہ ؎

اُس پری کے رشک سے لیلیٰ کو کر تپ کرے | سوکھے سہمے قیس کا دل سے مٹا یا غلغلہ (انشا)

پھروں کو ہوا ہے ابکے یہ اوج | دب گئی جن سے مرشدوں کی فوج
سوکھے سہمے ہیں کالے کالے ہیں | یہ بھی پر کوئی گھوڑے والے ہیں } (جان صاحب)

سُوکھا لگنا (ہ) فعل لازم - (عو) دُبلا ہوتا جانا - لاغر نحیف ہوتا جانا ۔ غم یا بیماری کے باعث بدن کا سوکھتا جانا ۔ مرض دق کا لاحق ہونا - دق ہو جانا ۔

سوکھ کر یا سوکھ کے (ہ) تابع فعل : خشک ہو کر - نمی یا رطوبت دور ہو کر جیسے "سوکھ کر کھڑنک ہو گیا - سوکھ کر شٹنہ ہو گیا - سوکھ کر تنکا ہو گیا" وغیرہ ۔

سُوکھ کر پنجر ہو جانا (ہ) فعل لازم ۔ اس قدر لاغر ہونا کہ تمری پسلیاں نکل آئیں ۔ نہایت دُبلا ہو جانا - بدن پر گوشت نہ رہنا ۔

سُوکھ کر کانٹا ہو جانا
سُوکھ کر کانٹا سا ہو جانا } (ہ) فعل لازم :- سوکھ کر لقات ہو جانا - نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا - تنکا سا ہو جانا - تیلری سا ہو جانا - تیلی سا ہو جانا - زار نحیف ہو جانا - قاق ہو جانا ؎

روشوں کی طرف جو رخ کبھی اُس کا ہو جائے | ہو خلش خار کو گل سوکھ کے کانٹا ہو جائے (امانت)

دعوت ناقۂ لیلیٰ ہے کسے لئے صحرا میں | ہو گئے سوکھ کے مجنوں کے سب اعضا کانٹے (نکہت)

ناتوانی ترے افسوس یہ اب حالت ہے | ہو گئے سوکھ کے دونوں مرے بازو کانٹے (مسرور)

سوکھ کر ہو گئے ہیں کانٹا گو | دل میں سب کے کھٹکتے ہیں ہم (فرحت)

مجنوں تو سوکھ ساکھ کے کانٹا سا بن گیا | لیلیٰ کا چہرا شکلِ گُلِ ز ملال ہے (انشا)

(بعض اوقات فعل کو گرا کے ایسے موقع پر مفرد فعل بھی کر دیتے ہیں چنانچہ میر تقی کا شعر ہے ؎

بے سدھی ہے باغ کی جنگل سے بھی بڑی | گل سوکھ کے تیرے ہجر میں کانٹا سا ہو گیا (میر)

سُوکھ کر کانٹا ہونا (ہ) فعل لازم - نہایت لاغر - دُبلا نحیف ضعیف - کمزور ناتوان اور صورت خار خشک ہونا ؎

کیا اُس قد موزوں کا اُسے عشق ہوا ہے | ہے سوکھ کے کانٹا ہوا ہلتا ہے صنوبر (امیر)

یہ ہے چپر نہ ہجر گل کا تو ترے لئے بستر کانٹا | کہ جس کے چبھ گیا دل میں غم اے ہر سوکھ کر کانٹا (معروف)

غم فراق سے پھر سوکھ کر ہوا کانٹا | بچھا جو پھول اُٹھا کوئی اُس کے بستر کا (میر)

دیوانہ تیرا سوکھ کے کانٹا ہوا ہے کیا | سر تن پہ یوں ہے آبلہ ہو جیسے خار پر (امانت)

ہے تنفر مجھ سے بلبل اُس گل کو بے اغیار سے | سوکھ کر کانٹا ہوا ہوں بلبلو اس خار سے (〃)

آ رہے گلگشت میں لیلیٰ ترے ناقے کے کام | ہو گیا مجنوں جو کانٹا سوکھ کر اچھا ہوا (ذوق)

مل ہیں اُس کی آنکھ سے سوکھ کے کانٹا غم سے | کہیں آ جائیں نہ قدرے قدمِ یار تلے (لطف)

سوکھ کر کانٹا ہوئے گھر میں ترے اے مجنوں | پاؤں پہ آیا اتر طوقِ گریباں ماہ وا (نصیر)

غم فرقت میں ہیں جو سوکھ کے کانٹا ایسے | اپنے دامن کو بچاتے ہیں بلا ہم سے (ناسخ)

نہ لگا جہاں میں اب تو سیم سوکھ کر کانٹا | کاش گل کی لگا کے کھٹکے تقدیر یاس ہے (جرأت)

دیدۂ اغیار میں کھٹکا کیا تو بھی مرمرد | گو فراق شاخ گل میں سوکھ کر کانٹا ہوا (منصور)

زبسکہ سوکھ کے کانٹا ہوا ہوں غم سے میں | کہیں مری رگ گردن کا بال میرے تیئں (مصحفی)

گو ترے ہجر میں ہر ایک سوکھ کے کانٹا ہوتا | شاخ گل چشم رقیباں میں کھٹکتا ہوتا (نصیر)

سوکھ کر کانٹا ہوا ضعف سے پیچاں کی بات | طاقت گفتار پائی کب زبان خار نے (معروف)

سُوکھ کر ہدف ہونا (ہ) فعل لازم - (دیکھو سوکھ کر کانٹا ہونا) ؎

تپ فرقت سے اے کمان ابرو | ہو گیا سوکھ کر ہدف عاشق (نکہت)

سُوکھنا (ہ) فعل لازم - (۱) خشک ہونا - بے نم اور بے رطوبت ہونا - طراوت نہ رہنا (۲) دُبلا ہونا - لاغر ہونا - مرجھانا (۳) اکڑنا (۴) دیر لگنا - عرصہ لگنا جیسے "دو گھنٹے تک بیٹھا سوکھا کیا" ۔

سوکھنا (ہ) فعل متعدی - (۱) جذب کرنا - پینا - چوسنا ۔ (۲) سڑپنا - غٹکنا - سڑکنا - ڈکنا - چڑھانا - ڈکوسنا ۔

سوکھے (ہ) صفت - (۱) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیں (۲) خشک شدہ ۔ سوکھا کی جمع ۔

سُوکھے ٹکڑوں پر کوّوں کی مہمانی (ہ) کہاوت - ناداری میں عیش کی باتیں - مفلسی میں شیخی - غریبی میں بیاہ ۔

سُوکھے ٹکڑوں پر کوّے اُڑانے (ہ) کہاوت - تھوڑی سی تنخواہ اور یہ بے عزتی کا کام ۔

سُوکھے دھان (ہ) اسم مذکر - دھانوں کا کھیت جو دھوپ کی تیزی سے جل گیا ہو ۔

سُوکھے دھانوں پر پانی پڑنا (ہ) فعل لازم - عین وقت پر یا حسب خواہش مینہ برسنا ۔ تت پر بارش ہونا - تر و تازہ ہونا - شادابی حاصل کرنا ۔ از سر نو زندگی پانا - جی جانا - جان پڑ جانا ۔ مُراد پانا - بُری حالت سے اچھی حالت ہونا "آب رفتہ بجو آمدن" کا ترجمہ - وقت پر کام نکلنا - نراس سے آس ہونا خلاف کی امید بندھنا ؎

سوکھے دھانوں میں ہمارے کبھی پانی نہ پڑا | کبھی پوشاک پہن کر نہ وہ دھانی آیا (اسیر)

"تم ایسے آئے جیسے سوکھے دھانوں پانی پڑا" ۔

(چونکہ دھان سب غلوں سے زیادہ پانی چاہتے اور ایسے ہی تھالوں میں جب پانی یا تری ہمیشہ برستی رہتی ہے اور ذرا پانی نہ ملنے سے سوکھ جاتے ہیں پس ان کے حق میں جلد پانی کا بہم پہنچ جانا ایسا ہے جیسے مرنے سے بچ جانا - لہٰذا اس خیال سے یہ محاورہ بنا لیا گیا) ۔

سُوکھے ساون بُوکھے بھادوں (ہ) کہاوت - ہمیشہ بے فیض رہنے

سوکھ

اِن سے نہ ساون میں فائدہ ہے نہ بھادوں میں۔ گویا ان کے لئے ہمیشہ قحط اور خشک سالی ہی رہتی ہے ٭

سُوکھے کا آزار (۱) اسم مذکر۔ مرضِ دق۔ بڑی بیماری۔ بُرا آزار۔ سوکھا ٭

سُوکھے گھاٹ اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ سوکھا ٹالنا۔ مایوس رکھنا۔ محروم رکھنا۔ یونہیں ٹالنا۔ ترسانا۔ بے نیل مرام رکھنا ؎

وائے محرومی نہ پہنچے چشمۂ مقصود تک سوکھے گھاٹوں تشنہ کاموں کو اُتارا ہو گیا (بحر)

سُوکھی (ہ) صفت مؤنث۔ خشک شدہ۔ کمزور (۲) بن بادل کی۔ بے بدلی (۳) انی اور ملاوٹ سے دور (۴) خالی خولی (۵) یابس (۶) دُبلی پتلی۔ لاغر۔ ضعیف۔ نحیف۔ ناتوان (۷) اسم مؤنث۔ سوکھی چیز ٭

سُوکھی الف (۱) اسم مؤنث۔ (طنزاً) دُبلی پتلی الف کی مانند عورت ٭

سُوکھی چپاتی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (عوام) بن پانی پئے کھائے چلے جانا۔ کھانے میں پانی نہ پینا۔ بغیر پانی کھانا کھانا ٭

سُوکھی روٹی (ہ) اسم مؤنث۔ نانِ خشک ٭

سُوکھی سہمی (ہ) صفت مؤنث۔ دُبلی پتلی۔ لاغر و نحیف و خوف زدہ۔ خائف نحیفہ ٭

سوگ (ف۔ ہ) ۱۔ (۱) ماتم۔ مصیبت۔ آلام۔ غم و اندوہ (۲) ہ۔ چنتا۔ فکر۔ سوچ۔ اُداسی۔ دُکھ (۳) ماتمِ مُردہ۔ سیاپا۔ بلاپ۔ سنتاپ۔ وہ غم جو مُردے کے مرنے پر ہر قوم کے دستور کے موافق کم سے کم تین دن۔ تیرہ دن یا چالیس دن تک کیا جاتا ہے۔ اس میں بیاہ شادی۔ چوڑی مہندی۔ کپڑے بدلنا خوشی منانا ہنڈیاں پکانا تہوار کرنا۔ پان کھانا مسّی لینا۔ رنگین کپڑے پہننا سب کچھ عورتیں چھوڑ دیتی ہیں۔ اس قسم کی رسم خاص ہندوستان میں ہی ہے ؎

نہ عدو سے آئے تو کیا ہمنشیں مرے سوگ میں بھی وہ شامل نہ ہونگے (نواب)

رہتی ہے تو اپنے عرس میں بھی میلی کچیلی سچ کہہ کہ ہے کس کا تجھے سوگ زنانی (رنگین)

سوگ اُتارنا (۱) فعل متعدی۔ ماتم ختم کرنا۔ سوگ اُٹھانا۔ سیاپے سے نکلنا ٭

سوگ اُٹھانا (۱) فعل متعدی۔ (دیکھو سوگ اُتارنا) ٭

سوگ رکھنا (۱) فعل متعدی۔ میت کا غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ ماتم رکھنا۔ سیاپا رکھنا۔ غم رکھنا۔ ماتم داری کرنا ٭ مُردے کے بعد چالیس روز تک کوئی خوشی کی بات نہ کرنا غم میں رہنا ؎

کچھ غم نہ کریں یہ لوگ اُس کا دو دن بھی رکھیں نہ سوگ اُس کا (مومن)

اے سنگ اگر بھی سو جلائے آبرو لکھا ہے انہی سوگ صدمۂ وفات کا (شیفتہ)

سوگ کرنا یا منانا (۱) فعل متعدی۔ ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ سیاپا کرنا۔ رنج میں رہنا ٭

سول

سوگ لیکر بیٹھنا (۱) فعل لازم۔ ماتم اختیار کرنا۔ [illegible] کا پابند ہوکر غم کرنا ٭

سوگ وار (ف) صفت۔ (۱) غمگین۔ مغموم۔ غم زدہ۔ مصیبت زدہ۔ متفکر۔ ملول۔ اندوہناک۔ آزردہ ٭ دردمند۔ غم خوار ٭ ماتمی۔ ماتم دار ٭ ؎

اہل ماتم میں تقدیر کروں یہ سوگ میں جسے قتل کیا چاہیں [illegible] والوں میں (داغ)

جب کوئی بھی دلا نہ ہیں اپنا دردمند ہم آپ سوگوار بنے اپنے [illegible] (ظریف)

(۲) مصیبت زدہ۔ آفت زدہ ٭

سوگ واری (ف) اسم مؤنث۔ غم۔ ماتم۔ ماتم داری۔ سیاپا۔ سنتاپ۔ بلاپ ٭

سوگند (ف۔ ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) قسم۔ کریا۔ سَوں ٭ عہد۔ حلف ؎

اصلاں نہ گھٹے گا ناکسوں کا سوگند ہو جو ہم بیکسی کی (امیر)

سوگند دلانا یا دینا (۱) فعل متعدی۔ قسم دینا۔ قسم کھلانا۔ عہد کرانا ٭

سوگند کھانا (۱) فعل متعدی۔ سوگند یاد کردن کا ترجمہ۔ قسم کھانا۔ عہد کرنا۔ حلف اُٹھانا ٭

سوگندا سوگندی (۱) اسم مؤنث۔ قسما قسمی۔ اقرار۔ حلف۔ عہد و پیمان۔ قول اقرار۔ باہم واثق اقرار ٭

سوگی (ف) صفت۔ (۱) غمگین۔ مغموم۔ مصیبت زدہ۔ ملول۔ سیاپیہ۔ ماتمی۔ ماتم زدہ۔ (۲)۔ ہ۔ لکھنؤ) ایک کی بیٹیاں۔ تراشیں جو ہندوؤں میں بیاہ کے ساتھ جاتی ہے ٭

سُول (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کانٹا۔ خار (۲) انی۔ سنان۔ برچھی کی نوک (۳) درد شکم۔ پیٹ کا درد۔ بائگولا ٭ درد قولنج (۴) چبھن۔ ہول (ہ) ترشول (۶ ف) (دیکھو سُرخ مٹی کا رنگ) ٭

سِوِل (انگلش Civil) صفت۔ (۱) ملٹری کا نقیض۔ مُلکی۔ ملی۔ دیوانی۔ انتظامی۔ تمدنی (۲) خلیق۔ سنجیدہ۔ مہذب۔ بھلا مانس۔ شریف۔ شریف خاندان۔ تعلیم یافتہ ٭

سِوِل جج (انگلش Civil Judge) اسم مذکر۔ عدالت کا حاکم صاحب۔ وہ سرکاری ملازم جس کے سپرد مقدمات دیوانی ہوں منصفی سے بڑا حاکم۔ قاضی۔ مفتی ٭

سِوِل سرجن (انگلش Civil Surgeon) اسم مذکر۔ وہ اعلیٰ درجہ کا ڈاکٹر جسے ملازمان گورنمنٹ کے علاج معالجہ۔ دیکھ بھال نے اور ضلع بھر کی اسپتالوں۔ جیل خانے۔ پاگل خانے وغیرہ کے دیکھنے کا اختیار ہو ٭ (لفظ سول یعنی شہری اور سرجن یعنی طبیب جراح سے مرکب ہے یعنی سرکاری شہری طبیب۔ جراح۔ ڈاکٹر)

سول

سِوِل سَروِس (انگلش Civil Service) اسم مذکر۔ (۱) افسرانِ عہدہ اعلیٰ درجہ کے ملکی ملازم جو بڑے بڑے عہدوں کے مستحق خیال کئے جاتے ہیں جیسے ڈپٹی کمشنر، کمشنر، سکرٹری، لفٹنٹ گورنر وغیرہ (۲) وہ امتحان جسے آدمی پاس کرکے کمشنری یا سکرٹری کے عہدے کا مستحق ہوجاتا ہے۔

سِوِل کورٹ (انگلش Civil Court) اسم مؤنث :۔ عدالتِ دیوانی۔ وہ عدالت جس میں لین دین یعنی قرضہ کے متعلق مقدمات طے ہوں۔

سِوِل لِسٹ (انگلش Civil List) اسم مؤنث :۔ ملازمانِ ملکی کی فہرست۔ وہ فہرست جس میں تمام ملکی عہدہ داروں کے نام مع مناصب۔ ایامِ ملازمت۔ تعداد تنخواہ وغیرہ درج ہوں۔

سولہ (ہ) صفت :۔ شانزدہ۔ چھے اور دس۔ ۱۶۔

سولہ سنگار (ہ) اسم مذکر :۔ ہر ہفت۔ ہفت وہفت۔ وہ سولہ طرح کی آرائش وزینت جو ہندوستان کی عورتوں سے مخصوص اور انتہا کے بناؤ میں داخل ہے جیسے مسّی۔ مِسّی۔ کاجل۔ کنگھی چوٹی۔ مانگ۔ پٹّی۔ گہنے کپڑے کی سجاوٹ۔ چوڑی۔ مہندی وغیرہ۔

سولھواں (ہ) صفت :۔ شانزدہم۔ شانزدہم۔ سولہ سے نسبت رکھنے والا۔

سُولی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دار۔ تختہ۔ پھانسی۔ وہ سیدھی بلند نوک دار بلّی یا لکڑی جسے زمین میں گاڑ کر گنہگاروں یا مجرموں کے گلے میں رسّی باندھ کر اُس پر لٹکاتے ہیں بعض ملکوں میں سرا لگا بعض میں بصورت مثلث یعنی صلیب کی طرح ہوتی ہے۔ پھانسی کا تختہ یا ٹکٹکی۔ محل پھانسی کا کھمبا یا لکڑی (۲) مجازاً مصیبت۔ ہلاکت۔ تکلیف سخت۔ صعوبت سخت۔ جیسے سولی پر رات کاٹنا۔ سولی پر کی روٹی کھانا۔ تشبیہ سولی ہونا یعنی مصیبت میں رات گزارنا۔ جان جوکھوں کی روٹی کھانا۔ ہر وقت خطرہ اور رسالہ میں رہنا وغیرہ۔

سُولی پر جان ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (مع) ہمیشہ مصیبت میں جان ہونا۔ سخت مصیبت میں مبتلا ہونا۔ عذاب جان ہونا جیسے اُس کے ہاتھوں میری ہر وقت سولی پر جان ہے۔

سُولی پر چڑھانا (ہ) فعل متعدی :۔ (مع) (۱) دار پر کھینچنا۔ پھانسی پر چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ جان لینا (۲) نہایت تکلیف دینا۔ اذیت پہنچانا۔ جیسے اس الّو نے تو مجھے سولی پر چڑھا رکھا ہے۔

سُولی پر چڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) دار پر چڑھنا۔ سولی پر لٹکنا۔ پھانسی پانا۔

اپنے قدر کو کس سوختہ ہی ہے ۔۔۔ ۔۔۔ گنہگار کو سولی پہ چڑھاتے ہیں (خواجہ نصیر)

چڑھا منصور سولی پر پکارا تو زباں ہو ۔۔۔ یہ آگے عشق کا زینہ ہے اس سے عرش کا جانا ہے (نا معلوم)

(۲) مصیبت ۔۔۔ اذیت پانا۔ دق ہونا۔ مصیبت پر جان ہونا۔

سوم

سُولی پر کٹنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت مصیبت میں کٹنا۔ بمشکل بسر ہونا۔ جیسے مجھے

وہ دن سولی پر کٹتا۔

شمع کو رشک سے سولی پہ کٹے ساری رات ۔۔۔ شب وہ محفل میں اگر شاہدِ محفل آوے (معروف)

سُولی پر کی روٹی کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ جان جوکھوں یا مصیبت کی روٹی کھانا۔ جان بیچ کی روٹی کھانا۔

سُولی پر بھی نیند آتی ہے (ہ) کہاوت :۔ یعنی نیند وہ بُری بلا ہے کہ خطرہ اور مصیبت کی جگہ پر بھی لئے بغیر نہیں رہتی۔ نیند جان کی بھی پروا نہیں کرتی۔

یار فرقت میں مری آنکھ لگی جاتی ہے ۔۔۔ لوگ سچ کہتے ہیں سولی پہ بھی نیند آتی ہے (نذیر)

سُولی چڑھانا (ہ) فعل متعدی :۔ پھانسی دینا۔ گلا گھونٹنا۔ دار پر کھینچنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ جان لینا۔

سُولی دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) سولی پر چڑھانا (۲) تکلیف دینا۔ اذیت پہنچانا۔ دکھ دینا۔

سُولی دینے والا (ہ) اسم مذکر :۔ جلّاد۔

سُولی ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) دار پر کھنچنا۔ پھانسی پانا۔ گلا گھٹنا (۲) باعثِ خطرہ ہونا۔ عذابِ جان ہونا۔ کسی کے حق میں زہر ہونا۔

سولی ہوا ہے مجھکو مرا بڑھ کے بولنا ۔۔۔ منصور وار کشتہ ہوں حرفِ بلند کا (امیر)

سُوم (ہ) صفت :۔ بخیل۔ کنجوس۔ شوم۔ کنجوس۔ مانند۔ ممسک۔ تنگدل۔ جیسے سوم سے دل تنگ۔ (سوم اور اُس کی جورو کے سوال و جواب)۔ (جورو) سجے دو لوچھے سوم سے کاہے دہلیں ہیں کے پیکیوں کا غم کئے کاہے کو دیں (جواب)۔ نیکچہ کچھ کا غم کرنا کا ہو کو دیں۔ دیتے دیکھ اور کو جاسی دیلیں۔ مطلب :۔ بخیل کی بیوی نے اُس سے پوچھا کہ آج تم اداس کیوں ہو۔ کسی کو کچھ دے دیا یا گرہ سے کھو دیا۔ کنجوس نے جواب دیا کہ بیوی نہ تو کچھ گرہ کا کھویا اور نہ کسی کو دیا بات صرف اتنی ہے کہ اوروں کو دیتے دیکھ کر جی جل گیا ہے۔

سُوم کے گھر میں کتّا پڑا جائے نہ جانے دے (ہ) کہاوت :۔ بخیل کے نوکر بھی نہ آپ فائدہ اٹھائیں نہ دوسرے کو اُٹھانے دیں۔

سوم (س सोम) اسم مذکر :۔ (۱) چاند۔ ماہ۔ قمر۔ مہتاب۔ چندرماں (۲) ملک الموت۔ جم راج۔ جمدوت (۳) دیوتاؤں کا خزانچی۔ کُبیر (۴) ہوا (۵) کافور۔ کپور (۶) ایک بُوٹی اور اُس کے عرق کا نام (۷) شیر۔ معاویہ۔

سوم وار (ہ) اسم مذکر :۔ چاند کا دن۔ پیر کا روز۔ دوشنبہ۔ چندبار۔ چندر بار۔

سوم وَتی یا سَموتی ماوس (ہ) اسم مؤنث :۔ اول پکش کا پندرھواں دن جو پیر کے روز آ پڑے۔ ہندو لوگ اسے بہت مانتے ہیں اگر سورج گرہن یعنی کنا گترن بھی اگر واقع ہو تو اُسے نہایت متبرک جانتے اور تھانیسر میں جاکر اپنے اپنے پتروں

سوم

کے سارادہ کراتے اور خیر خیرات دیتے ہیں۔

سوم (ف) صفت۔ (۱) تیسرا۔ ثالث (۲) مُردے کا تیجا۔ فاتحۂ روزِ سوم۔ پھول۔

سَوں یا سوں (ہ) اسم مؤنث (ہندی) قسم۔ سوگند۔ حلف۔ عہد۔ پیمان۔

سُون (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چُپ۔ سکوت۔ خاموشی (۲) دم۔ نفس۔ سانس۔

سُون کھینچنا (ہ) فعل لازم۔ دم کو لے رہنا۔ چُپ سادھنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ سکوت کرنا۔ چُپ چاپ ہو رہنا۔ خرخونا۔ دم بخود ہونا۔ سونٹھ سونگھنا۔ دم نہ مارنا۔ خاموش ہو جانا۔

جان سے مارا مجھے اور کھینچ بیٹھا سُون ہے	اُس گلابی پوش کی گردن پہ میرا خون ہے	(ناظم)
لوٹ لیجا تا ہیں جاوہ بلا ہے گلگون کھینچ	گوشۂ مسجد میں بیٹھا ہے زاہد سون کھینچ	(ممنون)
یکا غلا دیکھئے کیک اب دھیان سے	بس سخن کھینچے جا چلیاں دم نہ ماریئے	(انشا)
دیکھا سادھو کے لیتے ہیں ہم پری تم بھی	سُون کھینچے ہوئے لاہوت کو جا سکتے ہیں	(۔)

سُون کی لینا (ہ) فعل متعدی۔ دم نہ مارنا۔ خاموشی اختیار کرنا۔ دم کھینچ لے رہنا۔ چُپ سادھنا۔ خاموش ہو رہنا۔

سَون (ہ) اسم مذکر۔ ہندی۔ (۱) شگون۔ فال (۲) سلونوں کے تہوار کو جو دکانوں اور مکانوں کی دیواروں پر رام رام لکھتے ہیں اُس کا نام بھی سَون ہے۔

سَون دیکھنا یا لینا (ہ) فعل متعدی۔ شگون دیکھنا۔ فال لینا۔ استخارہ دیکھنا۔

سَون کُسَون ہونا (ہ) فعل لازم (ہندی)۔ بدشگونی ہونا۔ بدفالی ہونا۔

سونا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) طلا۔ ایک قیمتی نہایت وزنی سُنہری دھات کا نام جسے عربی میں ذہب۔ فارسی میں زر۔ سنسکرت میں سُوَرن۔ ہندی میں کنچن کہتے ہیں جیسے سونا جانے کسے آدمی جانے بسے۔ سونا پانا اور کھونا دونوں بُرے۔ (۲) اتم اعلیٰ ذات کا (۳) کثرت زیور جیسے سونے میں جھول رہی ہے یا لد رہی ہے۔

سونا اُچھالتے چلے جاؤ (ہ) کہاوت۔ نہایت امن اور خوش انتظامی کی تعریف میں بولتے ہیں یعنی سونا جس پر ہر ایک کی رال ٹپکتی ہے اس منتظم اور عادل بادشاہ کے وقت میں کوئی اُسے بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا۔ رسم غارت گری بالکل مفقود اور معدوم و اندیشہ کوسوں دور ہے ؎

ہم بھی حقیقت اُس لیے جو امن راہ کی	تو بولے سر جھکا کے وہ بچہ دار بیے	(بیخود)
خلوت آپ کیجئے بس خیر شوق سے	سونا اُچھالتے ہوئے گھر کو سدھاریے	
ہے عہدِ شاہ باعثِ آسائشِ جہاں	شحنہ کو ۔ رکتا ہے غارت گرِ سپہر	(بیخود)
چلتا ہے اقبال سے کہ نکلتا ہے شب کو چاند	سونا اُچھالتا ہوا پھرتا ہے دن کو مہر	

سونا جھونا (ہ) اسم مذکر۔ ایک دوسرے کا مترادف اور دوسرا لفظ تابع مہمل ہے۔ کیا اک بیشہ ہونے کے ساتھ ہی آ گیا ہے جیسے لتّہ یا بہنڈیلیں تک سونے جھو

سون

یں لدی پھندی اتراتی پھرتی ہیں۔

سونا جانے کسے آدمی جانے بسے (۱) کہاوت۔ جب تک سونے کو کسوٹی پر نہ لگائیں اور آدمی کے پاس نہ بسیں اُس کی حقیقت اور صحیح کیفیت نہیں معلوم ہوتی۔

سونا چھوتے مٹی ہوتا ہے (ہ) کہاوت۔ نہایت بدبخت اور بداقبال کی نسبت بولتے ہیں یعنی بھلائی کرتے بُرائی پلّے پڑتی ہے یا یوں کہو کہ اس قدر نحوست آگئی ہے کہ جس چیز کو ہاتھ لگاتے ہیں اُلٹا اثر دکھاتی ہے چنانچہ خوش اقبالی کے موقع پر کہتے ہیں کہ مٹی پکڑے سونا ہوتی ہے۔

سونا چاندی (ہ) اسم مؤنث۔ مال دولت۔ روپیہ پیسہ۔ زر و مال۔

سونا سگندہ (ہ) صفت۔ (۱) آبِ زر۔ زرِ خالص۔ کھرا سونا۔ کُندن جیسا صاف کیا ہوا سونا۔ سو دفعہ تپا ہوا سونا ؎

کلکتہ آئی جو بانو کچھ کی لٹ زلفِ پیچاں کی	کیا سونا سگندہ اُس نے تیرے سونے کے جوشن کو	(ناسخ)
سونا سگندہ کیوں نہ کہوں تجھ کو اے پری	رنگت سُنہری اُس پہ یہ خوشبو بدن میں ہے	(۔)

(۲) نجیب الطرفین۔ اصیل۔ حسب نسب سے دُرست۔ اچھی نسل یا اچھے خاندان کا۔ (۳) مراد۔ پاک صاف۔ آلودگیٔ گناہ سے مبرّا۔ معصوم صفت۔

سونا لے کے مٹی نہ دینا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت نادہندہ ہونا۔ ہاتھ کا جھوٹا ہونا۔

سونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خفتن کا ترجمہ اور جاگنے کا نقیض۔ نیند لینا۔ پڑ رہنا۔ سوتنا۔ آنکھ لگنا۔ آرام کرنا۔ خواب کرنا۔ استراحت فرمانا جیسے دشمن سو گئے نہ سونے دئے تھے یا مرا برابر۔ (۲) لیٹنا۔ ساتھ لیٹنا (۳) ہم بستر ہونا۔ صحبت داری کرنا۔ جماع کرنا (۴) مرجانا۔ آنکھیں بند کرنا۔ وفات پانا۔ رحلت کرنا۔ انتقال کرنا (۵) قیلولہ کرنا۔

سونا سوگند ہو جانا (۱) فعل لازم۔ نیند لینا قسم پر اثر ہو جانا۔ بالکل سونا نصیب نہ ہونا۔ سونا ختم ہو جانا۔ آرام کرنے کی ذرا مہلت نہ ملنا۔ لیٹنے یا نیند اکر لینے کا بھی موقع نہ ملنا ؎

فکر ہی کو پسند ہو گیا ہے غالب	دل رو رو کے بند ہو گیا ہے غالب	(بیخود)
واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں	سونا سوگند ہو گیا ہے غالب	
شب گئی نیندوں کا رونا ٹھیرا	اشکوں سے علم مُنہ کا دھونا ٹھیرا	(بیخود)
دیکھا اُس بت کا گُندن سا رنگ	سونا سوگند تب سے سونا ٹھیرا	

سونا (ہ) صفت۔ خالی۔ تہی۔ ریتا۔ چھوچھا۔ اکیلا۔ تیرا گھر سُونا پڑا ہے۔ حالت تانیث میں یائے معروف سے بدل لیتے ہیں جیسے ؎

بیٹا نئی لگن کی تم چھوڑ دو دن میں	تھوڑے دنوں تو ساتھ بھی سونا ضرور تھا	(ابیاحت)

(۲) اُجاڑ۔ ویران۔ غیر آباد "جیتے تیرے مرے سے کیا شہر سونا ہو جائے گا" (مثل)

سونا لینے پی گئے سونا کر گئے دیس — سونا ملا نہ پی پھرے روپا ہو گئے کیس ([illegible])

(۳) سنسان۔ چپ چاپ۔ خاموش۔ اکانت۔ خاموشی کا عالم۔ شہرِ خموشاں ؎

گھر میرا فرقت میں سونا ہو گیا — کنجِ مدفن بن گیا، سونا ہو گیا (ناسخ)

(۴) غیر محافظ۔ بلا نگرانی۔

سونا گھر بھتوں کا راج (ہ) کہاوت۔ جب کوئی سر دھرا نہ ہو تو بد ذاتوں کا زور ہو جاتا ہے۔ جب کوئی مالک نہیں ہوتا تو نالائقوں کی بن آتی ہے۔

سونا ہو جانا (۱) فعل لازم۔ سنسان ہو جانا۔ بے رونق ہو جانا۔ خالی ہو جانا ؎

اُن کے گھر سے جب بگڑ کر میں چلا تو یہ کہا — آپ کے جانے سے کیا سونا مکان ہو جائے گا (داغ)

سونا مکھی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک دوا کا نام جو آنکھوں کی دواؤں میں پڑتی اور اُسے عربی میں مرقشیشا یا حجر النور۔ فارسی میں سنگ روشنائی یا سنگ نور کہتے ہیں۔ ماہیت میں ایک قسم کا پتھر ہے جو سپید تو نہیں مگر چمکیلا سا ہے۔ دوسرے درجے میں حار اور بعض کے نزدیک تیسرے میں یابس۔ نور بصر بڑھانے اور مرض کو نفع دینے والا ؎

تو دہ سونے کا پگھلا جائے گر بہتر کوئی مکھی — دہ مرض مکھی کی طرح اے یار سونے کی (ناسخ)

سونپنا (ہ) فعل متعدی ہند (۱) سپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ ہاتھ دینا۔ تحویل کرنا۔ تفویض کرنا۔ دھرنا (مصرعہ میر حسن) کہا حق کو سونپا تجھے لے سدھار۔ (۲) چارج دینا۔ سنبھلوانا (۳) کسی کے اعتبار پر چھوڑ دینا۔ امانتاً رکھنا۔

سونٹا (ہ) اسم مذکر۔ گھٹکا۔ خُدکا۔ گتکہ۔ ڈنڈا۔ گندا۔ گدکا۔ وہ موٹی لاٹھی جو اکثر قلندر یا اوباش آدمی اپنے ہاتھ میں رکھتے یا جس سے بھنگ گھونٹتے ہیں۔ قسم جریب۔ عصا

سونٹا بردار (۱) اسم مذکر۔ وہ شخص جو امیروں کی سواری کے آگے آگے چاندی کے منڈھے ہوئے سونٹے لے کر چلتا ہے۔ عصا بردار۔ خواص۔ چوب دار۔ علم بردار۔

سونٹا رلے (۱) اسم مذکر۔ ایک خطاب کا نام ہے جو کسی اُچکے شہدے کو ہندو لوگ دے دیتے ہیں۔

سونٹا ہاتھ (ہ) اسم مذکر۔ (عو) خالی ہاتھ۔ ننگے ہاتھ۔ جب ہاتھوں میں چوڑیاں نہیں رہتیں یا کسی زیور سے ہاتھ بھرے ہوئے نہیں ہوتے تو عورتیں تشبیہاً سونٹا ہاتھ کہا کرتی ہیں۔ اس محاورے میں ہندو عورتوں کی خصوصیت نہیں مسلمان عورتیں بھی برابر بولتی ہیں کہ "میرے سونٹے ہاتھ ہو گئے ساری چوڑیاں ٹوٹ گئیں۔ چوڑی والی آئے تو اور چوڑیاں پہنوں" (بیوہ کا رونا)

سائیں پیچھے چوڑیاں چٹخائی بھر بھر ہاتھ — میں کہا مانا تیرا بگاڑا ہے سونٹے ہاتھ

سونٹھ (ہ) اسم مؤنث ہ۔ (۱) سوکھی ادرک۔ زنجبیل۔ درجہ سوم کے اخیر میں گرم اور دوم میں خشک (۲) گنوارو۔ قیمتی چیز۔ نادر چیز۔ بے بہا چیز جیسے "ایسی ہی تو تم نے

سونٹھ بھی ہے"۔

(اس جگہ لفظ سونٹھ کا نون تب ملا کی کی صورت پیدا کر کے سونٹھ خیال کیا گیا مگر ہندی کوشوں میں فیلن ڈکشنری کے سوا کہیں اس سونٹھ کا پتا نہیں لگتا۔ واللہ اعلم غلطی ہے یا زبانی اعتبار پر لکھ دیا ہے چونکہ سونٹھ کے یہ معنی نہیں آتے شاید اسی وجہ سے یہ تکلیف فرمائی۔ لیکن ہماری رائے میں اس جگہ سونٹھ ہی اس معنی میں ہے کیونکہ گلوں گنوں میں یہ قیمتی چیز اسی وجہ سے خیال کی جاتی ہے کہ ہر جگہ ہوتی نہیں جاتی اور عطار کے ہاں بھی کبھی بلکہ خاص کر بچہ پیدا ہونے میں اس کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ لوگ کسی نادر چیز کی طرح اسے وقت بے وقت کو محفوظ رکھتے ہیں چنانچہ گنواری عورتیں جس کے گھر میں سونٹھ نہ ہو اُسے نہایت غیر محتاط خیال کرتی ہیں اس کے علاوہ جب کوئی شخص کسی کھیت میں جانے کا ارادہ کرتا اور کھیت کا مالک اُسے روکتا ہے تو یہ اُس کے جواب میں کہتا ہے کہ "تیرے ایسی ہی سونٹھ بو رکھی ہے جو ہمیں منع کرتا ہے"۔ یہ باتیں ہم نے بگوش خود سنی ہیں۔ پس ان دلائل سے سونٹھ کا ان لوگوں کے نزدیک عزیز اور نادرات سے ہونا کچھ عجب نہیں۔ اس کے علاوہ یہ محاورہ بھی انہیں لوگوں سے بقالوں میں آ کر رائج ہوا)۔

(۳۔ ہندی) بخیل۔ کنجوس۔ کنتک جیسے سونٹھ رائے یعنی بخیل بہادر۔ کنجوس صاحب وغیرہ (۴۔ ہندی) چپ۔ خاموش۔ دم بخود۔ گول جیسے "وہ تو سونٹھ ہوا ہے کچھ جواب نہ دیا"۔ (اس معنی میں فیلن صاحب بہادر کی رائے ہے کہ لفظ شونیہ शून्य کو بگاڑ کر سونٹھ بنا لیا ہے لیکن سنسکرت کوشوں سے لفظ شونیہ کے معنی خالی اور صفر کے پائے جاتے ہیں شاید اُسے بھی یہ خیال کیا ہو مگر ہم اس سے بھی متفق نہیں ہیں کیونکہ ہمارے نزدیک ایک خشکی بستگی اور گرہ پن سے بجائے خود خاموشی کی حالت عیاں ہے۔ پس اسی قسم کے الفاظ پر ہمیں فیلن صاحب کی ڈکشنری پر اعتراض ہے اور اس اعتراض کرنے کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے کم سن بچوں کی طرح سنسکرت ڈکشنریاں سکھ دیں اور کہہ دیا کہ اپنی لیاقت کے موافق ان لفظوں کے مادے نکالتے چلے جاؤ۔ اس جگہ ہمیں صرف اسی پر اعتراض ہے ورنہ لفظ سونٹ بمعنی خاموشی تو خود مسٹر شکسپیئر نے بھی بسلامت لہری بھاکا کے موافق لکھ دیا ہے)۔

سونٹھ بسانا (ہ) فعل متعدی (گنواری ہندو عو) - (۱) کوئی قیمتی چیز خریدنا (۲) کیڑا کا خریدنا۔ زچہ خانے کی چیزیں یا سامان خریدنا جیسے (کہاوت) "چاولوں کی آمال سونٹھ بسانے چلیں"۔

سونٹھ پانی (ہ) اسم مذکر۔ زیرہ کا پانی۔ وہ ترش پانی جس میں زیرہ، سونٹھ، کھٹائی نمک مرچ وغیرہ ڈال کر کھانا ہضم ہونے کے واسطے بناتے اور بیچتے پھرتے ہیں۔

سونٹھ پانی والا (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جو زیرے کا پانی بیچے۔ ایک ذلیل اور حقیر آدمی۔

سونٹھ بجری (ہ) اسم مؤنث ہ۔ (عو) زچہ خانے کی خوراک جو میدہ، گھی، سونٹھ وغیرہ ڈال کر خشک بنائی جاتی ہے اور تو رانے میں تقسیم ہوتی ہے۔

سونٹھ کی ناس لینا یا سونٹھ کے لڈو کھانا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) سونٹھ کی یعنی خاموشی کی باس سونگھنا - گُھنّی مار رہنا - گونگے کا گڑ کھانا - چُپ سادھنا - خاموشی اختیار کرنا ۔ برداشت کرنا - بردباری کرنا - تحمل کرنا ۔ (اس محاورہ سے روشن جانی کو بڑا لگتا ہے) ۔

سونٹھ ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- خاموش ہو رہنا - دم کوے رہنا - چُپ ہو جانا ۔ (بعض لوگوں نے مانا اور بھرنا کے ساتھ بھی لکھا ہے) ۔

سونٹھورا (ہ) صفت :- (پورب) بخیلوں کا سردار ۔

سونٹھیا صَرّاف (ا) اسم مذکر :- بڑا بھاری مہاجن - قابلِ اعتبار اور ساکھ والا ساہوکار ۔ طنزاً غیر معتبر اور بددیانت کو بھی کہتے ہیں جس طرح فیلن صاحب نے وال قیمتی کے معنی میں لفظ سنونٹھ دیا تھا اسی طرح یہاں سونے کے معنی لے کر سونا بیچنے والا صرّاف قرار دیا ہے چونکہ سونٹھ کے معنی سونے کے ہیں نہ بیش قیمت چیز کے اس وجہ سے ہم اس کو تسلیم نہیں کر سکتے یعنی کم قیمت ہے اصل میں اس جگہ بھی سونٹھ ہی ہے کیونکہ سونٹھ کرانا کی چیزوں میں مہنگی اور گنواروں کے نزدیک ایک نادر اور قیمتی چیز ہے اس وجہ سے یہ سونٹھ کے بیوپاری کو ابتدا میں بڑا بھاری بیوپاری مانا کرتے تھے چنانچہ اس کے ثبوت میں ہم لفظ سونٹھ میں بہت کچھ لکھ آئے ہیں - چنانچہ مشہور ہے "ایسی کیا تم نے میرے ہاتھ سونٹھ بیچی ہے" یعنی ایسی کونسی بیش قیمت چیز فروخت کی ہے کہ جس کے دام ادا کرنے ضروری اور لازمی ہیں - اس کی اصل جو سنونٹھیا معنی سونا قرار دی ہے وہ بھی تکلف اور بناوٹ سے خالی نہیں ۔

سونٹے (ہ) اسم مذکر :- (۱) سونٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی ۔

سونٹے بردار (ہ) اسم مذکر - سونٹا بردار کی جمع ۔

سونٹے پڑنا (ہ) فعل لازم :- لٹھم لٹھا - لاٹھیاں پڑنا - ڈنڈوں سے پٹنا ۔

سونٹے سے (ہ) تابع فعل (بازاری) :- ٹھینگا سے - بلا سے - ٹھینگے سے - کیا پروا ہے ۔

سونجھنا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کے درخت کا نام جس کی پھلیاں ہندو لوگ بادی رفع ہونے کے واسطے بہت کھاتے اور اس کا گوند عورتیں کمر کی مضبوطی کے واسطے اکثر کھاتی ہیں جیسے "رت کا پھولا سونجھنا ڈال پات سے جائے" ۔

سوندھا (ہ) صفت :- (۱) کوری مٹی یا کورے برتن کی سی خوشبو والا - بالو کی بنی ہوئی چیز کی سی خوشبو والا - آگ کے اندر بھنا ہوا پھل جیسے آلو وغیرہ جو سوندھی خوشبو دیتا ہے وہ بھی سوندھا سوندھا آلو کہلاتا ہے (۲) اسم مذکر :- خوشبو - سُگند - مہک (۳) ایک مرکب خوشبو کا مصالح جس سے بال دھوتے یا جسے کپڑوں وغیرہ میں لگاتے ہیں ۔

پہنچے مہک زلف کی پرستان میں کہیں — سوندھا لگا کے کھول نہ یوں سر کے بال تو (انشا)

پوشاک میں اکبل بانکپنا سوندھے کی مہک پھولی سی ہے (مصرع جرأت)

سوندھاپن (ہ) اسم مذکر :- سوندھاہٹ - سوندھی سوندھی خوشبو - کورے برتن یا تازے بھنے ہوئے چنوں کی خوشبو ۔

سوندھانا (ہ) فعل متعدی :- (گنوار) دودھ جوش کرنے کی خالی ہانڈی کو آگ پر رکھ کر سکھانا - رطوبت جذب کرنا تاکہ دودھ پھٹ نہ جائے ۔

سوندھاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سوندھاپن) ۔

سوندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ملانا - گڈمڈ کرنا جیسے گوشت سوندھ کر چڑھاؤ یعنی کچا مصالح ڈال کر ملا لو آگ پر رکھ دو علیحدہ مصالح بھوننا کچھ ضرور نہیں (۲) سانا - بھرنا - لتھڑنا - آلودہ کرنا ۔ گوندھنا جیسے آٹا سوندھ کر رکھ دیا مگر ٹکی نہ لگائی (۳) کپڑوں کو دھونے کے واسطے ملنا ۔

سوندھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ریہ جس میں دھوبی کپڑے بھگو کر ان کا میل کاٹتے ہیں - کھار - سجی - جوا کھار (۲) وہ بڑی ناند جس میں دھوبی کپڑے بھگوتے ہیں - سونمی ۔

سوندھی (ہ) صفت :- (۱) کوری مٹی کیسی خوشبو والی (۲) اسم مؤنث :- چکی کچری - سینمہ - چھوٹی قسم کی پھونٹ جیسے "ہاٹ کی سوندھیاں میٹھیاں" (آواز ترکاری فروش) ۔

سوندھیاں (ہ) اسم مؤنث :- (سوندھی کی جمع) کچریاں - پھونٹیں - "کیا پاپڑ کچریاں ہیں سوندھیاں اور میٹھیاں" ۔ (آواز ترکاری فروش)

سونڈ (ہ) اسم مؤنث :- ہاتھی کا ہاتھ - خرطوم - بینئے فیل ۔

سونڈ والا (ہ) اسم مذکر :- (عو) ہاتھی - فیل ۔ وہ جانور جس کے منہ پر لمبی نالی سی نکلے ۔

سونڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک لمبی سونڈ والا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے - سُرسُری (۲) کاٹھی - زین ۔

سونڈکا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کمان - مرد (۲) وہ چیز جسے اسپ بالائی پر رکھتے ہیں ۔

سونڈی (ہ) اسم مؤنث (گنوار) :- (۱) ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو چنوں میں لگ جاتا ہے (۲) ناف - نابھی - ٹونڈی (۳) کلال - آبکار - شراب کشید کرنے والا ۔

سونس (ہ) اسم مذکر :- دیکھو سوس نمبر (۲) ۔

سوں سوں (ہ) اسم مؤنث :- سانس کی آواز جو ناک سے نکلے ۔

سوں سوں کرنا (ہ) فعل متعدی :- ناک سے سانس لینا - اچھینکنے کی آواز ۔

سونف (ہ) اسم مؤنث :- اصل میں سونپ یا سونچھ تھا جو اب بھی ناتی اور ہندو بولتے ہیں) بادیان جو اکثر پیٹ کے درد اور دیچہ خانہ وغیرہ میں کام آتا ہے - مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ۔

سونف کا عرق (۱) اسم مذکر :- عرقِ بادیان ۔

سُونگھا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- وہ شخص جو قوتِ شامّہ کے وسیلے سے زمین کے اندر کا مال یعنی خزانہ اور پوشیدہ پانی وغیرہ دریافت کر لیتا ہے (۲) شکاری کُتّا ۔ وہ کُتّا جو شکار کی بو پہچانے (۳) مُخبر ۔ جاسوس ۔ بھیدی ۔ سکھوجی ۔ سراغی ۔

سُونگھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بو لینا ۔ ناک سے بو باس معلوم کرنا ۔ باس لینا ۔ مہک معلوم کرنا (۲) بازاری لوگ یا عوام بطورِ مذاق جوتی پہچاننے کو کہتے ہیں جیسے اپنی اپنی جوتی سونگھ کر چلتا ۔

سُونگھنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ہلاس ۔ نسوار (۲) ہلاس کی ڈبیا ۔

سونلانا (ہ) فعل متعدی :- رنگ کا تیوڑنا ۔ سانولا ہو جانا ۔ کالا ہو جانا ۔

سونے (ہ) اسم مذکر :- سونا کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے عوض وغیرہ کے آنے پر بدل لیتے ہیں جیسے سونے کا گہنا اور پیتل کی چندی ۔

سونے بھونے میں لدا پھندا رہنا (ہ) فعل لازم :- سونے کے زیور میں پیلا رہنا ۔ زیور میں گھِنا رہنا ۔ بہت سا زیور سونے کا پہنے رہنا ۔

سونے سے گھڑاون مہنگی (ہ) کہاوت :- اصل قیمت سے لاگت زیادہ ۔ "دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی" ۔ "دو روپے کا سونا دس روپے کی گھڑاون" ۔ پرانی کہاوتوں میں سونے سے گھڑاون مہنگی دیکھنے میں آیا ہے چنانچہ رنگین نے بھی اسی طرح ایک رباعی میں باندھا ہے ۔

رنگین لیتا ہے گو گھڑاون مہنگی ۔ گھڑتا ہے وہ خوب دو گھڑاون مہنگی
مرغوب سے کس دو کیسی تم اُٹھالے ۔ سونے سے کہیں ہو گھڑاون مہنگی (رنگین)

سونے کا پانی (ہ) اسم مذکر :- (۱) آبِ طلا ۔ وہ پانی جس میں سونا گلایا گیا ہو جیسے گلٹ کے ملمع جیسے سلوشن میں (۲) وہ پانی جس میں سونے کی کوئی چیز ڈال کر جوش دے لیں اور پھر اُس بچّے پر چھڑکیں جس کی سیتلا نے آنکھ موڑلی ہو ۔

سونے کا نِوالہ (ہ) اسم مذکر :- نقمۂ نعمت ۔ نقمۂ چرب ۔ تر مال جیسے "سونے کا نِوالہ کھلائیے شیر کی نظروں دیکھئے" ۔

کتنے ہیں مرے آگے بوجھلانی جبین کا ۔ سو سکا میں نے تجھ کو نوالہ کھلا دیا (برق)
چشم براہ ہوں نرگسِ گُل کی ۔ آج یاں کون آنے والا ہے
نہیں اُترتا گلے سے جوں نرگس ۔ مُنہ میں سونے کا گو نوالہ ہے (بحر)

سونے کا ورق (ہ) اسم مذکر :- ورقِ طلا جو اکثر کام آتا ہے ۔

سونے کی چڑیا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) مالدار ۔ دولتمند ۔ دھنی ۔ دھنونت ۔ معنوان جیسے "آج تو پھری ہیں سونے کی چڑیا آئی ہے خوب ہاتھ رنگو" (اہلِ زبان) (۲) انگیا کی درمیانی درخت جس کا حال لفظ چڑیا میں لکھا جا چکا ہے ۔ اس معنی میں صرف شاعروں نے سونے کا طرہ لگایا ہے ورنہ فقط چڑیا کہتے ہیں ۔

شکرِ یار کی انگیا پڑا خواب میں ہاتھ ۔ بختِ بیدار ہوئے سونے کی چڑیا پائی (ناسخ)
اے پری تو نے جو پہنی ہے سنہری انگیا ۔ آج آئی ہے نظر سونے کی چڑیا مجھ کو (")

(۳) دولت ۔ مال ۔ زر ۔

روح دولت تھی جو نکلی جسم سے سمجھے ہیں ہم ۔ باہر اپنے ہاتھ سے سونے کی چڑیا ہو گئی (اسیر)

(۴) بیش قیمت چیز ۔ بیش بہا شے ۔ قیمتی مال ۔ نایاب یا نادر چیز خواہ پرند ۔

بسمل مرغ نگہ سونے کی چڑیا ہو جائے ۔ آنکھ اُٹھا کر جو ملائی تری جوشن دیکھے (وزیر)
پھنس گئی اُس آنکھ کی جو انگیا ہاتھ سے ۔ ہاتھ ملتے ہیں گئی سونے کی چڑیا ہاتھ سے (جرأت)
کچھ تو میں کہتا رہا اور کچھ وہ شرماتی رہی ۔ رات کو سونے کی چڑیا ہاتھ سے جاتی رہی (نامعلوم)

سونے کی چڑیا ہاتھ آنا (ہ) فعل لازم :- کسی مال دار احمق کا دام میں پھنسنا ۔ دولتمند کا قابو میں آنا ۔ مرغی یا اسامی ملنا ۔

سونے کی چڑیا ہاتھ سے نکل جانا (ہ) فعل لازم :- عمدہ کام بگڑ جانا ۔ آئی مُراد کا ہاتھ سے جاتا رہنا ۔ کسی امیر کا قابو سے نکل جانا ۔ مال دار کا جال سے بچ جانا ۔

سونے کی سلاخ (ہ) اسم مؤنث :- سونے کی میخ یا کیل ۔ سونے کی سلائی یا سیخ ۔

سونے کے سہرے بیاہ ہو (۱) دعا :- (دعا) یعنی خدا تعالٰے تجھے دولتمند گھر میں بیاہ کروائے کہ پھولوں کی بجائے سونے کا سہرا بندھے لگ جائے ۔ خدا دولتمندی اور خوش اقبالی کے ساتھ بیاہ نصیب کرے ۔

سونے کی کٹاری کوئی پیٹ میں نہیں مارتا (ہ) کہاوت :- فائدہ کی خاطر جان جوکھوں میں نہیں ڈالا جاتا ۔ لالچ کے لئے جان نہیں دی جاتی ۔

سونے میں پیلی موتیوں میں سفید ہو (۱) دعا :- یعنی کثرت سے زیور جواہر پہننا نصیب ہو ۔ سونے کے زیور کی کثرت سے سنہری اور موتیوں کی کثرت سے سفید بنی رہے ۔

سونے میں سُہاگا (ہ) محاورہ :- باعثِ زینت دوبالا ۔ سریع التاثیر ۔ چونکہ سُہاگے سے سونا رنگتا اور رونق پکڑتا ہے اس سبب سے ایسے موقع پر بولتے ہیں ۔ جہاں کہتے ہیں کہ جیسے "انگوٹھی میں نگینہ" چنانچہ مثل ہی ہے "سونے میں سُہاگا موتیوں میں تاگا" یعنی سونے کی رنگت سُہاگے سے کھلتی اور موتیوں کی بہار تاگے میں پرونے سے معلوم ہوتی ہے ۔ کھرے ۔ ایماندار اور امین ملازم کی نسبت بھی بولتے ہیں ۔ تیر بہدف کے موقع پر بھی کہتے ہیں ۔

سُونی

سُونی (ہ) صفت مؤنث۔ خالی۔ رِیتی۔ بھری کا نقیض۔ جیسے سونی سیج۔ گھنا بیل اچھا

بیاہتی دلہن کی تم چھوڑ دو سونی سیج ۔ تڑپے دونوں ساتھ ہی ہونا ضرور ہے (راحت)

سُونیا (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ شگونیا۔ فالیا۔ شانہ بین۔ فال گر۔ شخص جو فال دیکھے کاہن۔ پیشین گو۔

سُونیا (ہ) اسم مذکر۔ راکھ میں سے سونا نکالنے والا۔ نیاریا۔

سُونا (ہ) صفت:۔ (۱) لال۔ سرخ۔ کسنبہ کا رنگ۔ قرمزی (۲) بھیرون راگ کی بھارجا جو گنوار کا تک میں صبح کے وقت گاتے ہیں جیسے سُوہے کی ریت نہیں مشرد (مشرد ہاکی توفیق نہیں)۔

سوہان (ف) اسم مذکر۔ ریتی۔ لکڑی یا لوہا صاف کرنے کا خار دار آلہ۔

ٹوٹتی دیکھ جنوں گر نہیں زنجیر پا ۔ تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا (ظفر)

سوہانِ روح (ف ۔ ع) صفت۔ آزار دہندۂ جان۔ گران خاطر۔

سوہلا (ہ) اسم مذکر۔ دیوی کی تعریف کا گیت۔ تعریف کا گیت۔

سوہلے یا سُہلے (ہ) اسم مذکر۔ سُوہلا کی جمع۔ ماتا دیوی کی تعریف کے گیت اور وہ گیت جو عورتیں بیاہوں یا بیٹھک وغیرہ میں پیر جہنیر یا جن دیوی کی تعریف میں گایا کرتی ہیں۔

کوئی گاتی ہے سُہلے ملا کے چھلے بار ۔ وہ چل آتا کہ ...بجات اور دوم (رنگین)

سوہن (ف) اسم مذکر۔ سوہان کا مخفف۔ ...ن۔

سوہرا (ہ) اسم مذکر (ہندو) (دیکھو ... سُسرا)۔

سُوہنا (ہ) فعل لازم۔ زیب دینا۔ پھبنا۔ سوبھا سلو ہونا۔ اچھا دکھائی دینا۔ مزین ہونا۔ بھنا (یہ لفظ سنسکرت شوبھن [illegible] بمعنی چمکدار اور خوبصورت سے ماخوذ ہے)۔

سُوہنی (ہ) صفت (ہندو):۔ (۱) خوبصورت۔ سندرتا۔ خوشنما۔ دلفریب (۲) اسم مؤنث:۔ جھاڑو۔ جاروب۔ بُہاری۔ (چونکہ جھاڑو گھر کو صفائی سے سہاونا ... ہے اس ... سے یہ نام رکھا گیا)۔

سُوہی یا سوئی (ہ) ضمیر:۔ وُہی۔ جو ہی۔ ویسا ہی۔

سُوئی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سوزن۔ سبی۔ کپڑا سینے کا اوزار جیسے "سوئی ٹوٹی کشیدے سے چھوٹی" (۲) ترازو کا کانٹا۔ زبان ترازو (۳) گھڑی یا کمپاس وغیرہ کی سُوئی جو حرکت کرتی یا نشان بتاتی ہے (۴) اناج یا کسی چیز کا کھپشا جو اول ہی اول نکلے۔ انکر۔ پُوا (۵) پھانس۔ کانٹا۔ خار جیسے "سوئیاں سی چبھ رہی ہیں" (۶) نوک کے برابر۔ ذرا سا جیسے "منہ سُوئی پیٹ کوئی"۔

سُوئی پرونا (ہ) فعل متعدی:۔ سُوئی کے ناکے میں تاگا ڈالنا۔

سوئے

سُوئی کا بھالا یا پھاوڑا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ بات کا بتنگڑ ہو جانا۔ پر کا کاگ ہو جانا۔ ذرا سی بات کی بڑی بات ہو جانا۔

سُوئی کا کام (ہ) اسم مذکر:۔ سوزن کاری۔

سوئی کا ناکا (ہ) اسم مذکر۔ سوئی کا چھیدلا سوراخ جس میں تاگا پرویا جاتا ہے۔

سوئی کے ناکے سے خُدائی کو یا سب کو نکالنا (ہ) فعل متعدی۔ قدرت کے زور سے ناممکن بات کا کر دکھانا (یہ ایک قصے کی طرف اشارہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ایک زندیق سے متعلق ہے جس نے آپ سے سوال کیا تھا کہ سوئی کے ناکے میں سے اونٹ نکل سکتے ہیں؟ اس نے کہا کہ خدا میں وہ قدرت ہے کہ سارا جہان نکل سکتا ہے) (۲) حسن سلیقہ دکھانا۔ دانائی دکھانا۔ مطیع کر لینا۔

تھا کام یہ تیرا ہی خداوند تعالےٰ ۔ لا سوئی کے ناکے سے خدائی کو نکالا (ہدایت)

سویا (ہ) اسم مذکر۔ ایک خوشبودار ساگ کا نام جسے فارسی میں شبد کہتے ہیں۔

سویا (ہ) اسم مذکر۔ سوا کا پہاڑا۔ ایک قسم کا گیت۔ سوا سیر کا بٹ۔

سویا اور چوکا (ہ) کہاوت:۔ یعنی غافل ہوا اور نقصان اٹھائی۔

سدا بیدار رہ غفلت سے زیرک ۔ مثل مشہور ہے سویا سو چوکا (زیرک)

سِویاں (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خوراک جو گیہوں کے میدے یا آٹے کو گوندھ کر تاگے کی مانند بنائی جاتی اور مسلمانوں میں عید کو اور ہندوؤں میں سلونوں کے تہوار پر بالخصوص پکا کر کھائی جاتی ہیں۔ فارسی میں رشتہ، عربی میں شعیریہ کہتے ہیں۔

سِویاں بٹنا یا توڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ سِویاں بنانا۔

سِویاں جھیلنا (ہ) فعل متعدی۔ کھونٹی یا ہاتھ کی سِویوں کو احتیاط کے ساتھ اٹھا اٹھا کر پھیلانا۔

سُویدا (ع) اسم مذکر۔ وہ نقطۂ سیاہ جو دل پر ہے۔

ہو گیا جنید دل جانے کا اب کیا سودا ۔ مردمک آنکھوں میں ہے دل میں ہے سویدا سودا (اسیر)

مست مردمک بدید میں مجھو یہ نگاہیں ۔ ہیں صبح سویدائے دل چشم میں آہیں (غالب)

(یہ اصل میں سودا کی تصغیر ہے جو سود کی تانیث ہے)۔

سویر (ہ) صفت:۔ دیر کا نقیض۔ اول۔ پہلے۔ جیسے "دیر سویر سب کے ساتھ ہے"۔

سَویرا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) اول وقت۔ صبح۔ تڑکا۔ سحر۔ طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت۔

خوباں منہ پر ڈالے زلفیں شام سویرے پھرتے ہیں
دل کو اے آشفتہ چھپا رکھ یاں تو لٹیرے پھرتے ہیں (آشفتہ)

(۲) دن۔ روز جیسے "ابھی تو سویرا ہے"۔

سویرا ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) صبح ہونا۔ پو پھٹنا۔ تڑکا ہو جانا۔ دن

نکل آنا * دن چڑھ جانا - روز روشن ہو جانا - سورج سر پر آ جانا جیسے "جہاں مرغا نہیں ہوتا

کیا وہاں سویرا نہیں ہوتا" ؎

سو گیا ان کے قریب وعدہ سے شب کٹ گئی ہم سے اب پوچھو کہ کب لیسا سویرا ہو گیا (نسیم)

(۲) تڑکا ہونا - چاندنا ہو جانا - آنکھوں کے آگے چکا چوند آ جانا - صدمۂ دماغی سے

ترمرے آ جانا جیسے "اتنے ہوتے پٹے کہ سویرا ہو گیا" *

سویرے (ہ) اسم مذکر - حروف مغیرہ کے آ جانے کی صورت جس میں الف کو

یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ؎

سانجھ سویرے ال کر چڑیاں چوں چوں چوں چوں چن کرتی ہیں
چوں چہل چوں چوں جل جل کیسی پیاری چوں کرتی ہیں (نظیر)

سُوَیَمبَر یا سوامبر (س) اسم مذکر - یہ لفظ سویم ۹۹ بمعنی خود اور بر ۲۳ بمعنی
خاوند سے مرکب ہے یعنی اپنی پسند کا خاوند چھانٹ لینے کا قاعدہ - ہندوں کے اگلے زمانہ
کی وہ رسم جس میں کنیا اپنے بر کو اُس کے کمال و ہنر کو دیکھ کر خود چن لیا کرتی تھی (اس کا
عالی خاندانوں اور راجاؤں میں یہ دستور تھا کہ جب اُن کی لڑکی شادی کرنا چاہتی تھی تو وہ تمام
امیروں اور راجاؤں کو اطلاع کر دیتے تھے کہ فلاں روز جن جن کو شادی کرنی ہو فلاں جگہ
آئیں اور اپنے اپنے کرتب دکھائیں جس کا کرتب پسند آئے گا وہی یہ دلہن پائے گا) *

سویمبر رچانا (ہ) فعل متعدی - خاوند کے انتخاب کی مجلس جمع کرنا *

سویمبرا (ہ) اسم مؤنث - اپنے آپ خاوند کو ڈھونڈ لینے والی لڑکی *

سُوئیوں ناچ پرونا (ہ) فعل متعدی (مو) - نہایت کٹھنک پن کرنا - خساست
کرنا - خست کرنا - بخل کرنا - کنجوسی کرنا جیسے "ایسی کٹھنک اور مادانہ ندیمی نہ بنو کہ سوئیوں
ناچ پرو دو اور کوئی بیچ اٹھا رکھتا رام بھی نہ لے" (چتر بھیلی) *

سِہ (ف) صفت - تین - ثلاث - ۳ *

سِہ بندی (ف) اسم مؤنث - (۱) ساہہ - تمایہ - وہ قسط جو تیسرے مہینے
ادا کی جائے - سہ ماہہ خراج (۲) اسم مذکر - وہ سپاہی جو ہر سال سہ بندی خراج
یعنی محصول وصول کرنے کے واسطے نوکر رکھا جائے جیسے "سہ بندی کے پیادے کا
آگا پیچھا برابر ہے" یعنی چند روزہ حاکم کا ہونا نہ ہونا برابر ہے اس کو سہ بندی کا تلفظ بھی
آب حیات میں لکھا ہے جس کے معنی نو تنخواہ شست فوج قرار دیئے ہیں) *

سِہ برگہ (ف) اسم مذکر - تین پنکھڑی کا پھول - تپتی جو ٹوپیوں وغیرہ
پہنائی جاتی ہے *

سہ پہلو (ف) صفت - تین پہلو کا - سہ گوشہ *

سہ پیچ (ف) صفت - [illegible] *

سِہ دَرہ (ف) اسم مذکر - تین درجہ کا مکان - تین دروازوں کا دالان - لکڑی یا
پتھر کے تین محراب دار دروازے *

سِہ شنبہ (ف) اسم مذکر - اتوار سے تیسرا دن - منگل - منگل وار *

سہ کرّر (ف) تابع فعل - تبارا - تیسری دفعہ *

سہ ماہی (ف) صفت - سال کا چوتھا حصہ - ہر تیسرا مہینا *

سہ منزلہ (ف ع) صفت - تین کھنڈ کا مکان - اوپر نیچے تین درجوں کا مکان -
سہ آشیانہ *

سُہانا (ہ) صفت - (۱) مرغوب - دل پسند - خوش آئندہ - پیارا - بھاتا جیسے سہاتے
کی رات ان سہانے کی بات (۲) سمتا - گنگنا - نیم گرم - شیر گرم - گنگنا *

سَہار (ہ) اسم مؤنث - برداشت - تحمل - صبر "دکھ کی سہار مشکل ہے" *

سَہارا (ہ) اسم مذکر - (۱) مدد - آسرا - بھروسا - ٹیکہ - وسیلہ جیسے "ڈوبتے
کو تنکے کا سہارا" ؎

بتوں دین و دنیا میں کافی ہے مجھکو خدا کا بھروسا سہارا تمہارا (داغ)

(۲) امید - توقع (۳) اطمینان - تقویت - طمانیت - آڑ - ٹیکن - قوت -
توانائی (۴) اڈا داڈ *

سہارا پانا (ہ) فعل متعدی - تقویت پانا - مدد پانا *

سہارا تکنا (ہ) فعل متعدی - آسرا ڈھونڈھنا - مدد چاہنا *

سہارا دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی - مدد دینا - ٹیک لگانا - تھامنا - روکنا -
سنبھالنا - حمایت کرنا - تقویت دینا - بھروسا دینا - امید دلانا - امید بندھانا *

سہارا ڈھونڈھنا (ہ) فعل متعدی - آسرا تکنا - وسیلہ ڈھونڈھنا *

سہارا کرنا (ہ) فعل متعدی - (۱) وسیلہ ہونا - ذریعہ کرنا (۲) نوکر رکھانا (۳) جمع پونجی
سے اطمینان کر لینا - جائداد خرید لینا - جیسے "انہوں نے تو اپنا خاصہ سہارا کر لیا" *

سَہارنا (ہ) فعل متعدی - (۱) اٹھانا - تحمل کرنا - برداشت کرنا - سہنا ؎

شراب عشق کی مستی سہارئیے کیونکر یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے (بحر)

(۲) تھامنا - روکنا (۳) گوارا کرنا *

سُہاگ (ہ) اسم مذکر - مرکب از (سو + بھاگ) (خوش نصیب) (۱) خوش نصیبی - خوش طالعی *
خوش حالی (۲) خاوند کی حیات کا زمانہ - وہ زمانہ جو خاوند کی زندگی میں بسر ہو جیسے "تیرا
سہاگ بنا رہے" یعنی تیرا خاوند زندہ رہے (۳) میاں بیوی کا پیار اخلاص و محبت -
موافقت - سازگاری * ؎

سارے عالم میں جاگ ہے ہم سے اب تو گھر گھر سہاگ ہے ہم سے (آتش)

بھلے آدمی ارے باز آ کہیں اُس پری کے سہاگ سے
کہ بنا ہو جو خاک سے اُسے کیا مناسبت آگ سے } (انشا)

پاؤں پر ہاتھ میں رکھا تو کہا　　بہت کچھ کرنے لگے تم سہاگ لگے　(جرأت)

(۴) ناز و نیاز۔ ساڑ چاؤ۔ لاڈ پیار (۵) ایک قسم کے عطر کا نام جو زیادہ تر بیاہ شادی میں لگایا جاتا ہے ؎

گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا　　جو چاہئے سنایئے ہم کو سہاگ میں　(معلوم)

(۶) ایک قسم کے خاص گیت جو عورتیں شادی میں گایا کرتی ہیں یہ دو طرح کے ہوتے ہیں جو گیت دولہا کی طرف سے دُلہن کے شوق میں گائے جائیں وہ سہاگ اور جو دُلہن کی طرف سے دولہا کی تعریف میں گائے جائیں اُن کو سہاگ گھوڑیاں کہتے ہیں ؎

اِدھر کا تو یہ رنگ تھا اور یہ راگ　　محل میں اُدھر گھوڑیاں اور سہاگ　(میر حسن)

(۷) وہ تمام خوشی کے زیور اور چیزیں جو سہاگن ہونے کی حالت میں تو پہنیں اور رانڈ ہو کر موقوف کی گئیں جیسے نتھ۔ کانچ یا لاکھ کی چوڑیاں۔ مہندی۔ مِسّی۔ سُرخ کپڑے (۸) خوشی۔ انبساط۔ خُرّمی جیسے باہر تھیا گ بھیتر سہاگ (۹) سنگار۔ آرائش۔ بناؤ جیسے (فرخ آباد کا گیت) ؎

سب سکھیاں سنگار ہیں کرتیں　　ہم کن پہنے کریں سہاگ پیا کب آئیں گے

ساجوری نا ہو گھونگٹ کھول　　گھونگٹ میں تیر چھپے بیٹھے کال گئے انول (سہاگ)

لاڈو تیرا بر آیا بنڑی تیرا آیا　　میں تجھے آنکھوں بال انگرکھ میں کھدایا (ایضاً)

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ اصل میں سو بھاگ تھا یعنی وہ شخص کے نصیبوں کا بلند ہونا یا اچھا ہونا جیسے بکواد بکواس وغیرہ میں ویسا ہی سو بھاگ سہاگ ہو گیا مگر یہ بیان ضعیف سا ہے)۔

سہاگ اُتارنا (ہ) فعل متعدی۔ جب عورت رانڈ ہو جائے تو اُس کی نتھ اُتار کر چوڑیاں توڑنا۔ بیوہ بنانا۔ بیوہ پن ظاہر کرنا۔ رنڈسالہ پہنانا ؎

سہاگ اُترنا (ہ) فعل لازم۔ نتھ اُترنا۔ چوڑیاں ٹوٹنا۔ رنڈسالہ پہننا۔ بیوہ ہونا۔ رانڈ ہونا ؎

سہاگ بھری (ہ) صفت۔ معشوق۔ خُرّم۔ خاوند کے سُکھ اور گھر کے عیش میں مسرور ؎

سہاگ بھاگ (ہ) اسم مذکر۔ پیار اخلاص۔ خاطر و مدارات جیسے سہاگ بھاگ زنانی رہے ہے آگے نہ گھڑے پانی پینی لینا دینا خیر سلا خاطر داری بہت ؎

سہاگ پٹارا (ہ) اسم مذکر۔ (سندھی) وہ زیور کا ڈبّا جو دولہا کی طرف سے دُلہن کو دیا جاتا ہے۔ اِس میں کنگھی۔ سُرمہ۔ مِسّی اور اُبٹنا وغیرہ بھی ہوتا ہے پنجاب میں سہاگ پٹاری کہتے ہیں ؎

سہاگ پُڑا (ہ) اسم مذکر۔ کاغذ کا وہ خوش نما بنا ہوا پُڑا جس میں تیز خوشبو کی چیزیں جیسے چھیل چھبیلا۔ ناگر موتھا۔ صندل۔ کپور۔ کپور کچری وغیرہ ملا کر ساچق کے روز دُلہن کے ہاں لے جاتے اور ولیمہ کے روز دولہا سے پِسوا کر دُلہن کی مانگ میں بھرواتے ہیں

ساچق کے سامان میں سے ایک سامان کا نام ؎

سہاگ رات (ہ) اسم مؤنث۔ شب زفاف۔ تخت رلت۔ دولہا دُلہن کے ساتھ سونے کی اوّل رات۔ بیاہ کی رات ؎

سہاگ سیج (ہ) اسم مؤنث۔ برات کا پلنگ جس پر دولہا دُلہن سوتے ہیں ؎

سہاگ کا عطر (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کا عطر جو شادی میں کام آتا ہے ؎

سہاگ کا گہرا ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت پیار اخلاص۔ میل جول۔ ربط ضبط ہونا۔ گہرا سہاگ ہونا زیادہ بولتے ہیں ؎

خوش لوگ ہیں کیوں دوسرا ہے　　اِن میں کیسا سہاگ گہرا ہے　(نکہت)

سہاگ گھوڑی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ شادی کے گیت جو دولہا کے گھر میں دُلہن کی تعریف میں دولہا کی توجہ اور شوق بڑھانے کے واسطے گاتے جاتے ہیں جیسے ؎

آج رین سہاگ کی بنری کو بنایا　　کاڑھ جب تک آج بنا دو میرے چاند یہ رین دکھایا۔

بنرا بنری کمت پر بیٹھے　　آرسی مصحف دکھایا۔ وغیرہ ؎

سہاگ لہر (ہ) اسم مؤنث۔ نسیم صبا۔ ہوائے خوش گوار ؎

سہاگا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ٹنکن۔ ٹنکار۔ ایک کھار کا نام جو اکثر پہاڑوں سے لا کر بکتا ہے اور وہ سونا چاندی گلانے کے کام میں آتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار یابس اور کرم دندان و دانہ بواسیر وغیرہ جیسے شہد سہاگا مسی دھات کا جوڑ۔ کوئی سا دھات کا کشتہ ہو ان چیزوں سے اصلی حالت پر آ جاتا ہے (۲) پنجاب:۔ میڑا۔ کھیت کے یکساں کرنے کا پٹرا۔ جندرا ؎

سہاگن (ہ) اسم مؤنث۔ مرکب از (سو + بھاگ) خوش طالع۔ وہ عورت جس کا خاوند زندہ ہو۔ شوہر والی۔ خاوند والی۔ وہ عورت جس کا سہاگ قائم و برقرار ہو ؎

سُرخ جوڑا جو پہن کر مرا قاتل آیا　　موت تو آئی مگر خوب سہاگن آئی　(ظفر)

سیج سکھی پی اکیلا چوپک بیلی پی ہے　　نا جانوں اُس پی سے کون سہاگن ہوے　(دوہا)

(لفظاً سیج سے مراد دنیا ہے جس کے سب ہی مالک ہیں اور چوپک سے مراد چاروں طرف ہے)۔

سہاگن کا بچہ گھوڑے کھیلتا ہے (ہ) کہاوت۔ یعنی سہاگن کا بچہ مر جائے تو اُسے مرا نہیں سمجھنا چاہئے بلکہ یہ خیال کرنا چاہئے کہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا ہے کیونکہ میاں بیوی زندہ ہیں تو بہتیرے بچے ہی بچے ہو جاویں گے یہ مرنا بمنزلہ غائب ہونے کے ہے نہ مرنے کے ؎

سہال (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی خستہ اور روغنی میٹھی تلی ہوئی روٹی ؎

سہالی (ہ) اسم مؤنث۔ سہال کی تانیث۔ پوری۔ پکوڑی۔ چپاتی جیسے آئی کا پیٹ سہالی سے نہیں بھرتا۔ سُسرال کی گالیاں سہالیاں ہوتی ہیں ؎

مت بُرا مانیو جمیل اُس کا اُس کی گالی نہیں سُہالی ہے (جمیل)

سُہاگ (ہ) اسم مذکر (ہندی) ۔ مرکب از (سہاگ + لگن) (۱) ہندوؤں کے بیاہ کا شُگون یا مبارک زمانہ ۔ ساہا (۲) اہلِ حرفہ کی شادیوں میں گرم بازاری ۔

سُہالگ چمکنا (ہ) فعل لازم ۔ بہت سے بیاہ شادیاں ہونے کے سبب اہلِ حرفہ کی گرم بازاری ہونا ۔

سِہام (ع) اسم مذکر ۔ (۱) حصّے ۔ ٹکڑے (۲) تیر ۔ تُکّہ ۔ ناوک ۔ بان ۔ خدنگ ۔

سُہانا یا سُہاونا (ہ) صفت ۔ (۱) مرغوب ۔ دل پسند ۔ خوش آیند ۔ اچھا معلوم دینے والا ۔ خوش منظر ۔ خوب صورت ۔ موزون ۔ بھاتا ۔ سُندر ۔ من بھاون ۔ منوہر ۔ خوش اسلوب ؎

مجھ بے اختیار یاد آیا اور سُہانے درختوں کا سایہ (انشا)

سُہانا تھا کچھ ایسا روپ اُس کا کہ سایہ چاہتی تھی دھوپ اُس کا (٭)

لگا ساڑھ سُہاونا گرجت چہوں اور پی پی کرت پپیہا راسلولت اور مور (گیت)

(۲) سیتا ۔ نیم گرم ۔ شیر گرم ۔ گوارا ۔ کُنکُنا ۔ سُمسُم ۔

سُہانا سا (ہ) صفت ۔ اچھا اور خوشنما سا ۔ مرغوب الطبع ۔ دل کے موافق ۔ خوش آیند سا ؎

گھڑی چار دن باقی اُس وقت تھا سُہانا سا اِک طرف سایہ ڈھلا (میرحسن)

سُہانا سُہانا وقت (ا) اسم مذکر ۔ خوشگوار اور خوش آیند وقت ۔ دل کو خوش کرنے والا اور طبیعت میں تازگی پیدا کرنے والا وقت جیسے "وہ پچھلی رات کا سُہانا سُہانا وقت ۔ وہ گلابی جاڑے کا موسم کھیتوں میں گُھم گُھم کرتی چلیں" ۔

سُہانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) بھانا ۔ پسند آنا ۔ پیارا لگنا ۔ مرغوب ہونا ۔ دل پسند ہونا ۔ رُچنا ۔ اچھا لگنا جیسے "کانا بچھ بھائے نہیں اور کانے بن سُہائے نہیں" (۲) پھبنا ۔ زیب دینا ۔ موزون ہونا ۔ خوشنما ہونا (۳) سیتا سیتا ہونا ۔ کُنکُنا ہونا ۔ نیم گرم ہونا ۔

سُہانا سایہ ڈھلنا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ) ۔ جھٹ پٹے کا وقت ہونا ۔ جیسی سانجھ ۔ سرِ شام ۔ دونوں وقت ملنا ۔ سندھیا ہونا ۔

سُہاول (۱) اسم مذکر ۔ (دیکھو ساہل) شاقول ۔

سُہاونا (ہ) فعل لازم ۔ (دیکھو سُہانا)

سہارے (ہ) اسم مذکر (ہندی) ۔ مدد ۔ سہارا ۔ تقویت ۔ اعانت ۔ یاوری ۔ مددگاری ۔ حمایت ۔ پُشتی (۲) صفت ۔ معاون ۔ مددگار ۔ یاور ۔ مہربان ۔

سہارے کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ مدد کرنا ۔ حمایت کرنا ۔ تقویت دینا ۔ سہارا دینا ۔ بچانا ۔ پناہ دینا ۔ آڑے آنا ۔

سہائی (س) اسم مذکر ۔ (۱) مددگار (۲) اسم مؤنث ۔ مدد ۔ سہارا ۔

سہائتا (ہ) اسم مؤنث ۔ (دیکھو سہائے) ۔

سہائتا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (دیکھو سہائے کرنا) ۔

سہایک (ہ) اسم مذکر ۔ معاون ۔ مددگار ۔ یاور ۔ حمایتی ۔

سہت (ہ) حرف ربط (ہندی) ۔ ساتھ ۔ سنگت ۔ سمیت ۔

سہتا سہتا (ہ) صفت ۔ قابلِ برداشت ۔ سہارنے کے لائق ۔ کُنکُنا ۔ سُمسُم ۔ شیر گرم ۔

سہج (ہ) اسم مذکر ۔ سہل ۔ آسان ۔ سُگم ۔ آہستہ جیسے "سہج پکے سو میٹھا" "سہج بچرا برہم چاری" ۔

سہج سہج / سہج سے (ہ) تابع فعل ۔ آہستہ آہستہ ۔ دھیرج سے ۔ ہولے سے ۔ سہولت سے ۔

سہج میں (ہ) تابع فعل ۔ آہستگی میں ۔ نرمی سے ۔ آسانی سے ۔ فرصت میں ۔

سہرا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) وہ پھولوں خواہ موتیوں کی لڑیاں جو دولہا دلہن کے سر سے مُنہ پر لٹکائی جاتی ہیں ۔ مقیش یا سونے کے تاروں کے ہار جو عروس یا داماد کے سر سے باندھتے ہیں ۔ مور ۔ مکُٹ ۔ مالا جیسے "دولہا کے سر سہرا" (۲) وہ نظم یا گیت جو دولہا اور اُس کے سہرے کی تعریف میں ہوں ؎

اے جوان بخت مبارک ترے سر پر سہرا آج ہے یمن و سعادت کا ترے سر سہرا
ایک کو ایک پہ تزئین ہے دم آرائش سر پہ دستار ہے دستار کے اوپر سہرا
سر پہ طُرّہ ہے مزین تو گلے میں بدّھی کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا
مُدِ خوش آب مضامیں سے بنا کر لایا واسطے تیرے ترا ذوق ثنا گر سہرا (ذوق)

ہیرے موتیوں کا سر سہرا براجے سر سے کنگنا
شُبھ کی گھڑی دے سیرا جیون نار بنا (گیت)

(اس لفظ کے مادّے میں لوگوں نے عجیب عجیب شگوفے چھوڑے ہیں بعض صاحب تو کہتے ہیں کہ یہ لفظ شوہرا تھا یعنی خاوند کی نسبت رکھنے والا ۔ اس سے شہرا پھر سہرا ہو گیا بعض کی رائے ہے کہ سیرا یا سے پھول لکھو اگرچہ فارسی والوں نے اپنے قاعدے کے موافق سہو باندھ دیا ہے گریہ بات صاحب بہار عجم بھی نہیں بتاتے کہ یہ سے پھول کس حالت اور کس وجہ سے تسلیم کی جائے ۔ ایک صاحب یہ رائے دیتے ہیں کہ اسے فارسی بمعنی تین اور ہار سے مرکب خیال کرو ۔ شاید اول میں تین لڑی کا ہوتا ہو لیکن یہاں ایک لفظ فارسی دوسرا ہندی میل نہیں کھاتا اس وجہ سے ہم بقاعدہ علم لغت اس طرح پر کہتے ہیں کہ یہ لفظ ہندی سر بمعنی فرق اور ہار سے مرکب ہے بمعنی سر کا ہار ۔ اول اول اس لفظ نے سرہار نام پایا ہو پھر اسے مخفف کر کے سہار رہا ہو اس کے بعد الف نے قلب مکانی پیدا کر کے سہرا نام حاصل کیا ہو اور یہی طرح سب سے اقرب ہے) ۔

سِہرا باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سہرا سر پر رکھنا۔ دولھا بننا (۲) نیگ لینے کے واسطے بہنوں کا اپنے ہاتھ سے حقیقی بھائی کے سہرا باندھنا۔

سِہرا بندھائی (ہ) اسم مؤنث۔ سہرا باندھنے کا نیگ جو بہنوں کو ملتا ہے۔

سِہرا دکھانا (ہ) فعل متعدی۔ شادی دکھانا۔ بیاہ دکھانا۔ شادی دیکھنے کا موقع نصیب کرنا۔ بیاہ رچوانا ؎

بنا بنڑی کو مبارک ہو بنی بنڑے کو ۔۔۔ حق نے دونوں کا ہمیں آج دکھایا سہرا (شیریں)

سِہرا دیکھنا (ہ) فعل متعدی۔ بیاہ دیکھنا۔ شادی کرنا۔ بیاہ رچانا جیسے "خدا تمہیں بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے"۔

سِہرے جَلوے کی (ہ) اسم مؤنث۔ بیاہتا بیوی۔ وہ بیوی جسے باقاعدہ پنچوں کے ساتھ بیاہ کر لائے ہوں۔

سَہَسر (س सहस्र) صفت۔ ہزار۔ ہزار الف۔

سَہل (ع) صفت۔ لغوی معنی نرم و ہموار زمین۔ اصطلاحی نرم۔ آسان۔ سہج۔

سَہل انگار (ع + ف)۔ آسان طلب۔ تن آسا۔ کاہل۔ سست۔ الکسیا۔ حیلہ جو۔ بہانہ جو۔

سَہل انگاری (ع + ف) اسم مؤنث۔ تن آسانی۔ آسان طلبی۔ کاہلی۔ سستی۔ آلکسی۔ حیلہ جوئی۔ بہانہ سازی۔

سَہل کرنا (ہ) فعل متعدی۔ آسان کرنا۔ پانی کر دینا جیسے "نئی تصنیف نے علم سہل کر دیا"۔

سَہلانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) پولے پولے ہاتھ پھیرنا۔ آہستہ آہستہ رگڑنا۔ گدگدانا (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا (۳) پچکارنا۔ چمکانا۔ تھپکنا۔

سُہلے (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو سوہلے۔

سَہم (ف) اسم مذکر۔ ترس۔ بیم۔ خوف۔ ڈر۔ ہیبت۔

سَہم جانا (ہ) فعل لازم۔ ڈر جانا۔ خوف یا رُعب میں آ جانا۔ ہیبت چھا جانا ؎

رکھے ہے منہ میں یہ انگشت حیرت اے کماں ابرو
گیا ہے سہم کچھ کھا کر یہ تیرا تیر دل میرا
(بحر)

سَہم چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ خوف چھانا جیسے "کل کی شادی کا سہم چڑھا ہوا ہے"۔

سَہما (ہ) صفت۔ خوف زدہ۔ ڈرا ہوا۔ چپ۔

سَہما سَہما (ہ) صفت۔ خوف زدہ۔ خائف۔ ڈرا ہوا۔ چپ چپ ؎

سہمے سہمے نظر پڑے ہیں میر ۔۔۔ اس کے اطوار سے ڈرے کچھ تو (میر)

سَہمانا (ہ) فعل متعدی۔ ڈرانا۔ خوف دلانا۔

سہمنا (ہ) فعل لازم۔ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ ہیبت زدہ ہونا ؎

ذرے تھے ہم وہ جہاں نظر آتا ہے گرد باد ۔۔۔ سہمے ہوئے ہیں کیا ہی مشت غبار سے (ثاقب)

سَہنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) برداشت کرنا۔ سہارنا۔ اٹھانا۔ انگیز کرنا۔ جھیلنا ؎

واہ رے رشک سہوں ظلم پہ ظلم اس خاطر ۔۔۔ نہ لے تجھ سے کوئی نام وفا میرے بعد (ممنون)

ان کے تو جور سہتے اک عمر ہو چکی ہے ۔۔۔ صیاد سے گلہ ہے شکوہ نہ باغباں سے (سوز)

(کہاوت) "سہتا سہے ان سہتا چھاتی رہے" (۲) بھگتنا۔ شاقہ بھرگتنا۔ "جیسا کیا ویسا سہو" (۳) صبر کرنا۔ سنتوک کرنا (۴) سنبھالنا۔ تھامنا (۵) ماننا۔ تسلیم کرنا (۶) گوارا کرنا۔ (یہ لفظ سنسکرت سنا सहन بمعنی صبر اور برداشت سے نکلا ہے)۔

سَہَنسَر (ہ) صفت۔ (۱) الف۔ ہزار۔ دہ صد جیسے "سہنسر گوپی ایک کنہیا"۔ (۲) بہت۔ بافراط۔ سینکڑوں۔ ہزاروں جیسے "رام کے سہنسر ہاتھ ہیں جا بجا بھرے ہوئے"۔

سَہنک (ہ) اسم مؤنث۔ (دیکھو صحنک) ؎

آج تو چندی ہے سو واہری سہنک کا تمام ۔۔۔ چوک سے جاکے تمہیں لا دیویں سیدانی (رنگین)

سَہو (ع) اسم مذکر۔ بھول۔ چوک۔ خطا۔ غلطی۔ فراموشی۔ غفلت ؎

لکھ دیتا وصل ہجر کی جا سرنوشت میں ۔۔۔ اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا (رند)

سَہوِ قلم (ع) اسم مذکر۔ لغزش تحریر۔ قلم کا ارادے کے خلاف چل جانا۔ قلم سے کچھ کا کچھ نکل جانا۔

سَہوِ کاتب (ع) اسم مذکر۔ کاتب کی بھول۔ غلطی جو لکھنے والے سے ہو جائے ؎

ہے یہ دیوان میر پُر اصلاح ۔۔۔ لوگ کہتے ہیں سہو کاتب ہے (سودا)

سَہواً (ع) تابع فعل۔ بھولے سے۔ بلا ارادہ۔ غفلتاً۔

سَہول (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو سابل۔

سُہولت (ع) اسم مؤنث۔ نرمی۔ آسانی۔ آہستگی۔

سَہی یا سَہِی (ہ) تابع فعل۔ اصل میں سچ تھا۔ یہ لفظ جس قدر موقعوں پر بولا جاتا ہے اگر وہ سب سمجھ جاتے اور ان کے واسطے الفاظ بنائے جائیں تو بھی ہم پورا اپورا نہیں لکھ سکتے کیونکہ اہل زبان اسے بہت سے ایسے موقعوں پر استعمال کر جاتے ہیں کہ انہیں اہل زبان ہی بول اور سمجھ سکتا ہے۔ دوسرا شخص اگر بولے گا تو طرز و خط لکھائے گا۔ لہٰذا ہم چند مشہور و قریب الفہم موقعے زیادہ تر حضرت غالب کی غزل بتا کر آگے چلتے ہیں) (۱) ٹھیک۔ بجا۔ درست جیسے "جو تم کہو سو ہی سہی" (۲) برائے ایجاب۔ قبول۔ منظور۔ تسلیم۔ مانا۔ فرض کیا ؎

ہم بھی دشمن تو نہیں ہیں اپنے ۔۔۔ غیر کو تجھ سے محبت ہی سہی (غالب)

(۳) برائے تشویق جیسے "آ تو سہی، کھا تو سہی، جا تو سہی" وغیرہ (۴) تکمیل فعل کے واسطے جیسے "میاں کھاؤ تو سہی پیچھے تکلف کر لینا" یعنی پہلے کھانا تو کھاؤ ؎

(مصرعہ رنگین) اس کو یاں لا تو سہی سوچ میں بیٹھی ہے کیوں۔ یعنی پہلے لے تو آ

سی

(۵) غنیمت ہے۔ مغتنم ہے۔ بہتر ہے ؎

ایک ہنگامہ پہ موقوف ہے گھر کی رونق　　نوحۂ غم ہی سہی نغمۂ شادی نہ سہی (غالب)

یاد سے چھیڑ چلی جائے اسدؔ　　گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی (〃)

(۶) تسلیٔ خاطر یا سمجھوتی کے واسطے۔ یہی سمجھیں گے۔ یونہیں جانیں گے ؎

اپنی ہستی سے ہو جو کچھ کہ ہو　　آگہی گر نہیں غفلت ہی سہی (غالب)

عمر ہر چند کہ ہے برق خرام　　دل کے خوں کرنے کی فرصت ہی سہی (〃)

ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے　　بے نیازی تری عادت ہی سہی (〃)

ہم کوئی ترکِ وفا کرتے ہیں　　نہ سہی عشق مصیبت ہی سہی (〃)

(۷) تاکید کے واسطے۔ حصر تاکید کے لئے ؎

کچھ تو دے اے فلکِ ناانصاف　　آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی (غالب)

(۸) تسلسل کے واسطے۔ جاری رہے۔ چلے جائے۔ برقرار رہے ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے　　کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۹) تاکید کلام کے واسطے۔ مانو۔ جانو۔ خیال کرو ؎

عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی　　میری وحشت تیری شہرت ہی سہی (غالب)

(۱۰) منظور کرو۔ قبول کرو ؎

میرے ہونے میں ہے کیا رسوائی　　اے وہ مجلس نہیں خلوت ہی سہی (غالب)

یعنی جلوت نہ سہی مجھے خلوت ہی میں بلانا منظور کرو۔ (۱۱) ہرچہ بادا باد۔ کچھ ہی ہو کچھ پروا نہیں۔ جیسے "چلو یونہی سہی۔ ہم تیری سہی" •

سہی شام (۹) تابع فعل۔ صبح سرِ شام •

سُہَیل (ع) اسم مذکر۔ ایک نہایت تاباں مشہور ستارے کا نام جو ملک یمن میں طلوع ہوا کرتا ہے۔ اس کی تاثیر سے چمڑے میں خوشبو پیدا ہو جاتی اور کل حشرات الارض مر جاتے ہیں ؎

اللہ رے تابِ حسن کہ اس کا دُرِ بُناق　　چمکے نہ کیوں کہ ہے یہ سہیل یمن کے ساتھ (ذوق)

سَہیلی (ہ) اسم مؤنث۔ مرکب از (سہیّ + آلی) ساتھ رہنے والی مصاحبہ، مصاحب خاص۔ کنیز ہم عصر۔ ساتھن۔ سکھی۔ بہنیلی۔ آلی۔ سجنی۔ ہمجولی لڑکی۔ جیسے "سن ری سہیلی سدی سہیلی۔ بابل گھر رہی میں البیلی" ؎

ہے یہ گھر کا لنگایاں ہے کون بادن گرے کم
ایک سے ایک آہ بندی کی سہیلی تھر ہے　}　(پہیلی)

سے یا سیہ یا ساہی (ہ) اسم مؤنث۔ خارپشت۔ سیہ۔ ساہی۔ سہی۔ شُترغمزہ۔ ایک وحشی جانور کا نام جس کے تمام جسم پر بڑے بڑے سیاہ و سفید گُنڈے دار کانٹے ہوتے ہیں

سے

اُس کا نرم منہ کے گُنڈے سے بہت مشابہ ہے چنانچہ یہی سبب ہے کہ اس کو بعض نے حرام بعض نے مکروہ لکھا ہے جس وقت اسے خوف آتا ہے تو یہ اپنے پر پھیلا لیتی یا اُن کے ذریعے سے حربہ کرتی ہے ہندوستانیوں کا خیال ہے کہ اس کا کانٹا گھر میں رکھنے سے لڑائی ہوتی ہے۔ (یہ تقریباً بڑے بکھرے کے برابر ہوتی ہے) •

سے کا کانٹا (ہ) اسم مذکر۔ چونکہ اس کانٹے کو لوگ لڑائی کا باعث خیال کرتے ہیں اس وجہ سے اُس آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو لڑائی کا گھر۔ باعث تکرار یا خود لڑاکا ہو ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ کوئی نہیں　　کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا کُل کنیز کا (ذوق)

سی یا سیہ (ہ) اسم مذکر۔ شیر۔ سنگھ۔ اسد۔ ناہر ؎

ہنستا تھے سہا رگئے کاگا بیٹھے دوان　　جا بسنا گھر اپنے سی کس کے جمان (دریا)

رسی (ہ) اسم مؤنث۔ دھنت۔ چٹکی سے لینے یا کسی چیز کے کاٹ کھانے یا تکلیف یا مرچ کی جلن کے باعث جو آدمی کے منہ سے آواز نکلے ؎

پڑھائے مجکو مدرس گر حروفِ انگریزی　　تو چاک ال کے سکھا کر سی میں لے لی سی (ناظم)

(۲) سوئی کے سبب سُوسُو کرنے کی آواز (۳) حروف تشبیہ۔ مانند۔ مثل۔ نظیر۔ مشابہ۔ برابر ہمتا جیسے "ماں سی دشمن نہ ماں سی دوست" یعنی ماں جیسی (۴) بلحاظ کثرت و افراط جیسے "بیڑیاں سی بیڑیاں توڑی ہیں۔ ہمت سی ہمت کی ہے کہ کوئی بھی نہ کریگا" •

سی سی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سی سی کرنا یا کُرنا۔ مرچوں کی تیزی یا تکلیف کے باعث منہ سے آواز نکالنا •

سی (ف) صفت۔ تیس۔ تین دہائی۔ ۳۰ •

سی پارہ (ف) اسم مذکر۔ قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ •

سے (ہ) حرف جر۔ (از۔ سوں۔ ستی۔ تے وغیرہ) (۱) برائے ابتدا اس چیز کے جس سے تعلق ہو۔ خواہ مکان ہے جیسے کل سے راہ دیکھ رہا تھا۔ گھر سے بازار تک گیا (۲) اِن کے لئے۔ جیسے اسے کپڑے پیسے کھانے پینے سے کیا کمی ہے (۳) بعض یا بعضیت کے واسطے جیسے ہندوؤں میں سے ایک وہ بھی ہے (۴) سبب یا علت کے واسطے جیسے غل سے کان پکے جاتے ہیں یعنی غُل کے سبب۔ (۵) مدد کے واسطے جیسے وہ توپوں سے قلعہ لے لیا۔ سو سواروں سے شہر لے لیا (۶) علامت مفعول کی بجائے جیسے اُس سے کہدو (۷) ساتھ۔ ہمراہ۔ سنگ۔ جیسے سالن سے روٹی کھائی (۸) بعد ہی کے واسطے جیسے یہ چیز ہاتھ سے پھینک دو (۹) نسبت کے واسطے جیسے یہ چیز اس سے اچھی ہے یعنی اُس کی نسبت۔ ایک سے دو بھلے (۱۰) آہستہ جیسے میں سے آپ یوں سے مل گیا (۱۱) بعد پیچھے پھر جیسے اُب سے صبح شام بولنا یعنی اب کے بعد (۱۲) اوپر۔ پر جیسے سیڑھی سے گرا۔ کوٹھے سے گرا (۱۳) طرف۔ جانب جیسے مغرب سے ابر اُٹھا۔ پورب سے چلا (۱۴) اندر۔ بیچ۔ جیسے ہنڈے سے گھی نکال لو۔ پتیلی سے سالن نکال لو (۱۵) تجرید۔ علحدگی۔ جیسے دس میں سے پانچ چن لو (۱۶) کثرت و افراط کے لئے جیسے وہاں چھوٹے سے چور ہیں •

سے

یا اس شعر میں بمعاش ہے بمعاش ہیں ؎

ہے سارخ ہلال سے ناں پُر نورِ آفتاب　جس سے قدر کی بات ہی نہ رہے روزِ آفتاب (صابر)

سَتّے (ہ) صفت :۔ (۱) ٹکیو (سو) صد ؎

سخاوت یا ملی ہی اُس شہ کی ہے　کہ اِک دن دو شالے دیئے سات سے (میر حسن)

(۲) گنوار۔ ہے۔ است جیسے "وہ ہمارا چچا ہے"۔

سَیّاح (ع) صفت ۔ بہت سیاحت کرنے والا۔ جہاں گرد۔ بہت سیر کرنے اور پھرنے والا (اسم مذکر) مسافر۔ جاتری۔ راہی۔

سِیاحت (ع) اسم مؤنث :۔ سفر۔ سیر۔

سَیّاحی (ع) اسم مؤنث، مسافرت۔ سیر و سفر۔

سِیادَت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) سرداری۔ پیشوائی۔ بزرگی۔ امامت۔ سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی (۲) حضرت فاطمہ علیہا السلام کی اولاد۔ قوم سادات۔

سِیار یا سیال (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) شغال۔ گیدڑ۔ جمبو۔ شرگال۔

سَیّار (ع) اسم مذکر۔ بہت سیر کرنے والا۔ بہت پھرنے والا۔ تیز چلنے والا۔ گردش کرنے والا ستارہ۔

سَیّارہ (ع) اسم مذکر۔ ثابت کا نقیض۔ گردش کرنے والا اور پھرنے والا ستارہ۔

سِیاست (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) ملک کی حفاظت و نگرانی۔ حکومت و سلطنت (۲) انتظام ملک۔ بندوبست۔ دار و گیر۔ نظم و نسق (۳) تنبیہ۔ چشم نمائی۔ دھمکی۔ مار پیٹ۔ گوشمالی (۴) رعب داب۔ قہر و غضب۔ خوف و دہشت۔ سخت گیری۔

سیاست کرنا (۱) فعل متعدی۔ سزا دینا۔ تنبیہ کرنا۔ گوشمالی دینا۔ دھمکانا۔ چشم نمائی کرنا۔

سیاستِ مُدُن (ع) اسم مؤنث :۔ شہری انتظام۔ نظام شہری۔

سِیاق (ع) اسم مذکر۔ (۱) حساب۔ حساب کے قاعدے (سیاق کے لغوی معنی ہانکنے، چلانے اور پلے بند باز یعنی باز کے پاؤں کی ڈوری کے ہیں چونکہ علم حساب میں زبان و قلم دونوں کو نہایت سرعت کے ساتھ حرکت ہوتی ہے اس سبب سے یا اس باعث سے کہ حساب کی یادداشت مثل باز کے جو اکثر ہاتھ سے اُڑ جاتی ہے اور اُس کا لکھ لینا ایسا ہے جیسے باز کے پاؤں میں ڈوری ڈال دیں پس حساب لکھنے کے قواعد کو سیاق کہنے لگے) (۲) ربط مضمون۔ طرز۔ ڈھنگ۔ ترکیب۔

سیاق عبارت یا کلام (ع) :۔ تابع فعل :۔ ربط تحریر یا طرز کلام یا کہنے یا بولنے کے ڈھنگ سے۔ مثلاً "سیاق عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف تدبیر کا طرفدار ہے"۔ "سیاق کلام سے ظاہر ہے کہ آپ کو دوسری طرف رجحان زیادہ ہے"۔

سَیّال (ع) صفت :۔ رواں۔ بہنے والی۔ رقیق۔ پتلی۔ لچکدار۔ چلنے کے قابل۔

سِیالا (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار ہندو) موسم سرما۔ جاڑا۔ سیت۔ کال۔

سیا

شَیام (ہ) صفت :۔ (۱) کالا۔ سیاہ۔ اسود۔ تیرہ و تار (۲) اسم مذکر۔ کرشن جی کا لقب۔ (چونکہ کنہیا جی شیش ناگ سانپ کی پھنکار سے سانولے پڑ گئے تھے اس سبب سے یہ لقب پڑ گیا تھا) (۳) کالی کویل۔ کویل (۴) راگنی کا نام۔

سیام برن (ہ) اسم مذکر۔ کالا رنگ۔ سیاہ فام۔ کالا ؎

سیام برن اور دانت انیک۔ لچکت جیسے ناری
دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یوں کہے تو آری　} (آری کی پہیلی)

سَیّاں (ہ) اسم مذکر۔ (گیتوں میں) سائیں کی تصغیر بلحاظ محبت۔ کنتھ۔ بالم۔ پیا۔ سوامی۔ مالک۔ خاوند۔ پتی۔ بھتار۔ بھرتا۔ خصم۔ شوہر۔ میاں جیسے "سیّاں کے ہوتے سبھا کا ناؤں۔ بہن اٹھ سیّاں سر جاؤں" (گیت) "سیّاں کملیں لینے آئے"۔

سَیّاں بھئے کوتوال اب ڈر کاہے کا (ہ) کہاوت :۔ جان پہچان یا دوست کے صاحبِ اختیار ہونے سے ڈر جاتا رہا۔

سِیان (ہ) اسم مذکر۔ (متروک) دانائی۔ ہوشیاری۔ چالاکی۔ عیاری۔ فطرت ؎

بیدلبروں کے فن فریب اتنی عمر میں　جھنجھلاہٹ آتی ہے تجھ کو اس کی سیان پر (میر تقی)

سیان پت (ہ) اسم مؤنث } :۔ (۱) چترائی۔ دانائی۔ عیاری۔ ہوشیاری۔ چالاکی (۲) فریب۔ دھوکا (۳) کنجوسی۔ کنشک پن۔ بخیلی۔
سیان پن (ہ) اسم مذکر }

سِیانا (ہ) صفت :۔ (سنسکرت سگیان بمعنی با دانش تعلیم عالم) گیانی۔ سُجان۔ واقف۔ دانا۔ زیرک۔ عقلمند۔ تیز فہم۔ ذکی۔ بدھوان۔ سمجھ دار۔ چیت۔ فہیم ؎

سیانے تو ہیں سب سیانا بھی ہے　[illegible] ہو پر گنہ جھاڑے پہ کم ہو (معلوم)

(۲) گرانٹ۔ پختہ کار۔ پکا۔ تجربہ کار۔ گھاگ۔ اُستاد۔ گانٹھ کپت (۳) چتر۔ چاتر۔ چالاک۔ ہوشیار۔ عیار۔ فطرتی جیسے "بنئے سے سیانا سو دیوانہ"۔ "سیانا کوا گُو کھاتا ہے" (پہیلی) :۔

ایک میں دیکھی ایسی ناری　پیٹ میں لگڑا ننگی ساری
پیاس لگے جب ایسی سیانی　اودے کے ہاتھ سے پیوے پانی　} (مثل)

(۴) تاڑو۔ تاڑباز۔ تاڑیا۔ مردم شناس۔ قیافہ شناس۔ کاٹیاں۔ بھانپو۔

جب بات بناتا ہوں کہتا ہے دل　ہے یار سیانا کوئی فقرہ نہ چلے گا (بحر)

(۵) مکار۔ فریبی۔ چھلیا۔ بھگلیا۔ دغاباز۔ متفنی۔ حراف جیسے "قاضی کے گھر کے چوہے بھی سیانے ہوتے ہیں" (۶) حکمتی۔ جگتی۔ ڈھب کا۔ مطلبی۔ مطلب کا جیسے "بنئے سے سیانا سو دیوانہ" (۷) بالغ۔ بالا کا نقیض۔ بڑا۔ بڑی عمر کا۔ سن تمیز کو پہنچا ہوا ؎

سیا

کر رکھا تعویذ طفلی میں جسے　　اب تو وہ لڑکا سیانا ہو گیا　(میر)

(۸) اسم مذکر۔ عامل۔ پری خوان۔ صاحب تسخیر۔ بھوت پریت اتارنے اور گنڈا تعویذ کرنے والا۔ ملّانا۔ بھوپا ؎

طبیب کہتا ہے اس کو دق ہے کہیں ہیں جراح ہے یہ زخمی
سیانے کہتے ہیں پری کا سایہ نہ تم سے ملتے نہ ایسے ہوتے　(نظیر)
ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلانے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زلف کا ہے وہ منتر سے بسے نہیں کھیلے　(نظیر)

ابھی بیٹھ کے ہے دل میں آتش دیوانگی　　آہ جن جن پھونکتے ہیں آن کر سیانے مجھے　(جرأت)

(۹) پنجاب ۔ حکیم۔ طبیب۔ بید ۔

سیاہ (ف) صفت ۔ (۱) (دیکھو سیام) (۲) از حد۔ نہایت۔ بہت جیسے "سیاہ مست" (۳) شوم۔ نحس۔ بد۔ واژوں جیسے "سیاہ بخت" ۔

سیاہ باطن (ف + ع) اسم مذکر ۔ بد باطن۔ ریاکار۔ مکار۔ کپٹی۔ کینہ توز۔ منافق۔ دل بھیا ۔

سیاہ بخت (ف) صفت ۔ بد نصیب۔ بدطالع۔ واژوں بخت۔ ابھاگی۔ نکھٹا ۔

سیاہ پوش (ف) صفت ۔ ماتمی۔ سوگوار ۔

سیاہ تاب (ف) صفت ۔ (۱) جب صیقل کئے ہوئے لوہے کو نیبو کے عرق میں تر کر کے ایک خاص طریقے سے آگ پر رکھتے ہیں تو وہ نیلگون ہو جاتا ہے۔ پس اُسی کو سیاہ تاب کہتے ہیں (۲) ۔ سفیدی ملے ہوئے کوئلے جو دھواں دور کرنے کے واسطے مکان پر چھپے جائیں ۔

سیاہ دل (ف) صفت ۔ عاصی۔ گنہگار ۔ سنگدل۔ بیرحم۔ ظالم ۔

سیاہ رُو (ف) صفت ۔ روسیاہ۔ سیاہ چہرہ۔ کالا کلوٹا ۔ بے حرمت۔ بے عزت۔ ذلیل۔ رسوا۔ شرمندہ۔ خوار۔ بے وقر۔ بدنام۔ کلنکی ۔

سیاہ زبان (ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کی زبان کے نیچے نہایت سیاہی ہو۔ چنانچہ لوگوں کا خیال ہے کہ اُس کی بددعا اور کوسنا بہت جلد اثر کر جاتا ہے ہندی میں اُسے کلجبھا کہتے ہیں ۔

سیاہ سفید کرنا (۱) فعل متعدی ۔ سفید و سیاہ کرنا ۔ بُرا بھلا کرنا ۔ مختار کل ہونا۔ چلنا سر کرنا۔ (چونکہ سیاہ بمعنی بد جیسے سیاہ بخت سیاہ کار وغیرہ اور سفید بمعنی اچھا جیسے سفید کار سفید بخت سفید مُنہ وغیرہ آتا ہے اس وجہ سے یہ معنی لئے گئے جن لوگوں کو زبان فارسی کی واقفیت نہیں اور محاورہ ۔ ۔ عمل کرتے ہیں اُن کے نزدیک سیاہ کو سفید سفید کو سیاہ کرنے کا اختیار اگر یہ لفظ ہندی ہوتا تو شاید چل بھی جاتی) ۔

سیا

سیاہ کار (ف) صفت ۔ فاسق۔ فاجر۔ بدکار ۔ ظالم ۔ گنہگار۔ عاصی پاپی۔ اپرادھی ۔

سیاہ کاری (ف) اسم مؤنث ۔ فسق و فجور۔ بدکاری۔ ظلم ۔

سیاہ گوش (ف) اسم مذکر ۔ ایک درندہ سا چھوٹے سے جانور کا نام جسے امیر لوگ شکار کے واسطے رکھتے ہیں۔ چیتے کی قسم میں سے ہے۔ بن بلاؤ ۔

سیاہ مست (ف) صفت ۔ بدمست۔ نہایت متوالا۔ نشے میں غرقاب۔ نشے میں چور۔ مخمور ؎

گشتہ ہوں میں کس چشم سیاہ مست کا یارب
ٹپکے ہے جو مستی مری تربت کے شجر سے　(فائق)

سیاہ مستی (ف) اسم مؤنث ۔ بدمستی۔ مدہوشی۔ بے ہوشی ۔

سیانا (ہ) اسم مذکر ۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ دیو۔ سایۂ پری ؎

لگ گئی آنکھ جو سوتے میں تری زلفوں کے　　شب سیاہ سے لگ گئی بار دو بابا مجھ کو　(ذوق)

سیاہہ (ف) اسم مذکر ۔ اہل علم و متصدیان دفتر کی اصطلاح میں وہ کچا روزنامچہ جس میں نقدی یا اجناس ہر روز کو بطریق اجمال بلا تفریق و تفصیل ایک جگہ درج کر لیتے ہیں۔ بہی۔ کھاتہ۔ روزنامچہ ۔

سیاہۂ آمدنی (۱) اسم مؤنث ۔ روزانہ آمدنی جو زمینداروں سے لے کر داخل خزانہ کی جائے ۔

سیاہہ بہی (۱) اسم مؤنث ۔ (۱) روزنامچہ۔ جس میں روزمرہ کا خرچ آمدنی وغیرہ درج ہو۔ آمدنی کا کھاتہ۔ روکڑ بہی (۲) وہ رجسٹر جس میں عدالت کے حکم احکام درج کئے جائیں ۔

سیاہہ دکھانا (۱) فعل متعدی ۔ فوج کی تعداد ظاہر کرنا۔ فوج کا شمار یا لشکر کی کثرت دکھانا۔ جائزہ دینا۔ موجودات دینا ؎

ہمارا دل ہے یہ کہ آنکھ اُس کی نہ جھپکے گی　　دکھا کر چشم اُس کے سیاہہ فوج مژگاں کا (داسلام)

سیاہہ ... **عدوات** (ف + ع) اسم مذکر ۔ روزمرہ کی آمد و خرچ اور ترسیل زر خزانہ کا ... موجودہ شیار روکڑ وغیرہ کا روزنامچہ ۔

سیاہہ کرنا (۱) فعل متعدی ۔ ... درج کرنا۔ کھاتے پر چڑھانا ۔

سیاہہ نویس (ف) اسم مذکر ۔ محاسب۔ روزنامچہ لکھنے والا۔ کھاتے پر چڑھانے والا ۔

سیاہی ... اسم مؤنث ۔ (۱) کالک۔ کلونس (۲) روشنائی۔ روشنائی۔ مسی۔ ... (۳) تاریکی۔ اندھیرا ؎

کسو کوئی نہ کرے وحشتِ سیاہی گور　　ہوئے ہیں جا کے ... کے تلے　(مصحفی)

سیا

(۲) کاجل، کجلا (ہ) کلنک کا ٹیکا۔ داغ۔ دھبا۔ کلپ •

سیاہی چوٹ (ا) اسم مذکر۔ جاذب کاغذ۔ بلوٹنگ پیپر۔ سوختہ۔ سیاہی چوس •

سیاہی ڈالنا (ا) فعل متعدی۔ دوات میں روشنائی ڈالنا۔ دوات کو چلنے کے لئے درست کرنا •

سیاہی غالیز (ا) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) نکمے اور بیکار آدمی سے کنایہ •

سیاہی نے دبایا ہے (ا) محاورہ۔ کالی بلا نے دبایا یعنی خواب میں ڈر کر ڈر جانے اور بڑبڑانے کے موقع پر بولتے ہیں (یعنی خواب میں باتیں کرتا۔ اُٹھ اُٹھ کر آدمیوں سے دست و گریبان ہوتا بلکہ اگر کوئی ہاتھ میں آجاتے تو اسے کو ٹل جاتا ہے۔ چونکہ اسے اپنی کچھ خبر نہیں ہوتی اِس وجہ سے بیداری کا حکم اُس پر نہیں لگا سکتے۔ اہل یہ بیماری ایک مرض ہے مگر عوام اُس کو جن پری کا اثر خیال کر کے کچھ سے کچھ بیان کر دیتے ہیں ؎

درمیان اُس کاکل مشکیں کا جو آیا مجھکو ۔۔۔ خواب میں آکے سیاہی نے دبایا مجھکو (آتش)

سیب یا سیو (ف) اسم مذکر۔ ایک میوۂ شیریں کا نام جو امرود سے کسی قدر مشابہ اور سرخ و خوشنما نشان اُس پر ہوتے ہیں مزاجاً معتدل۔ اس کا مربا تقویت قلب کے واسطے نہایت مفید ہے عربی میں تفاح۔ ترکی میں آلما۔ اردو میں سیو کہتے ہیں شعرا معشوق کی ٹھوڑی سے تشبیہ دیا کرتے اور اُسے سیب زنخدان باندھتے ہیں۔ فارسی میں سیو بھی کہتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ اُتنے تازی اور ولایتی پھول کا اس زبان میں بھی بدل ہے۔ چنانچہ علاؤالدین وغیرہ شعرائے عجم کے کلام میں موجود ہے) •

سیبِ زنخداں (ف) اسم مذکر۔ خوشنما چھوٹی اور خوبصورت ٹھوڑی معشوقانہ زنخدان ؎

نہ کبھی ہرگز سے یوسف کو پہنچتا سیب ۔۔۔ پاس اُس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا (ناسخ)

سیپ (ہ) اسم مونث۔ (۱) صدف۔ سیپی۔ گوش ماہی۔ ایک قسم کا دریائی کیڑا جس کے اندر سے موتی نکلتے ہیں (۲) پرندوں کے ایک مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہو جاتے اور مر جاتے ہیں (۳) ایک قسم کا پتلی گٹھلی کا آم •

سیپ کے بوتام (ا) اسم مذکر۔ وہ بٹن یا گھنڈیاں جو سیپ کے خول سے بنائی جائیں •

سیپ کے موتی (ا) اسم مذکر۔ وہ موتی جو سیپ کے خول سے بنائے جائیں •

سیپ لگنا (ا) فعل لازم۔ سینہ کا بیماری کے باعث لاغر اور دُبلا ہو جانا۔ سوکھا لگ جانا •

سیپارہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی تیس ٹکڑے ؎

حالتِ دل کا بیاں کرتا کسی سے میں تو کیا ۔۔۔ عشق میں اک مصحفِ رخسار کے سیپارہ تھا (آتش)

(۲) قرآن شریف کا تیسواں حصہ ؎

مرتا ہوں اُس کتابِ رُخِ لُطف دہن پہ میں ۔۔۔ سیپارہ ہے مجھے یہ الف لام میم کا (صابر)

الم کا ہے وہ رتبہ دیکھ تو قرآن میں زاہد ۔۔۔ سر سیپارۂ اوّل پہ لکھا ہے الم میرا (آتش)

سیپی (ا) اسم مونث۔ دیکھو سیپ نمبر اوّل و سوم) •

سیت

سیپی آم (ا) اسم مذکر۔ نہایت پتلی گٹھلی کا آم •

سیپی سا منہ نکل آنا (ا) فعل لازم (عو)۔ گال پچک جانا۔ منہ سُت جانا۔ چہرے کا دُبلا اور لاغر ہو جانا۔ منہ نکل آنا۔ ہڈیاں دکھائی دینے لگنا۔ جیسے دو ہی دن کی بیماری میں بچے کا سیپی سا منہ نکل آیا •

سیٹ (ہ) اسم مذکر۔ اصل سیتو सेतु (۱) پُل۔ جسر۔ جیسے سیت بندھ رامیشور (۲) بند۔ پشتہ۔ مینڈھ۔ تودہ۔ ٹیلا۔ ٹاپو (۳) صفت۔ سفید۔ دھولا۔ چٹّا۔ ابیض جیسے کالی بھلی نہ سیت دونوں کو مارو ایک ہی کھیت (اس معنی میں یہ لفظ اصل میں سنسکرت شویت श्वेत سے لیا گیا ہے) •

سیت (ہ) اسم مونث بیائے معروف۔ (۱) وہ رطوبت جو آدمی کے ہاتھ پاؤں سے موسم سرما میں اکثر نکلا کرتی ہے • پسینہ۔ پسیو۔ عرق۔ نمی ؎

سیت ملتوں سے جو ٹپکی تو یہ خوشبو پھیلی ۔۔۔ عطر گویا کفِ رنگیں لے حنا کا کھینچا (سحر)

(۲) موسم گرما۔ سردی کے دن۔ جاڑا۔ زمستان (۳) ٹھنڈ۔ خنکی (۴) اوس۔ شبنم۔ نَم (۵) چھاچھ۔ مٹھا۔ ماست (۶) صفت۔ ٹھنڈا۔ سیتل (۷) سُست۔ کاہل۔ ڈھیلا •

سیت رابڑی (ہ) اسم مونث (گنوار)۔ چھاج میں جوار۔ مکئی یا باجرے کا پکایا ہوا دلیا جسے پہلے ملا کر دھوپ میں رکھ دیتے اور پھر رات بھر چھوڑ دیتے اور علی الصباح چھاچ ملا کر کھاتے ہیں تاکہ جسم سرد رہے •

سیت کال (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) سیالے کے دن۔ جاڑے کا موسم۔ فصلِ زمستان۔ سردی کے دن •

سیتا (س) اسم مونث۔ (۱) ہل کی پھالی۔ ہل کا وہ لوہا جس سے زمین کھُدتی جاتی ہے (۲) جانکی۔ بیدیہی یعنی متھلا کے راجہ جنک کی بیٹی اور سری رامچندر جی کی رانی جن کے نام کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس وقت راجہ جنک جگ کے واسطے ہل جوت کر زمین صاف کر رہے تھے تو اُس وقت ہل کی پھالی لگنے سے زمین کے اندر سے ایک مٹکا نکلا جس میں سے یہ لڑکی نمودار ہوئی اور اِس وجہ سے سیتا نام رکھا گیا (۳) صفت۔ پاکدامن۔ پارسا۔ باعصمت۔ عفیفہ۔ ستوالی (چونکہ سیتا جی باوجودیکہ راون ایک غیر شخص کے ہاتھ لگ جانے سے بھی پاکدامنی پر قائم رہیں اِس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) •

سیتاپتی (ہ) اسم مذکر۔ رامچندر جی۔ سیتا جی کے خاوند •

سیتاپھل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) شریفہ۔ ایک عمدہ خوش ذائقہ پھل کا نام جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جب راجہ رامچندر جی اور سیتا جی امرت سر کے علاقے سے گذرے تو وہاں ایک تالاب پر پہنچے کے بہت سے درخت کھڑے تھے سیتا جی کی فرمائش سے وہ پھل توڑ کر اُن کو دیا گیا جس کی وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ مگر ہماری

ذاتی تحقیق جو سفرِ دکن اور سیرِ دانگل سے حاصل ہوئی یہ ہے کہ جب راجہ رام چندر ملک تلنگانہ میں پہنچے اور یہاں کے سرسبز جنگل میں جہاں دس ہزار تالابوں میں سے چھ ہزار اس وقت تک صحیح سالم موجود ہیں اور شریفے کے درخت بکثرت و خوش ذائقہ پائے جاتے ہیں تو وہاں سیتا جی نے یہ پھل پسند فرمائے اور رامچندر جی نے ایک اور پھل جو اسی قسم کا مگر ذائقہ میں ذرا اُترا ہوا اور رنگت میں بہ رنگِ سُرخ ہے اپنے لئے انتخاب کیا جس کا نام رام پھل رکھا گیا ہم نے اُس کو کھایا اور خوب غور سے دیکھا شریفہ سے بڑا سُرخ اور لمبوترا ہوتا ہے۔ وضع ہو بہو ویسی ہی ہے۔ مقام جڑکل جہاں رامچندر جی نے ہرن کے شکار کے واسطے گھٹنا ٹیک کر تیر چلایا تھا اُسی جگہ آسیر کے اسٹیشن کے قریب واقع ہے۔ یہاں ایک چٹان دس فیٹ اونچی ڈھائی سو فیٹ چوڑی موجود ہے اس پر رامچندر جی کے گھٹنے کا نشان بنا ہوا ہے۔ راون سیتا جی کو یہیں سے اُٹھا کے گیا تھا۔ ہنومان اسی جگہ کے راجہ کا سپہ سالار تھا۔ جنم کنڈہ میں اُس کے نام کا ایک بہت بڑا ناخوشنما سیاہ پتھر کا مندر بنا ہوا ہے۔ ہنومان کا گھر اسی جگہ تھا۔ اس کی قوم کے لوگ اب تک موجود ہیں۔ ان کے رنگ سیاہ اور چہرے لمبوترے ہیں۔ یہ مقام نہایت ہی پُرفضا اور صحت افزا ہے۔ حضور نظام کی حکومت ہے ●

(۲) بیٹھا گمیا۔ گول گپا۔ کوڑا۔ کوتھرا ●

سیتا چھتی یا چھتی چھیتا (ہ) صفت۔ (مسلمان عو) صحیح سیتا ستی۔ (دیکھو سیتا ستی) ●

سیتا ستی (ہ) صفت۔ سیتا کی سی ست والی۔ باعفت۔ عفیفہ۔ پارسا۔ پاکدامن۔ باعصمت۔ پتی برتا بیوی۔ زن۔ نیک بیوی یعنی نیک عورت جس کے دامن پر نشانِ عار نہ ہو ●

سیتانگ (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ جھولا۔ رعشہ۔ کپکپاہٹ۔ تھرتھری۔ فالج۔ لقوہ۔ اردھنگ۔ وہ مرض جس سے جسم رہ جائے ●

سیتل (ہ) صفت۔ سنسکرت شیتل (۱) ہندو۔ ٹھنڈا۔ خنک۔ سرد۔ بارد (۲) سست۔ ڈھیلا (۳) خوش۔ سکھی (۴) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی نباتات یا بید جس کے بوریئے بناتے اور کسے سیتل پاٹی کہتے ہیں (۵) چیچک یا ماتا دیوی ●

سیتل پاٹی (ہ) اسم مؤنث۔ سرد بوریہ۔ آسام کی چٹائی ●

سیتل چینی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) ٹھنڈا کپڑا۔ ایک قسم کا کپڑا جس کی نسبت مشہور ہے کہ اُس سے آگ اثر نہیں کرتی ●

سیتل چینی (ہ) اسم مؤنث۔ کباب چینی۔ سو چینی مزاجاً گرم و خشک۔ مفصل تحقیق سو چینی میں ●

سیتل تائی یا سیتل تا (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) (۱) سردی۔ خنکی۔ ٹھنڈک۔ برودت (۲) حلم۔ نرمی۔ ملائمت ●

سیتلا (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ٹھنڈی۔ چیچک۔ ماتا۔ گوٹی (۲) ایک دیوی کا نام جو سیتلا کی مالک خیال کی گئی ہے۔ چیچک والی (ہزالی فارسی میں الفاظ ذیل اس سے مشابہ ہیں۔ شیرنیک۔ شیرینہ۔ شیروش) ●

سیتلا پوجا یا پوجن (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) سیتلا ماتا کی پوجا ●

سیتلا کا بچا یا (ہ) صفت (عو)۔ اوّل معلوم۔ دوم بہ ہیئت۔ بدصورت۔ بدنما ●

سیتلا کا کھاجا (ہ) اسم مذکر۔ شیرخوار بچے جو اکثر مرضِ چیچک سے فوت ہو جاتے اور اُن کی زندگی پر کم بھروسہ کیا جاتا ہے۔ یہ چیچک کی خوراک ہے ؎

پرورش سے کہ طفل راجا ہے جو ہے سو سیتلا کا کھاجا ہے (حکمت)

ہو الڑکا جو کھاجا سیتلا کا عجب احوال ہے ماتا پتا کا (جرأت)

(ہم تعجب کرتے ہیں کہ ہم خود ہار سکتی تھا اور وہاں بھی صوبوں نے اس لفظ کے معنی سیتلا گزیدہ داغ کے اپنے خزانے کی کون سی کوٹھری میں سے نکالے۔ جس معنی میں نہ کوئی ہندو بولتا ہے اور نہ مسلمان۔ جہاں اپنی اپج اور تحقیق سے کچھ لکھا گیا ہے وہاں ایسی ہی بہت صرف تیاں ہوئی ہیں ایسی ہی غلطیاں مخزن المحاورات کے ہندی الاصل مؤلف نے بھی کی ہیں جو پنجاب ٹکسٹ بک کمیٹی میں پاس ہو کر مدارس میں بھیجی گئی ہے) ●

سیتلا کا مٹھ یا بھون (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) وہ چھوٹے چھوٹے برج نما گھروندے جو اکثر شہروں کے باہر سیتلا کی پوجا کے واسطے بنا دیتے ہیں ●

سیتلا کھایا (ہ) صفت۔ جو چیچک رو یا چیچک منہ داغ۔ بد ہیئت۔ آبلہ رو ●

سیتلا کی پھوٹی آنکھ (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) وہ آنکھ جو چیچک سے جاتی رہی ہو۔ چونکہ آنکھ لاعلاج ہوتی ہے اس وجہ سے اُس نقصان پر بھی اطلاق کرنے لگے ہیں جس کا جبرِ نقصان ناممکن ہو ●

سیتلا منہ داغ (ہ) صفت۔ وہ شخص جس کے منہ پر چیچک کے نشان ہیں۔ آبلہ رو۔ کوچا۔ کرپا۔ سیتلا کھایا۔ بدنما چہرے والا ●

سیتی (ہ) حرف جار۔ (پرانی ہندی جو اب متروک ہے) سے۔ اندرین ؎

کوئی ہیں تجھ سے جدائی سے کہ تا ہوں گا دِلا کسی تجکو سائی جکسی سیتی بھائی ہے (وحشت)

سیٹ (انگلش Seat) اسم مؤنث۔ سواری۔ ایک آدمی کے قابل سواری کی جگہ۔ نشست۔ بیٹھک جیسے "ڈاک میں سیٹ لے کر چلے جاؤ" ●

سیٹن یا سیٹھن (انگلش Sheeting شیٹنگ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا موٹا نہایت مضبوط کپڑا جو پلنگ کی چادروں اور دوہرانے پاجاموں کے کام

آتا ہے۔ یہ لفظ امریکن ہے اردو میں سے اول اُس کا ایجاد ہوا ۔

سیٹھ (ہ) اسم مذکر۔ (س شریشٹھ) (۱) دھن کا دیوتا۔ دھنوان دھنی۔ دولتمند۔ ساہوکار۔ مہاجن۔ ساہ۔ کوٹھی وال ۔ صرّاف جیسے "سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ" (۲) تھوک فروش۔ تاجر۔ سوداگر۔ بیوپاری (۳) ایک عزت کا خطاب یا کلمہ جو بنئے بقال کے حق میں بولا جاتا ہے ۔

سیٹھا (ہ) صفت ۔ (۱) بے مزہ۔ بے نمک مرچ کا۔ پھیکا۔ بے لذت۔ تفہ۔ جیسے "بیماری کے سبب منہ سیٹھا ہے" (۲) ضعیف و کمزور ۔

سیٹھاپن (ہ) اسم مذکر۔ پھیکاپن۔ بے نمکی ۔

سیٹھی (ہ) صفت مؤنث ۔ (۱) بے مزہ۔ پھیکی (۲) دیکھو سیٹی ۔

سیٹی (ہ) اسم مؤنث ۔ منہ کی مہین آواز۔ زفیل۔ زفیر۔ شیل۔ چیخ کی سی آواز۔ صفیر۔ پرندوں کی آواز ۔ وہ آواز جو کبوتر اڑاتے وقت منہ کے اندر دو انگلیاں رکھ کر نکالتے ہیں ۔

بھول گا سیٹی صدائے صورِ اسرافیل کو ۔ ہے قیامت جو کہ لذت اُس کو بجانے سے (ناسخ)

سیٹی باز (ہ) اسم مذکر۔ زفیریا۔ سیٹی بجانے والا ۔

سیٹی بجانا (ہ) فعل متعدی ۔ صفیر کرنا۔ زفیر لگانا ۔

سیٹی دینا یا مارنا (ہ) فعل متعدی ۔ صفیر کے ذریعے بلانا۔ زفیر کر کے پکارنا ۔

کوٹھے اوپر کس کی لاڑی اور سبز کبوتر جاے ۔ سیٹی اڑ بلائے کوں جوڑا بچھڑا جائے (دوہا)

سیج (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) بستر۔ بچھونا (۲) پلنگ۔ چارپائی۔ کھاٹ ۔ خاوند کے ساتھ سونے کی چارپائی جیسے "سیج کی کمی بھی بُری" یعنی اگر کمی سوکن ہو تو وہ بھی ناگوار ہوتی ہے ۔

سیج بچھانا (ہ) فعل متعدی ۔ پلنگ درست کر کے بچھانا۔ بستر درست کرنا ۔

سیج بند (ہ) اسم مذکر۔ پلنگ کی چارپایوں سے باندھنے کی ڈوری۔ کستا۔ پلنگ کی اَدوَین ۔

سیج چڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ میاں بیوی کا ساتھ سونا۔ پلنگ پر قدم رکھنا ۔ ہم بستر ہونا۔ ہم خواب ہونا ۔

ایک کنتھ کی نو لکھ ناری سیج چڑھیں متیا ساری
جلے کنتھ دیکھے سنسار ان تریوں کا یہی سنگار } (پہیلی۔ ہنڈولا)

سیج سجانا (ہ) فعل متعدی ۔ پلنگ کو آراستہ کرنا۔ پلنگ درست کرنا۔ بستر بچھانا ۔

سیج سجنا (ہ) فعل لازم ۔ پلنگ آراستہ ہونا جیسے "ابراہیم ادہم کی سیج سوامن پھولوں سے سجتی تھی" ۔

سیج سنوارنا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو سیج سجانا ۔

سیج گاڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ پالکی گاڑی۔ پینس کی وضع کی گاڑی جس میں چار پہیے ہوتے اور چار آدمی بیٹھ سکتے ہیں (جو لوگ اس کا ماخذ انگریزی خیال کریں تو وہ لفظ چیز Chaise سے مشتق کر سکتے ہیں جس کے معنی ہیں وہ دو پہیہ گاڑی جس کی کرسی نما بیٹھک ہو اور دو آدمی بیٹھ سکیں یعنی ٹم ٹم۔ مگر ہماری رائے میں چونکہ یہ گاڑی پلنگ کی طرح لمبی اور فرش سے مشابہ ہوتی ہے اس وجہ سے سیج یعنی پلنگ ہی سے تشبیہ دے کر یہ لفظ بنا لیا ہے لیکن لکل بیلو اہل ترنگ ہی سے ہے)

سیجڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ سیج کی تصغیر بالتحقیر۔ کھٹیا۔ کھٹولی۔ پلنگڑی ۔

سیجڑیاں (ہ) اسم مؤنث ۔ سیج کی بالتصغیر جمع جو اکثر گیتوں میں آتی ہے کھٹیاں پلنگولیں جیسے ؎

سونی سیجڑیاں اکیلے پڑے ہو ۔ بلم تم ہم سے لڑے ہو

سیجیں (ہ) اسم مؤنث ۔ سیج کی جمع۔ چارپائیاں۔ کھاٹیں ۔

سینچنا (ہ) فعل متعدی ۔ پانی دینا۔ آبپاشی کرنا۔ سیانٹنا۔ پانی پٹانا۔ کھیتی میں پانی پہنچانا ؎

تلسی بِرِوا باگ کے سینچت ہی کملائیں ۔ رام بھروسے جو رہیں پربت پہ ہریائیں (دوہا)

آگ لگے پھوسے پھلے سینچت جاوے سوکھ
میں تو سے پوچھوں اے سکھی پھل کے بھیتر روکھ } (پہیلی امیر خسرو)

سیخ (ف) اسم مؤنث ۔ سلاخ۔ لوہے کی دبلی اور گول سینک جس پر کباب لگاتے ہیں۔ کباب زن ۔

سیخ پا ہونا (ف) فعل لازم ۔ گھوڑے کا الف یا چراغ پا ہونا ۔

سیخ پر لگانا (ف) فعل متعدی ۔ کباب لگانا۔ کباب بھوننا (دوسرے معنی جو تکلیف دینے اور جلا کر کباب کرنے کے ہو جاتے ہیں صاحب فرہنگ لکھتے ہیں وہ محض غلط اور افترا میں داخل ہیں کیونکہ اس محاورے سے کوئی بھی خود بات نہیں جن کے ذہن میں کباب کا تارہ ہے ۔

سیخچہ (ف) اسم مذکر۔ سیخ کی تصغیر ۔

سیخیا کباب (ف) اسم مذکر۔ سیخ کے کباب۔ وہ کباب جو سیخ پر بھونے جائیں ۔

سیّد (ع) اسم مذکر ۔ (۱) امام۔ پیشوا۔ رہنما۔ سردار۔ سرِ قوم۔ حضرت فاطمہ کی آل اولاد جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے۔ حسنین کی اولاد۔ سبطِ رسول۔ اہل بیت۔ آلِ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام (۲) موام و ہنود ۔ (۳) بزرگ دین یا مقبولِ خدا جس سے کرشمہ اور ولی ہونے کے خیال سے روح پاک متصور ہو۔ چنانچہ اکثر کہتے ہیں کہ اُس کے سر پر سیّد آتا ہے یا اُسے سید کی پھٹکار ہو گئی ہے ۔

سیّد زادہ (ع+ف) اسم مذکر۔ اولادِ حسنین۔ سید کی اولاد۔ از نسلِ سادات ۔

سَیدانی (ع) اسم مؤنث - سید ہاوات کی عورت جسکی بیوی جو اپنی ہی قوم سے ہو سے

کل علی ہی میں ندا جا بیٹھی سیدانی عوض کعبہ سے بھوا بیٹھی سیدانی (رنگین)

سیدھ (ہ) اسم مؤنث - (۱) ٹیڑھ کا نقیض - راستی - سیدھاپن - سُدھپن - استقامت (۲) نشست - نشانہ - تاک - ہدف - سامنے جیسے "ناک کی سیدھ میں چلے جاؤ" ۔

سیدھ باندھنا (ہ) فعل متعدی - نشست لگانا - نشانہ باندھنا ۔

سیدھ میں (ہ) تابع فعل - سامنے - نشست میں - ہدف میں - خط میں - مقابل میں ۔

سیدھا (ہ) صفت - (ٹیڑھے کا نقیض) (۱) راست - مستقیم - سُدھ - عمود والا - کھڑا جیسے "سیدھا بشست میں گیا" - سیدھا گھر گھڑا کا (۲) سادہ دل - صاف دل - کھرا - بے کپٹ - بھولا - سچا - سادہ جیسے "وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) غریب - مسکین - حرام زادے یا شریر کا نقیض - مرکھنا کے خلاف جیسے "سیدھا جانور یا گھوڑا" وغیرہ (۴) یمین - دایاں - راست - بخلاف چپ - (۵) ٹھیک - درست - باقاعدہ (۶) آسان - سہل - سہج جیسے "سیدھا کام یا سیدھا سوال" (۷) ہموار - موافق - حسب مرضی جیسے "اب تو اس کا خاوند بیوی سے سیدھا ہے" (۸) سامنے - مددگار - سعید جیسے "جب دن سیدھے آئیں گے تو سب کام بن جائیں گے" (۹) نیک - ایماندار (۱۰) تابع فعل - سامنے - مقابل - محاذی - سیکنڈ ۔

سیدھا آنا (ہ) فعل لازم - مقابلے پیش آنا - سامنے ہو جانا - سامنا کرنا - لڑنے کو تیار ہونا جیسے "وہ تو بات کرنے سے سیدھا آتا ہے" ۔

سیدھا بنانا (ہ) فعل متعدی - (۱) سیدھا بنانا - راست بنانا - کجی دور کرنا سے

ناوک مژگان برگشتہ کی تھی ہمسری کیوں نہ میں کر تیر گر سیدھا بنائیں تیر کو (ناسخ)

(۲) ٹھیک بنانا - سرکش کی سرکشی نکالنا - درست کرنا - قرار واقعی سزا دینا - گوشمالی کرنا - کسی خطا یا تقصیر پر پیٹنا - خبر لینا - آڑے ہاتھوں لینا - سرزنش کرنا سے

خلق سے کیا سیدھا بنایا کاکل خم دار کو کر دیا بیکار سعد ناتواں نے مار کو (ناسخ)

سیدھا بناؤں معاک کرے یار عمر بھر تا دیں ہیرے گر فلک کج ادا پڑے (عارف)

اس نے گلشن میں دکھا کر قد دلجو اپنا غرب ہی سرو کو بنایا سیدھا (ظفر)

کتنے ٹیڑھوں کو بنایا دم میں سیدھا یار نے کون سے سرکش کی گردن بیچ کے گرم نہیں (فاضل)

اے آہ زرا بنا دے سیدھا ہے چرخ میں نشت کج ادائی (مومن)

اگر رو چار کے ل سے پیلے تک آئیں گے تجھے اے چرخ سرکش ہم بسا سیدھا بنا دیں گے (نکہت)

(۳) تربیت کرنا - ادب سکھانا - راہ پر لانا - سیدھے راستہ پر ڈالنا جیسے "استاد کے ٹھوکرو سیدھا بنانے کا گھوڑے کو ایک چابک سیدھا نہیں بنا سکتا" ۔

سیدھا بنتا (ہ) فعل لازم - درست ہونا - ٹھیک بنتا - کجی نکلنا - ٹیڑھ نکلنا - راستہ پر آنا سے

قامت سے دل اس کی ہمسری کرتا ہے سر اپنے نکلی کیونکر خوب سا سیدھا بنے (نصیر)

خم جسے قدرت میں کیا سنبھل گئے سیدھے بنے ہم ایسے کہ سب بل نکل گئے (ناسلام)

سیدھا بنا دینا (ہ) فعل متعدی - کجی نکال دینا - بل نکال لینا - درست کر دینا - ٹھیک کر دینا - راہ پر لے آنا - شیخی نکال دینا - خفتے درست کر دینا - دماغ جھاڑ دینا سے

بنا دیتا ہے کو جو فقر کا ٹیڑھے کو بھی سیدھا کھچے جب جنتری میں طلا کا سب خم نکلتا ہے (شیدی)

سیدھا سا (ہ) صفت - بے تکلف مزاج - بے کپٹ - مکر و فریب سے ناآشنا - غریب سا - مسکین صفت سے

بیقصد طبیعت دل سیدھا سا کیا کس میں نے خانت ہی کا پیچ پہل شوخ و شنگ جوان نکلا (شوق)

گر چہ ایک سیدھا سا انسان ترکی صورت میں ایک اس کم سخن ہے کہ حق میں کرتی آفت ہوں میں (صوف)

سیدھا سادا یا سیدھا سادھا (ہ) صفت (مرکب از سیدھا + سادہ) - بھولا بھالا - صاف اور بے کپٹ - بے تکلف مزاج - راست طبع - بے فساد - سادہ وضع

کمال یہ ہم تعیذ نہیں لقمان زندگی کی سیدھے سیدھے سادے کچھ بھی کچھ ہے ہیں (انشا)

تم کہاں وضع کے ملاں اور تکلف کیسا سیدھا سادا ہے بنایا تمہیں تیرے حق نے (مؤلف)

سیدھا سادھا بننا (ہ) فعل لازم - بھولا بھالا بننا - جان بوجھ کر انجان بننا - تغافل ظاہر کرنا ۔

سیدھا کرنا (ہ) فعل متعدی - دیکھو (سیدھا بنانا) سے

تیرے قامت نے کیا خوب ہی سیدھا اس کو سرو گلشن کو بہت دعوی رعنائی تھا (ممنون)

تیری ابرو نے کماں کو تیر سا سیدھا کیا پیش مژگاں تیر خم شکل کماں ہو جائے گا (ناسخ)

اگر مینا کی گردن خم نہ ہوتی تو کیا ساقی کو میں سیدھا نہ کرتا (معروف)

سیدھا ہاتھ (ہ) اسم مذکر - داہنا ہاتھ - دایاں ہاتھ - اُلٹے ہاتھ کا نقیض - دست راست - یمین - سجا ہاتھ ۔

سیدھا ہونا (ہ) فعل لازم - (۱) کجی دور ہونا - راست ہونا (۲) ٹھیک ہونا - درست ہونا - سیدھا بنتا (۳) راہ پانا - سرکشی نکلنا ۔

سیدھا (ہ) اسم مذکر - کچی خوراک - ناپختہ طعام - رسد - پیٹیا - سوکھی چیزیں جو بطور ضیافت برہمن یا کسی بھائی بند وغیرہ کو دیں - آٹا - نمک - گھی - گڑ - پان - پیسہ وغیرہ بحالت خوشی میں دیا جائے ۔

(سیدھا اصل میں سیدھا تھا کیونکہ سیدھ بے سنسکرت میں پختہ کے معنی ہیں اور اسدھ بمعنی ناپختہ) ۔

سیدھا منس یا من کرنا (ہ) فعل متعدی - (ہندو) برہمنوں کے واسطے کچی خوراک نکال کر علیحدہ رکھنا ۔

سیدھا دینا (ہ) فعل متعدی - کچی خوراک کسی خوشی کے موقع پر برہمن یا کمین

سید

یا مہابہ مثلاً وغیرہ کو دینا ۔

سیدھے (ہ) صفت :۔ (حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت میں)۔

سیدھے سُبھاؤ (ہ) تابع فعل :۔ سادگی سے۔ سیدھے پنے سے۔ بیچ پیچ سے۔ صاف دل سے ۔ بر ضمیمہ۔ بہ سبیل تذکرہ۔ سیدھی سادی عادت کے موافق ۔ بے خبری میں۔ انجانی میں ۔ حسب عادت ۔ ایمانداری سے ۔ بیچ بیچ ۔

سیدھے مُنہ بات نہ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ غرور یا گھمنڈ کے باعث سیدھی طرح بات نہ کرنا۔ رُخ دے کر نہ بولنا۔ التفات نہ کرنا ۔

سیدھی (ہ) (سیدھا کی تانیثی صورت) :۔ راست۔ ٹھیک وغیرہ۔ دیکھو (سیدھا)

سیدھی آنکھ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) داہنی آنکھ (۲) نظر لطف و عنایت جیسے "جب سیدھی آنکھوں کام نکلے تو کیوں نظر ٹیڑھی کریں" ۔

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی ۔ جب نہ تب ہیں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج (ناسخ)

سیدھی آنکھوں (ہ) تابع فعل :۔ خوشی بخوشی۔ سلوک سے۔ بن بگڑے جیسے "اُن سے سیدھی آنکھوں یہ نہیں نکل سکتا ہے" ۔

سیدھی آنکھوں بات نہ کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (سیدھے منہ بات نہ کرنا) بے رُخی کرنا۔ رُخ نہ دینا ۔

سیدھی آنکھوں دینا (ہ) فعل متعدی :۔ جو آنکھوں لینا انہیں آنکھوں دینا۔ دیتے وقت نظر میلی نہ کرنا (دانے قرض کرنے کے وقت دل یا تیوری پر بل نہ لانا ۔

سیدھی اُنگلیوں گھی نہیں نکلتا (ہ) کہاوت :۔ سلامت اور نرمی سے ہر ایک کام نہیں نکلتا۔ ریاست بے سیاست نہیں ہو سکتی۔ رسان یا سختی کے بغیر کام نہیں نکلتا ۔

سیدھی چال چلنا (ہ) فعل لازم :۔ سلامت روی اختیار کرنا۔ سیدھا راستہ چلنا ۔

خیریت چاہو گر سیدھی چال چل اے جان مست ۔ گرتے پڑتے مے کشے میں جاتے ہیں آکر بزار کج (ناسخ)

سیدھی راہ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) راہ راست۔ صراط المستقیم۔ سواء الطریق (۲) نیک راہ ۔

سیدھی سادھی یا سیدھی سادی (ہ) صفت مؤنث :۔ (۱) بھولی بھالی۔ بے کپٹ۔ صاف دل (۲) صاف۔ سلیس۔ فصیح۔ آسان جیسے سیدھی سادھی عبارت یا بول چال ۔

سیدھی سُنانا (ہ) فعل متعدی :۔ کھری کھری کہنا۔ کھُلی کھُلی کہنا۔ برملا کہنا۔ صاف صاف سُنانا۔ بے لاگ کہنا۔ بے لاگ لپیٹ بیان کرنا۔ بے دھڑک اور بے باکانہ گالیاں دینا۔ بے نقط سُنانا۔ بے لگاڑ ہو کر گالیاں دینا۔ کسی کا لحاظ و خیال نہ کر کے برا بھلا سُنانا ۔

سیر

صندلی قد کر کہیں اُس کی کمانقائل ہو ۔ سیدھی اُس طرح نے کیکیا نہ سنائیں مجھ کو (مصحفی)

کہنے لگا کر ٹیڑھ صحبت ہو جب ہو تم ۔ دو چار سیدھی سیدھی تمہیں بھی سُنا لیجئے (میر)

سیدھی سنائیں میں نے بھی ناصح کو بر ملا ۔ اُس نے جو الٹی الٹی سجھائی تمام رات (عاشق)

سیدھی طرح (۱) تابع فعل :۔ (۱) آہستگی سے۔ رسان سے۔ نرمی سے۔ ملائمت سے۔ چین سے (۲) ڈھنگ سے۔ ترتیب سے (۳) بغیر فساد و فتنہ (۴) اچھی طرح۔ بخوبی۔ جیسے میں تو تم سے سیدھی طرح اپنا روپیہ لوں گا (۵) شرافت سے۔ تہذیب سے۔ بھلمنساہی سے جیسے "سیدھی طرح بات کرو" ۔

سیدھی کہنا (ہ) فعل متعدی :۔ صاف کہنا۔ کھُلی کہنا۔ کھری کہنا۔ بے لاگ کہنا۔ کھرا کھرا سُنانا ۔

سیدھی نظر (۱) اسم مؤنث :۔ نظرِ مہر۔ نگاہ لطف و کرم۔ عین الطاف۔ مہربانی۔ مروت۔ شفقت ۔

نہ کی جو بات بھی عاشق سے جس نے ہو سیدھی ۔ جفا شعار ہے یکتا کہ کج ہے نظر سیدھی (معروف)

ملک کے ٹیڑھے کی صبح سے تا شام چلتا ہے ۔ گر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (امانت)

نہ کچھ قدر ہم کو نہ زر چاہیے ۔ فقط ایک سیدھی نظر چاہیے (شرف)

سیدھی نظر رکھنا (۱) فعل متعدی :۔ چشم لطف و کرم اور نظر عنایت سے پیش آنا۔ مہربانی کی نظر رکھنا ۔

نہ کی جو بات بھی عاشق سے جس نے عمر بھر سیدھی
غضب ہے اُس سے یہ کہنا کہ رکھ ہم سے نظر سیدھی (رشک)

سیدھیاں سُنانا (ہ) فعل متعدی :۔ کھری کھری کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ کھُلی کھُلی کہنا۔ آزادانہ گالیاں دینا۔ دشنام دہی کرنا۔ بے لاگ گالیاں دینا ۔

کبھی اُس کی جو میں جتانے لگا ۔ مجھے سیدھیاں وہ سنانے لگا (میر)

سَیر (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گلگشت۔ سیل۔ تفریح۔ پھرنا۔ گشت۔ سیاحت۔ دورہ جیسے "جنگل میں اور بازار کے سیر" (۲) ہوا خوری۔ چہل قدمی (۳) تماشا۔ کیفیت ۔

مومن آؤ تمہیں بھی دکھلا دوں ۔ سیر بُت خانے میں خدائی کی (مومن)

خواہشِ وصل میں غالب کی کرو دیکھئے سیر ۔ کچھ دعائیں بھی پڑھی جاتی ہیں اشعار کے ساتھ (غالب)

(۴) مزہ۔ تماشا۔ لطف ۔

حور کے واسطے زاہد نے عبادت کی ہے ۔ سیر تو جب ہے کہ جنت میں نہ جانے پائے (داغ)

(۵) میلا ٹھیلا۔ نمائش۔ پینٹھ (۶) لطف۔ مزہ۔ "کبھی وہ آجائیں تو کیا سیر ہو"۔ (۷) ہنسی۔ مذاق۔ ٹھٹھا۔ "اُسے چھیڑنے سے عجب سیر ہوتی" (۸) مطالعہ

سیر

کُتب بینی - ملاحظہ جیسے "آجکل کس کتاب کی سیر کر رہے ہو؟" ٭
(۹) اِد۔ نظارہ - دید بازی ٭ بہار - جوبن ٭

سیر دیکھنا (۱) فعل متعدی :- تماشا دیکھنا - بہار دیکھنا - کیفیت لوٹنا - مزہ حاصل کرنا ٭

سیر کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) پھرنا ٭ سفر کرنا ٭ انڈنا - ٹولنا ٭ باغ کی گلگشت و کوچہ گردی کرنا (۲) ہوا خوری کرنا - چہل قدمی کرنا - تفریح کو جانا (۳) تماشا دیکھنا - کیفیت دیکھنا ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب　　آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی　(غالب)

(۴) مطالعہ کرنا - پڑھنا (۵) تماشا دیکھنے جانا - میلے میں جانا ٭

سیر گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- تماشا گاہ - سیر دیکھنے کی جگہ - مقام فضا - نظارہ گاہ - دید کی جگہ ٭

سیر و شکار میں مصروف رہنا (۱) فعل لازم :- جا بجا پھرا اور شکار کھیلنے میں مبتلا رہنا ٭

سیر ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) لطف ہونا - بہار ہونا - مزا آنا ؎

دلّی میں ہم پہ لوگوں کا میلا پھرا کئے داغ　　بن ٹھن کے نکلے وہ تو قیامت کی سیر ہو　(داغ)

(۲) سیر گلفروشاں کے ہونے کو بھی کہتے ہیں جو دہلی کا ایک مشہور بہاتی میلہ ہے ٭

سیر (ف) صفت :- (۱) پُر - رجا ہوا - آسودہ - چھکا ہوا - اگھایا ہوا پیٹ بھرا - گرسنہ کا نقیض (۲) ملطش - مستغنی - بے پروا (۳) متنفر - برداشتہ - بیزار - جیسے "اس کی باتوں سے دل سیر ہو گیا" ٭

سیر چشم (ف) صفت :- (۱) آسودہ حال - غنی - بے پروا ٭ قانع - صابر (۲) سخی - داتا - دل والا - ذی حوصلہ ٭

سیر چشمی (ف) اسم مؤنث :- آسودگی - استغنا - بے پروائی - صبر و قناعت ٭

سیر حاصل (ف + ع) صفت :- زرخیز - باردار - شاداب - اچھی پیداوار کی ٭

سیر ہونا (۱) فعل لازم :- (۱) چھکنا - رجنا - آسودہ ہونا پیٹ بھرنا نیت بھرنا - (۲) بیزار ہونا - متنفر ہونا - دل بھر جانا (۳) مستغنی اور بے پروا ہونا ٭

سِیَر (ع) اسم مؤنث :- (سیرت کی جمع) (۱) خصلتیں - عادتیں - سبھاؤ (۲) علم تاریخ - گذرے ہوئے لوگوں کے حال کا بیان ٭

سیر (ہ) اسم مذکر :- سولہ چھٹانک یا اسّی روپیہ بھر کا وزن ٭

سیر بھر (ہ) تابع فعل :- ایک سیر - سیر کے وزن کی مقدار ٭

سیر

سیر کو سوا سیر موجود ہے (۱) کہاوت :- ہر زبردست کے لئے دوسرا اس سے زیادہ زبردست موجود ہے ٭

سیر کی ہانڈی میں سوا سیر پڑا اور اُبل گیا (۱) کہاوت :- کم حوصلہ یا کم ظرف کو کوئی مرتبہ ملا اور وہ پھٹ پڑا - کمینے کو مقدرت ہوتے ہی بہک جاتے اور آپے سے باہر ہو جاتا ہے ٭

سیر (ہ) اسم مؤنث :- (گنوار) (۱) وہ زمین جو مالک یا موروثی اسامی کے ذیر کاشت ہو - کاشتکاری - اراضی کاشت جو زمیندار کے نام ہو (۲) شریک - شامل - ساجھی ٭

سیر جوتا (ہ) اسم مذکر :- وہ زمیندار جو اپنی زمین کی آپ ہی کاشت کرے ٭

سیرا (ہ) اسم مذکر :- (پنجاب) حلوا - موہن بھوگ (۲) ٹھکے کا پتلا گولہ جو تنباکو میں ڈالا جاتا ہے ٭

سیراب (ف) صفت :- مرکب از (سیر + آب) تشنہ کا نقیض - پانی سے بھرا ہوا - لبریز ٭ تازہ - تر و تازہ - شاداب - سرسبز ٭ پھولا پھلا ٭ زرریز - زرخیز - سیر حاصل ٭ رجا ہوا - چھکا ہوا - پیٹ بھرا ٭

سیراب کرنا (۱) فعل متعدی :- پیاس بجھانا - تر و تازہ کرنا - پیٹ بھرنا نیت بھرنا - چھکانا ٭

سیرابی (ف) اسم مؤنث :- نمی - تری ٭ شادابی - تر و تازگی ٭ ندیزی - زرخیزی ٭

سیرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) خو - خصلت - عادت - بان - سبھاؤ (۲) ذاتی وصف - گُن - ہنر - ذاتی سلیقہ ؎

ہو تیسیرت سے ہیں ہر ان ملا و ممتاز　　نہ صورت میں کچھ کہیں شہباز و چیل (ذوق)

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا　(معروف)

سیرو (ہ) اسم مذکر :- پلنگ یا چارپائی کے سرہانے طرف پٹی کی لکڑی (یہ لفظ سر پاد بمعنی پیر یعنی پاؤں سے مرکب ہے کثرت استعمال سے دال حذف کر دی اور حسب قاعدہ واؤ سے بدل کر واہو گیا) ٭

سیروں (ہ) اسم مذکر :- (۱) سیر کی جمع (۲) کثرت کے واسطے جس طرح منٹوں آتا ہے مثلاً سیروں لہو نکل گیا ؎

جوش جنوں میں فصد سے مطلق کمی نہ کی ٭ سیروں لہو ہمارے بدن سے نکل گیا　(آتش)

سیروں لہو بڑھنا (۱) فعل لازم :- خوشی و انبساط کے باعث جسم میں بہت سا خون پیدا ہو جانا ؎

بڑھ گیا سیروں لہو ان کو جو آتے دیکھا　　خون نہ پہچان کا میرے کہ مرا دل ہے وہی　(داغ)

سیری (ف) اسم مؤنث :- آسودگی - سیر پری - اطمینان - طمانیت - تسلی - تسکین -

سیر

اٹکنا • جی بھرنا۔ نیت بھرنا۔ پیٹ بھرنا •

سیری کرنا (۱) فعل متعدی :۔ بھرنا۔ تر کرنا • چھکانا • رجانا • اطمینان کرنا۔ جی بھرنا۔ نیت بھرنا۔ پیٹ بھرنا • خوش کرنا۔ راضی کرنا۔ تسلی کرنا۔ تسکین کرنا •

سیری ہونا (۱) فعل لازم :۔ چھکنا۔ رجنا۔ اطمینان ہونا۔ تسلی ہونا۔ تسکین ہونا۔ تشفی ہونا •

سیری (ہ) اسم مذکر :۔ (گنوار) شریک۔ ساجھی۔ بٹائی دار۔ حصے دار۔ شریکِ کشت •

سیرہ (ہ) اسم مونث :۔ (گنوار) تری۔ نمی • سیل • سیلاب • وہ ندی یا نالا جس سے اُس کے آس پاس کے کھیت سیراب کئے جائیں •

سیڑھی (ہ) اسم مونث :۔ (۱) زینہ۔ نردبان۔ سُلّم • پَیڑی (۲) وسیلہ۔ ذریعہ جیسے آدمی بڑی سیڑھی سے چڑھتا ہے یعنی وسیلے سے ترقی پاتا ہے (۳) درجہ۔ مرحلہ۔ مرتبہ۔ ڈگری۔ گریڈ۔ جیسے "ایک سیڑھی اور چڑھ جاتے تو سپرنٹنڈنٹ ہو جاتے" •

سیڑھی سیڑھی چڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ بتدریج ترقی کرنا۔ درجہ بدرجہ رتبہ پانا •

سیڑھیاں (ہ) اسم مونث :۔ (۱) سیڑھی کی جمع (۲) پگڈنڈیاں۔ پایہائے زینہ • قدمچے •

سیزن (انگریزی SEASON) اسم مذکر :۔ رُت۔ موسم۔ سما۔ فصل •

سیس (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو (سائیس) •

سیس (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندی) سر۔ فرق۔ راس۔ کلّہ۔ کپال۔ کھوپری۔ مستک۔ پیشانی •

سیس پھول (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سر کے ایک زیور کا نام (۲) خاندان کا سرتاج۔ برتا •

سیس نوانا (ہ) فعل متعدی :۔ سر جھکانا۔ سجدہ کرنا۔ سلام کرنا۔ آداب بجا لانا۔ مطیع ہونا۔ حکم ماننا •

سیسا یا سیسہ (ہ) اسم مذکر :۔ ایک دھات کا نام جو رانگ کی قسم میں سے نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتی ہے جس کا معرب رانگ۔ بندوق کی گولیاں اسی سے بناتے ہیں •

سیستر (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کمان کا چلّہ۔ کمان۔ وہ چیز جس پر تیر رکھ کر چلاتے تھے (۲) آتش کا ایک کیل الٰہی

سیس ناگ (ہ) اسم مذکر :۔ (ہندی) شیش ناگ یعنی سرِ سانپ (سانپوں کا راجہ جس کے ہزار پھن بتائے جاتے ہیں کہ اُس کے اوپر پھنوں پر زمین ٹھہری ہوئی ہے یہ وشنو کا بستر خیال کیا جاتا اور اس کا پھن اُن کا چھتر مانا ہے ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ گھر میں جو ایسا ناگ نکلے تو اُس کو اتار لیتا پتال کا راجہ

سیف (ع) اسم مونث :۔ تیغ۔ تلوار۔ شمشیر۔ لمبی تلوار •

ابھی سیفِ زبان سے اس کو کیا ذوالفقار آتش کوئی کاٹ جو سنکر بھری بحر زبانی کا (آتش)

سیف ٹوٹ پڑی تھی مگر نیچہ کاٹ کر گیا (۱) کہاوت :۔ یعنی جس پر بھروسہ تھا وہ تو کام نہ آیا مگر ایک ادنیٰ شخص سے کام نکل گیا (اس کی ابتدا یوں ہے کہ ایک مرتبہ نواب سیف اللہ خاں ہاتھی پر سوار تھے بیٹا پاس بیٹھا تھا کسی گدا فقیر نے سوال کیا کہ ابو سیفو کوئی چیز دلوا نواب صاحب نے شمشیر لیا مگر لڑکے نے ایک اشرفی جیب سے نکال کر ہاتھ دی اس پر فقیر نے خوش ہو کر کہا "سیف ٹوٹ پڑی تھی مگر نیچہ کاٹ کر گیا") •

سیکھ

سیف زبان (ع+ف) اسم مذکر :۔ تیز زبان • وہ شخص جس کے کلام میں بڑی تاثیر ہو۔ اہلِ زبان شاعر۔ سخن دان۔ سخن گو • منہ پھٹ۔ صاف گو •

دنیا سے سر کو کٹوا کر رہتی ہیں کہ ہم شیر ہیں سیف زبان بر تیغ کی صورت (ذوق)

سیف دف اسم مذکر :۔ جادو۔ سامری کا حلوہ جس سے کام ڈالتے ہیں۔ تلوار کا ٹکڑا •

سیفی (ع) اسم مونث :۔ (۱) وہ اسم جلالی یا کوئی عمل جس کے پڑھنے کے واسطے تنگی تلوار کی کیفیت پیدا کرے۔ چلے کے اوقات پڑھ پڑھ کر پھونکتے اور دشمن کا ہلاک ہو جانا تصور کرتے ہیں جیسے اسم الٰہی کی تباہی اور بربادی کا موجب ہو تو اُسے سیفی کا اثر سمجھتے ہیں نیز ایک عمل کا نام جس میں نہایت جلال رہتا ہے۔ مجازاً جادو ٹونا •

کوئی پڑھتا ہے سیفی میرا دشمن کوئی کھینچے پھرے ہے تیغ آہن (ظفر)

ہو گیا میں قتل اُن کا نام لے کر پہلے سے مجھ کو سیفی یار کا اسم جلالی ہو گیا (صبا)

اُس جنبش ابرو سے چلا سیف چھپی مژگاں وہ کریں نشتر فولاد پہ جادو (جرأت)

مجھ پہ افلاک سے برسی ہی بلائیں آئیں سیفیاں پڑھ کے ستمگر کی بلائیں آئیں (داغ)

دم فنا سیکھنے والوں کے کیا کرتا ہے سیفی عمل کا شعلہ ہے تیرے لب کا (آتش)

(۲) سراپ۔ وعا۔ بد۔ کوسنا۔ نفرین (۳) صفت :۔ تلوار سے منسوب۔ شمشیری •

سیک یا سینک (ہ) اسم مونث :۔ گرمی۔ تپش۔ لپٹ۔ حدت۔ ٹکور۔ سینکنا اور گرم کر کے ٹکور دینا •

سیک پہنچنا (ہ) فعل متعدی :۔ گرمائی پہنچنا۔ آرام آنا •

سیکتے پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ (بازاری) چار جوتیاں کرتے پھرنا۔ رنج تکلیف کے واسطے مدد گار دھونڈنا۔ جیسے ہم اکڑ کر وہ چل گیا تو جہنم سیکتے ہی پھرو گے •

سیکڑا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سو۔ صد (۲) صفت :۔ فی صدی •

سیکڑوں گھڑے پانی پڑ جانا (ہ) فعل لازم :۔ کمال درجہ شرمندہ ہونا۔ نہایت خجالت یا خفت سے آب آب ہو جانا •

چند اُس زلف سے منقطع جو بادل پانی کے پڑ گئے سیکڑوں سنبل پہ گھڑے پانی کے (نصیر)

چھینٹے گل آب ہو تیروں سے نہ سے پانی کے پڑ گئے سیکڑوں ہم پہ گھڑے پانی کے (جرأت)

سینکنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) آگ پر گرم کرنا۔ تپانا۔ گرمائی پہنچانا • ٹکور کرنا۔ گرم پانی سے تڑیڑا دینا۔ (۲) روٹی پکانا۔ روٹی پکانا جیسے دو روٹیاں ہمارے بھی سینک دو (۳) گرما گرم کرنا۔ خوب گرمائی پہنچانا۔ انگاروں پر لال کرنا (۴) چار چوٹی کرنا۔ حاجتی تلاش کرنا (۵) بھوننا۔ بیلوں کو جیسے کباب سینکنا •

سیکھ (ہ) اسم مونث :۔ (ہندی) پند۔ نصیحت۔ سکشا۔ اُپدیش • صلاح۔ مشورہ •

سیکھ دینا (ہ) فعل متعدی :۔ نصیحت کرنا۔ پند دینا۔ صلاح دینا۔ مشورہ دینا۔ تدبیر بتانا۔

سیکھ تا کر دیجئے جا کو سیکھ سہائے سیکھ نہ دیجئے باندرا جو گھر بئے کا جائے (ورد)

(اس کا قصہ مشہور یوں ہے کہ ایک بیا برسات کی شدت کے سبب بندر جاڑے کے مارے کانپتا اُس کو ایک گھر پر

سیک

چڑھ گیا جاں ریاپنگر نسلیں میں شیا ہوا جس کی ملاوٹ راقم اگر نہ ہو تو نصیحت کیا کرے مجھ خدا نے انسان کی ہی صورت اچھا پر سب کچھ ہے مگر تو نے اتنا سلیقہ بھی نہ کیا کہ اس کو سیکھنے سے بچ جاتا بند ایک جلا ہوا اتھا ہی ایسی صورت ... [illegible]

سیکھ لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) (۱) اصلاح و مشورہ لینا ۔ رائے لینا (۲) نصیحت پکڑنا ۔ عبرت پکڑنا ۔ نصیحت حاصل کرنا ۔

سیکھ ماننا (ہ) فعل متعدی ۔ نصیحت پر چلنا ۔ کہا ماننا ۔ صلاح و مشورے پر عامل ہونا ۔ جو نہ مانے بڑے کی سیکھ وہ مانگے در در بھیک ۔

سیکھتڑ (ہ) صفت ۔ نو آموز ۔ مبتدی ۔

سیکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) آموختن کا ترجمہ ۔ تعلیم پانا ۔ حاصل کرنا ۔ پڑھنا (۲) دوسرے کی عادت یا روش اختیار کرنا جیسے سیکھ پڑو سن تیرے لچھن ؎

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)

سیل (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) بھالا ۔ برچھا ۔ نیزہ ۔ شروین ۔ بَلَم ۔ علم (فارسی لغات میں بھی سیل لکھا ہے) (۲) اسپین سیجوں کی ریچھ ۔ بہنز (۳) انگلش Shell ۔ چونکہ اردو والوں نے تیسرے معنی میں اس لفظ سے یہ لفظ بنالیا اس سبب سے ہم نے بلحاظ اُردو کے لفظ اسی میں داخل کر دیا ۔ ایک قسم کا آہنی گولہ جس کے اندر بارود یا چھوٹے چھوٹے ہتھیار مع بارود بھر کر توپ کے ذریعے چلاتے ہیں جس وقت یہ گولہ سرخ ہو جاتا ہے تو دفعتہً اندر کی بارود میں آگ لگ کر پھٹ جاتا ہے ۔ بم کے گولے کو بھی سیل کا گولہ کہتے ہیں) ۔

سیل کا گونڈا (ہ) اسم مذکر (مو) ۔ (برچھی کا گونڈا (ہندوستان کی عورتوں کا دستور ہے کہ جب لڑکا سن بلوغ کو پہنچتا ہے اور اس کی مسیں بھیگنے لگتی ہیں تو وہ اس خوشی میں بتاں پکا کر انہیں گونڈوں میں بھر کر سیانیوں کی نیاز دلاتی اور سب کو کھلاتی ہیں ؎

سیل کے گونڈے ابھی کے آج میں کیا اے دعا وہ چھوٹا سا جولا کا تیری گود میں کا پلا (انشا)

سیل کا گولہ (ہ) اسم مذکر ۔ بم کا گولہ جوف بارود سے بھرا گولہ ۔ مفصل دیکھو (سیل نمبر ۳)

سَیل (ع) اسم مذکر و مؤنث ۔ پانی کی رو ۔ سیلاب ۔ بہاؤ ۔ لہر ۔ طغیانی ۔ طوفان ؎

پھرتا ہے سیل حوادث سے کبھی ہوں کا منہ شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں (ذوق)

نہیں مجذوبی کا رستہ جس ہو محبوب خدا سیل ہے ہر کیوں نادم خانۂ خمار کا (ناسخ)

رہی ہے منزل ہستی ... تھوڑی دور خبر تھی مجھے سیل فنا کے آنے کی (داغ)

کتنے ڈر کستا میں نہیں حاتم پہ کیا لکھوں الٹی سیل گئی جو ق نہال کی (سالک شال ...)

سِیل (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) نمی ۔ تری ۔ رطوبت ۔ سیل ۔ نم (۲) شرم ۔ حیا جیسے اس کی آنکھوں میں ذرا سیل نہیں" (۳) ٹھنڈ ۔ سردی ۔ خنکی چنانچہ سیلا بمعنی ٹھنڈا اور سیلا بمعنی ٹھنڈا اسی سے نکلا ہے (۴) عادت ۔ بان ۔ خو ۔ خصلت ۔ سیرت ۔ خلق ۔

سیل

اہنت ۔ سبھاؤ ۔ آدت ۔ مزاج ۔ طینت ۔ سرشت ۔ صلاح ۔ نیکی ۔ پارسائی ۔ پاکدامنی ۔ بھلائی ۔ حلم ۔ مروت ۔ نرم دلی ۔ استقلال (اس لفظ کے بارے میں جب ہم نے یہ معنی لکھے ہیں تو داشتیل ... سے ماخوذ کرتے ہیں اور جب خلق عادت وغیرہ لکھتے ہیں تو اس کو شیل ... سے ماخوذ کرتے ہیں مگر حقیقت دونوں قریب قریب ایک ہی معلوم ہوتے ہیں کیونکہ سنسکرت میں بھی اچھے ... کے معنی میں آیا ہے اور ٹھنڈا ہندی میں بھی خوش اخلاقی کے معنی میں آیا ہے جیسے اس کی ...)

سیل جانا (ہ) فعل لازم ۔ نم ہو جانا ۔ تر ہو جانا ۔

سیل گرم (ہ) صفت ۔ کچھ ٹھنڈا کچھ گرم ۔ نیم گرم ۔ شیر گرم ۔ گنگنا ۔ کنکنا ۔

سیل تاگی (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) دیکھو (سیتل تاگی) ۔

سیل ونت (ہ) صفت ۔ (ہندو) صالح ۔ پاکدامن ۔ پارسا ۔ باعصمت ۔ حلیم الطبع ۔ اہل ۔ راضی ۔ خوش ۔ قانع ۔ صابر ۔ وفادار ۔

ادنچے نیچے سنتے ہیں کاشی جیسی گھر گھنڈی سیل ونت اپنے گن کی پی پریم لی اس کی جی جی ہی (جن کبیر)

الہی ... تجھ کیٹ ہیں تجھے نہ آم سیل ونت گن تا تجھے اور گن تجھے نہ غلام (دوہا)

سیلا (ہ) صفت ۔ (۱) نم ۔ بھیگا ۔ تر ۔ گیلا (۲) ٹھنڈا ۔ خنک ۔ بارد ۔ سرد ۔

سیلا کر کے کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) (۱) ٹھنڈا کر کے کھانا (۲) نرمی اور آہستگی سے کام نکالنا ۔ جلدی نہ کرنا ۔

سیلا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ریشمی چادر جس کا کنارہ زری کا ہوتا ہے اور اکثر لوگ ساتھ رکھتے ہیں (۲) سر پر باندھنے کا ریشمی عمامہ ۔ مندیل ۔ پگڑی (۳) ایک قسم کا ابلا ہوا چاول (جن کا بنگالی زیادہ ...) ۔

سیلاب (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ پانی کا ریلا ۔ سیل ۔ طوفان ۔ آب ۔ پانی کا چڑھاؤ ۔ طغیانی ۔ ... ؎

میرے اشکوں کا فلک پر بہ زمین سیلاب تھا ہالۂ مہ کی جگہ شب حلقۂ گرداب تھا (ناسخ)

سیلابچی (ف) اسم مذکر ۔ (انگلش) دیکھو چلمچی ۔ لگن ۔ طشت ۔ منہ ہاتھ دھونے کا برتن ؎

ماہ کامل تیرے منہ دھونے کی ہے سیلابچی آفتاب اُس کا تاباں آفتابہ ہو گیا (ناسخ)

(یہ لفظ ترکی میں چلمچی اور فارسی سے ... نے چلمچی کو بالاصل لفظ قرار دے کر سیلابچی ٹھہرا لیا) ۔

سیلابی (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) نمی ۔ تری ۔ رطوبت ۔ سیل (۲) وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے سیراب ہوتی ہے ۔ کچھار ۔ ترائی (۳) طغیانی ۔ چڑھاؤ ۔ رَو ۔ طوفان ۔

سَیلانی (ع) صفت ۔ سیر کرنے والا ۔ بہت سیر کرنے والا ۔ جہاں گرد ۔ چلتا پھرتا ۔ بازاری ۔ آوارہ ۔

سیلانی جیوڑا (ہ) صفت ۔ سیر کا عادی ۔ من موجی ۔ وہ شخص جو ایک جگہ ٹک کے نہ بیٹھے ...

سیلانی فقیر (ہ) اسم مذکر ۔ رمتا جوگی ۔ درویش جہاں گرد ۔ مرد سیاح ؎

کل سیل با جوش اں ہر ادھر آیا میر سب بولے کہ یہ فقیر سیلانی ہے (میر)

سیل کھڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ دیکھو (سنگ جراحت) ۔

سیلنا (ہ) فعل لازم ۔ نم ہونا ۔ گیلا ہونا ۔

سیل

سیلی (ہ) اسم مؤنث (۱) بالوں کی ڈوری یا سیاہ ریشم یا تاگوں کی لڑی جو فقیر لوگ یا جوگی گلے میں پہنتے ہیں۔

تو ہے سکار ان لبوں پہ جو ادھر گیسو ہو گیا ہیں — انھوں نے سج کر کے سیلی کا ذکر کیں (ردا)

سانوں گے بیراگی حسرت و اندوہ میں — ہم فقیروں کے تھے سیلی جھنکا آہ کا (بحر)

(۲) جال بھالی (۳) عورتوں کے زیر ناف تا سینہ پیٹ اور سینے کے بالوں کی سیدھی لکیر۔

بکھیلی تیرے تحصیل تیرے ترقالیہ میں شعر باعث فحش نقل نہیں کیا گیا) (رنگین)

سچ جنبرے کہ سیلی ہے شکم یار کے — ناف ہے یا چشمہ کافور پیراہن میں ہے (آتش)

ناف اُس مہوش کی ہے کوئی نسترن کا پھول — تا ناف سیلی سینے سے ہے نسترن کی شاخ (ذوق)

سیم (ہ) اسم مؤنث۔ چھیمی پھلی ایک قسم کی ترکاری جس کی پھلیاں یا اُس کے بیج پکایا کرتے ہیں۔

سیم کے بیج (ہ) اسم مذکر۔ تخم سیم جو اکثر پکاتے اور لذت میں بادام کے مزے کے ہو جاتے ہیں۔

سیم (ف) اسم مؤنث۔ (۱) چاندی۔ روپا۔ نقرہ (۲) دولت۔ روپیہ پیسہ۔

بیڑیاں بھی پڑیں تلی ہیں پے سے جنوں — جلے آہن اب تو سیم و زر سے آہن گر کے پاس (ناسخ)

سیم تن یا سیم بر و بدن (ف) صفت۔ چاندی کے سے جسم والا۔ گورا۔ چٹّا۔ معشوق۔ حسین۔ خوبصورت۔ من موہن۔

سیماب (ف) اسم مذکر۔ مرکب از سیم و آب یعنی پارہ۔ زیبق۔ شمونج۔ روح اکسیر بلکہ روح جمیع جسد ہے۔

دل میں ہے سیماب اگر ہجر میں نامہ کی جا — حال دل اپنا مر بلائیں نہیں تحریر کرے (ظفر)

سیماب آگ ہونا (۱) فعل لازم۔ مثل سیماب بے قرار و بیتاب ہونا چونکہ سیماب آگ پر نہیں ٹھیرتا اور جلد تڑپ کر اُڑ جاتا ہے اس وجہ سے تشبیہاً محاورہ ہو گیا۔

رات ایسا انتظار یار میں بے تاب تھا — بستر گل بھی تھا مر آگ پر سیماب تھا (ناسخ)

سیماب وار (ف) صفت۔ سیماب کے مانند۔ مثل سیماب بے تاب و بے قرار۔

سیمابی یا سیمابیا (۱) اسم مذکر۔ کبوتر کے ایک رنگ کا نام۔

میں وہ بے تاب کہ مضموں اگر کسی رنگ کا ہو — نامے کے بندھتے ہی سیمابی کبوتر ہو جائے (ناسخ)

سیمرغ (ف) اسم مذکر۔ عنقا۔ ایک پرندہ کا نام جس میں بقول بعض تیس پرندوں کا رنگ اور بقول بعض تیس پرندوں کے برابر قد ہوتا ہے۔ زال پسر سام کو اسی نے پرورش کیا تھا اور بعض لوگوں نے ایک حکیم کا نام بھی لکھا ہے جس کی خدمت میں زال نے تعلیم پائی تھی۔

ڈرتے ہیں تیرے ناوک مژگاں سے یہ طائر — سیمرغ تلک قاف سے باہر نہیں آتا (اسیر)

سیمل (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (سینبل)۔

سیمی یا سیمیں (ف) صفت۔ چاندی کا۔ نقرئی۔

سین (انگلش scene) اسم مذکر۔ نظارہ۔ پردہ۔ وہ پردہ جو تماشا گاہوں میں ہر ایک کھیل یا تماشے کے بعد ڈالا اور اُٹھایا جاتا ہے جس پر جنگل پہاڑ وغیرہ کا نقشہ بنا ہوا ہوتا ہے

سین

سَین (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) اشارۂ چشم۔ آنکھ کا اشارہ۔ عشوہ۔ غمزہ۔ چشمک۔ رمز (۲) علامت۔ نشان۔ پتہ (منتخب میں فارسی میں بھی بمعنی اکرشمہ آیا ہے جس سے ان کا ایک ہونا ثابت ہے)۔

سَین چلانا دینا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندی) آنکھ لڑانا۔ نین چلانا۔ اشارہ کرنا۔ غمزہ کرنا۔

سین (ع) اسم مذکر۔ دیکھو حرف (س)۔

سینا (ہ) فعل متعدی۔ درزی کا کام کرنا۔ ٹانکا بھرنا۔ رفو کرنا۔

سینا (ہ) اسم مذکر۔ (ع) درزی کا کام۔ ٹانکا۔ سینے کا کام۔ سینے کا کپڑا۔ سلائی کی چیز جیسے تیرے ہاتھ کے ابھی بہت سینا پڑا ہے۔ اُن کا سینا ہماری پسند نہیں۔

سینا پرونا (ہ) اسم مذکر۔ (ع) سینے سلانے کی چیز۔ سلائی کا کام۔ تم مجھے کپڑے دو تمہارا سینا پرونا میں سنبھالوں۔

سینا (س) اسم مذکر۔ (ہندی) سینا۔ فوج۔ لشکر۔ سپاہ۔

سیناپتی (س) اسم مذکر۔ (ہندی) سپہ سالار۔ فوج کا کماندار۔

سینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) انڈوں پر بیٹھنا۔ انڈوں کو بیٹھ کر گرمائی پہنچانا (۲) (ہندی) پوجنا۔ پرستش کرنا۔ پوجا کرنا۔ عبادت کرنا۔

چھے رام کرپا کے سیویں ستی لوت — آپ بچارے مر گئے بن سے مانگیں پوت (کبیرداس)

(۳) پالنا۔ پرورش کرنا۔ جیسے "خون نے تو بیماری کو سے رکھا ہے علاج ہو تو آرام بھی نظر آئے"۔

سَینا مینی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندی) اشارہ و کنایہ۔ باہم آنکھیں لڑنا۔ رمز و کنایہ۔

سینت (ہ) تابع فعل۔ (ہندی) صفت۔ مفت۔ بلاقیمت۔ سہولت۔ بے جوں۔ ویسے ہی۔ ناحق۔ بے فائدہ جیسے کھانا نہ کپڑا سینت کا بھڑوا۔ یعنی وہی ہوتا ہے نہ کپڑا مفت کا خاوند بن گیا ہے۔

سَینتالیس (ہ) صفت۔ سات اوپر چالیس۔ چہل و ہفت۔ ۴۷۔

سَینتنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سنگوانا۔ حفاظت سے رکھنا جیسے سینت کے رکھنا (۲) بٹورنا۔ جمع کرنا۔ علیحدہ کر کے رکھنا (۳) کسی کے پاس رکھنا۔ جمع کرانا (۴) بازاری۔ مار ڈالنا۔ قتل کر ڈالنا۔ مار رکھنا۔ ٹھور رکھنا۔ کھیت رکھنا۔

سَینتیس (ہ) صفت۔ سات اوپر تیس۔ سی و ہفت۔ ۳۷۔

سینچنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سیچنا)۔ بلانا۔ کھیت میں پانی دینا۔

سَیندُور (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (سندور بمعنی اینگر)۔

سَیندور کھانا (۱) فعل متعدی۔ اول معلوم۔ دوم زنانہ۔ زہر سے بچنے کی دوا کھانا۔ مر مٹنا۔

لطف جاتا ہے سرود نالۂ پرشور کا — خون دل پیتا ہے یکھانا مجھے سیندور کا (ذوق)

سَیندور کھلانا (۱) فعل متعدی۔ دیکھو (سُر کھانا) آواز بند ہو جانے کی دوا کھلانا۔

کیوں نہیں بولتے سحر کے طیور — کیا شفق نے کھلا دیا سیندور (ذوق)

سَیندوری آم (ہ) اسم مذکر۔ سرخی لئے ہوئے آم۔

سیندھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) نقب۔ کونجل۔ کوہل۔ شگاف۔ دیوار میں چوری کے

سین

واسطے چھید کرنا (سنسکرت سندھی) بمعنی ... سے نکلا ہے (۲) ایک قسم کی مچھلی یا چیونٹی جسے سونڈھی بھی کہتے ہیں •

سیندھ لگانا (ہ) فعل متعدی: گھر یا دیوار میں کو نقب دینا۔ نقب زنی کرنا •

سیندھا (ہ) اسم مذکر: کانی نمک جو سفید ہوتا ہے خواہ لاہوری ... نمک سنگ۔ پہاڑی نمک •

سیندھی، سینڈھی (ہ) اسم مؤنث: (۱) کھجور کا عرق جس سے سرور ہوتا اور اکثر تاڑی کی بجائے پیتے ہیں (۲) دیکھو (سونڈھی) •

سینک (ہ) اسم مؤنث: دیکھو (سینک بمعنی گرمائی) •

سینک (ہ) اسم مؤنث: (۱) جھاڑو کی تیلی۔ تیلی • خلال۔ دانت کریدنی (۲) تنکا •

سینک سبڑ پے (ہ) اسم مذکر: (ہنسی مذاق) فضول خرچی۔ اسراف۔ صرف بیجا۔ (یہ کوئی محاورہ نہیں ہے صرف بطور نقل کہی جاتی ہے جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ کوئی سوم جنیا اپنے گھر والوں کو ایک سینک بھر کے گھی دیا کرتا تھا جب وہ مر گیا تو بیٹے نے اسے بھی فضول خرچی سمجھ کر تھوڑا سا گھی ایک شیشے میں بند کر کے رکھ دیا اور کہا کہ سینک سبڑ پے تو لالہ جی کے ساتھ گئے اب تو دیکھو اور کھاؤ یعنی اب اور بھی زیادہ کفایت کے عادی ہو جاؤ دیکھ لینے سے بھی تسلی ہو سکتی ہے کیا ضرور ہے کہ گھی کھایا ہی جایا کرے) •

سینگ کٹوری ہے (ہ) محاورہ: گاڑھی بھنگ کی تعریف میں بولتے ہیں ؎

ساقی پکی ملائیں کر دی کیا شاخ نکالے گاڑھی چھنی بھنگ کہ سینگ اس کی کٹوری ہے (امیر)

سینگڑا (ہ) صفت: دیکھو (سیکڑا) •

سینکنا (ہ) فعل متعدی: دیکھو (سیکنا) •

سینگیا (ہ) صفت: (۱) دھاری دار۔ مخطط۔ خط دار جیسے سینگیا گلبدن۔ (۲) اسم مذکر: چوٹیا • ڈوریا۔ کھنجوری •

سینگ (ہ) اسم مذکر: (۱) شاخ حیوان۔ قرن۔ جیسے بھادوں کا جھلا ایک سینگ گیلا ایک سوکھا (۲) بازاری: عضو تناسل۔ ٹھینگا۔ انگوٹھا جیسے گھا گئی لڈو دکھا گئی سینگ (۳) علامت خاص ... علامت فخر جیسے کیا تمہارے ہی سر پر سینگ ہیں (۴) ذاتی بوجھ۔ ذاتی اولاد جیسے گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں •

سینگ سمانا (ہ) فعل لازم: گذارہ ہونا۔ ٹھکانا میسر آنا۔ آرام پانا۔ گزر دیکھنا۔ حفاظت کی جگہ تلاش کرنا جیسے جہاں سینگ سمائے وہاں چلے جاؤ •

سینگ کٹا کر بچھڑوں میں ملنا (ہ) فعل لازم: بڑی عمر کے آدمی کا چھوٹوں کی صحبت میں شریک ہونا۔ بڑے پن کا بچوں میں کھیلنا کودنا • داڑھی مونچھ منڈا کر لونڈا بننا •

سینگ مارنا (ہ) فعل متعدی: ... سینگ چبھونا۔ سینگ گھسیڑنا وغیرہ •

سینگ نکلنا (ہ) فعل لازم: (۱) شاخ کا نمودار ہونا۔ ماتھے پر قرن نکلنا (۲)

سین

جانوروں کا جوان ہونا۔ جوانی پر آنا •

سینگڑا (ہ) اسم مذکر: (۱) بارود رکھنے کا سینگ۔ بارود دان (۲) ایک سینگ کا باجا جسے منہ سے بگل کی طرح بجاتے ہیں۔ ناد •

سینگنا (ہ) فعل متعدی: (گنوار) شناخت کرنا۔ جانوروں کی چوری پہچاننا • چوری کا مال پہچاننا۔ چوری کے مویشی پکڑنا •

سنگوٹی (ہ) سینگ کی تصغیر: (۱) چھوٹا سا سینگ۔ ننھا سینگ جیسے اس بیل کی کیا چھوٹی چھوٹی سنگوٹیاں ہیں (۲) اسم مؤنث: ہرن کے سینگوں کا بنا ہوا ہتھیار جس سے اکثر پٹا بازی کھیلا کرتے ہیں (۳) پیتل کا خول یا شام جو بیلوں کے سینگوں پر خوبصورتی کے واسطے چڑھاتے ہیں • سینگوں کا غلاف (۴) ماس کا حصول حیوانات کا حصول جیسے لی ماس بولتے ہیں •

سینگی (ہ) اسم مؤنث: (۱) وہ سوراخ کیا ہوا سینگ جسے منہ سے کھینچ کر بدن کا خون ابھار لیتے یا گرمی چوستے ہیں۔ شاخ حجام۔ شیشۂ حجام جیسے درد کو اکثر سینگی کا آرام (۲) ایک قسم کی مچھلی •

سینگی والی (ہ) اسم مؤنث: (۱) وہ کنجری جو سینگیاں لگائے (۲) بدصورت اور بدنیت عورت (جب بھری سینگی کہیں گے تو کچھنوں سے مراد ہوگی اور خالی سینگی کہیں گے تو صرف سینگی کھینچنے سے مراد ہوگی) •

سینگیاں (ہ) اسم مؤنث: (سینگی کی جمع) •

سینگیاں توڑنا (ہ) فعل متعدی: (۱) سینگیاں کھینچنا یا لگانا۔ شاخیں لگانا (۲) بازاری: متواتر بوسے لینا۔ چٹیاں توڑنا •

سینگیاں کھینچنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی: شاخیں لگانا •

سینہ (ف) اسم مذکر: چھاتی۔ صدر۔ انسان کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں ہوتی ہیں اور حیوانات کا اگلا دھڑ جس میں دونوں ستن ہوتی ہیں (اگر فارس والوں نے پستان اور سرزنش کے معنی میں بھی باندھا ہے) •

سینہ ابھار کر چلنا یا نکال کر چلنا (ہ) فعل لازم: تن کر چلنا۔ سینہ تان کر چلنا • اترا کر چلنا۔ اینٹھ کر چلنا •

سینہ بند (ف) اسم مذکر: (۱) انگیا (۲) ایک سرائی پوشش کا نام جس سے چھاتی گرم رہتی ہے (۳) گھوڑے کی پٹی جو خوگیر کے اوپر کسی جاتی ہے (۴) وہ کپڑا جو بچوں کی رال ٹپکنے کے سبب کپڑے بچانے کے لئے سینے تک باندھ دیتے ہیں •

سینہ بہ سینہ (ف) تابع فعل: (۱) چھاتی پر چھاتی۔ چھاتی سے چھاتی

سین

لی ہوئی (۲) وہ بات جو خاندان میں ایک دوسرے کی بتائی ہوئی مدت سے چلی آئے۔ وہ بات جو نسلاً بعد نسل ہوتی آئے ۔

سینہ پر سِل دھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا) ۔

خانۂ اغیار میں جاتے ہو سُن کر کیا کروں ۔۔۔ سِل مگر سینہ پہ دھرلیتا ہوں جاری جان نہیں (تجلی)

سینہ پھٹنا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (چھاتی پھٹنا نمبر ا) ۔

شگافِ جادہ پر جادیکھ کے سینہ پھٹتا ہے ۔۔۔ رفو کرتا ہوں نوکِ خار سے صحرا کے دامن میں (امانت)

سینہ پیٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (چھاتی پیٹنا) ۔

سینہ چاک ہونا (ہ) فعل لازم :۔ چھاتی پھٹنا ۔ سینہ شق ہونا ۔ صدمہ کے مارے چھاتی کا پھٹا جانا ۔

ملا کیا حضرت آدم کو بہار جنت سے آنے کا ۔۔۔ نہیں اس غم سے سینہ چاک ہو گندم کے دانے کا (نصیر)

سینہ زن (ف) اسم مذکر ۔ وہ شخص جو محرم میں سینہ زنی کرے ۔ ماتمی ۔

سینہ زوری (ف) اسم مؤنث :۔ زور آوری ۔ سرزوری ۔ زبردستی ۔ سرکشی ۔

سینہ زوری کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ سرزوری کرنا ۔ زبردستی کرنا ۔ دھینگا دھینگی کرنا ۔ سرکشی کرنا ۔

سینہ زور (ف) صفت :۔ زبردست ۔ سرزور ۔ سرکش ۔

سینہ سپر (ف) تابع فعل :۔ سنمکھ ہو کر ۔ مقابل ہو کر ۔ سینہ سامنے کر کے ۔ ڈٹ کے ۔ سامنے ہو کے

کرے گا تو جہاں تیغ آزمائی ۔۔۔ تو واں سینہ سپر ہم ہی چلیں گے (جرأت)

(۲) صفت :۔ صفِ جنگ میں سینہ سامنے کر دینے والا ۔ وہ بہادر جو منہ پر کھائے اور منہ ہی پر مارے ۔

سینہ سپر رہنا (ہ) فعل لازم :۔ موقع خوف و خطر یا ہلاکت یا جنگ وغیرہ میں منہ سامنے رکھنا ۔ مقابل رہنا ۔ سامنے رہنا ۔ جما رہنا ۔ ڈٹا رہنا ۔

دیکھیں گے تیری گردشِ شمشیرِ نظر ہم ۔۔۔ جوں آئینہ رہتے ہیں سدا سینہ سپر ہم (نصیر)

سینہ سپر کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ صفِ جنگ میں ڈٹ کر کھڑا ہونا ۔ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنے سے نہ رکنا ۔ مقابل ہونا ۔ سنمکھ ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ منہ پر کھانا ۔ ضرب یا نشانہ کے واسطے منہ سامنے کر دینا ۔ مقابلہ کرنا ۔ نشانۂ آفت و بلا ہونا ۔

ہم وہ نہیں کہ جان کا خوف و خطر کریں ۔۔۔ کھینچیں جو آپ تیغ تو سینہ سپر کریں (امانت)

سینہ سپر کیا تھا جن کے لئے بلا کا ۔۔۔ وہ بات بات میں اب تلوار کھینچتے ہیں (میر)

کیوں بھویں تانتے ہو بندہ نواز ۔۔۔ سینہ کس وقت میں سپر نہ کیا (درد)

پاس آن بیٹھے گئے ہم سپر کر سینہ ۔۔۔ دل کرنے کو اس کی چاہ کا گنجینہ (بیخود)

جب ہم نے کہا دیکھنے آئے ہیں تمہیں ۔۔۔ سُن کر یہ لگا وہ دیکھنے آئینہ

کیا لطف ہے گر جبینِ مہ وہ تیغ کھینچے ۔۔۔ سینہ سپر کریں ہم قطع نظر کر دو تم (امیر)

تیغِ قاتل کو جست نصیب کا افسوس ۔۔۔ مصحفی تجھ کو یہاں سینہ سپر کرنا تھا (مصحفی)

سینہ سپر ہونا (ہ) فعل لازم :۔ آفات و بلا کا نشانہ ہونا ۔ صفِ جنگ میں ڈٹنا ۔ مقامِ خوف و خطر میں منہ سامنے کر کے کھڑا ہونا ۔ مقابل ہونا ۔ سنمکھ ہونا ۔

خدنگِ مژگاں سے ذوق اُس کے دل اپنا سینہ سپر ہے جب سے
مثالِ آئینہ سخت جانی سے سینہ دیوارِ آہنی ہے } (ذوق)

اٹھانے غم اتنے کس نے سیکھا جگر کس کا ۔۔۔ ہوا یوں معرکۂ عشق کے سینہ سپر کس کا (مصحفی)

مژگاں اُس کی برچھے ہیں اُس خنجر ہیں بلا ہیں ۔۔۔ سینہ سپر ان ہی ہم ہی جب آپ نکلے بلا ہیں (شرف)

سینہ سیاہ (ہ) صفت :۔ سیاہ دل ۔ تیرہ دل ۔ کپٹی ۔ بد باطن ۔ سیاہ باطن ۔

سینہ صاف (ف) صفت :۔ بے کپٹ ۔ بے نفاق ۔ صاف دل ۔

سینہ صندوق (ہ) صفت :۔ اُبھرے سینے والا ۔ چوڑے چکلے سینے والا ۔

سینہ کاوی (ف) اسم مؤنث :۔ سینہ خراشی ۔ محنت شاقہ ۔ سخت کوشش ۔ زحمت کشی ۔ مصیبت ۔

سینہ کاوی اُن کی ہے کوئی نہ جب تک استخوان ۔۔۔ تا سرمہ جو عَن مکیں ایسا تو ہو سکتا نہیں (ظفر)

غم جدائی میں تیرے عالم کسوں میں کیا یہ کیا یہ ۔۔۔ مگر گداز ہی سے سینہ کاوی جاگتی ہے (ذوق)

سینہ کوبی یا سینہ زنی (ف) اسم مؤنث :۔ چھاتی پیٹنا ۔ ماتم ۔ دھمال ۔ تصادم ۔

چشم کہتی ہے تری جنبشِ مژگاں سے کہ دیکھ ۔۔۔ سر پہ بیمار کے یہ سینہ زنی خوب نہیں (ذوق)

سینہ کوٹنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (چھاتی پیٹنا یا کوٹنا) ۔

بس کہ کہیں حال دل اتم زدہ اے وائے ۔۔۔ سینہ ہی فقط کوٹے ہے کیا پیٹے ہے سر بھی (جرأت)

دل جو تھا اک آبلہ پھوٹا گیا ۔۔۔ رات کو سینہ بہت کوٹا گیا (میر)

سینے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سینہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی تبدیلی صورت ۔

سینے پر پتھر رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (چھاتی پر پتھر رکھنا) ۔

سینے پر اپنے تو بھی رکھ اے نصیر پتھر ۔۔۔ کیوں سنگ دل کے در پر کرتا ہے آ بسیرا (نصیر)

سینے پر سانپ لوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (چھاتی پر سانپ لوٹنا) ۔

سینے پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی صدمہ پر دل کو تھامنا ۔ دل کو تسلی دینا ۔ اضطرابِ خاطر کو روکنا ۔

ہاتھ سینے پر میں دھر دھر کے بہت بیٹھ گیا ۔۔۔ راہ میں تیری کہاں لے نے بہر گام قلق (ممنون)

سینے سے لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (چھاتی سے لگانا) ۔

شب ہجراں میں ہم کو اُس سے ہوتی ہیں باتیں ۔۔۔ تیری تصویر کو سینے سے لگالوں تو کہوں (داغ)

سین

سینے کا ابھار (۱) اسم مذکر۔ عورتوں کی چھاتیوں کا نو بچھاتیوں کا ابھر آنا جو علامتِ بلوغ ہے۔

سینی (ف) اسم مؤنث۔ وہ بے تانبے خواہ پیتل یا مس کا خوان یا کشتی۔

سیو (۱) اسم مذکر۔ ف (سیب۔ سیو) (۱) ایک مشہور پھل کا نام دیکھو (سیب) (۲) ایک قسم قلعہ دار مٹھائی اور نیز نمکین بیسن کی سویاں۔

سیوا (س) اسم مؤنث۔ (۱) خدمت۔ ٹہل جیسے سیوا کرے سو میوہ کھائے۔ (۲) نگہداشت۔ حفاظت۔ نگرانی۔ محافظت (۳) نوکری۔ چاکری۔ ملازمت۔

شیر ہیں پھل ان پیڑوں کا اور یہ پھل ہیں اس کا
سیوا کر وان کی انہیں پروان چڑھاؤ (نظم)

(۴) پوجا۔ ستکار۔ بھگتی۔ پرستش۔ بندگی۔ عبادت۔

خواجہ جی کے جاتن گی من بچن بچ جانگی خواجہ جی کی سیوا میں لال چڑھاؤں گی (گیت)

سیوا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ٹہل کرنا۔ خدمت کرنا۔ جیسے "پل چن کر سادھن کی سیوا جو چاہو بیکنٹھ کا میوا" (۲) نوکری کرنا۔ ملازمت یا چاکری کرنا (۳) انتظار کرنا۔ منتظر رہنا جیسے "بھلی سیوا کرائی۔ گھنٹہ بھر سے سیوا کر رہے ہیں" (۴) پوجا کرنا۔ پرستش کرنا۔

سیوار (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی گھانس جس سے شکر صاف ہوتی ہے۔

سیواری (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شکر جو سیوار گھانس سے صاف کی جاتی ہے۔

سیوت (ہ) صفت۔ (قصاب) فربہ اور چکنا گوشت۔

سیوتی (ہ) اسم مؤنث۔ از (سیت) بمعنی سفید۔ ایک قسم کا سفید گلاب۔ نسترن۔ نسرین۔ نسترون۔ نسترن۔ گل مسکیں (یہ لفظ ہندی زبان میں سیوتی بفتح واؤ اور سنسکرت میں سینتی ہے مگر اردو والے بواؤ موقوف استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ خواجہ حیدر علی آتش نے بھی باندھا ہے ؎

مارا پڑا ہوں دیکھ کے اک سیوتی سا رنگ   لا نام جریدۂ من کو ہے نسترن کی شاخ (آتش)

سیوڑا (ہ) اسم مذکر۔ جین مت کا سادھو۔ سراوگیوں کا درویش جس کا کام اپدیش کرنا اور کتھا سنانا ہے۔ جین مت کا بھکاری۔

سیوک یا سیوگ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) نوکر۔ چاکر۔ داس۔ ٹہلوا۔ خدمتگار۔ خدمتی۔ مدم۔ چیرا (۲) پجاری۔ پوجا پاٹ کرنے والا۔ بھگت۔ عابد (۳) مرید۔ چیلا۔ بالکا۔ پیرو ؎

سیوک سو ہی جانئے رہے بپت میں سنگ   (دوہا)

سیہ

تن چھایا جیوں دھوپ میں رہے ساتھ اک سنگ

سیون (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) درخت۔ ٹانکا۔ سلائی۔ (۲) دونوں خصیوں یا ان کے بیچ کی ملی ہوئی جگہ۔ کھوپری کا جوڑ۔

سیونگ بینک (انگلش Saving Bank) اسم مذکر۔ وہ کوٹھی یا بینک جس میں بچت یا پس انداز کا روپیہ لے کر سود پر جمع کیا جاتا ہے۔

سیویں (ہ) اسم مؤنث۔ (زنبند) دیکھو (سویاں)۔

سیہ (ف) صفت۔ مخفف سیاہ۔ کالا۔ بد۔ نگون۔ نحس۔

سیہ باطن (ف + ع) اسم مذکر۔ دیکھو (سیاہ باطن)۔

سیہ بخت (ف) صفت۔ دیکھو (سیاہ بخت) ؎

گو سیہ بخت ہوں پر یار لبھا لیتا ہے   شکل سایہ کی مجھے ساتھ لگا لیتا ہے (ضمیر)

سیہ تاب (ف) صفت۔ دیکھو (سیاہ تاب) ؎

جوش ہوا سے سیہ تھا کیا ہی ناسخ کا لہو   ہے سیہ تاب اس بتِ سفاک کی تلوار پر (ناسخ)

سیہ رو (ف) صفت۔ دیکھو (سیاہ رو) ؎

اس بلا وش کو فیر سیہ رو سے کام کیا   ہے فیض لئے اختر بخت نژند کا (شیفتہ)

سیہ کار صفت۔ دیکھو (سیاہ کار) ؎

بے سیاہی چلا کام قلم کا دیکھ ذوق   رو سیاہی ہو سالن ہے سیہ کاروں کا (ذوق)

تیری ہی ناف کو مشہر میں ہم دکھا دیں گے   جو کوئی لکھے گا نامہ سیاہ کاروں کا (میر)

نہیں سپیدی کہیں جس کی ذرہ بھی پائیں   گناہگاروں میں ایسا سیاہ کار ہوں میں (غافل)

سیہ مستی (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (سیاہ مستی) ؎

بزم میں ہر دم گریں کیونکر نہ ہم اغیار پر   ہے سیہ مستی نگاہِ نرگس مخمور سے (وحشت)

(لفظ سیہ کے باقی محاورے یا مشتقات لفظ سیاہ میں دیکھو)۔

سیہی (ہ) اسم مؤنث۔ (گنوار) خارپشت۔ سہی۔ سیہہ۔ سے۔

ش

ش

ش (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا تیرھواں فارسی کا سولھواں اردو کا چھبیسواں ہندی یا سنسکرت کے حروف صحیح کا تیسواں حرف श جسے شین معجمہ منقوط یا قرشت بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اسکے تین سو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) فارسی کے عامل بالمصدر کی علامت اور بعض اوقات صد و دو الیعہ میں لفظ شال کا مخفف خیال کیا جاتا ہے (۴) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے بدل جاتا ہے ت س ج چ جھ ر س غ کھ ل وغیرہ

شاب (ع) اسم مذکر۔ جوان۔ گبرو۔ جو بیس برس سے چالیس تک کی عمر کا آدمی یا چونتیس سے نیچے نیچے کی عمر کا آدمی ؎

جب پردہ رخ سے دور کرے وہ نقاب کا ٭ جلوہ ہر ایک ذرہ میں ہو آفتاب کا
کل ملکے شیخ مجتہد عصر سا قیا ٭ دکھلا کے سبز باغ عذاب و ثواب کا
کہنے لگا ذرا تو سمجھ بے طیر ٭ معلوم ہوگا حشر میں پینا شراب کا
ہمنے کہا کہ یہ تو ہمیں ہم خوب جانتے ٭ پر کیا کریں کہ ہے ابھی عالم شباب کا
گستاخی ہو معاف تو اک عرض میں کرنا دیکھیے جو آپ مجھکو نہ مورد عتاب کا
تو سے ہمارے آگے ہو جب پکار تے ٭ اور ہو یقین آپکے اس اجتناب کا
ہے ہو وسے کچھ باغ ہو ساقی ہو مادہ ٭ اور واں کمی نہو کوئی باعث حجاب کا
گردن میں ڈالکے وہ شوخ بے حیا ٭ وے و الله زباں سے دہن کے لعاب کا
کھینچے ہنسی سے اپنا دو منہ سے ملا کہ ٭ یہ ریش جسپہ جلوہ ہے رنگ خضاب کا
منت سے یوں کہے کہ ہار لہو بچے ٭ گر پی نہ جاے جلد یہ پیالہ شراب کا
اسوقت ہم سلام کریں قبلہ آپکو ٭ گر کچھ بھی خوف کیجئے روز حساب کا
اور امتحاں بغیر تو یہ آپکا غلام ٭ قائل نہیں ہے قبلہ کسی شیخ شاب کا
([illegible])

شاباش (ف) کلمہ تحسین (۱) اصل میں شاد باش تھا خوش رہو ٭ مرحبا۔ واہ وا۔ آفرین ہے۔ کیا کہنا ہے۔ دھن ہو ؎

کیا غزل خوب کہی تو نے یہ شاباش نصیر ٭ اے مضمون بہ آئین دگر باندھے ہیں (نصیر)
ناسخ کی غزل سنکے کہا کرتے ہیں شاباش ٭ آتی ہے مجھے حافظ شیرازی کی آواز (ناسخ)

اگر ہم اسکو شاد باش کا مخفف نہ کہیں تو بھی درست ہے کیونکہ شا کا لفظ بھی بمعنے شاد آتا ہے ٭

شاباشی (ف) اسم مؤنث (۱) واہ وا۔ آفرین۔ مرحبا (عوام بولتے ہیں) ٭

شاباشی دینا (ف) فعل متعدی (عوام) مرحبا کہنا۔ آفرین کرنا۔ واہ وا کرنا۔

شالغ

پیٹھ ٹھوکنا ٭

شابالا یا شہ بالا (۱) اسم مذکر۔ صحیح فارسی ۲ شاہ بالا) دولھا کے آگے بیٹھنے دولھا کا نائب۔ ہمدوش۔ ساق دوش۔ ایران اور ہندوستان کے مسلمانوں کی رسم ہے کہ جب برات چڑھتی ہے تو ایک قریب کے رشتہ کے لڑکے کو جو دولھا کے ہمسن ہمسال ہم قد ہوتا ہے سہرا باندھکر آگے بٹھا دیتے ہیں مگر اب تو زیادہ تر کم سن لڑکے کو بٹھایا کرتے ہیں۔ باقی کیفیت دیکھو (شاہ بالا) میں ٭

شابش (۱) کلمہ تحسین و آفرین۔ شاباش کا مخفف معنی دیکھو (شاباش) جیسے خابش تمہاری ہے تعویز کو باندھتے ہی لڑکا چھوٹ گیا ٭ شابش بیوی تیرے دم کو یا وسے آپ لگاوے لڑکے کو ٭ (عوام زیادہ بولتے ہیں)

شابشی (ف) اسم مؤنث (۱) (عوام) (دیکھو شاباشی)

شاپ (انگلش Shop شوپ) اسم مؤنث (۱) ہاٹ۔ دکان ٭ خردہ فروش کی دکان ٭ کارخانہ ٭ بھنڈسار ٭

شاپ کیپر (انگلش Shop-keeper) اسم مذکر۔ دکاندار۔ خردہ فروش سوداگر ٭

شاخ (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ٹہنی۔ ڈال۔ ڈالی۔ غصن ؎

گجرے ہیں انکے ساعد سیمیں پہ کاخ ٭ پھولوں سے جیسے ہو گل نسترن کی شاخ (صابر)
کس کی گلشن بنی میں چلتی ہے ہوا ٭ اس چمن میں جھک کے شاخ بار رہتی ہیں (رند)
بدخصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک ٭ اونچی ہے آشیانہ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) سینگ۔ شاخ حیوانات۔ قرن ؎

رہتی ہے کشمکش میں پس مرگ تر جبنا ٭ آخر کو زیر ارہ کٹی کرگدن کی شاخ (ذوق)
ظالم کو زیر تیغ رکھوں بعد مرگ بھی ٭ قطرن بناؤں پاؤں اگر کرگدن کی شاخ (صابر)

(۳) ٹکڑا۔ پارہ۔ جیسے شاخ شاخ یعنی پارہ پارہ (۴) وہ نہر جو کسی چشمے سے نکالی جائے ٭ جیسا ٭ وہ نہر جو کسی دریا سے نکالی جائے ٭ [illegible] نالا۔ دھارا۔ سوتا (۵) قاش۔ پھانک۔ سانگ۔ جیسے لیمی کی شاخ۔ سہال کی شاخ (۶) ہرن کا سینگ ۔ شمار تعداد کے واسطے جو خاص ہرن سے مخصوص ہے جیسے چار شاخ ہرن ؎

آنکھوں نے تیری قتل شروع کیا مجھے ٭ خنجر سے بھی ہے تیز سوا اس ہرن کی شاخ (صابر)

(۷) شگوفہ۔ شوشہ۔ جیسے مدرسے کی شاخ (۸) عیب۔ نقص۔ دوش۔ خلل ٭ موجب خلل بات ؎

ترے سرے کے جو بنا پہ جس نے آنکھ اٹھائی ٭ تو پھر شاخ غزالاں میں بھی شاخ ان کے نکالی (آزاد ؟)

(۹-ا) کمان کی لکڑی۔ چوب کمان ؎

ہر صید کی کرسی گئی ٹوٹ جس گھڑی ٭ ٹوٹی کمانِ دلبرِ ناوک فگن کی شاخ (ذوق)

(۱۰-ف) اُنگلی سے کلوے تک یا چڈے سے پاؤں تک کا حصّہ ٭ ہاتھ ٭ ٹانگ ٭ (۱۱-ا) نسبت تعلق ؎

نظارہ تیرے جوبن سے وہ کیا لگائیگا ٭ کس کس نہ ہوشیار کو دیوانہ پن کی شاخ (آتش)

(۱۲-ا) بکھیڑا۔ جھگڑا۔ فتنا۔ عذاب۔ دِقّت ٭ دُم۔ ضمیمہ۔ پُچھالہ ؎

عریاں ہی دفن کرنا تھا زیرِ زمیں مجھے ٭ یاروں دوستوں نے لگادی کفن کی شاخ (داغ)

گلگشتِ بوستانِ عدم مجھکو چاہئے ٭ ناحق لگی ہے الفتِ اہلِ وطن کی شاخ (صابر)

(۱۳-ا) انوکھی بات۔ سب سے نرالی بات ٭ ندرت ٭ باعثِ فخر بات ٭ ہنر۔ خوبی ٭ طرّہ۔ عمدگی۔ بھلائی ٭ ؎

چشم و کمر سے تیرے چشم و کمر ملائیں ٭ چیتے میں کیا تکلف کیا شاخ آہوان میں (آتش)

چار دن میں رنگ گل بو ہوا ہو جائیگا ٭ کونسی وہ شاخ ہے جس پر چمن کرتا ناز ہے (")

کونسی خوبی نہیں تیرے قدِ آزاد میں ٭ شاخ ہے کیا سرو میں طرّہ ہے کیا شمشاد کا (داغ)

شرابِ ناب ہے ہر رنگ کی اپنے پیالے میں ٭ وہ طرّہ کونسا گل میں ہے کیا ہے شاخ لالے میں

(۱۴-ا) ایک قسم کا پکوان جو میدے کے خمیر اور کھانڈ کو ملا کر اُس کی روٹی سی بناتے اور چھری سے تراش کر گھی میں تل لیتے ہیں ٭ سُہال۔ ایک قسم کا شکرہ

(۱۵-ا) نسل۔ اولاد۔ (۱۶-ا) سینگی ٭ پچھنا ٭

شاخ دار (ف) صفت:۔ شاخی دار ٭ سینگدار ٭

شاخ در شاخ (ف) صفت۔ پیچ در پیچ۔ بات میں بات۔ اُلجھا ہوا۔ پیچیدہ ٭

شاخِ دریا (ف) اسم مونث:۔ رود بار۔ دھارا۔ نالا۔ دریا کا وہ حصّہ جو اپنی دھار سے جدا ہو کر دوسری طرف بہتا چلا جائے ٭

شاخِ زعفران (ف ع) صفت:۔ (۱) انوکھی۔ انوکھا۔ نادر۔ عجیب و غریب۔ عمدہ نایاب۔ طنزاً کبر و نخوت کی نسبت کہتے ہیں ؎

گنے ہے آپکو یاں شاخ زعفران دیکھو ٭ شگوفہ اور ہی لائی ہے اب کی بار بسنت (نصیر)

ناحق مجنوں یہی ہے لیس ہے گو عزت یہ ٭ ہنسی جو زردی ہے سو شاخ زعفران ہے (میر)

فغاں وہ نکلے مری ہنستے ہنستے وہ شگفتہ ٭ کلی کے منہ سے بنی شاخ زعفران فریاد (وزیر)

(۲) مغرور۔ خودبیں۔ خودنما۔ اپنے تئیں کھینچنے والا جیسے ٭٭ ماں املی باپ تیلی بیٹا شاخ زعفران ٭

شاخ غزال یا آہو (ف) اسم مونث:۔ (۱) ہرن کا سینگ (۲) کنکھا۔ تیر اندازی کی کمان (۳) ہلال۔ اول روز کا چاند ٭

شاخ لگانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) قلم لگانا۔ ٹہنی لگانا (۲) سینگی لگانا۔ مثال دیکھو شاخیں لگانا میں (۳) منسوب کرنا۔ نسبت دینا۔ مثال دیکھو شاخ نمبر ۱۱ و ۱۲ (۴) دیکھو (شاخ نمبر ۱۳) (۵) دن لگانا۔ مرتبہ بڑھانا۔ فخر بخشنا ٭

شاخ لگنا (۱) فعل لازم مصدر (۱) ٹہنی لگنا (۲) سینگی لگنا (۳) دن لگنا۔ اترانا۔ نازاں ہونا۔ تنا۔ یا فخر ہونا ؎

شاخ نبات کو نئے تلیاں نہ منہ لگائے ٭ ایسی ملاحت سے لگی اُس دہن کی شاخ (ذوق)

ہے ہاتھ میں چھری کی عوض یاسمن کی شاخ ٭ اب تو لگی ہے اُنکے بانکپن کی شاخ (صابر)

شاخ نبات (ف) اسم مونث:۔ (۱) مصری کے کوزے کی وہ لکڑی یا تاگا جو کوزہ بنانے کے واسطے اُس کے آبخورے میں لگا دیتے ہیں (۲) دوسرے بقول اُم حافظ شیرازی کی معشوقہ کا نام ٭

شاخ نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) سینگ نکالنا۔ سینگ لانا یا ابھارنا ٭ (۲) ٹہنی یا ڈال نکالنا (۳) عیب نکالنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ دوش دینا۔ داغ لگانا۔ کلنک لگانا۔ برائی نکالنا۔ کیڑے ڈالنا (اس معنی میں بلفظ مفعول مخالف خیال کرنا چاہئے) ؎

ترے سرو کے دیا چمن نے آنکھ ڈالی ہے ٭ تو چھڑیاں غزالوں میں بھی شاخ اُس نے نکالی ہے (وزیر)

چمن میں آج نرگس جو تو نے آنکھ ڈالی ہے ٭ کوئی شاخ اُس میں تیری چشم پر رو نکالی ہے (")

کب کہا میں نے کہ مجسا نہیں دنیا میں کوئی ٭ آپ بے وجہ نکالے ہیں مری بات میں شاخ (اسیر)

مردمکی ہے نگاہ میں ہر عیب سے بری ٭ چشم صنم میں شاخ نکالے غزال کیا (امانت)

(۴) حجت کرنا۔ دلیل نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا ؎

جب نکالے ہے وہ پیر کی کرامات میں شاخ ٭ پھر بھلا کیونکر نکالے سری ہر بات میں شاخ (اسیر)

(۵) بکھیڑا نکالنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا (۶) انداز نکالنا۔ طرز نکالنا۔ اترانا ؎

کیا شاخ نکالی ہے نئی اُس میں تو نادان ٭ رد آپکو آتا نہ تو اے سرو روان کھینچ (نصیر)

شاخ نکلنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) سینگ کا نمو یا برپا ہونا (۲) عیب نکلنا۔ نقص نکلنا (۳) فتنہ اُٹھنا۔ جھگڑا نکلنا ؎

میں نے دیکھا کہ جو رنگ پھری کچھ تو ہوا ٭ آپ نے فتنہ طرف نہ پھیرا شکر خدا

آنکھ بدلی یہ کہا مصلحتاً ہو کے خفا ٭ ہے یہی رنگ تو اب لطف ملاقات گیا

مر مر ظلم تو سہتی ہی رہے گی صاحب

اک نہ اک شاخ نکلتی ہی رہیگی صاحب

([illegible])

(۴) حجت نکلنا۔ تکرار ہونا۔ بحث ہونا ؎

دل بسمل کہ سوا تحفہ جو کیا پاس مرے ٭ سو نکلنے لگی اب ایسی بھی سوغات میں شاخ (اسیر)

شاخچہ (ف) اسم مذکر۔ شاخ کا مصغر۔ چھوٹی ٹہنی ◆

شاخسانہ یا شاخشانہ (۱۔ ف) اسم مذکر۔ مرکب از شاخ + شانہ (۱) حجت۔ تکرار۔ (۲) رخنہ۔ عیب۔ خلل۔ نقص۔ منفا۔ کانک۔ الزام۔ بہتان۔ تہمت۔ عیب گیری۔ عیب جوئی۔ (۳) فتنہ۔ فساد۔ جھگڑا ٹنٹا۔ (۴) بحث۔ دلیل (۵) شک۔ شبہ۔ بدگمانی۔ گمان بد ؎

کب دیا دل میں تیری زلفوں کو ◆ یہ بھی لوگوں کا شاخسانہ ہے (سوز)

(۶) ڈھکوسلا۔ دم۔ فریب۔ دھوکا۔ گھڑت ؎

مشک و سنبل کہاں وہ زلف کہاں ◆ شاعروں کے یہ شاخسانے ہیں (میر)

حدیث سرِ زلف کیا کوئی سمجھے ◆ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں (مصحفی)

باقی مثالیں اس کے مشتقات میں دیکھو ◆

(یہ لفظ فارسی میں اگرچہ شاخشانہ ہے مگر شاخسانہ بھی بہت سی فارسی لغات میں پایا جاتا ہے لیکن اسکی اصل سب کے نزدیک بالاتفاق شاخشانہ ہے جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جسطرح ہمارے ہندوستان میں منڈچیرے اور اگھوری فقیروں کا گروہ ہے۔ اسیطرح وہاں بھی منڈچرے فقیروں کا ایک گروہ ہے جسکا قاعدہ ہے کہ ہاتھوں میں ڈنڈوں کے بجائے سینگ اور مینڈھے کے شانہ کی ہڈی لیکر کرہ آواز کے ساتھ بجاتے ہوئے دکانوں اور گھروں پر مانگنے جا کھڑے ہوتے ہیں اگر صاحب خانہ یا مالک دکان نے سیدھی طرح سے دیدیا تو خیر ورنہ وہیں پا کھنڈ پھیلا نے اور اپنا سر چیر لئے اور چھری لیکر اپنے اعضا کاٹنے اور خون بہانے لگتے ہیں جسکی وجہ سے وہ لوگ تنگ آکر انھیں کچھ نہ کچھ دیکر ٹال دیتے ہیں۔ پس اسی سبب سے فارسی میں ڈراوے دھمکی اور خوف کے معنے ہو گئے۔ اگر کوئی شخص کسی کا مطلب بر نہ لائے اور وہ اُسے مرنے مارنے کی دھمکی دے تو کہتے ہیں کہ تم ہم سے شاخشانہ کرتے ہو یعنی منڈچرا بن کر ڈراتے ہو۔ یہیں اردو والوں نے اس سے حجت رخنہ فتنہ اور موجب خلل بات کا مفہوم لیکر اُن معنوں میں مستعمل کر لیا جو ہم اوپر لکھ آئے ہیں اور اُن معانی ہی کی وجہ سے ہم نے اسکو اردو قرار دیا ہے کیونکہ اصل اور مروجہ زبان فارسی کے معنی سے بہت دور ہیں حضرت خان آرزو نے اسکو شاخشانہ ہی باندھا ہے۔ یہیں صاحب بہار عجم پر تعجب ہے کہ انھوں نے شخصانہ بہ صاد مہملہ مخفف شاخسانہ کیونکر شاخسانہ کے ساتھ ملا دیا ہے شاید کسی کتاب بیاض اشعار یا دیوان میں املا غلط لکھا ہوا دیکھکر اسکو بھی درست خیال کر لیا ہو۔ لیکن ہماری رائے میں یہ کاتب کی غلطی ہے وہ ہرگز ایسی غلطی نہیں کر سکتے) ◆

شاخسانہ پیدا ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ جھگڑا کھڑا ہو جانا۔ فتنہ برپا ہونا۔ رخنہ نکل آنا وغیرہ ؎

نکلے دل سے کس تو رگ تن نشانہ ہو گیا ◆ زلف میں پیدا کہاں کا شاخسانہ ہو گیا (اختر)

شاخسانہ کھڑا کرنا (۱) فعل متعدی:۔ جھگڑا نکالنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خلل پیدا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا ◆

شاخسانہ نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑا نکالنا۔ مین میخ نکالنا ؎

شاخسانہ ہی نکالے جھبلاتیں تو ◆ باغ میں تیرے سوا کسنے اڑائی ڈالی (نصیر)

(۲) عیب چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ کیڑے ڈالنا ◆

شاخسانہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا ؎

نہ زلف یار کا خاکا بھی کر سکا مانی ◆ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا (آتش)

شاخسانے (۱) اسم مذکر:۔ شاخسانہ کی جمع ◆

شاخسانے نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ جھگڑے کھڑے کرنا۔ رخنے نکالنا۔ نقص پکڑنا۔ اعتراض کرنا۔ حجت و تکرار کرنا۔ نکتہ چینی و خردہ گیری کرنا ◆

شاخسانے نکلنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) فتنے برپا ہونا۔ جھگڑے کھڑے ہونا ؎

شاخسانے ہزار نکلیں گے ◆ جو گیا اُسکی زلف کا اک تار (میر)

(۲) حجت و تکرار ہونا۔ (۳) عیب گیری و نکتہ چینیاں ہونا (۴) بہتان لگنا۔ الزام لگنا ◆

شاخیں (۱) اسم مؤنث:۔ شاخ کی جمع جو حروف مغیرہ کے نہ آنے کی صورت میں آتی ہے۔ ٹہنیاں۔ سینگیاں۔ عیوب ◆

شاخیں کھنچوانا یا لگوانا (۱) فعل متعدی:۔ سینگیاں لگوانا۔ سینگیاں تڑوانا ◆

شاخیں لگانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) سینگیاں لگانا۔ سینگیاں توڑنا ؎

بیمار چشم دلبرا ہو نگاہ کو ◆ شاخیں بھی گر لگائیں تو لیکر ہرن کی شاخ (ذوق)

(۲) قلمیں لگانا۔ درخت کی ٹہنیاں بونا ◆

شاخیں نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) درخت کا ٹہنیاں یا ڈالیاں لانا۔ (۲) عیب جوئی کرنا۔ حجت نکالنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا ؎

باغ میں جا نکلے ہم تیرے جو قد کی یاد میں ◆ سینکڑوں شاخیں سرو نے قامت شمشاد میں (امانت)

شاخیں نکالوں سینکڑوں شاخ غزال میں ◆ دیکھوں جو تیرے سرمہ و نبالہ دار کو (وزیر)

سینکڑوں شاخیں نکلیں آہیں لب جیب سے ◆ ہے غزالِ چشم آہو گیر لیست آ بیٹھے (ایضاً)

مصرعہ سرو میں کھولا ہی لگا دوں شاخیں ◆ باندھوں ... کی رعنائی کا (آتش)

(۳) حجت و تکرار کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا ◆

شاد (ف) صفت:۔ (۱) خوش و خرم۔ خوش وقت۔ خوشحال۔ بےغم۔ بافرحت۔

شاد

اثنا جیسے چشم ما روشن دل ما شاد (۲) پر بھرا ہوا۔ لبریز۔ لبالب چنانچہ شاداب بمعنے پُر از آب۔ بہت بسیار۔ بافراط ۔

شاد باش (ف) کلمۂ دعا۔ خوش رہو۔ شاباش ؎

کیا شاد کو خفیف کرے ہے زبان خلق ۔ شاباش جسکو کہتے ہیں شاد باش ہے (ذوق)

شاد ہونا (۱) فعل لازم :۔ خوش یا خوشحال ہونا۔ مسرور ہونا۔ آنند ہونا۔ پرسن ہونا۔ ؎

کیا شاد ہوں کہ بس غم ہجراں میں مرگیا ۔ روز فراق ہی مجھے روز وصال ہے (مائل)

شاداب (ف) صفت :۔ تر و تازہ۔ سرسبز۔ ہرا بھرا۔ سیراب ۔

شادان ہونا (۱) فعل لازم :۔ دیکھو (شاد ہونا) خوشحالی کرنے والا۔ کیونکہ شاداں اسم حالیہ ہے ؎

دیکھکر تکو وہ غمناک ہوئے ہیں شاداں ۔ اسے دل اس سے بھی سوا ادمیں کیوں ہیں (عارف)

شادابی (ف) اسم مؤنث :۔ سیرابی۔ سرسبزی۔ طراوت۔ ہریاول۔ ترو تازگی

شاداں (ف) صفت :۔ خوش و خرم ۔

شادی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) خوشی۔ انبساط۔ خوشحالی۔ آنندی۔ (۲) جشن ۔ عید۔ تیوہار (۳-۱) :۔ خوشی کی تقریب۔ بیاہ۔ بواہ۔ رسم کتخدائی جیسے شادی خانہ آبادی ہے (۴-۱)۔ جب ہی شادی کینگے تو وہاں بچوں کے ذراسے کے نرسی نام سے مراد ہوگی ۔

شادی رچانا (۱) فعل متعدی :۔ بیاہ کے کاروبار کا پھیلانا۔ کسی خوشی کی تقریب کا سامان شروع کرنا ۔

شادی کا تنبول (۱) اسم مذکر :۔ دیکھو (تنبول نمبر ۲) ؎

شفق نہیں ہے یہ افلاک کے طشتری شب وصل ۔ بھرا ہے شادیکا تنبول آبگینوں میں (مصحفی)

شادی کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) بیاہ کرنا۔ بواہ کرنا۔ نکاح کرنا ۔ بیاہنا۔ بیاہ کرلانا (۲) خوشی منانا۔ جشن کرنا (۳) نئے گھر میں جاکر رہنے سے پیشتر اس گھر میں ستھروں اور غریبوں خواہ رشتہ داروں کو کھانا کھلانا۔ پرتِش کرنا۔ نئے مکان کی شادی سے یہی غرض ہوا کرتی ہے (۴) گھوڑا بیچنا۔ گھوڑے کو فروخت کرنا کیونکہ بیچنے کا لفظ اسکی نسبت اچھا نہیں جانتے۔ مکان کی نسبت بھی کہتے ہیں ۔

شادی مبارک (ف + ع) محاورہ :۔ ایک کلمہ ہے جو تہنیت عروسی یا ولادت وغیرہ کے موقع پر بجائے مبارکباد کہتے ہیں جیسے شادی مبارک بنے کو بنگ بھری برات سے ۔

شاذ

شادی مرگ (۱) اسم مذکر :۔ (۱) ترکیب مقلوب بلا اضافت تحتانی صحیح ہے۔ مگر بعض لوگوں نے باضافت بھی باندھا ہے (۲) وہ شخص جو افراط خوشی میں مرجائے۔ خوشی میں مرا ہوا ۔ ؎

زخم پر کھل گئے سینوں پہ اہل بزم کے ۔ تھا جو شادی مرگ سینہ نفس کہ مرا مانم ہوا (نسیم لوی)

(۲) اسم مؤنث :۔ مرگ انبساط۔ خوشی کی موت۔ وہ موت جو افراط خوشی سے آجائے وہ مرگ جو دفعتہً کسی خوشخبری یا دولت کے ملجانے سے آجائے یہ بھی ایک قسم کی مرگ مفاجات ہے ۔ ؎

شادیٔ مرگ سے پھولا میں سمانیکا نہیں ۔ گور کہتے ہیں کسے نام کفن ہے کس کا (آتش)

شادی مرگ ہوجانا یا ہونا (۱) فعل لازم :۔ کسی بات کی خوشی میں دفعتہً مرجانا۔ افراط خوشی سے موت آجانا۔ باضافت تحتانی بھی آتش نے باندھا ہے ۔ ؎

دم میں شادیٔ مرگ ہو جاتا ۔ تیرے خط کو جو خواب میں دیکھا (آتش)

عیسی لائے بوسۂ لب کرشادی مرگ ہوں ۔ جور و ستم کا میری جان لطف کرم کا نام لو (مومن)

ہوگیا سنکر نوید وصل شادی مرگ میں ۔ لب تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہوگیا (")

ترے بیمار کو گر اپنے جینے کی تمنا ہو ۔ فلک پہ رشک سے ہنستے ہنستے شادی مرگ عیسیٰ ہو (ذوق)

جواب وصل سے کیونکر نہوں میں شادی مرگ ۔ خوشی بھی آئی تو خوشی ہو لڑیاں کے آنے کی (داغ)

شادی ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) خوشی ہونا۔ خوشوقتی اور خوشحالی ہونا ؎

کبھی خنداں ہوئے تو صورت گل ۔ ہم کو شادی برائے نام ہوئی (امیر)

(۲) بیاہا جانا۔ نکاح ہونا (۳) گھوڑے یا مکان وغیرہ کا فروخت ہونا ۔

شادیاں (۱) اسم مؤنث :۔ (شادی کی جمع) ۔

شادیاں کرنا (۱) فعل متعدی :۔ بیاہ وغیرہ کی بہت سی تقریبیں کرنا ۔

شادیانہ (ف) اسم مذکر :۔ (۱) خوشی کا باجا۔ آنند منگل۔ خوشی کے گیت۔ خوشی کے نوبت نقارے (۲) وہ نذر جو کسان زمیندار کو شادی کے موقع پر نیوتے کے طور پر دیتا ہے (۳) بدھاوا۔ بدھائی۔ مبارکباد۔ جے جے کار ۔

شادیانہ بجانا (۱) فعل متعدی :۔ خوشی کی نوبت بجانا۔ فتح کا نقارہ بجانا ۔

شادیانہ دینا (۱) فعل متعدی :۔ خوشی کی نوبت بجانا۔ مبارکباد دینا۔ بدھاوا دینا۔ ؎

شادیانہ جو دیا ناز نے شیریں سخن دیا ۔ جب ملاقات کو نا شاد کی ناشاد آیا (داغ)

شاذ (ع) صفت :۔ (۱) مفرد۔ جدا شدہ۔ تنہا رہا ہوا (۲) کم۔ نادر۔ کمیاب قلیل الوجود (۳) نحویوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جو خلاف قیاس ہونے

کے علاوہ قواعد کلیہ کے مطابق اور قوانین مقررہ کے موافق نہ ہو۔ خلاف قاعدہ ✦ (۴) گاہے گاہے۔ کبھی کبھی۔ (۵) عجیب۔ انوکھا۔ انجوبہ ✦

شاذونادر (ع) تابع فعل: کبھی کبھی۔ اتفاقاً۔ گاہے گاہے ✦

شارح (ع) اسم مذکر۔ شرح کرنے والا۔ مفسر۔ کھولکر بیان کرنے والا۔ کسیکا کی شرح لکھنے والا۔ محشّی۔ نکاکار ✦

شارع (ع) اسم مذکر: (۱) راہ بزرگ۔ بڑا رستہ۔ سڑک (۲) دین کا رستہ ظاہر کرنیوالا۔ عامل۔ بانی جو لوگوں کو دین کی راہ تعلیم کرے۔ عالم فاضل صاحب شرع۔ فقیہ ✦

شارع عام (ع) اسم مذکور۔ عام راستہ۔ وہ سڑک جس پر عام لوگ چلیں۔ شاہراہ ✦

شاستر (س) [illegible] اسم مذکر: (ہنود) کسی دیوتا یا مُنی کا بنایا ہوا گرنتھ۔ پُستک۔ پوتھی ✦ پوتر پُستک ✦ دیدانت۔ نیائے۔ سانکھیا۔ میمانسا۔ پتنجل۔ وشیشک۔ وغیرہ۔ قانون۔ آئین۔ شرع۔ فقہ ہنود۔ کتب عقائد ہنود جیسے دھرم شاستر ✦

شاستر بانچنا (ہ) فعل متعدی۔ شاستر کا وعظ کرنا ✦

شاستری (ہ) اسم مؤنث: (۱) شاستر جاننے والا۔ پنڈت۔ فقیہ ہنود۔ (۲) برہمنوں کے ایک درجہ کا نام (۳) دیوناگری کے حروف ✦ سنسکرت زبان کے حروف (۴) سنسکرت زبان ✦

شاشہ (ف) اسم مذکر: پیشاب۔ مُوت ✦

شاطر (ع) صفت: (۱) شوخ۔ بے باک ✦ عیار۔ چالاک ✦ دلاور۔ وہ شخص جو کسی پر بار نہو۔ جیسے یا رشاطر ہیں نہ بار خاطر (۲) (ف) پیک۔ قاصد ✦ شطرنج باز (اس کا مادہ شطر بمعنی دُور کرنا ہے۔ چونکہ شاطر وہ حیلے کرتا ہے جو آدمیوں کی عقل اور ذہن سے دور ہوں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

شاعر (ع) اسم مذکر۔ عروض جاننے اور شعر کہنے والا۔ ناظم۔ کبیشر۔ کوی ✦

لے کے دیوان بغل میں اپنی میر　کہتے پھرتے کہ کام شاعر کا　(میر)

شاعرہ (ع) اسم مؤنث۔ شعر کہنے والی عورت۔ ناظمہ۔ شعر گو۔ کبیتا کرنے والی ✦

شاعری (ع) اسم مؤنث: (۱) شعر گوئی۔ کوتائی۔ مبالغہ بیان ✦

شاغل (ع) صفت (۱) معروف متوجہ۔ کسی شغل میں مشغول (۲) ذاکر۔ خدا کا ذکر کرنے۔ اور وظیفہ وظائف میں رہنے والا ✦

شافع (ع) اسم مذکر۔ شفاعت کرنے اور بچانے والا۔ شفیع ✦

شافعی (ع) اسم مذکر: (۱) اہل سنت وجماعت کے چار اماموں میں سے ایک امام کا نام جن کے دادا کا نام شافع تھا یعنے ابو عبد اللہ محمد بن ادریس جنہوں نے مذہب شافعی کے قواعد اپنی تحقیق کے موافق منضبط کئے (۲) وہ لوگ جو امام شافعی کے پیرو ہوں۔ شافعی المذہب ✦

شافہ (ع) اسم مذکر۔ وہ روئی کی بتی جو کسی دوا میں تر کر کے زخم کے اندر رکھی جائے۔ وہ دوا کی یا صابون کی بتی جو دُبر میں پاخانہ کھلکر آنے کے لئے رکھی جائے۔ ایک قسم کا حقنہ۔ عمل طاہر۔ فرزجہ۔ پرزدہ ✦

شافی (ع) صفت: (۱) شفا دینے والا۔ آرام کرنیوالا۔ صحت بخش (۲) صاف۔ سیدھا۔ قطعی۔ بالتفصیل۔ متحقق۔ صحیح۔ ٹھیک۔ پورا۔ واقعی ✦

شافی جواب (ع) اسم مذکر: جواب صاف۔ پورا جواب۔ ٹھیک جواب۔ ایسا جواب جس میں کچھ دوبارہ دریافت کرنے کی حاجت نہ رہے ✦

شافئ مطلق یا حقیقی (ع) اسم مذکر: بالکل شفاعت بخش دینے والا۔ اصلی صحت دینے والا۔ خدا تعالیٰ ✦

شاق (ع) صفت بالتشدید: (۱) سخت۔ دشوار۔ بھاری۔ اجیرن۔ دوبھر۔ مشکل۔ تکلیف دہ۔ پیچ۔ کٹھن۔ تھکا دینے والا کام۔ کار دشوار ✦

ہے ہجوم عاشقاں اتنا کہ قاتل یا ریک
ناکہ جا دم لے کے آنا شاق ہے شمشیر کو　(مرزا صابر)

(۲-۴) ناگوار۔ مکروہ۔ ملال انگیز۔ بیزار کر دینے والا کام ✦

شاق گزرنا (ا) فعل لازم: دشوار اور ناگوار معلوم دینا۔ بُرا لگنا۔ دوبھر ہونا۔ دل دُکھنا۔ جی دُکھنا ✦

شاق ہونا (ا) فعل لازم: ناگوار خاطر و بار دل ہونا۔ دوبھر ہونا۔ [illegible] جی دکھنا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ بھاری ہونا ✦

دل کی بیماری سے طاقت طاق ہے　زندگانی اب تو کرنا شاق ہے　(میر)

ہیں جو مشتاق انہیں رنج ہے سامان سفر　شاق ہے جسکا دن ابھی نہ ذائی پر　(امیر)

نہیں جو وصل کی امید زندگی کے ساتھ　تو کھانا اپنا مجھے شاق زہر کیونکر ہوا　(ظفر)

شاقہ (ع) صفت: منسوب بہ شاق۔ سخت۔ دشوار۔ دوبھر۔ کٹھن۔ بھاری (جیسے محنت شاقہ) ✦

شاک (س) اسم مذکر: [illegible] (۱) ساتوں اقلیموں میں سے ایک اقلیم (۲) سنہ علی الخصوص وہ سنہ جو راجہ شالباہن سے منسوب ہیں۔ مفصل کیفیت سمت میں دیکھو۔ یہ سنہ عیسوی سے ۷۸ برس بعد شروع ہوئے تھے ✦

شاکر (ع) صفت :- شکر گزار۔ شکر کرنے والا۔ نعمت یا بھلائی کا احسان ماننے والا
سپاس گزار * قانع۔ صابر۔ سنتوکھی جیسے خدا پر شاکر و صابر ہیں۔ جیسے شاکر و
شکر موزی کو شکرہ *

شاکرِ نعمت (ع) اسم مذکر :- نعمت کا شکر گزار *

شاکی (ع) صفت :- (۱) شکایت کرنے والا۔ گلہ گزار۔ گلہ مند۔ شکوہ کرنے والا۔
(۲) فریادی۔ نالشی۔ داد خواہ۔ مستغیث (۲-۱) :- بدگو۔ چغلخور۔ غماز
غیبت کرنے والا۔ لُترا *

شاگرد (ف) اسم مذکر :- (۱) خدمتگار۔ خدمتی۔ ٹہلوا۔ (۲) تلمیذ۔ طالب علم۔
چٹا۔ کسی بات کو استاد سے سیکھنے والا (۳) چیلا۔ بالکا۔ مرید۔ معتقد۔
پیرو۔ لڑکا۔ نوکر۔ ملازم۔ چاکر۔ (۵) سائیس۔ نفر۔ چرواہا۔ (۴) نوآموز
اُمیدوار۔ اپرنٹس۔ دفتر کا کام سیکھنے والا۔ سیکھتر *

شاگرد پیشہ (۱) اسم مذکر :- (۱) سلاطین ہند کے دفاتر میں عملہ فعلہ کو
کہا کرتے ہیں۔ اہلکار (۲) جلودار۔ امرا کے آگے آگے چلنے والے نوکر۔
خدم و حشم۔ تزک۔ (۳) نوکر۔ چاکر۔ خدمتگار۔ خدمتی۔ ادنیٰ درجے کے
ملازم۔ خانگی پانچ کے نوکر جیسے سائیس۔ خانساماں۔ خدمتگار دربار کا
کام کاج کرنے والے (۴) ادنیٰ ملازموں کے رہنے کے وہ مکان جو کسی
کوٹھی یا محل کے متعلق قریب ہی بنے ہوئے ہوں *

شاگردِ رشید (ف+ع) اسم مذکر :- ہدایت یافتہ اور لائق شاگرد۔ بطور تلطف
شاگرد *

شاگرد کرنا (۱) فعل متعدی :- شاگرد بنانا۔ شیرینی لیکر تلمیذوں کے زمرہ
میں داخل کرنا۔ چیلا کرنا *

شاگرد ہونا (۱) فعل لازم :- شیرینی رکھنا۔ تلمذ اختیار کرنا۔ چیلا بننا۔
مرید ہونا۔ معتقد ہونا۔ قائل ہونا۔ استادی تسلیم کرنا *

شاگردی (ف) اسم مونث :- (۱) اُستادی کا نقیض۔ تلمذ۔ طالب علمی
نوآموزی۔ (۲) خدمت شغل (۳) چیلاپن۔ مریدپن۔ (۴) وہ نذرانہ
سے زیادہ۔ روپیہ جو استاد بطریق انعام شاگرد کو دے۔ شاگردانہ *

شاگردی کرنا (۱) فعل متعدی :- کسی سے کام سیکھنا۔ اُستاد بنانا۔ پڑھنا
تعلیم پانا۔ معتقد ہونا۔ شیرینی رکھنا *

شال (ہ۔ف۔ت۔) اسم مونث :- اونی یا ریشمی چادر *

شال باف (ف) اسم مذکر (۱) شال بُننے والا (۲) ایک طرح کا سرخ ریشمی کیڑا

شال بافی (ف) اسم مونث :- شال بُننے کا کام *

شال دوز (ف) اسم مذکر :- شال پر بیل بوٹے بنانے والا۔ شال پر کام بنانے والا

شالا (س) اسم مذکر :- گھر۔ مکان۔ جگہ جیسے پاٹ شالا (مکتب) گئو شالہ
(گایوں کے رہنے کا مکان) کھڑک *

شالی (ت۔ف۔س) اسم مذکر :- دھان۔ چاول *

شالی (ف) صفت :- منسوب بہ شال۔ شال کا جیسے شالی رومال *

شام (ہ) اسم مونث :- حلقۂ آہن جو لکڑیوں اور اوزاروں کے سروں پر خواہ
مخواہ لگاتے ہیں۔ دھات کا بنا ہوا خول یا چھلا چنانچہ شام لگانا یا جڑنا
اسی کے واسطے آتا ہے *

خط لگاہ یار کی ہے انجمن سے بہار ۔ نرگس کا پھول بھر عصا شام ہوگیا (برق)
آنسو یہ آکے نوک مژہ پر تھا نہیں ۔ سونے پر آبنوس کے چاندی کی شام ہے (بحر)

شام (ہ) صفت :- س۔ شیام [illegible] (۱) سیاہ۔ کالا۔ اسود۔ نیلا
اور کالا ملا ہوا (۲) اسم مذکر :- سری کرشن کا لقب (۳) ایک مندر کا دیوتا
جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اسکو مقدس جان کر پوجا کرتے ہیں *

شام کرن (ہ) اسم مذکر :- وہ گھوڑا جس کے کان سیاہ ہوں *

شام (ف) اسم مونث :- وقت مغرب۔ آفتاب غروب ہونے کا وقت۔
سا۔ سانجھ۔ سندھیا۔ جھٹ پٹا۔ دونوں وقت ملتے۔ بسیرے کا وقت۔
"سب کی میا شام" *

شام پھولنا (۱) فعل لازم :- شفق پھولنا۔ مغرب کی سرخی کا نمودار ہونا۔
ہیں زیر زلف کیا گل دُر اُسکے کان میں * دیکھی نہیں ہے پھولتی یوں شام آج تک (نفیس)
چوٹی میں دو پٹے میں پھولوں کے ہار کو * پھولی ہے شام کہہ دو یہ صبح بہار کو (ناظر)
پیش از دم سحر مرا رونا ہو کا دیکھ * پھولے ہے جیسے شام ہی [illegible] (تعشق)
جلوہ گریوں سے ترا لب مسی پان سے بیچ * شام گویا کہ یہ پھولی ہے گلستان کے بیچ [illegible]

شام غریباں یا غریبی (ف) اسم مذکر :- مسافروں کی شام جو دل خستگی
اور مایوسی و تنہائی کا باعث ہوتی ہے۔ علی الخصوص مفلسی کی حالت میں
جبکہ توشہ تک نہ ہو۔ مصیبت کی شام۔ مفلسی کی شام * سے

خط کا آغاز ہوا اس رخ نورانی پر * چل بسی صبح وطن شام غریباں آئی (آتش)
دیکھے شام غریبی وہ مسافر میں ہوں * جس کو گھر یاد نہ ہو جس کو وطن یاد نہ ہو (داغ)
[illegible] روشن کیا [illegible] یہ شام غریباں [illegible] (مصحفی)

شام کا بھولا صبح گھر آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (۱) کہاوت :- اگر

کوئی شخص اپنا وعدہ وقت معہود سے کچھ عرصے بعد پورا کرے تو وہ بےوفا اور وعدہ خلاف نہیں خیال کیا جا سکتا ۔

شام کلیان (ا) اسم مذکر ۔ شام کا رنگ ۔

شام کی صبح کرنا (ا) فعل متعدی ۔ شب بروز آوردن کا ترجمہ ۔ راتگنا رات گزارنا ۔

کاو کاو سخت جانیہائے تنہائی نہ پوچھ ۔ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

شام کو شام اور سحر کو سحر نہ گننا ۔ اس قدر مصروف اور ساعی ہونا کہ رات کو رات اور دن کو دن نہ سمجھنا ۔ ہر وقت مصروف و مستعد رہنا ۔

شام کو شام سحر کو نہ سحر گنتی ہیں ۔ جبکہ اُڑتے ہوئے طائر میں پڑ گنتی ہیں (صفدر)

شام کے مرے کو کب تک رویئے (ا) کہاوت ۔ جیتے کے دُکھ کو کب تک بیٹھئے ۔ عمر بھر کے جھگڑے کی کب تک شکایت ۔ جس امر کی حسرت تمام عمر رہے اسکا ذکر ہی کیا ۔

پھنس چکا دل زلف میں بس ہو چکے ۔ شام کے مرے کو کب تک رویئے (لالہ)

تیرہ بختی میں دل زار سندھی جان تو آہ ۔ روئے کب تک ہے میں مرگ کشتہ شام (جرأت)

شام و سحر (ع) تابع فعل ۔ صبح و مسا ۔ سانجھ سویرے ۔ دونوں وقت ۔ ہر وقت ۔

شام ہونا (ا) فعل لازم ۔ سانجھ ہونا ۔ دن چھپنا ۔ آفتاب غروب ہونا ۔

شام ہی دن چھپ گیا پکوڑی دینی رہے ۔ چل چکے دادیس میں اُن شام کو جو گھر (دوتا)

شام (سریانی) اسم مذکر ۔ (۱) ملک کا نام جسے شام بن نوح نے آباد کیا تھا اہل عرب اسکو سام بھی کہتے ہیں ۔ مگر سریانی زبان میں شین معجمہ ہے ۔ یہ ملک دریائے فرات اور بحیرۂ شام کے مابین واقع اور اُسکا دارالخلافہ شہر دمشق ہے جو ایشیائی روم کا ایک شہر ہے ۔ اس ملک کے جنوب میں عرب اور بیت المقدس ہے ۔ یہ ملک نہایت قدیم مقام مشاہان سلف اور قدمائے فیلسوفوں کا ہے ۔ ارم اور سریہ بھی اسی کو کہتے ہیں ۔

شاما (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک سیاہ رنگ کی خوش الحان چڑیا کا نام جسے شاما بولی میں سنا یا خالہ جان کا کہنا آگے آیا یعنی ہر وقت کے آثار نمایاں ہوگئے ۔

شام پرتی (انگلش) چمپرٹی Champerty کو بگاڑ لیا ہے ۔ اس شرط پر مقدمہ دینا کہ جیسی ڈگری کا کچھ حصہ وکیل بھی لے ۔

شامت (ع) اسم مؤنث ۔ از شام بمعنی بدبختی ، بدقسمتی ۔ بدنصیبی ۔ نحوست ۔

بدبختی ۔ ادبار ۔ شقاوت ۔ نکبت ۔ آفت ۔ مصیبت ۔ فلاکت ۔ بپتا ۔ سختی ۔ کشاکش ۔ درگت ۔ خرابی ۔ بپت ۔ کمبختی ۔

تیرے قریب میں کیوں لگا مری شامت ۔ دیا تھا حق نے دل نا اُمید دار مجھے (عارف)

زلف بے وجہ تجھے پڑی ہے کب جنون شاملو ۔ اسکو تم اپنے نصیبوں کی ہی شامت سمجھو (نصیر)

تیری کاکل سے رکھتا ہے یہ دل ۔ دل کی شامت کو دیکھتے ہیں ہم (مومن)

شامتِ اعمال (ع) اسم مذکر ۔ کئے کی سزا ۔ کچھن اور کرتوت کا صلہ ۔ گناہوں کی مصیبت ۔

شامت آنا یا آجانا (ا) فعل لازم ۔ بُرے دن آنا ۔ خرابی کے آثار نمایاں ہونا ۔ نصیبوں کا برگشتہ ہونا ۔ ادبار آنا ۔ مصیبت کا سامنا ہونا ۔ کمبختی آنا ۔

جوں شانہ الجھتا ہے اس کاکل سرکش سے ۔ آئی تو نہیں اے دل کچھ اب تیری شامت ہے (نصیر)

ہر کہیں کہتا ہے قصہ تو جو زلف یار کا ۔ کیا دل ناداں تری آئی ہے شامت ان دنوں (معروف)

آئی ہے کیا میری شامت آئی ہے کیا میرے ۔ میں کون تمہارا ہوں تمہارے سامنے (داغ)

زلف نے حال مو بہ مو جو کہا ۔ بولے شامت تری بھی آئی ہے (عاشق)

زنجیر زلف پر میں کہ تری شامت ہے جا کے چلی جائے صبا اس کی گرتی تقدیر بہتر ہے (ایضاً)

کیوں ہوش پڑا اگر ہے تو لگوں یہ شمار کہ تو ۔ دیسنو آئی ہے شامت ستمگر دل کی (ذوق)

گلا مجھ کو چپ تھا میری ہی شامت آئے ۔ اُٹھا اور اٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

شامت زدہ (ع ۔ ف) صفت ۔ عرف ۔ شامت کا مارا ۔ مصیبت زدہ ۔ بدنصیب ۔ بدبخت ۔ کمبخت ۔ ناشاد و نامراد ۔ کمبختی کا مارا ۔

دن گئے زلف بُت کا ذرمیں آپہنچے تو ہیں ۔ شام کو شامت زدہ ہر گھر میں آپہنچے ہیں (ظفر)

ملتی ہے نشان یار کی زلف سیاہ کی ۔ شامت زدہ میں ہوں شبِ تار ہو گیا (شادانی)

بے وجہ یہ دلِ زلف گرہ گیر میں الجھا ۔ دیوانہ شامت زدہ زنجیر میں الجھا (نصیر)

شامت سوار ہونا (ا) فعل لازم ۔ عرف ۔ دیکھو شامت آنا جیسے اُس نوم دار تجھ پر کیا شامت سوار ہے جو دادا سے آئے دن لڑتی ہے ۔

شامت کا سر پر کھیلنا (ا) فعل لازم ۔ ادبار یا بداقبالی و مصیبت کا سر پر آنا ۔ بُرے دن آنا ۔

شامت کا مارا (ا) صفت ۔ دیکھو شامت زدہ ۔

ساتھ ہی شامت کے مارے کے سرا پنا تو نہارہ ۔ اے ظفر دل تو اسیر زلف کاکل ہو گیا (ظفر)

شانے سے جو پنی یار کی الجھی تو یہ سنے کہا ۔ کیوں مارا ہا تو نے شامت کے مارے سہم ہے (ضیا)

شامت کا گھیرا (ا) صفت ۔ دیکھو شامت زدہ

شامت کی مار (ا) صفت :- نصیبوں کی خرابی - قسمت کا لکھا - بدنصیبی - بدحالی - کمبختی ۔

شامت کی ماری (ا) صفت مؤنث :- دیکھو (شامت زدہ) مصیبت زدہ ۔

شامت گھیرا (ا) صفت :- دیکھو (شامت زدہ) ۔

شامت میں پھنسنا (ا) فعل لازم :- دام مصیبت میں گرفتار ہونا - خرابی میں آنا - آفت میں پھنسنا - شومئے طالع میں مبتلا ہونا ۔ ؎

سودا ہے سر زلف بتاں اسکو ہوا ہے ۔ شامت میں یہ دل مفت پھنسا دیکھئے کیا ہو (عاشق)

شامت ہونا (ا) فعل لازم :- بدنصیبی اور بدحالی کا پیش آنا - نصیبوں کی برائی ہونا - برگشتگی طالع کا ہونا ۔ ؎

سمجھوں ہوں بیکہ یہ شوخ مجھ سے بیزار ہے ۔ اور کچھ نہیں طالع کی ہے میرے شامت ہے (جرأت)

میں کہا انسے مجھے چاہتے ہو شتاب آپ ۔ آپکے دل سے جو نکلی ہے صدا آہوں کی
اسکے یہ کہنے لگیں تجھے چاہوں کیونکر ۔ ایسی شامت ہے بھلا کیا مرے ہو لوٹوں کی (؟)

اگر کہوں میں سنوار و زلفیں تو وہ بگڑتے ہیں دیکے گالی
عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت سوال دیگر جواب دیگر (؟)

شامتی (ا) صفت :- شامت زدہ - کمبختی کا مارا - بدنصیب - بدبخت ۔

شامل (ع) صفت (۱) پھیلا ہوا - گھیرے ہوئے - ملا ہوا - شریک - ضم شدہ - ملحق - مشترک (۲) ہمراہ - ساتھ (۳) اکٹھا - ایک جگہ ۔ جڑواں - چپاں (۴) ساجھی - حصہ دار - پتی (۵) فاعل بمعنی مفعول ہے اس کے معنے فراگیر ندہ ہیں ۔

شامل حال (ع) ف ص :- (۱) شریک حال - ہمراہ اور ہر حالت میں شریک جیسے خدا کا فضل شامل حال رہے (۲) عوام :- ملکر - باہم - ہمراہ - شامل ہوکر جیسے شامل حال رہتے ہیں - شامل حال گئے تھے ۔

شامل حال ہونا (ا) فعل لازم - عوام :- شریک ہونا - ملنا ۔

شامل کرنا (ا) فعل متعدی :- ملانا - شریک کرنا - ملحق کرنا ۔ نال کرنا مسل میں ڈالنا ۔ جوڑنا - پیوند کرنا - لگانا - وصل کرنا ۔

شامل مسل (ا) صفت :- مسل میں داخل کیا ہوا - مقدمات کے کاغذات کے ساتھ منسلک یا نتھی کیا ہوا ۔

شامل ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) ملنا - داخل ہونا - شریک ہونا - ملحق ہونا - محیط ہونا - وصل ہونا (۲) حصہ لینا - کسی چیز میں پتی ڈالنا - ساجھی ہونا ۔

شاملات (ا) (شامل کی جمع) (۱) بہ جمیع اہلکاران عدالت کی بنائی ہوئی

ہے - عربی میں نہیں آتی - دیکھو (شامل) (۲) حصہ داری - شراکت - ساجھا - مشارکت ۔

شاملات میں (ا) تابع فعل :- شراکت میں حصے میں - پتی میں - ساجھے میں ۔

شامّہ (ع) اسم مذکر :- سونگھنے کی قوت - اچھی اور بری بو کے معلوم کرنے کی قوت جس کا مسکن دماغ اور آلہ ناک ہے ۔

شامی (ع) اسم مذکر :- باشندۂ ملک شام - شام کا رہنے والا - منسوب بہ شام ۔

شامی کباب (ا) اسم مذکر :- وہ کباب جو گوشت کو مع مصالحہ ابالکر پیسنے کے بعد ٹکیاں سی بناکر تلے جاتے ہیں - ملک شام میں اسکا دستور بہت ہے ۔

شامیانہ (ا) اسم مذکر :- (۱) نگیرا - کپڑے کا سائبان - آسمان گیر - سایہ پوش (۲) ایک قسم کا خیمہ - (اساتذۂ فارس کے کلام میں نہیں صرف ہندوستان کی گھڑت ہے)

شان (ع) اسم مؤنث :- (۱) شوکت - عظمت - مرتبہ - دبدبہ - جلال ۔ ؎

کیا کہوں کیا دہری تیرے گدا کی شان ہے ۔ شک نہیں ہے صدقے اسپر بادشاہ کی آن بان (عارف)

(۲) حق - نسبت جیسے - یہ آیت اُن کی شان میں ہے - (۳) وقت - موقع حال - جیسے آیت کی شان نزول (۴) عزت - فخر - حرمت - شرف - توقیر - منزلت - رفعت (۵-۱) قدرت - شکتی - طاقت جیسے خدا کی شان ہے چاہے سو کرے ۔ ؎

جھکے زاہد کے سر پاسے صنم پر سجدہ کرنے کو
خدا کی شان بت کرنے لگے دعوے خدائی کا (؟)

(۶-۱) آن - انداز - ادا - اوٹ - طور - طرز - طریق - وضع ۔ ؎

کبھی ہندو ہے کبھی ہے وہ مسلمان شیریں
روز اُس بت کو نئی شان سے ہم دیکھتے ہیں (؟)

(۷) ہیئت - صورت - شکل - ڈھنگ ۔ ؎

سنان شمع حلب برگ یار دہر نکلا ہے ۔ پر پروانے اُس نے عجب ہی شان کا پتا (نصیر)

شان جانا (ا) فعل لازم :- عزت میں فرق آنا - رتبہ گھٹنا ۔ ؎

وہ نہ آئے تو تو ہی چل رنگیں ۔ اس میں کیا تیری شان جاتی ہے (رنگیں)

شان چوٹّا (ا) اسم مذکر - عوام :- (۱) دوسرے کی طرز اور انداز اوڑانے والا شخص (۲) دماغ چوٹّا - متکبر - بیغرور آدمی ۔

شان خدا (ا) اسم مؤنث :- خدا کی قدرت - فطرت کے بڑے بڑے کام ۔ ؎

پوچھا میں نے اُس صنم سے کیا ہوا حسن شباب ۔ ہنس کے بولا وہ صنم شان خدا تھی میں نہ تھا (ظفر)

شاندار (ا) صفت :- باعظمت - ذی رتبہ - عالیشان ◆ رعب داب والا ◆ عزت دار ◆ دھوم دھام کا ◆ بہت بڑا کلاں عظیم جیسے شاندار مکان ◆ خوشنما - بھڑکیلا - چمکیلا جیسے شاندار جوتی یا پوشاک ◆

شان دکھانا (ا) فعل متعدی :- عظمت دکھانا - تجمل ظاہر کرنا ◆ قدرت دکھانا ◆

شان شوکت (ع) اسم مؤنث :- رعب - داب - جاہ و جلال - تجمل - شکوہ - بھڑک - ٹھاٹ - احتشام ◆

شان کا مارا جانا (ا) فعل لازم :- عزت یا عظمت میں فرق آنا - جیسے "اس میں کیا شان ماری جاتی ہے" ◆

شان گھٹنا (ا) فعل لازم :- عزت یا عظمت کا کم ہونا - حرمت میں فرق آنا ◆

شان لگنا (ا) فعل لازم (طنزاً) :- دن لگنا - عزت بڑھنا - فخر ہونا - اترانے کا سبب ہونا ◆ ؎

کچھ امتیاز ذرا جسکو تھا نہ غفلی میں ◆ ستم ہوا کہ جوانی میں اسکو شان لگی (نفیس)

ہنسو نہ تم تو سنبھال چکے ہوں ملائل
کہ جنکی ذلت و خواری سے تم کو شان لگی (؟)

شان میں بٹا لگنا (ا) فعل لازم :- عزت میں فرق آنا - ناک کٹنا - حرمت کم ہونا ◆

شان میں جھٹکے پڑنا (ا) فعل لازم (طنزاً) :- عزت و حرمت میں فرق آنا - ننگ و عار کا موجب ہونا ◆ ؎

زیست سے ہاتھ دھو بیٹھا ہے گر دُش میں بھی
آ پھر وگے تم تو کیا جھٹکے پڑیں گے شان میں (؟)

شانِ نزول (ع) اسم مؤنث :- کسی آیت قرآنی کے نازل ہونے کا موقع - موقعِ نزول - سبب نزول - باعثِ نزول (یہ لفظ مخصوص ہے احکام الٰہی کے واسطے مگر نہیں معلوم ہمارے دوست مخزن المحاورات نے اپنے سرورق پر اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور شان نزول کیونکر لکھ دیا - شاید اجتہاد فرمایا ہے) ◆

شان و شوکت (ف + ع) اسم مؤنث :- طمطراق - رعب داب - جاہ و حشم - ٹھاٹ باٹ - دھوم دھام - کر و فر ◆

شان و شوکت سے رہنا (ا) فعل لازم :- کر و فر سے رہنا - ٹھاٹ باٹ سے بسر کرنا - طمطراق اور جاہ و حشم کے ساتھ رہنا ◆

شانہ (ف) اسم مذکر :- (۱) کنگھی - کنگھا ◆ ؎

ہم بھی ناز ہو دیتے پکڑ زلف کو اس کی
کاش ہم کو بنا تا یہ فلک شانہ کسی کا (؟)

(۲) کتف - مونڈھا ◆ مونڈھے کی ہڈی - کھوا ◆ ؎

پرچھائیں سے بھی میری بھڑکتے ہیں جانک
چلتا ہے کبھی ہاتھ کبھی شانہ کسی کا (؟)

شانہ بیں (ف) اسم مذکر :- فال گیر - فالیا - شگون بتانے والا - چونکہ یہ فال بکری کے شانے کی ہڈی پر نقش لکھ کر ایران میں دیکھا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے ◆ ؎

الجھا ہے کس کی زلف پریشاں میں دل ◆ اے شانہ بیں سمجھ کے ذرا شانہ دیکھنا (مصحفی)

قسمت میں ہے وہ زلف گرہ گیر دیکھنا
اے شانہ بیں مرا خط تقدیر دیکھنا
یوں ہی ہوا رہے گی جو فصل بہار میں
پاؤں میں ہوشیار کے زنجیر دیکھنا (؟)

شانہ پھڑکنا (ا) فعل لازم :- مونڈھا پھڑکنا جس سے دوست کی ملاقات کا شگون لیتے ہیں ◆ ؎

شانہ یوں جو پڑا پھڑکتا ہے ◆ کوئی آوے گا کیا حبیب مرا (؟)

شانہ سے شانہ چھلنا (ا) فعل لازم :- کثرت و انبوہ خلائق کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا - نہایت اژدہام اور بھیڑ ہونا ◆

شانہ ہلانا (ا) فعل لازم :- کھوا ہلانا - کھوا ہلا کر جگانا یا نیند سے اٹھانا ◆ ؎

خیال خواب راحت ہے علاج اس بدگمانی کا
وہ کافر گور میں مومن مرا شانہ ہلاتا ہے (؟)

شاہ (ف) اسم مذکر :- (۱) اصل - جڑ - (۲) مولا - خداوند - صاحب - آقا - مالک (چونکہ بادشاہ رعایا کی جڑ اور اس کا آقا ہے اس سبب سے بادشاہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا) (۳) بادشاہ - سلطان - راجہ - ملک - راؤ - (۴) فقیروں کا لقب - داتا - سوامی (۵) نوشہ - دولھا - (۶) شاہ شطرنج کی کشت کرنے کو بھی شاہ کہتے ہیں - اردو میں شہ اسی سے بنا لیا ہے (۷) بڑا - کلاں - عظیم جیسے شاہ راہ - شاہ رگ - شاہنامہ - شاہتوت

شاہ

شاہ کام - وغیرہ (۸) تاش کے اُس پتّے کا نام جو یکّے سے کم اور سب پتّوں سے بڑا ہوتا ہے +

شاہ باز (ف) اسم مذکر - ایک سفید اور بڑے شکاری پرند کا نام جس سے بادشاہ لوگ اکثر شکار کھیلا کرتے ہیں - بڑا باز - شاہین - جُرّہ باز + سہ

توُنے زلفوں کو الجھ پڑنے سے منڈوا دیا جو یار
شاہ بازِ حسن بے باز و نظر آیا مجھے

شاہ بالا (ف) اسم مذکر :- اس کے لغوی معنی ہمدوش - اصطلاحی وہ شخص جو قد و بالا اور سن و سال میں دولھا کا ہمسر و قریبی رشتہ دار ہو جسے مثل نوشہ آراستہ کر کے دولھا کے پیچھے بٹھاتے اور تا خانۂ عروس لیجاتے ہیں - ہندوستان میں ختنہ شدہ کو شاہ بالا نہیں بناتے - تُرکی میں ساقدوش کہتے ہیں +

شاہ برہنہ (۱) اسم مذکر :- عورتوں کا ایک فرضی جن جیسے شاہ دریا زین خاں - صدر جہاں - سکندر شاہ وغیرہ + سہ

کہیں لبِ بت کوئی پریوں ہی کے اٹھاتی ہے
کہے ہے شاہ برہنہ سے کوئی دل کا غم

شاہ بلوط (ف + ع) اسم مذکر :- سیتا سپاری - ایک قسم کا بلوط جو نہایت شیریں - نافع ہے - زہر و خفقان و غشیان و مثانہ کو مفید ہے - یہ پھل مزاجاً درجۂ اول میں بارد اور دوم میں یابس ہے - بلوط الملک +

شاہ پر (ف) اسم مذکر :- پرندکے بازو کا سب سے بڑا پر +

شاہ تُرہ (ف) اسم مذکر :- ایک نہایت سبز اور تلخ ساگ کا نام جو دوا میں کام آتا اور مصفّیٔ خون خیال کیا جاتا ہے - خارشت کے واسطے بہت مفید - مزاجاً دوسرے درجہ میں حار جسے ہندی میں پت پاپڑو کہتے ہیں +

شاہ تیر (ف) اسم مذکر :- کڑی - بڑی کڑی - شہتیر - سقفِ خانہ +

شاہ خانم (۱) اسم مؤنث (طنزاً) :- بڑے گھر کی عورت - متکبر عورت - جیسے "شاہ خانم کی آنکھیں دُکھتی ہیں شہر کے چراغ گل کر دو" (یعنی ایسی نازک مزاج و متکبر ہیں کہ اپنی تکلیف کے ساتھ اوروں کو بھی تکلیف دینے سے پرہیز نہیں کرتیں) +

شاہ درہ (ف) اسم مذکر :- ع - وہ آبادی یا گاؤں جو شاہی چبوترہ کوں

شاہ

یا محل خواہ قلعے کے نیچے واقع ہو +

شاہ دریا (۱) اسم مذکر :- عورتوں کے اعتقاد کے موافق ایک فرضی جن کا نام جو ساتوں پریوں کا لاڈلا بھائی اور سکندر شاہ سے چھوٹا مانا گیا ہے + سہ

بلاؤں سر پہ ترے آج شاہ دریا کو + کہ دور ہو وے ترے دل کا یہ سب رنج و الم (رنگین)

کیا فقط روتی ہیں پریاں اس پری کے عشق میں
شاہ جنّہ ایسا رویا شاہ دریا ہو گیا

شاہ راہ (ف) اسم مؤنث :- بڑا راستہ - بڑی سڑک + بادشاہ کی سواری آنے جانے کے قابل رستہ +

شاہ زادگی (ف) اسم مؤنث :- (۱) بادشاہ زادے کی خرد سالی کا زمانہ (۲) امیری - میرزائی (۳) بیہودہ و فانہ غرور - ابلہانہ تکبر +

شاہ زادہ (ف) اسم مذکر :- ملک زادہ - راج کنور - راج کنوار کنور - ٹیکا +

شاہ زادی (ف) اسم مؤنث :- (۱) بادشاہ زادی - ملک زادی - بادشاہ کی بیوی - شاہی خاندان کی عورت - بادشاہ کی بیٹی - بیگم - ملکہ - سلطانہ - رانی - (۲) کنول کے پھول کے اندر کا زرد زیرہ +

شاہ صاحب یا شاہ جی (۱) اسم مذکر :- اعلیٰ درجے کے درویشوں کا لقب + بابا جی - سوامی جی - سائیں صاحب سہ

ہوا میں پیر جو اس بُت سے سائل بوسۂ لب
لگا کہنے ظرافت سے کرشمہ صاحب خدا دیوے
ایک بوسہ ہم نے مانگا لاؤ سولی دادجی +
پھولے لنگ سے یہ نکلا لیتے جاؤ شاہ جی

شاہ سوار (ف) اسم مذکر :- بڑا سوار - خوب سواری جاننے والا سوار +

شاہ عبّاس (ف + ع) اسم مذکر :- (۱) عباس بن عبد المطلب کا نام جو رسول مقبول کے چچا اور خلفائے عباسیہ کے مورثِ اعلیٰ تھے - ان کی حکومت ۱۳۲ھ میں تھی اور ان کے خاندان میں ۶۵۶ھ تک سلطنت رہی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے پیدا ہوئے جن سے حضرت فاطمہ کی وفات کے بعد نکاح کیا تھا یہ بڑے بہادر اور جری تھے - یزید کی فوج کے ساتھ اُنھوں نے خوب خوب بہادریاں دکھائیں اور اکثر اُسکو نیچا دکھایا +

شاہ

شاہ عبّاس کا علم (ف + ع) اسم مذکر:- وہ جھنڈا جو حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی فوج کے ساتھ تھا اور نیز وہ علم جو محرم میں اہل تشیع ساتویں تاریخ کو اُنکی یاد میں نکالتے ہیں۔

شاہ عبّاس کا عَلَم ٹوٹے (۱) دعائے بد۔ عود۔ یعنی حضرت عباس کے علم کی مار پڑے (اہل تشیعہ میں یہ قسم بہت کھائی جاتی ہے) ؎
جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے ۔ شاہ عباس کا علم ٹوٹے (شوق)

شاہ گام (ف) اسم مذکر۔ بڑا قدم۔ گھوڑے کا ایک خاص قدم راہوار قدم۔ تیز قدم۔

شاہ نامہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ تاریخ جس میں بادشاہوں کا ذکر لکھا جائے۔ تاریخ سلاطین۔ سِیَر۔ (۲) ایک مشہور قدیم شاہان فارس کی منظوم تاریخ جسے فردوسی شاعر نے ۴۰۰ھ میں محمود غزنوی کے حکم سے تصنیف کیا تھا۔

شاہ مرداں (ف) اسم مذکر۔ (۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب ؎
شاہ مرداں شیر یزداں قوّت پروردگار ۔ لا فتیٰ اِلّا علی لا سیف اِلّا ذو الفقار
(۲) دہلی کے قریب ایک مقام کا نام جہاں تعزیے دفن ہوتے اور اُسے علی گنج بھی کہتے ہیں۔ یہاں کی گاجریں بڑی میٹھی ہوتی ہیں اس وجہ سے ترکاری فروش اُن کو "شاہ مرداں کی لالڑیاں" کہکر فروخت کرتے ہیں۔

شاہ مرداں کی لالڑیاں (۱) اسم مؤنث:- گاجریں۔ زردک۔

شاہ نلے (ف) اسم مذکر۔ بڑا الگّل۔ مجرم۔ سرنا۔ شہنائی نفیری۔

شاہ نشیں یا شہ نشیں (ف) اسم مؤنث:- (۱) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ۔ (۲) بساط گرا نمایہ (۳) وہ برآمدہ جو آگے نکلا ہوا ہو۔ جس پر اکثر بادشاہ بیٹھکر لوگوں کو درشن دیا کرتے تھے۔ ؎
بیٹھے ہے جب وہ رہے یہ دعا کہ یارب ۔ تا خانۂ جہاں ہے وہ شہ نشیں نہ ٹوٹے (جرأت)
(۴) دالان کے اندر کا وہ اونچا دالان جس کے چھوٹے چھوٹے در ہوتے اور اکثر وعظ وغیرہ کے موقع پر پردہ کرکے وہاں عورتوں کو بٹھادیا کرتے ہیں۔ ؎
اگرچہ چھوڑ کر بیٹھا تھا وہ پردہ نشیں چلمن ۔ نگاہ عاشقاں در پردہ لیکن شہ نشیں میں تھی (منیر)

شاہ وار (ف) صفت:- بادشاہوں کے لائق نہایت عمدہ نفیس چیز۔ جیسے جواہرات و اسباب خانہ وغیرہ۔ بیش قیمت موتی دُرِّ یتیم۔

شاہ

شاہانہ (ف) صفت:- (۱) شاہی۔ خسروی۔ راجائی۔ سلطانی۔ بادشاہوں کے موافق۔ بادشاہوں کی مانند۔ عمدہ۔ نفیس۔ جیسے شاہانہ پوشاک شاہانہ کارخانہ وغیرہ۔ (۲) اسم مذکر۔ شادی کا جوڑا۔ جو دولھا کو پہنایا جائے (۳) شام کا گیت یا وقت۔

شاہانہ جوڑا (۱) اسم مذکر۔ دولھا کا سُرخ جوڑا۔ سُرخ پوشاک۔

شاہانہ وقت (۱) اسم مذکر:- شام کا وقت۔ وقت مغرب جیسے "شاہ حق کا نشان شاہانہ وقت پر چڑھتا ہے اور برات کا صبح کو"۔

شاہد (ع) اسم مذکر:- (۱) گواہ۔ ساکھی۔ لٹاکشی۔ حاضر۔ وہ شخص جو آنکھ سے دیکھی بات کسی کی طرف سے حاکم کے روبرو ظاہر کرے۔ جیسے چور کا شاہد چراغ ہے۔ (۲- ف) صاحب حسن۔ معشوق۔ محبوب۔ امرد۔ خوبصورت لڑکا (۳- ف) خوب۔ خوشنما۔ دل پسند۔

شاہد باز (ف) اسم مذکر۔ حسن پرست۔ حسینوں سے رغبت رکھنے والا۔ امردوں سے محبت رکھنے والا۔ ؎[1]

شاہد بازار (ف) اسم مذکر:- بازاری معشوق۔ کسب کمانے والے معشوق۔ کوٹھے والیاں۔ کسبیاں۔ کنچنیاں۔ طوائف۔ بیسوا۔ پاتر۔ ؎

جس آنکھ کو جو رخنۂ دیوار کی تلاش
پھر کیوں کرے وہ شاہد بازار کی تلاش (مصحفی)

شاہد حال (ع) اسم مذکر:- گواہ حال۔

شاہدی (ع) اسم مؤنث:- شہادت۔ گواہی۔ اظہار۔

شاہنشاہ (ف) اسم مذکر۔ بادشاہوں کا بادشاہ۔ بڑا بادشاہ جس کے ماتحت اَور کئی بادشاہ ہوں۔ مہاراجہ۔ ادھراج قیصر۔ فغفور۔ خاقان۔ سلطان۔

شاہنشاہی (ف) اسم مؤنث:- راج۔ ادھکار۔ سلطنت۔ حکومت۔ بادشاہی۔

شاہی (ف) صفت:- بادشاہی۔ سروری۔ بادشاہت۔ حکومت شاہانہ۔

شاہین (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک سفید رنگ کے شکاری پرند کا نام (۲) ترازو کی سوٹھ۔ تولنے کے کانٹے کی سوئی۔ زبانۂ ترازو۔ ترازو کی ڈنڈی۔

[1] ڈوبتا ہے ایک رِند شاہد باز ۔ اس کو کیا دخل پارسائی میں

شای

وعدۂ خلاق تھے ہم اعمال جو تو نے
اُڑتا ہوا شاہین تر ازو نظر آیا } (آتش)

شایان (ف) صفت:- (مخفف شائگان) زیبا۔ موزوں۔ لائق مناسب۔ قابل۔ سزاوار۔ کے قابل (۲) عمدہ۔ نفیس۔ قابل امرا و سلاطین (۳) روا۔ جائز۔ (۴) ممکن۔ واجب ٭

شائبہ (ع) اسم مذکر:- (۱) ملونی۔ آمیزش۔ غیر خالص۔ اچھی چیز میں بُری چیز کا ملاؤ۔ آلودگی (۲) شک۔ شبہ۔ احتمال۔ لاگ۔ لگاوٹ۔
(ان معنی میں عربی نہیں ہے فارسی اور اردو والے بول دیتے ہیں) ٭

شاید (ف) تابع فعل (از شائستن):- (۱) زیبا۔ لائق۔ باید۔ گرفتہ باید کے ساتھ آتا ہے (۲) حرف شک۔ گر۔ بالعموم۔ کراہت۔ ظن غالب۔ غالباً۔ ممکن ٭ فارسی میں تنا کے موقع پر بھی آجاتا ہے۔ جیسے کہ حافظ نے لکھا ہے ٭ مصرعہ۔
شاید کہ باز بینم آں یار آشنا را

شاید و باید (ف) تابع فعل:- جیسا چاہئے۔ بخوبی۔ ہر طرح سے جیسا شایان اور زیبا تھا ٭

شائستگی (ف) اسم مؤنث:- درستی۔ تہذیب۔ سزاواری۔ قابلیت لیاقت۔ استعداد۔ بھلمنسائی۔ خوش خلقی۔ اخلاق۔ مروت آدمیت۔ انسانیت ٭

شائستگی سے (۱) تابع فعل:- درستی سے۔ اخلاق سے۔ تہذیب سے ٭

شائستہ (ف) صفت:- (۱) لائق۔ زیبا۔ موزوں۔ شایان۔ جوگ۔ مناسب۔ سزاوار۔ (۲) تربیت یافتہ۔ مہذب۔ تعلیم یافتہ مؤدب۔ صحبت یافتہ۔ اہل معقول (۳) خوش خلق۔ خوش اخلاق۔ خلیق۔ ملنسار۔ متواضع (۴) سگھڑ۔ ہنرمند۔ باسلیقہ (۵) ہونہار اصلاح پذیر۔ سیکھنے یا سادھنے جوگ (۶) اچھا۔ بہتر ٭

شائع (ع) صفت:- فاش۔ آشکارا۔ ظاہر۔ پرگٹ۔ مشتہر۔ علم پھیلا ہوا۔ چھاپ کر مشتہر کیا ہوا۔ چھپا پا ہوا۔ اعلان کیا ہوا۔ شہرت دیا ہوا۔ مشہور کیا ہوا ٭

شائع کرنا (۱) فعل متعدی:- مشتہر کرنا۔ پھیلانا۔ اشتہار دینا۔ چھاپ کر مشتہر کرنا۔ جاری کرنا۔ چھاپنا ٭

شب

شائع ہونا (۱) فعل لازم:- مشتہر ہونا۔ پھیلنا۔ اعلان دیا جانا۔ چھپکر جاری ہونا۔ سب پر ظاہر ہونا ٭

شائق (ع) صفت:- مشتاق۔ اشتیاق رکھنے والا۔ شوق رکھنے والا۔ شوقین۔ آرزومند۔ خواہشمند۔ خواہاں۔ طلبگار۔ متمنی پُرشوق ٭
(اس لفظ کے عربی ہونے میں تو کچھ کلام نہیں۔ مگر جن معانی میں فارسی اور اردو میں بولا جاتا ہے۔ اس کے یہ معنی نہیں ہیں۔ البتہ شوق میں لانے اور اپنا فریفتہ بنانے والا ضرور ہیں جن سے مراد معشوق و دلربا ہو سکتی ہے۔ ایسی صورت میں مُغرَش قرار دے سکتے ہیں) ٭

شب (ف) اسم مؤنث:- رات۔ راتری۔ رین۔ جنی۔ رین بسیل۔ لیل۔ روز کا نقیض ٭ س

بُلا اُس سیہ روز کو بزم میں
شبِ عیش اے مہ جبیں ہو چکی } (میر)

شب باش (ف) اسم مذکر:- مقیم۔ منزل گزیں۔ فروکش۔ رات کی رات رہنے والا۔ شب گزار۔ بسرام ٭

شب باش ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) رات کو رہنا۔ رات بھر ٹھیرنا۔ بسرام کرنا۔ رات گزارنا۔ رات بھر سونا (۲) شب کو صحبت ہونے کے واسطے کسی کسبی کے ہاں رہنا ٭

شب باشی (ف) اسم مؤنث:- رات کا قیام۔ بسرام۔ شب گزاری۔ منزل گزینی۔ فروکشی ٭

شب بخیر (ف) کلمۂ دعا:- رات خیر سے گزرے ٭
(جب کسی امر کے صبح کو کرنے کا قصد ہوتا ہے تو اُس کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں جیسے "رات کی نیت حرام ہے۔ شب بخیر کل وہاں ضرور چلینگے") ٭

شب برات (ف) اسم مؤنث:- مرکب از (شب رات + برات)۔
(ماہ شعبان کی چودھویں اور بعض کے نزدیک پندرھویں رات جس میں ملائکہ بحکم الٰہی رزق کی تقسیم اور عمر کا حساب لگاتے ہیں۔ اس تاریخ میں مسلمان لوگ اپنے اپنے مُردوں کی فاتحہ دلاتے روشنی کرتے آتشبازی چھوڑتے اور حلوا پوری پکا کر باہم بانٹتے ہیں۔ لیکن سب سے پہلے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی نیاز دلوائی جاتی ہے۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ جب رسول مقبول نے جنگ اُحد فتح کر کے اپنے یاروں کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف مراجعت فرما ہوئے تو دیکھا کہ ہر ایک اپنے اپنے مُردوں کی تعزیت کرتا تھا

اور فاتحہ دلوانا ہے حضرت نے یہ حال دیکھکر فرمایا۔ افسوس امیر حمزہ کا کوئی رونے والا نہیں۔ انصار نے یہ سنکر اپنی عورتوں کو امیر حمزہ کے گھر بھیجا تاکہ ماتم داری کریں۔ شام سے آدھی رات تک اُنہوں نے اُن کا ماتم کیا اور مرثیہ پڑھتی رہیں۔ چنانچہ ابتک اہل عرب میں یہی دستور ہے کہ کوئی کسی مردے کی تعزیت کو کیوں نہ آئے مگر اول حضرت امیر حمزہ کی تعزیت کرے گا۔ شب برات کی فاتحہ کا دستور بھی انہیں سے منسوب کرتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک خوشی کا تیوہار خیال ہونے لگا ہے اس وجہ سے رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کیا کرتے اور آتش بازی چھوڑتے ہیں جیسے ؎ اُن کے اس دن عید اور رات شب برات ہے یعنی رات دن خوشی حاصل ہے ؎

کیوں ہیں اشک اپنے پھلجھڑی کیطرح ٭ شب فرقت شب برات نہیں (ناسخ)

شب برات کا چاند۔ (۱) اسم مذکر۔ عود۔ ماہ شعبان ٭

شب بیدار (ف) صفت:۔ رات بھر جاگ کر عبادت کرنے والا۔ شاغل۔ رات بھر جاگنے والا۔ رات کو اُٹھنے والا۔ شب خیز۔ عابد۔ تہجد گزار ٭ ؎

نوجوانی کھو کے یوں پیری میں غفلت ہو گئی ٭ صبح کو آئی ہے جیسے نیند شب بیدار کو (؟)

شب بیداری (ف) اسم مونث:۔ شب خیزی۔ بیداری۔ بیخوابی۔ رتجگا۔ رات بھر عبادت کرنا ٭

شب تار یا تاریک (ف) صفت:۔ اندھیری رات ٭

شب چراغ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے لعل کا نام جو رات کو چراغ کی مانند چمکتا ہے۔ اسکا قصہ یوں مشہور ہے کہ دریائی گائے جو دیگر حیوانات کی مانند ہوتی اور دریا کے اندر رہتی ہے جب رات کیوقت چرنے نکلتی ہے تو اس جواہر کو منہ سے نکالکر زمین پر رکھدیتی اور اُسکی روشنی میں چرتی پھرتی ہے جہاں چرچکی اُس کو پھر منہ میں رکھا اور غوطہ لگا گئی۔ شکاری اس کی گھات میں رہکر اُس لعل کو اُڑا لاتے ہیں۔ یہ بات بھی ایسی ہے جیسے سانپ کے من کی نسبت زبان زد خلائق ہے۔ ورنہ حقیقت میں وہ خود ایک کانی جوہر لعل کی قسم میں سے ہے (۲) جگنو۔ پٹ بیجنا۔ کرمک شبتاب ٭

شب خوابی (ف) اسم مونث:۔ رات کو پہنکر سونے کے کپڑے۔ پوشاک شبینہ ٭ رات کا سونا ٭

شب خون (ف) اسم مذکر:۔ (۱) رات کا حملہ۔ قتال شب۔ چھاپہ۔ رات کے وقت بے خبر دشمن پر دھاوا (۲) خون۔ قتل۔ خون ریزی ہے ؎

جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی ٭ حسرت اس لبوں سے میں شب خون تمنا ہو گیا (؟)

شب خون مارنا (۱) فعل متعدی:۔ چھاپہ مارنا۔ بیخبری میں دشمن پر دھاوا کرنا ٭

شب خونی۔ (ف) اسم مونث:۔ وہ قزاقی جو رات کے وقت خونریزی کے ساتھ کی جائے ٭

شب خیز (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شب بیدار) ٭

شب خیزیا (۱) اسم مذکر:۔ قزاق جو رات کو لوٹے ٭

شب خیزی (ف) اسم مونث:۔ دیکھو (شب بیداری)

شب دیز (ف) اسم مذکر:۔ مشکی گھوڑا۔ کالے رنگ کا گھوڑا ؎

کوڑے تالوں کے لگاتا ہوں قدم اُٹھتا نہیں ٭ کیا ہی شب دیز شب فرقت بھی اڑیل ہو گیا (؟)

شب دیگ (ف) اسم مونث:۔ وہ شلغم گوشت جو رات بھر ایک خاص ترکیب سے منہ خام کر کے پکایا جاتا اور دن کو خمیری روٹی کے ساتھ کھایا جاتا ہے ٭

شب رنگ (ف) اسم مذکر:۔ مشکی رنگ کا گھوڑا۔ کالا گھوڑا ٭

شب زفاف (ف) اسم مونث:۔ سہاگ رات۔ بخت کی رات۔ دولھا دلہن کی اول رات۔ شب عروس ٭

شب شہادت (ف) اسم مونث:۔ قتل کی رات۔ محرم کی نویں رات جس کی صبح کو امام حسین کا کنبہ اور ان کے بہت سے ہمراہی مع حضرت امام حسین علیہ السلام کوفیوں کے ہاتھ سے شہید ہوئے۔ شب عاشورا ٭

شب قدر (ف + ع) اسم مونث:۔ عظمت و جلال کی رات۔ اگرچہ اس کے تعین میں اختلاف ہے مگر اکثر کا اس پر اتفاق ہے کہ وہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب ہے جس کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت کے برابر ہے۔ مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ اس رات کو آسمان کی کھڑکی کھلتی اور خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی عبادت دیکھنے اول آسمان پر تشریف لاتے ہیں۔ قرآن شریف کے اُترنے کی رات بھی اسی کو لکھا ہے ٭ ؎

مبارک شب قدر سے بھی وہ شب تھی ٭ سحر تک مہ و مشتری کا قراں تھا (آتش)

شب

شب کور (ف) اسم مذکر:- رتوندیا۔ وہ شخص جسے رات کو نہ دکھائی دے۔

شب کوری (ف) اسم مؤنث:- اندھاپن۔ رتوندا۔

شب کی شب (۱) تابع فعل:- رات کی رات۔ صرف ایک رات۔ رات بسیرا۔ ع
دنیا میں ہم رہے بھی تو کم فرصتی کے ساتھ ۔ جیسے سرا میں رہتا ہے انسان شب کی شب (مصحفی)

شبِ ماہ، شبِ ماہتاب (ف) اسم مؤنث:- چاندنی رات۔ ع
پیری میں فکرِ گریہ بجا کیا ہے اوسوز ۔ دریا کی سیر ہے تو شبِ ماہتاب میں (میر سوز)

شب و روز (ف) صفت:- رات دن۔ لیل و نہار۔ شبانہ روز۔

شبِ وصال یا شبِ وصل (ف ع) اسم مؤنث:- (۱) معشوق سے ملنے کی رات۔ سہاگ رات۔ ملاقات کی رات۔ ع
کسی کی شبِ وصل سوتے کٹے ہے ۔ کسی کی شبِ ہجر روتے کٹے ہے
ہماری یہ شب کیسی شب ہے الٰہی ۔ نہ سوتے کٹے ہے نہ روتے کٹے ہے (اعلم)
(۲) وہ شب جس میں کسی عارف باللہ کا انتقال ہو۔

شبِ یلدا (ف) اسم مؤنث:- اندھیری بڑی رات۔ شبِ تار۔ دراز شبِ تاریک۔ پوس مہینے کی اندھیری اور منحوس رات۔ ع
کبھی روزِ قیامت سے بھی ہے آنکھ دوچار ۔ تری زلفوں کی بلائیں شبِ یلدا لیکر (ذوق)

شباب (ع) اسم مذکر:- جوانی۔ بکر دپن۔ تیس برس کی عمر سے چالیس برس تک کا زمانہ۔
وقتِ پیری شباب کی باتیں ۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں (ذوق)
(۲) شروع۔ آغاز۔ ہر ایک چیز کی ابتدا۔

شباشب (ف) تابع فعل:- راتوں رات۔ تمام رات۔

شبانہ روز (ف) تابع فعل:- رات دن۔ شب و روز۔ ہر وقت۔

شباہت (ع) اسم مؤنث:- مشابہت۔ سمانتا۔ صورت۔ شکل۔ ہیئت و اندام کی مطابقت۔ شبیہ۔ شکل۔ صورت۔ ہیئت۔ چہرا مہرا۔ بجانگا۔ رونق۔ روپ۔ جوبن۔ ع
آنے سے خط کے اس کی کچھ رنگ ہو گیا ۔ وہ شکل آگئی اور وہ شباہت کہاں رہی (مصحفی)

شبد (س) اسم مذکر (۱) آہٹ۔ آواز۔ صوت۔ صدا۔ بانگ۔ (۲) لفظ۔ بول۔ بچن۔ پد۔ جو کچھ منہ سے بولا جائے (۳) صیغہ مشتق (۴) نانک پنتھی لوگ بھجن کو شبد کہتے ہیں۔

شبد کوش (س) اسم مذکر:- کتابِ لغات۔ ڈکشنری۔ فرہنگ۔

شبستان (ف) اسم مذکر:- خلوت خانہ۔ خوابگاہ۔ امیروں کے سونے کی جگہ۔ (مسجد کی) وہ جگہ جہاں رات کو عبادت کرتے ہیں۔

شبکہ (ع) اسم مذکر:- سوراخدار لوہے یا بیت وغیرہ کے تاروں کا جال۔ لوہے کا جال۔ چھپکا۔ کبوتروں کے پکڑنے کا جال۔ جو لکڑی میں بندھا ہوا اور شکل مثلث ہوتا ہے۔ غلط العام چھپکا ہو گیا۔

شپ

شبنم (ف) اسم مؤنث:- مرکب از شب + نم یعنی نمِ شب۔ اوس۔ تریل۔ وہ رطوبت جو ہوا میں سے درختوں پر ٹپکتی ہے۔ ع
روئے رنگیں عرق فشاں سے ہے ۔ شبنمِ گل سے ٹپک رہی ہے (رند)
(۲) ایک قسم کا سفید اور نہایت باریک کپڑا مثل تنزیب۔ ع
ٹھنڈی ٹھنڈی نسیمِ صبح جو گھاس پہ تھمی جاتی تھی ۔ اوس پڑ جاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی (امانت)
آفتابِ داغِ سودا کو جو دیکھا اڑ گیا ۔ جامۂ تن اے جنوں شبنم کا کرتا ہو گیا (دریا)

شبنمی (ف) اسم مؤنث:- مسہری۔ چھپر کھٹ جو اوس سے بچنے کے واسطے بنایا جائے۔

شبو (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کا سفید پھول جس میں بھینی بھینی خوشبو آتی اور رات کے قریب کھلتا ہے۔ ایسے درخت کا بھی یہی نام ہے۔

شبہ (ع) اسم مذکر:- شک۔ گمان۔ احتمال۔ بھرم۔ کھٹکا۔ دھوکا۔ وہم۔ ظن۔ وسواس۔

شبہ کرنا (۱) فعل متعدی:- بدگمانی کرنا۔ وہم کرنا۔ احتمال رکھنا۔ شک کرنا۔

شبہ مٹانا یا نکالنا (۱) فعل متعدی:- بدگمانی یا شک رفع کرنا۔ احتمال دور کرنا۔

شبہ ہونا (۱) فعل لازم:- گمان گزرنا۔ دھوکا ہونا۔ احتمال گزرنا۔ ع
شکل اس کی ایسی ہے دلچسپ گر پڑ جائے عکس ۔ تا قیامت آئینے پر شبہ ہو تصویر کا (ناسخ)

شبینہ (ف) صفت:- (۱) رات کا۔ شب سے منسوب۔ باسی۔ رات گذرا ہوا۔ (۲) رات کا بچا ہوا۔ (۳) شب بیداری جو لوگوں سے کرائی جائے۔ مگر اس معنی میں صرف اہلِ پنجاب بولتے ہیں۔

شبیہ (ع) اسم مؤنث:- (۱) نظیر۔ مشابہ۔ مانند۔ مثال۔ ہم شکل (۲) وہ تصویر جو کسی خاص شخص کی صورت اور شکل کے مطابق بنائی جائے۔ شباہت۔ ع
چاند سورج کو تمہاری شکل سے نسبت ہے کیا ۔ کچھ شبیہ ایسی بغیر شمس و قمر ملتی نہیں (رند)

شبیہ بمعین (ع) اسم مؤنث:- (اقلیدس) وہ شکل جس کے مقابل کے دو دو اضلاع تو برابر ہوں۔ لیکن چاروں ضلعے برابر نہ ہوں اور نہ چاروں زاویے قائمے ہوں۔

شپ (ف) صفت:- (۱) جلد۔ زود۔ شتاب۔ جھٹ۔ عجلت (۲) سڑاپ کی سی آواز۔ سڑاک۔ تیز چلنے کی آواز جیسے "وہ شپ سے نکل گیا"۔

شپ شپ (ف) صفت:- (۱) جلد جلد۔ جھپ جھپ (۲) تیر چلانے کی متواتر آواز (۳) چپاچاق۔ تلواروں کی پیہم آواز۔ ع

جل بھٹ جی پر سے بجلی سی بادلوں کی لگکے * جاہی ہو یا تیر کی تلواروں کی شپ شپ پنچے (دانغ)

شپاشپ (ف) اسم مؤنث - صحیح (شپا شپ) (۱) پیکان تیر کی پیہم آواز (۲-۱) چپر چپڑ چاٹنے کی آواز (۲-۱) پے در پے - برابر - متواتر - پیہم - (۳-۱) پانی کے چھینٹے یا اس کے اندر جانے کی آواز *

شبیر یا شبیر (عبرانی) شبر کی تصغیر :- (۱) نیک - خوبصورت - حسین - چونکہ شبیر - شبر اور مشبر اصل میں یہ تینوں ہارون علیہ السلام کے فرزندوں کے نام تھے - مگر حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم انھیں ناموں سے حضرت حسن و حسین اور محسن کو بلایا کرتے تھے - اس وجہ سے حضرت امام حسین کا لقب پڑگیا تھا *

تعریف کرون کیا میں شہ والا کی * مولے کی ہے کچھ قدر نہ یاں جیسے کہ تم
شبیر کا جو ہو بنا ہے یہ شفق * او سلئے ہے دلیل رتبہ اعلیٰ کی } (مرثیہ)

شست (اس) صفت :- صد - سو - سینکڑا *

شتا (ع) اسم مذکر :- (۱) جاڑا - سردی - (۲) زمستان - موسم زمستان - جاڑے کا موسم جو ہندوستان میں وسط نومبر سے وسط فروری تک رہتا ہے *

شتا (ہ) اسم مذکر :- (عوام و بازاری) جانا - فیتزہ - تپیڑ - دھول *

شتاب (ف) تابع فعل :- جلد - فوراً - فے الفور - جھٹ - بلا توقف - چٹ - جھٹ پٹ *

شتاب کار (ف) صفت :- جلد باز - تعجیل کار * بھڑتیلا - تڑ تڑیا *

شتابی (ف) اسم مؤنث :- (۱) شتاب کا فرد علیہ - جلدی - تیزی - تُرت - فوراً بھی - قاتل مرے لہو کو شتابی سے دھو کہیں * جوں مہ رچہ نہ یہ ترے خنجر میں گھر کرے (ذوق)

ساقیا جام مے شتابی دے
کون کہتا ہے پارسا ہیں ہم } (میر)

(۲) اضطرابی - گھبراہٹ - بے صبری - جیسے کیوں شتابی کرتا ہے صبر کر (گلا بنجابی بولتے ہیں) *

شتر (ف) اسم مذکر :- اونٹ - بایل جمل - ایک کوہان‌نگی حیوان کا نام جس کی شکل پہاڑ کے ٹیلے کے بہت مشابہ ہے * (بعض شعرائے ہند نے جو اسکو شتر لشتر کے قافیے میں باندھا ہے یہ ان کی غلطی ہے) *

شتربان (ف) اسم مذکر :- اونٹ کا نگہبان - ساربان - اونٹ والا *

شتر بے مہار (ف) صفت :- بن نکیل کا اونٹ جو آزاد اور قابو سے باہر ہو - بیگام - نڈر - بے خوف - بے باک - گھر گھاٹ گھاٹ کا * وحشی - جنگلی - جانگلو - صحرائی - بیہودہ - ناشائستہ - غیر مہذب - ناتراشیدہ - بے تربیت - آوارہ - باد ہوائی - سے

گر بہر سیر لیلئے محمل سوار جائے * مجنوں بھی ساتھ جوں شتر بے مہار جائے (سرور)

شتر پا (ف) اسم مذکر :- سورج مکھی کا پھول *

شتر خانہ (ف) اسم مذکر :- اونٹوں کا طویلہ - وہ احاطہ جہاں سرکار کے اونٹ رہیں *

شتر سوار (ف) اسم مذکر :- (۱) سانڈنی سوار - وہ اردلی جو اونٹ پر سوار ساتھ ہو - (۲) قاصد - ہرکارہ - وہ سانڈنی سوار جو چٹھیاں پہنچاتا ہے *

شتر غمزہ (ف) اسم مذکر :- (۱) دھوکا - مکر - دغا - فریب - چلتر - فطرت - چالاکی - فند - کید - چھل - چھل - شرارت * سے

شتر غمزے کئے چرخ خمیدہ پشت نے کیا کیا * خضر آسا سرے ناموں نے کی اک جیسی کی بس (ظفر)

(۲-۱) نازبیجا - ناموزوں نخرہ * سے

عزیزو ناقہ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے * اگر مجنوں کو مل جائیگی خدمت ساربانی کی (ذوق)

چونکہ غمزہ آنکھ بھوں کے اس اشارے کو کہتے ہیں جو انداز و ناز کے ساتھ ہو - جس حالت میں اونٹ خود (قد) ناموزوں اور بدہیئتی میں بدنام ہے تو اس کا نخرہ کیا ناک ہوگا *

شتر کینہ (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کا کینہ اور کپٹ کبھی نہ نکلے - بلکہ ہمیشہ دل میں رہے - کیونکہ اونٹ کا قاعدہ ہے کہ یہ اپنی عداوت کا بدلہ لیکر ہی چھوڑتا ہے چاہے کسی قدر عرصہ کے بعد موقع کیوں نہ ملے - دلی عداوت - دلی دشمنی *

شتر گاو (ف) اسم مذکر :- زرافہ - (ایک حیوان کا نام جو مصر کے نواح میں اکثر پایا جاتا ہے - اس کی گردن اونٹ سے اور اس کے کھر بیل سے مشابہ ہیں - چونکہ رنگ چیتے سے ملتا ہوا ہے - اس سبب سے شتر گاو پلنگ بھی کہتے ہیں - لوگوں کا بیان ہے کہ یہ عجیب الخلقت جانور مادہ حبشی اور بیابانی بیل کے ساتھ جفتی ہونے سے پیدا ہوتا ہے - اس کا قد سر کی چوٹی سے لیکر کھروں تک ۱۶ گز کے قریب سننے میں آیا ہے *)

شتر مرغ (ف) اسم مذکر :- صحرائے افریقہ و عرب کے ایک پرند کا نام جو اونٹ سے بعض اعضا میں نہایت مشابہ ہے - جنوبی امریکہ میں بھی پایا جاتا ہے اور قد میں سات آٹھ گز کے قریب ہوتا ہے - اس کی گردن نہایت لمبی اور صاف ہوتی ہے - وہ دوڑنے میں ریگستانی میدانوں میں گھوڑے پر سبقت لے جاتا ہے - اس کی خوراک زیادہ نباتات ہے - کنکر پتھر کھا کر ہضم کر لینے میں مشہور ہے - اس کے بازوؤں کے پر قیمتی زیور سے کم نہیں - یہ تیس انڈوں سے کم نہیں دیتا *)

شتر نال (ف) اسم مؤنث :- زنبورہ - ایک قسم کی چھوٹی توپ جو اونٹ کی پیٹھ پر رہتی اور اُسی پر چلائی جاتی ہے - ایسی توپیں بادشاہی سواری میں اکثر ہوا کرتی تھیں اور

وہ تمام راستے میں چپ (شکی) جاتی نہیں ◆

شُتری (ف) صفت :- (۱) شتر کے رنگ کا۔ گندمی۔ بادامی۔ تاسپال۔ (۲) اونٹ کے بالوں کا۔ بگ کا۔ جیسے شتری چغہ۔ یا بپی وغیرہ جیسے صرف شتری بھی کہتے ہیں ◆ (۳) جھوسہ۔ بادہ۔ نقارہ جو اونٹ پر رکھا جاتا ہے ◆

شُجاع (ع) صفت :- دلیر۔ بہادر۔ دلاور۔ دل چلا۔ جری۔ سورما۔ سورپیر ◆

شُجاعت (ع) اسم مؤنث :- دلیری۔ بہادری۔ سورماپن۔ مردانگی ◆

شَجَر (ع) اسم مذکر۔ درخت۔ برچھ۔ ترور۔ رونکھ۔ پیڑ ◆ ؎

دل ہوا سرو گلستاں کے نظارے سے نڈھال ◆ شجر قامت دلدار مجھے یاد آیا (امانت)

شجردار (ف) اسم مذکر۔ وہ نگینہ جس میں پیڑ سے بنے ہوئے ہوں۔ سنگ شجر ◆

شجرہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) درخت۔ پودا۔ (۲) نسب نامہ۔ کرسی نامہ۔ سلسلہ۔ بنساولی۔ وہ کاغذ جس میں وارث ہونے کی ترکیب یا اولاد ترتیب وار درج ہو (۳) وہ کاغذ جس میں صالح لوگ اپنے پیروں کا نام اور سلسلہ یعنی نام نوادہ لکھ کر مرید کو وظیفے کے طور پر پڑھنے یا پاس رکھنے کے واسطے دیتے ہیں (۴) کھیت کا نقشہ۔ خاک لست پٹواری کا نقشہ ◆

شجرہ قلمہ (ا) اسم مذکر۔ صحیح شجرہ کلاہ۔ (۱) پیروں کا شجرہ اور ٹوپی جو تبرکاً مریدوں کو دی جاتی ہے (۲) بدھنا بوریہ۔ لٹر پکھنگڑ۔ استر بستر۔ برتن بھانڈا۔ اسباب و سامان۔ چیز بست۔ اثالہ۔ بکھیڑا ◆

شجرہ قلمہ اٹھانا (۱) فعل متعدی :- بدھنا بوریا سمیٹنا۔ استر بستر باندھ کر چلنے کی تیاری کرنا۔ بکھیڑا اٹھانا ◆

شجرہ و کلہ (ف) اسم مذکر۔ سلسلہ کے پیروں کا نام اور پیر کی ٹوپی جو تبرکاً کسی مرید خاص یا سجادہ نشین کو دی جاوے ◆

شَحم (ع) اسم مؤنث :- (۱) چربی۔ پیہ۔ (۲) موٹاپا۔ فربہی چنانچہ شحیم موٹے آدمی کو اسی وجہ سے کہتے ہیں (۳) گودا۔ مغز کسی پھل کے اندر کا جیسے شحم حنظل وغیرہ

شِحنہ (ع) اسم مذکر۔ کوتوال۔ محافظ شہر۔ وہ شخص جسے بادشاہ انتظام شہر اور لوگوں کی نگہبانی کے واسطے مقرر کرے ◆ حاکم کے تین شحنے کے نو ◆

شَخص (ع) اسم مذکر۔ (۱) آدمی کا جسم۔ کالبد مردم۔ وجود انسان۔ بدن (۲) آدمی۔ نفر۔ بشر۔ متنفس۔ فرد۔ (۳-۹) مرد عجیب۔ طرفہ معجون۔ انوکھا آدمی۔ جیسے "آپ بھی کیا شخص ہیں"◆

شخصِ غیر (ع) اسم مذکر۔ اجنبی آدمی ◆

شخصِ ثالث (ع) اسم مذکر۔ تیسرا آدمی جو دو میں فیصلہ کرائے۔ بچولیا۔ سرپنچ ◆

شخصِ واحد (ع) اسم مذکر :- (۱) اکیلا آدمی۔ ایک آدمی۔ تنہا آدمی۔ (۲) قانون، وہ شخص جس کا کوئی ساتھی یا مددگار نہ ہو۔ بلا معاون ◆

شخصی (ع) صفت :- ایک آدمی سے متعلق۔ شخص واحد سے منسوب ◆

شخصی حکومت (ع) اسم مؤنث :- وہ حکومت جس میں بادشاہ کو اختیار مطلق حاصل ہو۔ جمہوری کا نقیض ◆

شخصیت (ع) اسم مؤنث :- (۱) انسانیت۔ آدمیت۔ بشریت (۲-۹) شرافت۔ اصالت۔ بھلمنساہت۔ خوبی۔ بھلائی۔ جیسے اس میں بھی کوئی شخصیت بھی ہے۔ (۳-۹) عزت۔ حرمت۔ شان۔ وقعت۔ وقار۔ پت۔ جیسے "ایسا نہ ہو کہ ساری شخصیت نکل جائے"◆

شخصیت جتانا (۱) فعل متعدی :- شیخی مارنا۔ ڈینگ کی لینا۔ اترانا۔ بڑائی کرنا ◆

شُد (ف) فعل لازم :- (۱) رفت و گذشت (۲-۹) کسی کام کا آغاز یا ابتدا ◆

شُد آمد سے (۱) تابع فعل :- قدامت سے۔ ابتدا سے۔ اول سے۔ پرانی رسم یا رواج کے موافق ◆

شُدبُد (ف) اسم مؤنث (از شدن و بودن) :- کسی کام کی تھوڑی سی واقفیت یا مہارت۔ تھوڑا سا درک ◆ حرف شناسی۔ یونہیں سی واقفیت۔ قدر قلیل واقفیت ◆

شُدبُد ہونا (۱) فعل لازم :- تھوڑا سا علم یا کسی قدر مہارت ہونا۔ حرف شناسی ہونا۔ ذرا سی واقفیت ہونا۔ یونہیں سا جاننا ◆

شَدّ (ع) ترکیبات میں سختی۔ مضبوطی۔ استواری ◆

شَدّ و مَد (ع) اسم مؤنث :- (۱) دھوم دھام۔ تزک و احتشام۔ ٹھاٹ باٹ (اس معنی میں فارسی والے استعمال کرتے ہیں) ◆ (۲) شدت۔ سختی۔ زور۔ جیسے۔ شد و مد کی برسات ◆

شدّ و مدّ سے یا شدّ و مدّ کے ساتھ (۱) تابع فعل :- زور دے کر۔ عبارت میں جوش اور زور ثابت کر کے۔ تاکید فعلی سے۔ زور سے۔ سختی کے ساتھ۔ تندی کے ساتھ ◆ ؎

خوش کرے جس سے تسلی کوئی ہی نہیں کرتا ◆ پڑھیں ہیں شعر کوئی ہم سو ایسے شد و مد سے (میر)

تیرے جلوے پھر اس شد و مد کے ساتھ ◆ میری زبان نے مجھے جھوٹا بنا دیا (داغ)

شَدّا (۱) اسم مذکر۔ علم۔ وہ جھنڈا یا جھنڈی جو شہدا سے کربلا کی یادگار میں محرم میں نکالا کرتے یا تعزیوں کے ساتھ رکھتے ہیں۔ یہ لفظ اصل میں عربی لفظ شدہ سے لیا گیا اور علم شدا کے معنی میں مشہور ہو گیا ◆

شدا

شَدّاد (ع) اسم مذکر:- ایک مشہور کافر بادشاہ مصر و ارم کا نام جو قوم عاد سے اپنے بھائی شدید کے بعد تخت نشین ہوا۔ ضحاک تازی اسی کا بھانجا تھا۔ خدائی کا دعویٰ کرکے بہشت کی بجائے باغ ارم اس نے بنوایا تھا۔ اور اُس میں حوروں کی بجائے خوبصورت عورتیں اور غلماں کے عوض حسین امرد چھوڑے تھے۔ جس وقت باغ تیار ہوا۔ اور یہ اُسکا ملاحظہ کرنے گیا۔ تو خدا کے حکم سے گھوڑے کی رکاب میں سے پیر اُتارنے نہ پایا تھا۔ کہ روح قبض ہو گئی۔ اور سارا دھرے رکھا رہا۔ اس باغ کے تین طبقے تھے۔ اور ہر ایک طبقہ ایک نئے انداز سے آراستہ تھا۔ ملک ارم میں اسی کے دم سے ترقی ہوئی ◆

شِدّت (ع) اسم مؤنث:- (۱) سختی۔ تیزی۔ کٹھنائی۔ تُندی۔ درشتی۔ خشونت۔ تکلیف۔ (۲) زور۔ جوش و خروش۔ قوت۔ جیسے شدت کا بخار۔ (۳) زیادتی۔ کثرت۔ افزونی۔ ترقی۔ غلبہ۔ جیسے شدت کی بارش یا مرض کی شدت۔ (۴) جبر۔ تعدی۔ سینہ زوری۔ زور آوری۔ سینہ زوری ◆

شِدّت سے (۱) تابع فعل:- (۱) زور سے۔ سختی سے۔ تعدی سے۔ جیسے شدت سے بخار چڑھا۔ شدت سے مینہ برسا ◆ (۲) کثرت سے۔ افراط سے۔ جیسے شدت سے روپیہ خرچ ہوا ◆ ؎

صدمہ کچھ دل پہ نہ ہو اُس کے خدا خیر کرے ◆ حالت اس وقت شدت سے تباہ اپنی ہے (مصحفی)

شِدّت کا (۱) صفت:- زور کا۔ بہت سا۔ سخت ◆

شُدَنی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہونے والی بات۔ ہونی۔ بھاوی۔ (۲) صفت) ہونہار۔ ممکن۔ ہونے جوگ ◆

شُقّہ (ع) اسم مذکر۔ معنوی معنی حملہ۔ دھاوا۔ چونکہ یورش کے وقت فوج کا جھنڈا آگے رہتا ہے۔ اس وجہ سے اس کے معنی جھنڈا۔ علم۔ نشان۔ باؤٹا۔ ہو گئے مگر ہندوستان میں شدہ اُس علم کو کہتے ہیں جو تعزیوں کے ساتھ رہتا یا ساتویں تاریخ کو پنجہ وغیرہ کی شکل بنے ہوئے نشان رنگ برنگ کے کپڑوں سے آراستہ کسی جگہ میں زیارت کے واسطے رکھتے ہیں چنانچہ شدے کا نکالنا اسی سے مراد ہے ◆ اس کا املا الف سے غلط ہے ◆

شُدَہ (ہ) صفت:- (ہندی) (۱) پاک صاف۔ پوتر۔ کیول۔ بے لوث ◆ مستعمل دیکھو خالص (۲) ٹھیک۔ درست۔ صحیح (۳) سیدھا۔ چاول جو صاف کیا یا جو کسی طرح کے میل سے پاک کیا جاتا ہے (۴) اجلا۔ نرمل۔ سفید۔ اچھل (۵) مسالہ گوشت لحم ◆

شُدہ شُدہ (ف) تابع فعل:- رفتہ رفتہ۔ درجہ بدرجہ۔ ہوتے ہوتے آہستہ آہستہ ◆

شَدِید (ع) صفت:- سخت کٹھن ◆ محکم۔ استوار ◆ مشکل۔ دشوار ◆ بہت زیادہ زور کا۔ نہایت۔ بھاری۔ جیسے ضرب شدید یعنی ضرب سخت ◆

شرا

شَدِیدُ الْعَدَاوَت (ع) اسم مذکر:- دشمن سخت۔ جانی دشمن۔ وہ شخص جو دشمنی کرنے میں نہایت سخت ہو ◆

شَرّ (ع) اسم مذکر و مؤنث:- بدی۔ شرارت۔ برائی۔ خرابی۔ کھوٹ۔ بگاڑ۔ فتنہ۔ فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگا ◆ ؎

میں مُوا کون کرے گا واں شور ◆ آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا (گویا)

(یہ لفظ مؤنث بھی بولا جاتا ہے اور مذکر بھی گر اہل دہلی مؤنث ہی بولتے ہیں جیسے پہلی تمہاری طرف سے شر اُٹھی ◆ ؎

نہ تھا اُن سے صابر لڑائی کا دھیان ◆ فقط باتوں باتوں میں شر ہو گئی (صابر)

شَر اُٹھانا یا کرنا (۱) فعل متعدی:- جھگڑا اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ فساد کرنا ◆

شِرا (ع) اسم مذکر:- خرید و فروخت ◆ خرید۔ بیع کا نقیض ◆

شَراب (ع) اسم مؤنث:- (۱) عرق۔ پینے کی شے جس میں لطافت ہو یا پانی۔ (۲) نشہ کرنے والا عرق۔ مے۔ خمر۔ صہبا۔ مُل۔ بادہ۔ مد۔ مدرا۔ دارو ◆ ؎

ساقی مناسب شراب کو آتش کہوں کہ آب ◆ حیران ہوں آفتاب کو آتش کہوں کہ آب (دبیر)

نے چھینکی مجھ سے کیونکر ہے سب یہ ستم یہ خیر ◆ مجھ کو گلی میں پلائی ہے شراب آنکھوں کی (رند)

(۳) طبیبوں کی اصطلاح میں شربت۔ جیسے شراب بنفشہ۔ شراب نیلوفر یعنی شربت بنفشہ و شربت نیلوفر ◆

(فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ ... بادشاہ کے عہد میں جو خاندان کیان سے تھا۔ شراب کا رواج ہوا۔ اس کا قاعدہ تھا کہ وہ انگور کا عرق پیا کرتا تھا اور جو بچ رہتا تھا اُسے ایک برتن میں بند کر دیتا تھا۔ جو خمیر اُٹھکر شراب بن جاتا تھا۔ ایک روز کسی باندی نے خفا ہو کر اُسے پلا دیا۔ تو وہ نشے میں آکر ناچنے لگی۔ اور بعض کہتے ہیں کہ خود باندی نے کسی بیماری سے تنگ آکر بخیال خودکشی اسے پیا تھا۔ جس سے بجائے رنج کے خوشی ہو گئی تھی۔ پس بادشاہ نے یہ حال دیکھکر شراب بنوانی شروع کر دی ◆

شرابِ پُرتگالی (ا) اسم مؤنث:- ملک پرتگال کی بنی ہوئی شراب جو شائستہ عمدہ شراب ◆ ؎

دفورِ مے سے انشا کی عجب حالت ہے اے ساقی
شراب پرتگالی کے دے منہ بر شیشے جا (انشا)

شراب پینا (۱) فعل متعدی:- مے نوشی کرنا۔ شراب کا عادی ہونا ◆

شراب خانہ (ف) اسم مذکر:- کلال خانہ۔ میخانہ۔ مے کدہ۔ خرابات ◆ بھٹی۔ پاسی خانہ شراب بکنے کی جگہ۔ شراب بننے کی جگہ ◆

شرا

شراب خوار (ف) اسم مذکر۔ شرابی۔ میخوار۔ بادہ نوش۔ مد پینے والا ٭

شراب خواری (ف) اسم مؤنث۔ بادہ کشی۔ مے نوشی ٭

شراب دو آتشہ (ف) اسم مؤنث۔ دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب۔ تیز شراب۔ تند شراب ٭

شراب طہور (ع) اسم مؤنث۔ وہ پاک صاف شراب جو بہشت میں متقیوں کو ملیگی۔ ؎

زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی　(بیخود)

شرابور (۱) صفت: (رنگ سے) تر بتر۔ شور بور۔ لتھڑا پتھڑا۔ لتھڑا ہوا۔ سر تا پا آلودہ ٭

غم سے برسات میں اس درجہ ہے جوش شراب ٭ ہو گئی بادہ گلگوں سے شرابور گھٹا　(ناسخ)

اس دیدۂ خونبار کے ہاتھوں سے اے قیامت ٭ کیا پوچھتے ہو ہم تو شرابور ہیں سارے (جرأت)

شرابی (ف) اسم مذکر۔ (۱) شراب خوار۔ بادہ کش۔ دُرد کش۔ (۲) صفت، متوالا۔ مست شراب۔ سرمست۔ مدماتا۔ مخمور ٭

شراٹا (ہ) اسم مذکر۔ زور کی آواز۔ شور۔ غل۔ سرّاٹا ٭ ہوا کا سناٹا۔ سنسنی کی صدا۔ ؎

شراٹے بھر رہے ہیں یہاں بادل گرج رہے ہیں
نقارے فلک پر کچھ آج بج رہے ہیں　(بحر)

شرادھ (س) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (سرادھ) (۲) کریا کرم ٭

شرارت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بدی۔ برائی۔ ایذا رسانی۔ کھوٹ۔ کھٹائی۔ خباثت۔ بدذاتی۔ نٹ کھٹی ٭ (۲) شوخی۔ طنازی۔ نخرا ٭ طراری۔ چلبلاہٹ۔ چنچل پن۔ بے باکی۔ چالاکی۔ دلیری ٭ ؎

رگ رگ میں ہے یہ آپ شرارت بھری ہوئی ٭ پانی بھی دو جائے تو ہم کو شراب ہو　(مؤلف)

کون ہوتے تھا کہاں طور کشاکش آیا ٭ ایک یہ بھی تھی میری جان شرارت تیری　(تصویر)

شوخی میں تغافل ہے رکاوٹ میں لگاوٹ ٭ تیری نگہ بد شرارت نہیں جاتی　(زلیخا؟)

(۳-ع) چنگاری۔ شرارہ۔ چنگی۔ آگ کا پتنگا ٭ (۴-۱) دنگا۔ سرکشی۔ غوغا۔ شورش ٭ (چونکہ لفظ شرارت بمعنی شرارہ آیا ہے اس سے تجلی کے معنی بھی نکلتے ہیں۔ چنانچہ اس نقل کے نمبر ۳ میں تصویر کے شعر سے ثابت ہوتا ہے جو خاص اسی رعایت سے باندھا ہے لیکن موقع ایسا ہے کہ اس میں اس کے معنی بھی مجہول نکلتے ہیں۔ اس وجہ سے وہاں دیا گیا)

شرارت کرنا (۱) فعل متعدی (۱-۱) بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ گستاخی کرنا (۲) شوخی کرنا۔ دنگا کرنا ٭

شرا

شرار (ع) اسم مذکر۔ آگ کا پتنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش ٭ (اصل میں شرارہ کی جمع ہے۔ مگر اردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں ٭) ؎

کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھ کو ٭ ادھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا　(ناسخ)

شرارتاً (ع) تابع فعل ۱۔ از روئے شرارت۔ شرارت سے۔ خباثت سے۔ بدی ٭

شرارہ (ع) اسم مذکر۔ آگ کا پتنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش ٭

شرافت (ع) اسم مؤنث۔ شریف پن۔ بزرگی ٭ نجابت ٭ اصالت امیرزادگی۔ بھلمنسائی۔ اشرافت۔ انسانیت۔ آدمیت ٭

شراکت (۱) اسم مؤنث۔ صحیح (شرکت) (۱) ساجھا۔ شاملات حصہ داری۔ پتی۔ حصہ (۲-ع) دشمنی۔ عداوت۔ وہ دشمنی جو باہم ہمسروں یا رشتہ داروں میں ہو (یہ لفظ غلط مشہور ہو گیا ہے۔ صحیح شرکت ہے لیکن چونکہ کثرت سے بولا جاتا ہے۔ اور قانون تک میں آتا ہے۔ اس وجہ سے اردو قرار دیا کیونکہ حقیقت میں شرکت ہی کو بگاڑ لیا ہے مگر شعرائے اردو نے شرکت ہی باندھا ہے چنانچہ میر حسن نے لکھا ہے ؎ یہ شرکت تو بندے کو بھاتی نہیں) ٭

شراکت کرنا (۱) فعل متعدی۔ ساجھا ملانا۔ ساجھا کرنا۔ پتی ڈالنا۔ شریک کرنا ٭

شراکت مختلفہ (۱) اسم مؤنث:۔ وہ شرکت جس میں شریکوں کی رقموں یا مدت شرکت میں اختلاف ہو۔ غیر مساوی شرکت ٭

شراکت مساوی (۱) اسم مؤنث:۔ برابر کا ساجھا۔ یکساں پتی۔ برابر کی حصہ داری ٭

شراکت نامہ (۱) اسم مذکر۔ وثیقۂ شرکت۔ وہ کاغذ جو شریکوں میں باہمی اقرار مدار کی بابت لکھا جائے ٭

شرائط (ع) اسم مؤنث۔ شرط کی جمع، شرطیں ٭

شرائین (ع) اسم مؤنث:۔ شریان کی جمع، تمام جسم میں خون پہنچانے والی رگیں۔ رگہائے جہندہ۔ دھڑکنے والی رگیں ٭

شراب (ع) اسم مذکر۔ آشامیدنی۔ خوردنی۔ نوش۔ جیسے اکل و شرب ٭

شربت (ع) اسم مذکر۔ پینے کی چیز۔ مٹھاس میں پکا ہوا عرق۔ ادویات کا شیرہ کھانڈ میں پکایا ہوا۔ کھانڈ خواہ قند پانی میں گھولا ہوا۔ ؎

بوسۂ لب کا مزہ لے کے پیا ہے میں نے حلق سے میرے ہے جب شربت نکلتا　(آتش)

شربت پلانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) قند میں گھولا ہوا پانی نوش کرانا۔ (۲) مسلمانوں کی ایک رسم جو نکاح کے بعد شربت پلا کر ادا کی جاتی اور اس کے عوض کچھ نقدی سمدھ والوں کے واسطے ڈالنی پڑتی ہے۔ خوشی کی رسم ادا کرنا۔ (۳) ہندو، منگنی کرنا۔ بات ٹھیرانا ٭ پان کھلانا ٭

شرب

شربت پلائی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) وہ رقم جو دُلہن والوں کو شربت پلاکر حاصل ہو یا وہ رقم جو شربت پینے کے عوض میں بعد از نکاح دیجائے (۲) وہ نیگ جو دولھا یا دُلہن کی جانب سے نائی کو دیا جائے۔ رخصتانہ ◆

شربت کے پیالے پر نکاح پڑھانا (۱) فعل متعدی۔ کچھ کُھٹراگ نہ کرنا۔ وزغریبوں کی طرح صرف شربت کا پیالہ پلاکر نکاح کر دینا ◆

شربت کے سے گھونٹ (۱) اسم مذکر۔ میٹھے گھونٹ۔ شہد کا سا لطف ◆

شربت کے سے گھونٹ سمجھ کر پینا (۱) فعل متعدی۔ کسی ناگوار یا تلخ بات کو حلیمی اور خوشی کے ساتھ برداشت کرنا۔ کسی کڑوی چیز یا بات کو فرط محبت کے باعث مزے لے لے کر پینا ◆

شربتی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) ایک طرح کا ہلکا زرد کسی قدر سرخی سے بھرے رنگ۔ ہارسنگار اور شہاب ملاکر بنایا ہوا رنگ۔ ایک قسم کا نگینہ جو رنگ سرخ مائل بزردی ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا میٹھا نیبو جسے میٹھا بھی کہتے ہیں اور پنجاب میں اکثر ہوا کرتے ہیں (۳) ایک قسم کے نہایت باریک وعمدہ کپڑے کا نام جیسے شبنم، تنزیب، آبرواں وغیرہ کہہ سکتے ہیں (۴) ایک قسم کے بڑے بڑے فالسے جو میٹھے ہوتے اور دہلی میں انہیں شکری فالسے کہتے ہیں ◆

یہ آب آب خال ہیں یار سے ہوئے شکری جو تھے وہ شربتی اب فالسے ہوئے (بحر)

(۵) صفت۔ رسیلہ۔ رس دار۔ رس کا بھرا ہوا ◆

شرح (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بیان۔ اظہار۔ کھول کر کہنا۔ برن ◆ کشائش، واتفسیر، تشریح، تفصیل ◆ ٹیکا ◆ حاشیہ، بھاش ◆

لب جاں بخش کے ترے وہ خط ◆ شرح ہے متن زندگانی کی (آتش)

تیری صورت کو دیکھتے ہیں ہم ◆ شرح وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

(۳) نرخ۔ دَر۔ قیمت۔ مول۔ بھاؤ۔ جیسے کس نرخ سے بکا، کیا نرخ نکلی (۴) لگان۔ بہرتا۔ وہ نرخ یا خراج جو فی بیگھہ یا فی ہل لگایا جائے ◆

شرح آبپاشی (ف) اسم مؤنث۔ قانون۔ نہر کا پانی دینے کا نرخ یا محصول ◆

شرح بندی (۱) اسم مؤنث۔ نرخ نامہ۔ نرخ کی فہرست ◆

شرح خوراک گواہان (۱) اسم مؤنث۔ گواہوں کی خوراک کا محصول ◆

شرح سود (ع) اسم مؤنث۔ سود کا محصول ◆

شرح کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) مفصل بیان کرنا۔ کھول کر کہنا۔ تفصیل یا تفسیر بیان کرنا۔ تصریح کرنا (۲) کسی کتاب کے متن کی تفسیر یا تشریح لکھنا ◆

شرح لکھنا (۱) فعل متعدی۔ ٹیکا لکھنا۔ تفسیر لکھنا ◆

شرط

شرح لگان (۱) اسم مؤنث۔ خراج کا نرخ۔ زمین کی پڑتال۔ جمعبندی ◆

شرر (ع) اسم مذکر۔ آگ کی چنگاری۔ پتنگا۔ پارۂ آتش ◆

ترے پرسے جو شرر نہ گئے شرر نہ قُرب تو بلبل زار بس
جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس　(جرأت)

سخت جانی سے جو یہ چنگاریاں سنگلاخ ہیں ◆ سنگ آہن مل گئے پیدا شرر ہونے لگا (وزیر)

شرط (ع) اسم مؤنث۔ (۱) عہد و پیمان۔ قول قرار۔ بچن۔ قول (۲) ہوڑ۔ بازی۔ بدنی۔ داؤں (۳) لازم۔ لزوم۔ انحصار۔ واجب۔ ضرور ◆

کب ہرن میں لگی ہے شرط استعداد کی ◆ کب کھلیں ہرنے سے آنکھیں کہ اوندا کی (اسیر)

حسن کے واسطے ہے دل لازم ◆ عشق کے واسطے جگر ہے شرط (آخر)

گلشن عیش کے نظارے کو ◆ مثل غنچہ گرہ میں زر ہے شرط (آتش)

(۴) ف۔ طرز۔ طور طریق۔ فارسی والوں نے ان معنی میں مستعمل کیا ہے اور مولانا نظامی نے اکثر جگہ باندھا ہے (۵) ف۔ مناسب۔ واجب جیسے شرط انصاف یہ نہیں کہ کسی غریب کی نہ سنیں اور امیر کی طرفداری کریں ◆

شرط باندھنا۔ بدنا۔ کرنا۔ لگانا (۱) فعل متعدی۔ بازی لگانا۔ عہد کرنا۔ ہوڑ بدنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ مارنا۔ بد لینا۔ قسم دار رہنا ◆

باوجود وسعت زمیں باہم ڈبودیں ز فلک ◆ آجائے تو دیکھتے ہیں ہم شرط برتر سے باندھ کر (امین)

خو تمہاری نہ جائے گی بدلی ◆ اس میں جو چاہو ہم سے بد لو شرط (ظفر)

دل نبد زلف سے نہیں چھٹتا ◆ اس کے چھٹنے میں تم نہ باندھو شرط (ایضاً)

لے تو چلا ہے ناصح ہوا ان یا ہم وصل ◆ میں شرط باندھتا ہوں جو بے آبرو نہ ہو (داغ)

دیکھیں تو پہلے کون مٹے اس کی راہ میں ◆ بیٹھے ہیں شرط باندھ کے ہر نقش پا سے ہم (اعلم)

آج رونے کا جو انداز نکالا ہے نیا ◆ شرط کیا ابر سے اے دیدۂ تر باندھی ہے (مصحفی)

شرط یہ ہے (۱) تابع فعل۔ بہ شرطیکہ۔ اس شرط پر۔ اس اقرار پر ◆

شرطی (۱) صفت۔ (۱) مشروط۔ شرط کیا گیا۔ اقراری۔ معہود جیسے یہ سودا شرطی ہوا ہے ناپسند ہو تو پھیر دینا (۲) تابع فعل۔ ضرور۔ بیشک۔ مقرر۔ بالضرور۔ منہ کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں ◆

اس سے اک بار تو ضد ہی ٹھیکی شرطی ◆ تنگ دو ماہوں کو کیا ضد ہی ٹھیکی شرطی
ہاتھ اب جان سے دھو بیٹھی ٹھیکی شرطی ◆ ہونی جو ہو وے سو ہو ضد ہی ٹھیکی شرطی
وصل کی اب تو زباں کس سے میں لاتی آنا　(ناظم)

شرطیہ (ع) صفت۔ (۱) منسوب بہ شرط۔ از روئے شرط۔ شرطی ◆ وہ جملہ جو شرط و جزا سے مل کر بنا ہو (۲) دیکھو شرطی نمبر ۲ ◆

شرع

شَرع (ع) اسم مؤنث ۔ راہ راست ۔ وہ سیدھا رستہ جو خدا تعالیٰ نے بندوں کے واسطے نکالکر اُسپر چلنے کا حکم دیا ۔ قانون محمدی ۔ قانون اسلام جو قرآن کے موافق ہے ۔ دین مذہب ۔ اعتقاد ۔ آئین ۔ دستور ۔ راہ ۔ طور ۔ طریقہ ۔ سماج ۔ دھرم شاستر ۔

شَرع پر چلنا (۱) فعل لازم : ۔ دین اسلام اور اُس کے قانون کے موافق عامل ہونا ۔ دین محمدی پر کاربند ہونا ۔ اسلام کے قاعدوں کا برتاؤ کرنا ۔

شَرع تُورَہ (ع ۔ مت) اسم مؤنث ۔ یہ دو مترادف لفظ ہیں جن کے مراد معنی قانون شریعت و سنت اسلام و دین و مذہب ہیں ۔

شَرع تورے والی (۱) اسم مؤنث ۔ وہ عورت جو پابند شرع اور قواعد اسلام کی نہایت پابند ہو (طنزاً بھی کہتے ہیں) ۔

شرع پر چلنا (۱) فعل لازم ۔ قانون اسلام شرع محمدی کی پیروی کرنا ۔ دھرم شاستر کے موافق کرنا ۔

شرع کے خِلاف کرنا (۱) فعل متعدی ۔ قانون اسلام کے خلاف کرنا ۔ مذہب کے برعکس کرنا ۔

شَرع محمّدی (ع) اسم مؤنث ۔ قانون محمدی ۔ دین اسلام کا طریقہ ۔

شَرع محمّدی مَہر (ع) اسم مذکر ۔ وہ نقدی جو نکاح کے وقت قانون اسلام کے موافق مرد کے ذمہ مقرر ہو جسکا اقل حصہ ۔۔۔ اور زیادہ سے زیادہ ۔۔۔ ہے ۔

شَرع محمّدی نِکاح پڑھانا (۱) فعل متعدی ۔ قانون اسلام کے موافق سیدھا سادا نکاح کر دینا جس میں نہ تو زیادہ صرف کیا جاتا ہے اور نہ تزک و احتشام اور باجے گاجے کی ضرورت ہوتی ہے ۔

شَرع میں رخنہ ڈالنا یا نکالنا (۱) فعل متعدی ۔ مذہب میں کوئی نئی بات داخل کرکے خلل انداز ہونا ۔ مذہبی امور میں جھگڑا نکالنا ۔ بدعت کرنا ۔

شرع میں شرم کیا (۱) کہاوت : ۔ (۱) جو بات مذہباً جائز ہو اُس میں شرم کرنے سے کیا فائدہ (۲) معاملہ میں شرم نہیں چاہئے ۔

شَرعاً (ع) تابع فعل ۔ از روئے شرع قانون اسلام کے موافق ۔

شَرعاً جائز ہونا (۱) فعل لازم ۔ از روئے شرع اسلام مباح ہونا ۔ مذہبی قاعدے کے موافق درست ہونا ۔

شَرعی (ع) صفت ۔ (۱) شرع کے مطابق ۔ قانون اسلام کے موافق ۔ جیسے شرعی لباس (۲) شرع پر چلنے والا ۔ پیرو اسلام ۔

شَرعی پیجامہ (۱) اسم مذکر ۔ ٹخنوں سے اونچا پیجامہ ۔ اُٹنگا پیجامہ ۔

شَرعی ڈاڑھی (۱) اسم مؤنث ۔ شرع کے موافق ڈاڑھی جو لبان میں ایک بالشت کے قریب ہوتی ہے ۔

شَرعی قسم (ع) اسم مؤنث ۔ باضابطہ قانون اسلام کے موافق سوگند ۔

شرق

شَرعی کُٹنی یا ٹلٹبان (۱) اسم مذکر ۔ (ظرافتاً) قاضی جو نکاح پڑھاتا ہے ۔ (ایک منچلے محاورہ داں نے ماں باپ کو بھی لکھ دیا ہے) ۔

شَرغہ (۱) اسم مذکر ۔ سرتا پا بادامی رنگ کا گھوڑا ۔ اگر سمند کی ایال و دم مائل بسیندوری ہو تو اُسے بھی شرغہ کہیں گے ۔

شَرَف (ع) اسم مذکر ۔ بزرگی میں کسی پر فوق لیجانا ۔ بزرگی ۔ بزرگواری ۔ برتری ۔ ترجیح ۔ فوقیت ۔ عمدگی ۔ خوبی ۔ بھلائی ۔

شرف لیجانا (۱) فعل لازم ۔ فوقیت لیجانا ۔ سبقت لیجانا ۔ بڑھ جانا ۔ غالب آجانا ۔ آگے نکل جانا ۔ فوق لیجانا ۔ ؎

گل پر شرف ترا رخ خوش رنگ لے گیا ۔ قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا (آتش)

شَرَفِ خدمت یا ملازمت (ع) اسم مؤنث ۔ خدمت کرنے یا پاس رہنے کا افتخار ۔ خدمت میں حاضر ہونے یا پاس آنے کا فخر ۔

شَرَف یاب (ع + ف) صفت ۔ (۱) معزز ۔ اعزاز یافتہ (۲) شرف حاصل کرنے والا ۔ بزرگی پانے والا ۔

شَرَف یاب ملازمت ہونا (۱) فعل لازم ۔ خدمت میں حاضر ہونے کی عزت حاصل کرنا ۔

شَرَف (ع) اسم مذکر ۔ (۱) بلندی ۔ جائے بلند ۔ مقام رفیع ۔ مبارک ۔ نیک ۔ بزرگی ۔ علوِ حسب ۔ وہ بزرگی جو خاندان یا آباء و اجداد کے سبب ہو ۔ شرافت نجابت (۲) کسی ستارے کا اپنے اصلی گھر یا مقام رفیع میں آنے کا افتخار ۔ جیسے شرفِ آفتاب برج حمل کے انیسویں درجے منزل بطین میں آنے سے اور شرفِ ماہ برج ثور کے درجۂ سوم یعنی منزل ثریا میں آنے سے خیال کیا جاتا ہے اسیطرح عطارد کو سنبلہ میں زہرہ کو حوت میں مریخ کو جدی میں مشتری کو سرطان میں زحل کو میزان میں آنے سے شرف حاصل ہوتا ہے ۔ بعض لوگوں کا قول ہے چونکہ جب کوئی سیارہ اپنے گھر میں آتا ہے تو اُس وقت جو کام کیا جائے وہ مبارک اور نیک ہوتا ہے ۔ اِس وجہ سے شرف یعنی مبارک اور نیک کہنا چاہئے ۔

شَرَف ہونا (۱) فعل لازم (۱) بزرگی یا فخر حاصل ہونا ۔ عزت ملنا (۲) کسی سیارہ کا اپنے اصلی گھر میں داخل ہونا ۔ ؎

ساقی نے منہ لگایا نہ جام شراب کو ۔ اس چاند میں شرف نہ ہوا آفتاب کو (قلق)

شَرق (ع) اسم مذکر ۔ لغوی معنی طلوع آفتاب درخشیدن ۔ اصطلاحی معنی آفتاب نکلنے کی جگہ ۔ مشرق ۔ پورب ۔

شرق سے غرب تک (۱) تابع فعل ۔ مشرق سے مغرب تک ۔ پورب سے پچھم تک ۔

شَرقی (ع) صفت ۱- (۱) پوربی - پوربیا - پورب کا رہنے والا (۲) شرق کا - پورب کا - شرق سے نسبت رکھنے والا ٭

شَرقی زبان (۱) اسم مؤنث :- وہ زبان جو یورپ کے شرق میں بولی جاتی ہے - جیسے ایشیائی زبان مثل عربی - چینی - فارسی - سنسکرت وغیرہ ٭

شَرقی عُلُوم (ع) اسم مذکر - وہ علوم مشرق جو ایشیا میں رائج ہیں ٭

شِرک (ع) اسم مذکر - خدا کی ذات میں کسی اور کا شریک کرنا کفر - معبود بتانا - کئی خدا ماننا - کسی کو خدا کا شریک خیال کرنا ٭

شِرکِ جَلی (ع) اسم مذکر - شرک ظاہر و صریح جیسے بُت پرستی ٭

شِرکِ خَفی (ع) اسم مذکر - شرک پوشیدہ جیسے کسی آدمی کو حاجت روا سمجھنا ٭

شُرکا (ع) اسم مذکر - (شریک کی جمع) ٭

شِرکَت (ع) اسم مؤنث :- شمول - شمولیت - اشتراک - شراکت - ساجھا - ہمراہی - ساجھا - شاملات ٭ ؎

میں اس طرح کا دل لگاتی نہیں ٭ یہ شرکت تو بندی کو بھاتی نہیں (میر حسن)

(مشتقات دیکھو شراکت میں) ٭

شَرم (ف) اسم مؤنث - (۱) لاج - غیرت - حیا - انفعال - ندامت - حجاب - ہچکچ ؎

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب ٭ شرم تم کو مگر نہیں آتی (غالب)

(۲) خیال - لحاظ - پاس ٭ ؎

قاتل نہ مجھ سے منہ پہ سنہ وقت ذبح تو ٭ کچھ شرم کیجیو مرے گردن جھکانے کی (جرأت)

(۳) آلۂ تناسل و عضو مخصوص و شرمگاہ (۴) ۱ - عزت - حرمت - بات ٭

شرم بھی نہیں آتی (۱) محاورہ :- دوست کے نہ آنے کے شکوے یا خلاف بیانی کے جواب میں کہتے ہیں یعنی دل میں تو سمجھو - شرماؤ تو سہی قائم رہو

شَرمِ حُضُوری (ف+ع) اسم مؤنث ۱ - سامنے کا لحاظ - آنکھ کی شرم - منہ دیکھے کی لاج و مروت ٭ ؎

بخشے ہی جائیں شرم حضوری میں لاکھ جرم ٭ دنیا میں کیا کریں جو خدا رو برو نہ ہو (داغ)

شَرم رکھنا (۱) فعل لازم ۱ - لاج رکھنا - عزت بچانا - بات بنی رکھنا ؎

رویں نے رکھا ہے دوتر سا بچگاں پر ٭ دیکھیو تو مری شرم بڑھاپے میں خدایا (میر)

شَرم رہ جانا (۱) فعل متعدی :- بات رہ جانا - پت رہ جانا - عزت قایم رہنا - توقیر میں فرق نہ آنا - آبرو رہنا ٭

شَرم سے پانی پانی ہونا (۱) فعل لازم - شرمندگی سے آب آب ہونا - خجالت کے مارے پسینے پسینے ہونا ٭ ؎

دست ہمت اس کا گردن پر رہو ٭ پانی پانی شرم سے ہو وے سحاب (میر)

شَرم سے گڑنا (۱) فعل لازم - شرمندگی یا خجالت کے مارے زمین میں پیوند ہو جانا - اور منہ چھپانے کو جی چاہنا - نہایت شرمندہ ہونا - از حد نادم ہونا - کٹ کٹ شرمندہ ہونا -

شَرم شَرم میں کام ہو جانا (۱) فعل لازم - لحاظ اور مروت میں کام تمام ہو جانا

شَرم کرنا (۱) فعل متعدی :- شرمانا - لحاظ کرنا - عار کرنا - حجاب کرنا - حیا کرنا - خیال (دیکھو شرم)

شَرم کی بات (۱) اسم مؤنث - لاج کی بات - افسوس کی بات - غیرت کی بات ٭

شَرم کی بات ہے (۱) کلمۂ تحقیر - غیرت کا مقام ہے - افسوس کی جگہ ہے - تف ہے - لعنت ہے ٭

شَرم کی ہَہُونت بھُوکی مَرے (۱) کہاوت ۱ - غیرت مند ہمیشہ نقصان اٹھاتا ہے - مروت والا سدا معرض ضرر میں رہتا ہے - جس دلہن کو کھانے میں شرم ہوتی ہے وہ ہمیشہ بھوکی مرا کرتی ہے ٭

شَرمگاہ (ف) اسم مؤنث ۱ - جائے ستر عورت - پردہ کی جگہ - وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے - اندام نہانی ٭

شَرما شَرمی (۱) تابع فعل ۱- (۱) شرم و لحاظ کے دباؤ میں آکر - مروت کے باعث - حجاب کے سبب - از روئے شرم جیسے تکلف ہی پہ دو دن نہیں پر شرما شرمی ہے (۲) اسم مؤنث ۱ - شرم و لحاظ - حجاب ٭ ؎

چاہیے عاشق و معشوق میں گرما گرمی ٭ وصل کی رات نہیں خوب یہ شرما شرمی (سلطان)

شَرمانا (۱) فعل لازم - (۱) شرمندہ ہونا - خجل ہونا - نادم ہونا - لجانا - منفعل ہونا - محجوب ہونا (۲) متعدی ۱ - لاج کرنا - لحاظ کرنا - حجاب کرنا - حیا کرنا - (۳) متعدی - شرمندہ کرنا - ندامت دینا - ذلیل کرنا - جیسے اُسے خدا شرمائے ہم کیا کہیں ٭ ؎

اُسے شرمائیں گے ذکر عدو پر ٭ یہ قسمت ہے حجاب آشنا کے (داغ)

شَرمالُو یا شَرمالُو (۱) صفت ۱ - لجالو - شرم کرنے والا - حیادار - شرمندہ - شرمگیں - سرنگوں - منفعل - شرمناک ٭

شَرمسار (ف) صفت ۱ - مرکب از (شرم + سار) صاحب شرم - شرم زدہ - شرمندہ - شرمیلا - حیامند - شرمگیں ٭

شَرمسار کرنا (۱) فعل متعدی :- شرمندہ کرنا - لجانا - غیرت دلانا - خجل کرنا ؎

ذکر مہر و وفا تو ہم کرتے
پر تمہیں شرمسار کون کرے } (مؤمن)

شَرمساری (ف) اسم مؤنث ۱ - شرمندگی - خجالت - انفعال - لاج - شرم ٭

شرم

شرمندگی (ف) اسم مؤنث:۔ ندامت۔ غیرت۔ لاج۔ شرم۔ جیسے آپ کی شرمندگی میرے سر آنکھوں پر۔

شرمندگی اٹھانا (۱) فعل لازم:۔ ندامت اٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ خفت اٹھانا۔ پچھتانا۔ رسوا ہونا۔

شرمندہ (ف) مرکب از (شرم + آگندہ) شرمناک۔ شرمسار۔ لاجونت۔ شرمیلا۔ نادم۔ خجل۔ (۲) غیرتمند (۳) ممنون۔ احسان مند جیسے "ہم آج تک کسی کی کوڑی کے شرمندہ نہیں"۔

شرمندۂ احسان (ف ۔ ع) صفت:۔ احسان کا شرمندہ۔ احسان کے سبب زیر گیں۔

آشنا ہوں تری تیغ کا شرمندۂ احساں ۔ سر مرا تیرے سر کی قسم اٹھ نہیں سکتا (ذوق)

شرمندہ صورت (۱) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے چہرے اور ہیئت ظاہری سے حیا و شرمندگی ٹپکے۔ شرمالو۔

شرمندہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ شرم دلانا۔ حیا دلانا۔ غیرت دلانا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خفیف کرنا۔ جھینپانا۔ لجانا۔ سکچانا۔

شرمندہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) خجل ہونا۔ نادم ہونا۔ منفعل ہونا۔ لجانا (۲) ممنون ہونا۔ احسان مند ہونا۔ احسان اٹھانا۔

ایک مشت خاک کا بھی تجھ سے شرمندہ ہوں اگر ۔ اے فلک تعمیر میری خاک سے (ناسخ)

شرمیلا (۱) صفت:۔ (پورب) دیکھو (شرمالو)

شروا (۱) اسم مذکر۔ مخفف شوروا جو شوربا سے بنایا گیا ہے۔ شوربا۔

شروا چٹ (۱) اسم مذکر۔ طعام تلاش۔ پیٹو۔ کفچہ۔ وہ خوشامدی جو کھانے کے لالچ سے دوست بنے۔ ابن الوقت۔ زمانہ ساز۔

شروع (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی کسی کام میں پڑنا۔ کسی حیوان کا پانی میں اترنا۔ اصطلاحی معنی آغاز۔ ابتدا۔ آرنبھ۔ اٹھان۔ اول۔ آد۔ پہل۔

شروع سے (۱) تابع فعل:۔ ابتدا سے۔ آد سے۔ اول سے۔

شروع سے آخر تک (۱) تابع فعل:۔ ابتدا سے انتہا تک۔ اول سے آخر تک۔ آد سے انت تک۔ از اول تا آخر۔

شروع کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا جیسے کتاب شروع کرنا (۲) بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا۔ نیو ڈالنا۔

شروع ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا (۲) جاری ہونا۔ رواں ہونا۔ نکلنا جیسے "اول یہ بات تجھ سے شروع ہوئی"۔

شری (س) اسم مؤنث:۔ دیکھو (سری بمعنی لچھمی وغیرہ)۔

شری

شریان (ع) اسم مؤنث:۔ رگ جہندہ جس میں اور چھوٹی رگوں کی نسبت خون زیادہ ہوتا ہے۔ وہ رگ جس میں روح ہوتی ہے۔ نبض دیکھنے کی رگ۔ لال رگ۔ (شریان ان چھوٹی چھوٹی رگوں سے عبارت ہے جو ہر ایک رگ کے نیچے ہوتی ہیں اور ان میں خون کی نسبت روح زیادہ اور قلب سے آتی ہیں)۔

شریر (ع) صفت:۔ صاحب شر۔ بد۔ برا۔ نٹکھٹ۔ پاپی۔ کھوٹا۔ بدذات۔ حرامزادہ۔ شوخ۔ بیباک۔ ڈھیٹ۔ اتپاتی۔ سرکش۔

شریعت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ ظاہر و راست۔ وہ قانون جو حق تعالیٰ نے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا (۲) دینی قانون۔ دھرم شاستر۔ قانون اسلام (۳) طریقہ۔ رستہ (۴) سالکوں کی اصطلاح میں تزکیۂ ظاہر۔ صفائی ظاہر۔

شریف (ع) صفت:۔ (۱) مرد بزرگ قدر۔ بزرگ۔ نجیب۔ اصیل۔ بڑے رتبہ کا۔ عالی خاندان۔ اونچے گھرانے کا (۲) بھلا مانس۔ مہذب۔ اشراف۔ شائستہ۔ تہذیب یافتہ۔ اشراف زادہ۔ کلونت۔ نمرخاندان (۳) سید۔ آل رسول (۴) مکہ شریف کے حاکم کا لقب جو سید ہوتا ہے (۵) صفت:۔ پاک۔ مقدس۔ پوتر۔ ایک تعظیم کا کلمہ جیسے مزاج شریف۔ مکہ شریف۔ رجب شریف۔ اسم شریف وغیرہ (۶) اسم مذکر۔ ناظر عدالت۔ اس معنی میں یہ لفظ انگریزی Sheriff سے بگڑا ہوا ہے جس کے معنی قانونی کاروائی کرنے والا یا جوڈیشل ہیں۔

شریف قوم (ع) اسم مذکر۔ قوم کا سردار۔ سردار قوم۔

شریف و رذیل (ع) صفت:۔ ادنیٰ اعلیٰ۔ نیک و بد۔ وضیع و شریف۔

شریفہ (۱) اسم مذکر۔ ایک شیریں اور چھوٹے سے پھل کا نام۔ سیتا پھل۔ یہ لفظ ہندی شری پھل سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں شری پھل کے معنی مقدس اور پاکیزہ اور عمدہ پھل کے ہیں چنانچہ وہ لوگ ناریل اور بیل کے پھلوں کو شری پھل کہتے اور دیوتاؤں وغیرہ پر چڑھاتے ہیں۔

شریک (ع) صفت:۔ (۱) شامل۔ ملا ہوا۔ ملحق۔ شامل حال۔ ساتھی۔

جب دل جلے تو کیوں نہ جگر ہو بھلا شریک ۔ ہمسائے کو شاہد ہے دھوئیں کا سدا شریک (نصیر)

(۲) اسم مذکر۔ حصہ دار۔ پتی دار۔ ساجھی (۳) مددگار۔ معاون۔ سہایک (۴) رفیق۔ دوست۔ ساتھ رہنے والا۔ ہمراہی۔

دل میں کھٹک کیوں ترے ابرو کا ہیں خیال ۔ آتا ہے کام وقت پرا اے دلربا شریک (نصیر)

(۵) رشتہ دار۔ ہم کفو۔ ہم قوم۔ حریف۔ ہم پیشہ۔ ہمسر۔

حسن خلق کا تیرے دوسرا ہوگا شریک ۔ دیکھ یار لیکن کہیں تیرے منہ کو آئینہ (سودا)

(۶) اعدا۔ دشمن۔ چشمک رکھنے والا۔ اے تجھے خیال نہ آیا کہ وہ تو میری طرح شریک ہے۔

کا ہیکو میری سی کیسی گی" (۷)، ۶۔ ثانی۔ نظیر۔ مانند۔ "خدا کا شریک پیدا نہیں ہوا۔ ابتک تو حسن میں اُسکا کوئی شریک نہیں آگے کی خدا جانے" (۸) ۹۔ ممبر کونسل۔ رکن مجلس ٭

شریکُ الرّائے (ع) اسم مذکر۔ رائے سے اتفاق کرنے والا۔ متفق الرّائے ٭

شریکِ رنج و راحت (ف۔ ع) اسم مذکر۔ دُکھ سکھ کا ساتھی۔ ہمدم۔ رفیق ٭

شریکِ جُرم (ع) اسم مذکر۔ کسی جرم یا گناہ میں شامل۔ قصور میں شریک ٭

شریکِ حال (ع) اسم مذکر۔ شامل حال ٭

شریک رہنا (ہ) فعل لازم۔ شامل رہنا۔ ساتھ رہنا۔ اکٹھے رہنا۔ مل جلے رہنا ٭

شریک شکمی (ف۔ ع) اسم مذکر۔ مادر ونی شریک جو بطور خود شریک ہو۔ وہ شریک یا پتی دار جو اندرون خانہ شریک ہو گیا ہو۔ ایک دادا کی اولاد۔ وراثت میں حق رکھنے والا۔ موروثی شریک ٭ وہ شریک جسکا نام بندوبست یا پٹواری کے کاغذات میں تو نہ ہو مگر بونے جوتنے اور کشت میں شریک چلا آتا ہو ٭

شریک کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) شامل کرنا۔ ملانا (۲) ساجھی کرنا۔ حصہ دار بنانا۔ پتی دار بنانا (۳) ملحق کرنا۔ داخل کرنا (۴) ساتنا۔ لپیٹنا جیسے جرم میں شریک کرنا ٭

شریک ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) شامل ہونا۔ ملنا۔ ساتھ ہونا (۲) ساجھی یا پتی دار ہونا (۳) ضمیمہ بننا (۴) معاون و مددگار ہونا جیسے جرم میں شریک ہونا ٭

شرپا (ہ) اسم مذکر۔ عوام۔ دیکھو (سرپا) ٭

شرپٹے لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ عوام۔ بہت بہت ساچینا سانڈے بگلے کی طرح نگلنا جیسے "شین کے شرپٹے لگاتا ہے یعنی شین کے حرف کا بہت استعمال کرتا ہے" ٭

شست (ف) اسم مؤنث۔ (۱) انگوٹھا۔ انگشت نر۔ ابہام۔ چونکہ زہ کمان یعنی چلہ کو انگوٹھے سے پکڑتے ہیں اس وجہ سے زہ گیر کے معنی میں ہو گیا یعنی وہ ہڈی یا بالوں کا چھلا جو تیر انداز اپنے انگوٹھے میں رکھتے ہیں (۲) مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۳) صفت۔ ساٹھ۔ شصت۔ ستین (۴) مضراب (۵-۶) ہدف۔ نشانہ۔ سیدھ (۷-۸) چالیس گاہ آلہ جو بالکل دوربین ہوتا اور اس سے جگہ کی سیدھ دیکھتے ہیں (عوام بکسر شین مہملہ بولتے ہیں)

شست باندھنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ سیدھ باندھنا۔ تاک لگانا۔ نشانہ باندھنا۔ نشانہ درست کرنا۔ جھپٹنا ٭ ؎

دل کو اپنے ہدف تیر بلا پاتا ہوں ٭ اُس کماندار نے کیا شست اِدھر باندھی ہے (مصحفی)

شستِ پٹڑی (ہ) اسم مؤنث۔ تختۂ مسطح ٭

شستر (س) اسم مذکر۔ ہتھیار۔ آلۂ حرب۔ آلۂ ضرب۔ تلوار۔ خنجر۔ نیمچہ۔ چھری

شستردھاری (س) صفت۔ ہتھیار بند۔ مسلح ٭

شسترسالہ (س) اسم مؤنث۔ سلاح خانہ ٭

شسترگو (ہ) صفت۔ (بیگمات تلفظ) روتی صورت۔ غمگین صورت۔ نحوس کی پیدائش جیسے "نہ بولو گی تو سسرال والے کہینگے کہ کیا شستر گو کی پیدائش ہے" (نگھر سیل) ٭

شست و شو (ف) اسم مؤنث۔ نہانا دھونا۔ دھو کر صاف کرنا ٭ ؎

بازیاں لوٹا ہے عارف کوئی مینا سے گلاب
پاکہ اس گل پیرہن کی شست و شو کی جائے ہے
(نامعلوم)

تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر ٭ اے نجس شست و شو اچھی نہیں (صبا)

شست و شو کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دھونا۔ دُھلانا۔ پاک صاف کرنا ؎

تیرے صفا ہے پاکو نہ ہو نجکیا ردے گل پہ کرنے ہیں گل اوش عبث شست و شوے گل (فاضل)

ہر دم کی خشک بار یکا باعث ہے یکھلا منظور یہ ہے کہ کرے شست و شوے دل (شیریں)

شستہ (ف) صفت۔ دھویا ہوا۔ پاک صاف۔ نرمل ٭ خالص۔ غیر مخلوط جیسے شستہ زبان شستہ گفتگو ٭

سُشش (ف) اسم مذکر۔ پھیپھڑا ٭

شش (ف) صفت۔ چھے۔ ۶ ٭

شش پہلو (ف) صفت۔ مسدس۔ شش گوشہ۔ چھے کونہ ٭

شش جہت (ف۔ ع) اسم مؤنث۔ تمام عالم۔ اطراف عالم یعنی مشرق و مغرب۔ جنوب و شمال۔ تحت و فوق۔ پورب پچھم۔ اُتر دکھن نیچے اوپر ٭ ؎

تمہارے جلوے سے رشک جہاں ہوا ہے دیدہ جو شش جہت میں نہیں ہے سو گھونس ہے (جرأت)

شش دانگ (ف) صفت۔ تمام اور کل چیز کیونکہ شش دانگ کا پورا ایک دینار ہوتا ہے۔ چنانچہ ہمارے ہندوستان میں بھی بیس بیسے سے کامل اور پورا مراد ہوتی ہے کیونکہ بیس بسوے کا پورا ایک بیگھہ ہوتا ہے۔ جب شش دانگ عالم کہینگے تو وہاں تمام دنیا سے مراد ہوگی ٭

شش عید کے روزے (ہ) اسم مذکر۔ چھے روزے جو سنت ہیں اور عید رمضان کے دوسرے روز سے متواتر چھے یوم تک رکھے جاتے ہیں جنکی نسبت یہ مشہور ہے کہ ان چھے روزوں کا ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ہوتا ہے ٭

شش

شش ماہی (ف) اسم صفت :- چھ ماہی ـ نصف سال ؞

شش و پنج (ف) اسم مذکر :- (۱) جواء قمار بازوں کا پاسہ (۲) وہ چیز جو عرض طلعت میں ہو (۳) سوچ ـ بچار ـ فکر و اندیشہ ـ بیراتی ـ اضطراب ـ گدبدا ـ دھکڑ پکڑ ـ اُدھیڑ بُن ـ تردد ـ فکر ؞ ع

رہا ایسی ہے دل میں شش و پنج یارسے ؞ آئینہ کیوں دو چار کیا ہم نے کیا کیا (نصیر)

شش پنج میں پڑنا (۱) فعل لازم :- سخت تردد اور فکر میں مشغول ہونا ـ اُدھیڑ بُن میں رہنا ـ نہایت متردد اور متفکر ہونا ؞

شش و پنج میں ہونا (۱) فعل لازم :- فکر و اندیشہ یا اُدھیڑ بُن میں ہونا ـ تردد میں پڑنا ـ دھکڑ پکڑ میں ہونا یا رہنا ؞

ششدر (ف) اسم مذکر :- (۱) دنیا کی چھ طرفیں جنھیں شش جہت بھی کہتے ہیں ـ جیسے ششدرے کا مکان چھ دروازے دار گھر ؞ ع

جسم سے حیرت نے پیدا کی نکل جانے کی راہ
اب تو ششدر ہے سرائے بے در و بے بام روح

(۲) نرد بازی کا پاسہ جس میں چھے چھے نقش ہوتے ہیں (۳) وہ مقام جہاں سے رہائی مشکل اور دشوار ہو (۴) صفت :- حیران و پریشان ـ عاجز ـ سرگردان ـ متحیر ـ ہکا بکا (یہ معنی تختۂ نرد کی بازی سے لئے گئے ہیں کیونکہ وہاں ششدر اصل چھ گھروں سے مراد ہے جو اس بازی میں مثل شطرنج کی مانند بنے ہوئے ہوتے ہیں اور نیز اسکے پاسوں میں بھی چھے چھے نقش ہوتے ہیں ـ یہ بازی دو تختوں پر کھیلی جاتی ہے جن میں سے ہر ایک تختے پر بارہ بارہ گھر اس طرح پر کہ چھے داہنی جانب چھے بائیں طرف واقع ہوتے ہیں ـ اور داہنی اور بائیں جانب کے گھروں میں کچھ فاصلہ بھی ہوتا ہے ـ پس جس وقت نرد تختے کے آخر گھر میں جاکر بند ہو جاتی ہے اور اپنی طرف کے چھے گھروں میں سے کسی گھر میں حریف کی اجازت بغیر نہیں جا سکتی تو اُس وقت کھلاڑی عاجز و حیران ہو جاتا ہے ـ لہٰذا اسی وجہ سے حیران و سرگردان کے معنی پر اطلاق ہو گا ؞

کہیں ہے کاغذ کہیں قلم اور کہیں دوات آپ چپ ہے جرأت
کسی کا خط اس کو ایسا آیا کہ جس کے ششدر جواب میں ہے

بازی دہر نے وہ بند کیا گھر میں مجھے ؞ جس طرح نرد کبھی ہو کے بہ ششدر رہ جائے (عارف)

ششدر رہنا (۱) فعل لازم :- حیران و متحیر رہنا ـ ہکا بکا رہنا ؞ ع

جس کے صورت مقابل ہو کہ جو خوگر آفتاب ؞ رہ گیا پر شکل تیری دیکھ ششدر آفتاب (منیر)

ششدر سا رہنا (۱) فعل لازم :- حیران سا رہنا ـ حیرت زدہ سا ہو جانا ؞ ع

ششدر سا رہ گیا ہوں در یار دیکھ کر ؞ دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر (ناسخ)

شطر

ششدر ہو جانا (۱) فعل لازم :- حیران و متحیر ہو جانا ـ بیخود ہو جانا ـ حیرت میں رہ جانا ـ ہکا بکا ہو جانا ـ بے اوسان ہو جانا ؞ ع

تیرے چہرے سے جو اُٹھ جائے سر بزم نقاب ؞ کوئی بیخود کوئی حیران کوئی ششدر ہو جائے (غافل)

تختۂ نرد عشق دل کھیلا جو حسن یار سے ؞ اڑ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہو گیا (آتش)

ششدر ہونا (۱) فعل لازم :- حیران و پریشان ہونا ـ حیرت میں رہنا ـ بیخود و مدہوش ہونا ـ بے سدھ ہونا ـ ہکا بکا ہونا ـ متحیر ہونا ؞ ع

دیکھ کر رخ کی صفت میں ہی نہیں ششدر ہوں
حال آئینے سے پوچھے کوئی حیرانی کا

تنہائی پہ اپنی ہوں نپٹ ششدر و حیران ؞ آنے کا جو ہے نام تو رونا نہیں آتا (جرأت)

بزم میں وہ جو نقاب رخ جاناں ہو گا ؞ کوئی بیخود کوئی ششدر کوئی حیراں ہو گا (غافل)

قمار عشق میں تو ایک بھی بازی نہیں پائی ؞ ہوا ایسے سے حیراں اُس کے ششدر خدا حافظ (عاشق)

شطاح (ع) صفت ـ مذ :- نہایت شوخ ـ نہایت بیباک ـ عزالہ ـ شوخ دیدہ ؞ تحبہ ع

کیتکی تانت سے چھپا ظلم اور نرگس ہے سحر ؞ مچھن سب ایک شطاح اور چنبیلی ٹھہرے (رنگین)

زنانی میری علامہ ہے ایسی ؞ کہ جوں ہی کل ملی اک سے کے جاتی
کہاں میں لے کے متی جا ادھر آ ؞ تو اس شطاح نے ہوں کی نہ ہاں کی

بڑی شطاح میں بی ڈومنیے ان جہروں کے دیتے ملی ہیں گھوڑے نے مردوں کو حیلہ نہ پایا گا (راحت)

شطرنج (معرب چترنگ) اسم مؤنث :- ایک ایرانی بازی کا نام جس سے ذہن تصور عقل سوچ فکر حافظہ کو ترقی ہوتی اور ۳۲ مہروں کے ذریعے سے کھیلی جاتی ہے ؞ ع

جہاں کو رنج جہاں پائمال کرتی ہے ؞ نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے (اسیر)

(اس لفظ کو اکثر اہل لغت نے بالکسر مگر بعض نے بالفتح بھی لکھا ہے ـ بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا ـ اس لفظ کی تحقیق میں صاف ہمارا علم یہ کہتے ہیں کہ یہ ستر رنگ کا معرب ہے جو ایک فارسی زبان کا لفظ مردم گیاہ کے معنی میں ہے ـ چونکہ یہ گھاس اُس کی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے ـ اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں ـ لہٰذا مجازاً ستر رنگ کہلے گئے ـ بعض محققوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترنگ کا معرب ہے ـ کیونکہ سنسکرت زبان میں چتر चतुर چار کو اور انگ अंग جسم و اعضا کو کہتے ہیں ـ چنانچہ چترنگی اُس فوج کو کہتے ہیں جس میں چار رکن یعنی ہاتھی گھوڑے سے رتھ اور پیدل ہوں مجاناً چار رکن چونکہ اس بازی کے بھی شاہ و وزیر کے علاوہ چار رکن یعنی گھوڑا رخ پیادہ ہیں لہٰذا یہ نام رکھا گیا ـ بعضوں کے نزدیک یہ لفظ شد رنج تھا یعنی رنج رفت ـ کیونکہ حالت فکر اور سوچ بچار میں اس کھیل سے طبیعت بہل جاتی ہے ـ اور بعضوں نے صد رنگ کا معرب قرار دیا ہے ـ کیونکہ رنگ بمعنی حیلہ آتا ہے ـ اور اس

شطر

نا، سینکڑوں حیلے کرنے پڑتے ہیں۔ صاحب فرہنگ رشیدی نے ایک جگہ شترنج بتائے وَشت لکھکر اُسکے معنی مختلف قسم کا طلبا اخلاق قرار دئیے اور یہاں تک تصدیق پہنچائی ہے کہ اگر اُسکی آٹھ چالیں تو آٹھ شترنج کہتے ہیں اور اگر دو ہی چالیں تو نان شترنجی کہتے ہیں چنانچہ اوحدی شاعر کا شعر بھی اسکی مثال میں درج کیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ لفظ شطرنج اسی کا معرب ہے۔ بعضوں نے اسکی اصل ہندی شت رنگ لکھی ہے یعنی بہت سے رنگ والا کھیل کیونکہ شت زبان سنسکرت میں بمعنی صد آیا ہے۔ غرض یہ بھی طرح جتنے مُنہ اتنی باتیں ہیں جنکی کیفیت بہ ارجمہ سے معلوم ہوسکتی ہے۔ ہم زیادہ طول دیکر کتاب کو طول نہیں دے سکتے۔ اسکے موجد کی نسبت یہ روایت ہے کہ حکیم داہر کے بیٹے صصہ نے جو نوشیرواں کا ہم عہد تھا اسے ایجاد کیا اور اُسکے بیٹے لجلاج اور بقول بعض لیلاج نے اسے پھیلایا جسکے اظہار کا باعث یہ قرار دیتے ہیں کہ ہندوستان کا کوئی بادشاہ تھا جسے ہمیشہ لڑائی بھڑائی اور لشکر کشی کا شوق رہتا تھا اتفاقاً وہ کسی ایسے مرض میں مبتلا ہوا کہ گھوڑے کی سواری کے قابل نہ رہا۔ اسی حالت میں ایک روز اپنے تمام وزیروں کو بلا کر کہا کہ تم سب ملکر کوئی ایسی تدبیر نکالو کہ جس سے ہمیں گھوڑے پر چڑھ کر جنگ اور لشکر کشی کے واسطے جانا نہ پڑے بلکہ اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے لڑائی کی تمام کیفیت دیکھ لیا کریں۔ تب حکیم لجلاج نے عرض کیا کہ حضور اسکی تدبیر میرے پاس بنی بنائی موجود ہے یہ کہکر اپنے گھر چلا گیا اور وہاں سے شطرنج لیکر چلا آیا اور بادشاہ سے اُسکے کھیلنے کی کیفیت بیان کی۔ چنانچہ بادشاہ کو یہ کھیل نہایت پسند آیا اور اُسنے اس ایجاد کے صلہ میں حکیم مذکور کو بہت کچھ انعام دیا اور یہ کھیل تمام ہندوستان میں پھیل گیا موقع جنگ پر اب بھی جنگی افسر اس قسم کے نقشے اپنے سامنے موجود رکھتے ہیں جن سے دشمن کی چال اور اپنی چال کا مقابلہ کرتے رہتے اور اُسکے موافق وصاوے وغیرہ کا حکم دیتے ہیں گو یہ کھیل ہندوستان میں عام ہوگیا تھا مگر ملک ایران میں اس سے کوئی واقف نہ تھا وہاں تک اسکے پہنچنے کی یہ وجہ ہوئی کہ جب نوشیرواں تخت سلطنت پر بیٹھا اور اُسکے حکما کے فضل و دانش کا شہرہ تمام آفاق میں پھیلا تو اُس زمانہ کے ایک ہندوستان کے راجہ نے امتحاناً شطرنج مع تحائف دیگر وہاں بھیجے اور لکھا کہ یہ ہمارے ملک کے داناؤں کی ایجاد ہے۔ آپ بھی اسکی داد دیں۔ چونکہ نوشیرواں اور اُسکے وزیر اس کھیل سے ناواقف تھے اس سبب سے بہت حیران ہوئے۔ کوئی اس عقدہ کو حل نہ کرسکا تو وزیر بزرجمہر کو جو اُس زمانہ میں فہمید میں بڑھا ہوا تھا بلا کر قاصد ہند کے ساتھ شطرنج کھیلنے کا حکم دیا۔ قاصد نے بساط بچھا کر کھیلنا شروع کیا پہلی بازی قائم یعنی برابر اُٹھی دوسری بازی بزرجمہر نے مات دی اور اسکے جواب میں گھر جا کر تختہ نرد ایجاد کرکے لایا واللہ اعلم بالصواب۔ صاحب نفائس اللغات اسکے باب میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ قاضی ابن خلقان اپنی کتاب وفیات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ شطرنج کا واضع صصہ بن داہر ہندی ہے جسنے اس کھیل کو شاہ شیران کے نام پر اختراع کیا اور اسکے اختراع کا سبب یہ ہوا کہ اردشیر ابن بابک سلاطین عجم کا پہلا بادشاہ ہے اُسنے تختہ نرد ایجاد کی چنانچہ اسی وجہ سے اُسے نردشیر بھی کہتے ہیں۔ اس ایجاد سے عجمی ہندکے بادشاہ پر فخر کرنے لگے جب یہ خبر بادشاہ ہند کو پہنچی تو اُسنے صصہ کو حکم دیا چنانچہ اُسنے شطرنج ایجاد کی اور اُس زمانہ کے تمام حکیموں نے اسے تختہ نرد پر فوق دیا ہماری رائے میں یہ بات زیادہ قرین قیاس ہے اور اسکے ہندی ہونے میں کوئی شبہ نہیں موجد کے نام میں سب کا اتفاق مگر باعث ایجاد میں البتہ اختلاف ہے۔ مرزا شمشاد علی بیگ خان صاحب رضوان مؤلف سراج اللغات فرہنگ اس باب میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ ہندوستان کا کھیل ہو، چترانگ کھیل ٹھیک ہے اسکا معرب شطرنج ہوا چونکہ جنگ کے چار حصہ فیل اسپ رُخ پیادہ مشہور ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا اور جس طرح ایک ایک آدمی اپنے اپنے لشکر سے نکل کر حریف کے مقابل آیا کرتا تھا وہی طریق اس کے مہروں کی چال کا ہے اسکا واضع اُن کے نزدیک بھی حکیم داہر اور رواج دینے والا حکیم سستا ہوا ہے اسکا اختراع راجہ پورس کے عہد کے قریب ہوا ہے۔ جن لوگوں نے لجلاج کو اسکا واضع قرار دیا ہے وہ غلطی پر ہیں۔ لجلاج خلفاء عباسیہ کے زمانہ میں ایک حکیم ہوا ہے جسے بہت عرصہ نہیں گزرا۔ فردوسی نے بھی اس امر میں حکایت لکھی ہے وہ نوشیرواں اور بزرجمہر سے متعلق ہے موجد کا نام صاد مہملہ سے لکھا ہے یہ سین مہملہ سے ہوگا کیونکہ ہندی میں سرے سے صاد کا حرف ہی ندارد ہے۔ چونکہ دوسری زبان والوں کی کتابوں سے اس امر کی تحقیق ہلی ہے۔ اس وجہ سے اُنہی کے موافق لوگوں نے لکھنا شروع کردیا۔ ایک صاحب نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ مندودری راون کی بیوی نے یہ کھیل نکالا مگر کوئی ثبوت نہیں دیا) ✦

ایجاد شطرنج کی نسبت فوربس صاحب بھی جنہوں نے شطرنج کی تاریخ لکھی ہے یقین دلاتے ہیں کہ شطرنج جس پر دنیا کے تمام دانا حیران ہیں کہ کس طرح موجد نے اس ایک ننھی سی بساط پر دانائی کو ختم کردیا ہے۔ پہلے ہند میں ایجاد ہوئی سنسکرت میں اس کا نام چاترنگ ہے عربی میں پہلے شاطرنج کہلائی پھر شطرنج کے نام سے مشہور عالم ہوئی۔ نیز ڈاکٹر فنڈر لنڈی صاحب بھی تائید کرتے ہیں کہ ایسے عقلی کام سوائے ہند کے اور کہیں ایجاد نہیں ہوئے ✦

شطرنج باز (ع۔ ف) اسم مذکر۔ شاطر۔ شطرنج کا کھلاڑی ✦

شطرنج بازی (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ شطرنج کا کھیل۔ شطرنج کھیلنا ✦

شطرنجی (ف) اسم مؤنث۔ دراصل شترنجی۔ لغوی معنی مختلف قسم کے الوان کی روئی۔

شطر

جیسے سُستی روئی وغیرہ۔ اصطلاحی مختلف رنگ کے سوت کی دری۔ دری۔ ایک قسم کا دبیز سوتی فرش ۔

شطرنجی باف (ف) اسم مذکر۔ دری بُننے والا ۔

شِعَار (ع) اسم مذکر۔ دثار کا نقیض وہ کپڑا جو اوپر کپڑے کے نیچے پہنیں جیسے کرتہ بنیان وغیرہ دوسرے معنی وہ اشارہ کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کر کے پہچان لیں اسے انگریزی میں پیرول اور دو ام بول کہتے ہیں۔ فارسی والے لباس۔ دستور۔ عادت۔ طور طریقہ۔ طرز۔ روش کے معنی میں استعمال کرلیتے ہیں جیسے نصفت شعار۔ بدشعار۔ وغیرہ ۔

شُعاع (ع) اسم مؤنث۔ روشنئ آفتاب۔ کرن۔ جوت۔ چمک۔ چاند سورج کی روشنی کا انعکاس ۔

شَعْبان (ع) اسم مذکر۔ عربی آٹھواں مہینہ جس کی چودھویں تاریخ کو شب برات کا تہوار ہوتا اور رجب کے بعد آتا ہے۔ شب برات کا چا مہ چونکہ اس مہینہ میں کثرت سے خیرات کیجاتی اور بندوں کا رزق تقسیم ہوتا اور تمام تقدیری امورات عالم علیحدہ علیحدہ کیے جاتے ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ کیونکہ اس کا مادہ شعب بمعنی علیحدہ کرتا ہے ۔

شَعْبَدَہ (ع) اسم مذکر۔ (مشہور بضم اول ہے) وہ بازی جو سحر و جادو یا مکر و فن سے متعلق ہو۔ داصب بندی۔ نظر بندی۔ چھل بل۔ حقہ بازی ۔ دھوکا۔ فریب چل چ

شعبدہ اُٹھانا (۱) فعل متعدی۔ کوئی عجیب و غریب بات دکھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ اُشغلہ اُٹھانا۔ طوفان اُٹھانا۔ آفت برپا کرنا ۔ ؎

یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کرکے رہ گئے ۔ جو شعبدہ اُٹھائیے پورا اُٹھائیے (داغ)

شَعْبَدَہ باز یا شَعْبَدَہ گر (ف) اسم مذکر۔ وہ بازیگر جو تعجب انگیز اور حیرت فزا کرتب دکھائے۔ مداری۔ بازی گر۔ جادوگر۔ سحر ساز۔ حیلہ ساز۔ مکار۔ دھوکے باز ؎

تری زلفوں پہ جو میرے بلا گرداں ہیں ۔ فتنے قربان ہیں اے شعبدہ گر آنکھوں پر (داغ)

شَعْبَدَہ بازی (ف) اسم مؤنث۔ نظر بندی۔ دغا بازی۔ چالاکی۔ سحر سازی۔ مکاری ۔

شعبدے دِکھانا (۱) فعل متعدی۔ نیرنگیاں دکھانا۔ نیرنجات دکھانا۔ دھوکے دینا۔ تماشے دکھانا۔ طلسمات دکھانا۔ کرشتانیاں دکھانا ۔ ؎

عشق نے دکھلائے کیا کیا شعبدے ۔ دل ادھر کھو یا ادھر پیدا کیا (داغ)

شُعْبَہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) گروہ۔ زمرہ۔ فرقہ (۲) شاخ۔ پشتی۔ ٹکڑا۔ حصہ (۳) کسی رنگ کی آنچ۔ شاخ (۴) بیچ بہا۔ ستا۔ وہ نہر جو کسی نہر سے نکالی جائے ۔

شِعْر (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی جاننا۔ دریافت کرنا کسی باریک چیز کی واقفیت۔ اصطلاحی وہ سخن موزوں و مقفیٰ جو بالقصد کہا جائے۔ لیکن بعض کی رائے ہے کہ مقفیٰ ہونے کی شرط نہیں ہے۔ جس نے عربی میں اول شعر کہا وہ یعرب ابن قحطان ہے اور جس نے فارسی میں شعر کہنا شروع کیا وہ بہرام گور ہے۔ نظم۔ چھند۔ گیت۔ اشلوک۔ دوہا۔ بیت۔ دو مصرعہ ۔ ؎

سراپا کھنچ گیا نقشِ قلم سے رو بھی جاتا کا ۔ مشابہ ہو گیا تصویر سے شعر دیواں کا (آباد)

شِعرِ تر (ع۔ ف) اسم مذکر۔ شعر رنگیں۔ پاکیزہ۔ پر لطف۔ آبدار۔ بامزہ و تازہ۔ پڑھمان پڑ کیا ہوا۔ ؎

شعر تر ہے مرا جو ایک گل تر ہے ناسخ ۔ نہیں قرطاس یہ دامن ہے کسی گلچیں کا (ناسخ)

اسد سے مطلق تری نازک خیالیاں ۔ مصرعِ شعر تر ہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں (مصحفی)

کبھی سے ہے معنی تو نے کیا آبدار غزل ۔ کہ شعر تر سے ترے شعر کی زمیں تر ہے (ایضاً)

اے طبع رواں تیری مدد ہووے تو شاید ۔ اس بحر میں ہم سے بھی کوئی شعر تر آوے (درد)

شعر خوانی (ع ۔ ف) اسم مؤنث۔ شعر پڑھنا ۔

شعر کہنا (۱) فعل متعدی۔ کبت کہنا۔ نظم کہنا۔ کلام موزوں کرنا۔ شعر گوئی کرنا۔ پدبنانا ۔

شعر گوئی (ع ۔ ف) اسم مؤنث۔ کبتائی۔ شاعری۔ کوتتا ئی۔ اشلوک بنانا۔ چھند اچنا ۔

شُعَرا (ع) اسم مذکر۔ شاعر کی جمع۔ کوی لوگ ۔

شَعْشَعَہ (ع) اسم مذکر۔ لیٹن صاحب نے اس لفظ اور اس کے معانی و مادہ میں غلطی کی ہے۔ اور ساتھ ہی ہمارے نئے محاورہ دان ہمعصر کو بھی جو ان کے پورے پورے ناقل ہیں اور مگر مکی نقل بہت ہی بہت رکھتے ہیں اس کے معنی چھنے میں دھوکا ہوا۔ یہ ہم نہیں کہتے کہ بفتح شین کو بضم شین کیوں لکھا کیونکہ یہ کچھ بڑی غلطی نہیں ہے لیکن اس کے معنی جو انہوں نے اُشغلہ۔ ضرب و شمانہ یعنی بھین کا شوخہ دئے ہیں یہ کہاں سے دئے اور ہمارے ہمعصر نے شعشعہ اٹھانا اس املا کے ساتھ کہاں سے نکالا۔ کیونکہ عربی میں شَعْشَعَہ بفتح شین بمعنی شراب کو پانی میں ملا کر اس کی تیزی کم کرنے کے معنی میں آیا ہے۔ پھر یہ معنی جو لئے گئے وہ کہاں سے لئے گئے۔ البتہ اگر آمیزش کے معنی لکھتے تو بجا تھا یا جیسے بعض لغات والوں نے شعاع آفتاب کے معنی بھی لکھے ہیں ان کی پیروی کرتے۔ صاحب منتخب جو عربی لغت میں کامل اور مستند مصنف ہیں ان کا قول ہے کہ کلام عرب میں یہ معنی نہیں آئے لیکن صاحبان موصوف نے تو یہ بات بھی نہیں لکھی۔ ہم اس لفظ کو مع مشتقات طوطلہ میں لکھیں گے جہاں سے اسکا پتا کسی قدر ملنا ہے گو پورا پورا نہ ہو ۔

شُعْلَہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) چمک۔ روشنی۔ فروغ۔ تابش۔ درخشندگی۔ جوت (۲) آگ کی لپٹ۔ لو۔ لاٹ۔ لہر۔ زبانۂ آتش۔ جیسے اللپٹ جیسے اس بات کے سننے سے شعلے اٹھتے ہیں۔

(۳) آگ۔ آتش (۴) (۱) غصہ غضب مگر مرکب ہو کر۔

شُعلہ اُٹھنا (۱) فعل لازم۔ آگ بھڑکنا۔ آگ لگنا۔ غصہ آنا۔ جلن ہونا۔ جیسے اسکی صورت سے شعلے اٹھتے ہیں۔ لَو اُٹھنا۔ لاٹ اُٹھنا۔ زبانہ کا بلند ہونا۔ سے

کسی نے پاس سے جدائی جو اب سے رکھا۔ بھڑک کے شعلہ ہمارے مزار سے اٹھا (داغ)

شُعلہ بھبھوکا (۱) صفت۔ (۱) نہایت حسین۔ گورا چٹا۔ شمع رو۔ روشن (۲) غضبناک۔ خشمناک۔ خشمگیں۔

شُعلہ بھبھوکا ہونا (۱) فعل لازم۔ نہایت غضبناک ہونا۔ افروختہ ہونا۔ غصے کے مارے جل جانا۔ آگ لگ جانا۔ لال ہو جانا۔ آگ ہو جانا۔ بھبکنا۔ غصہ پیچ و تاب

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی۔ لگی کہنے سب سے بلا کیا ہوئی (میرحسن)

شُعلۂ جوّالہ (ع) اسم مذکر۔ گرداگرد پھرنے والا شعلہ۔ جلتی ہوئی بنیٹی کا چکر۔

شُعلہ خُو (ع + ف) اسم مذکر۔ معشوق بدمزاج۔ تیز مزاج۔ تند خو۔ غضبناک طبیعت

گرم صحبت ہے جو کچھ تجھ میں۔ شمع میں شعلہ خو نہ ہووے گی۔ (معروف)

شُعلہ رُو (ع + ف) اسم مذکر۔ شعلہ رخ۔ نہایت خوبصورت۔ حسین معشوق۔

شُعُور (ع) اسم مذکر۔ (۱) دانائی۔ واقفیت۔ شناخت۔ تمیز۔ پہچان (۲۔۳) سمجھ۔ عقل۔ بدھ۔ گیان۔ دانش۔ سے

سمایا دیدۂ مشتاق میں وہ طیرت یوسف۔ پسند کس کو کیا اور سے شعور اپنا (آتش)

شُعُور پکڑنا (۱) فعل متعدی۔ ہوش سنبھالنا۔ ہوشیار ہونا۔ تمیز سیکھنا۔ تمیز حاصل کرنا۔ ہوش کی لینا۔

شُعُوردار (۱) صفت۔ تمیزدار۔ ہنرمند۔ سمجھ دار۔ عقیل۔ ہوشیار۔ گیانی۔

شَغال (معرب شگال) اسم مذکر۔ گیدڑ۔ سیال۔ سیار۔ جیسے سگ مذد برادر شغال۔

شَغَب (ع) اسم مذکر۔ شور۔ غل۔

شُغل (ع) اسم مذکر۔ (۱) سرپرستی۔ کام کاج۔ دھندا (۲) خدا کا دھیان۔ خدا تعالیٰ کی طرف معروفیت (۳۔۴) کھیل کود۔ بازی تماشا۔ دل لگی۔ دل بہلاؤ۔ تفریح طبع

(۴) دھیان۔ تصور۔ خیال جیسے تمہیں تو رات دن اسی کا شغل ہے۔

(یہ لفظ بالضم و بفتحتین۔ بالفتح۔ بفتحتین چاروں طرح درست ہے)

شُغل کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) اپنے تئیں کسی کام میں مصروف کرنا (۲) کھانا پینا۔ حقہ نوش کرنا۔

شِفا (ع) اسم مؤنث۔ صحت۔ تندرستی۔ چنگاپن۔ سے

کیسی شفا کہاں کی شفا یہ بھی چند روز۔ قسمت میں تھا کہ ناز مسیحا اٹھائیے (ناظم)

اثر کش سوا سے وہ ابتلا ہے۔ ترے بیمار کی صورت سے ابتلا جی ہے (صبا)

چلو بس حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو۔ مریض عشق کو ہو گی شفا سنو تو سہی (مؤلف)

شِفاخانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ ہوسپٹل۔ دارالشفا۔ اسپتال۔ بیماروں کا علاج ہونے کی جگہ۔

شِفادینا (۱) فعل متعدی۔ صحت بخشنا۔ تندرستی عطا کرنا۔ اچھا کرنا۔ آرام بخشنا۔

شَفاعَت (ع) اسم مؤنث۔ خواہش۔ سفارش۔ وساطت۔ درمیان میں پڑنا۔ بیچ بچاؤ۔ آدمیوں کے گناہوں کی معافی کی سفارش۔

شَفاعَت کرنا (۱) فعل متعدی۔ خطاکاروں کی معافی کی سفارش کرنا۔ بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ جیسے "پیر آپ درماندے شفاعت کس کی کریں"۔

شَفّاف (ع) صفت۔ نہایت صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے۔ شیشے کی طرح اُجلا اور صاف۔ نہایت لطیف۔ نرمل۔ اُجل۔

شَفتالُو (ف) اسم مذکر۔ (۱) آڑو۔ ایک قسم کا بڑا آڑو۔ جو نرمی اور چکنی میں آڑو سے طفل کی مانند اُس پر رال ٹپکتی رہی۔ باغ عالم میں مجھے شفتالو نے لب جانیگا (آتش)

شَفتَل (۱) اسم مذکر۔ عوغ۔ بیہودہ۔ نالائق۔ نابکار۔ پلید۔ پلشت۔ بدکار۔ قحبہ ہرمل۔ تغافہ۔ سے

دنیا وہ نزال ہے کہ دو رنگی وہ ہے۔ کیا کیا بدلتی رنگ یہ شفتل ہے سرخ و سبز (طپیا)

شفتلیں ہوں پر صیں قطروں میں تماشا گو یاں
اور میں کوٹھے سے اس طرح اُتاری جاؤں (جرأت)

ان کو نرگس نے جو گلشن میں اشارے سے کہا۔ سحر ہے اے بت بیباک تری آنکھوں میں
گھور کر بولے یہ قدرت تری شفتل بازی۔ ہم کو تو توکتی ہے خاک تری آنکھوں میں (جان صاحب)

وہ نگٹ میرج جو مجھ سے چل نکلا۔ تو زمین میں نے رنگ کے کہا کہ چل
کہا اس سے کہ اب سے سات رنگیں۔ مجھ سے بولے تو ہو عجب شفتل (جان صاحب)

اس کی اصل شفتہ بمعنی کمینہ معلوم ہوتی ہے اور کم قیمت وغیرہ خیال میں آتی ہے چنانچہ تزک جہانگیری میں لفظ شفتہ موجود ہے جو کہ ال ہندی میں نسبت کی علامت ہے پس بیگمات قلعہ نے جو کہ یہ لفظ بے حد ہی ایجاد کر کے مل مل مثل وغیرہ کی طرح شفتل بنا لیا۔

شُفعَہ (ع) اسم مذکر۔ ہمسائگی۔ ہمسایہ پن۔ گھر خواہ زمین کی ہمسائگی جس کا بابت بڑا حق ہے۔

شَفَق (ع) اسم مؤنث۔ (۱) صبح اور شام کی سرخی۔ مگر اردو میں شام کی سرخی کو زیادہ کہتے ہیں۔ سانجھ۔ گودھولی۔ سے

ہے آج جو یوں خوشنما دھوم رنگ شفق۔ پرتو ہے کس خورشید کا اے ہمرنگ شفق (ذوق)

(۲) نہایت خوبصورت۔ سرخ و سفید۔

شفق پھولنا (ا) فعل لازم۔ شام کی سرخی کا نمودار ہونا۔ شام پھولنا۔ ؎

سینہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا ٭ لال مجھ پر ہو ارونا ابھی کم ہو جائیگا (ناسخ)

شفق پھولی ہے دیکھو شام کو شہر بدخشاں میں
لب رنگیں پہ مستی دل کے اُس نے پان کھایا ہے (امانت)

سرخئے پان ہو لعل سی زیب یار پر ٭ پھولے شفق دیار بدخشاں کی شام میں (آتش)

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی ٭ عکس جا پہنچا تمہارے دامن گلنار کا (نسیم دہلوی)

شفق کا ٹکڑا (ا) صفت۔ گورا بھبوکا۔ نہایت حسین ٭

شفق کھلنا (ا) فعل لازم۔ (کم بولتے ہیں) دیکھو (شفق پھولنا) ؎

بہر دماوہ دست حنائی جو اُٹھ گئے ٭ طرفہ شفق ہے یہ روز جزا آج ہی (داغ)

شَفَقَت (ع) اسم مؤنث۔ فارسی والوں نے بسکون دوم بھی جائز رکھا ہے ٭

(۱) لطف۔ مہربانی و ہمدردی ٭ رحم ترس۔ نرمی۔ ملائمت (۲) ۔ پیار۔ محبت ٭

شَفُوقہ (ا) اسم مذکر۔ غلط العوام ہے (صحیح شگوفہ) ٭

شَفِیع (ع) اسم مذکر۔ خواہش گر۔ گناہوں کی سفارش کرنے والا۔ وکیل بیچ میں پڑنے والا۔ آڑے آنے والا ٭

شَفِیعُ الاُمَم (ع) اسم مذکر۔ اُمت کی شفاعت کرنے والا حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ٭

شفیع محشر (ع) اسم مذکر۔ حشر میں شفاعت کرنے والا رسول مقبول صلعم کا لقب ٭

شَفِیق (ع) صفت۔ مہربان۔ عنایت فرما۔ مشفق۔ الطاف فرما۔ کرپال۔ دیالو۔ ہمدرد۔ دیادان۔ کریم ٭

شَق (ع) صفت۔ پھٹا ہوا۔ ترقیدہ۔ شگاف پڑا ہوا۔ پھوٹ کی طرح کھلا ہوا ٭

شق ہونا (ا) فعل لازم۔ پھٹنا۔ شگاف پڑنا ٭

شِق (ع) اسم مؤنث۔ (۱) نصف حصہ۔ نصف۔ آدھا۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ حصہ ٭ (۲) طرف۔ جانب (۳) (؟) قسم۔ صنف ٭

شِق نکلنا (ا) فعل متعدی۔ جھگڑا نکلنا۔ سخن نکلنا۔ شاخ نکلنا۔ وقت پیش آنا ٭

شُقّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ رقعہ جو بادشاہ لوگ اپنے امرائے حضوری کو کسی ضروری امر کے واسطے لکھیں۔ شاہی مُہری یا دستخطی خط جو اعلیٰ منصب داروں کے نام جائے (۲) رقعہ جو برابر والے ایک دوسرے کو لکھیں یا امیر لوگ اپنے سے کم رتبہ کے امیروں کو بطور دوستانہ لکھیں ٭

شَقی (ع) صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب ٭

شَقِیقہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) کن پٹی۔ کان اور پیشانی کے بیچ کا ملائم حصہ جہاں رگ

پھڑکتی رہتی ہے (۲) [illegible] سر آدھا سیسی ٭

شَک (ع) اسم مذکر۔ [illegible] یقین کا نقیض۔ گمان۔ شبہ۔ ظن۔ بھرم۔ احتمال۔ وسوسہ

دُبدھا۔ سندیہ ٭ ؎

گلے سے سُرخئ پاں صورت مے جا تا آئی مجھ ہو شک مے کشوں کو گردن ساقی پہ مینا کا (وزیر)

شک پڑنا (ا) فعل لازم۔ شبہ گزرنا۔ بھرم ہونا۔ گمان ہونا ٭

شک ڈالنا (ا) فعل متعدی۔ شبہ پیدا کرنا۔ گمان کرنا ٭

شک رفع کرنا۔ نکالنا۔ مٹانا (ا) فعل متعدی۔ شبہ دور کرنا۔ گمان مٹانا ٭

شک کرنا (ا) فعل متعدی۔ شبہ کرنا۔ گمان کرنا ٭

شِکار (ف) اسم مذکر۔ (۱) صید۔ [illegible] حیوان کے مارنے کا قصد۔ کھیٹک۔ اہیر۔ کھدیر (۲) وہ حیوان جو صید کیا گیا ہو (۳) راجپوت)۔ گوشت۔ لحم۔ (۴) [illegible] اسامی۔ سونے کی چڑیا۔ مراد ٭

شکار آنا (ا) فعل لازم۔ شکار کا نشانہ۔ شکار ہاتھ لگنا۔ ؎

لگا جو تیر ترا سینۂ مشبک میں ٭ میں خوش ہوا کہ میرے دام میں شکار آیا (ناسخ)

شکار بند (ف) اسم مذکر۔ وہ تسمہ جو گھوڑے کی دُم کے قریب چار جامہ کے پیچھے شکار لٹکا لینے یا ضروری سامان یا معمولی چیز کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے۔ فتراک۔ اسباب باندھنے کے تسمے جو گھوڑے کے چپ و راست بندھے ہوئے ہوتے ہیں ٭

شکار کرنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) صید کرنا۔ اہیر کرنا۔ کسی جانور یا حیوان کو مارنا۔ ؎

آنکھ ہے ترک نہ لب ہے صیاد ٭ دیکھیں دل کا شکار کون کرے (داغ)

روح القدس کو سہل کر بار نے شکار ٭ اک تیر میں دو مرغ بلند آشیاں گرا (میر)

چھٹا جو گیسوئے عنبریں کو تو سانپ کھیلا فسوں سے گویا
لبا جو چشم سیہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا۔ (ناظم)

(۲) دام میں لانا۔ قابو میں لانا۔ پھندے میں پھنسانا (۳) موہنا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا۔ ؎

شہباز سے نہیں کم کچھ ان بتوں کی آنکھیں ٭ یہ لگ جبکہ چاہیں دم میں شکار کرلیں (مصحفی)

(۴) آسامی بنانا۔ فریب سے لوٹنا ٭

شکار کو جانا (ا) فعل لازم۔ صید کرنے کے ارادے سے نکلنا ٭

شکار کھیلنا (ا) فعل لازم۔ صید مارنا۔ صید افگنی کرنا۔ جانوروں کو مارنا۔ یا پکڑنا۔ جیسے "شکاری شکار کھیلیں احمق ساتھ پھریں" ٭

شکارگاہ (ف) اسم مؤنث۔ صیدگاہ۔ شکار کھیلنے کا مقام۔ رمنا۔ نخچیرگاہ ٭

شکار مارنا (ا) فعل متعدی۔ دیکھو شکار کرنا نمبر ۱ ٭

شکا

شکار ہاتھ لگنا (۱) فعل لازم :۔ (۱) صید کا قابو میں آنا۔ شکار حاصل ہونا (۲) اسامی ملنا۔ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ لگنا ۔

شکار ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) کسی جانور کا مارا جانا جیسے "شکار کو گیا شکار ہو رہا"۔ (۲) جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا ۔ ؎

اُس کی زنجیر گاہ سے رہ ادا میں ۔ ہو کے آخر شکار نکلے گا (میر)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ شیدا و والہ ہونا ؎

بتوں کے کوچے سے ہم نگار ہو کے چلے ۔ شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے (داغ)

شکاری (ف) اسم مذکر :۔ (۱) شکار کرنیوالا۔ صیاد۔ اہیری۔ ہیریا (۲) صفت :۔ شکار سے نسبت رکھنے والا۔ شکار کا کام دینے والا ۔

شکاری جانور (۱) اسم مذکر :۔ وہ پرند یا درند خواہ حیوان جو شکار کرے شکار مارنے والا جانور ۔

شکاری کتا (۱) اسم مذکر :۔ وہ کتا جو شکار مارے۔ شکار مارنے یا پکڑنے والا کتا۔ تازی کتا ۔

شکال (ف) اسم مذکر :۔ وہ عیب دار گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اس کے برعکس سفید ہو۔ مگر فارسی کی لغات میں لکھا ہے کہ وہ گھوڑا جس کی تین ٹانگیں سفید اور باقی رنگ کوئی سا ہو ۔

شکایت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گلہ۔ شکوہ۔ اُلاہنا۔ گلہ گزاری۔ (۲-۱) دُکھ۔ مرض۔ بیماری۔ تکلیف۔ جیسے ایک نہ ایک شکایت چلی ہی جاتی ہے (۳-۱) فریاد۔ دادخواہی۔ دہائی۔ جیسے حاکم سے شکایت کرنا (۴-۱) برائی۔ بدی۔ غیبت۔ جیسے "اس کی شکایت اُس سے اور اُس کی شکایت اس سے کرنی اتنا زنوں کا کام ہے"۔

شکایت رفع کرنا (۱) فعل متعدی :۔ دُکھ دور کرنا۔ تکلیف دور کرنا ۔ گلہ اتارنا۔ شکوہ اتارنا ۔ مراد برلانا۔ کام بنانا ۔

شکایت کرنا (۱) فعل متعدی :۔ دُکھڑا رونا۔ مصیبت بیان کرنا ۔ گلہ و شکوہ کرنا ۔ فریاد کرنا ۔ بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ غیبت کرنا ۔

شکایت ہونا (۱) فعل لازم :۔ (۱) گلہ ہونا (۲) برائی بیان کی جانا (۳) کسی مرض کا لاحق ہونا ۔

شکتی (س) اسم مؤنث :۔ (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ قدرت۔ پراکرم ۔

شکر (س) [illegible] اسم مذکر :۔ (۱) چھٹا سیارہ۔ شُکر۔ زہرہ۔ ناہید (۲) یوم آدینہ۔ جمعہ (اول چال میں شکر بتشدید کاف فارسی آتا ہے) ۔

شکر (ع) اسم مذکر :۔ (۱) سپاس منعم کی حصول نعمت پر احسانمندی ظاہر کرنا۔ ثنائے منعم۔ وصف یاد۔ منت ماننا۔ احسان ماننا ۔ ؎

اس در پہ جو میں غبار ہوتا ۔ شکر دم شعلہ بار ہوتا (مومن)

شکر کرنا یا بجا لانا (۱) فعل متعدی :۔ سپاس گزاری کرنا۔ احسان ماننا ۔

شکر گزار (ع + ف) صفت :۔ شاکر۔ ممنون۔ حق شناس۔ احسان مند۔ نمک حلال۔ منت پذیر

شکر گزاری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ احسانمندی۔ حق شناسی۔ منت پذیری ۔

شکر یا شکّر (ف + ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کھانڈ۔ چینی۔ بورا۔ نبات۔ قند۔ مصری ؎

کیا لب ہے ترے تنگ دہن میں شکر ۔ دیجو مجھ کو بھی لطف حسیں تھوڑی سی (مومن)

(۲) ایک قسم کی سُرخ یا زرد ڈَول دار کھانڈ (۳) طنزاً کھے ۔ خاک۔ یہ لفظ سنسکرت میں शर्करा شرکرا پایا جاتا ہے ۔

شکر پارہ (۱) اسم مذکر :۔ ایک قسم کی مٹھائی جو بشکل مربع پارہ پارہ ہوتی ہے شکر برگ۔ شکر پرہ۔ فارسی میں صرف پارہ بھی کہتے ہیں ؎

واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں ۔ جان پیاری نمک حسن سے وہ شکر پارے تھا (بحر)

شکر تری (ف + ہ) اسم مؤنث :۔ سفید کھانڈ۔ بورا۔ چینی ؎

ہنگام بوسہ گرم جو دو اک ذری ہوئے ۔ شکر تھے لب پسینے سے شکر تری ہوئے (ذوق)

(ہند کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا لفظ ہے)

شکر خورا (۱) اسم مذکر :۔ (۱) ایک پرند کا نام جو مٹھاس نہایت شوق سے کھاتا ہے (۲) نعمت کا خوگر۔ تر مال کھانے والا ۔ ؎

مجھ کو پہنچی اس شکر لب کی خبر ۔ حق شکر خورے کو دیتا ہے شکر (ولی)

شکر سے منہ بھرنا (۱) فعل متعدی :۔ کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا مٹھائی سے منہ بھر دینا۔ شیرینی کھلانا۔ منہ میٹھا کرنا ۔ ؎

اگر آ کے کسی محبوب کے خط کی سنائیگا ۔ بھروں گا طوطی دینا کو منہ ساقی میں شکر سے (میر)

شکر رنجی (ف) اسم مؤنث :۔ وہ رنجش یا آزردگی جو دوستوں میں گاہے گاہے ہو جاتی ہے۔ تکدر۔ انقباض خاطر۔ یونہی سی رنجش۔ ظاہری رنجش۔ اَن بن۔ شکر آب ۔ ؎

چومتا ہوں لب شیریں وہ خفا ہوتا ہے ۔ کیا شکر رنجی جاناں میں مزہ ہوتا ہے (ذہین)

لب شیریں کو کہتا ہے نہیں کم نقل سے ۔ شکر رنجی نہیں باتوں پہ ہیں جھگڑی اے زلیخا

شکر قند (۱) اسم مذکر :۔ اصل میں شکر کند تھا اول معلوم دو جز۔ ایک قسم کی میٹھی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی اور اسے اُبال کر یا بھون کر کھاتے ہیں اس کے اندر سے سوت سا نکلتا ہے ۔

شکر لب (ف) صفت :۔ میٹھ بولا۔ شیریں لب معشوق ۔ ؎

اے شکر لب تیرے تل کو دیکھ کر میں کیا کہوں ۔ آ گیا بیٹھے بٹھائے ریوڑی کے پھیر میں (مؤلف)

شکرانا (۱) اسم مذکر۔ وہ خشکہ جس میں کھانڈ اور گھی ڈالکر کھائیں۔ کھانڈ چاول کی مانند۔ سے

دخترِ رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح ۔ خوب کھلوائیں گے اے واعظ تجھے شکرانا ہم (سودا)

شکرانہ (۱) اسم مذکر۔ (۱) شکریہ۔ سپاس۔ منت۔ احسان (۲) وہ روپیہ جو مقدمہ جیتنے کے بعد بطور شکریہ حسب اقرار وکیل کو دیں۔

شکرانہ ادا کرنا (۱) فعل متعدی۔ سپاس گزاری کرنا۔ شکر بجالانا۔ احسان ماننا۔ احسان مندی ظاہر کرنا۔ شکر گزاری کرنا۔

شکرہ (ف) اسم مذکر۔ باز کی قسم کا ایک شکاری پرند۔ اہمر۔ اشکرہ۔ ایک قسم کا باز۔

شکرہ پالنا (۱) فعل متعدی۔ خرچ باندھنا۔ خرچ سر لینا۔ بھروسا کرنا۔ جیسے "پرائے ہاتھ پر شکرہ پالنا" یعنی پرائے بھروسے پر کوئی کام کرنا۔

شکری (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا فالسہ جو نہایت شیریں اور بڑا ہوتا ہے۔

شکست (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ٹوٹ پھوٹ۔ شکستگی جیسے "شکست و ریخت کی مرمت" (۲) ہار۔ ہزیمت۔ مغلوبیت۔ مات۔ زک (۳) پیچ۔ کمی۔ نقصان۔

شکست دینا (۱) فعل متعدی۔ ہرانا۔ ہٹانا۔ پسپا کرنا۔ مغلوب کرنا۔ مات دینا۔ بھگانا۔

شکستِ فاحش (ف۔ع) اسم مؤنث۔ شرمناک شکست۔ زبوں ہیزی کی شکست۔ بڑی شکست۔

شکستِ فاش (ف) اسم مؤنث۔ ظاہر شکست۔ ایسی شکست جس میں کسی کو کلام نہ ہو۔ بھاری شکست۔

شکست و ریخت (ف) اسم مؤنث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ گری پڑی۔

شکست ہونا (۱) فعل لازم۔ ہار ہونا۔ مات ہونا۔ ہزیمت پانا۔ پسپا ہونا۔ بھاگ جانا۔

شکستگی (ف) اسم مؤنث۔ ٹوٹ پھوٹ۔ شکست و ریخت۔ خستگی۔

شکستہ (ف) صفت۔ (۱) ٹوٹا ہوا۔ خستہ۔ ریختہ۔ گرا ہوا (۲) گھسیٹ۔ وہ خط جو گھسیٹ کر لکھا جائے اور کسی قاعدہ کی پابندی نہ ہو۔ نستعلیق کے برخلاف۔

شکستہ حال (ف۔ع) صفت۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ زدہ حال۔ مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔ پریشاں حال۔

شکستہ حالی (ف۔ع) اسم مؤنث۔ پریشانی۔ پراگندگی۔ خستہ حالی۔ تباہی۔ مصیبت۔ آفت۔ بپتا۔

شکستہ خاطر (ف۔ع) صفت۔ رنجیدہ۔ اداس۔ غمگین۔ غمزدہ۔ دل آزردہ۔ خستہ خاطر۔

شکستہ خط (ف۔ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کا خط جو نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے۔ سے

کیوں میں نے خط لکھا اُسے خط شکستہ میں ۔ اس خط کو پھینک کے بنا رہ برہم (نصیر)

کیا شکستہ دل مجھے پایا ہے یار نے ۔ خط بھی جو آتا ہے تو شکستہ لکھا ہوا (مؤلف)

شکل (ع) اسم مؤنث۔ (۱) صورت۔ چہرہ۔ مہرہ۔ ہیئت۔ اکار۔ روپ۔ جیسے "شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا"۔ سے

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی ۔ قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظہور کی (اسیر)

(۲) مانند۔ مشابہ۔ مثل۔ سے

کنگھی باندھے ہے وہ ماہ میں ڈرتا ہوں ۔ شکل غربال نہ پڑ جائیں قمر میں سوراخ (جرأت)

تڑپتا ہوں دن رات میں شکل بسمل ۔ مرے سر کو کس دن قلم کیجیے گا (عاشق)

(۳) وضع۔ تراش خراش۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ انداز (۴) ڈھب۔ طور۔ طریق۔ طرح۔ سے

ہوا نظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے
کسی شکل اب نظر آتا نہیں اُس کا نظر آنا (جرأت)

نکلے ناوک کی ہوس دل سے ہمارے کس شکل
ترے سوفاروں میں گر صورت منقار نہ ہو (...)

(۵) صفت۔ نوع۔ قسم۔ جنس۔ فصل۔ بھانت (۶) ڈول۔ انداز۔ نقشہ۔ ڈھانچا (۷) ہیکل۔ مورتی۔ مورت۔ بت (۸) اقلیدس میں شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے محدود ہو (۹) تدبیر۔ موقع۔ اُپائے۔ جیسے "روزگار کی شکل نہیں نکلتی" (۱۰) حالت۔ گت۔ گتی۔ سے

حیرت سے ترے دیکھنے والے کی ہے یہ شکل ۔ جس شخص نے دیوار کو دیکھا اُسے دیکھا (داغ)

شکل بگاڑنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) صورت بگاڑنا۔ چہرہ کو بدروپ کر دینا۔ اس قدر مارنا کہ صورت نہ پہچانی جائے۔ بدروپ کرنا (۲) چہرے کی لینا۔ چہرے کو بدہیئت بنانا (جو لوگ بیعزت کرنا اس کے معنی کہتے ہیں وہ دھوکا دیکر رسوخ بڑھاتے ہیں)

شکل بنانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ڈھال ڈالنا۔ خاک ڈالنا (۲) روپ دھارنا۔ کسی صورت کا اختیار کرنا۔ نقل کرنا (۳) چہرہ بنانا۔ منہ بگاڑنا۔

شکل تو دیکھو (۱) محاورہ طنزاً۔ قابلیت تو دیکھو۔ لیاقت تو دیکھو۔ منہ تو دیکھو۔ یہ منہ اور مسور کی دال۔ سے

شکل تو دیکھو مصوّر کھینچیگا تصویر یار ۔ آپ ہی تصویر اُس کو دیکھ کر ہو جائیگا (ذوق)

شکل سے بیزار ہونا (۱) فعل لازم۔ کسی کی صورت سے نفرت کرنا۔ کسی کے ملنے یا ملاقات کرنے سے بھاگنا۔ نہایت ناراض ہونا۔ از حد متنفر ہونا۔ ؎
اچھا اثر کیا مری الفت نے یار پر ۔ لیتے ہی دل کے شکل سے بیزار ہوگیا (تسلیم)

شکل نکالنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) موقع نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ اُپائے کرنا (۲) صورت کا خوشنما کرنا۔ جوبن نکالنا جیسے "اب تو اس نے اچھی شکل نکال لی ہے پیار آنے لگا"۔

شکل نکلنا (۱) فعل لازم۔ موقع یا تدبیر ہونا۔ جوبن آنا۔ صورت کا خوشنما معلوم دینا۔

شکل و شمائل (ع) اسم مؤنث۔ صورت و سیرت۔ روپ۔ رنگ۔ خوبصورتی ؎
واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن ۔ آپ کی شکل و شمائل کبھی ایسی تو نہ تھی (اسیر)
یوسف نے دیکھکر تری تصویر یہ کہا ۔ کیوں ہو نہ ایسی شکل و شمائل کی آرزو (داغ)

شکم (ف) اسم مذکر۔ پیٹ۔ رودا۔ بطن۔ جھوج۔ اوجھ۔ ڈوڈھ۔ پوٹا۔ ؎
ساقی ٹھہرا ہے رہے تغیر فلک بھرا ۔ شیشے کی طرح مے سے شکم حلق تک بھرا (آتش)

شکم پرور یا بندہ (ف) صفت۔ (۱) پیٹو۔ کھاؤ۔ بسیار خوار۔ بڑ پیٹا۔ عرض ولی (۲) خوش خوراک۔ تن تازہ کرنے والا۔

شکم سیر (ف) صفت۔ پیٹ بھرا۔ بھرپور۔ اگھایا ہوا۔ آسودہ۔ اپھرا ہوا۔ جھکا ہوا۔

شکم سیر ہو کر کھانا (۱) فعل متعدی۔ پیٹ بھر کر کھانا۔ جھک کر کھانا۔ بخوبی کھانا۔

شکمی (ف) صفت۔ (۱) پیٹ کا۔ شکم کا۔ مادرزاد۔ پیدائشی۔ جیسے شکمی اندھا یا دیوانہ (۲) بیچ کا۔ بطور خود۔ اندرونی جیسے شکمی شریک۔

شکمی کاشتکار (۱) اسم مذکر۔ وہ کسان جو پرائی زمین کو بونے جوتنے میں تو شریک ہو مگر اُس کا نام نمبرداری کے کاغذات یا بندوبست میں نہ ہو۔ اجارہ دار۔ اسامی۔ بیچے دار۔

شکن (ف) اسم مؤنث۔ (۱) جھول۔ چین۔ بل۔ سلوٹ۔ چُرس۔ جھری۔ چُنٹ۔ گھنگھر۔ چُنٹ۔ ؎
یہ شانۂ دل صد چاک نے کیا سیدھا ۔ شکن ذرا بھی نہ اس زلف عنبریں میں رہی (امیر)
(۲) مرکبات میں بہ شکستن کا امر جو اکثر اسم فاعل ترکیبی میں مستعمل ہے جیسے بت شکن۔ عہد شکن۔ قلعہ شکن۔

شکن پڑنا (۱) فعل لازم۔ جھرس پڑنا۔ بل پڑنا۔ چُنٹ پڑنا۔ سلوٹ ہونا۔

شکن ڈالنا (۱) فعل متعدی۔ نشان ڈالنا۔ کاغذ موڑ کر نشان کرنا۔ تہ کرنا۔

شکنجہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) مجرموں کو سخت سزا دینے کی ایک کل کا نام جس میں اُن کی ٹانگیں کس دی جاتی ہیں (۲) جلد سازوں کے ایک ہتھیار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے یا پشتہ کس کر چلا کرتے ہیں۔ اس میں پیچ نیں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں اس کے ذریعہ سے پیچ کسا جاتا ہے (۳) عذاب سخت۔ تعذیب۔ دکھ۔ سزا (۴) کولھو۔ بیلنے کا آلہ یا اوزار (۵) روئی دبانے کی کل۔

شکنجۂ آبی (ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کے روئی دبانے کے پیچ کا نام جو پانی کی داب کے ذریعہ سے نہایت کم حجم کر دیتا ہے۔ اس کا موجد ایک شخص براما نامی یورپین تھا چنانچہ اس کا نام شکنجہ براما ہی مشہور ہے۔

شکنجہ کرنا (۱) فعل متعدی۔ دکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ تنگ کرنا۔

شکنجے (۱) اسم مذکر۔ (۱) شکنجہ کی جمع (۲) واحد کی وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے تبدیل یائے مجہول ہو جاتی ہے۔

شکنجے میں کھنچوانا (۱) فعل متعدی۔ شکنجے کے ذریعہ سے عذاب سخت دلوانا۔ کولھو میں پلوانا۔ ؎
نام جس نے عشق کا رو کے تابی کیا ۔ اسکو زلفوں کے شکنجے میں وہ کھنچوانے لگے (آتش)

شکنجے میں کھنچنا (۱) فعل متعدی۔ ستانا۔ سیدھا بنانا۔ سخت تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ شکنجے میں کسنا۔ جنتری میں نکالنا۔ اذیت پہنچانا۔ کولھو میں پلنا۔ عذاب سخت دینا۔ نفس تنگ کرنا۔

شکوا (ع) اسم مذکر۔ صحیح املا (الشکویٰ)۔ گلہ۔ شکایت۔

شکوہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شکوا)۔ ؎
معشوق بے نیاز ہے عاشق کو چاہئے ۔ لب سے کرے جو شکوہ تو دل سے دعا کرے (داغ)

شکوہ گزاری (ف) اسم مؤنث۔ گلہ گزاری۔ شکایت دوستانہ۔ اُلاہنا دینا۔ ؎
ہم نے گلہ کیا کبھی اُس سے گلہ کیا ۔ اوقات یونہیں شکوہ گزاری میں کٹ گئی (مصحفی)
بر سر شکوہ ہی لائی ہمیں اُنکی نگاہ ۔ نا اسی پردے میں ہم شکوہ گزاری کرتے (الم)

شکوہ (ف) اسم مذکر۔ ہیبت۔ رعب داب۔ شان۔ شوکت۔ حشمت۔ مرتبہ۔ بزرگی۔ دکھاوٹ۔ تکلف۔

شکیب یا شکیبائی (ف) اسم مذکر۔ صبر۔ سنتوکھ۔ آرام۔ تحمل۔ بردباری ؎
ضعف نے میا بٹھایا اسکی بزم ناز میں ۔ میں سمجھے جاتا مجھے حاصل شکیبائی ہوئی (داغ)

شکیل (۱) صفت۔ صورت دار۔ وضعدار۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔
(جن لغات والوں نے اسے ان معنی پر عربی قرار دیا ہے وہ غلطی پر ہیں کیونکہ عربی میں اس کے معنی مکروہ کے آئے ہیں اور فارسی میں یہ لفظ کسی استاد کے کلام یا تصانیف ایران میں نہیں پایا جاتا۔ پس ان معنوں میں اردو والوں کی گھڑت ہے۔ اسلئے اس کو اردو ہی کہنا چاہئے۔)

شگیلہ (ا) اسم مؤنث۔ خوبصورت عورت۔ جمیلہ ٭

شگاف (ف) اسم مذکر۔ چیرا۔ درز۔ دراڑ۔ چیری۔ قلم کے بیچ کا چراؤ ٭

شگاف دینا یا لگانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) قلم کو چیرنا (۲) چیرا لگانا۔ زخم کو نشتر

شگفتگی (ف) اسم مؤنث۔ پھول کا کھلنا۔ دریدگی۔ خوشی۔ انبساط۔ سلامت۔ سرسبزی۔ شادابی ٭

شگفتہ (ف) صفت۔ کھلا ہوا۔ خوش۔ مفرح ٭

شگفتہ بحر (ف۔ ع) اسم مؤنث۔ عروض کی ایسی بحر جس کے اشعار میں دلبستگی اور طبیعت کی روانی پائی جاسکے۔ چلتی ہوئی بحر ٭

شگفتہ خاطر (ف۔ ع) اسم مذکر۔ خوش دل۔ خوش طبع۔ زندہ دل ٭

شگفتہ رو (ف) اسم مذکر۔ منس مکھ۔ خندہ پیشانی ٭

شگن (ف۔ ہ) اسم مذکر۔ (۱) فال نیک۔ شگون۔ سگون (۲) ہندی۔ فرہنگ نذرانہ نقد۔ (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت دونوں میں ایک ہی طرح پر آیا ہے یعنی کاف تازی دونوں جگہ موجود ہے مگر اب اکثر کاف فارسی سے زیادہ مستعمل ہو گیا ہے۔ اصل میں سنسکرت ہی سے یہ لفظ لیا گیا ہے کیونکہ سنسکرت میں [illegible] شگن بمعنی فال اور اچھی خبر دینے والا آیا ہے۔ اس میں شین مضموم ہے۔ فارسی میں شین مفتوح ہے اور اسکو شگون کا مخفف کہتے ہیں۔ یہ بھی میں شک معنی لائق ہونا اور اُن۔ [illegible] کلمہ زائدہ ہے جو تحسین کلام کے واسطے آتا ہے مرکب ہے۔ مگر ہمارا قیاس یہ کہتا ہے کہ اگر اس کو [illegible] معنی اچھا اور گن [illegible] بمعنی نتیجہ سے مرکب خیال کریں تو کیا قباحت ہے کیونکہ شگون عمدہ نتیجہ رکھنے ہی سے عبارت ہے۔ اور سنسکرت دونوں صورتوں میں رہتا ہے۔ فرہنگ ترکی میں اس کو ترکی بھی قرار دیا ہے) ٭

شگن بچارنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندو۔ ستاروں کا جوگ دیکھنا۔ سون دیکھنا۔ فال نیک دیکھنا ٭

شگن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا ٭

شگن لینا (ہ) فعل متعدی۔ فال لینا ٭

شگنیا (ہ) اسم مذکر۔ فالیا۔ نجومی۔ رمال۔ جوتشی ٭

شگوفہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) غنچہ۔ کلی۔ بغیر کھلا ہوا پھول۔ زہرہ (۲) گل۔ پھول۔ پُشپ (۳) کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور۔ تماشہ۔ چٹکلہ ۔ ؎

گل پھرے سامنے نہیں ہیں جائے میں اپنے
اور نئے یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا　(انشا)

دل کو داغ عشق حسن آیا زمانے میں نہیں پہ ٭ شگوفے لے چلے ہم آگے اس گلزار سے　(اعلم)

نیا ہے کیا شگوفہ یہ کہ اکثر ٭ رہا ہے پھول پڑتا گلستاں میں　(میر)

اس چہرے کی خوبی سے شبہ گل کو جتلایا ٭ یہ کون شگوفہ سا چمن زار میں لایا　(ایضاً)

شگوفہ پھولنا (ا) فعل لازم۔ کسی عجیب و غریب بات کا ظاہر ہونا۔ انوکھی بات نکلنا ٭ ناگہانی امر پیش آنا ٭ فتنہ کھڑا ہونا۔ نو دیدہ اسوخت منتی ہوا برسنگھ جوہر لکھنوی)

اُن کے بھلانے سے اُٹھیگا کسی طرح فتنہ ٭ دیکھنا پھیلا ہوا لکھوکھا بیکا مزا
ہنسلئے پھولا رہا اُن سے نہیں ہے اچھا ٭ دیکھ لینا کہ کوئی تازہ شگوفہ پھولا۔
بگ گئی اور ہوا ایسے ہم اب بھول گئے
شاخ گل حسن دو روزہ پہ بہت پھول گئے

کیا باغ کوسے یار ہے سیر اس کی کیجئے ٭ آتش شگوفے پھولتے ہیں یاں نئے نئے　(آتش)

خبانہ ہو چکا تیار اسے سرد۔ دامان اپنا ٭ شگوفہ پھولنا باقی رہا ہے تخم ماتم کا　(اعلم)

صدا یہ سرزمین کوچۂ قاتل سے آتی ہے ٭ شگوفہ پھولتا ہے آئے دن نیا ہوا شگفتہ میں　(اعلم)

شگوفہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی۔ شگوفہ چھوڑنا ٭ کوئی نئی یا عجیب بات بیان کرنا کسی فتنہ انگیز اور جدت خیزیات کا بیان کرنا۔ چھچھوندر چھوڑنا ٭ ؎

سرو سے قمری پھرے ہے بگلی گڑی باغ میں ٭ کیا شگوفہ تو گیا سرو خراماں چھوڑکر　(احسان)

سنتا انہیں بلبل بیدل کی جو گل آہ ٭ کیا تو نے شگوفہ یہ صبا کان میں چھوڑا　(آتش)

دل خون ہو گئے اک دم میں ہزاروں کے شگوفہ کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا　(ظفر)

شگوفہ دکھانا (ا) فعل متعدی۔ گل کھلانا۔ مصیبت دکھانا۔ آفت پیش لانا۔ بلائیں پھنسانا۔ ناگہانی فتنہ میں مبتلا کرنا۔ امر عجیب و غریب پیش لانا۔ کوئی انوکھا معاملہ پیش کرنا ٭

نرگس چشم نے تیری مجھے بیمار کیا ٭ سنبل زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گل رخسارۂ رنگیں نے دل افگار کیا ٭ سرو قامت نے مجھے بے صفت دار کیا
تخم الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھکو
ولایت پُرخار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھکو　(میر ابراہیم)

شگوفہ کھلانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) پھول کھلانا۔ بہار دکھانا ٭ ؎

کیا فصل بہاری نے شگوفے ہیں کھلائے ٭ معشوق میں پھرتے سر بازار بنے ٹھنے　(امانت)

(۲) کسی عجیب و غریب امر کا پیش لانا (۳) فتنہ اٹھانا ٭

شگوفہ کھلنا (ا) فعل لازم۔ کلی کا پھولنا۔ گل کھلنا۔ عجیب و غریب بات کا پیش آنا۔ فتنہ اٹھنا ٭

شگوفہ لانا (ا) فعل متعدی۔ کوئی نئی بات کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ کوئی عجیب و غریب

شکل

اگر سینہ گرم کرنے کے واسطے پہنا دیتے ہیں۔ سینہ بند۔ وہ کپڑا جو بچوں کے گرتہ پر سیونہ ہونے کی خاطر سے باندھ دیتے ہیں۔ ٭ ۔

ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہو گیا ٭ جو شلوکا تھا ہمارا وہ لبادہ ہو گیا (ناسخ)

شُلّہ (ت) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کا گوشت کے شوربے میں بطور ہریسہ نہایت گلا کر لیا یا جاتا اور جاہل لوگ اسے شولہ کہتے ہیں۔ بعض اوقات پتلی کھچڑی کو بھی شولہ کہتے ہیں (فرہنگ رشیدی۔ سراج اللغات۔ برہان قاطع وغیرہ میں بہ تشدید صحیح لکھا ہے)

شُلیتہ یا شُلیتا (ہ) اسم مذکر۔ ٹاٹ کا بڑا تھیلا جس میں خیمہ تہ کر کے رکھا جاتا ہے جیسے شلیتے میں پیخ نہ رکھنے لشکر میں پیخ نہ رکھنے یعنی پیخ شلیتے کو پھاڑتی ہے اور پیخ بلکل کی گرہ نہیں ہوتا ٭

شُمار (ف) اسم مذکر۔ (۱) گنتی۔ تعداد۔ کمیت۔ حساب لیکھا ۔

شمار اپنی خطاؤں کا بتاؤں ٭ تمہیں شاید حساب آئے نہ آئے (مومن)

(۲-۱) اندازہ۔ تخمینہ۔ جانچ ٭

شُمار سے باہر یا زیادہ (۱) تمیز فعل۔ انگنت۔ بے شمار۔ بے حساب۔ بے تعداد

شُمار کرنا (۱) فعل متعدی۔ گنتا۔ حساب کرنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا ٭

شُمار کُنندہ (ف) اسم مذکر۔ حساب میں کسر دو عددوں سے بیان کیجاتی ہے جس میں ایک عدد اوپر ہوتا ہے ایک نیچے اور بیچ میں ایک خط عرضی کھینچ دیتے ہیں نیچے کے عدد کو نسب نما یا مخرج یا مقام یعنی اکائی کے حصوں کی مساوات اور برابری دکھانے والا اور اوپر کے عدد کو شمار کنندہ یا کسر یا بسط کہتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کیسی قدر حصے گنے گئے تھے ان میں سے کس قدر کسر بنانے کے واسطے لئے ہیں ٭

شَمّاس (ع) اسم مذکر۔ (۱) آفتاب پرست۔ سورج کی پرستش کرنے والا ٭ گبر ترسا (۲) وہ شخص جس نے آتش پرستی کا طریقہ ایجاد کیا تھا ٭ قوم ترسا کا سردار یا پجاری جو بیچ میں سے سر منڈا کر معبد میں مجاور رہتا ہے ٭

شِمال (ع) اسم مؤنث۔ دست چپ۔ بایاں ہاتھ۔ جانب قطب شمالی۔ اُتر (چونکہ یہ سمت کعبہ کے بائیں ہاتھ کو ہے اور اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص قرار دیکر اس کا منہ مشرق کو پیٹھ مغرب کو مانی ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) ٭

شِمال رُو یا شِمال رُویہ (ع + ف) صفت۔ وہ مکان جس کا رخ شمال بہ ہو

شِمالی (ع) صفت۔ شمال سے منسوب۔ اُتری ٭

شِمالی ہَوا (۱) اسم مؤنث۔ اُترا ۔ باد شمال ٭

شمع

شَمائِل (ع) اسم مذکر۔ (۱) جمع (خمیلہ و شمال بمعنی خصلت) عادتیں۔ خصلتیں۔ سیرتیں (۲) مرادف شکل ٭

شِمر (ع) اسم مذکر۔ یزید کے ایک سپہ سالار یا فوجدار کا نام جس ملعون نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو میدان کربلا میں شہید کیا تھا پس اسی وجہ سے یہ لفظ مردود۔ ملعون۔ نابکار۔ بدذات۔ منحوس۔ ظالم کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے ٭

شَمس (ع) اسم مذکر۔ سورج۔ آفتاب ٭

شَمسہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ سنہری چاند جو کلس یعنی قبہ میں لگاتے ہیں (۲) وہ گول گول چھوٹے کانٹے یا دانے یا مروارید کے حلقے جو تسبیح میں ہر تیس کے بعد خوبصورتی و شمار کے واسطے پھندنے کی مانند بنا کر ڈال دیتے ہیں۔ علامت تسبیح ٭ ۔

زاہد یہاں پڑھو اسے جو نام اپنے صنم کا ٭ خورشید ابھی ہوں تری تسبیح کے شمسے (ناسخ)

نہ کیوں لخت دل اپنے تار اشک خوں میں ہوں
کہ یہ شمسے ہیں نیلم کے یہیں تسبیح مرجاں میں (مؤلف)

شَمسی (ع) صفت۔ منسوب بہ شمس جیسے شمسی برس یا مہینا وغیرہ جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے ٭ آفتابی۔ سنکرانتی ٭

شَمشاد (ف) اسم مذکر۔ ایک خوش قد درخت کا نام جو سرو کی قسم سے ہے اور اکثر معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں ٭

شَمشیر (ف) اسم مؤنث۔ (مرکب از شم بمعنی دم و ناخن و شیر) ایک ہتھیار کا نام جو دم شیر یا ناخن شیر کی صورت پر بنا ہوا ہوتا ہے۔ تلوار۔ کھانڈا۔ سیف۔ کرگ۔ تیغ ٭ ۔

برش کب تیغ ابرو کی نہیں تیغ سے دو کو ٭ کہاں ضرب شمشیر چاندی کی کہاں شمشیر لوہے کی (ناسخ)

(اگرچہ یہ لفظ بیائے مجہول ہے اور اکثر جگہ ساتذہ فارسی کلام میں بھی اسکا قافیہ بیائے مجہول پایا گیا ہے مگر پہلی کے موافق یائے معروف پڑھیں گر اردو والوں نے بیائے معروف تجویز کر کے زبان پر یا زعلے ہے لیکن صاحب برہان بھی یہی وزن کہتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں طرح جائز ہے)

شَمع (ع) اسم مؤنث۔ (۱) موم۔ مدھ مکھی۔ موم (۲) موم کی بتی ٭ چربی کی بتی ۔

داغ اپنے دل صد چاک میں یوں جلتے ہیں ٭ جیسی شمع مزار شہدا جلتی ہے (امیر)

(یہ لفظ عربی ہے بمعنی اول و دوم موم کے معنی میں آتا ہے مگر اختلاف عرب و عجم وغیرہ سے بمعنی ثانی مستعمل ہو گیا ٭

شمع دان یا شمعدان (ع + ف) اسم مذکر۔ بتی دان۔ وہ چیز جس میں موم کی بتی لگا کر جلاتے ہیں ٭

شمع رُو (ع + ف) صفت۔ (شاعر) نورانی چہرے والا۔ خورشید۔ خورشید طلعت۔

معشوق ٭ ؎

یہاں تک شمع رویوں کو مری قربت سے نفرت ہے
کہ گل ہوئے چراغ و شمع گر آوے مرے گھر میں (مومن)

شمع بڑھانا (ا) فعل متعدی۔ شمع گل کرنا۔ بتی بجھانا ٭ ؎

دم بدم اُس بتِ طناز کا بڑھتا ہے حجاب
اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر بیٹھا ئے (برق)

شمعِ سحری (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ چراغِ صبح ٭ قریب الزوال۔ عنقریب فنا ہونے والا۔ عنقریب فانی ہونے والی شے ٭ ؎

بزم ہستی میں کچھ آسودہ نہیں ہم بیٹھے ٭ مثل شمع سحری ہم کو سفر ہے درپیش (مصحفی)

شمع کا رو پشت برابر ہے (ا)۔ کہاوت۔ صاف باطن آگے پیچھے یکساں ہیں ٭

شمعِ مُردہ یا چراغِ مُردہ (ف) اسم مؤنث اول و مذکر دوم۔ چراغ افسردہ۔ بجھا ہوا چراغ۔ بجھی ہوئی شمع ٭ ؎

شمع مُردہ کے لئے ہے دمِ عیسیٰ آتش ٭ ورزش عشق سے زندہ ہوں محبت کے طفیل (ذوق)
دل افسردہ پہ بیجا نہیں نفرت ٭ کام اس چراغ مردہ کو کیا جلنے کے ساتھ (ایضاً)

شملہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کندھے پر ڈالنے یا سرسے باندھنے کی شال گرد و دیں بمعنی آخر مستعمل ہے۔ عمامہ۔ پگڑی۔ ایک خاص قسم کی دستار۔ جیسے شملہ مقدار علم ؎

زیب زینت لئے ہلم و البتہ گیسو کو ہیں ٭ پیچ جو سر پر پڑا شملہ ہمارا ہوگیا (برق)

(۲) طرہ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی۔ دُنبالۂ عمامہ ٭

شمول (ع) اسم مذکر۔ گھُسنا۔ شامل ساتھ۔ ہمیت ٭ تمام۔ سب۔ جملہ۔ مجموعہ ٭

شمّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ذرا سی خوشبو۔ تھوڑی سی مہک (۲) صفت۔ اندک۔ کم۔ حبہ۔ ذرہ۔ تنک۔ تھوڑا۔ مقدار قلیل ٭

شمیانہ (ا) اسم مذکر۔ مخفف شامیانہ ٭

شمیم (ع) اسم مؤنث۔ خوشبو۔ سگندھ۔ نکہت۔ باس۔ مہک۔ لپٹ۔ ہوا سے معطر ہ ؎

شمیم کاکل مشکیں سے میں جو اونگھ گیا ٭ تو آپ بولے کہ اوس کو سانپ سونگھ گیا (میر)
شمیم گیسوئے مشکیں یار آہی گئی ٭ تن عروسی کو بو یک بار آہی گئی (رند)

شناخت (ف) اسم مؤنث۔ تمیز۔ پہچان ٭ واقفیت۔ شناسائی ٭

شناخت کرنا (ا) فعل متعدی۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا ٭

شناس (ف۔ اور کبات میں) جیسے مردم شناس۔ قدر شناس۔ حق شناس وغیرہ یعنی آدمی کو پہچاننے۔ قدر جاننے اور حق کی تمیز کرنے والا ٭

شناسا (ف) اسم مذکر۔ پہچاننے والا۔ شناسندہ۔ پرکھنے والا۔ تاڑو۔ تاڑ یا بھانپ

شیطاں جو نہ تھا جوہرِ معنی کا شناسا وہ آدم اسے اِک خاک کا پتلا نظر آیا (ناظم)
(مصرعہ) شناسا گر ہو تو تیر کا کوئی پر تو تو کو ہرو

شناسائی (ف) اسم مؤنث۔ جان پہچان۔ روشناسی۔ واقفیت۔ تعارف۔ صاحب سلامت ٭ ؎

دوست دشمن کو بنایا ہے غرض اپنے مطلب کو پہچانتا اگر مجھ سے شناسائی ہوئی (داغ)
جان کر پہچان کر انجان جب کوئی بنے ٭ پھر نہ ہونے کے برابر وہ شناسائی ہوئی (ایضاً)
نہیں معلوم کہ ہیں کون یہ حضرتِ عشق۔ یوں تو اچھی بھی زمانے سے شناسائی ہے (ایضاً)

شنبہ (ف) اسم مذکر۔ ہفتہ۔ سنیچر۔ یوم السبت (یہ لفظ بکسر بائے موحدہ والے ملفوظ صحیح اور بسکون اساتذۂ فارس کے کلام میں پایا جاتا ہے ٭

شنجرف (ف) شنگرف کا مبدل جس کا معرب سنجرف ہے۔ ایک سُرخ رنگ کی چیز کا نام جس کو گندک اور پارے کی آمیزش سے تیار کرتے اور حل کرکے نقاشی مصوری وغیرہ کے کام میں لاتے ہیں۔ عربی زنجفر۔ ہندی ہنگرف یا ہنگر۔ دوسرے درجہ میں حار اور بقول بعض اسی درجہ میں یابس۔ ۹ ماشے کھائے تو آدمی مر جائے ٭

شنگرف (ف) اسم مذکر۔ (دیکھو شنجرف) ٭

شنگرفی (ف) صفت۔ شنگرف کے رنگ کا۔ سرخ ٭

شنیع (ع) صفت۔ زشت۔ بد۔ خراب۔ بُرا۔ نامعقول۔ معیوب۔ زبوں۔ جیسے فعل شنیع ٭

شنیعہ (ع) اسم مذکر۔ خراب بات۔ فسق و فجور۔ معیوب بات۔ کار زبوں۔ جیسے افعال شنیعہ ٭

شِوا (س शिव) اسم مذکر۔ لغوی معنی خاتمہ موجودات۔ مخلوقات کو فنا کرنے والا۔ ہندوؤں کے تین سب سے بڑے دیوتاؤں میں سے ایک دیوتا کا نام جو ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا اور اُس کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے۔ مہادیو۔ مہیش۔ جیسے کیلاش پتی۔ مہاراج بہاری۔ شنکر۔ شو بم بم بولے (ہندوؤں کے مذہب میں تین دیوتاؤں کو مسلّم رکھا ہے اول برہما یعنی خالق مخلوق دوم شو یعنی فنا کنندۂ مخلوقات سوم وشن یعنی ربّ مخلوق۔ ان میں سے وشن اور شو کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے اور برہما کی بہت کم) ٭

شِوراتری (س शिवरात्रि) اسم مؤنث۔ ہندوؤں کے ایک مشہور اور بڑے تیوہار کا نام جو شو کی یادگار میں پھاگن بدی چودس کو منایا جاتا اور اُس میں دھوم دھام کے ساتھ برت رکھتے اور نہایت خوشی کرتے ہیں ٭

شوّال (ع) اسم مذکر۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا۔ عید کا چاند ؎

شوا

ساون میں دیا تو یہ شوال دکھائی ٭ برسات میں عید آئی قوس کی بن آئی (ذوق)

(اس کا مادہ شول ہے جس کے معنی دُمچی کا دُم اٹھانا اور کسی چیز کا اٹھایا جانا ہے چونکہ اس مہینے میں اونٹنیاں وضع حمل کے قریب ہونے کی وجہ سے دُم اٹھایا کرتی تھیں اور اہل عرب اس ماہ میں لڑائی موقوف رکھتے اور سیر و شکار کے واسطے جنگلوں سے باہر نکل جایا کرتے تھے جس سے اونٹنیوں کے حمل کی حفاظت اور نیز اُن کی ترقی اصل مقصود ہوتی تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہو)

شِوالا (ہ) اسم مذکر۔ مرکب از شِو + آلا۔ مہادیو کا استھان۔ شوجی کا مندر ٭ ؎

قیم کوسے خرابات ہوں سنو اسے بحر ٭ مسجدوں کا ہوں خادم نہ میں شوالوں کا (بحر)

شُوب (ف) اسم مذکر۔ شوبیدن کا حاصل مصدر۔ دھوپ۔ دھلائی۔ دھلنے کا عمل جیسے "دری شوب میں پھٹ گیا"۔

شوب پڑنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کپڑے کا یک بار دھل جانا۔ دھوب پڑنا۔ دھونے میں آنا ؎

شبنم سے شب ہجر کی ظلمت نہیں جاتی ٭ سو شوب پڑیں تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی (داغ)

(۲) بازاری۔ قید ہونا۔ قید بھگتنا جیسے "اِن پر تو کئی شوب پڑ چکے ہیں یہ کیا جیلخانے سے ڈرتے ہیں"۔

شوخ (ف) صفت۔ (۱) طرار۔ بیباک۔ دلیر۔ طناز۔ جلد باز۔ تیز۔ چالاک۔ چرچرا۔ چنچل۔ اچپل۔ چلبلا۔ چلبلا رہنے والا۔ بے چین طبیعت کا (۲) شریر۔ نٹ کھٹ۔ ڈھیٹ۔ بد۔ کھوٹا ؎

شہر کے شوخ سادہ رو لڑکے ٭ ظلم کرتے ہیں کیا جوانوں پر (میر)

(۳) گستاخ۔ بے ادب ٭ ڈھیٹ۔ (۴) ۔۔۔ کھلاڑی۔ کھلنڈرا ٭ دل لگی باز۔ زندہ دل۔ ظریف (۵) اسم مذکر۔ معشوق۔ دلبر۔ دلربا ؎

اے داغ اسی شوخ کے مضمون بھرے ہیں ٭ جس نے مرے اشعار کو دیکھا اُسے دیکھا (داغ)

اسعد نہ سناتے غزل اُس شوخ کو ہم بھی ٭ گر شعر کوئی قابل انعام نکلتا (ایضاً)

تازگی ہوتی ہم پر جو صبا آتی ہے ٭ کوچۂ زلف سے اُس شوخ کے کیا آتی ہے (ظفر)

جب ہے سو بیجود رفتار ہے تیرا اے شوخ ٭ اس روش سے نہ قدم تو نے اٹھایا ہوتا (میر)

ہجر تا چند ہم اب وصل طلب کرتے ہیں ٭ لگ گیا جب سے اُسی شوخ سے ڈھب کرتے ہیں (ایضاً)

(۶) رنگ کی تیزی۔ بھڑکتا چہچہاتا رنگ۔ تیز ؎

غالب کہ شوخ اس بُتِ گل پیرہن کا رنگ ٭ دُہری قبا میں بھی نہیں چھپتا بدن کا رنگ (غافل)

رنگ گل سے نہ ہو اس کے لبوں کا خونچہ ٭ نقش پا سے ہوتا جاتا ہے گلگون زیر پا (آتش)

(۷) ۔۔۔ شوخ۔ قطاعہ۔ فاحشہ۔ چھنال۔ کھلاڑن۔ ہرجائی (۸) فتنہ انگیز۔ فتنہ۔ فتان۔ معشوق کی آنکھ کی تعریف میں یا مطلق بیباک دیدہ کی نسبت بولتے ہیں۔ چنچل۔ نہ رہنے والی آنکھ ؎

شود

ایک نگہ کی تمہید بھی اُس کی چشم شوخ سے ہم کو نہیں ٭ اِدھر اُدھر دیکھیگا پر جب آنکھ پڑا دیگا (میر)

شوخ چشم یا شوخ دیدہ (ف) صفت۔ بے حیا۔ بے شرم۔ بے غیرت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں ذرا سیل نہو ٭ بے ادب گستاخ ٭ ڈھیٹ۔ شوخ نزاج ؎

کدھر جاتا ہے تو اے شوخ دیدہ ٭ بسان اشک مردم سے رمیدہ (سوز)

شوخ چشمی (ف) اسم مؤنث۔ بے حیائی۔ بے غیرتی۔ بے طرحی ٭ بے باکی۔ بے ادبی۔ گستاخی۔ شرارت ٭ ؎

شوخ چشمی تری پردے میں ہے جب تک تب تک
ہم نظر باز بھی آنکھوں کی حیا کرتے ہیں
(ظفر)

شوخ چشمی کرنا (۱) فعل متعدی۔ بے باکی کرنا۔ شرارت کرنا ٭ ؎

انھیں نے پردے میں کی شوخ چشمی ٭ بہت ہم نے تو آنکھوں کی حیا کی (امیر)

شوخی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بذلہ۔ دل لگی۔ نٹ کھٹی۔ گستاخی۔ شرارت ٭ ؎

شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر ٭ پوچھا کہاں تو بولے کہ میری زبان پر (میر)

(۲) چنچل پن۔ اچپلاہٹ۔ چلبلاپن ٭ ؎

شوخی و شرم و ادائیں تری اور مجبوریاں میری ٭ ایک چلنے کے لئے ایک نہ چلنے کے لئے (داغ)

شوخیاں اُس برق وش کی ہم نہ دیکھے کوئی ٭ صاعقہ کا طور ہے اِس پر گرا اُس پر گرا (ایضاً)

(۳) بے باکی۔ دلیری ٭ بے ادبی گستاخی ٭ بے حیائی۔ بے شرمی۔ (۴) طراری۔ اضطرابی۔ بے قراری ٭ ؎

شوخی سے ٹھیرتی نہیں قاتل کی نظر آج ٭ یہ برق نظر دیکھیے گرتی ہے کدھر آج (داغ)

شوخی سے (۱) تابع فعل۔ شرارت سے۔ بے باکی اور دلیری سے ٭ ضد سے۔ ہٹ سے۔

شوخی کرنا (۱) فعل متعدی۔ دنگا کرنا ٭ شور کرنا۔ غل کرنا ٭ شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا ؎

شوخیاں کرتے نہیں چل نکلے ہو تم حد سے سوا ٭ باندھینگے مہندی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (شوق)

شُودر (س) [Devanagari] اسم مذکر۔ منو کے دھرم شاستر کے موافق ہندوؤں کی چوتھی یا خدمت کرنے والی ذات جسے بیان کرتے ہیں کہ برہما کے پاؤں سے پیدا ہوئی ہے۔ نیچی ذات۔ کمینی ذات۔ خدمتی لوگ۔ ٹہلوا۔ خدمتگار۔

(اس لفظ کا مادہ شُچ [Devanagari] بمعنی دھونا دھلانا ہے جب اس میں یک [Devanagari] کو کلا نسبت لگایا اور پیش کی حرکت کو بڑھاکر حسب قاعدہ سنسکرت ش [Devanagari] کو د چ سے بدل دیا تو شودرک [Devanagari] ہوگیا پھر کثرت استعمال سے کاف گر کر شودر رہ گیا۔ اس کے لغوی معنی نہلانے دھلانے والا خدمتگار ہوکر معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا)

شور (ف) اسم مذکر۔ (۱) غل۔ لغو۔ بالغفلہ آشوب۔ فتنہ۔ فریاد۔ غوغا۔ بانگ۔ زور کی آواز۔ چیخ چانخ۔ خروش۔ دھمال۔ ندوہ۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔ فتنہ۔ (۲) شہرہ۔ شہرت۔ دھاک۔ دھوم۔

دُھوم + ؎

کیا اسکا عجب گر لب سوفار رہیں نالاں + ہے شور کمان دار کی بیداد گری کا ۔ (آباد)

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا + جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا ۔ (لااعلم)

(۲-۱-۵) خفگی۔ غصہ۔ جیسے آنکی کی چیز نہ لو ورنہ مجھ پر شور کرینگی (۳) عشق۔ جنون۔ ولولہ +

شور پڑنا (ف) ہ ع۔ فعل لازم ۔ خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ لتاڑ ہونا۔ فضیحتی ہونا ؎

دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے + تو دوگانہ تیرے آنے سے مجھے شور پڑا ۔ (رنگین)

شور پشت (ف) صفت ۔ دیکھو (شورہ پشت) +

شور کرنا (ا) فعل متعدی ۔ (۱) غل کرنا۔ غوغا کرنا۔ چیخنا۔ چیخ دھاڑ مچانا ۔ (۲) خفگی ظاہر کرنا۔ آنکھیں دکھانا۔ دھمکانا۔ گھرکنا جیسے "بس لو اکام کرنے دو نہیں تو اماجان شور کرینگی" +

شور مچانا (ا) فعل متعدی ۔ دیکھو (شور کرنا نمبر ۱) ؎

جسمیں دیوانے تیرے شور مچائیں جاکر + کیوں نہ صحرائے قیامت وہ بیابان ہوجاے (غافل)

شور و شر (ف) اسم مذکر ۔ فتنہ و فساد۔ جھگڑا ٹنٹا۔ لڑائی دنگا۔ ہنگامہ۔ بلوہ +

شور ہونا ۔ (ا) فعل لازم ۔ غل ہونا۔ خفگی ہونا۔ دھوم ہونا +

شور (ف) اسم مذکر ۔ (۱) کھارا۔ نمک دار ۔ نونی۔ سلونا (۲) صفت ۔ نمکینی۔ ملاحت کھاری (۳) صفت ۔ کلر۔ وہ زمین جو کھار یا شورہ کے سبب قابل کاشت نہ ہو۔ ریتیلی (۴) صفت ۔ نحس۔ شوم۔ نامبارک ۔ جیسے "شور بخت" +

شور بخت (ف) صفت ۔ مدبر۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ کم نصیب +

شور زمین (ا) اسم مؤنث ۔ دیکھو (شور نمبر ۳ بمعنی کلر) +

شور لگنا (ا) فعل لازم ۔ نونی لگنا۔ کھار کا پیدا ہو جانا یا اثر کرنا +

شورش (ف) اسم مؤنث ۔ شور و غوغا۔ بلوہ۔ غدر۔ فساد و فتنہ + ابتری۔ پریشانی۔ آشفتگی۔ درہمی۔ برہمی۔ افراتفری۔ ہنگامہ۔ فتور۔ کھلبلی +

شورش برپا کرنا (ا) فعل متعدی ۔ فساد کھڑا کرنا۔ دنگا مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا +

شوراب (ف) اسم مذکر ۔ آب شور۔ کھاری پانی۔ کھار ملا ہوا پانی ؎

شوراب سرشت سے دھوتا ہوں زخم دل + تیزاب میرے حق میں یہ مرہم سے کم نہیں (ذوق)

(اس لفظ میں لے مختص نسبت کے واسطے مثل سنبو سفیدہ وغیرہ آئی ہے) ۔

شوربا (ف) اسم مذکر ۔ (۱) شوا۔ جوس۔ شورابہ۔ یخنی۔ آب گوشت پختہ۔ کتسالا (۲) آلیا کا پانی جو ہار میں پڑا ہوا سڑ جانا کر رقیق چیزوں کے واسطے بول دیتے ہیں +

شور بور (ف) صفت ۔ لتھڑا۔ لت پت۔ شرابور۔ بہت تربتر آلودہ۔ لتھ پتھ۔ تربتر ؎

آج تیری گلی سے ظالم میر + لہو میں شور بور آیا ہے (میر)

شوروا یا شوروا (و) اسم مذکر ۔ دیکھو (شوربا) +

شورہ (ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کھار جو اکثر بارود یا پانی ٹھنڈا کرنے کے کام آتا اور کیاریاں کھود کر جمایا جاتا ہے۔ بعز اطبا یہ سوم کے آخر میں گرم و خشک تپ کشا زی میں بھی کار آمد ہے ؎

شورۂ اشک میں میرے بھلا ذ ہیں ہے کیوں + تو سفالی نہ کیا جو رشاکل ٹھنڈا ۔ (عارف)

شورہ پشت (ف) صفت ۔ سرکش۔ نافرمان۔ لڑاکا۔ جھگڑالو۔ تیلانی۔ بگٹی۔ چگڑ خا جنگ۔ (لغوی معنی اُس سرکش چوپانے کے ہیں جو اپنی پیٹھ پر سے بوجھ ڈرا کر ہنہنا کر خواہ بٹھا کر پھینک دے) +

شورہ پشتی (ا) اسم مؤنث ۔ جھگڑو۔ خانہ جنگی۔ لڑائی جھگڑا۔ جوتی پیزار +

شورہ پشتی (ف) اسم مؤنث ۔ شوخی۔ کج ادائی ۔ زور آوری ۔ سرزوری ۔ دھینگا دھینگی ۔ لڑائی۔ دنگا + دھینگا مشتی ۔ ہاتھا پائی +

شوری (اوہ) پنجاب کے ایک گویّے کا نام جو ٹپّے کا موجد ہے +

شوریت (ع) اسم مؤنث ۔ کھارا پن۔ کھاری پن۔ نمکینی +

(یہ لفظ عربی کے طریق پر جو تائے مصدری لگا کر بنا لیا ہے خلاف قاعدہ اور ناجائز ہے) +

شوریدہ (ف) صفت ۔ آوارہ و سرگرداں۔ حیران و پریشان۔ دیوانہ۔ آشفتہ +

شوریدہ حال (ف ۔ ع) صفت ۔ پریشان حال۔ آشفتہ و حیران۔ دیوانہ و سرگشتہ +

شوریدہ سر (ف) صفت ۔ دیوانہ۔ سودائی۔ آشفتہ سر +

شورے کا (ا) صفت ۔ شورے کا بنا ہوا۔ خواہ شورے میں ٹھنڈا کیا ہوا جیسے شورے کا پانی۔ شورے کا تیزاب وغیرہ +

شورے کی پتلی (ا) اسم مؤنث ۔ (۱) شورے کی بنی ہوئی مورتی۔ شورے کا کھلونا (۲) نہایت گوری اور بھبو کا عورت ۔ صبیحہ +

شورے کی قلفی (ا) اسم مؤنث (صحیح قفلی) اول معلوم دوم صبیحہ ۔ نہایت گوری عورت +

شوشہ (ف) اسم مذکر (۱) ریزہ۔ شذرہ۔ ٹکڑا ۔ قراضہ (۲) لمبا۔ طویل + چاندی یا سونے وغیرہ کی سلاخ ۔ (۳) تودہ۔ خاک کا ڈھیر (۴) انبار۔ ڈھیر ۔ (۵) وہ لکڑی جو شہیدوں کی قبر پر نصب کرتے ہیں (۶۔ ۶) دندانہ۔ بدالٹی دال یا آنکڑے کی مانند چھوٹی سی علامت جو لمبے حرف کے نیچے لگا دیتے ہیں + حرف کا سرا۔ جیسے شین کا شوشہ ۔ بے کا شوشہ وغیرہ (۷ ۔ ۶) ۔ فساد انگیز بات ۔ جھگڑے کی بات ۔ انوکھی بات ۔ چٹکلا ۔ شگوفہ +

شوشہ اٹھانا (ا) فعل متعدی ۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ نئی بات نکالنا۔ فساد اٹھانا

کوئی نئی بات شروع کرنا۔

شوشہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی۔ دو چار آدمیوں کے سامنے یکایک کوئی نئی بات کہنا۔ فساد انگیز بات کہنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔

شَوق (ع) اسم مذکر۔ (۱) خواہش۔ آرزو۔ نفس کی آرزومندی۔ ہوس نفسانی۔ اِچھا۔ تمنا۔ اشتیاق ؎

یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مہر＊ آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی۔ (ذوق)

(۲) رغبت۔ میلان طبع۔ میل＊ (۳۔و) شغل۔ مشغولی۔ کام ؎

اے نہ شوق جامہ دری پھر چمک گیا＊ پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریبان تک گیا۔ (رند)

(۴۔ا) عشق۔ محبت (۵۔ا) جوش۔ سرگرمی (۶۔ا) مرادف ذوق۔ چاٹ۔ مزہ＊ چسکا۔ اُمنگ ؎

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں＊ پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا (داغ)

(۹۔ا) بمعنی اجازت جیسے بسم اللہ مثلاً کھانا کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت کہتے ہیں کہ شوق کیجئے۔ (۸۔ا) دُھن۔ ترنگ۔ لہر۔ موج جیسے کوئی دن یہی شوق لگ گیا کہ روز دریا پر جانے لگے۔

شوق دادِ الٰہی ہے (ا) کہاوت۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر از تائید غیبی ممکن نہیں۔

شوق ذوق (ا)۔ اسم مذکر۔ کسی کام کی سرگرمی۔ گرمجوشی۔ عیش و عشرت۔ شغل اشغال۔

شوق سے (ا) تابع فعل۔ (۱) بالشوق۔ بسر و چشم۔ خوشی سے۔ بخوشی۔ جیسے تم شوق سے کھاؤ۔ شوق سے پیو۔ (۲) بے خوف۔ بے دھڑک۔ بے تامل۔ بلا خوف و خطر۔ بے کھٹکے۔ ہٹ یا ضد کے موقع پر یہ معنے آتے ہیں ؎

میں تو کچھ کہتی نہیں شوق سے سہاری تیغ＊ تم لیکر مری ٹانگ کا دوا جاری تیغ۔ (رنگین)

لے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے چھوڑ سکو گھونٹ۔ نوچ نوچ اپنا تو منہ شوق سے گزار یہ چیخ؎

ہم خوش ہوئے سوراخوں کے پڑنے سے جگر میں
وہ نے کی طرح شوق سے فریاد کریں گے　　} تپش

(۳) دل سے۔ کمال رغبت اور چاؤ سے۔ اُمنگ سے جیسے یہ نوکر ہر ایک کام شوق سے کرتا ہے۔ ہمنے یہ کام شوق سے سیکھا تھا (۴) بے پروائی سے ؎

لے پیر مغاں اینڈیگا اب شوق سے وزلت＊ مستانہ چڑھا کر قدح بنگ و شراب (انشا)

(۵) اپنی مرضی سے۔ اپنے ارادے سے۔

شوق میں ذوق و ستوری میں لڑکا (ا) کہاوت۔ ایک لطف چاہا دو لطف حاصل ہوئے۔ کوشش ایک کے لئے کی دو سرا مفت میں حاصل ہوا۔

شوقین (ا) صفت۔ (۱) شائق۔ صاحب شوق۔ آرزومند۔ خواہشمند۔ طالب۔

مشتاق۔ (۲) چھیلا۔ رنگیلا۔ لہری۔ موجی۔ سیلانی۔ رسیا (۳) ابلہ۔ رسیا (۴) لتیا۔ دھتیا۔ عادی۔ خوگر (۵) عیاش۔ تماش بین۔ (اگرچہ یہ عربی الاصل ہے مگر صورت موجودہ اردو والوں کا اختراع ہے)۔

شوقین بڑھیا چٹائی کا لہنگا (ا) کہاوت۔ جو شخص اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنتا ہے اسکی نسبت طنزاً یہ کہاوت کہتے ہیں۔

شَوقیہ (ع) صفت۔ (۱) منسوب بہ شوق۔ شوق سے بھرا ہوا۔ اشتیاق سے مملو جیسے شوقیہ سلام۔ شوقیہ خط یا رقعہ وغیرہ۔

(۲) تابع فعل۔ شوق سے۔ رغبت سے۔ بطور تفنن دل بہلانے کو جیسے اُنہوں نے تو یہ کام شوقیہ سیکھا ہے۔ کچھ کمانے کی غرض سے نہیں سیکھا۔

شوکت (ع) اسم مؤنث (۱) قوت۔ زور۔ بل۔ شدت ہیبت۔ رعب (۲۔ا) دبدبہ۔ صولت۔ رعب داب۔ (۳۔ا) درجہ۔ منزلت۔ قدر۔ مرتبہ۔ کنت (۴۔ا) ٹھاٹ۔ تجمل۔ جاہ و جلال۔ شان و شکوہ۔ حشمت۔ کروفر۔

شوکتِ اِسلام (ع) اسم مؤنث۔ اسلام کا دبدبہ اور اسکی قوت جو ابتدائے زمانہ میں تھی۔

شولہ (ا) اسم مذکر۔ دیکھو (شُلہ)۔

شُوم (ع) صفت۔ نقیض یُمن۔ بدفالی۔ مگر فارسی والے منحوس۔ بدبخت۔ کنجوس۔ بخیل کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اصل میں اسکے مصدر کو مفعول کے معنی میں لیا ہے۔

شوم قدم (ع) صفت۔ سبز قدم۔ نامبارک قدم۔ بھُنڈ پیرا۔ وہ شخص جسکا قدم نحس ہو۔

شومی (ع) اسم مؤنث۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ نحوست۔ بخل۔ تنگدستی۔ تنگ چشمی۔

شومیٔ طالع یا بخت (ع) اسم مؤنث۔ نحوست۔ بدنصیبی۔ بدطالعی اگرچہ شوم خود مصدر ہے مگر فارسی والے بعض عربی مصادر کے آخر میں یائے مصدری لگا کر اسم فاعل و اسم مفعول کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں۔

شوہر (ف) اسم مذکر۔ خاوند۔ خصم۔ مالک۔ پتی۔ سوامی۔ پیا۔ بالم۔ بھرتار۔ کنتہ۔ پُرش۔

شوہرہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (سہرا)۔

شَہ (ف) اسم مذکر۔ مخفف شاہ۔ (۱) بادشاہ۔ ملک۔ سلطان۔ راجہ۔ شہریار۔ فرمانروا۔ خسرو۔ راؤ۔ بھوپتی۔ پرتھی پت (۲) بزرگ۔ کلاں۔ فائق۔ ممتاز۔ وہ چیز جو بزرگی اور خوبی میں بسبب صورت و سیرت امثال پر فوق رکھے جیسے شہ سوار۔ شہ باز۔ شہ زور۔ شہپر۔ شہتیر وغیرہ (۳) کشت۔ مہرۂ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا کہ جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اُٹھ جائے یا اُٹھ جانے کی تدبیر کرے۔

شہ

(۴) دولھا۔ نوشہ۔ بنڑا (۵) روک۔ مخالفت۔ مزاحمت (ھ-۱) ڈھیلی۔ ڈھیل۔ آہستہ آہستہ کنکوے یا پتنگ کو ڈور بڑھانا۔ (ہ-۱) مدد۔ حمایت۔ پرچک۔ اشتعالک۔ اغوا۔ تحریک۔ ترغیب۔ بہکانا۔ درغلانا۔ برانگیختگی جیسے یار اُسے شہ دیتے ہیں۔

شہباز (ف) اسم مذکر۔ بڑا باز۔ شاہین کلاں۔ ایک شکاری پرند کا نام جو قد و قامت میں باز سے بہت بڑا مگر شکار پکڑنے میں کم ہوتا ہے۔

شہ بالا (ف) اسم مذکر۔ وہ قریب کا رشتہ دار لڑکا یا دولھا کا چھوٹا بھائی جسے برات کے وقت مثل نوشہ کے آراستہ کر کے دولھا کے پیچھے بٹھا دیتے ہیں۔ ترکی میں ساق دوش فارس میں ہمدوش بھی کہتے ہیں۔

شہ پانا۔ (ا) فعل متعدی۔ اشارہ پانا۔ پرچک پانا۔ اشتعالک پانا۔ بہکانے یا درغلانے میں آنا۔

شہ پر یا شہپر (ف) اسم مذکر۔ مخفف۔ شاہ پر۔ دیکھو (شاہ پر)

ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن ✦ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

ہاتھ میں رہتی ہے صیاد کے متوا من سدا ✦ اسکی کیا خاک خوشی گر مرے شہپر نکلے (عارف)

دام میں صیاد نے یہ مرغ دل کر کے اسیر ✦ کیا کہ جنبش اُسے بے بال و شہپر کر دیا (تجل)

شہ توت (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا بڑا توت۔ جلیبا۔ ایک نہایت لمبے لمبے شیریں پھل کا نام جس میں بھورے رنگ کا میٹھا اور اودے رنگ کا کھٹمیٹھا ہوتا ہے اسکے پتے ریشم کے کیڑوں کی خوراک ہے۔

عربی میں فرصاد توت۔ فارسی میں خرتوت بھی کہتے ہیں۔ شیریں مزاجاً گرم و تر یعنی اوّل درجہ میں۔ ناردوم میں مرطب۔ ترش۔ دوم میں مرطب اول میں یابس اور بقول بعض مائل بہ برودت و رطوبت ہے۔ (۲) مجازاً بطور تشبیہ مرد کا عضو تناسل۔

محل میں سوار نڈیاں گھومنے کو ✦ ہوا ہے کٹا اپنا شہتوت خوجا ✦ (رنگین)

شہ تیر (ف) اسم مذکر۔ لٹھا۔ بڑی کڑی۔

شہ چال (ا) اسم مؤنث۔ شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مہروں کے ختم ہو جانے کے بعد چلی جاتی ہے۔

شہ دینا (ا) فعل متعدی۔ (۱) شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا (۲) کنکوے کو ڈور پلانا۔ پتنگ کو ڈھیل دینا۔ ڈور چھوڑنا۔ کنکوا بڑھانا۔ ترغیب دینا۔ تحریک کرنا۔ اکسانا۔ ابھارنا۔ بہکانا۔ بھڑکانا۔ (۳) درغلانا۔ اغوا کرنا۔ اشتعالک دینا۔ برانگیختہ کرنا۔ حمایت کرنا (۴) تعریف بیجا کرنا۔ توصیف غیر واقع عمل میں لانا۔ فارسی ریسمان دادن کا ترجمہ ہے (۵) لڑائی کرانا۔ آگ لگانا۔

یہ نہ سمجھے اور ہی خاطر نے شہ دی تھی اُنہیں ✦ رزم میں اپنے سلاطیں آپ کو شہ کر گئے (د-م)

شہا

شہ رخ (ف) اسم مؤنث۔ وہ شطرنج کا پیل سے بادشاہ کو دی جائے۔

شہ رگ یا شہرگ (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (شاہ رگ) ہے۔

شہرگ سے پاس یار پھر اُسکا مقام دور ✦ پھر لئے ادھر نہیں ملتا سراغ ہے (داغ)

ظالم خدا کے واسطے اب مجھ سے ہاتھ اُٹھا ✦ شہرگ مری تو ایک کٹاری میں کٹ گئی (مصحفی)

شہ زادہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہ زادہ)۔

شہ زادی (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (شاہ زادی)۔

شہ زور (ف) صفت۔ نہایت طاقتور۔ بلی۔ بلوان۔ پہلوان۔ زور آور۔ زبردست

شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے سر کے بل ✦ وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے (لالہ کلم)

شہ زوری (ف) اسم مؤنث۔ زبردستی۔ زور آوری۔ طاقت۔ پہلوانی۔

شہسوار (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہسوار) ہے

وہ شہسوار بہت اپنے دل میں حیران ہے ✦ کہ میری خاک سے آگے فرس نہیں چلتا (داغ)

کوئی ٹھوکر ہی سر کو اے کمیت ✦ جڑا یوں اپنے شہسوار کی خبر (امیر سوز)

شہ گام (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہ گام) ہے

گھوڑے جو بہت تھے بنے ٹھنے ✦ کوسوں کے لگاتے تھے سپٹے۔
اب گرمی نے کر دیا ہے یہ حال ✦ سب بھول گئے ہیں اپنی وہ چال
نے یاد دو گامہ اور نہ شہ گام ✦ لو بیٹھے سے نہ کچھ انہیں کام
جس جا پہ پڑا قدم زمیں پر ✦ گویا گاڑا ہے کھمہ زمیں پر۔ (ارشد)

شہ مات (ا) اسم مؤنث۔ کشت مات۔ کشت دیکر مات کرنا۔

شہ نشین (ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (شاہ نشین)۔

شہاب (ف) اسم مذکر۔ مخفف (شاہ سرخ ✦ آب۔ پانی) وہ نہایت سرخ رنگ جو کسنبہ کو بھگو کر ٹپکانے کے بعد اخیر میں حاصل ہوتا ہے۔ آب گل کا چہرہ وہ سرخ رنگ۔

چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر ✦ قبائے گل میں مرے شوخ نے شہاب دیا (امانت)

شہاب او رسیدہ (ا) صفت۔ سرخ و سفید۔ آدمی کے اُس نہایت گورے چٹے رنگ کی تعریف میں کہتے ہیں جس میں سرخی بھی پائی جائے۔

شہاب (ع) اسم مذکر۔ (۱) لو۔ زبانۂ آتش۔ لاٹ۔ شعلۂ بلند۔ شعلۂ جوالہ۔ (۲) وہ چمکتا ہوا ستارہ سا جو آسمان سے گرتا یا آسمان پر اِدھر اُدھر آتشبازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ٹوٹتا ستارہ۔ رجم شیاطین۔ اہل اسلام کا خیال ہے کہ جب شیطان آسمان پر وہاں تک باتیں کان لگا کر سننے کو جاتا ہے تو فرشتے اُسے گرز مارتے ہیں جنکی چمک یہاں تک آتی ہے۔ حکما کا قول ہے کہ یہ دخان ارضی ہے جو کرۂ نار تک پہنچنے سے پہلے مشتعل ہو کر زمین پر گرتا ہے۔

شہابِ ثاقب (ع) اسم مذکر۔ وہ چمکتا ہوا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے ؎

شہاب ولا اسم مذکر۔ دیکھو (رتگیا بیتال) ؎

شہابی (ف) صفت ۔ (۱) منسوب بہ شہاب۔ سُرخ۔ شہاب کے رنگ کا (۲)۔ (ع) عکس۔ پرتو۔ شباہت۔ جھلک۔ "اس میں کچھ کچھ اُس کی شہابی پائی جاتی ہے"۔ دھوپ کی شہابی (۳)۔ (ا) ایک قسم کی مہتابی جس کا رنگ سُرخ نکلتا ہے ؎

شہادت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گواہی۔ شاہدی۔ ساکشی۔ صحیح خبر۔ (۲) امرِ حق پر مارا جانا۔ راہِ خدا میں شہید ہونا۔ بے قصور بے خطا مارا جانا (۳)، خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا (۴)، کلمۂ شہادت (۵)، قتل۔ ذبح ؎ موت۔ مرگ ؎

دیکھنا شوقِ شہادت جو وہ مقتول بھی جائے ؎ جرم اپنا اُسے خود یاد دلاتا ہوں میں ۔ (داغ)

شہادت دینا (۱) فعل متعدی۔ گواہی دینا۔ ساکشی دینا ؎ اظہار دینا ؎

شہادت لینا (۱) فعل متعدی۔ گواہی لینا۔ گواہی سننا۔ اظہار لینا ؎

شہادت ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) گواہی ہونا (۲)، شہید ہونا۔ راہِ خدا میں مارا جانا۔ امرِ حق پر مارا جانا (۳)، فوت ہونا۔ قضا ہونا۔ مرنا۔ ؎

سُنتے ہیں آج وہ بت تیغ بکف آتا ہے ؎ کون روکیگا جو قسمت میں شہادت ہوگی (رشید)

شہامت (ع) اسم مؤنث۔ بزرگی۔ بڑائی۔ توانائی۔ چستی۔ دلیری۔ جرأت۔ بہادری۔ شجاعت ؎

شہانہ ف، صفت۔ (مخفف شاہانہ) دیکھو (شاہانہ) ؎

ستاری میں بھی قُمری ہے بنگ انکو جاتی ؎ بسکہ سُرخ جوڑا رنگت بجاتے ہیں شہانے کی۔ (امانت)

شہانہ جوڑا (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہانہ جوڑا) ؎

شہانا وقت (۱) اسم مذکر۔ دیکھو (شاہانہ وقت) ؎

ہے صبح وصل وقت شہانا ہے اے صنم ؎ لِلہ بھیرویں کی کوئی تان لیجئے۔ (امانت)

(۲) برات چڑھنے کا وقت ؎

شہانی چوڑیاں (۱) اسم مؤنث۔ دلہن کی سی چوڑیاں۔ عمدہ چوڑیاں۔ قیمتی چوڑیاں۔ عمدہ چوڑیاں ؎

کل یہ اثر۔ سلک کے سے تیرے جو ڑی آلی کہے ؎ رو رُلاتی ہے بناکر تو شہانی چوڑیاں
دیکھ تو آنکھوں کی اندھی کچھ بھی سمجھ کو تمیز ؎ یہ تو میری نوجوانی اور پُرانی چوڑیاں (بحر)

شہانی مہندی (۱) اسم مؤنث۔ عمدہ دلہن کی سی مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ نئی مہندی۔ گہری مہندی۔ ؎

خیر سے بنّو کی ہیں آج سہانی گھڑیاں ؎ مہندی ہاتھوں میں لگی ہے شہانی بانکی (نرگس)

شہد (ع) اسم مذکر۔ اردو اور فارسی والے بفتح استعمال کرتے ہیں (۱) انگبین۔ مدھ۔ ماچھک ؎ عسل۔ مدھ ؎ وہ میٹھا شیرہ جو چھال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ؎

تیرہ بختی ہم زیبوں پر کرتی ہے نازل بلا ؎ شہد لٹتا ہے شبِ تاریک میں زنبور کا (ناسخ)

(۲) صفت۔ نہایت شیریں ؎

شہد سا (۱) صفت۔ نہایت شیریں۔ شہد کی مانند ؎

شہد کی چھُری (۱) اسم مؤنث۔ میٹھی چھری۔ دشمن دوست نما۔ وہ شخص جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے یا ظاہر کا نہایت میٹھا از حد خلیق مگر باطن کا حد سے زیادہ کھوٹا اور ایذا رساں ہو ؎

شہد کی مکھی (۱) اسم مؤنث (۱) چھال کی مکھی۔ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتا بنا کر رہتی ہے (۲) ہری ٹڈی۔ وہ شخص کہ جہاں کہیں فائدہ دیکھے وہیں جا لپٹے۔ لالچی۔ لالچ خورا۔ حریص (۳) چچڑ۔ چمٹنی۔ لپٹو۔ چمٹو۔ وہ شخص جو سر ہو جائے چمٹ جائے ؎

شہد لگا کر چاٹو (۱) محاورہ بطور طنز۔ کمال احتیاط سے رکھو۔ نہایت عزت اور قدر سے کام میں لاؤ۔ دوا سمجھ کر رکھو ؎

(جب کوئی چیز کارآمد نہ ہو اور اسکا رکھنا نہ رکھنا برابر ہو تو کہتے ہیں کہ اسے شہد لگا کر چاٹو مثلاً کوئی سرٹیفکیٹ ایسا ہو کہ اُسے کوئی نہ پوچھے یا کوئی دستاویز قابل سماعت نہ ہو تو اُس کی نسبت یہی کہیں گے) ؎

شہد لگا کے الگ ہو جانا (۱) فعل لازم۔ فساد کی بنیاد ڈال کے علیحدہ ہو جانا۔ لڑائی کی بات نکال کے آپ جدا ہو جانا۔ چنگی ڈال کر الگ ہو جانا ؎

(اصل میں یہ اُس قصہ کا ملخص ہے۔ جو اس طرح پر مشہور ہے کہ کسی شخص کو راستہ میں شیطان نہایت متشرع صورت ثقہ لباس پہنے ہوئے ملا۔ اس نے کہا کہ یا تیری صورت تو ایسی پاکیزہ اور متبرک ہے پھر تجھے لوگ کیوں بُرا کہتے ہیں شیطان نے جواب دیا کہ اس میں میرا قصور نہیں یہ انکی ہٹ دھرمی اور بے انصافی ہے۔ تم ذرا میرے ساتھ چلو اور دیکھو کہ میں بالکل علیحدہ ہوں گا۔ اور لوگ مجھ پر ناحق لعنت و ملامت کرینگے۔ میرا جو نام نکل گیا ہے تو وہی مثل ہو گئی کہ شہر میں اونٹ بدنام۔ دشمن سوتے نہ سونے دے ؎

کسی کا جرم کسی کی خطا کسی کا قصور ؎ مجھے ہمیشہ لے کیوں سزا سنو تو سہی (نامعلوم)

غرض دونو ملکر بازار گئے شیطان نے دیکھا کہ ایک شہد فروش کڑھاؤ میں شہد بھرے ہوئے چھان چھان کر مرتبانوں اور بڑی بڑی بیاریوں میں بھر رہا ہے اس نے ذرا سا اٹھا کر دکان کے کواڑ پر لگا دیا جس سے ہزاروں مکھیاں جمع ہو گئیں اور وہ شہد چھپکر مکھیوں کا چھتا

شہد

نظر آنے لگا۔ کمتیوں کو بہت دیکھکر چھپکلی لپکی اور چھپکلی کے خیال سے بلی دوڑی بلی پر ایک سپاہی کا کتا جو بازار میں اپنے آقا کے ساتھ جارہا تھا جھپٹا۔ بلی اور کتا دونوں لڑتے ہوئے شہد کے کپّا میں جا پڑے۔ شہد فروش نے جھلا کر کتّے کے پیٹھ پر ایسی لاٹھی ماری کہ اُسکا دھڑ ٹوٹ گیا۔ سپاہی کو یہ بات دیکھکر غصہ آیا اُسنے شہد فروش کا سر پھوڑ ڈالا۔ پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا۔ لوگوں کا جمگھٹا ہوگیا اور سب کہنے لگے کہ دیکھو شیطان کو تے دیر نہیں لگتی سکیا تو ذراسی بات تھی اور کہاں تک نوبت پہنچی۔ اسپر شیطان نے کہا کہ بھلا میرا کیا قصور تھا چھپکلی کو میں بلا کر نہیں لایا۔ کتّے کو میں نے نہیں جھپٹایا۔ بلی میری خالہ نہیں تھی پھر مجھے کیوں گالیاں پڑیں۔ اسپر اُس آدمی نے جواب دیا کہ یار شہد لگا کر تو تم ہی الگ ہوگئے تھے شیطان بولا کہ آپ کا بھی انصاف دیکھ لیا۔ پس اس بات سے یہ محاورہ ایجاد ہوگیا۔

شُہَدا (ع) اسم مذکر۔ شہید کی جمع۔

شُہدپن (ا) اسم مذکر۔ بدمعاشی۔ لُنگاڑاپن۔ لُچپن۔ بے ناموسی۔ بدوضعی۔ گُنڈاپن

مُشتاق عاشقی میں بے کیف ہے تقدس ⁂ جو عشق کے مزے ہیں پیارے شہدپن میں (اشتاق)

(۲) حسینوں کا شستی بشت مشت۔ وصول وصیا۔

شہدپن پھیلانا یا کرنا (د) فعل متعدی۔ بدمعاشی کرنا۔ لُچپن کرنا۔ دنگا کرنا۔

شُہدَہ (ا) اسم مذکر۔ بے نام و ننگ۔ لُچا۔ بدمعاش۔ گُنڈا۔ رند۔ لُنگاڑا۔ بدوضع۔ بازاری آدمی۔ اوباش۔

شہدے لُچے ہوئے فدائی کے ⁂ چھٹّے ایسی بہیائی کے (شوق)

(ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا اور شادیوں میں دلہن کا پلنگ اُٹھاتا ہے۔ جب کسی مردے کو دفن لیجاتے ہیں تو وہ بھی اُنہیں کے سپرد ہوتا ہے جیسا یہ فرقہ گالی گلوج میں مشہور ہے ویسا ہی دیانتدار بھی ہے۔ اول درجے کے شہدے وہ ہیں جو دہلی کی جامع مسجد پر بیٹھے رہتے ہیں اُنکی عورتیں بھی کمانے میں شریک اور گالی گفتار میں ید طولےٰ رکھتی ہیں۔ شہدہ ان لوگوں کا نام دو وجہ سے مشہور ہوا اول تو یہ کہ ان لوگوں کو بات بات پر نبی جی وغیرہ کی قسم کھانے کی عادت ہوتی ہے دوسری بات یہ ہے کہ شاید جھوٹی گواہی دینے سے بھی انہیں انکار نہیں ہوتا چونکہ شہدا شہید کی جمع ہے جسکے معنی گواہ اور قسم کھانے والا دونوں میں پس اُردو والے اسکا اطلاق واحد پر بھی کرنے لگے جسکی سبب سے اسکا املا شہدہ قرار پایا)۔

شہدہ پن یا شہدپن خواہ شہدپنا (ا) اسم مذکر۔ لُچپن۔ لچاپن۔ بدمعاشی۔ لُنگاڑاپن۔

شہدہ شکستہ (ا) صفت۔ متروک۔ خراب خستہ۔

شہید تیغ ابرو ہے اسیر دام گیسو ہے ⁂ ہدایت بھی میاں کوئی زندہ ہی شہدہ شکستہ ہے (ہدایت)

شہر

شَہر (ع) اسم مذکر۔ قمری مہینہ۔ ماہ۔ (اس وجہ سے کہ ہلال کو دیکھکر شہرت دیتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)۔

شَہر (ف) اسم مذکر۔ مدینہ۔ نگر۔ بلدہ۔ نگری۔ قصبے سے بڑھکر آبادی۔ پور۔ پوری۔

شہر آباد کرنا (ا) فعل متعدی۔ نگر بسانا۔

شہر آشوب (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ مدح یا نظم جو شعرا کسی شہر کی نسبت لکھیں۔ وکسی شہر کے اُجڑنے یا برباد ہونے کا نظمیہ ذکر یا نظم (۲) وہ شخص جو اپنے حسن و جمال کی بدولت شہر بھر کو فتنہ و آشوب میں ڈالے۔

شہربانو (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بانوئے شہر۔ شہر کی امیرزادی۔ شہر کی بیگم۔ خاتون شہر۔ شہر کی دلہن یعنی زینت شہر۔ اکثر شریف زادیوں کے یہ نام ہوا کرتے ہیں (۲) یزدجرد بادشاہ ایران کی بیٹی کا نام جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں گرفتار ہوئی تھیں اور امام حسین رضی اللہ عنہ کا اُنسے نکاح ہوا جنسے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

شہر بدر کرنا (د) فعل متعدی۔ شہر سے کسی جرم یا گناہ کے سبب باہر کرنا۔ شہر سے خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ دیس نکالا دینا۔ جمنا پار کرنا۔

ہوتا ہے تیرے چہرۂ روشن کے مقابل ⁂ ہم شہر بدر ماہ کو اے یار کرینگے (نصیر)

شہر پناہ (ف) اسم مؤنث۔ فصیل شہر۔ شہر کی چار دیواری۔

شہر خبرا (د) اسم مذکر۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے۔ شہر گرد۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا۔ شہر کی دائی۔ جاسوس شہر۔ شہر کی خبریں لانے والا۔

شہر خموشاں (ف) اسم مذکر۔ (مخفف شہر خاموشاں) قبرستان۔ گورستان۔ مرگھٹ۔ خاموشی کی بستی۔ وہ جگہ جہاں مُردے دفن ہوں۔ تکیہ۔ ترپسان۔ شمسان۔

کہا جو شہر خموشاں کسی نے تکیہ کو ⁂ وہاں گور سے بیٹھے اُسے جواب دیا (امانت)

چپ لگائی یا سے ہم شہر خاموشاں گئے ⁂ یار کے مطلب کا پا کوئی ہم سے سیکھ جائے (معروف)

اے اجل اب ساکن شہر خموشاں کر مجھے ⁂ کیا کروں ملتا نہیں کوئی مکان کوئے دوست (ناسخ)

دفن ہو شہر خموشاں میں الگ لاش مری ⁂ مر گئے پھر بھی جدا سب سے رہے بنا بختو (امیر)

آتی ہے مجکو شہر خموشاں سے یہ صدا ⁂ تاریکئی لحد ہے سواد اس دیار کا (آتش)

شہر شملہ (ا) اسم مذکر۔ (دمو) شہر نا پرسان۔ اندھیر نگری۔ وہ جگہ جہاں سے انصاف مروت اور محبت بالکل طاق ہو۔

کیا ہوا ہے شہر شملہ جو دو گانا میری جان ⁂ میں تو بنگلوں اور زنانی یوں کہلاتی تھکر بار گئیں (مثنوی شوق میں ایسی ہی اسکی مثال ہے)

شہر کی دائی (ا) اسم مؤنث۔ دیکھو (شہر خبرا)

شہر گشت (ف) اسم مذکر۔ برات کا گشت جو شہر میں لگایا جائے۔

شہر — شہی

شہر میں اونٹ بدنام (۱) کہاوت۔ مشہور آدمی کی شامت آتی اور نامی چور مارا جاتا ہے۔ وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو ٭

شہریار (ف) اسم مذکر۔ (۱) معاونِ شہر۔ مددگارِ شہر (۲) بادشاہِ بزرگ۔ عادل۔ اپنے ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ۔ شہنشاہ (۳) بزرگِ شہر ٭

شہرت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنے میان سے تلوار نکالنا۔ اصطلاحی۔ ظاہر و آشکارا کرنا۔ عموم۔ دھاک۔ دھوم دھام۔ اطلاع۔ اشاعت۔ افواہ۔ آوازہ۔ اشتہار۔ شور۔ چرچا (۲) نام۔ ناموری۔ نیک نامی (۳) رسوائی۔ فضیحتی ؎

پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو چکی ٭ ہم بھی رسوا ہو چکے انکی بھی شہرت ہو چکی (داغ)

شہرت پانا (۱) فعل لازم۔ مشہور ہونا۔ نام پانا۔ نیک نامی حاصل کرنا ٭

شہرت دینا (۱) فعل متعدی۔ مشہور کرنا۔ اشتہار دینا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا ٭

شہرت ہونا (۱) فعل لازم۔ دھوم ہونا۔ دھاک ہونا۔ چرچا ہونا۔ مشتہر ہونا۔ شور مچنا ٭

شُہرہ (ع) اسم مذکر۔ آوازہ۔ صیت۔ دھوم۔ دھاک۔ نام ؎

سرمہ ہے سفاک شہرہ ہے نگاہِ یار کا
سچ کہا ہے باڑ کاٹے نام ہو تلوار کا (بحر)

شہرۂ آفاق (ع) صفت۔ مشہورِ جہاں۔ تمام عالم میں مشہور ٭

شہرہ ہونا (۱) فعل لازم۔ دھوم ہونا۔ شہرت ہونا۔ دھاک ہونا۔ نام ہونا ٭

شہری (ف) صفت۔ (۱) شہر کا۔ شہر سے منسوب جیسے شہری انتظام (۲) اسم مذکر۔ دیہاتی کا نقیض۔ شہر کا باشندہ ٭

شہریت (ا) اسم مؤنث۔ علم۔ دہقانیت کا نقیض۔ (یہ لفظ غلط ہے کیونکہ عربی کے قاعدے پر یائے مصدری لگا کر بنا لیا ہے ٭)

شہلا (ع) اسم مؤنث۔ (۱) وہ عورت جسکی آنکھیں بھیڑ کی مانند ہوں۔ میش چشم۔ نیلی بھوری آنکھ یا مائل بسرخی سیاہ آنکھ (۲) ایک قسم کی نرگس جسکا پھول زرد ہونے کی بجائے سیاہ ہوتا ہے اور انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیا کرتے ہیں جسکی وجہ سے ہمیں بھی یہ لفظ لکھنا پڑا ٭

شہنائی (ف) اسم مؤنث۔ (مرکب از شہ + نائی) نفیری۔ سرنائی۔ سورنائی۔ بانسری۔ الغوزہ جیسے "چنے چبا لو یا شہنائی بجا لو" ؎

بادہ نقارۂ شادی ہے مجھے اے ساقی ٭ قلقلِ شیشہ ہے نغمہ ہے شہنائی کا (بحر)

شہنشاہ یا شہنشہ (ف) اسم مذکر۔ (شاہان شاہ کا مخفف) شاہوں کا شاہ۔ بادشاہوں کا بادشاہ۔ شہریار۔ بڑا بادشاہ جسکے ماتحت اور بادشاہ بھی ہوں۔ بادشاہِ بزرگ۔ سلطان۔ قیصر۔ مہاراجہ ادھراج۔ خاقان۔ فغفور ٭

شہنشاہی (ف) صفت۔ (۱) شاہی۔ قیصری۔ شہنشاہ سے منسوب۔ بادشاہ کا۔ (۲) عہدِ سلطنت۔ تاجداری۔ سلطنت ٭

شہنشاہی دربار (ف) اسم مذکر۔ قیصری دربار۔ بڑا بھاری دربار ٭

شَہوت (ع) اسم مؤنث (۱) خواہش۔ آرزو۔ شوق۔ (۲) بھوک۔ کمدیا۔ اشتہا۔ (۳) شوقِ نفس بطرف حصولِ لذت و منفعت۔ خواہشِ جماع۔ باہ۔ بشے۔ کام۔ بھوگ بلاس ٭

شہوت انگیز (ف) صفت۔ شہوت بڑھانے یا خواہشِ نفسانی کو ابھارنے والا ٭

شہوت پرست (ف) صفت۔ نفس پرست۔ عیاش۔ تماش بین۔ کامی۔ بھوگی۔ وشئی ؎

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے ٭ حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

شہوت ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) خواہشِ جماع ہونا۔ بھوگ کی چاہ ہونا (۲) خمیری ہونا۔ نعوذ ہونا ؎

مجھکو شہوت ہوئی تیمم سے ٭ تھی یہ بیشک کسی چھنال کی خاک۔ ([illegible])

شہود (ع) اسم مذکر۔ حاضر ہونا۔ اہلِ تصوف کی اصطلاح میں ایک درجہ ہے جس کے حاصل ہو جانے کے بعد تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شے عین حق نظر آتا ہے ٭

شہودی (ع) اسم مذکر۔ سالکوں کی اصطلاح میں وہ لوگ کہ مراتب کثرات و تعینات صوری سے گذر کر توحید کے اس درجہ پر پہنچ جائیں کہ موجودات کی تمام صورتوں میں مشاہدۂ حق کریں۔ بلکہ عین حق دیکھیں ٭

شہید (ع) اسم مذکر۔ (۱) گواہ۔ گواہی میں امانت دار (۲) خدا کی راہ میں قربان ہونے والا۔ وہ شخص جو حق پر جان دیدے۔ وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو۔ مقتولِ راہِ خدا ؎

غسلِ میت کی شہیدوں کو ترے کیا حاجت ٭ بے نہائے بھی نکھرے ہیں نکھرنے والے (داغ)

(۳) وہ شخص جسکے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو۔ عالم الغیب۔ خدا تعالیٰ۔ (۴) ف۔ بقاعدۂ عجمیہ۔ مقتول۔ کشتہ۔ مذبوح۔ قربان۔ فدا۔ عاشقِ مقتول۔ جیسے "شہیدِ تبسم" "کشتۂ خونبہا" پنجم قسم میں آیا ہے ؎

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل ٭ شہیدِ ناز کی تربت کہاں ہے؟ (لا اعلم)
حضرت خضر جب شہید نہ ہوں ٭ لطفِ عمر دراز کیا جانیں (داغ)

شہید

ہوا جو خون کی چھینٹوں سے پیرہن گلزار ❊ ترے شہید کا لاشہ بہار سے اٹھا ❊ (داغ)

شہید کرنا (۱) فعل متعدی۔ قتل کرنا۔ مار ڈالنا ؎

تیغ نگاہِ ناز سے کیجے مجھے شہید ❊ کیوں آپ بیکسے آئے ہیں شمشیر ہاتھ میں (عیش)

شہید ہونا۔ (۱) فعل لازم۔ (۱) راہ خدا میں یا حق پر مارا جانا ❊ اپنے آقا پر جان نثار ہونا ❊ ناحق مارا جانا ❊ (۲) مقتول ہونا۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ قتل کر ڈالا جانا ؎

شہیدِ ذوق جینے میں ہوئی ہیں حسرتیں ملکوں ❊ مری جو آہ ہے گویا ہے اک نخل ماتم کا رونق
دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشمِ سیاہ کو ❊ آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں (ناسخ)

(۳) عاشق ہونا۔ کسی پر مرنا یا جان دینا۔ فریفتہ ہونا۔ جاں باختہ ہونا ؎

میں جو شہید ہوں لبِ خنداں یار کا ❊ کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)
پھانسی گلے لگائیگی اے زلفِ یار تو ❊ میں تو شہید ابروئے خمدار ہو گیا (رنگ)

شہیدی (ع۔ ف) صفت (۱) شہید سے منسوب (۲) اسم مذکر۔ کرامت علی خان مشہور شاعر کا تخلص جو نعت گوئی اور حقانی غزلوں میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ ۱۲۵۵ ہجری میں انتقال ہوا ❊

شہیدی تربوز (۱) اسم مذکر۔ نہایت پکا اور سرخ چھلکوں لال تربوز ❊

شے (ع) اسم مونث۔ چیز۔ جنس۔ بستو۔ پدارتھ۔ جیسے دل سی شے کہاں میسر ؎

گل تھے بلبل کے لئے سرو تھے قمری کے لئے۔ کوئی شے گلشنِ ایجاد میں بیکار نہ تھی (اسیر)
ہر سے پوچھے کوئی دنیا میں ہے کیا شے اچھی ❊ رنج اچھا ہے غم اچھا ہے ملال اچھا ہے (داغ)

شے (ا) اسم مونث۔ (۱) برکت۔ زیادتی۔ افزونی جیسے اس چیز میں کچھ شے برکت نہیں اپنو کوڑے میں شے ہے (۲) دیکھو (شہ ملا دو) ❊

شے دینا۔ (۱) فعل متعدی۔ دیکھو (شہ دینا) مجلس میں چنگی ڈالنا۔ آگ میں تیل ڈالنا بھڑکانا۔ اکسانا۔ ابھارنا۔ لڑنے پر آمادہ کرنا ❊

شے ملنا (۱) فعل لازم۔ پچکارا ملنا۔ کمک ملنا۔ حمایت ملنا۔ مدد ملنا۔ سہارا ملنا۔ اشتعال ملنا ❊

ہے گو کہ ہر ان نشہ مے دشتِ جنوں میں ❊ اسپر بھی ہوئی راہ نہ طے دشتِ جنوں میں
تو خضر کو ملی اور بھی شے دشتِ جنوں میں ❊ اتھوں کی شکایت ہمیں ہے دشتِ جنوں میں (ہجر)

شیاطین (ع) اسم مذکر۔ شیطان کی جمع ❊

شیام (ہن) صفت:۔ (۱) دیکھو سیام (۲) ایک بڑ کا درخت جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اسے مقدس سمجھ کر پوجتے ہیں ❊

شیٹ انگلش Sheet اسم مذکر۔ (۱) کاغذ کا تختہ۔ تاؤ۔ کاغذ کا ٹکڑا۔ کاغذ کی پٹی۔ ورق (۲) پلنگ کی چادر۔ پلنگ پوش۔ دھات یا پانی کی چادر ❊

شیخ

شیخ (ع) اسم مذکر۔ (۱) پیر۔ خواجہ۔ مرشد۔ بزرگ (۲) عالم۔ فاضل۔ مذہبی علوم میں فائق۔ شاستری۔ قاضی۔ مفتی۔ محدث۔ فقیہ۔ واعظ (۳) بوڑھا۔ بڑا بوڑھا۔ سو شخص جس کی عمر پچاس سے اوپر اور اسی برس سے نیچے ہو۔ بعض لوگوں نے پچاس برس تک کے آدمی کو شیخ لکھا ہے۔ سرگروہ۔ پیشوا۔ (۵) خانقاہ کا سردار۔ سرحلقہ صوفی۔ سجادہ نشین (۶) مسلمانوں کی چار ذاتوں میں سے پہلی ذات جس میں سے پیغمبر ہوئے اور اُن سے سادات کا خاندان چلا۔ سادات کا لقب ❊

شیخ الاسلام (ع) اسم مذکر۔ سب سے بڑا پیشوائے دین۔ مفتی۔ امام وقت۔ مجتہد۔ اسلام کا سرگروہ ❊

شیخ الشیوخ (ع) اسم مذکر۔ پیر شیوخ۔ تمام عالموں اور فاضلوں کا سرگروہ ❊

شیخ جی (ا) اسم مذکر۔ (۱) قوم شیخ کے واسطے تعظیمی خطاب۔ شیخ صاحب۔ قاضی صاحب۔ مفتی صاحب۔ زاہد اور عابد آدمی (طنزاً بھی کہتے ہیں) ؎

مبارک ہو کعبہ تمہیں شیخ جی ❊ یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا۔ (نصیر)

شیخ چلی (ا) اسم مذکر۔ (۱) وہ شیخ جو چلہ کشی کرتے کرتے خلل دماغ اور ہوش و حواس کے اختلال میں مبتلا ہو گیا ہو (۲) مورکھ۔ مودھو۔ بیوقوف (۳) دیوانا۔ پاگل۔ باؤلا۔ (۴) ایک فرضی احمق جس کے قصے لوگوں نے گھڑ رکھے ہیں ❊

(اس لفظ کی اصل اگر چل یعنی احمق قرار دیتے ہیں تو یائے نسبت لگا کر چلی کر لیا ہے اور جو چلی مخفف چلہ خیال کرتے ہیں تو وہاں چلہ کش سے مراد لی ہے کیونکہ چلہ کشی کی زیادتی سے بھی آدمی مختل الحواس ہو جاتا ہے)

شیخ چنڈال نہ رہے مکھی نہ رہے بال (۱) کہاوت۔ یعنی ایسا چٹ اور بلا نوش ہے کہ مکھی اور بال تک کی پرواہ نہیں کرتا سب ہضم ہے ❊

شیخ ڈونڈوں (۱) اسم مذکر۔

اسپنہ تمامے کا ایک ٹونا ہے جس میں کپڑے کا ایک سا فرنام مذکورہ کے ساتھ موسوم کر کے اور ایک گٹھی اس کی کر سے باندھ کے بارش کے پانی میں لکڑی کے ذریعہ سے کھڑا کر دیتے ہیں اور بقول جہلاس ٹوٹکے سے بارش تھم جاتی ہے چنانچہ مرزا رفیع سودا نے بھی اس کی جو میں اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کبھو کہتا تھا یار و تیل چلاؤ ❊ کبھو کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ (سودا)

ذیلی صاحب نے جو یہاں اس شعر میں غلطی کی ہے اور جو تیل چلاؤ کے تیل کو الکھا یا اُنکی ناواقفیت پر اس قدر ملامت نہیں کرتی جس قدر اس تحریر کی بھرتی پر حرف لاتی ہے جس سے ہر ایک خود بخود ملول ہو تا بلکہ انہیں دھوکا دیتا تھا تیل چلا خود ایک ٹوٹکا ہے جس کی کیفیت لفظ تیل کے مشتقات میں وہی تحریر کے ساتھ لکھی گئی ہے لہٰذا تو یہی دیکھنا چاہئے کہ لفظ ڈالنے سے شعر ہی کہاں موزون رہا جہاں ایسے ایسے شاعر جمع ہوں وہاں کیوں نہ عمدہ تحقیق کی جائے

شیخ

شیخ سدّو (ا) اسم مذکر۔ عورتوں کا ایک معتقد علیہ فرضی ولی جن سے

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدو سے
کسے ہے آپ کو ننھے میاں کی کوئی حرم (رنگین)

عورتوں نے اپنے بہت سے ولی سب سے علیحدہ بنا رکھے ہیں جو انکی عین جہالت کا باعث اور ہوشیار عورتوں کے کمانے کھانے کا ظاہرہ ڈھنگ ہے۔ انہیں سے مشہور یہ ہیں۔ شیخ سدو۔ زین خان۔ صد جہان۔ ننھے میاں۔ چہل تن۔ شاہ دریا۔ شاہ سکندر۔ ہفت پری یعنی لال پری۔ زرد پری۔ سبز پری۔ سیاہ پری۔ آسمان پری۔ دریا پری۔ نور پری۔ اگرچہ یہ سب انکے معتقد علیہ ہیں مگر شاہ دریا شاہ سکندر اور ساتوں پریوں کی نسبت کہتے ہیں کہ سب آپس میں بہن بھائی ہیں۔ خدا تعالے نے انکو جنت سے حضرت زہرہ فاطمہ علیہا السلام کی خدمت اور ان کے ساتھ کھیلنے کے واسطے دنیا میں بھیجا تھا پس یہ سب انکے غلام اور انکی لونڈیاں ہیں اسی وجہ سے ان کو اصل پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور شاہ سکندر شاہ دریا کو نوری شہزادہ بھی کہتے ہیں)۔

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ (ا) کہاوت۔ اصل میں یوں ہے کہ سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ کیونکہ سیٹھوں کو نہ تو اس سے کام پڑتا ہے اور نہ وہ لوگ چربی کی لاگ کے سبب اسکا بیوپار مناسب جانتے ہیں اگرچہ شیخ بمعنی رئیس شہر قرار دیکر کہ سکتے ہیں کہ انکو ادنے سودوں کی کیا خبر ہے یعنی جس چیز سے جسکو تعلق نہ ہو یا جس کام کو جس سے مناسبت نہ ہو اس سے تعلق کرنا لا حاصل ہے۔ کیونکہ وہ اُسکی کیفیت اور قدر سے واقف نہیں ہوتا یہ بعینہ ایسی مثل ہے جیسے کہتے ہیں کہ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔

شیخ وقت (ع) اسم مذکر۔ (۱) اپنے زمانے کا فاضل یا متقی۔ بہت بڑا عالم جسکا نظیر اسکے زمانے میں نہ ہو۔ علامۂ عصر (۲) اپنے زمانے کا مرشد کامل۔ پیشوائے وقت کامل۔ بہت بڑا عارف۔ شاہ ولایت۔ صاحب خدمت ؎

مومن و رند لے سکی بت پرستی اختیار
ایک شیخ وقت تھا سو بھی برہمن ہو گیا (مومن)

شیخانی (ا) اسم مؤنث۔ قوم شیخ کی عورت۔ شیخ کی بیوی۔

شیخڑا (ا) اسم مذکر۔ (۱) شیخ کی تصغیر یا تحقیر۔ (۲) ایک قوم جو مولانا رعل سے ملانا سنبھل صاحب کی طفیل مشرف بہ اسلام ہوئے۔

شیخوخت (ع) اسم مؤنث۔ بڑھاپا۔ پچاس برس کے بعد سے اخیر عمر تک کا زمانہ۔

شیخی (ا) اسم مؤنث۔ بڑائی۔ تعلّی۔ غرور۔ شیخی کرنا۔ دُوں۔ لاف زنی۔ فخر۔ گھمنڈ۔ ڈینگ۔ خودنمائی۔ خود پسندی۔ خود پرستی۔ خود بینی۔ جیسے شیخی خورے سے کہنا

شید

تیرا گھر لٹتا ہے اُسنے کہا بلا سے میری شیخی تو بغل میں ہے۔

شیخی اور تین کانے (ا) کہاوت۔ قمار بازی کا گھمنڈ کرنا اور پھر تین کانے یعنی خالی داؤں لانا۔ شیخی ہمیشہ خالی جاتی اور شیخی خورے کو ہراتی ہے۔ نری شیخی ہی شیخی۔ خالی ڈینگ ہی ڈینگ۔ ڈینگ کے سوا کچھ نہیں۔ بیجا شیخی کرنے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ یعنی عبث لاف بیجا ہانکتے ہو۔

شیخی باز یا شیخی خورا (ا) اسم مذکر۔ ڈینگیا۔ بڑبولا۔ لباڑ۔ لاف زن۔ گھمنڈی۔ گپیا۔ نمودیا۔

شیخی بگھارنا (ا) فعل متعدی۔ ڈینگ مارنا۔ بزرگی کا اظہار کرنا۔ دُون کی ہانکنا تعلّی لینا۔ بڑائی مارنا۔ لاف و گزاف کرنا۔ خودستائی کرنا۔ اترانا ؎

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ۔ وہ ساری شیخی انکی جھڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

دہ بے انہیں کبھی وہ بت انکا بھی دل لگا دے ۔ زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں۔ (آتش)

شیخی جتانا (ا) فعل متعدی۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ بڑا بول بولنا۔ خودستائی کرنا۔

شیخی جھڑنا (ا) فعل لازم۔ غرور ڈھینا۔ سبک ہونا۔ نیچا دیکھنا۔ گھمنڈ ٹوٹنا۔ بات بگڑنا۔ خفت ہونا۔

شیخی خورا (ا) اسم مذکر۔ دیکھو شیخی باز۔

شیخی کرکری ہونا (ا) فعل لازم۔ دیکھو شیخی جھڑنا ؎

خاک میں مل کے بھی زاہد کو ہے رندوں سے غرور ۔ کرکری ہو گئی شیخی و شیخت نہ گئی۔ (ناسلام)

شیخی کرنا (ا) فعل متعدی۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔

شیخی مارنا (ا) فعل متعدی۔ دیکھو شیخی بگھارنا۔

شیخی میں آنا (ا) فعل لازم۔ ترانا۔ کسی پر اپنی عظمت و بزرگی ظاہر کرنا۔

شیخی نکلنا (ا) فعل لازم۔ دیکھو شیخی جھڑنا۔

شَید (ع) اسم مذکر۔ مکر۔ فریب۔ کید۔

شَیدا (ف) اسم مذکر۔ آشفتہ۔ دیوانہ۔ فریفتہ۔ مجنوں۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔ عاشق۔

شَیدائی (ف) اسم مذکر۔ شیدا ہونے والا۔ آشفتہ و فریفتہ ہونے والا۔ عاشق۔ (اس میں جو یائے تحتانی ہے اسکی نسبت لوگوں کا یہ اعتراض ہے کہ اگر یائے مصدری قرار دیں تو فارسی والوں نے لفظ شیدائی کو اس معنی میں کہیں نہیں باندھا اگر یائے زائد ٹھیرائیں تو یہ معروف نہیں آتی ٹیکچند کے سوا کسی نے اسکو نہیں لکھا۔ ہاں اگر یائے فاعلی کہیں تو قرین قیاس ہے چنانچہ اول جو معنی اسی کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں حضرت نیر رخشاں نے ایک مقام پر اسطرح باندھا ہے ؎ ۔۔۔

شیر

خوشا عہد خود آرائی کہ از رخ پردہ بکشائی
بشستا قان بشتابی جمال خویش بنمائی

اس میں یائے ذملی بی پائی جاتی ہے)

شیر (ف) اسم مذکر۔ دُودھ۔ چھیر۔ گورس۔ لبن۔ دُگدھ۔ وہ سفید اور رقیق مادہ جو مادہ حیوانات کے تھنوں اور عورتوں کی چھاتیوں سے بچہ جننے کے بعد اُس کی خوراک کے واسطے نکلا کرتا ہے۔
(یہ لفظ سنسکرت کے لفظ کشیر سے بہت ملتا ہوا ہے)

شیر برنج (ف) اسم مؤنث۔ کھیر۔ دُودھ میں رقیق پکے ہوئے چاول۔

شیر خورہ (ف) اسم مذکر۔ (ف۔ شیر خوارہ) دُودھ پیتا بچہ۔ رضیع۔ جب تک انسان کا نوزائیدہ بچہ دُودھ پیتا ہے۔ اسوقت تک شیر خورہ کہلاتا ہے۔

شیر گرم (ف) صفت۔ (۱) گرم دُودھ۔ سہتا سہتا پینے کے قابل دودھ۔ (۲) نیم گرم۔ کنکنا۔ شمسم۔ سیل گرم۔

شیر مادر (ف) اسم مذکر۔ (۱) ماں کا دُودھ۔

تھا بجائے شیر مادر شیر جوئے کوہکن
پرورش پائی ہے جینے دامن کہسار میں

(۲) چیز حلال و مباح ماں کے دودھ کی طرح حلال (۳) صفت۔ جائز۔ مباح۔ روا۔ قانوناً حلال۔ جیسے "اتنا نفع تو شیر مادر ہے"۔

بے تمیزوں کو تمیز حلت و حرمت کہاں
خون حیض دختر رز شیر مادر ہوگیا۔

شیرمال (ف) اسم مؤنث۔ (شیر + مالیدن) ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی۔ جس پر پکاتے میں دُودھ کا چھینٹا دیا جاتا ہے۔

شیر و شکر (ف) صفت۔ (۱) دود ہ اور شکر کی طرح ملا ہوا۔ ہم پیالہ ہم نوالہ۔ نہایت ملا جُلا۔ کمال مربوط۔ ایک جان دو قالب۔

روبرو رہنے لگا آئینہ آتش شب و روز
یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا۔

(۲) اسم مذکر۔ گاڑھا دوست۔ گہرا دوست۔ ایک جان دو قالب دوست۔ دلی دوست۔ جانی دوست۔ نہایت اختلاط سے مراد ہے۔ (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

شیر و شکر ہونا (۱) فعل لازم۔ گھل مل جانا۔ نہایت مانوس اور مربوط ہونا۔

دختر رز اب تو نذر ہوگئی
سوز سے مل شیر و شکر ہوگئی

شیر (ف) اسم مذکر۔ (۱) سنگھ۔ باگھ۔ مرگ راج۔ اسد۔ غضنفر۔ حیدر۔ ہزبر۔ ببر۔ جیسے "شیروں کا منہ کس نے دھویا ہے"۔ "شیر کا ایک ہی کافی ہے"۔

روبہ بت بھی اب گھل نہیں سکتی ہمسے
باندھ لاتے تھے کبھی شیر نیستاں جیتا

(۲) بہادر آدمی۔ مرد دلیر و بہادر۔

اسد اس جفا پر بتوں سے وفا کی
مرے شیر شاباش رحمت خدا کی

(۳) پرنالہ کا منہ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے۔ شیر دہاں۔

مک دور ہاں سے جو بچتا ہوں میں اُس کوچے میں
شیر کوٹھے سے اُترآتا ہے پرنالے کا۔

(۴) صفت۔ جری۔ بہادر۔ دلیر۔ سوربیر۔ سورما۔ جوانمرد۔ شجاع۔ نڈر۔
(۵) غالب۔ بیش۔ زیادہ۔ زبردست۔ جیسے "اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہے"۔
(۶) توانا۔ طاقتور۔ قوی۔ ٹھاڈا۔ بلونت۔ بلوان۔ شہ زور۔ جیسے "کمانے کو بھیڑ۔ کھانے کو شیر"۔ (۷) مستغنی۔ بے پروا۔ جیسے "اس کے پاس کچھ ہے کیوں نہ دل شیر ہو"۔

شیر آبی (ف) اسم مذکر۔ دریائی شیر۔ نگر۔ گھڑیال۔ ناکا۔ نہنگ۔ مگرمچھ۔

شیر ببر (ف) اسم مذکر۔ کیسری۔ کیہری۔ ایک قسم کا بہت بڑا شیر جو افریقہ میں پایا جاتا اور اسکے دُم نہیں ہوتی ہے۔

شیر بچہ (ف) اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک قسم کی چھوٹی بندوق۔ دھماکا۔

شیر بکری (ا) اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچکر اٹھارہ گٹکری کی طرح کھیلا جاتا ہے۔

شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں (ا) کہاوت۔ نہایت عدل اور انصاف کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی باوجودیکہ بکری شیر کا کھاجا ہے مگر وہ اسکو بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھ سکتا بلکہ ایک گھاٹ پر دونوں

پانی پی لیتے ہیں اور کوئی کسی سے نہیں بولتا +

شیرِ خدا (ف) اسم مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ مولیٰ علی۔ اسد اللہ ؎

دنیا میں ابن ملجم پیدا ہوا دوبارہ
جنگل میں جسنے یارو شیر خدا کو مارا

شیر دہاں (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ صورت جو شیر کے منہ سے مشابہ اکثر حوضوں پر نالوں یا نہروں وغیرہ کے دہانوں پر بنا دیتے ہیں تاکہ پانی اُسکے اندر سے گرتا ہوا اچھا معلوم دے (۲) بڑے منہ والا آدمی (۳) ایک قسم کی بندوق۔ ایک قسم کا عصا + (۴) وہ مکان جو دروازے کی طرف سے عرض میں کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو +

شیر رہنا (۱) فعل لازم۔ غالب رہنا۔ دررہنا۔ زبر رہنا +

شیرِ قالی یا قالین (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ شیر کی تصویر جو اکثر قالینوں پر بنی ہوئی ہوتی ہے۔ شاعروں نے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے جیسے ؎

شیرِ قالیں اور ہے شیرِ نیستاں اَور ہے۔

(۲) وہ مُشتین اور تن و توش کا آدمی جو دیکھنے میں شیر مگر مردانگی میں بھیڑ سے بھی کم ہو + بہادری کی شیخی مارنے والا +

شیر کا ایک ہی بھلا (۱) کہاوت۔ اچھوں کا ایک ہی کافی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر کا ایک ہی بچہ ہوتا ہے۔ باقی گیدڑ دَرے یا بھیلے سے ہوتے ہیں۔ مگر یہ امر مشاہدہ کے خلاف ہے +

شیر کا بال (۱) اسم مذکر۔ اوّل معلوم دوم مجازاً سم قاتل۔ زہر ہلاہل ؎

کھاؤں میں ہیرا جو اُس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہ ہو
جو رگ پاس ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے۔

شیر کا بال کھلانا (۱) فعل متعدی۔ کسی شخص کو کلیجہ کٹ کر مر جانے کے واسطے شیر کی مونچھ کا بال کھلانا۔ کیونکہ اُسکے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ؎

اُس سے کیا چشم رکھے کوئی کہ وہ آہو چشم
شیر کا بال کھلا دے ہے جگر کاٹنے کو

شیر کا بُرقع (۱) اسم مذکر۔ فقیری۔ درویشی (چونکہ فقرا کا سلسلہ حضرت علی اسد اللہ الغالب سے نکلا ہے اس وجہ سے یہ کہنے لگے ہیں) +

شیر کا مُنہ جُھلسنا (۱) فعل متعدی۔ شیر کے کلّے کو یا مُنہ کو آگ میں جلانا چونکہ اس کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے۔ اس سبب سے کل

شکاریوں کا قاعدہ ہے کہ وہ شیر کو مارتے ہی اُسکا مُنہ جھلس دیتے ہیں ؎

یاں تک مدد زمانہ ہے مرد دلیر کا
جھلسیں ہیں منہ شکار کیے پر بھی شیر کا

شیر کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) کسی شخص کو کسی پر دلیر کرنا۔ (۲) غالب کرنا بڑھانا۔ (۳) زیادہ کرنا۔ تیز کرنا۔ جیسے نمک شیر کر دیا۔ (۴) اکسانا۔ آگے بڑھانا جیسے چراغ کی بتی شیر کر دو +

شیر کی آنکھ دیکھنا (۱) فعل لازم۔ غضب آلودہ نظر سے دیکھنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا جیسے "کھلاؤ سونے کا نوالہ دیکھو شیر کی آنکھ" اکثر بچہ کی نسبت بولتے ہیں +

شیر کے بُرقع میں چھچھوندرے کھاتے ہیں (۱) کہاوت۔ باوجود مقدرت مدعوے امیری تھوڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں۔ باطن ظاہر کے خلاف ہے +

شیر کی بولی بولنا (۱) فعل لازم۔ اوکنا۔ قے کرنا۔ ڈانا۔ قے کی آواز کی نسبت بولتے ہیں۔ بعض شاعروں نے اُونٹ کی بولی بولنا بھی اس معنی میں باندھا ہے ؎

بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی + بیٹھی بولے ہے شیر کی بولی (انشا)

شیر کے کان (۱) اسم مذکر۔ رہنگر، بھنگ کے چھاننے کی صافی۔ ریشِ فلفی +

شیر مارنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) شیر کا شکار کرنا (۲) بڑی بہادری و جوانمردی کرنا جیسے "ایسا ہی آپ نے شیر مارا ہے" +۔

شیر مرد (ف) صفت۔ (۱) بہادر۔ جوانمرد۔ دلیر۔ سورما۔ دل چلا (۲) مرتاض عارفِ کامل +۔

شیر مردی (ف) اسم مؤنث۔ بہادری۔ دلیری۔ جرأت۔ شجاعت۔

شیر ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) دلیر ہونا ؎

آنکھ اُسکی عاشقوں سے جھپکتی نہیں ہے اب +
دل شیر ہو گیا مگر آہوئے یار کا

گھر پر سب شیر ہوتے ہیں۔ "اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے"۔
(۲) غالب ہونا (۳) تیز ہونا۔ زیادہ ہونا۔ جیسے نمک وغیرہ (۴) زبردست بننا۔ زور آور ہونا ؎

گلی میں اپنی تو کتا بھی شیر ہوتا ہے + (آتش)

شیئر (انگلش share) اسم مذکر۔ حصہ۔ بھاگ۔ پتی۔ بہری۔ ساجھا۔ بانٹ۔ تقسیم +

شیر

شیئر ہولڈر (انگلش Share Holder) اسم مذکر۔ حصہ دار۔ شریک
پتی دار۔ ساجھی۔ سہیم ✦

شیرازہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ بنا ہوا رنگین خواہ سفید فیتہ جو کتاب کی جزبندی
کے بعد پشتے کے دونوں طرف خوبصورتی اور سلائی کے جکڑا رہنے کے واسطے
لگا دیتے ہیں۔ (۲) انتظام۔ سلسلہ۔ بندش۔ اجتماع۔ جمعیت۔ ؎

جو ملتا تار کوئی مجھ کو اُس زلفِ معنبر کا
تو ہوتا باعث شیرازہ ان اجزائے ابتر کا } (مصحفی)

شیرازہ بندی (ف) اسم مؤنث۔ جلد بندی۔ جزبندی۔ دوخت کتاب۔
کتاب کی سلائی ✦

شیرازہ کھلنا یا ٹوٹنا (ف) فعل متعدی:۔ ٹانکا ٹوٹنا۔ سلائی کھل جانا۔ انتظام
یا ترتیب کا قائم نہ رہنا ✦

شیرازی (ف) صفت:۔ (۱) منسوب بہ شیراز جو فارس کا ایک مشہور شہر اور مولد
و مسکن سعدی علیہ الرحمۃ و حافظ شیرازی ہے۔ جیسے "شیرازی جوتا۔ شیرازی ٹوپی
وغیرہ (۲) ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا گولا کبوتر جس کا حلیہ یہ ہے۔ قد بڑا۔ سینہ
چوڑا۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ سر بڑا۔ نلیاں موٹی۔ پنجوں میں پھول یعنی پر پیٹ
سفید اور اوپر کے تمام پر مع سر سیاہ یا سبز یا زرد ہوتے ہیں ✦

شیرخشت (معرب شیر خشک) اسم مؤنث۔ ایک شیریں مسہل دوا کا نام جو خراسان
میں بعض اقسام کے درختوں اور پتھروں پر اس طرح جمی ہوئی ہوتی ہے جس
طرح ہمارے ملک میں شبنم کی بوندیں درختوں پر دکھائی دیتی ہیں۔ مزاجاً حرارت
و برودت میں معتدل۔ بعض کے نزدیک اول درجہ میں حار مع الرطوبت ہے

شیرنی (ا) اسم مؤنث۔ شیر کی مادہ ✦

شیرنی (ا) اسم مؤنث۔ (شیرینی کا بگڑا ہوا لفظ) ✦

شیروں کا منہ کس نے دھویا ہے (ا) کہاوت۔ بچوں کے بے منہ دھوئے
کھانا کھانے کے وقت کہتے ہیں ✦

شیرہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) شربت۔ قوام۔ چاشنی۔ رس۔ عرق جو کسی چیز کو پیس کر
نکالا جائے (۲-۱) مٹکے کا پتلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے ✦

شیریں (ف) صفت:۔ (۱) میٹھا۔ مدھر۔ شہد سا۔ رطب۔ خوشگوار۔ حلاوت میں
شیر سے نسبت رکھنے والا (۲) عزیز۔ پیارا۔ جیسے "جان شیریں" (۳) نرم۔ ملائم
رسیلا۔ رس دار۔ جیسے "شیریں کلام۔ شیریں گفتار" (۴) اسم مؤنث۔ فرہاد
کی معشوقہ۔ خسرو پرویز کی بیوی کا نام۔ ؎

شیش

چاٹ دی فرہاد کو اور جا بجی خسرو کے ہاتھ
تو تو اے شیریں مٹھائی بن گئی بازار کی } (الااعلم)

شیریں زبان (ف) صفت۔ میٹھ بولا۔ خوش گفتار۔ خوش کلام۔ فصیح ✦

شیرینی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) مٹھائی (۲) حلاوت ✦

شیشم (ا) اسم مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی نہایت مضبوط وزنی
اور خوش رنگ ہوتی ہے۔ سیسو۔ عربی میں ساسم کہتے ہیں جس سے شیشم
ہو جانا قرین قیاس ہے ✦

شیش محل (ا) اسم مذکر۔ امیروں کا وہ مکان جس میں چاروں طرف شیشے
اور آبگینے لگے ہوئے ہوں۔ ؎

جدھر کو دیکھے اُدھر آپ ہی چمکتا ہے
مزہ پڑے نہ اُسے کیونکر شیش محلوں کا } (نظیر)

اے دختر رز نشہ نے بتلا دیا ہم کو
ہے چرخ بریں نام ترے شیش محل کا } (بحر)

شیش محل کا کتا (ا) اسم مذکر۔ بوکھلایا ہوا کتا۔ باؤلا کتا۔ مجازاً دیوانہ۔
باؤلا آدمی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنون ✦
(چونکہ شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس کے سبب کتے ہی کتے نظر
آتے ہیں اس سبب سے وہ بہت گھبراتا اور بھونکتا ہے) ✦

شیشناگ (س) اسم مذکر۔ دیکھو (سیناگ)
(یہ لفظ شیش بمعنی سر یا راج + باقی + برلور سری کرشن + قتل + ہاتھی +
جدانت وغیرہ سے مرکب ہے۔ ڈاکٹر بنیر صاحب نے جہاں لکھا ہے
کہ دنیا بہت سے ہاتھیوں کے سروں پر اُٹھائی ہوئی ہے۔ وہاں اُنکو
اس معنی نے دھوکا دیا ہے جو فیل سے متعلق ہے ورنہ بالاتفاق تمام سنسکرت
ہندی کوشوں میں لکھا ہے کہ شیشناگ سانپوں کا راجہ ہے۔ جس کے
ایک ہزار پھن ہیں اور وشنو اُسی پر سوتے ہیں۔ اور اُسی کے ایک
پھن پر زمین ٹھیری ہوئی ہے۔ لچھمن جی اور بلدیو جی نے شیش جی کا
اوتار لیا ہے۔ بعض لوگوں نے گائے کے سینگ پر بھی دنیا کو مانا ہے
حال کے محقق شیشناگ امریکہ کے راجہ کو بیان کرتے ہیں جسے پاتال کا
راجہ بھی مانا گیا ہے) ✦

شیشہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) زجاج۔ آبگینہ۔ کانچ۔ کانچ۔ ؎
ناہر تجھے قسم ہے خدا کی ادھر تو آ ✦ کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے بیچ میں (مؤلف)

(۲) وہ زجاجی ظرف جس میں شربت وغیرہ رکھتے ہیں۔ بوتل۔ قرابہ۔ مینا۔
(۳) آئینہ۔ آرسی۔ پائینہ۔ درپن۔ مرآۃ ◆

شیشہ دکھانا (۱) فعل متعدی:۔ نائی لوگ حجامت تیار کرکے آئینہ دکھا کر جو انعام لیتے ہیں اس سے مراد ہے آئینہ دکھانا ◆

شیشہ دکھائی (۱) اسم مؤنث:۔ وہ انعام جو نائی کو آئینہ دکھانے کی بابت دیا جائے ◆

شیشۂ ساعت (ف۔ ع) اسم مذکر:۔ ریت گھڑی۔ بالو گھڑی۔ ساعت گھڑی اس کی شکل ایسی ہوتی ہے کہ دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں بیچ میں نلی جڑی ہوئی ہوتی ہے۔ ایک طرف بالو ریت بھری ہوئی ہوتی ہے۔ جو ذرا ذرا گرتی رہتی ہے۔ جب گھنٹہ پورا ہو جاتا ہے تو وہ پوری ریت نیچے کی کپی میں آجاتی ہے۔ اس وقت اسکو الٹ کر رکھ دیتے ہیں اور پھر گھنٹے کا حساب شروع ہو جاتا ہے ؎

خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار
ایک ساعت مثل ریگ شیشۂ ساعت نہیں (افق)

اے ہمدمو اس وصل سے فرقت بھلی ہے
بچتا ہے ملاقات سے ہم اور زیادہ
خاک ایسی محبت پہ کہ جوں شیشۂ ساعت
ملنے سے کدورت ہو بہم اور زیادہ (نامعلوم)

شیشہ گر (ف) اسم مذکر:۔ شیشہ ساز۔ شیشہ اور اس کے برتن بنانے والا ◆

شیشی (۱) اسم مؤنث:۔ شیشا۔ کانچ کا چھوٹا سا ظرف جس میں عطر وغیرہ رکھتے ہیں۔ ننھی سی بوتل۔ دوائی کی چھوٹی بوتل۔ قارورہ۔ قمقمہ ◆

شیشی سنگھانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) چونا نوشادر ملا کر شیشی کے ذریعے ناک میں پہنچانا۔ (۲) اوروں سے بے ہوشی سنگھانا۔ کلوروفورم سنگھانا ◆

شیشے (۱) اسم مذکر:۔ (۱) شیشہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے بھی یہ صورت ہو جاتی ہے۔ جیسے شیشے میں، شیشے کا۔ اصل میں شیشہ میں شیشہ کا تھا ◆

شیشے کا دیوا (۱) اسم مذکر:۔ شراب۔ صہبا۔ مے۔ مدھرا۔ دارو ◆

شیشے کی طرح پھولنا (۱) فعل لازم:۔ ابھرنا۔ موٹا ہونا ◆ اترانا۔ مغرور ہونا۔ (یہ لفظ عوام الناس شاذ و نادر ہی بولتے ہیں)۔

شیشے میں اتارنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) معنی ظاہر ہیں ◆ (۲) (سیانوں کا دستور ہے کہ وہ جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت یا جن وغیرہ کو اتارتے ہیں تو ایک شیشہ منہ کھول کر رکھ لیتے اور اس میں کوئی عمل یا منتر پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں جس کے سبب سے ان کے خیالات کے موافق وہ بھوت اس میں بشکل دخان آجاتا ہے اور پھر اسکا منہ بند کرکے دفن کر دیتے ہیں۔ چونکہ بوتل میں آجانے سے بھوت قابو میں آجاتا ہے اس سبب سے یہ لفظ قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں کرلینا ◆ تسخیر کرنا ◆ یار بنانا ◆ ملائم کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصے سے دھیما کرنا ◆ فریفتہ بنانا۔ موہنا۔ اپنی طرف رجوع کرنا۔ مقید کرنا وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے ؎

کون سی رات وہ آئی کہ تصور سے ترے
شیشۂ دل میں پری کو میں اتارا نہ کیا۔ (مصحفی)

باتیں اس آئینہ رو کی بھی ہیں گویا کہ طلسم
آج تو خوب ہی شیشے میں اتارا ہم کو (داغ)

شیشے میں اس پری کو اتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان سیجئے۔ (امانت)

کشش کی یہ میرے دل نے اتر آئے وہ کوٹھے سے
پری کی طرح شیشے میں اتارا مہر گردوں کو (اسیر)

ہوا ہے اس پری کا جلوہ گر دل لاکھ افسوں سے
سلیماں کی قسم دیدے کے شیشے میں اتارا ہے) (وزیر)

شیشے میں اترنا (۱) فعل لازم:۔ تسخیر ہونا۔ قابو میں آنا۔ یار بننا۔ ملائم پڑنا۔ دھیما ہونا ◆ ؎

نہ لگا یا لب گلرنگ سے میں نے شراب
ہم سے شیشے میں نہ اترا وہ پری زاد کبھی (امانت)

شیشے میں اتروانا (۱) فعل متعدی:۔ جن پری بھوت وغیرہ کو منتر افسوں یا کسی عمل کے زور سے بوتل میں بند کروا کر قابو میں لانا۔ قید کرانا۔ تسخیر کرانا۔ بند کرانا ◆ (حب دنیا و دولت کی مذمت میں) ؎

تو بھوت ہو چھاتی پہ اگر آن چڑھیگا
تو واں بھی ترے واسطے عامل کوئی بلوا

شیشے میں اُتروا کے بٹھے دیوس گے گر دو
یا خوب سامُنہ کا کے کوئی ہارو فلیستا۔ (بیان)
دھوئی بھی تیری ناک میں دلوائینگے بابا

شیطان (ع) صفت۔ از شطن بمعنی مخالفت) (۱) مخالفت کرنے والا۔ نافرمان۔ سرکش۔ باغی۔ متمرّد (۲) پلید۔ خبیث۔ بدخو۔ بدکار (۳) مُرید۔ مردود۔ رجیم۔ راندۂ درگاہ۔ سنگسار کردہ شدہ۔ نکالا ہوا۔ (۴) گمراہ۔ سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا۔ بدراہ (۵۔ ا) شریر۔ بدذات۔ پاپی۔ نٹ کھٹ۔ کھوٹا۔ حرام زادہ۔ شوخ ؎

نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا (ذوق)

(۶۔ ا) فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ مفسد۔ فسادی۔ (۷۔ ا) گمراہ کرنے والا۔ بہکانے والا۔ مغوی۔ بدراہ کرنے والا۔ جیسے "آدمی کا شیطان آدمی ہے"۔ ؎

کس گلی میں رہے ہو رہے کہاں کا وہ خبیث
کوئی شیطان ہوئیگا جس نے کہ ذکر ایسا کیا (انشا)

(۸۔ ا) بدخواہ۔ دشمن۔ چغل خور۔ غماز۔ لڑائی کرا دینے والا۔ آگ لگاؤ۔ جیسے "شیطان کے کان بہرے" (۹۔ ع) اسم مذکر۔ ابلیس۔ عزازیل۔ خنّاس۔ معلم الملکوت۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ دیو۔ دیت۔ اسُر۔ پشاچ ؎

ہونا عاشق سوچ کر یہ دشمن ایمان کا
دل نہ کر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا (نعق)

(ایک جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا۔ اور آتشی پیدائش کے باوجود ملائک کا مرتبہ رکھتا تھا جن کی پیدائش نور سے ہے۔ چونکہ اُس نے خدا تعالیٰ کی نافرمانی کر کے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا۔ اس وجہ سے راندہ گیا۔ اور مخلوق کو بہکانا شروع کیا)

(۱۰۔ ا) غصہ۔ خشم۔ غضب۔ ؎

تو خیالِ زلف کو اے دل نہ سر اتنا چڑھا
وہ بلا دیگی جو شیطان اُسکو آ چڑھا (ظفر)

(۱۱۔ ا) طوفان۔ بہتان۔ تہمت۔ جیسے "شیطان طوفان سے اللہ نگہبان"

(۱۲۔ ا) جھگڑا۔ فساد۔ فتنہ۔ "ارے میاں یہ کیا شیطان لیکر آئے!"

شیطان اُٹھانا۔ (ا) فعل متعدی۔ (۱) طوفان اُٹھانا۔ بہتان لگانا۔ (۲) جھگڑا اکھڑا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ (۳) غل و شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔

شیطان اُچھلنا (ا) فعل لازم۔ شرارت سوجھنا۔ فتنہ انگیزی یا جنگجوئی کو جی چاہنا۔ مستی چھوٹنا۔ اودھم لگنا۔

شیطان چڑھنا (ا) فعل لازم۔ عن۔ غصہ چڑھنا۔ بدی پر تُلنا۔ ضد چڑھنا جیسے "جس وقت اُسے شیطان چڑھا۔ ایک کی نہیں سننے کی" (شیطان دیکھو شیطان نمبر۱)

شیطان چوکڑی (ا) اسم مؤنث۔ بھتنوں کی جماعت۔ شریر لڑکوں کا گروہ۔ بدذاتوں کا جتھا۔

شیطان سر پر چڑھنا (ا) فعل لازم۔ (۱) جن یا بھوت کا سر پر سوار ہونا (۲) غصہ یا ضد چڑھنا۔ دماغ میں شرارت بھرنا۔ بدی کا سر پر سوار ہونا۔

شیطان سے زیادہ مشہور (ا) محاورہ۔ نہایت بدنام۔ رسوائے خلق۔ مراد نہایت مشہور۔ الم نشرح۔

شیطان کا کان میں پھونک دینا (ا) فعل متعدی۔ شیطان کا بہکا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو مغرور بنا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو تعریف سے آسمان پر چڑھا دینا۔ جیسے "شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہے کہ تیرے برابر کوئی نہیں"

شیطان کا دھکا (ا) اسم مذکر۔ شیطان کی مار۔ شیطان کی طرف کا صدمہ ؎

کوئی کہتی ہے گنے ہر بات سا بہکا تجھے
گر پڑے تو او ندھے مُنہ شیطان کا دھکا تجھے (واسوخت)

شیطان کا لشکر (ا) اسم مذکر۔ سپاہ شیطان۔ شیاطین کا مجمع۔ ہجوم اشرار۔ لڑکے۔ لونڈے۔ بچے۔

شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی (مثل۔ کہاوت) جھگڑا اکھڑا ہوتے یا غصہ آتے عرصہ نہیں لگتا۔ شیطان سے ڈرتا رہے۔

شیطان کی آنت (ا) اسم مؤنث۔ وہ چیز جس کی درازی حد سے زیادہ ہو۔ نہایت طویل۔ طومار۔ نہایت دراز جس کو اکتا دینے والا قصہ یا کہانی ؎

ہر چند ہوں پیر گو سر پہ ہے اجل
تسپر نہیں پیٹ کے سوا فکر عمل
ہے رشتۂ عمر مختصر سا لیکن
شیطان کی آنت ہے یہ طول امل (میر حسن)

شیطان کی چھڑی (ا) اسم مؤنث۔ علم شیطان کا جھنڈا۔ باعث رسوائی۔ رسوائی کا نشان۔ "بڑی تند شیطان کی چھڑی جب دیکھ تب تیری کھڑی"

شیطان کی خالہ (ا) اسم مونث :- اوّل معلوم دوم لڑائی جھگڑا کروا دینے والی عورت - تنگ چہری ٭

شیطان کی ڈور (ا) اسم مونث :- مکڑی کے جالے کا تار جو آفتاب میں رستے میں وہ تنکتا ہوا دکھائی دیتا ہے ٭

شیطان کے کان بہرے - (ا) محاورہ عو :- جب تک کسی کی نسبت کوئی باخبر بد یعنی خبر مرگ سنتے ہیں تو اس نیت سے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ شیطان جو باعث فتنہ ہے وہ نہ سُنے اور نہ اسکے کان تک یہ خبر پہنچکر بموجب تشہیر ہو خبر مرگ کے موقع پر کہنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو مگر اصل مُدعا یہ ہے کہ خدا غماز کے کان تک یہ بات نہ پہنچائے جیسے بچے ہے شیطان کے کان بہرے - گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے لیکن اُسے سنا تو نہیں" (لا زم الحال النسا) خدا از ورنے کہا تنگنی کا پیغام ڈالنے سے کہیں مٹھاس میں کٹھاس نہ ہو جائے دوا نے کہا ٹوار ی ہو یا شیطان کے کان بہرے - خدا کرے کہیں آپس میں ایسا ہو سکتا ہے"٭

شیطان کے کان کاٹنا (ا) فعل متعدی :- شیطان سے بڑھ کر کام کرنا شیطان سے زیادہ شریر فتنہ انگیز اور فسادی ہونا - شیطان کو مات کرنا - بہت بڑا شریر اور حرام زادہ ہونا - جیسے "اُس نے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں" - یعنی اُسے بھی گوشمالی دی ہے ٭

شیطان لگنا یا چھوٹنا (ا) فعل لازم :- اُدما دگنا مستی چھوٹنا - شرارت پر آنا - دیکھو (شیطان اُچھلنا)

(ہم نہیں جانتے ہمارے ہمعصر دیں اترانا ابینٹھنا اس محاورے کے معنی کس دلیل سے دیتے)

شیطان رجیم (ع) اسم مذکر :- سرتا پا شریر - نہایت دنگئی اور فتنہ پرداز آدمی - بد آدمی ٭

شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے (ا) کہاوت :- لڑکوں سے شیطان نے بھی توبہ کی ہے ٭

(اس کا ایک فحش قصہ مشہور ہے جسکے کہنے کی یہاں ضرورت نہیں)

شیطان ہر جگہ موجود ہے (ا) کہاوت :- سامان گناہ ہر جگہ تیار ہے - بخوا دین وا یمان سے کوئی جگہ خالی نہیں ٭

شیطان ہو جانا (ا) فعل لازم :- شریر یا ذکمی ہو جانا ٭

(لڑکوں کی نسبت بولتے ہیں) -

شیطان ہونا (ا) فعل لازم :- ذکمی یا فسادی ہونا - گمراہی کا اُستاد ہونا - ہمارے نوجوان نئے محاورہ دان نے اس جگہ محاورہ دانی کو پھر ٹنانگا یا کہ اس لفظ کے معنی

عورتوں کو بدخوابی ہونے کے دیئے - بن جانے کہنے سے ایسی ہی قباحتیں ہوا کرتی ہیں) -

شیطانی (ا) صفت :- (۱) منسوب بہ شیطان - شیطان کا (۲ - عو) احتلام جو عورتوں کو ہو جائے - بدخوابی ٭

(ان معنی کے علاوہ جس نے زیادہ گھڑ کے معنی لکھے وہ نہایت حماقت کی ہے کیونکہ محض غلط ہے) ٭

شیطانی لشکر (ا) اسم مذکر :- دیکھو (شیطان کا لشکر) ٭

شیطانی حرکت (ا) اسم مونث :- حرکت ناشائستہ - شرارت - خباثت - شیطنت ٭

شیطانی وسوسہ (ا) اسم مذکر :- توہمات باطلہ - باطل خیالات - ملحدانہ خیال ٭

شیطنت (ع) اسم مونث :- خباثت - بدکاری - شرارت - خبث - مخالفت - سرکشی - فتنہ - فساد ٭

شیعہ (ع) اسم مذکر :- مسلمانوں کا ایک گروہ - پیرو - مقلد - وہ گروہ یا انمیں کا کوئی شخص جو حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ اور انکی اولاد کا دوستدار - متبع اور بعض صحابہ کے خلاف ہے - ایران میں امامیہ مذہب کے لوگ اثنا عشریہ" سُنی شیعہ ہی ہیں آیا سو گیا" ٭

شیفتہ (ف) اسم مذکر :- عاشق - مدہوش - فریفتہ - دیوانہ مزاج - شیدا - متحیر - پریشان - دل دادہ - مفتون ؎

کس لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ ٭ جسپر ہمارا نام کھُدا وہ نگیں جلا ٭ (آتش)

دیکھ کر چاند کو حیران سا رہجاتا ہے ٭ شیفتہ ہے تیرے چاند سے رخسار کا دل (طوفان)

شیفتگی (ف) اسم مونث :- برہم زدگی - مدہوشی - حیرانی ٭

شین (ع) اسم مذکر :- حروف تہجی کا بلحاظ عربی تیرھواں - بلحاظ فارسی سولھواں حرف ٭

شین قاف درست نہ ہونا (ا) فعل لازم :- زبان کا تلفظ صحیح اور درست نہ ہونا - سکر مکر وا بولنا ٭

شین کے سر پے لگانا (ا) فعل متعدی :- کثرت سے لفظ شین محل بے محل استعمال میں لانا بجائے سین مہملہ شین معجمہ بولنا ٭

شیون (ف) اسم مذکر :- (۱) نوحہ - نالہ - آہ - آواز ماتم - فریاد - واویلا ٭ ؎

کلیجہ تھام لوگے جب سنوگے ٭ نہ سنوائے خدا شیون کسی کا (داغ)

الٰہی خیر کرنا آج کوئی داغ کیسی گھڑی ٭ نہ بیشیون نکلتا ہے نہ بیسانس نکلتا ہے (داغ)

(۲) رنج - دکھ - صدمہ ٭

شیوہ (ف) اسم مذکر :- (۱) ناز و کرشمہ (۲) طرز - روش - طور - طریقہ - وتیرہ - دستور - عمل - ڈھنگ - طرز ؎

پر دہ تیرے حیا کا رستے آ ما م نکلا ٭ یہ شیوہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (رقی)

ص

ص

ص - (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا چودھواں ۔ فارسی کا سترھواں ۔ اردو کا بیسواں حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوطہ کہتے ہیں ۔ (۲) حساب جمل میں اس کے نوّے عدد فرض کئے گئے ہیں ۔ (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر عربی میں حروف ذیل سے بدلتا ہے ۔ ث ۔ ج ۔ چ ۔ ز ۔ س ۔ ش ۔ ع ۔ (۴) قرآن شریف کی ایک سورۃ کا نام ۔

(یہ حرف عربی کے سوا اپنے خاص تلفظ کے ساتھ جسے صواد کہنا چاہئے کسی زبان میں نہیں آیا ۔ اں عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے جن زبانوں میں عربی الفاظ مخلوط ہو گئے ہیں ۔ اُن کے حروف تہجی میں بھی اس کو جگہ دی گئی ہے چنانچہ اسی لحاظ سے ہم نے اس کو فارسی ۔ اردو حروف کی گنتی میں داخل کیا ہے ۔ اہل فارس نے رفع التباس کے واسطے سین سے بھی بدل لیا ہے جیسے ۔ سد ۔ صد ۔ شست ۔ شصت ۔ چونکہ سد بسین مہملہ بمعنی دیوار ۔ اور شست بشین جال بمعنی نشانہ آتا ہے ۔ اور صد سَو کے شصت ساٹھ کے معنی بھی دیتا ہے ۔ اس وجہ سے اس معنی میں صاد مہملہ لکھنا شروع کر دیا جس وقت آدھا صاد یعنی بغیر دائرہ لکھتے ہیں ۔ تو وہ علامت صحیح یا مسطوری خیال کی جاتی ہے بعض اوقات چشم معشوق سے بھی شعرا تشبیہ دیتے ہیں) ◆

صابر - (ع) صفت :- (۱) صبر کرنے والا ۔ شکیبا ۔ سنتوکھی ۔ سنتوکھی ◆ متحمل ۔ بردبار ۔ مصیبت یا صدمہ پر خاموش رہنے والا جیسے "صابر و شاکر دو تو متفق ہیں" ۔ (۲) اسم مذکر ۔ لقب حضرت ایوب علیہ السلام جن کا صبر ضرب المثل ہے ◆

صابن - (ف) اسم مذکر :-

(صابون سے بگڑا ہوا لفظ ہے) ◆

صابن دُھئے میل کٹے اور گنگا نہائے پاپ جھوٹ برابر پاپ نہیں اور سانچ برابر تاپ (ہندو)

صابن سائنہ میں گھلنا - (ہ) فعل لازم :- سیٹھا اور بے مزہ منہ ہونا ۔ منہ کا ذائقہ خراب ہونا ◆

صابن سا منہ ہونا - (ہ) فعل لازم :- سیٹھا سیٹھا منہ ہونا ۔ پھیکا پھیکا اور بدذائقہ منہ ہونا ◆

صابن میں کا تار (ہ) صفت :- شامل اور پھر آلودگی سے پاک ۔ تعلقات دنیا میں شامل اور پھر علحدہ ۔ جل کُنسے یا بگلے کی مانند کہ پانی میں غوطہ لگایا اور اُڑتے وقت چھینٹ تک نہیں اُڑتی ۔ سچے موحدوں کا قول ہے کہ دنیا میں ایسے رہئے جیسے صابن میں تار ۔ بے لوث ۔ بے تعلق ۔ آزاد ◆

صابون - (ع) اسم مذکر :- ایک کپڑا یا منہ وغیرہ دھونے کی چیز جو تیل ۔ سجی ۔ سن ۔ چربی وغیرہ سے بنائی جاتی ہے ۔ فارسی میں ریموہ ۔ ترکی میں اُشپالیتہ کہتے ہیں ◆

صلع

(یہ لفظ کئی زبانوں میں اسی طرح پایا جاتا ہے یعنی عرب ۔ خراسان ۔ ہند ۔ فارس میں ۔ بلکہ انگریزی سوپ بھی اسی سے بگڑا ہوا ہے ۔ محققوں نے اسے لسان البونی لکھا ہے ۔ اور اس کی تشریح یوں بیان فرمائی ہے ۔ کہ موجد صابون عبدالرحمن البونی تھا ۔ چنانچہ اسی لحاظ سے ابتدا میں اصحاب البونی کہتے تھے رفتہ رفتہ کثرت استعمال سے مختصر ہو کر صابون رہ گیا) ◆

صاحب - (ع) اسم مذکر :- (۱) یار ۔ دوست ۔ ساتھی (۲) مالک ۔ خداوند ◆ پتی ۔ آقا ۔ حاکم ۔ سرکار (۳) والا ۔ جیسے صاحب علم یعنی علم والا ۔ (۴ ۔ و) خدا تعالیٰ ۔ پرمیشر ۔ ایشور ۔ سائیں ◆

(۱) ابطور حکم جو عالمگیر نے اپنے سپاہیوں کی بیویوں کی نسبت ان کے دوہرے کے جواب میں لکھا تھا ◆

بیٹھی رہو استری سے من ہی میں اکٹو صبر صاحب سے منتی کرو جو پھریں عالمگیر

میدان کمبھ زرادی کیا بوڑھا بالک بچا ہے گُل عالم تیری یاد کرے تم صاحب سب کا بچا ہے (بھجن)

(۵) کلمۂ تعظیم بجائے حضرت جناب حضور ۔ قبلہ ۔ جی ۔ وغیرہ (۶ ۔ و) خاوند ۔ خصم ۔ شوہر ۔ بھرتار ۔ پیا (۷ ۔ و) آپ ۔ جیسے "صاحب کو کس نے بلایا ہے ۔ میں تو صاحب کو نہیں پہچانتا" ◆

(جب کسی دوست سے شکوہ یا اظہار اشتیاق بوقت ملاقات ظاہر کرنا ہو تو بجائے یتعرفے یہ زبان پر لاتے ہیں) ◆

(۸ ۔ و) یورپین لوگوں کا عام لقب ۔ جنٹلمین ۔ شریف (۹ ۔ و) اشارہ بطرف معشوق ۔ دلبر ۔ دلربا ۔ من موہن ۔ پریتم ◆

بند بند الگ جدا دیکھوں اُنہی میں بھی میرے صاحب کو جو ہندی سے جدا کرتے ہیں (میر تقی)

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں اس
سینے پہ اُبھرنے لگے دو دشمن جاں اور
(ترجمون اقتہ نار)

صاحب اختیار - (ع) صفت :- با اختیار ۔ مختار ۔ خود مختار ◆ حاکم ۔ صاحب حکومت ◆ مطلق العنان ۔ آزاد ◆

صاحب اخلاق - (ع) صفت :- خلیق ۔ خوش اخلاق ۔ میٹھا بولا ۔ اچھے سبھاؤ والا ◆

صاحب الزمان - (ع) اسم مذکر :- حضرت امام مہدی علیہ السلام کا لقب ہے ◆

صاحب اقبال - (ع) صفت :- خوش نصیب ۔ بختاور ۔ بھاگوان ۔ نیک اختر ۔ طالع ور ◆

صاحب بہادر - (ع ۔ ف) اسم مذکر :- یورپین حکام کا لقب ۔ انگریز ۔ یورپین ۔ اہل فرنگ ◆

صاحب تخت - (ع ۔ ف) اسم مذکر :- بادشاہ ۔ گدی نشین ۔ تاجدار ۔ تاجور

صاح

صاحبِ تدبیر۔ (ع) اسم مذکر:۔ ذی شعور۔ زیرک۔ مدبر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار ✦

صاحبِ تمیز۔ (ف) صفت (بلا اضافت) (۱) تمیزدار۔ ذی شعور۔ شائستہ۔ مہذب (۲) دانا۔ فہیم۔ باعقل و ہوش۔ دانشمند۔ خردمند۔ چتر۔ گیانی۔ زیرک۔ بدھوان۔ سُجان (۳) واقف۔ ماہر (۴) باسلیقہ۔ سگھڑ۔ ہنرمند ✦

صاحبِ جاگیر۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ جاگیردار۔ ملکی۔ وہ شخص جس کو گورنمنٹ سے کسی صلہ میں یا بطور پنشن کچھ زمین یا گاؤں ملا ہو ✦

(جلال الدین اکبر بادشاہ کے زمانہ میں جاگیردار سے وہ تعلق دار مراد تھے کہ اُسے کسی بڑی خدمت کے عوض اس شرط پر سرکار سے زمین عطا ہوئی ہو کہ وہ بادشاہ کی خاص خاص خدمتیں انجام دے۔ یہ خدمات عموماً جنگی ہوا کرتی تھیں مثلاً جاگیردار پر فرض ہوتا تھا کہ ضرورت کے وقت سپاہی کی ایک خاص تعداد سے بادشاہ کی مدد کرے اور جب تک ان کی پوری پوری تعمیل کی جاتی تھی تو یہ بھی ضرور ہوتا تھا کہ جاگیر کی آمدنی میں سے جاگیردار اپنا وظیفہ اور فوج کی تنخواہ نکال کر جو کچھ باقی بچے وہ خزانۂ سرکار میں داخل کرے)

صاحبِ جائداد۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے پاس زمین املاک باغات وغیرہ ہوں۔ جاگیردار۔ زمیندار۔ ٹھاکر۔ بھومیا۔ مالک اراضی۔ دھرتی پت ✦ مالک مکان۔ مالک املاک ✦

صاحبِ جمال۔ (ع) صفت:۔ (بلا اضافت) حسین۔ خوبصورت۔ گورا چٹا۔ جمیل۔ خوبرو۔ سندر۔ طرک ✦

صاحبِ حیثیت۔ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) صاحب جائداد۔ صاحب املاک ملکی۔ (۲) دولتمند۔ صاحب عزت ✦

صاحبِ خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) مکین۔ گھر والا۔ گھر کا مالک (۲) میزبان۔ مہماندار۔ ✦

ہر سیہ بادیہ تھا کعبہ یا بت خانہ تھا ۔ ہم کبھی مہمان تھے واں تو ہی صاحب خانہ تھا (درد)

صاحبِ دل۔ (ع + ف) صفت و اسم مذکر۔ (بلا اضافت) عارف۔ خداشناس۔ پارسا۔ صالح۔ متقی۔ پرہیزگار۔ دیندار ✦

صاحبِ دماغ (ع) اسم مذکر:۔ دماغ دار۔ متکبر۔ مغرور۔ نک چڑھا۔ مزاجدار۔ ✦

فوج عشاق دیکھ ہر جانب ۔ نازنین صاحب دماغ ہوا (ولی)

(بلا اضافت اور با اضافت ہر دو طرح جائز) ✦

صاحبِ ذوق (ع) صفت:۔ اہل مذاق۔ وہ شخص جسے کسی بات کا چسکا پڑا ہوا ہو (۲) عارف کامل۔ صاحب حال۔ صاحب وقت (۳) شوقین۔ رسیا۔ رنگین مزاج۔ عاشق مزاج ✦

صلح

صاحب ذوق بھلا رہتے ہیں پابند کہیں ۔ ہمی اگر ہے تو جہاں ہے یہ خلل ہوتی نہیں (صفدر)

صاحبِ راز۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ رازدار۔ ہمراز۔ بھیدی۔ محرم۔ محرم کار۔ رازدان ✦ دمساز۔ ہمدم ✦ صاحب اسرار۔ واقف الحقائق ✦

صاحبِ رائے (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وزیر۔ مشیر۔ مدار المہام۔ دیوان اعلیٰ۔ دستور۔ کیونکہ رائے اصطلاح میں وزیر کو کہتے ہیں۔ (۲) مدبر۔ صاحب تدبیر۔ عقیل۔ فہیم۔ (۳) شیخ بو علی سینا سے بھی مراد ہوا کرتی ہے۔ کیونکہ وہ فخر الدولہ بادشاہ رے کا وزیر تھا ✦

صاحبزادہ۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) امیرزادہ۔ شریف زادہ۔ رئیس زادہ۔ میاں ✦ اشراف کا بچہ۔ عزت دار کا بیٹا (۲) لڑکا۔ بیٹا۔ فرزند (۳) کسی بزرگ دین کی اولاد۔ بزرگ زادہ۔ پیرزادہ۔ (۴) ناتجربہ کار نوجوان۔ وہ نوعمر جس نے زمانہ کے نشیب و فراز کا سبق نہ لیا ہو ✦

صاحبزادہ پن (ہ) اسم مذکر:۔ نادانی۔ احمق پن۔ بیوقوفی ✦

صاحب سلامت (ہ) اسم مؤنث:۔ علیک سلیک۔ سلام علیک۔ سلام و بندگی ✦ رسمی ملاقات۔ ملاقات۔ روشناسی۔ جان پہچان ✦ ربط ضبط ✦

تمہارے در پہ ہم کیونکر نہ آتے ۔ کہ تھی صاحب سلامت پاسباں سے (داغ)

مجھے جب دیکھتا تب ہاتھ سے کھنہ چھپا لیتا ۔ نکالا طور اُس نے روز صاحب سلامت کا (گریاں)

اے دل مشتاق کافی ہے ہمارا اشتیاق ۔ کیا نہ ہوگا وصل جب صاحب سلامت ہو چکی (داغ)

جو پوچھا اُس سے لوگوں نے کہ تم سے کون ہے بولے ۔ مجھے کچھ یاں نہیں اس شعر کی صاحب سلامت ہے (نشی)

اور کچھ مطلب نہیں اُن سے مگر ہے اتنی بات ۔ راہ میں اُس سے کبھی صاحب سلامت ہو گئی (مصحفی)

کر چکا ہوں صاحب اپنی زندگی کو میں سلام ۔ جان لے چھوڑے گی یہ صاحب سلامت آپ کی (سید)

اے جنوں صاحب سلامت کر تو ہاتھ تھام میں ۔ دیکھ کر مجھ کو اٹھا لیتا ہے پتھر ہاتھ میں (ناسخ)

تیری نا آشنائی کے ہیں بندے ۔ نہ وہ اب ربط نے صاحب سلامت (میر)

کم ٹھہرتا نہیں رہزنِ دل اِس عاشق کے ۔ موافق رسم کے اک دور کی صاحب سلامت ہے

رہا رابطہ غارت دل تلک بس ۔ نہیں اب تو بندے سے صاحب سلامت ✦

پاس گر آئے کسی کا پاسداری کیجیے ۔ ورنہ رہنے دیجیے صاحب سلامت دور کی (ظفر)

میری اور اُس شوخ کی صاحب سلامت جب ہوئی ۔ صبر طاقت نے کہا لو ہم چلا یا جبرا کیا (جرات)

صاحب سلامت ہونا۔ (ہ) فعل لازم:۔ علیک سلیک ہونا۔ سلام علیک ہونا۔ ✦

مجھے دیکھتے ہی وہ منہ پھیر لیتے ہیں ۔ جو ہوتی ہے تو اب صاحب سلامت ایسی ہوتی ہے (اعلیٰ)

اُس نے اٹھائیں انکھیاں ہم نے کیا جھک کر سلام
کل ہماری اُس کی یوں صاحب سلامت ہو گئی

صاحب سلیقہ۔ (ع) اسم مذکر:۔ سگھڑ۔ صاحب تمیز۔ ذی شعور۔ ہنرمند۔ ذی تدبیر ✦

صاحب شوق۔ (ا) اسم مذکر:۔ (کلمۂ طنز) جب کوئی شخص کوئی بات کہتا اور دوسرا پسند نہیں کرتا تو اظہار اکراہ میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے کہ تم تو صاحب شوق ہو ✦ شوقین ✦

صاحب ضلع (ع) اسم مذکر:۔ بڑا صاحب ضلع کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر ✦ کلکٹر۔ مجسٹریٹ ✦

صاحب عالم۔ (ا) اسم مذکر:۔ شہزادگان دہلی کا لقب ✦

صاحب فراش۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ بیمار جو بستر سے نہ اٹھ سکے۔ وہ مریض جس کی بستر سے کمر لگ گئی ہو ✦ کھٹیا سینے یا چارپائی پر پڑا رہنے والا بیمار آدمی ؎

اٹھے جہان ہی سے جو بستر سے وہ اٹھے تیرا مریض عشق جو صاحب فراش ہے (ذوق)

صاحب قدرت۔ قادر مطلق۔ سارتھی شکتی مان جیسے "جل تو جلال تو صاحب کمال تو آئی بلا ٹال تو" ✦

صاحب قران (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جس کے نطفہ ٹھیرتے یا پیدا ہونے کے وقت زہرہ و مشتری ایک گھر میں ہوں۔ قران السعدین جس طرح یہ قران بہت مدت میں واقع ہوتا ہے اسی طرح قران کی پیدائش والے کی حکومت سلطنت بھی مدت تک رہتی ہے۔ چونکہ امیر تیمور کی پیدائش کے وقت یہ قران ہوا تھا۔ اس سبب سے اس کا لقب یہی پڑ گیا۔ (۲) بہت بڑا بادشاہ۔ بادشاہ ہفت اقلیم (۳) بعض لوگوں نے سرور کائنات کی نسبت بھی صاحب قران لکھا ہے ✦

صاحب قران ثانی (ع) اسم مذکر:۔ وہ بادشاہ جو امیر تیمور کے رتبہ کے قریب پہنچا ہو۔ شاہجہاں بادشاہ دہلی کا لقب ✦

صاحب کمال (ع) صفت:۔ (۱) کامل۔ ماہر۔ استاد۔ گنی (۲) صاحب کرامت۔ عارف کامل۔ سدھ۔ ولی۔ درویش کامل۔ پیر روشن ضمیر۔ رکھی منی۔ سادھو سنت ✦

صاحب لوگ۔ (ا) اسم مذکر:۔ یورپین لوگ۔ اہل فرنگ کا خطاب لقب فرنگی۔ انگریز ✦

صاحب مقدور۔ (ع) اسم مذکر:۔ ذی مقدور۔ مالدار۔ دولتمند ✦

صاحب من۔ (ع + ف) میرے صاحب ✦ (الفاظ خطاب والقاب وتکیہ کلام) جناب من۔ مہربان من ✦

صاحب نسبت۔ (ع) اسم مذکر:۔ خدا رسیدہ۔ خدا سے لگاؤ رکھنے والا پہنچا ہوا۔ صاحب کرامت۔ صاحب کشف۔ ولی کامل ✦

صاحب نصیب۔ (ع) اسم مذکر: (۱) خوش نصیب۔ خوش قسمت۔ صاحب اقبال۔ طالع ور۔ (۲۔ عو) بدنصیب۔ شوم طالع۔ کم بخت۔ بدبخت۔ جیسے "کیسی صاحب نصیب بچی ہے۔ ذرہ پڑھنے پر دل نہیں لگاتی"۔
(چونکہ عورتیں برے کلمے کا زبان پر لانا بھی برا سمجھتی ہیں اس وجہ سے اکثر موقعوں پر ایسے الفاظ جن کے معنی ضد ہوں زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے "برکت ہے۔ یعنی نہیں۔ نبت ہی بہت ہے۔ یعنی کم ہوا) ✦

صاحبان۔ (ف) اسم مذکر:۔ (صاحب کی جمع) شرفاء ✦ خداوندان جیسے صاحبان انگریز۔ صاحبان نعمت ✦

صاحبانہ۔ (ف) صفت:۔ منسوب بہ صاحبان انگریز۔ انگریزی ✦

صاحبو۔ (ا) کلمۂ خطاب۔ اے حضرات۔ اے حاضرین جلسہ ؎

خدا کے واسطے اے صاحبو کہو تو سہی کہ رسم مہرو وفا بھی کہاں کی ریت ہے (انشا)

صاحبوں۔ (ا) اسم مذکر:۔ صاحب کی جمع ✦

صاحبہ۔ (ع) اسم مؤنث:۔ جنابہ۔ صاحب کی تانیث ✦

صاحبی۔ (ا) اسم مؤنث:۔ (متروک) (۱) حکومت۔ سلطنت ✦ عہد۔ دور دورہ۔ (۲) امیری۔ امرائی (۳) عالی دماغی۔ نازک دماغی۔ دماغ۔ دماغداری کم توجہی۔ کم التفاتی۔ بے پروائی ؎

صاحبی کیسی جو تم کو بھی کوئی تم سا ملا پھر تو خواری بیوقاری بندہ پرور ہو چکو (میر)

صاحبی کرنا۔ (ا) فعل متعدی۔ دماغ کرنا۔ نازک دماغی سے پیش آنا۔ کم توجہی کرنا۔ عدم التفات کرنا۔ خاطر میں نہ لانا ؎

آنے لگے ہو دیر دیر دیکھئے کیا ہے کیا نہیں تم تو کرو ہو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں (میر)

صاد۔ (ع) اسم مذکر و مؤنث:۔ (۱) عربی کا چودھواں حرف ؎

رشک ہے ہجر میں ہمیں اتنا ✦ وصل کا صاد با وصال رہا (اختر)

(۲) صحیح ہونے یا منظور کرنے کی علامت۔ علامت تصدیق و اقرار۔ منتخب و برگزیدہ چیز کی علامت۔ (۳) قرآن شریف کی اڑتیسویں سورہ کا نام (۴۔ ا) تشبیہاً چشم ابرو ؎

صاد آنکھوں کی دیکھ کر پسر کی پتلی کے چہرے پر نظر کی (نسیم لکھنوی)

(تانیث کی مثال بھی اس شعر سے ثابت ہے)

صاد کرنا۔ (ا) فعل متعدی۔ کسی چیز کی خوبی اور عمدگی تسلیم کرنا۔ تصدیق کرنا۔ ماننا۔ منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ صحیح و درست ہونے کو تسلیم کرنا۔ تسلیم کرنا۔ سراہنا۔ آفرین کرنا۔ قبول کرنا۔

صاد

صنعتِ چشم وہ کیوں کر سبھی صاد کریں — شکر کر آنکھ پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیاض)

ہے یقیں ہم کو اگر وہ دیکھتا مجرا تیرا — صاد کرتا ہم کر دل گیر اپنے ہاتھ سے (جعفر)

رات دن تذکرۂ شعر و سخن رہتا تھا — صدف گوہر خوش آب دہن رہتا تھا
ہر زباں پناہ ہر ایک کا ل فن رہتا تھا — جلسہ گھلے جنامیں سے چمن بستا تھا
طرح جب کوئی ایجاد کیا کرتے تھے — آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے تھے (جناب جعفر)

(۲) دستخط کرنا ـ سا محی کرنا ـ منشیان دفتر کی اصطلاح میں ارباب دولت کی نظر سے جو کاغذات مطالب گذرتے تھے اور اُن پر منظوری کی علامت میں حرف صاد بنا دیا جاتا تھا ـ اُسے صاد کرنا کہتے تھے ٭

صاد لکھنا ـ (۱) فعل متعدی :ـ دیکھو (صاد کرنا) ـ

صاد چہرے پہ ترے خامۂ قدرت نے لکھا — باعث چشم حسیناں میں تو ممتاز رہا (الفت)

صاد ہونا ـ (۱) فعل لازم :ـ (۱) منظور ہونا ـ تسلیم ہونا ٭ مقبول و پسندیدہ ہونا ـ

ع ـ کلک ازل سے چہرہ ترا صاد ہو گیا (ناسخ)

(۲) تصدیق ہونا ـ دستخط ہونا ـ صحیح ہونا ٭

صادِر ـ (ع) صفت :ـ نکلنے والا ـ خروج کرنے والا ـ کسی جگہ سے باہر آنے والا ـ واپس پھرنے والا ـ منکشف ہونے والا ـ جاری ہونے والا ـ نافذ ہونے والا ٭

صادِر کرنا ـ (۱) فعل متعدی :ـ نافذ کرنا ـ جاری کرنا ـ کوئی حکم یا ایکٹ پاس کرنا ٭

صادر و وارد یا وارد و صادر ـ (ع) اسم مذکر :ـ آیندہ و روندہ ـ مسافر ـ آنا جاتا ـ آیا گیا ـ مہمان ـ ٭

صادِر ہونا ـ (۱) فعل لازم :ـ (۱) نافذ ہونا ـ جاری ہونا ـ نکلنا ـ پاس ہونا ـ جیسے حکم صادر ہونا ـ ایکٹ صادر ہونا ـ (۲) واقع ہونا ـ حادث ہونا ـ پیش آنا ـ (۳ ـ ۱) پہنچنا ـ صدور پانا ـ نازل ہونا جیسے ناظم والا صادر ہوا ٭

صادِق ـ (ع) صفت :ـ (۱) سچا ـ راست گو ـ ست بادی ـ

صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ — کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے (غالب)

(۲) منصف ـ انصاف کی کہنے والا ـ خدا لگتی کہنے والا ـ (۳) وفادار ـ بامروت ـ وعدہ وفا ـ بچن پال (۴ ـ ۱) ٹھیک ـ درست ـ چسپاں ـ مطابق ـ موزون ـ جیسے تم پر یہی مثل صادق ہے کہ گنوار بھیلی نہ دے گنا نہ دے ٭

صادِقُ الاعتقاد ـ (ع) صفت :ـ سچے اعتقاد والا ـ راست عقیدت ٭

صادِقُ القول ـ (ع) صفت :ـ بات کا پورا ـ باوفا ـ وفادار ـ ست بادی ٭

صادق آنا ـ (۱) فعل لازم :ـ ٹھیک ہونا ـ درست ہونا ـ موزون ہونا ٭

صادِق دوست ـ (ع ـ ف) اسم مذکر :ـ سچا دوست ـ بے ریا دوست ـ دوست باوفا ـ پورا دوست ـ دلی دوست ٭

صاف

صاعِقہ ـ (ع) اسم مؤنث :ـ برق ـ بجلی ـ دامنی ـ

گھنگرو سے مری چھلے غبار — صاعقہ بن گئی گر آواز (تجمل)

صاف ـ (ع) صفت :ـ (۱) بے غش ـ بے ملاؤ ٭ کھرا ٭ نرمل ـ خالص ـ صفا ـ (۲) کورا ـ بے داغ ـ بے عیب ـ غیر مستعمل ـ اچھوتا ـ (۳) نردوش ـ بے گناہ ـ معصوم ٭ پاک ـ پوتر ـ (۴) بے لاگ ـ آلودگی سے بچا ہوا ـ صاف خالی ـ

صاف ہے سینہ ہمارا کینہ دل ہے نہ جگر — کیا صفائی تجھے اے آئینہ رو آتی ہے (داغ)

(۵ ـ ۱) سہل ـ آسان ـ جیسے یہ عبارت صاف ہے ـ (۶ ـ ۱) اخراج مواد یا مادہ کثیفہ ـ جیسے پیٹ صاف ہونا ـ (۷ ـ ۱) کوڑا کرکٹ ـ میل کچیل ـ خواہ طبہ ـ وغیرہ سے صفائی ـ جیسے موری صاف ہونا ـ کنواں صاف ہونا ـ سر صاف ہونا ـ میدان صاف ہونا وغیرہ (۸ ـ ۱) اُجلا ـ مصفا ـ اُجل ـ شفاف ـ براق ـ (۹ ـ ۱) سپاٹ ـ برابر ـ ہموار جیسے چھاتیاں صاف ہونا (۱۰ ـ ۱) کھردرا کا نقیض ـ رندہ کیا ہوا ـ ریشم یا کاغذ کی مانند ٭ چکنا ـ ہاتھ پھسلنے کے قابل ـ

گو تری ہیں چھاتیاں بہت صاف — تو میری بھی ہیں غضب ہی شفاف (رنگین)

(۱۱ ـ ۱ ـ ۱) بعینہ ـ ہو بہو ـ عین بعین ـ من و عن ـ جیسے یہ تو کوئی صاف مرد ملا کر ملتا ہے ـ

سنو جو حضرت زاہد سے صفت جنت کے — تو صاف ہم کو نہیں آسماں کی طرح (داغ)

(۱۲ ـ ۱) بے کپٹ ـ بے کینہ ـ جیسے وہ اپنے دلوں سے صاف ہے (۱۳ ـ ۱) بالکل ـ قطعی ـ

چین سے صاف ہاتھ اٹھا بیٹھا — جیسے اس دل کا ہم نشیں ہوا ہیں (جرأت)

جیسے صاف انکار کرنا (۱۴ ـ ۱) ظاہر ـ پرگھٹ ـ آشکار ـ صریح ـ جیسے اس کا مطلب تو صاف ہے (۱۵ ـ ۱) نستعلیق ـ مایقرا ـ پڑھا جانے کے قابل جیسے تحریر صاف لکھا ہوا ہے (۱۶ ـ ۱) نتھرا ہوا ٭ چھنا ہوا ـ جیسے دوا یا پانی صاف (۱۷ ـ ۱) بادیانت ـ بے لوث (۱۸ ـ ۱) منجھا ہوا ـ مانجھا ہوا ـ (۱۹ ـ ۱) صیقل کیا ہوا ـ (۲۰ ـ ۱) چنا ہوا ـ پھٹکا ہوا (۲۱ ـ ۱) ہموار ـ مسطح ـ چورس ـ جیسے صاف میدان (۲۲ ـ ۱) سچا ـ سیدھا ـ صادق ـ (۲۳ ـ ۱) مفصل ـ واضح ـ (۲۴ ـ ۱) ٹھیک ـ درست ـ صحیح جیسے صاف خبر ملنا ـ

اے راجہ عجب بے خبری کا سلسلہ ہے عالم — کچھ ملک عدم کی نہیں ملتی ہے خبر صاف (راجہ)

(۲۵ ـ ۱) سادہ ـ بے حجاب ـ

صاف تھا جب تک تو ہم کو بھی جواب صاف تھا
اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط کرنے لگا (میر تقی)

صاف

(۲۶) بے روک۔ بے اٹکاؤ۔ بلا زحمت۔ جیسے صاف زبان چلنا ؎

تیر ہے کشتہ بے خبر ہے کہ تلوار نظر — صاف جوہر ہو گئی سینہ کے مرے پار نظر (عاشق)

(۲۷) بے کدورت۔ بے غبار ؎

اس وقت خاکداں ہیں جہاں کے نہیں غبار — مانند آئینہ کے ہے سب آسمان صاف (میر سوز)

(۲۸) بالکل۔ پورے طور پر۔ پورا پورا ؎

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں — صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں (داغ)

صاف اڑا لانا۔ (ف) فعل لازم:۔ اس طرح بھگا لانا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔ الگ اُبھار لانا ؎

اس پری کو وہ محافہ میں بٹھا کر لائی — نکہتِ گل کی طرح صاف اُڑا کر لائی (منیر)

صاف انکار کرنا۔ (ف) فعل متعدی:۔ بالکل جواب دینا۔ مکر جانا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا ۔

صاف بات۔ (ف) اسم مؤنث:۔ کھری بات۔ آزادانہ رائے۔ بے لاگ بات ؎

اگر وہ پاک باطن ہیں اگر وہ دل کے اچھے ہیں — بُرا ہرگز ہماری صاف باتوں کا نہ مانینگے } (رام لعل چھبیلا شیدا)

صاف باطن۔ (ع) بترکیب اردو صفت:۔ صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ ؎

کینہ جو اک صاف باطن تو نہیں — ہیں تری محفل میں سب سامان صاف (داغ)

صاف بچنا۔ (ف) فعل لازم:۔ بالکل بری اور بے جرم ثابت ہونا۔ بال بال بچنا۔ کچھ ضرر یا صدمہ نہ پہنچنا ۔

صاف بولنا۔ (ف) فعل لازم:۔ ٹھیک تلفظ ادا کرنا۔ کسی پرند کا انسان کی طرح بات چیت کرنا ۔

صاف بیان کرنا۔ (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کھری کہنا۔ مفصل کہنا۔ (۲) کھلم کھلا اور علانیہ بیان کرنا ۔

صاف پانی۔ (ف) اسم مذکر:۔ نرمل یا نتھرا ہوا پانی۔ آب زلال ۔

صاف جواب دینا۔ (ف) فعل متعدی:۔ بالکل انکار کرنا۔ رد کرنا۔ انکار قطعی کرنا۔ دو ٹوک جواب دینا ؎

تردد ایلچی کیسے لے دیا صاف جواب — اب کوئی دم میں لبوں پر ہے دم آتے ہے (سلیم)

پہلے ہی دے چکا ہوں میں انکو جواب صاف — سمجھائیں آپ جو یار تیرے بے شعور ہیں (آتش)

صاف چھوٹنا۔ (ف) فعل لازم:۔ بے لاگ چھوٹنا۔ بری ہونا۔ بے قصور بن کر رہائی پانا ۔

صاف

صاف دل۔ (ف) صفت:۔ سینہ صاف۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ بے کینہ ۔

صاف دیدہ۔ (ف) صفت۔ دیدہ دھویا دیدہ۔ بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت۔ ڈھیٹ ۔

صاف دیدہ ہونا۔ (ف) فعل لازم۔ دیدہ بے غیرت ہونا۔ بے شرم ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ جیسے "لڑکی تیرا بھی کیا صاف دیدہ ہے۔ کیسا اور کر جائے گا" ۔

صاف دیوانہ بنانا۔ (ف) فعل متعدی:۔ بالکل دیوانہ اور پاگل بنانا ؎

یا ہماری عقل کے قائل تھے سب شک پری — یا مگر کر صاف دیوانہ بنایا آپ نے (جرأت)

صاف رہنا۔ (ف) فعل لازم:۔ (۱) اُجلا رہنا۔ پاک رہنا (۲) دیانت داری اور ایمان داری سے رہنا۔ بے لاگ رہنا۔ جیسے صاف رہو بے باک رہو۔ (۳) بھوکا رہنا۔ فاقہ سے رہنا۔ فاقہ کرنا۔ نہ کھانا۔ جیسے وہ کل دن بھر صاف رہا ۔

صاف زبان چلنا۔ (ف) فعل لازم:۔ بے روک زبان چلنا۔ جلدی جلدی زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف — قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف } (معروف)

صاف شفاف۔ (ع) صفت:۔ مثل آئینہ صاف۔ ایسا صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے۔ بالکل صاف ۔

صاف صاف۔ (ف) صفت:۔ واشگاف۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ کھری کھری۔ کھرا۔ کھلم کھلا۔ علانیہ ۔

صاف صاف سنانا۔ (ف) فعل متعدی:۔ بے نقط سنانا۔ بے رو رعایت گالیاں دینا۔ بے لاگ سنانا۔ کھری کھری کہنا ۔

صاف صاف کہنا۔ (ف) فعل متعدی:۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ بیان کرنا۔ کھلم کھلا کہنا ؎

وہ اور سنئے شکوۂ وصل رقیب پر — وہ صاف صاف کہتے ہیں مست کہا ہے آپ (داغ)

پھر نہ کریں سجدہ بت تیری راہ میں — کتا ہوں صاف صاف یہی جیتے نقش پا (ایضاً)

صاف کان کھول دینا۔ (ف) فعل متعدی:۔ بخوبی متنبہ کر دینا۔ اچھی طرح جتلا دینا۔ خبردار کر دینا ؎

ست نرگس ہے عشق نہ سمجھے ورنہ یہ — بادِ نسیم کھول دے اس گل کے کان صاف (معروف)

صاف کرنا یا کر دینا۔ (ف) فعل متعدی:۔ (۱) دھونا۔ چمکانا۔ میل نکالنا (۲) کوڑا کرکٹ ہٹانا۔ جھاڑنا (۳) پھٹکنا۔ چھٹنا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا (۴) مانجھنا۔ صیقل کرنا۔ اُجالنا۔ جلا دینا۔ (۵) نقل کرنا۔ مسودہ کو ٹھیک کر کے لکھنا (۶) جنگل کاٹ کر میدان بنانا (۷) جھاڑ دینا۔ بُہارنا۔ (۸) بِنا ری چٹ کرنا۔ اڑا دینا۔ جیسے سارا طباق صاف کر دیا۔ (۹) ہلوٹ گھسوٹ کر کے: تن نہ رکھنا۔ بالکل ناس کرنا۔ تمامت تاراج کرنا ۔

بے چراغ کرنا۔ مُوسنا۔ جھاڑ پھیرنا۔ صفا کرنا جیسے چور گھر کو صاف کر گیا۔ (۱۰) اُجاڑنا۔ لٹنا۔ قتل کرنا۔ جیسے گھر کے گھر صاف کر دیئے ؎

چُھٹ گئی سب پیرشتابوں کی آنچ کر دیا سفاک نے میدان صاف (داغ)

(۱۱) مشق کرنا۔ رستی یا صلاحیت بہم پہنچانا۔ جیسے خط صاف کرنا۔ (۱۲) روانی بہم پہنچانا جیسے ہاتھ صاف کرنا (۱۳) تبدیل ذائقہ کرنا۔ مُنہ کا مزہ ٹھیک کرنا جیسے پان سے مُنہ صاف کرنا وغیرہ (۱۴) آلائش نکالنا۔ مذبوحہ جانور کو بنانا۔

صاف کہنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ کھری کہنا۔ بے لاگ سچ کہنا۔ سُنانا۔ بے رو رعایت کہنا۔ ؎

قربان اے یار تیری اُلٹی سمجھ کے ہوتا ہے تکدر تجھے کچھ کہئے اگر صاف (راجہ)

صاف گالیاں دینا یا سُنانا۔ (ہ) فعل لازم:۔ بے لاگ گالیاں سُنانا۔ کھُلی کھُلی گالیاں دینا ؎

ہوتا نہیں جو مجھ سے تو اے بدگمان صاف دیتا ہے گالیاں تو مجھے آن آن صاف (میر سوز)

صاف گزرنا یا چھٹنا۔ (ہ) فعل لازم:۔ کورا کا کورا گزرنا۔ خاک گزرنا۔ بالکل کھانے کو نہ ملنا ؎

مرغانِ قفس کو تو نہ دانہ ہے نہ پانی صیاد گذرتے ہیں انہیں آٹھ پہر صاف (راجہ)

صاف لوٹنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ بالکل لوٹ لینا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ جھاڑو پھیرنا۔ صفایا کرنا ؎

کیا کہوں کچھ بھی اس سے چھوٹا ہے ملک دل اُن نے صاف لُوٹا ہے (میر)

صاف معاملگی۔ (ہ) اسم مؤنث:۔ لین دین کی صفائی۔ کھرا برتاؤ۔

صاف نکل جانا۔ (۱) فعل لازم:۔ بے لاگ نکل جانا۔ کسی سہو یا آزار یا مرکب سے بچ کر بھاگنا۔ بہت سے آدمیوں یا خطرناک جگہ سے صاف نکل جانا۔

صاف نہ کہنا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ کسی بات کو صحیح بیان نہ کرنا۔ توضیح کے ساتھ بیان نہ کرنا۔ سچ نہ کہنا۔ ابہام سے بیان کرنا۔

صاف ہونا۔ (ہ) فعل لازم:۔ (۱) جھڑنا۔ جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا (۲) کینہ یا بغض یا عداوت سے باز رہنا۔ کپٹ دور کرنا۔ خلوص و اخلاص ہونا ؎

خانۂ دل کی صفائی ہو گئی پھر نہیں مجھ سے مرا مہمان صاف (داغ)

(۳) کھُلنا۔ جاری ہونا جیسے رستہ یا موری صاف ہونا۔ (۴) منہدم ہونا۔ ڈھینا۔ گر پڑنا۔ مسمار ہونا ؎

رہتا ہوں غم میں میرکسی آئینہ رو کے اب ہوں کیوں نہ دل ہی شکست سب مرے مکان صاف (معروف)

(۵) رواں ہونا ؎

کہتا ہوں میں کیا مری تقصیر کچھ بتا کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پر زبان صاف (میر سوز)

(۶) قتل عام ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ صفا صفا ہونا ؎

کہیں بالا کسی بلے نے بنا یا دل کو بن کے بکلی کہیں بجلی نے ہلایا دل کو
تیغ چوٹی کا کہیں پیچ میں لایا دل کو کہیں ذندیدہ نگا ہوں نے چُرایا دل کو
نماشی جھاگئی انداز تکلم سے کہیں صاف میدان ہوا تیغ تبسم سے کہیں (انیس)

(۷) جنگل کاٹا جانا۔ (۸) بال مونڈے جانا جیسے سر صاف ہونا (۹) بیباق ہونا۔ چکنا۔ جُٹنا۔ نمٹنا۔ پاک ہونا۔ جیسے حساب صاف ہونا۔ (۱۰) کھُلنا۔ بادلوں کا دُور ہونا جیسے آسمان صاف ہونا۔ (۱۱) مسودہ کی نقل ہونا۔ درست کر کے لکھا جانا ؎

خشنود ہے یہ جناب داغ کا ہوتا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(جب مطلع صاف ہونا کہینگے تو اس تحریر کی خوش اسلوبی اور صفائی مراد ہوگی)

صافہ۔ (ف) اسم مذکر:۔ انصاف (۱) فاقہ دینا۔ شکاری جانور کو شکار کرنے کے واسطے بھوکا رکھنا۔ یا کبوتروں کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا ؎

اپنے شیداؤں کی یا زبس جو خبر لیتے ہو ملک الموت کو صافہ یہ کر دیتے ہو (مؤلف)

(۲) سر سے باندھنے کا دوپٹہ۔ جیسے کانسٹبل وغیرہ باندھتے ہیں۔ منڈاسا۔

صافہ دینا۔ (ہ) فعل متعدی:۔ بھوکا رکھنا۔ فاقہ دینا۔

صافی۔ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دستمال۔ وہ رومال یا کپڑا جس سے باورچی لوگ چولھے کے اوپر سے دیگ پکڑ کر اُتارتے ہیں۔ (۲) چھاننے کا کپڑا۔ (۳) صفت:۔ صاف۔ کھرا۔ بے غش۔ بے ریا جیسے صوفی صافی۔

صالح (ع) صفت:۔ (۱) نیک۔ اچھا۔ نکوکار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک بخت (۲) ایک پیغمبر کا نام جن کی دعا سے اونٹ پہاڑ سے پیدا ہوا تھا۔

صالحہ (ع) اسم مؤنث:۔ نیک بخت عورت۔ پاکدامن بی بی۔ عفیفہ۔ باعصمت۔ عصمت والی۔ ستی۔ پتی برتا۔

صانع (ع) اسم مذکر:۔ کاریگر۔ بنانے والا۔ پیشہ ور۔ صنعت کرنے یا دکھانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ سنسار رچنے والا۔ خالق۔

صانع حقیقی (ع) اسم مذکر:۔ صانع قدرت۔ خدا تعالیٰ۔

صانع قدرت (ع) اسم مذکر:۔ صانع فطرت۔ خدائی کا پیدا کرنے والا۔ دنیا بنانے والا۔ خدا تعالیٰ ؎

نقشے تو بہت صانع قدرت نے بنائے پر بن نہ سکا پھر دہن ایسا کمر ایسی (آزردہ)

صانع مطلق (ع) اسم مذکر:۔ وہ کاریگر جو صنعت میں کامل ہو۔ خدا تعالیٰ۔

صائب (ع) صفت:۔ رسا۔ پہنچنے والا۔ بالغ۔ درست۔ ٹھیک۔ سیدھا۔

صاء

جیسے فکر صائب ۔

صائم (ع) اسم مذکر :۔ روزہ دار ۔ برتی ۔

صائم الدّہر (ع) صفت :۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا ۔ نت برتی ۔

صبا (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ ہوا جو مشرق سے چلے ۔ وہ پُروا ہوا جو پچھلی رات کو چلتی ہے ۔ دبور کا نقیض ۔ بعض لوگوں کے نزدیک وہ پُروا ہوا جو موسم بہار میں چلتی ہے فیلن صاحب نے پچھوا ہوا ۔ خدا جانے کیونکر اور کہاں سے لکھ دیا ؎

نثار رنگئے خلوت سے بنتی ہے شبنم صبا جو غنچے کے پردے میں جا نکلتی ہے (غالب)

(۲) میر وزیر علی لکھنوی شاگرد آتش کا تخلص جو فصاحت اور بلاغت میں اچھے تھے ۔

صباح (ع) اسم مؤنث :۔ صبح ۔ تڑکا ۔ بھور ۔ فجر ۔ بہان ۔ سحر ۔ بگاہ ۔

صباحت (ع) اسم مؤنث :۔ ملاحت کا نقیض ۔ گوراپن ۔ خوبروئی ۔ جمال ۔ سفیدیٔ رنگِ انسان ۔

صبّاغ (ع) اسم مذکر :۔ رنگریز ۔ رنگنے والا ۔

صُبح (ع) اسم مؤنث :۔ دیکھو ۔ (صباح) ؎

شب برات جو زلف سیاہ یار ہوئی جبیں سے صبح شب عید آشکار ہوئی (آتش)

صبح خیز یا صبح خیزیا (ف) اسم مذکر :۔ (۱) علی الصبح اٹھنے والا ۔ بہت سویرے جاگنے والا ۔ نور کے تڑکے اُٹھ کھڑا ہونے والا (۲) وہ چور جو جنگل میں مسافروں سے پیشتر اٹھ کر اُن کا مال اسباب لے جاتا ہے ؎

بچا کے کیونکر اب کسی کی گٹھڑی ملا سبد کا صبح خیزیا ہے (سودا)

شیخ مرم مؤذن دو نوچلن کے بد ہیں یہ صبح خیزیا ہے تو وہ اُٹھائی گیرا (مصحفی)

صبح دم (ع + ف) اسم مذکر :۔ بگردم ۔ علی الصباح ۔ بڑی فجر ۔ مُنہ اندھیرے ۔ پچھلے پہرے ۔ نور کے تڑکے ۔ راجہ کرن کے پہرے ۔

صبح سے شام تک (و) تابع فعل :۔ تمام دن ۔ تڑکے سے سانجھ تک ۔

صبح شام بتانا یا کرنا (و) فعل متعدی :۔ آج کل کرنا ۔ ٹالنا ۔ حیلہ حوالہ کرنا ۔ بہانہ کرنا ؎

جب ملنے کا سوال کروں ہوں زلف و رخ دکھلاتے ہو
برسوں مجھ کو یوں ہی گذرے صبح و شام بتلاتے ہو (میر تقی)

صبح صادق (ع) اسم مؤنث :۔ صبح کاذب کا نقیض ۔ اخیر صبح جس کے ساتھ دن نکلتا ہے ۔ صبح راست ۔ صبح ثانی ۔ نور کا تڑکا ۔ نور ظہور کا وقت ۔ پو پھٹنا ۔ علی الصباح ۔ بگردم ۔ وہ روشنی جو رات کی تاریکی کے بعد آسمان کے گرد و نواح میں پھیل جاتی ہے ۔ یا یوں کہو کہ وہ روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پہلے مشرق کی

صح

طرف اُفق کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے ؎

صبح صادق جس کو کہتے ہیں وہ ہے موئے سفید
رات اک رنگ خضابی ہے سپہر پیر کا (نسیم دہلوی)

صُبح صُبح (و) تابع فعل :۔ تڑکے تڑکے ۔ سویرے سویرے ۔ جیسے صبح صبح چلے جاؤ ۔ صبح صبح تکرار نہ کرو ۔

صبحِ کاذب (ع) اسم مؤنث :۔ صبح صادق کا نقیض ۔ وہ صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا ہے ۔ یعنی وہ مستطیل اونچی اُٹھی ہوئی سفیدی جو صبح صادق سے پہلے کچھ نمودار ہوتی ہے ؎

مقدم صدق پر ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے
کہ پہلے صبح کاذب یاں ہے پیچھے صبح صادق ہے (ذوق)

اے زاہد دو رنگ نہ پیرا پ کو بنا مانند صبح کاذب ابھی ہے اندھیرا تو (درد)

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (و) کہاوت :۔ اگر آدمی خرابی اُٹھا کر سنور جائے یا جوانی کے افعال سے متنبہ ہو کر بڑھاپے میں توبہ کر لے یا ایک وقت کے کام کو دوسرے وقت میں کر لے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ؎

ہوں میں دانستہ عدم کیسے بھولا دکھو صبح بھولا تو گھر اپنے سر شام آیا (میر)

اب نہ شکوہ کروں تیرے تغافل کا گلہ بات کیا صبح کا بھولا ہوا اگر شام کو آیا (شیفتہ)

صبح کا تارا (و) اسم مذکر :۔ وہ نہایت روشن ستارہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی دیتا ہے ۔ زہرہ تارا جو تیسرے آسمان پر ہونے کے سبب بڑا اور قریب نظر آتا ہے ؎

رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا مدعا دل کا نہ صد حیف ہمارا نکلا (نواب)

صبح کرنا (و) فعل متعدی :۔ رات کاٹنا ۔ شب گذارنا ۔ تڑکا کر دینا ۔ دن نکال دینا ؎

کاو کاو سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

صبح کس کا مُنہ دیکھا تھا (و) کہاوت :۔ علی الصباح کس منحوس پر نظر پڑی تھی کہ روٹی نصیب نہیں ہوئی ۔ یا فلاں کام نہیں بنا یا رنج رہا ۔ لڑائی دنگا ہوا ۔ وغیرہ وغیرہ اکثر جب کوئی کام بگڑ جاتا یا خلاف مرضی ہوتا ہے تو اُس وقت یہ فقرہ کہتے ہیں کیونکہ لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اگر صبح کو نیک بخت یا خوش نصیب کا مُنہ دیکھے تو تمام کام سنور جائیں اور نحیل یا بدبخت کا مُنہ دیکھے تو سارے کام بگڑیں ۔ چنانچہ ذوق نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

صبح کی بوہنی اللہ میاں کی آس (و) کہاوت :۔ علی الصباح کی

پہلی بِکری ہو جائے۔ تو پھر خدا تعالےٰ سے بِکری ہی بِکری کی اُمید ہے جب دُکاندار اپنی چیز کو اوّل نقد بیچتا ہے۔ تو یہ فقرہ زبان پر لاکر ترازو کی ڈنڈی سے قیمت کو کھٹکھٹاتا ہے۔ تاکہ تمام دن اسی طرح روپے پر روپیہ پڑتا۔ اور میں خوب کھٹتا رہوں ✦

صبح کی پوچھنا تو شام کی کہنا (و) فعل لازم:۔ نہایت بے اوسان یا بدحواس خستہ ہونا۔ گھبرا جانا ؎

کیا جانے خط میں کیا تھا قاصد کا ہے یہ حال ۔ پوچھی جو صبح کی تو کہی اُس نے شام کی (داغ)

صبح و شام کرنا یا بتانا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (صبح و شام بتانا یا کرنا)

صبح و شام ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا۔ آجکل ہونا۔ ٹالنا ٹولنا ؎

تیرا وعدہ ہے کس قیامت کا ۔ رات دن صبح و شام ہوتی ہے (داغ)

صبح ہو جانا (و) فعل لازم:۔ (۱) دن نکل آنا۔ پو پھٹنا۔ صبح کی سفیدی کا نمودار ہو جانا۔ (۲) تڑکا ہو جانا۔ صدمہ دماغی سے آنکھوں کے آگے چاندنا ہو جانا۔ نہایت تڑپنا۔ خوب گت بننا ✦ بیہوشی و غفلت سے چونک جانا۔ ساری مرزدگی یا شیلیت نکل جانا ؎

دل نہ جا شبِ گردِ زلفِ یار کے ۔ صبح ہو جائیگی مارے مار کے (نذر علی بیگ گستہ)

صبح ہونا (و) فعل لازم:۔ پو پھٹنا۔ دن نکل آنا۔ آفتاب طلوع ہونا ✦

صَبْر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شکیبائی۔ شکیب۔ جیسے کہ کسی صدمہ پر یا ما وقت پر خاموشی اختیار کرنا۔ صبر کی داد خدا کے ہاتھ۔ (۲) حلم۔ بردباری۔ برداشت۔ سہائی۔ تحمل جیسے "صبر کر من میں تا سکہ رہے تن میں" (۳۔ و) توقف۔ تامل۔ تھما۔ دھیمہ۔ ارا صبر کر لے لینا۔ (۴۔ و۔ع) تسلی۔ اطمینان۔ تسکین جیسے "اس پر بھی ایسی ہی مصیبت پڑے تو مجھے صبر آئے"۔ (۵۔ و۔ع) کسی کا دل دکھانے کی آفت۔ وہ مصیبت جو کسی کو صدمہ پہنچانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے پہنچے۔ خدا کی مار۔ جیسے "تجھ پر اس بڑھیا کے ستانے کا صبر پڑے"۔ (۶۔ و۔ع۔ تابع فعل) وبالِ جان۔ آفت پڑے۔ صبر پڑے۔ بلا نازل ہو ؎

صبر اُس پر اس ہماری حسرتِ دیدار کا ۔ بند جس نے کر دیا روزن تری دیوار کا (تصویر)

اے دلِ بیتاب اتنا اضطراب ۔ صبر تجھ پر اور تو میں کیا کہوں (رمز)

کیا اُس گھر میں پھر جا بسے میری آہ و زاری کا
الٰہی صبر اُس کی جان پر اس بیقراری کا } (جرأت)

صبر آنا (و) فعل لازم ۔ع و۔ تسلی ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ کل پڑنا۔ قرار ہونا۔ چین آنا۔ جیسے "اس بچے کے بھی اتنا ہی خون نکلے تو صبر آئے" "اس بن صبر نہیں آتا" ؎

لا زمیں میں گاڑا تب اس کو صبر آیا ۔ اس دل نے ہم کو آخر یوں خاک میں ملایا (میر)

کس طرح صبر کروں صبر نہیں آتا ہے ۔ دل مرا قابو سے بے قابو ہوا جاتا ہے (مرزا رحیم)

صبر پڑنا۔ (و) فعل لازم:۔ع و۔ آ پڑنا۔ ستانے کی مصیبت یا وبال میں گرفتار ہونا۔ خدا کی مار پڑنا۔ غیب سے آفت آنا۔ تاثیر صبر اور چُپ کا خدا کی طرف سے بدلہ ملنا ✦ (دعائے بد کے موقع پر مستعمل ہے) ؎

وہ یہ کہتے ہیں مرا صبر پڑیگا تجھ پر ۔ اب مجھے رنج نہیں اپنی شکیبائی کا (داغ)

پڑے صبر آرام کی جان پر ۔ مری جان ہے صبر و بے تاب کا (شیفتہ)

کافر پڑیگا سر پہ ترے صبر عندلیب ۔ گلچیں اگر چمن میں گل تر اُٹھائیگا (تجمل)

صبر سمیٹنا (و) فعل متعدی ۔ع و۔ (۱) ناحق تہمت لگانا۔ بہتان کا گناہ اپنے ذمہ لینا۔ طوفان لینا۔ جھوٹ بولنا ؎

صبر میرا سمیٹتی ہے وہ ۔ شب کو بولی تھی چارپائی کب (رنگین)

(۲) دعائے بد لینا۔ کوسنا سننا۔ جیسے "آج زبان تر ہے کل خشک۔ کیوں کسی کا صبر سمیٹوں" ✦

صبر کرنا (و) فعل متعدی ۔ (۱) نا امید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ (۲) برداشت کرنا۔ سہارنا۔ سہنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا ✦ خاموش رہنا۔ چُپ رہنا۔ جور و ستم یا کسی صدمہ کو سہارنا۔ سنتوکھ کرنا ؎

رو چکے اب عدو کو صبر کرو ۔ بس کرو درد سر نہ ہو جائے (نسیم تبریزی)

کرتا ہوں صبر اُن کے جفا پر تو کہتے ہیں ۔ یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)

ایک دن ہو تو کوئی صبر کرے ۔ روز کے انتظار نے مارا (بیباک)

(۳) تامل کرنا۔ توقف کرنا۔ ٹھیرنا۔ دم لینا (۴) توکل کرنا۔ قناعت کرنا۔ اکتفا کرنا۔ توکل پر رہنا۔ جیسے "خدا پر صبر کئے بیٹھے ہیں" ؎

نہیں آتے نہ آئیں وہ گئے تاب و تواں جائیں
تمہی پر آج ہم لے بیقراری صبر کرتے ہیں } (داغ)

صبر لینا (و) فعل متعدی:۔ کسی کے عذاب صبر میں گرفتار ہونا۔ کوسنا سننا۔ دعا لینا ✦ بہتان دھرنا۔ تہمت لینا۔ الزام لگانا۔ طوفان دھرنا ؎

صبر لے نا حق نہ مے خواروں کا ۔ بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا (داغ)

صبر و شکر کرنا (و) فعل متعدی ۔ع و۔ کسی مصیبت یا بلائے ناگہانی پر چپ رہنا۔ حالت تکلیف میں خدا کا شکر بجا لانا ✦

صبر ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ ساکت ہو کر ہونا۔ برداشت ہونا۔ سہار ہونا۔ قناعت ہونا۔ (۲) اطمینان ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ تسلی ہونا۔ چین پڑنا (۳) تامل ہونا۔ توقف ہونا ✦

صَبُوح۔ (ع) اسم مؤنث:۔ غبوق کا نقیض۔ شراب صبح۔ شرابِ بامداد ✦

صَبُوحی (ع) اسم مؤنث :- وہ شراب جو صبح کو پی جائے ۔ غبوق کا نقیض ۔ صبح کی بادہ نوشی ۔

کس با دہ نوش کو ہے صبوحی کی احتیاج ۔ دست سحر میں ہے جو قدح آفتاب کا (نسخ)

ساقی با تذیل جام صبوحی سحر کی خیر ۔ مشتاق کب سے ہیں لب تشنہ آفتاب کے (تسلیم)

کب نہ ا ہے نماز صبح میں وہ ۔ جو صبوحی کے ہے گناہ کے بیچ (میر)

عہد پیری میں کروں کیونکر میں ترک جام مے ۔ دفع کرتی ہے صبوحی درد سر مخمور کا (آتش)

مے گل رنگ سے جب جام صبوحی ساقی ۔ ظلمت گور میں یاد آئی یہ کیفیت صبح (،)

صبوحی کش (ع + ف) اسم مذکر :- صبح کو شراب پینے والا ۔ بادہ نوش ۔ شرابخوار ۔ شرابی ۔

صبورا (ہ) اسم مذکر ۔ بطرز سن ، اچکوں کی ہر طرح کی خواہ ہاتھی دانت یا ٹبل ہبیوں کا بنایا ہوا عضو تناسل ۔ جو ساحقت پیشہ عورتیں اپنی تسلی کے واسطے بنوا کر اور بجائے منی اُس میں لعاب بہیدانہ یا اسبغول بھر کر طبق زنی کیا کرتی ہیں ۔

(فحش ہونے کے باعث اشعار نہیں دیئے گئے ۔ دیگر زبان ریختی میں اس کی مثالیں موجود ہیں) ۔

صَبیح (ع) صفت :- گورا ، چٹا ، ملیح کا نقیض ۔ خوبصورت ۔ خوبرو ۔ حسین ۔ جمیل ۔

صَبِیّہ (ع) اسم مؤنث :- لڑکی ۔ دختر ۔ بیٹی ۔ بنت ۔

صَحابہ (ع) اسم مذکر :- یار ۔ دوست ۔ صحابی ۔ رسول مقبول کے یاران محمد صلے اللہ علیہ وسلم

صَحابی (ع) اسم مذکر :- رسول مقبول کے ساتھی یا اُن کی اولاد ۔ اصحاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم

صَحّاف (ع) اسم مذکر :- جلد ساز ۔ جلدگر ۔

صحائف (ع) اسم مذکر :- صحیفہ کی جمع ۔ رسالے ۔ کتابیں ۔ صحفے ۔

صُحبت (ع) اسم مؤنث :- (۱) یاری ۔ معاونت ۔ مددگاری ۔ (۲) رفاقت ۔ ہمراہی ۔ ساتھ ۔ سنگت ۔ جیسے "صحبت اچھی بیٹھ کے کھائیے ناگر پان ، صحبت بری بیٹھ کٹائیے ناک اور کان" ۔ (۳) دوستی ۔ ربط ضبط ۔ میل جول ۔ میل ملاپ ۔ اتحاد ۔ آشنائی ۔ ملاقات یارانہ ۔

لے کعبے سے چلا اب تک نہ ہر گز مصحفی ۔ اُس کو کیا جانے وہ اس کی بت سے صحبت ہوگئی (مصحفی)

(۴) جلسہ ۔ مجلس ۔ محفل ۔ انجمن ۔ مجمع ۔ سبھا ۔ سوسائٹی ۔ سماج ۔ اجتماع ۔ اکٹھا ہو کر مل بیٹھنا ۔

سیکڑوں صحبتیں پوشیدہ ہوئی ہیں تہ خاک ۔ کوئی کیا جانے کہ اس دیر میں کیا صحبت ہے (مصحفی)

(۵) ہم صحبتی ۔ ہم نشینی ۔ مجالست ۔ کسی کے ساتھ نشست و برخاست ۔

صحبت مری بلبل کی گلشن میں کوئی دیکھے ۔ میں اس سے جگتا ہوں مجھ سے وہ جگتی ہے (مصحفی)

(۶) رسول مقبول کی سنگت ۔ رسول خدا محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نشست و برخاست ۔

(۷ ۔ ہ) ہم بستری ۔ ہم خوابی ۔ عورت کے ساتھ سونا ۔ خلوت ۔ صحبت داری ۔

صحبت اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- صحبت برتنا ۔ پاس رہنا ۔ قربت سے مستفید ہونا ۔ آنکھیں دیکھنا ۔ پاس رہ کر تعلیم و تربیت پانا ۔ شائستگی حاصل کرنا ۔

صحبت برآر ہونا یا برآری ہونا (ہ) فعل لازم :- صحبت کا موافق ہونا ۔ مزاج ملنا ۔ دوستی نبھنا ۔

دیکھئے کیونکر ہو اس سے ہمدموں صحبت برآر ۔ ہم تو دیوانے ہی ٹھہرے دل بھی سودائی ملا (نصیر)

واشکل ہے تو ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے
تری صحبت برآری کیونکر ہو گی شوخ بد خو سے (عاشق)

صحبت برتنا (ہ) فعل متعدی :- صحبت میں رہنا ۔ کسی کی آنکھیں دیکھنا ۔ پاس رہنے سے فائدہ اُٹھانا ۔

صحبت برخاست ہونا (ہ) فعل لازم :- دربار کا جلسہ برخاست ہونا ۔ مجلس اُٹھنا ۔ سبھا اُٹھنا ۔

اس کی محفل میں سالی بھی ہولی ہو گیا ہوا ۔ ہم گئے اس وقت جب برخاست صحبت ہو چکا (داغ)

صحبت بگڑنا یا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم :- پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہو جانا ۔ ناچاقی ہو جانا ۔ دوستی میں فرق آ جانا ۔ دوستی نہ رہنا ۔ اَن بن ہونا ۔ کشیدگی ہونا ۔

ہمیں اِک بیکسی یکہ تو ہو گا جا ہم سے ۔ اسی ہو رنگ بگڑے گی تری اغیار سے صحبت (داغ)

مجھے یہ ڈر ہے کہ صحبت بگڑ نہ جائے کہیں ۔ ہوئی ہے اُس کو بھی نازک سے پوچھنا گستاخ (مصحفی)

اُن کی اور اُن کے عکس کی صحبت بگڑ گئی ۔ آخر دو آرسی سے بھی بیزار ہو گئے (داغ)

صحبت بنا (ہ) فعل لازم :- دوستی نبھنا ۔ صحبت برآر ہونا ۔

دیکھئے یارب کہ اُس سے صحبتیں کیونکر بنیں
وہ ہے اک مزاج آتش جا ہیں سراپا اختلاط (مشفق)

ممکن نہیں ہزار ہو خاشاک شعلہ میں ۔ صحبت تری نہ اُس بت بیباک سے بنے (سوز)

صحبت پانا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (صحبت اٹھانا) ۔

صحبت داری (ع + ف) اسم مؤنث :- مجامعت ۔ مقاربت ۔ ہمبستری ۔ جماع ۔

صحبت داری کرنا (ہ) فعل متعدی :- مجامعت کرنا ۔ مقاربت کرنا ۔ ہم بستر ہو کے ساتھ سونا ۔

صحبت دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (صحبت اُٹھانا) ۔

صحبت رکھنا (ہ) فعل متعدی :- ہمنشینی اور ہمجلیسی اختیار کرنا ۔

مصحفی چشم سے ساقی کی بد رکھ تو صحبت ۔ بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں خوا ہے کہ پاپ (مصحفی)

صحبت کا اثر ہونا (ہ) فعل لازم :- پاس اُٹھنے بیٹھنے کی تاثیر ہونا ۔ ہم صحبتوں کی باتوں کا

صحب

ایک دوسرے میں مخلوط ہونا۔ جیسے گرم تاثیر صحبت کا اثر ✤

صحبت کرنا (۱) فعل متعدی :۔ دیکھو (صحبت داری کرنا) ✤

صحبت گرم ہونا۔ (۱) فعل لازم :۔ گرم اختلاطی ہونا۔ جلسے ہونا۔ مزے اُڑنا۔ پاس بیٹھ کر دل خوش کرنا۔ پاس رہنا ✤

صحبت نہ رہنا (۱) فعل لازم :۔ پاس اُٹھنے بیٹھنے کا موقع نہ ملنا۔ شریک جلسہ نہ ہونا۔ جلیس انیس نہ رہنا ؎

پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ — افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی (میر)

صحبت یافتہ (ع + ف) صفت :۔ تعلیم یافتہ۔ تہذیب یافتہ۔ شائستہ۔ علم مجلس سے واقف۔ کسی لائق۔ یا فاضل یا عالم خواہ امیر خواہ درویش و پیر کی صحبت سے فیض اٹھائے ہوئے ✤

صحبتی۔ (۱) صفت۔ عوام :۔ جلیس انیس ہمنشین ساتھی۔ رفیق۔ ہم صحبت یار ✤

صحبتیں۔ (۱) اسم مؤنث :۔ صحبت کی جمع ✤

صحبتیں اٹھانا برتنا دیکھنا (۱) فعل متعدی :۔ اچھے لوگوں کی صحبتوں سے فیض اُٹھانا ✤

صحت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) آرام۔ تندرستی۔ شفا (۲) درستی۔ تصحیح۔ شدہ۔ صحیح کرنا ؎

ہے نوشتے میں ترے یار کے صحت کہاں — جس کے نسخے میں دوا کے لفظ کو صحت نہیں (ذوق)

(۳) درستیٔ املا ✤

صحت بخش (ع + ف) صفت :۔ خاتمہ بخشنے والا۔ شفا دینے والا۔ مفید ✤

صحت پانا یا ہونا (۱) فعل لازم :۔ شفا پانا۔ تندرست ہونا۔ چنگا ہونا۔ اچھا ہونا ✤

صحتِ جان (۱) دعا عجب امیر لوگوں کی بالی سرتی ہے۔ تو اس کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں۔ جیسے امیر نے پا دعا صحت جان۔ غریب نے پا دعا بے ایمان ✤

صحت خانہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ بیت الخلا۔ جائے ضرور۔ پیخانہ۔ ٹٹی ✤

(یہ لفظ مع بیت الخلا جہانگیر بادشاہ کا ایجاد ہے) ✤

صحت نامہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ (۱) فہرست اغلاط مع صحت۔ شدہ بتر۔ غلط نامہ (۲) شفا پانے کا سرٹیفکیٹ ✤ تندرستی کا سرٹیفکیٹ جس سے ملازمت کے قابل تصور کیا جائے ✤

صحت ہونا (۱) فعل لازم :۔ شفا پانا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا ✤

صحرا (ع) اسم مذکر :۔ زمین ہموار جو نہ تو بہت نرم ہو اور نہ سخت ✤ میدان۔ چٹیل میدان جس میں درخت یا گھانس وغیرہ نہ ہو جنگل۔ بیابان۔ بنجر۔ ویرانہ۔ دشت۔ بادیہ ✤

صحی

ریگستان۔ بھوڑ ؎

وہی جنت ہے جو وحشت میں کہیں دل بہلے — لوگ صحرا کو لئے پھرتے ہیں صحرا کیسا (داغ)

مجنوں کو کہاں حوصلہ تھا ضبط جنوں کا — دل گھر میں ہوا تنگ تو صحرا نظر آیا (ناظم)

ہو گیا لبریز صحرا گر گئے لاکھوں کے گھر — زور اپنے تو نہایت بڑھ گیا برسات کا (نسیم دہلوی)

ہے واں کی زمیں رتبہ میں افلاک سے بالا — آنکھوں میں مری پھرتا ہے صحرائے مدینہ (صابر)

صحرا لق ودق (ع) اسم مؤنث :۔ سنسان اور ویران جنگل ✤

(لق ودق زبان ترکی میں لغ ودغ تھا۔ لفظ اول بفتح اول اور لفظ دوم جو لفظ اول کا تابع ہے بفتح وال مہملہ یعنی ہموار و سخت جس میں درخت اور گھانس نام کو نہ ہو)

صحرائی۔ (ع) صفت :۔ جنگلی۔ دشتی۔ بیابانی ✤

صحن۔ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) آنگن۔ انگنائی۔ پیشگاہ خانہ۔ رقبہ چوک ؎

بیٹھنے دیگی نہ کو نے میں بھی وحشت مجھ کو — صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا (نسیم)

(۲۔ لکھنؤ) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا ✤

صحن چمن (ع + ف) اسم مذکر :۔ باغ کا تختہ۔ تختۂ گلشن ✤

صحن دار (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ مکان جس کے آگے انگنائی یا چھوٹا سا میدان چھوٹا ہوا ہو ✤

صحنچی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ کوٹھی۔ وہ چھوٹا چھوٹا مکان کمرہ یا دالان وغیرہ کے اطراف میں یا بیچ میں

صحنک۔ (ع) اسم مؤنث :۔ صحن کا مصغر (۱) چھوٹا طباق۔ طباقچہ۔ رکابی یا بشقاب۔ عام گنوار اکثر مٹی کی رکابی کو کہتے ہیں۔ کونڈا۔ جیسے شیخ پڑھا نہیں لیا تو صحنک میں (کہاوت)

(۲۔ عو) حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی نیاز کا کھانا۔ یا فاتحہ ؎

جاں بیلے سر سے مجھے دینا ضرور ہے — صحنک میں شامل اب برا ہونا ضرور ہے (راحت)

صحنک سے اُٹھ جانا (۱) فعل لازم :۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی مجلس نیاز۔ یا طعام فاتحہ میں بے عصمتی کے باعث شریک ہونے کے قابل نہ رہنا۔ کیونکہ جن جن باتوں کا اہتمام ہے اور وہ "بی بی کا دانہ" میں ہم لکھ چکے ہیں جہاں ان میں فرق آیا پھر بیبیں ذرا خود ہی اپنے کو اس نیاز میں شریک ہونے کے قابل سمجھتی ہیں اور نہ صاحب نیاز کو جب خبر ہو جائے تو اُسے شریک ہونے دیتی ہے ؎

ڈر ہے ہم صورتوں کی جھنک سے — اب یہ اُٹھ جاؤں گی میں صحنک سے (شوق)

(ہم حیران ہیں کہ ہندوستانی مخزن المحاورات کے جدید محقق نے بی بی عاشق کی نیاز کہاں سے لکھ دیا جب ایک قوم کی رسمیں معلوم نہیں تو اس میں ہاتھ ڈال کر اوروں کو گمراہ کرنا اور غلطی میں ڈالنے سے کیا فائدہ اس سے تو نہ لکھنا ہی بہتر تھا) ✤

صحیح - (ع) صفت :۔ (۱) عیب سے پاک۔ مبرا (۲) ٹھیک۔ درست۔ بجا۔ راست۔ شدہ۔ جیسے خبر صحیح (۳) تندرست۔ چنگا۔ زندگی۔ (۴) پورا۔ کامل۔ سالم کا مترادف

سوچا۔ سالا (۵۔ و۔ اسم مؤنث) تصدیق۔ دستخط۔ ساکھ (۶۔ اسم مذکر) حروف علت کے سوا باقی حروف صحیح مانے جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ متغیر نہیں ہوتے ✦

صحیح العقل (ع) صفت:۔ عقل کا پورا۔ وہ شخص جسکی عقل سالم ہو ✦

صحیح المزاج (ع) صفت:۔ تندرست۔ بھلا چنگا۔ راست طبع ✦

صحیح النسب (ع) صفت:۔ نسل سے ٹھیک۔ اصیل۔ باپ دادا کی طرف سے بے عیب۔ خاندانی۔ شریف ✦ ولد الحلال ✦

صحیح سالم (ع) صفت:۔ جوں کا توں۔ محفوظ۔ مامون۔ پورا اور کامل ✦ صحیح و سلامت ✦ جیتا جاگتا۔ زندہ و سلامت ✦ بھلا چنگا تندرست ✦

صحیح سالم یا صحیح سلامت رہنا (و) فعل لازم:۔ بھلا چنگا اور زندہ و سلامت رہنا۔ پورا اور جوں کا توں رہنا ✦

صحیح سلامت (ع) تابع فعل:۔ جیتا جاگتا۔ باخیر و عافیت صحت اور تندرستی کے ساتھ ✦

صحیح کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) اصلاح دینا۔ غلطی نکالنا ✦ درست کرنا۔ (۲) جمانا۔ بٹھانا۔ جڑنا۔ جیسے نگینہ صحیح کرنا۔

(اس معنی میں اس کا املا سہی کرنا اس طرح پر جائز ہوگیا ہے)

(۳) تصدیق کرنا ✦ دستخط کرنا۔ ساکھ کرنا (۴) بہی میں لکھنا۔ کھاتے پر چڑھانا۔ درج حساب کرنا۔ سیاہے پر چڑھانا۔ ٹیپنا۔ لکھ لینا۔ (۵) مارنا۔ لگانا۔ دینا۔ جیسے "چانٹا یا دھپ یا لات صحیح (سہی) کرنا" (۶) آئے کرنا۔ کھرے کرنا۔ (۷) گواہی شہادت سے پکا کرنا ✦ تحقیق کرنا۔ ثبوت پہنچانا ✦

صحیح گئے سلامت آئے (و) کہاوت:۔ جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے۔ نہ کچھ کمایا نہ کھویا۔ جیسے یہاں نکتے تھے ایسے ہی باہر رہے ✦

صحیح ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) غلطی نکلنا۔ درست ہونا۔ شدھ ہونا (۲) تحقیق کو پہنچنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ جیسے یہ بات ابھی صحیح نہیں ہوئی (۳) تصدیق ہونا ✦ گواہی ہونا ✦ دستخط ہونا ✦ ثبوت ہونا۔ (۴) پکا ہونا۔ (۵) بہی میں لکھا جانا۔ سیاہے پر چڑھنا ✦

صحیح ہے یا سہی ہے (و) محاورہ:۔ بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے۔ حق ہے ✦

صحیفہ (ع) اسم مذکر:۔ کتاب۔ رسالہ۔ پترا ✦ ورق لکھا ہوا صفحہ ✦ نامہ۔ مصحف ✦

صخرہ (ع) اسم مذکر:۔ ایک جن اور اُس نہایت بدصورت دیو کا نام جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری لے گیا تھا ✦

صَد (ف) صفت:۔ سو۔ سیکڑا۔ ساٹ ✦

(یہ لفظ اصل میں بہن مہملہ سے سد بمعنی سو تھا۔ قدما نے رفع اشتباہ کی غرض سے سد بمعنی دیوار بند وغیرہ سے جدا رہنے کے لئے صاد مہملہ سے لکھنا شروع کر دیا۔ اسی طرح شصت کی نسبت خیال کرنا چاہئے) ✦

صد آفرین (ف):۔ کلمۂ تحسین و آفرین۔ شاباش۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ بارک اللہ۔ اگرچہ یہ کلمۂ تحسین ہے مگر ذمت پر دلالت کرتا ہے اور خلاف طبع امر ہو جانے کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں ✦

صد رحمت (ع):۔ کلمۂ تحسین۔ دیکھو (صد آفرین) ✦

صد برگ (ف) اسم مذکر:۔ وہ پھول جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوں۔ جیسے ہزارہ گیندا ✦

صَدا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گونج۔ گنبد کی آواز۔ وہ آواز جو کوئیں یا پہاڑ سے ٹکرا کر نکلے (۲) آواز۔ بول۔ ندا۔ آہٹ ؎

فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں ۔۔۔ برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی (داغ)

گداز آتش غم نے کیا یہ جسم کا حال ۔۔۔ جو استخواں کو بھی توڑوں صدا نہیں آتی (رند)

نہ چونکا خواب سے عالم بے گھٹتے ہیں ہم ۔۔۔ یہ کس کے پاؤں کی آئی صدا سنو تو سہی (شہادت)

(۳) درویش یا فقیر کے مانگنے کی آواز ؎

لگے در بدر میر چلانے پھرتے ۔۔۔ گدا تو ہوئے پہ صدا کیا نکالی (میر)

جہاں مجنوں پکارا بس ہیں ویرانہ نکل آئی ۔۔۔ صدا پہچانتی ہے آپ لیلیٰ اپنے سائل کی (مصحفی)

(۴۔ پنجاب) پنجاب میں تشہیر دال شادی یا غمی کے موقع کا بلاوا ✦

صدا دینا (و) فعل متعدی:۔ (۱) فقیر کا آواز لگانا۔ (۲) پنجاب میں تشہیر دال بلاوا دینا ✦

صدا کرنا (و) فعل متعدی:۔ درویشانہ آواز لگانا۔ فقیرانہ سوال کرنا ؎

ہر غنچہ بوسہ لب دے ڈالو ۔۔۔ ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں (وزیر)

فقیر بستی میں تھا تو ترا زیاں کیا تھا ۔۔۔ کبھو جو آن نکلتا کوئی صدا کرتا (میر)

صدا لگانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) دیکھو (صدا کرنا) (۲) بھیک مانگنا۔ سوال کرنا ✦

صَدارت (ع) اسم مؤنث:۔ بالانشینی۔ صدر نشینی۔ ایک معزز عہدے کا نام جو وزارت کے قریب ہے ✦ صدر کا عہدہ ✦

صَداقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سچائی۔ راستی۔ راست بازی۔ بے ریائی۔ خلوص ✦ وفاداری ✦ (۲۔ و) تصدیق۔ ثبوت۔ گواہی۔ شہادت ✦

صَدر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سینہ۔ چھاتی۔ چنانچہ ذات الصدر۔ وہ سینہ کا مرض جسے کہتے ہیں۔ (۲) پیشگاہ۔ صحن۔ انگنائی ✦ سامنا۔ آگا ✦ سامنے کا رُخ۔

(۳) اعلیٰ مقام۔ اعلیٰ جگہ ٭ وہ مقام جہاں کسی عزت دار یا اعلیٰ رتبہ کے شخص کو بٹھائیں یا اعلیٰ عہدے دار کے رہنے کی جگہ۔ ہیڈ کوارٹر (۴۔ صفت) اعلیٰ۔ بزرگ اعلیٰ درجہ کا۔ بالانشین ٭ امیر۔ صاحب منصب۔ ذی قدر۔ ذی منزلت۔ سردار۔ جیسے "صدر ہر جا کہ نشیند صدر است"۔ (۵) بڑا۔ اونچا ٭ اوّل۔ کلان۔ جیسے صدر بازار، صدر دالان۔ وغیرہ (۶) کیمپ۔ چھاؤنی۔ اُردو۔ لشکرگاہ۔ معسکر (۷۔ ف) خاص۔ (۸) مسندگاہ ٭

صدرِ اعظم (ع) اسم مذکر۔ وزیر اعظم۔ دیوانِ اعلیٰ ٭

صدرِ اعلیٰ (ع) اسم مذکر۔ اعلیٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج ٭

صدرِ امین (ع) اسم مذکر۔ امینوں کا سردار۔ اعلیٰ درجہ کا امین۔ درجہ دوم کا منصف۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو۔ سب اور ڈینٹ جج ٭

صدر بازار (ا) اسم مذکر۔ (۱) چھاؤنی کا بڑا بازار ٭ خاص بازار۔ اردو بازار ٭

صدر بورڈ (ا) اسم مذکر۔ مرکب از صدر (Board) بورڈ۔ عدالت عالیہ ٭ مال کا محکمۂ اعلیٰ ٭ اجلاس کی میز ٭

صدرِ جہاں (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) سردار جہان (۲) عورتوں کے ایک معتقد علیہ جن یا دیو کا فرضی نام جس کا حال "شیخ سدّو" میں لکھا گیا ہے ؎

صدرِ جہاں سے مانگا کسی نے بہت لگا　　کوئی کسی ہے کے ہنے ہیں جاں کا بجھ پہ کرم (رنگین)

صدرِ دیوان (ع + ف) اسم مذکر۔ دیوانِ اعلیٰ۔ دیوان خالصہ۔ خزانۂ شاہی کا مہتمم اعلیٰ ٭

صدرِ صدور (ع) اسم مذکر۔ اعلیٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج۔ دیوانی عدالت شاہی محکمہ کا حاکم۔ معتمد الدولہ ٭

صدر مقام (ع) اسم مذکر۔ ہیڈ کوارٹر۔ حاکم اعلیٰ کے رہنے کی جگہ۔ دارالامارت۔ مرجع۔ صدر ٭

صدر منصرم (ع) اسم مذکر: ۔ اعلیٰ درجہ کا منصرم۔ بڑا منصرم۔ پیمائش کے دفتر ہندوستانی کا اعلیٰ عہدے دار ٭

صدر نشین (ع + ف) اسم مذکر۔ میر مجلس۔ کرسی نشین۔ چیرمین ٭

صدرا پڑھ کر احمق رہے (و) کہاوت: ۔ منطق پڑھ کر بھی عقل نہ آئی۔ (صدرا معقولات میں اعلیٰ درجے کی ایک کتاب کا نام ہے) ٭

صدری (ع) اسم مؤنث: ۔ ایک قسم کی مرزئی کا نام جو عرب کے لوگ پوشاک کے اوپر اکثر پہنا کرتے ہیں۔ اور اس کے آگے بہت سی گھنڈیاں اور کچھ کام بھی کیا ہوا ہوتا ہے۔ کُرتی۔ جاکٹ۔ واسکٹ۔ فتوحی۔ سینہ بند ٭

صَدَف (ع) اسم مؤنث: ۔ سیپی۔ سیپ۔ ایک قسم کا سمندری گھونگا جس میں سے موتی نکلتا ہے ٭

صِدق (ع) اسم مذکر۔ کذب کا نقیض۔ سچ۔ راستی۔ ست۔ سچائی ٭ خلوص ٭

صِدقِ دل سے (ا) تابع فعل: ۔ خلوص نیت سے۔ صاف دلی سے۔ تہ دل سے۔ بطیب خاطر ٭

صَدَقہ (ع) اسم مذکر۔ (زبان زد بسکون دال) (۱) خیرات۔ وہ چیز جو خدا کے نام پر دی جائے۔ جیسے "صدقہ ردِ بلا ہے"

بانٹتی بخشش سے بہا اے چشمِ تر آنسو　　لے کے دامن خالی کو صدقہ روئے غمگیں کا (نسیم دہلوی)

(۲) وہ کھانا وغیرہ جو کسی کے سر سے اُتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں۔ اُتارا (۳۔ مجازاً) فدا۔ قربان۔ واری۔ باگرداں۔ سرگرداں (۴۔ و) طفیل۔ بدولت۔ جیسے "تم نام کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا"

(اردو میں اس لفظ کو بسکون ثانی بولتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے شعرائے اہلِ زبان نے اس کی پیروی نہیں کی)

صدقہ اُتارنا (و) فعل متعدی: ۔ اُتارا اُتارنا۔ کسی چیز کو سر کے گرد پھرا کر بیٹھا دینا۔ کسی چیز کو سر یا جسم سے چھوا کر چوراہے میں رکھنا ٭

صدقہ دینا (و) فعل متعدی: ۔ خیرات کرنا۔ کوئی چیز سر سے اُتارنا ٭ قربان کرنا۔ نثار کرنا ؎

مجھ کو صدقے کرا اگر ہے بد مزا تیرا مزاج　　یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہُوا (ذوق)

صدقہ سلّا (و) اسم مذکر۔ عوام صحیح (صدقہ وصلا) خیر خیرات ٭ وہ صدقہ جو بلا کے عوض میں دیا جائے ٭

(ہماری رائے میں یہ لفظ صدقہ وصلا ہے۔ کیونکہ صلا عربی میں فقیر کو کھانے کے واسطے بلانے کو کہتے ہیں۔ اور صدقہ یعنی خیرات۔ یا وہ کھانا جو راہ خدا میں دیا جائے۔ پس اس صورت میں یہ لفظ مرادف صدقہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کو صدقہ صلاح قرار دیا ہے اُنہوں نے شاید صدقہ وسلامتی و خیریت قرار دیا ہے۔ لیکن یہ تکلف سے خالی نہیں۔ آگے ناظرین اپنی رائے سے ؎

صدقے سنے ترے اُوپر سے اُتر جاتا تھا　　کنڈے تو نیر ترے واسطے میں آتا تھا (صابر)

صدقہ سلّا اُتارنا (و) فعل متعدی: ۔ عو۔ خیر خیرات کرنے کے واسطے نقدی یا کسی چیز کا سر سے وارنا۔ چوراہے میں رکھنے کے واسطے مرچیں یا کلیجی وغیرہ کو سر کے گرد پھرانا ٭

صدقے (و) اسم مذکر۔ عو: ۔ (۱) صدقہ کی جمع۔ جیسے "بہتیرے صدقے اُتارے کچھ نہ ہُوا" (۲۔ ندا) واری۔ قربان۔ بلہاری۔ صدقے ہوں۔ صدقے جاؤں ؎

میں وہ روٹھی ہوں کی جان اِدھر دیکھ　　صدقے تری ہر آن کے ہر آن اِدھر دیکھ (رنگین)

صدق

دبسم اُس کی آن کے صدقے — اُس چھبیلے جوان کے صدقے (سوز)

(۴) بمعنی تولیہ وتسہیل کلام اے ہوز کو یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ٭

صدقے جانا (و) فعل لازم ۔ عن تصدق ہونا۔ قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ واری جانا۔ بلاگردان ہونا۔ بلہاری جانا ؎

دے مجھ کو جو رخصت تو ابھی ہو کے پھر آؤں — جا گھر کو یہ کہ منہ سے میں صدقے ترے جاؤں (رنگین)

کتنے ہیں سنہری منہ میں جو اُس لب کی خوبیاں — صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (جرأت)

صدقے سلّے یا سیلے (ع) اسم مذکر ۔ صدقہ سلایا سیلا کی جمع ٭

صدقے کرنا (و) فعل متعدی۔ عو: ۔ (۱) قربان کرنا۔ وارنا۔ نثار کرنا ؎

کہاں ایسا آدمی عالم میں پیدا — خدائی صدقے کی انسان پر سے (میر)

(۲) کلمۂ تنفر وحقارت جیسے صدقے کی وہ چیز جس پر کچھ پڑھے۔ صدقے کروں وہ یہاں تک کیوں آنے لگے تھے ؎

ہمسری تجھ سے کرے گر آسماں — صدقے کر ڈالیں ترے سر پر سے ہم (داغ)

صدقے کروں (و) محاورہ عو: ۔ قربان کروں۔ چولھے میں دوں۔ آگ لگاؤں ؎

آتا ہے تو وہ دور دو رکیوں راتوں کو — کیوں اس بھری آگ لگے باتوں کو
اور دو ٹکا نہیں دیکھا ہے میٹھا چٹ سے — اور جو صدقے کروں تیرے باتوں کو (چرکین)

صدقے کیا یا صدقے کیا تھا (و) محاورہ: ۔ لائق قربان قابل تصدق

ابھی لو اس کو تم آزردہ مت ہو میں تو ہنستا تھا
یہ دل صدقے کیا ٭ تم سے زیادہ مجھ کو پیارا ہے } (سوز)

صدقے کے ٹکے (ع) اسم مذکر ۔ وہ پیسے کسی مسافر کے صحیح سلامت آنے پر اس کے رخصت کرنے کے لوگ تصدق کرنے کے واسطے بھیجیں۔ یا وہ پیسے جو رات کو بیمار کے سرہانے رکھے جائیں اور دن کو فقرا پر تقسیم کر دیئے جائیں ٭

صدقے کی گڑیا (و) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ بنی سنوری گڑیا جو صدقہ اُتار کر چوراہے میں رکھی جائے (۲) ظرافتاً یا طنزاً ۔ بدحیثیت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہ ہونے کے باعث۔ باوجود آرائش نازیب معلوم دے ٭ وہ لڑکی یا عورت جو جامہ زیب نہ ہو ٭

صدقے میں اُترنا (و) فعل لازم: ۔ سرگرداں کیا جانا۔ کسی بیماری کے واسطے قیدی یا جانوروں کا رہا ہونا ؎

خوشنوائی نے رکھا ہم کو اسیر اے صیاد — ہم سے اچھے رہے صدقے میں اُترنے والے (داغ)

صدقے میں چھٹنا یا چھوٹنا ۔ (و) فعل لازم کسی کے طفیل میں رہا ہونا۔

صدمہ

رد بلا کے واسطے رہائی پانا ؎

اللہ کرے تو بھی ہو بیمار محبت — صدقے میں چھٹیں تیرے گرفتار محبت (داغ)

صدقے میں چھوڑنا (و) فعل متعدی: ۔ صدقے کے طفیل میں قیدیوں یا پرندوں کو رہا کرنا ؎

صدقے میں تم نے چھوڑ دیئے ہیں بہت اسیر
میں بھی رہا ہوا کہ گرفتار ہی رہا } (داغ)

صدقے ہونا ۔ (و) فعل لازم: ۔ تصدق ہونا۔ قربان ہونا۔ فدا ہونا۔ نثار ہونا۔ واری جانا۔ بلہاری جانا ٭ بلاگرداں ہونا۔ از روئے تعظیم یا محبت کسی کے گرد پھرنا

صدمہ (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) دھکا۔ ٹکر۔ آسیب۔ ٹھیس۔ جھٹکا (۲۔ و) آزار تکلیف چوٹ۔ ضرب۔ کوفت۔ رنج وغم۔ درد والم ؎

کہاں تک کوفت اے ہجراں کہاں تک صدمے دوراں
بدن میرا ہوئیں اپنے ریزہ ریزہ استخواں کب تک } (احسن)

(۳۔ و) حادثہ۔ واقعہ۔ سانحہ۔ جیسے اس کے ایسا بڑا صدمہ ہوا کہ جوان بھائی مر گیا

(۴۔ و) ضرر۔ نقصان ٭ (۵۔ و) آفت۔ بلا۔ مصیبت ٭

صدمہ اُٹھانا (و) فعل متعدی: ۔ دھکا کھانا۔ نقصان اُٹھانا۔ ظلم اُٹھانا۔ رنج اُٹھانا۔ کسی کے مر جانے یا کسی حادثہ کے واقع ہونے کا غم سہنا ٭ ٹکر کھانا۔ چوٹ کھانا۔ ہول کھانا ٭ مصیبت اُٹھانا ؎

جو مجھ پہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جائے — ہر روز کے صدمے تو اُٹھائے نہیں جاتے (نسیم دہلوی)

صدمہ پہنچانا (و) فعل متعدی: ۔ رنج پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ دکھ دینا۔ آسیب پہنچانا۔ ضرب دینا ٭ نقصان دینا۔ نقصان کرنا۔ ضرر کرنا۔ ضرب لگانا ٭

صدمۂ جانکاہ (ع ٭ ف) اسم مذکر ۔ سخت ضرب۔ غم جاں گداز ٭

صدمہ سہنا (و) فعل متعدی: ۔ دیکھو (صدمہ اُٹھانا) ٭

صدمہ گزرنا (و) فعل لازم: ۔ مصیبت بیتنا۔ رنج گزرنا۔ حادثہ پیش آنا۔ ہیٹا پڑنا ؎

کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں
لگا جس کو کڑی دل اس گھڑی کو یاد کرتے ہیں } (داغ)

صدمہ ہونا (و) فعل لازم: ۔ رنج پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا۔ ظلم ہونا۔ آفت آنا ٭

صُدُور (ع) اسم مذکر: ۔ (۱) صدر کی جمع (۲) جاری۔ اجرا۔ نفاذ۔ نکاس۔ وقوع ٭

صُدُورِ حکم (ع) اسم مذکر: ۔ اجرائے حکم۔ نفاذ حکم ٭

صدہا (ف) صفت: ۔ سیکڑوں ٭ بہت سے۔ ہزاروں ٭

صدی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سو برس سے منسوب - سو برس کی تعداد - جیسے تیرھویں صدی - چودھویں صدی صد سال وغیرہ (۲ - صفت) سیکڑا - سیکڑے پر - سو کا - جیسے فیصدی سود یا کمیشن وغیرہ +

صِدّیق (ع) صفت :- (۱) نہایت سچا - نہایت راست گو - کسی کی بات کو سچ جاننے والا (۲ - اسم مذکر) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفۂ اول کا لقب جو سب سے پیشتر رسالت کے قائل ہوئے + حضرت یوسف ع کا لقب +

صَدیق (ع) اسم مذکر :- یار وفادار +

صراحت (ع) اسم مؤنث :- تصریح - تشریح - وضاحت + صریح - ظاہر - آشکارا - ظہور +

صراحت کرنا (ا) فعل متعدی :- کھول کر کہنا - تشریح کرنا - وضاحت کرنا +

صراحتاً (ع) تابع فعل :- از روے تصریح - کھلم کھلا - ظاہرا +

صُراحی (ع) اسم مؤنث :-

(عربی میں صراحیہ آیا ہے - کیونکہ صراح شراب خالص کو کہتے ہیں اور یہ اُسکے رکھنے کا ظرف ہے)

(۱) شراب یا پانی رکھنے کا لمبی گردن کا چھوٹا برتن - جھجری - کوزہ - بوتل (۲ - و) مخروطی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دونو بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں +

صُراحی دار (ع + ف) صفت :- صراحی نما - بشکل صراحی لمبوترا - اونچی گردن کا +

صُراحی دار گردن (و) اسم مؤنث :- لمبی گردن - معشوقانہ گردن ؎

ذرا اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں پچکاری
نظر جاتی ہے جب اُس کی صراحی دار گردن تک (جرأت)

صُراحی دار گھنگرو (و) اسم مذکر :- ایک قسم کے لمبوترے خوشنما گھنگرو - صراحی نما گھنگرو +

صُراحی دار موتی (و) اسم مذکر :- صراحی نما موتی - کسی قدر لمبوترا موتی ؎

آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر
تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہو گیا (آتش)

صُراحی گردن (ا) اسم مؤنث :- لمبی اور خوشنما گردن - معشوقانہ گردن ؎

گردن ہے تری بیاض ناگن تو میری بھی ہے صراحی گردن (رنگین)

صِراط (ع) اسم مؤنث :- (۱) راہ راست - رہ - رستہ (۲) ایک پل کا نام جو باعتقاد اہل اسلام دوزخ کے درمیان بال سے زیادہ باریک تلوار سے

زیادہ تیز بنا ہوا ہے - نیک بندے اُس پر سے بہ آسانی گزر جائینگے اور گنہگار کٹ کٹ کر دوزخ میں گر پڑینگے ؎

مکناسمجھ کے قدم چاہئے یہاں + دنیا نہیں صراط ہے یوم الورود کی (اسیر)

صراط مستقیم (ع) صفت :- راہ راست - سیدھا راستہ +

صَرّاف (ع) اسم مذکر :- (۱) سونا چاندی پرکھنے والا - روپیہ پرکھنے والا - زر شناس ؎

گہر کو جوہری صراف زر کو دیکھتے ہیں بشر کے دیکھنے والے بشر کو دیکھتے ہیں (ذوق)

(۲ - و) وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیورات اور نگوں وغیرہ کا بنج کرے + (۳ - و - صفت) مالدار - زردار - دولتمند + کھرا - معاملہ کا صاف (۴ - و) پرکھیا - پرکھنے والا - تاڑیا - تاڑو - بھانپو +

صرّاف کے سے ٹکے (و) محاورہ :- وہ سودا جس میں کسی طرح کا نقصان نہ ہو - اور ہر وقت اُس کے دام اُٹھ آئیں - جزوی نفع پر بیچنے کا سودا - جو کسی طرح پڑا نہیں رہتا +

(چونکہ صراف اپنے نگوں کو کوڑیوں کے نفع پر بھی فروخت کر دیتا ہے اور اس کم نفع کے سبب ہاتھوں ہاتھ خرید لیتا ہے - پس اس وجہ سے اُس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے - اور جب چاہیں دام کھڑے کر لیں) +

صرّافہ (و) اسم مذکر :- (۱) صرافی کا پیشہ - نقدی اور روپے پیسے کا بنج (۲) وہ بازار جہاں صرافوں کی دُکانیں بہت سی ہوں - صرافوں کا بازار (۳) بینک - کوٹھی +

صرّافہ کھولنا (و) فعل متعدی :- کوٹھی کھولنا - بینک جاری کرنا + صرافی کی دُکان کھولنا - نقدی یا ہنڈی کا بنج اختیار کرنا +

صرّافی - (و) اسم مؤنث :- (۱) پیشۂ صراف - روپے پیسے کا بنج - سود بٹے کا کاروبار (۲) ہنڈاون - تڑوائی - بھنائی - روپیہ یا اشرفی خردہ کرائی - (۳) ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لوگ لکھا کرتے ہیں - مُنڈے - پنجابی لنڈے +

صَرصَر (ع) اسم مؤنث :- آندھی - بادِ تند - جھکڑ - اندھیاؤ +

صَرْع (ع) اسم مؤنث :- لغوی معنی پچھاڑنا - زمین پر گرانا - اصطلاحی مرگی کا مرض کیونکہ مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے +

صِرْف (ع) صفت :- نرا - خالص + فقط - نرا - تنہا - اکیلا +

(یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے) +

صَرْف (ع) اسم مذکر :- (۱) خرچ - خرچ - اُٹھاؤ - (۲) وہ علم جس سے کلموں کی شناخت اور اس کے تغیر و تبدل کی پہچان حاصل ہوتی ہے - الفاظ کے

حروف و حرکات کا ہیر پھیر اور ادل بدل معلوم کرنے کا علم ۔

صَرف کرنا (۱) فعل متعدی :۔ خرچ کرنا۔ اُٹھانا۔ خرچ میں لانا ۔

صَرف و نحو ۔ (ع) اسم مؤنث :۔ گرمر۔ بیاکرن ۔ وہ علم جس میں لفظوں کا توڑ جوڑ اور ان کے بولنے برتنے کا قاعدہ بیان کیا جائے ۔

صرف ہونا (۱) فعل لازم :۔ خرچ ہونا۔ اُٹھنا ۔

صَرفہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) افزونی۔ زیادتی ۔ غلبہ سبقت ؎

ترسم کہ صرفہ نہ برد روز بازخواست　　نانِ حلال شیخ ز آبِ حرام ما (حافظ)

(۲ ۔ و) کفایت شعاری میں زیادتی۔ بخل خرچ میں تنگی۔ احتیاط۔ کنجوسی۔ خست بخیلی۔ کمی ۔ بُوت ۔ کفایت شعاری جیسے جھوٹ میں صرفہ کیا ؎

کب لطف زبانی کچھ اُس غنچہ دہن کا تھا　　برسوں ملے پر ہم سے صرفہ ہی سخن کا تھا (میر)

کیوں صرفہ نگاہ مری جان ہوگیا۔　　اک تیر ادر ہیں تیرے نشان ہوگیا (داغ)

مے کے دینے میں یہ صرفہ ہے تجھے اے ساقی　　کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

نوش ہے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق　　پھول سے رنگیں ہے پھلڑا یہ تری شمشیر کا (آتش)

(۳ ۔ و) دریغ ۔ افسوس۔ خیال۔ لحاظ۔ بچاؤ۔ جیسے اُسے اپنی جان کا بھی صرفہ نہیں ۔

صرفہ سے (و) تابع فعل :۔ کفایت سے ۔ مجزرسی سے ۔ اوت سے ۔ بچت سے ۔ کتر بیونت سے ۔ کفایت شعاری سے ۔

صرفہ کرنا (و) فعل متعدی :۔ کفایت شعاری کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ کفایت کرنا۔ کمی کرنا۔ بخل کرنا ؎

تم ہم سے صرفہ ایک نگہ کا کیا کئے　　اخلاص ہم کو اپنے ہے جی کے زیاں سے (میر)

نیماں کیوں چھوڑتا ہے ایک دم کیواسطے　　جنبش ابرو کا صرفہ کرنہ اے صیاد تو (مجبور)

صرفہ ہونا (و) فعل لازم :۔ کسی بات کا دریغ ہونا۔ کسی بات میں کمی ہونا۔ بخیلی اور کنجوسی ہونا ؎

مے کے دینے میں یہ صرفہ ہے تجھے اے ساقی　　کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم نثر)

صرفہ نہیں ہے مطلق جان عزیز کا بھی　　اے میر تجھ سے ظالم ہے احتراز واجب (میر)

صُترہ (ع) اسم مذکر :۔ تورڑا تھیل۔ ہمیانی ۔

صَرِیح (ع) صفت :۔ ظاہر۔ آشکارا۔ عیاں۔ صاف۔ علانیہ۔ بے لاگ ؎

بغل سے کیجئے دل کو نکال کے وہ صریح　　جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

صریح مکرنا ۔ (و) فعل لازم :۔ ظاہرا انکار کرنا۔ جان بوجھ کر انکار کرنا۔ صاف انکار کرنا ۔

صرِیحًا ۔ (ع) تابع فعل :۔ ظاہرا۔ ظاہر۔ صاف۔ کھلم کھلا۔ آشکارا ۔

صریر (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) قلم کے چلنے کی آواز۔ دروازے کی چول کی آواز۔

چڑیوں کے اُڑنے کی آواز ؎

ایک سے خرام ناز کے ضمنوں میں لکھتا ہوں　　مری کلک بھی سنتے ہوئے فتنے جگاتی ہے (اسیر)

گر لکھوں مضمون اپنے نالۂ پُر شور کا　　تو صریر خامہ سے ہیں کام بانگ صور کا (ذوق)

غم نامہ اپنا صفحۂ محشر سے کم نہیں　　ہے شور النیاث صریر قلم نہیں (۔)

(۲) مطلق آواز۔ صدا ؎

کہتے ہیں شور قیامت جسکو وہ ملنے چشم یار　　تیرے ستونکی صریر خواب غفلت ہو تو ہو (ذوق)

صَعْب (ع) صفت :۔ سخت۔ دشوار۔ تکلیف دہ ۔ ناگوار ۔

صُعُوبت (ع) اسم مؤنث :۔ سختی۔ دشواری۔ دقت۔ مشکل۔ تکلیف۔ مصیبت۔ کشٹ ۔

صُعُود (ع) اسم مذکر :۔ بلندی ۔ اونچائی ۔ چڑھاؤ۔ حساب میں عدد کو اُسی عدد سے ضرب دیکر اُس کی توتوں کو اُٹھانا جیسے ۴ × ۴ = ۱۶ × ۱۶ = ۲۵۶

صُعُود کرنا (و) فعل لازم :۔ اوپر چڑھنا جیسے بخارات کا دماغ کو صعود کرنا ۔

صُعُود و نُزول (ع) اسم مذکر :۔ اُتار چڑھاؤ ۔

صَعْوَہ (ع) اسم مذکر :۔ ممولا۔ ایک چڑیا کا نام جسکی لمبی دُم ہر وقت اور جلدی جلدی حرکت کرتی رہتی ہے ۔ لنڈھیاں کی دھوبن ۔ جھانپو ۔

صِغَر (ع) اسم مذکر :۔ خُردی۔ بڑائی کا نقیض۔ چھوٹا پن۔ چھوٹائی ۔

صِغَرسِن (ع) اسم مؤنث :۔ نابالغ۔ کم عمر۔ ایانا۔ خُردسال۔ بال ۔

صُغرٰے (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) چھوٹی لڑکی۔ سب سے چھوٹی چیز (۲) حضرت فاطمہ صغرے جو حضرت امام حسین ؑ کی بیٹی تھیں (۳ ۔ اسم مذکر) علم منطق میں شکل کا پہلا قضیہ۔ کبرٰے کا نقیض۔ جس طرح نحو میں مبتدا اور خبر اسی طرح منطق میں صغرٰے کبرٰے دو قضئے ملکر نتیجہ نکلتا ہے ۔

صَغِیر (ع) صفت :۔ چھوٹا۔ خرد۔ ادنٰے ۔

صَغِیرسِن (ع) اسم مذکر :۔ کم عمر۔ خُردسال۔ نابالغ ۔

صَغِیرسِنی (ع) اسم مؤنث :۔ نابالغی۔ خردسالی۔ کم سنی۔ بال پن۔ لڑکپن ۔

صغیر و کبیر (ع) اسم مذکر :۔ چھوٹے بڑے۔ ادنے و اعلے۔ خرد و بزرگ ۔

صَغِیرہ (ع) صفت :۔ چھوٹا۔ خرد ۔ چھوٹا گناہ جو معاف کر دینے کے قابل ہو ۔

صف (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) قطار۔ لنگ۔ پرا۔ لائین۔ سلسلہ۔ تانتا۔ گرد ؎

جس پہ نگاہ کی اُسے بس مار ہی رکھا　　جنبش ہوئی تو مژہ کو تھا کہ صف اُلٹ گئی (وزیر)

(۲) فرش۔ بستر۔ بچھونا۔ جیسے صفِ ماتم وہ فرش جس پر ماتمی آکر بیٹھیں (۳ ۔ و) بوریہ۔ چٹائی۔ حصیر۔ سیتل پاٹی (۴) نمازیوں کی قطار جس میں آگے کے پیچھے سب برابر اور ایک خط پر ہوں ۔

صف

صف آرا (ع + ف) صفت:- جنگ آرا۔ جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا۔ مقابلہ کرنے والا ٭

صف آرا ہونا (ہ) فعل لازم:- لڑائی کے واسطے سپاہ کا پرا جمانا۔ جنگ کے واسطے پرا جما کر کھڑا ہونا۔ مستعد جنگ ہونا۔ زورکشی کرنا ٭

صف آرائی (ع + ف) اسم مؤنث:- پرابندی۔ قطاربندی ٭ جنگ آزمائی۔ نبرد آزمائی ٭

صف باندھنا (ہ) فعل متعدی:- قطار جمانا۔ پرا باندھنا ٭

صف بستہ (ع + ف) صفت:- قطار بستہ۔ پرا باندھے ہوئے ٭ آراستہ ٭

صف جنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) لڑائی کی صف۔ لڑائی کی پرابندی (۲) وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھ کر شروع کی جائے۔ جہاں صف آرائی۔ مطلق لڑائی ٭

بہرِ صف جنگ احمق میدان پکڑتے ہیں ٭ اُستاد میرے آگے سب کان پکڑتے ہیں (مصحفی)
عاشقوں سے اشارہ ہے ترے غمزے کا ٭ اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)

(اس معنی میں یہ لفظ صحیح جنگِ صف ہے) ٭

صف کی صف (ہ) اسم مؤنث:- تمام صف۔ تمام قطار۔ پورے کا پورا۔ ٹکڑی کی ٹکڑی ٭

صف ماتم (ع + ف) اسم مؤنث:- وہ فرش جس پر ماتم کرنے والے آ کر بیٹھیں ٭

صفا (ع) صفت:- (۱) پاک۔ پاکیزہ۔ صاف ستھرا ٭ روپ کیا ہوا۔ مجلا۔ شفاف۔ صیقل کیا ہوا۔ جلادار ٭

دیدۂ دل سے نظر کی رخ جاناں پا سیر ٭ چشم پوشی سے صفائے ید بیضا دیکھے (اسیر)

(۲) بے کھردرا پن۔ سپاٹ۔ ہموار ٭

پڑتی ہے آنکھ جا کر ہر دم صفائے تن پر ٭ سو بھی گئے تھے صدقے اس شوخ کے بدن پر (میر)

(۳) بے غش۔ کھرا ٭ خالص۔ بے کدورت (۴-ہ) بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ بے علاقہ ٭ الگ۔ سالم۔ نشنگ (۵-ع) مکہ شریف کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے۔ حاجی لوگ ان دونو پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے اور یہ دوڑنا لوازمات حج میں داخل سمجھتے ہیں ٭

صفا چٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:- بالکل مونڈ ڈالنا۔ صفایا

صفا

داڑھی سے صفا کام اس نے لیا اگر ٭ تو سمجھ داڑھی کو منڈایا یا صفا چٹ کر دیا (ظفر)

صفا صفا (ہ) تابع فعل ہے (اصل میں صفاً صاف تھا) بے نشان۔ بالکل منہدم۔ سرتاپا صفایا۔ بے چراغ۔ ویران۔ برباد۔ تہس نہس ٭

گیا کوس میں کرتے عشق بتاں کیا مجھ پہ ہوا ٭ جیسے کہ تو جھاڑو کوئی ہو تو راستہ صفا
زندگی کے نام حل یا سپے اب کچھ نہ رہا ٭ دل گیا صبر گیا ہوش گیا جی بھی گیا
شغل میں غم کے ترے ہم سے گیا کیا کیا کچھ

(اردو شعر میں جو صفا صفا آیا ہے وہ صف بمعنی قطار سے ماخوذ ہے اور اس کے معنی صف بصف۔ صف صف۔ قطار قطار ہیں) ٭

صفا صفا کرنا (ہ) فعل متعدی:- صفایا کرنا۔ اُجاڑنا۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ استیصال کرنا ٭

صفا صفا ہونا (ہ) فعل لازم:- اُجڑنا۔ صفایا ہونا۔ برباد ہونا۔ میدان ہو کوئی نہ رہنا۔ تباہ ہونا۔ مٹنا۔ تہس نہس ہونا۔ خاک میں ملنا ٭

صفا کہنا (ہ) فعل لازم:- بے لاگ کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ کھری کہنا۔ آزادانہ کہنا ٭

آئینہ منہ پر برا اور بھلا کہتا ہے ٭ یہ ہے صاف جو ہر منہ پہ صفا کہتا ہے (داغ)

صفا مشرب (ع) صفت:- صفالیش۔ نیک طینت۔ نیک طبیعت۔ بے کدورت۔ پاک صاف۔ صاف دل۔ صاف گو۔ کھرا۔ کھرا کھوٹا۔ بے لاگ۔ صاف صاف کہنے والا ٭

منہ پہ کہہ دیتا ہے یہ بزم میں کسی کی بد و نیک ٭ ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے (مصحفی)

صفات (ع) اسم مؤنث:- صفت کی جمع۔ اوصاف۔ تعریفیں۔ توصیفیں۔ بڑائیاں۔ گُن۔ بھلائیاں۔ خوبیاں۔ عمدگیاں ٭ خاصیتیں۔ خواص ٭

صفاتی (ع) صفت:- ذاتی کا نقیض۔ منسوب بہ صفات ٭ عارضی ٭

صفائی (ع) اسم مؤنث:- پاکیزگی۔ ستھرائی۔ صاف ہونا (۲) صداقت۔ سچائی۔ راستی۔ سچائی (۳) سادگی۔ سادہ پن۔ بیوقوفی (۴) جھاڑ پونچھ۔ جھاڑ جھوڑ (۵) رونق۔ چکناہٹ۔ چکنائی (۶) ہمواری۔ برابری۔ سپاٹ پن (۷) بریت رائی۔ بے جرمی (۸) ملاپ۔ کینہ یا کپٹ سے برطرفی۔ صلح۔ جیسے دونو میں صفائی ہو گئی۔ خوب ہوا (۹) کھرا پن۔ کھرا پن جیسے معاملہ کی صفائی (۱۰) حساب کی بیباقی چکوتا۔ فیصلہ ٭ بے باقی تصفیہ (۱۱) دیانت۔ دیانت داری (۱۲) بے غیرتی بے شرمی۔ بے حیائی ٭

میں نے کہا کہ پانچ ہے بڑی کی خطا ٭ بن ٹھن کے ہوئے جو آپ کے گھر آیا
واہ وا ایسی چاہئے تھا کیا کہنا ٭ مر گیا اور وہ جدائی سے نہ تم نے پوچھا

صفا

غصہ دکھلاتے ہو اُلٹا مجھے دھمکاتے ہو
اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو (بندہ داسوخت اسیر)

(۱۳) تردید۔ ابطال۔ بُطلان۔ کاٹ ؎

قتل کرتی ہے گلستگو اُن کی — بات میں بات کی صفائی ہے (داغ)

(۱۴) کاٹ چھانٹ۔ قطع و برید۔ قتل و قمع۔ کشش کوشش۔ جیسے درختوں کی صفائی۔ آدمیوں کی صفائی۔ (۱۵) فاقہ۔ اُپاس۔ لنگھن۔ غرہ۔ کڑاکا۔ آنہار ؎

داب کے گھر میں گر خُدائی ہوگی — اور عرش بریں تک بھی رسائی ہوگی
جوں آئینہ تاب شب کے دھوکے میں عظیم — غفلت پہ سدا یوں ہی صفائی ہوگی

(۱۶) بربادی۔ ناس۔ تباہی۔ ستیاناس۔ بِناس۔ انہدام۔ صفایا۔ معدومیت۔ نیست و نابود ہونا۔ جیسے گھر کے گھر کی صفائی ہوگئی یعنی سب مرگئے یا سارا گھر لُٹ گیا تباہ ہوگیا (۱۷) رندے سے صاف کرنا۔ بے کھُردرا پن (۱۸) جلا۔ صیقل۔ مانجھنا۔ (۱۹) خاتمہ۔ انجام۔ اتمام۔ جیسے آج آٹے کی بھی صفائی ہے (۲۰) کسی مادے یا غلاظت وغیرہ کا اخراج۔ جیسے معدے کی صفائی وغیرہ (۲۱) پھرتی۔ چالاکی۔ تیزی۔ تیزدستی۔ جیسے ہاتھ کی صفائی +

(اگرچہ یہ لفظ سلامتی اور خلاصی وغیرہ کے قیاس پر فارسی قرار دیا جاسکتا تھا۔ مگر چونکہ اہلِ فارس کے کلام میں کہیں نہیں پایا جاتا۔ لہذا اُردو قرار دیا گیا) +

صفائی بتانا (ہ) فعل متعدی:۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔ بالکل الگ رکھنا۔ ٹالنا۔ رستہ بتانا۔ ٹالنا۔ ڈول کرنا۔ دستہ بتانا ؎

طفل کے تنے سے دھواں جارہا ہے اکھڑا — آپ اب کیوں نہ بتا دیجئے صفائی مجھ کو (طپش)

صفائی کر دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جھاڑ پونچھ دینا۔ جھاڑ دینا۔ بُہار دینا۔ (۲) تصفیہ کر دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ بے باقی کر دینا۔ بھُگتان کر دینا۔ چُکا دینا (۳) صیقل کر دینا۔ جلا کر دینا۔ مانجھ دینا۔ (۴) کھا ڈالنا۔ اُڑا دینا + برباد کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ خرچ کر ڈالنا۔ (۵) منہدم کر ڈالنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ اجاڑ دینا۔ (۶) قتل کروانا۔ کوئی باقی یا زندہ نہ چھوڑنا +

صفائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) صاف کرنا۔ جھاڑنا۔ بُہارنا۔ (۲) فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ چکانا۔ بھُگتانا۔ بے باقی کرنا (۳) چمکانا۔ صیقل کرنا۔ مانجھنا۔ جلا کرنا۔ (۴) خاتمہ کرنا۔ صرف کرنا۔ اُٹھا ڈالنا (۵) اجاڑنا۔ سرتاپا برباد کرنا۔ منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ بالکل تباہ کرنا + قتل کرنا۔ مار ڈالنا ؎

انھوں نے خوب ہی کتا پائی کی — لشکرِ ہوش کی صفائی کی (سخن)

(۶) درختوں کا چھانٹنا (۷) قلم کرنا۔ پار کرنا۔ بیننا۔ جیسے کلام کی صفائی کرے +

صفر

صفائی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا۔ (۲) بریت ہونا۔ بَری ہونا۔ (۳) بے باقی ہونا۔ بھُگتان ہونا۔ نمبیرا ہونا۔ تصفیہ ہونا (۴) مُنڈنا۔ لُٹنا۔ غارت ہونا (۵) رفعِ کدورت ہونا۔ صلح ہونا۔ ملاپ ہونا ؎

غبار آپس میں کیا دل میں کیا جو شیشہ ساعت — کہ ابنائے زمانہ میں صفائی ہو تو بہتر ہو (نصیر)

(۶) اُجڑنا۔ برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ منہدم ہونا۔ معدوم ہونا ؎

شمشیرِ اجل چشم ہے اور قہرِ خدا الفت — دنیا کی صفائی ہے اگر اُس کا اٹھا تہ (کفایت)

(۷) جلا ہونا + منجھنا + صیقل ہونا۔ (۸) اُٹھنا۔ صرف میں آنا۔ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ (۹) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ صفایا ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ قتل ہونا ؎

واں صفائی و خود نمائی ہے — یاں مری جان کی صفائی ہے (جذب)

صِفَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیانِ حال۔ اظہارِ علامت۔ کسی چیز کا نشان + بیانِ فضائل (۲) تعریف۔ توصیف۔ وصف + خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی۔ گُن۔ بار۔ (۳) گُن۔ خاصیت۔ سیرت۔ ماہیت۔ خصلت۔ کیفیت۔ خو۔ عادت۔ لچھن۔ خاصہ۔ سبھاؤ۔ تاثیر (۴) وضع۔ ہیئت۔ شکل۔ طور۔ طریق (۵) مانند۔ مشابہ۔ مثل۔ سمان۔ جیسے شمع صفت۔ گرگ صفت۔ (۶) صرف و نحو۔ صفت وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز کسی خصوصیت کے ساتھ معلوم ہو۔ اس میں بُرائی کے ساتھ ہو خواہ بھلائی کے ساتھ +

صفحہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ورق۔ ایک طرف کا رُخ + مُنہ۔ چہرا۔ رُخ (۲) سطح۔ وسعت۔ فراخی۔ پھیلاؤ +

صفحۂ ہستی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ روئے زمین۔ دنیا کا پردہ۔ طبقۂ دنیا +

صفحۂ ہستی سے اُٹھنا یا گزرنا (ہ) فعل لازم:۔ دنیا سے گزرنا۔ جان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال کرنا +

صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹانا (ہ) فعل متعدی:۔ دنیا کے پردے سے ناپید کر دینا۔ نام لیوا اور پانی دیوا نہ رکھنا۔ بیخ و بنیاد سے کھونا۔ بیخ ناس کر دینا +

صَفَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خالی ہونا۔ خلا۔ خلو۔ (۲) ایک بیماری شکم کا نام جس سے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے (۳) عربی + قمری دوسرا مہینہ جو ماہ محرم کے بعد آتا ہے۔ تیراں تیزی +

(۱) اس نام کی وجہ تسمیہ میں مختلف بیان ہیں۔ بعض لوگ اسے مادہ صفر یعنی خالی قرار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں چونکہ طلوعِ اسلام سے پیشتر ماہِ محرم کے بعد [illegible]

جاڑے کے بعد آتا ہے اپنے گھر خالی چھوڑ چھوڑ کر قتال و جدال اور سیر و شکار کو نکل جاتے تھے پس اس وجہ سے
اس کا یہ نام رکھا گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس وقت اس مہینے کا نام تجویز ہوا تو موسم خزاں تھا جو کہ
ان دونوں درختوں کے پتے زرد ہو جاتے ہیں اس وجہ سے اس لفظ کو صُفر بالضم بمعنی زردی سے
ماخوذ کیا۔ بعض لوگوں کا یہ قول ہے چونکہ اس مہینے میں وہ مرض جس سے لوگوں کے چہرے زرد
ہو جاتے ہیں زیادہ پھیل جاتا ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا +)

صِفْر (ع) اسم مذکر۔ (۱) خالی۔ تہی (۲) ہندسی۔ حساب میں وہ نقطہ جو عدد کی دائیں
جانب ہونے سے دس گنا بڑھاتا۔ اور بائیں جانب ہونے سے کچھ حیثیت نہیں پاتا
ہے۔ ابتدا میں اس کی صورت پانچ کے ہندسے مشابہ یعنی دائرہ کوچک کی مانند رہی
خلاف عربی اور فارسی میں لکھی جایا کرتی تھی چنانچہ انگریزی اور ہندی میں اب بھی ٥
یہی صورت ہے۔ مگر اب عربی۔ فارسی اور اردو دانوں نے صرف نقطہ پر اکتفا کیا
ہے۔ چونکہ صفر کی کچھ تعداد نہیں ہوتی اس وجہ سے جہاں کوئی مقدار نہیں ہوتی وہاں
اسے لکھ دیتے ہیں۔ منجموں کی اصطلاح میں ستارہ زہرہ اور برج حمل کی علامت۔ چنانچہ
وجہ صلتنہ صفر ان کی اصطلاح میں برج حمل سے عبارت ہوا کرتی ہے +

صَفْرا (ع) اسم مذکر:۔ پت۔ زرد آب۔ تلخ۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک زرد رنگ کے
خلط کا نام ہے جگر میں جو طبخ کے وقت خون کے اوپر جھاگ اٹھتے ہیں۔ وہ صفرا
ہی سے متعلق ہیں۔ مزاجاً نہایت گرم و خشک مگر اس کی کئی قسمیں ہیں۔ جوش صفرا
کے واسطے ترشی مفید ہے۔ بعض اوقات یہ لفظ صرف زردی کے موقع پر اور بعض
اوقات تلخی کے موقع پر فارسی میں آیا ہے +

صَفْراوی (ع) صفت:۔ صفرے سے متعلق۔ صفرے کا۔ منسوب بہ صفرا۔
پت دار۔ ولد الصفرا +

صفراوی مزاج (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے مزاج میں خلط صفرا زیادہ ہو۔
تلخ مزاج +

صَفُو دینا (ا) فعل متعدی:۔ صاف مات دینا۔ تاش کا ایک ایک پتہ جیت
لینا + کوئی پتہ حریف کے پاس نہ چھوڑنا +

صُفُوف (ع) اسم مذکر۔ صف کی جمع۔ قطاریں +

صَفَوِی (ع) اسم مذکر۔ منسوب بہ شاہ صفی۔ ایک خاندان کا نام جس نے ایران
میں بادشاہی کی ہے۔ یہ خاندان شاہ صفی نام ایک درویش کامل کی اولاد سے چلا
ہے۔ اس میں شاہ طہماسپ صفوی شاہ اسمٰعیل صفوی شاہ عباس صفوی مشہور
بادشاہ ہوئے ہیں +

صفی (ع) صفت:۔ صاف۔ پاک۔ خالص۔ برگزیدہ۔ دوست خالص۔ حضرت
آدم علیہ السلام کا لقب + ایک ایرانی درویش کامل کا نام +

صَفِیر (معرب سیٹی) اسم مؤنث:۔ پرندوں کی آواز۔ سیٹی جو پرندوں کے بلانے
کے واسطے دیں +

صَفِیل (ا) اسم مؤنث:۔ (غلط العوام صحیح فصیل) شہر کی چار دیواری۔ شہر پناہ +

صَفِیں (ا) اسم مؤنث:۔ صف کی جمع +

صفیں اُلٹنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) معرکۂ کارزار کی صفوں کا درہم برہم ہونا۔ لڑائی
کی صف بستہ فوجوں کا تتر بتر ہونا ؎

وہ پھیریں پلکیں اُلٹتی ہیں صفیں کہ آن میں ۔ ابھی الٰہی ہند میں سب اس کو پیٹتی چپے (میر)

(۲) اہل بزم یا اہل مجلس کی صفوں کا تہ و بالا ہونا۔ محفل کا بھنڈ ہونا۔ نشے میں آکر مجلس
کی مجلس کا لوٹ پوٹ ہونا ؎

گر اس کو زیب نرگس مستانہ آتا ہے ۔ الٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے (آتش)

صفیں باندھنا (ا) فعل متعدی:۔ قطاریں لگانا۔ پرا جمانا۔ صف بستہ کرنا +

صفیں جمنا (ا) فعل لازم:۔ قطاریں بندھنا۔ قطاریں بندھ کر کھڑا ہونا۔ پرا جمنا
قطاریں لگنا + ؎

روز محشر میں صفیں نامہ بروں کی بیکار ۔ نہیں جمتا وہ مرنے میں جو جائیگا (داغ)

صَلا (ع) اسم مؤنث:۔ کھانا کھلانے یا کسی چیز کے دینے کے واسطے پکارنا۔
دعوت عام + بیچنے کی آواز + اہل فارس مطلق بلانے کے معنی میں استعمال کرتے
ہیں۔ اس میں خواہ حریف کو جنگ کے واسطے بلائیں۔ خواہ کسی اور کو کسی کام کے واسطے
طلب کریں +

صلا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کھانا کھانے کی تواضع کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔
کھانا کھاتے وقت دوسرا آجائے تو اُسے کھانے کے واسطے بلانا۔ صلا کرنا میں
یعنی تکلف کے ہونگے +

صَلائے عام (ع) اسم مؤنث:۔ دعوت عام۔ اجازت عامہ +

صلا نہ شد بلا شد (ف) ضرب المثل۔ منہ کیا لگایا کہ اس کے گلے ہی پڑ گئے۔
بلانا ہی غضب ہوا +

صَلَابَت (ع) اسم مؤنث:۔ سختی۔ مضبوطی۔ استحکام +

صَلابَت جنگ (ع+ف) اسم مذکر:۔ لڑائی کا مضبوط۔ بہادر۔ جنگی
عہدہ داروں کا خطاب +

صَلاح (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیکی۔ ضد فساد۔ بھلائی + بہتری۔ اچھائی + نکوکاری
پارسائی۔ زہد۔ تقوے ؎

اس چشم مست کے ہیں خراباتیوں میں ہم — تقوے کجا و زہد کجا و کجا صلاح (ذوق)

کرتی خرابی سی کو ہے تیری نگاہ مست — جس کو کہ دیکھتی ہے نکوکار با صلاح (ایضاً)

(۲ ۔ و) مشورہ ۔ مشورت ۔ شُورہ ۔ کِنگاش ۔ مصلحت ۔ صوابدید ؎

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ — جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۳ ۔ و) رائے ۔ عقل ۔ تدبیر ۔ تجویز ؎

اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر — دے عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح (ذوق)

(۴ ۔ و) ارادہ ۔ منشا ۔ منصوبہ ۔ نیت ۔ مرضی ؎

سیدھے ہی جائیں کعبہ کو بیت الصنم سے ہم — گر پھیر دے نہ وہ صنم کج ادا صلاح (ذوق)

(۵) تواضع طعام ۔ کھانا کھلانے کی التجا ۔ اگرچہ اس معنی میں صلا ٹھیک ہے ۔ مگر اسیری کے شعر سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ لفظ صلاح بھی اس معنی میں درست ہے ۔ کیونکہ اُس نے صلا زدن کی بجائے صلاح گفتن فلاح اور نجاح کے قافیہ کے ساتھ باندھا ہے ؎

ساقیے باز کرم میخانہ را در باز کرد — جام مے برکف گرفت گفت رنداں را صلاح (اسیری)

صَلاح بتانا (و) فعل متعدی :۔ رائے دینا ۔ تدبیر بتانا ۔ تجویز نکالنا ۔ صورت پیدا کرنا ۔ ڈھنگ بتانا ۔ رستہ بتانا ؎

فلک پہ آسمان و زمیں کے طلا نہ تو + — اُس مہوش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

صَلاح پر چلنا ۔ (و) فعل متعدی :۔ کسی کی رائے پر کام کرنا ۔ کسی کا کہا ماننا ۔ کسی کی تدبیر پر عمل کرنا +

صَلاح پوچھنا (و) فعل متعدی :۔ رائے لینا ۔ مشورہ کرنا ؎

منظور چشم یار ہے سب میں مصلحت — پوچھے بلاکشوں کی کسی سے بلا صلاح (ذوق)

منظور گر ہو قتل مرا غیر سے نہ پوچھ — ہے تو صلاح نیک یہ کیا پوچھتا صلاح (ایضاً)

صَلاح ٹھیرنا (و) فعل متعدی :۔ رائے قرار پانا ۔ تجویز ٹھیرنا ۔ ارادہ ہونا ؎

ٹھیری ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح }
اے جان بر لب آمدہ تیری ہے کیا صلاح } (ذوق)

صَلاح دینا (و) فعل متعدی :۔ رائے دینا ۔ مشورہ دینا ۔ تجویز و تدبیر بتانا ؎

ناصح یہ کیا کہا کہ دل ان بتوں سے تو — دیتا ہے کوئی ایسی بھی مردِ خدا صلاح (ذوق)

اُس بد معاملہ سے ترا کیا معاملہ — کس بد صلاح نے تجھے دی یہ بلا صلاح (ایضاً)

صَلاح سمرقندی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ دیکھو (صلائے سمرقندی) +

صلاح سے (و) تابع فعل :۔ مشورہ سے ۔ رائے سے + کہنے سننے سے ۔ سمجھانے سے +

صَلاح کار (ف) اسم مذکر :۔ (۱) نکوکار ۔ زاہد ۔ متقی (۲ ۔ و) صلاح دینے والا ۔ صلاح دینے والا ۔ مشیر ۔ منتری + ناصح (۳ ۔ ف) درستے کار ۔ اصلاح کار ۔ جیسے مصرعِ حافظ ع

صلاحِ کار کجا و منِ خراب کجا +

صَلاح کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) رائے لینا ۔ مشورہ کرنا + ارادہ کرنا ۔ تجویز کرنا ۔ تدبیر سوچنا ؎

یارب ہو دل کی خیر کہ کچھ کر رہے ہیں آج + }
چشم و نگاہ و مشورہ ناز و ادا صلاح } (ذوق)

(۲) صلا کرنا ۔ کھانا کھانے کو کہنا ۔ شریک طعام کرنا ۔ کھانے کی تواضع کرنا ۔ اگرچہ اس معنی میں صلا کرنا صحیح ہے ۔ اور ہم نے وہاں لکھا بھی ہے ۔ مگر فارسی کے ایک آدھ شاعر نے صلاح گفتن اس معنی میں باندھا ہے ۔ جس سے یہاں بھی لکھنا پڑا +

صَلاح لینا (و) فعل متعدی :۔ رائے لینا ۔ تدبیر پوچھنا ۔ مشورہ کرنا ؎

یہ ہے مرا رفیق یہی ہے مرا شفیق }
لوں کس سے واں کے جانے کی دل کے سوا صلاح } (ذوق)

صلاحِ وقت (ع) صفت :۔ قرین مصلحت ۔ مقتضائے وقت ۔ ساعت ۔ موقع مناسب ۔ مناسب وقت +

صَلاح و مشورہ (ع) اسم مذکر :۔ تدبیر و تجویز ۔ عقل والے + کونسل ۔ کمیٹی ۔ سکوٹ ۔ گٹھ جوڑ ۔ ارادہ ۔ منصوبہ +

(یہ دونوں لفظ باہم مترادف ہیں) +

صِلاح (ع) اسم مؤنث :۔ ملاپ ۔ مصالحہ ۔ باہم صلح ہونا + (اردو میں صلح اسی معنی میں بولا جاتا ہے ۔ بعض لوگ غلطی سے اس لفظ کو صَلاح اور کبھی صِلاح بھی کہہ دیتے ہیں ۔ جیسے کہ بعض لغت نویسوں نے بھی اس میں دھوکا کھایا ہے) +

صَلاحیت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) نیکی ۔ بھلائی ۔ بہتری ۔ خوبی (۲) پارسائی ۔ زہد ۔ تقوےٰ ۔ پرہیزگاری (۳ ۔ و) رسائی ۔ پہنچ + لیاقت ۔ مادہ ۔ قابلیت ۔ استعداد ۔ سمجھ ۔ ذہن (۴ ۔ و) اصلاح ۔ درستی ۔ نرمی ۔ نرم دلی ۔ جیسے اب اُن کا مزاج صلاحیت پر آیا ہے (۵ ۔ و) دھیرج ۔ ملائمت ۔ آہستگی ۔ حلم ۔ جیسے صلاحیت سے اپنا کام نکال لو (۶ ۔ و) گواہی ۔ شاہدی ۔ شہادت ۔ ساکشی ۔ اظہار (۷ ۔ ا) پولس کی رپورٹ + مسافروں کی رپورٹ ۔ جو سرائے سے لکھ کر آتی ہے ۔ وہ روزمرہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھ کر بھیجے +

صَلاحیت بہی (ا) اسم مؤنث :۔ سیاہہ جو پولیس یا محکمہ مال میں رہتا ہے ۔

اوارجہ۔ روزنامچہ ÷

صلاحیت پر آنا (ہ) فعل لازم :- اصلاح پر آنا۔ درستی پر آنا۔ اصلاح پذیر ہونا۔ پیرایہ پر آنا۔ طائر بنا۔ نیک ہونا ÷ مرض کا اصلاح پر آنا ÷

صلاحیت لکھنا (ہ) فعل متعدی :- سراؤں کے مسافروں کا نام پتہ آنے جانے وغیرہ کا احوال لکھنا ÷ رپورٹ لکھنا۔ درج رجسٹر کرنا ÷

صلائے سمرقندی (ع + ف) اسم مؤنث :- رسالۂ مزیل الاغلاط میں لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے۔ صحیح صلائے سمرقندی ہے۔ کیونکہ اہل سمرقند خوش خلقی۔ مروت اور جوانمردی میں ضرب المثل ہیں۔ یہاں تک کہ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے اور سب کو کھانا کھانے کے واسطے کہتے ہیں۔ گو ان کے پاس بہت سا کھانا ہو اور بہت سا زر ہیں۔ لیکن خان آرزو کی رائے ہے۔ کہ صلائے دروغ یا طلب سرسری سے مراد ہے۔ جو نہ دل سے نہ ہو یعنی صرف منہ جھٹلانے کے واسطے ہو۔ چنانچہ آج کل اُردو میں اور اشعار فارسی میں صلائے سمرقندی ایسے ہی معنی میں پایا جاتا ہے۔ خان آرزو کی ملے میں اہل سمرقند میں ظاہری خلق اور منہ دیکھے کی محبت بہت ہے۔ مگر دل سے ایسی ہے جس طرح آج کل اہل دہلی کا وتیرہ ہو گیا ہے بعض شعرائے فارس جیسے اسیری لاہجی کے اشعار سے صلاح علے حلقی سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ ہم نے اسیری کا شعر صلاح کے نمبرہ میں لکھا ہے۔ مرزا حسین عریف صاحب طہرانی جو اس وقت میرے پاس تشریف لائے فرماتے ہیں کہ ایران میں ایسے ہی معنوں میں صلائے سمرقندی و خوش باش سمرقندی بولتے ہیں۔ باقی اللہ تو ہے ÷

صُلب (ع) اسم مذکر :- پشت کے مہرے۔ پیٹھ کی ہڈیاں جو گردن کے نیچے سے ٹھنڈی تک سلسل ہیں ÷ زمین سخت (۲ صفت) سخت۔ درشت (۳) آبائی حسب شرف۔ خاندانی بزرگی (۴۔ ۵) نطفہ۔ تخم۔ بیج ÷ نسل۔ اولاد۔ جنس۔ سنسان ÷

صُلبی (ع) صفت :- صلب سے۔ ولد الحلال۔ اصل حقیقی پشتی نسل۔ جیسے صلبی بیٹا۔ یعنی اپنے نطفہ کا بیٹا ÷

صُلح (ع) اسم مؤنث :- (۱) ضد فساد۔ آشتی۔ میل ملاپ۔ مصالحت۔ دوستی۔ اتحاد۔ باہم موافقت۔ مصالحہ ؎

صلح کی ٹھیرا تھا اب تو لڑائی ہو چکی۔ ہو چکی صاحب محبت آزمائی ہو چکی (دلاعلم)

(۲) ضد کا نقیض۔ کبوتر بازوں کا باہمی عہد جس میں ایک دوسرے کے کبوتر پکڑ کر واپس کر دیتا ہے (۳) نئے سرے سے دوستی۔ آپس کی صفائی۔ رفع کدورت۔ (۴-۵) امن امان (۶۔ قانون) راضی رضا۔ باہمی اتصال تصفیۂ باہمی ÷

صُلح دوست (ع + ف) اسم مذکر :- صلح کل آشتی پسند۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد کو پسند نہ کرے۔ امن خواہ۔ کس مرنج و مرنجاں ÷

صُلح کرانا (ہ) فعل متعدی :- باہمی صفائی کرانا۔ ملوانا۔ اتحاد کرانا۔ ملاپ کرانا۔ موافقت کرانا۔ کدورت دور کرانا ÷

صُلح کرنا (ہ) فعل متعدی :- آشتی کرنا۔ ملاپ کرنا۔ ملجانا ÷ باہم صفائی کرنا۔ رفع کدورت کرنا ؎

صلح دشمن سے بھی کرلینگے تری خاطر سے۔ جس طرح سے ہو غرض رفع ملال اچھا ہے (داغ)

(۲) عہد نامہ کرنا ÷

صُلح کُل (ع) اسم مؤنث :- کل مذاہب کا ایک تال سمجھ کر مختلف مذاہب کے لوگوں سے خصومت نہ کرنا۔ اور دوست و دشمن سے یکساں برتاؤ رکھنا۔ یہ سو صدیوں کا طریقہ ہے۔ ہمہ اوست۔ ہمہ زوست۔ ہمہ دوست ÷

صُلح نامہ (ع + ف) اسم مذکر :- صلح کا عہد نامہ ÷ راضی نامہ ÷

صُلح ہونا (ہ) فعل لازم :- آشتی ہونا۔ ملاپ ہونا۔ صفائی ہونا۔ رفع کدورت ہونا۔ ملجانا۔ ایک ہو جانا۔ اتحاد ہونا ؎

پھر کوئی منے کی طرح نہ ہوئی۔ صلح اب کے کسی طرح نہ ہوئی (مومن)

صلِّ علیٰ (ع) اسم مؤنث :- صل علی محمد کا جو اصل درود ہے مخفف۔ لغوی معنی سلام صاحمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔ چونکہ اہل اسلام میں دستور ہے کہ جب کسی خوبصورت یا عمدہ چیز کو دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابل تعریف سنتے ہیں۔ تو اس وقت اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ یہ تمام خوبیاں انہی کے طفیل سے دیکھنے میں آئیں۔ کیونکہ زمین آسمان آپ ہی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ پس درود بھیجنا لازم ہے۔ پس اس لحاظ سے یہ محاورہ معانی ذیل پر بولا جانے لگا۔ واہ وا۔ سبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے۔ آہا۔ مرحبا ؎

جس نے نظارہ کیا صل علے یاد آیا۔ تیرے جلوے میں صنم حسن خداداد آیا (امانت)

صلِّ علیٰ کہنا (ہ) فعل متعدی :- درود بھیجنا۔ درود پڑھنا۔ کسی عمدہ خوشبو یا خوبصورت آدمی سے خوش ہو کر اپنے پیغمبر کو یاد کرنا۔ واہ وا کرنا۔ سبحان اللہ کہنا۔ تعریف و توصیف کے واسطے زبان کھولنا ؎

دیکھنا میرے بت ہوش رُبا کا جلوہ۔ دیکھ کر شیخ جسے صل علے کہتا ہے (داغ)

صلعم (ع) دعا :- مخفف صلے اللہ علیہ وسلم یعنی ان پر خدا تعالیٰ کا درود رحمت اور سلام ہو ÷

صَلَوات (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) صلوٰۃ کی جمع۔ خدا تعالےٰ کی طرف سے درودیں۔ برکتیں۔ رحمتیں مہربانیاں جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں ہوں (۲۔ و) بازآنا۔ دست بردار ہونا۔ دعائیں پوچھنا۔ سلام کرنا۔ رخصت کرنا ؎

دل بتوں کو دے کے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا
دین کو صلوات ہے ایمان بھی جاتا رہا (ظفر)

(۳۔ و) گالی۔ بھوگ۔ دشنام۔ کلام ناملائم۔ سلام کافی ؎

تجھسا نہیں ہے کوئی زمانے میں خوش کلام
صلوات ہے صنم تری دشنام کا جواب (بحر)

شب کی صحبت پوچھتے کیا ہو دیکھئے اُس کا حُسن ملیح
جوں جوں زباں پہ وردا دھر تھا دوں دوں اُدھر صلواتیں تھیں (جرأت)

چونکہ کریہ اور بُرے الفاظ کا زبان پر لانا معیوب ہے۔ اس وجہ سے اکثر موقعوں پر کلمات مدح ذم کے معنی میں لیا کرتے ہیں +

(عربی میں صَلَوات والی تینوں مفتوح حرفوں کے ساتھ ہے۔ مگر اہل فارس اور اردو زبان کے بولنے والے حرف دوم کو ساکن کرکے مثل کلمات اس کا بھی استعمال کرنے لگے ہیں) +

صَلوات سُنانا (و) فعل متعدی :۔ بُرا بھلا کہنا۔ بھوگ سنانا۔ دشنام دینا۔ گالیاں دینا ؎

گر اس لب جاں بخش کی میں بات سُناؤں   میلے بھی جو کچھ بولے تو صلوات سُناؤں (رشک)
میں ہی سناؤں کا تجھے صلوات سینکڑوں   گرچہ صبا وہ تیرے لگنے سے اُٹھ گیا (مؤلف)

صَلوات ہے (و) محاورہ :۔ سلام ہے۔ باز آئے۔ دعا سے پوچھے۔ اٹھا اٹھایا دست بردار ہوئے۔ کچھ غرض نہیں۔ کچھ واسطہ نہیں +

(مثال دیکھو ظفر کے شعر صلوات نمبر ۲ میں) +

صَلواتیں (و) اسم مؤنث :۔ صلوات کی جمع +

صَلواتیں سُنانا (و) فعل متعدی :۔ بُرا بھلا کہنا۔ بھوگ سنانا۔ گالیاں دینا ؎

پڑھتا تھا میں تو سبحہ لئے ہاتھ میں درود   صلواتیں مجھ کو آکے وہ ناحق سُنا گیا (میر)

ہیں حضرت سلامت کیسے صلواتیں سُناتے ہیں
غضب کی شوخیاں ہیں اُن کی دشنام مؤدب میں (مؤلف)

صلوٰۃ (ع) اسم مؤنث :۔ درود۔ رحمت خدا۔ آمرزش + دعا + نماز۔ صراح میں لکھا ہے کہ نماز و دعا کے معنی میں بندے کی طرف سے اور رحمت و درود کے معنی میں خدا تعالے کی جانب سے جو رسول اور فرشتوں پر عائد ہو +

(شرح نصاب میں لکھا ہے کہ یہ لفظ صلا بمعنی سُرین (چوتڑ) سے ماخوذ ہے۔ چونکہ نماز پڑھنے والا سجدہ میں سُرین اونچے کرتا ہے اس وجہ سے اس فعل کا نام صلوٰۃ رکھا۔ اور بعضوں نے اس کے لغوی معنی تحریک صلوین یعنی دو سرینوں کا ہلانا لکھا ہے اور نماز کے معنی اسی سے نکالے گئے ہیں واللہ اعلم بالصواب) +

صَلِّ وَ جَلِّ (و) کلمۂ تعریف :۔ (اول مخفف صلے علےٰ کر جلّ جلالہٗ اس نے تاج کل لگالیا ہے۔ جل جلالہٗ کا مخفف کہیں تو بھی درست نہیں ہو سکتا۔ وہ کہا کرتے ہیں۔ صَلّ وجَلّ ذرکے منجھلے" جس سے عورتوں کی جہالت ٹپکتی ہے۔ جو لوگ اہل زبان ہیں وہ اس کو نہیں بولتے) +

سُبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ واہ وا۔ کیا پوچھنا ہے۔ کیا خوب۔ آہا + مرحبا۔ صد رحمت۔ شاباش۔ صد آفرین۔ بارک اللہ۔ اللہ اکبر۔ اللہ غنی +

(یہ محاورہ مدح و ذم دونوں پر حسب موقع دلالت کرتا ہے) +

صِلَہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) انعام۔ عطا۔ بخشش + ہدیہ۔ تحفہ (۲۔ و) بدلہ۔ عوض + پاداش نیکی۔ جزائے نیک۔ اجر۔ جیسے صلۂ کارگذاری۔ صلۂ محنت وغیرہ (۳) نحو کے میں وہ جملہ جو موصول کے بعد اُس کے جواب میں واقع ہو اور ان دونوں کے درمیان ایک حرف صلہ بھی آئے۔ مگر اردو میں حرف صلہ اول آتا ہے +

صِلَہ دینا (و) فعل متعدی :۔ انعام دینا۔ بدلہ دینا۔ عوض دینا + اُجرت یا مزدوری دینا۔ حق محنت وحق السعی عطا کرنا +

صِلَہ مِلنا (و) فعل لازم :۔ حسن خدمت یا کارگذاری کا انعام ملنا۔ بدلہ ملنا +

صِلَہ میں (و) تمیز فعل :۔ بدلے میں۔ عوضہ میں۔ عوضانہ۔ بدلہ۔ جزا +

صَلّےٰ (ع) صیغہ ماضی واحد غائب مذکر۔ اس نے برکت دی۔ اُس نے درود بھیجا۔ وہ مہربان ہوا +

صَلَّے اللہ علیہ (ع) کلمۂ دُعا :۔ خدا تعالےٰ کا اُن پر درود ہو۔ اُن پر خدا کی رحمت ہو +

(یہاں ماضی بمعنی مستقبل ہے) +

صَلّے علےٰ (و) کلمۂ دعا :۔ اُن پر درود و رحمت ہو + کیا کہنا ہے۔ سُبحان اللہ۔ شاباش۔ واہ وا۔ مرحبا ؎

ہیں دہن غنچوں کے وا کیا جانے کیا کہنے کو ہیں
شاید اُس کو دیکھ کر صلّے علےٰ کہنے کو ہیں (ذوق)

صَلیب (معرب چلیپا) اسم مؤنث :۔ (۱) دار۔ سولی۔ چلیپا + (۲) اس شکل کا نام + وہ علامت یا لکڑی کی بنی ہوئی اشکل چلیپا ایک صورت جسے رومن کیتھلک مذہب کے عیسائی ہر وقت پہنے رہتے ہیں۔ اس کی مختلف قسمیں ہیں جیسے × - +

صم

گر آرچ بشپ اور بشپ یہ دونوں اس طرح کی صلیب ڈالتے ہیں۔ ✝ ۔ ۴ عیسائی مذہب کا ایک نشان جو اکثر گرجا کے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بنا ہوا ہوتا ہے ✦

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب عیسیٰ علیہ السلام کو فرشتے آسمان پر لے گئے تو طرطوس یا نسطوس نام ایک شخص کو جو عیسیٰ علیہ السلام کا ہمشکل تھا دار پر کھینچ دیا جس میں ✝ اس طرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں اس تاریخ کے بعد ترسایوں نے اُس شخص کو عیسیٰ تصور کر کے دار عیسیٰ کی چوبی شکل بنا کر ان کی یاد میں اپنے گلے میں ڈالی شروع کی اور اُس کی تعظیم و تکریم کرنے لگے اور اس کا نام ہی صلیب رکھ دیا) ✦

صُمّ (ع) اسم مذکر :۔ جمع اصم کی۔ گندہ گوش۔ بہرا۔ کر۔ بوٹا کن بوڑا۔ وہ شخص جس کی سماعت میں فرق ہو ✦

(اگرچہ یہ اصم کی جمع ہے۔ مگر اسی حالت مُور کی طرح اس کو بھی مفرد استعمال کرتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ بجائے مفرد جمع کا استعمال مبالغہ کے واسطے ہے) ✦

صُمّ و بُکم (ع) اسم مذکر :۔ جمع اصم و ابکم۔ گونگے بہرے ✦ گونگا بہرا۔ اسی میں تعریف کر کے عوام الناس نے گم سم کر لیا ہے۔ اردو والے اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ جو کسی بات کا جواب نہ دے ✦

صَمصَام (ع) اسم مؤنث :۔ تیغ بُرّاں۔ جس کا منہ نہ پھرے۔ مجازاً مطلق تلوار یا شمشیر ؎

قتل کر کے مرے قتل کو صمصام نہ بھیج　　قتل کرنا ہے تو پھر قتل کا پیغام نہ بھیج (عاشق)

صَنّاع (ع) اسم مذکر :۔ بہت بڑا کاریگر۔ نہایت ہنرمند۔ اہل حرفہ۔ پیشہ ور ✦

صِناعت (ع) اسم مؤنث :۔ ہنر۔ کاریگری۔ پیشہ۔ حرفہ ✦ دستکاری ✦

صَنائع (ع) اسم مذکر :۔ صناعت کی جمع۔ کاریگریاں۔ ہنرمندیاں ✦

صَنائع بدائع (ع) اسم مذکر۔ وہ عجیب و غریب نکات اور باریکیاں جو نظم یا کلام میں اُس کی خوبی اپنی طبیعت کی رسائی ظاہر کرنے کے واسطے عمداً لائی جائیں یا از خود سادر ہوں ✦

صَندَل (چندن کا معرب) ۱۔ چندن ✦ اگر یا اگر۔ ایک قسم کی سفید خوشبودار لکڑی کا نام جو مزاجاً درجہ دوم میں سرد و خشک ہے ؎

پریوں نے کشاں کشاں نکالا　　صندل آتش کدے میں ڈالا (نسیم)

(اس کی تین قسمیں ہیں۔ اول سفید خوشبودار۔ دوم سرخ بے بو نیز خوشبو۔ سوم۔ زرد کہ اس میں بھی چنداں خوشبو نہیں ہوتی۔ صندل کی لکڑی بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے چنانچہ۔ تشبیہاً نہایت صاف کے واسطے صندل سا کہا کرتے ہیں۔ جب جسم پھنسیوں کے بعد صاف ہو جاتا ہے تو اُس وقت بھی کہتے ہیں کہ صندل سا جسم ہو گیا صندل کی سی تختی۔ نہایت صاف چیز جیسے شکم وغیرہ کے

صند

دصندوس کہتے ہیں۔ لفظ چندن فارسی میں بھی پایا جاتا ہے) ✦

صَندَل کے چھاپے مُنہ کو لگے ۔ (و) کہاوت :۔ (۱) بڑی بدنامی ہوئی نہایت روسیاہی ہوئی ۔ (۲) ۔ پورب) سرخروئی حاصل ہوئی۔ بڑا نام پایا نیکنامی کمائی ✦

(اول معنی میں یہ محاورہ بھی اُس قبیل سے ہے کہ مدح کے الفاظ سے ذم مراد رکھنا) ✦

صَندَل کی سی تختی (و) صفت۔ و : ۔ مثل تختۂ صندل صاف۔ نہایت صاف سپاٹ ✦ بے روئیں۔ شفاف ✦

(شکم کی تعریف میں شاعروں نے باندھا ہے) ✦

صَندَل گھِسنا (و) فعل متعدی ۔ اول معلوم دوم ۔ (اوباش عو) عورتوں کا باہم مساحقت کرنا طبق زنی کرنا چپٹی لڑنا ✦

(اس کی مثالیں رنگین کی ریختی ردیف نون کی غزلوں میں دیکھو۔ بباعث فحش نہیں لکھا) ✦

صَندَل لگانا (و) فعل متعدی :۔ صندل مالیدن کا ترجمہ۔ صندل کا اعضاء پر طلا کرنا۔ اکثر درد سر کے واسطے زیادہ لگاتے ہیں ✦

صَندَلی (ف) صفت :۔ (۱) صندل کے رنگ کا۔ سُرخی لئے ہوئے زرد۔ حنائی رنگ سے مشابہ ✦

(یہ رنگ چھڑیلے ناگرموتھے کپورکچری برادہ صندل سے جوش دیکر بنایا جاتا ہے) ✦

(۲) صندل کی لکڑی کا بنا ہوا۔ (۳ ۔ و) ایک قسم کی اونچی تپائی جو مخروطی شکل کی ہوتی ہے اور اُس پر چڑھ کر سفیدی وغیرہ مکانوں کے اندر پھیرتے ہیں۔ (۴ ۔ و) جنم کا نپنسک ۔ وہ شخص جو قدرتی خواجہ سرا پیدا ہوا ہو۔ وہ نامرد جس کے عضو تناسل کا پیدائش ہی سے نشان نہ ہو ✦

صُندُوق (ع) اسم مذکر :۔ چوبی یا چرمی خواہ آہنی کا اسباب رکھنے کا ظرف۔ بکس۔ پیٹی۔ پٹارا پیٹی (۲) تابوت ۔ وہ صندوق جس میں مردے کو رکھ کر لیجاتے ہیں ؎

اُٹھاتے تجھ میں کس و صوم سے ہم قیس کا مردہ
اگر صندوق مل جاتا کہیں لیلیٰ کی محمل کا (؟)

(۳ ۔ و ۔) صفت۔ ابھرا ہوا۔ آگے نکلا ہوا۔ پھولا ہوا۔ سطبر جیسے سینہ صندوق۔ (بازاری اشخاص بولتے ہیں) ✦

(یہ لفظ عربی زبان میں بضم صاد ہے کیونکہ کلام عرب میں فعلول کے وزن پر جو الفاظ آتے ہیں وہ بضم اول ہوتے ہیں جیسے عُصفور۔ جُمہور وغیرہ مگر فارسی والے اس وزن کے الفاظ کو بفتح اول پڑھتے ہیں اسی وجہ سے لفظ زنبور کے وزن پر صَندوق اردو میں بھی بولا جاتا ہے) ✦

صندوق

صند

صندوق میں بند کر کے رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا۔ جان کے برابر رکھنا۔ تعویذ بنا کر رکھنا ؎

صندوق میں کسی بت پر فریبے کر کے بند پائی کہیں جو اپنے گرفتار کی شبیہ (جرأت)

(۲) طنزاً بھی کہتے ہیں جس طرح ہوا نہ لگنے دو کہتے ہیں اسی طرح کہتے ہیں کہ آپ کی چیز ایسی ہی نایاب ہے اسے صندوق میں بند کر کے رکھئے یعنی ہوا نہ لگنے دیجئے +

صندوقچہ (ع + ف) اسم مذکر :- صندوق کی بقاعدۂ فارسی تصغیر۔ چھوٹا بکس۔ صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا +

صندوقچی (ع + ف) اسم مؤنث :- دیکھو (صندوقچہ) +

صندوقی (ہ) صفت :- صندوق کے موافق۔ صندوق کی وضع کا۔ مستطیل شکل کا جیسے صندوقی قبر جو بغلی قبر کا نقیض ہے +

صُنع (ع) اسم مؤنث :- کاریگری +

صَنعت (ع) اسم مؤنث :- کاریگری۔ پیشہ۔ ہنر۔ حرفہ۔ دستکاری۔ کام +

صنعتِ پروردگار (ع + ف) اسم مؤنث :- فطرتی کاریگری۔ قدرتی ہنرمندی۔ خدا تعالےٰ کے عجیب غریب کام +

صِنف (ع) اسم مؤنث :- نوع۔ جنس۔ قسم۔ گروہ + نوعِ مقید بصفات +

(بعض لوگوں نے صنف کی یہ تعریف لکھی ہے کہ انواع موجودات میں سے ہر نوع کی قسم کا نام صنف ہے۔ مثلاً حیوان جنس ہے اور اُس کے انواع آدمی گھوڑا بیل انسان وغیرہ ہیں جس طرح اقسام جنس کو انواع کہتے ہیں۔ اقسام نوع کو صنف کہینگے۔ پس مثلاً اصنافِ نوعِ اسپ ترکی۔ عربی۔ کوہی۔ کچھی وغیرہ ہے۔ اور اصنافِ نوعِ انسان چینی۔ رومی۔ ہندی۔ حبشی وغیرہ) +

صَنَم (ع) اسم مذکر :- (۱) بت۔ مورتی۔ لعبت۔ پتلی۔ پرتما۔ قالب۔ لکڑی خواہ پتھر۔ خواہ دھات یا مٹی وغیرہ کا بنا ہوا۔ قالب بے جان۔ بعض لوگوں کی یہ رائے ہے کہ یہ شمن کا معرب ہے۔ گر چونکہ فارسی میں شمن بت پرست کو کہتے ہیں اس وجہ سے محل تامل ہے ؎

جس نے دیکھا تجھ کو عریاں وہ یہی کہنے لگا خوب آذر نے بنایا ہے صنم مرمر کا (ناسخ)

پکارتا ہوں یہ بتکدے میں خدا ہے واحد خدا ہے واحد
جواب دے مجھ کو اے برہمن یہ منہ ہے تیرے کسی صنم کا (امیر)

(۲ - ف) (چونکہ بت ہر طرح سے سڈول اور تناسب اعضا میں نہایت خوش وضع ہوتا ہے اس وجہ سے اہل فارس اور اردو والے مجازاً معشوق کے معنی میں استعمال کرنے لگے) پریتم۔ موہن۔ من موہن۔ دلدار۔ دلبر۔ دلربا۔ محبوب۔ عزیز۔ جانی۔ پیارا ؎

صنم

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا دل نہ اٹھائے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

وہ دن خدا کرے کہ خدا بھی جہاں نہ ہو میں ہوں صنم ہو اور کوئی درمیاں نہ ہو (ارشد)

(بعض موقع پر شعرا نے مُرشد پیر یا خدا تعالےٰ سے بھی مراد لی ہے) +

دل جان دین و ایمان جو لینا ہو صنم لے لو کرینگے عذر نہ ہرگز ہم جو چاہو تو لے لو (ظفر)

نہیں دیکھا ہے لیکن تجھ کو پہچانا ہے آتش نے
بجا ہے اے صنم جو تجھ کو دعوےٰ ہے خدائی کا (آتش)

صنم خانہ۔ صنم کدہ (ع + ف) اسم مذکر :- بتخانہ۔ مندر۔ دیول۔ دیوستھان۔ ٹھاکر دوارا +

صنم کا کھیل - ایک قدیمی کھیل ہے جو استادان عاشق مزاج کے اختراعات سے دل بہلانے اور شاہدان پری تمثال کے پرچانے کا ایک اچھا لٹکا ہے۔ چنانچہ حضرت قلندر بخش جرأت وغیرہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کچھ داغ جوانی میں نہیں عشق کا چمکا طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا

سونے نہ دینگے اور نہ سوئینگے رات بھر کھیلینگے آج کھیل صنم کا صنم سے ہم (احسن اللہ)

اس کھیل کے قواعد میں ایک مختصر رسالہ بھی سید حسین شاہ صاحب حقیقت کی تصنیف سے یادگار زمانہ ہے جس کا نام مصنف موصوف نے "صنم کدۂ چین" تجویز فرما کر ۱۲۳۰ ہجری میں تیار کیا۔ اور وہ ۱۲۶۳ ہجری میں ۲۴ صفحہ پر مطبع مصطفائی میں چھپا +

اس کھیل کو اس طرح کھیلتے ہیں کہ چند ہم عمر باہم ملکر ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں۔ اور ردیف تہجی سے حرف الف کا دورہ شروع کرتے ہیں۔ یعنی اُن میں سے ایک شخص کہتا ہے۔ کہ صنم آمد۔ دوسرا اس سے پوچھتا ہے از کجا؟ وہ کہتا ہے۔ از احمد نگر۔ غرض اخیر تک اسی طرح اُس سے سوال کرتے جاتے ہیں۔ اور وہ ہر ایک کا جواب دیتا جاتا ہے۔ جب الف کا دورہ ختم ہو جاتا ہے تو بے کا دورہ شروع کرتے ہیں۔ اور اسی طرح یے تک سے جا کر ختم کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایک چیز کے جواب دینے میں بھی عاجز و قاصر رہتا ہے تو اُسے اس طرح شرمندہ کرتے ہیں کہ بس حیوان کی بولی اُس سے بلواتے ہیں۔ بعض لوگ الف۔ عین۔ حا۔ ہ۔ سین۔ صاد۔ ذال۔ زاے۔ ضاد و ظا کا فرق نہیں کرتے اور زبور و شیرینی وغیرہ چاہتے ہیں۔ سو پوچھ بھی لیتے ہیں تمثیلاً یہاں ایک سوال کر کے اُس کا جواب بھی لکھا جاتا ہے :-

صنم آمد - از کجا؟ از احمد نگر۔ کجا میرود؟ بہ بنگالہ۔ بر چہ سوار است؟ اشتر۔ چہ پوشیدہ است؟ اچکن۔ در دست چہ دارد؟ انگشتری۔ چہ میخورد؟ انگور۔ چہ می نوشد؟ آب۔ چہ میسراید؟ ایمن کلیان شعرے ہم یاد دارد؟ آرے ؎[1]

[1] چاہیے جس زبان کا شعر پڑھے اختیار ہے +

اے باد اگر بگلشن احباب بگذری زنہار عرضہ دہ بر جاناں پیام ما (حافظ)

آج بیڑہ صبح ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی
جامے میں سبزہ ہے اور بے گھٹا چھائی ہوئی (...)

آ پیارے نینن میں پلک ڈھانک تو بے لوں
نہ میں دیکھوں اور کو نہ تو ہے دیکھن دوں (...)

کدام شکل ہم یاد دارد ؟ آرے - آمدن بارادت رفتن باجازت - کدام چیستاں
ہم یاد دارد؟ آرے ؎

آن چیست کز حسن بتاں زوں گردد اندر کف مہوشاں موزوں گردد
سبز ست نقش گر ز سحاب باد چوں آب باد رسد ہم خوں گردد

۔۔۔۔۔ یعنی مہندی ؎

اُٹھے تو اک روگ اُٹھائے بیٹھے تو دکھ دے
جائے تو اندھیری لائے آوے تو سکھ دے (پہیلی)

آنکھ - پس اسی طرح ہر حرف کے سوال کئے جاتے ہیں ✦

صنم کدۂ چین (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) چین کا مشہور بتخانہ جہاں کے بتوں کی تعریف شعرائے فارس نے بہت لکھی ہے - شاید اُنہوں نے انکی کے بُت نہ دیکھے ہونگے (۲) ایک کتاب کا نام جس میں صنم کا کمیل لکھا ہوا اور سید حسین حقیقت کی تصنیف سے ہے ✦

صنوبر (ع) اسم مذکر :- (۱) چیڑ کا درخت جس میں چلغوزے لگتے ہیں اور نہایت سیدھا ہوتا ہے (۲) سرو ناز - ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اس کے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں - جیسے ؎

چنداں بود کرشمہ و ناز سہی قداں کاید بجلوہ سرو صنوبر خرام ما (حافظ)

محبت گلشنِ عالم میں جنسیت سے لازم ہے
نہ کیوں اُس سرو پر عاشق صنوبر ہو مرے دل کا (...)

صواب (ع) اسم مذکر :- خطا کا نقیض - راست - درست ✦ جیسے جواب باصواب ✦ راستی - درستی - (۲) - (ل) خوب - بہتر ✦ بہتری ✦ (جن صاحب لوگوں نے اس کے معنی اجر - بدلہ وغیرہ لکھے ہیں وہ ثواب ثائے مثلثہ سے بنا دیں) ✦

صواب اندیش (ع + ف) صفت :- راست اندیش - ٹھیک اور مناسب سوچنے والا - بہتری کی سوچنے والا ✦

صواب دید یا صوابدید (ع + ف) اسم مؤنث :- صلاح - مصلحت - رائے مستحسن - تجویز درست ✦ مشورہ - کنکاش ✦

صوبجات (ع) اسم مذکر :- (صوبہ کی جمع) ✦

صوبہ (ع) اسم مذکر :- از (صوب) (۱) سلطنت کا وہ حصہ جس میں بہت سے پرگنے یا اضلاع شامل ہوں - جیسے صوبۂ پنجاب - بنگال - مدراس - بمبئی وغیرہ - (۲) حاکم صوبہ - لفٹنٹ گورنر ✦

صوبہ دار (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) حاکم صوبہ (۲) سپاہ پیادہ کا وہ ہندوستانی اعلیٰ عہدہ دار جس کا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے - سیناپتی ✦

صوبہ داری (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) حکومت صوبہ ✦ نظامت (۲) صوبہ دار کا عہدہ ✦

صوت (ع) اسم مؤنث :- بانگ - آواز - صدا - ندا - جیسے صوت دلکش یا دلپذیر وغیرہ ✦

صور (ع) اسم مذکر :- (۱) نرسنگھا - نرسنگا - بجانے کا سینگ - تُرئی - بگل - بُرم - لنفیری - قرنا - (۲) (وہ آواز جو حضرت اسرافیل حشر کے روز ایک دفعہ مار ڈالنے کے واسطے دوسری مرتبہ جلانے کے واسطے چالیس برس کے فاصلے سے نکالینگے ؎

تیر قامت سے جو ہو برپا قیامت سر بسر کام لے منقار سے فریاد قمری صور کا
گر ترے فریادیوں کے نالۂ بیہودہ کو لب پہ رکھکر پھونکئے پیدا ہو نالہ صور کا (ذوق)

صورِ اسرافیل (ع) اسم مذکر :- وہ صور جس کو حضرت اسرافیل حشر کے دن پھونکینگے ✦

صور پھونکنا (ہ) فعل متعدی :- تُرئی بجانا ✦ حضرت اسرافیل کا زندوں کے مارنے اور مردوں کے جلانے کے واسطے روز محشر کو بگل بجانا ✦

صورت (ع) اسم مؤنث :- (۱) پیکر - شکل - ہیئت - چہرا ✦ مُنہ - مکھڑا - لقا - جیسے "صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا" ؎

داغ کی شکل دیکھ کر بولے ایسی صورت کو پیار کون کرے (داغ)
پکارا دیکھ کر میں حور کی شکل خدا و ندا یہ صورت وہ نہیں ہے (ایضاً)
ہماری شکل تیرے غم میں پہچانی نہیں جاتی بگڑ جاتی ہے صورت بھی مصیبت ایسی ہوتی ہے (ایضاً)

(۲) نقش - تصویر (۳) ڈول - خاکہ ✦ ڈھانچ - ڈھچر (۴) حالت - گت - گتی کیفیت ؎

سر پہ یاران پر جو فقیر کی رکھکر وہ خب سوئے
یہ بیٹی ران ہم سے کچھ نہ پوچھو ران کی صورت (...)

مکھڑی آئینہ کرتا تو ہے تجھ سے لیکن میں اسی سوچ میں ہوں دیکھئے کیا صورت ہو (نصیر)

صور

حلقے آنکھوں میں پڑ گئے منہ زرد ہو گئی بس بہت تیری کیا صورت (میر)

نہیں ایک صورت پہ کوئی مدام۔ اُسی کے عرض ذات کو ہے قیام (میر حسن)

(۵) طرح۔ وضع۔ طور۔ طریق۔ نوع۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ قرینہ ؎

گر کسی صورت نہیں کاشانۂ تن جلوے سے ہر نفس اِس جلوہ گاہ حسن پر شک حور ہے (نسیم لکھنوی)

اس کی تلوار میں بھی قیامت سے کم نہیں دل مجھ سے چھٹکے ہے کسی صورت سے کم نہیں (داغ)

تمہارے لبکے آگے خندۂ گل کا یہ نقشہ ہے کہ جس صورت کوئی بیکل اُتر آئے حسین بن کر (ایضاً)

بلا سے اضطراب دور ہی بن کر ٹھہر رہنا
کسی صورت سے تم رہنا مرے دل میں مگر رہنا

عزت کی کوئی صورت دکھلائی نہیں دیتی چپ رہئے تو چشمک ہے کچھ کہئے تو رسوائی (میر)

قرنے رات کہا اس کی دیکھ کر صورت کہ میں غلام ہوں اس شکل کا بہر صورت (میر)

سچ تو یہ ہے کہ دل آجائے حسینوں پر جس کا چین اُس بن کسی صورت نہیں آتا ہے اُسے (جرأت)

کریں واں قصد کیونکر اضطراب دل جتانے کا
کسی صورت نہیں مقدور جس جا لب ہلانے کا (ایضاً)

(۶) تدبیر۔ تجویز۔ جیسے کوئی تو اُس کی نوکری کی صورت نکالو۔ (۷) مانند۔ مثل + مشابہ ؎

اک غیرت شیریں نے مری زیست ہے کی تلخ
سر پھوڑ کے مر جاؤں نہ فرہاد کی صورت (امانت)

آنکھوں کے تصور میں مجھے صورت نرگس اک پل نظر آتی نہیں آرام کی صورت (ایضاً)

خوب کو دوست رکھتا ہے ابھی دیکھ لو صورت آدم نہ جنت سے نکالا حور کو (ناسخ)

کس کی تیغ نگہ نے مارا ہے دل تڑپتا ہے صورت بسمل (تجمل)

پئے تسکین خاطر صورت پیراہن یوسف محمد کو تو بھیجا حق نے سایہ رکھ لیا قد کا (لااعلم)

کچھ نہیں چاہئے تجہیز کا اسباب مجھے عشق نے کشتہ کیا صورت سیماب مجھے (ذوق)

(۸) موقع۔ محل ؎

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب تیرے نکلنے کی
قیامت کی ہے جس نے آرسی تجھ کو دکھا دی ہے

اب لو سوز سے جینے کی نکالو صورت
خیر تقصیر ہوئی اب تو ادھر آ ہی گیا

ہوئی صورت نہ اپنی کچھ شفا کی دوا کی مدتوں برسوں دعا کی (خسرو)

(۹) ظاہر۔ معنی کا نقیض ؎

اوج سپہر کا آشوب اسکی یکہ زمین فلک تک صورت میں تو معلوم خوش ہے معنی میں سیاہ دل (میر)

(۱۰) بھیس۔ روپ ؎

دنی صورت پہ برتتا ہے ہماری رونا گرچہ ہر شب بدلتے ہیں نہسی کی صورت (معروف)

(۱۱) آثار۔ علامت۔ نشان (۱۲) شغل۔ مشغلہ۔ کام۔ کاج ؎

وصل کا وعدہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی
دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہئے (شوق)

(۱۳) بُت۔ پُتلا۔ مُورت۔ مورتی ؎

ٹوٹے بُت مسجد بنی مسمار بتخانہ ہوا جب تو اک صورت بھی تھی اب صاف ویرانہ ہوا (رند)

صُورت آشنا (ع + ف) صفت:۔ روشناس + جان پہچان۔ دور کی صاحب سلامت کا + واقفکار ؎

زمین گور کو ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے بہت سے لوگ لیکن ایسے صورت آشنا نکلے (اسیر)

کے ہے دیکھ مجھے صورت آشنا سے ہو ہزار جی سے ہوں قربان اس تجاہل کا (ممنون)

صورت آشنا ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم:۔ روشناس ہونا فقط دیکھا بھالی کی ملاقات ہونا۔ صورت پہچاننا۔ یونہیں سا واقف ہونا۔ واقف ہو جانا۔ جان پہچان ہو جانا ؎

ترے کشتوں سے جو صورت آشنا ہو جائیگا زندگی سے دم مسیحا کا خفا ہو جائیگا (آتش)

صورت باندھنا (و) فعل متعدی:۔ کسی امر کا اس طرح بیان کرنا کہ اُس کا سماں آنکھوں کے روبرو پھر جائے نقشہ کھڑا کرنا۔ سماں باندھنا +

صورت بدلنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ چہرا تبدیل کرنا۔ (۲) دوسری ہیئت اختیار کرنا۔ ہیئت پلٹنا۔ جیسے ریشم کے کیڑے کا تیتری بنجانا (۳) مُنہ بگاڑنا۔ چہرا بگاڑنا۔ اس قدر بنانا کہ وہ پہچانا نہ جا سکے +

صورت بگاڑنا (و) فعل متعدی:۔ چہرا بگاڑنا۔ بے روپ کرنا۔ بد صورت بنانا۔ بدشکل کرنا۔ بد نما کرنا۔ بد ہیئت کرنا۔ کُروپ کرنا +

صورت بنا (۱) فعل لازم:۔ چہرے کی ہو بہو نقل اُترنا۔ پوری پوری نقشہ اُترنا۔ جیسے صورت تو نہ بنی پر منہ تو چڑا یا۔ یعنی نقل مطابق اصل نہ ہو سکی مگر خاکا تو اُڑا دیا +

صورت بنانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شکل بنانا۔ تصویر بنانا۔ ہیئت بنانا۔ (۲) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ (۳) مُنہ بنانا۔ چہرا بنانا۔ چہرے کی لینا۔ مُنہ بگاڑ کر بات کرنا + مُنہ چڑانا (۴) ڈول ملانا۔ خاکہ ڈالنا (۵) غریبی اور مسکینی ظاہر کرنا۔ مکر گانٹھنا۔ (۶) ناک بھوں چڑھانا۔ اکراہ ظاہر کرنا۔ اس معنی میں شاذ و نادر کہیں بول دیتے ہیں۔ ورنہ ٹکسال باہر ہے +

صُورت پرست (ف) اسم مذکر:۔ ظاہر پرست + بُت پرست۔

صور

سورتی پوجن کرنے والا ؎

تفرقے صورت پرستوں کے ہیں سارے ورنہ یاں
دیر و کعبہ کو ہے نسبت ایک ہی پتھر کے ساتھ (ذوق)

صُورت پکڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) شکل بننا۔ ڈول بندھنا۔ ڈھنگ پکڑنا۔ (۲) رنگ اختیار کرنا۔ کسی روش پر آنا (۳) طور پکڑنا۔ وقوع میں آنا +

صُورت تو دیکھو (ہ) محاورہ۔ طنزاً :- مُنہ تو دیکھو۔ لیاقت تو دیکھو۔ کہاں تو یہ دعوے اور کہاں یہ شکل۔ چھوٹا مُنہ بڑی بات ؎

چلا ہے کھینچنے تصویر میرے بُت کی آج — خدا کے واسطے صورت تو دیکھو مانی کی (میر)

کھینچیگے مرے آئینہ رخسار کی تصویر — دیکھے تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت (امانت)

(کسی کی ناقابلیت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تمسخر کہتے ہیں) +

صُورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا (ہ) کہاوت:- بدصورتی پر یہ کچھ مزاج۔ صورت ایسی اور نزاکت ایسی۔ بدشکلی پر یہ دماغ۔ فقیری میں شاہی مزاج +

صُورتِ حال (ع) اسم مؤنث :- صورت معاملہ۔ کیفیت ظاہری۔ روئداد +

صُورت حرام (ہ) صفت:- دیکھنے میں خوشنما اور ذائقہ میں قابل نفرت۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ کا۔ گندم نما جو فروش۔ دھوکے کی ٹٹی۔ بور کے لڈو۔ ظاہر میں ایسی خوبصورت چیز کہ جسے دیکھ کر حرام حلال کا خیال نہ رہے مگر باطن میں ہونا گوار طبع جیسے صورت حرام بیرا اندرائن کا پھل ؎

خوب رُو وہ ہے جس کی خو اچھی — شمع صورت حرام ہوتی ہے (داغ)

صورت دار (ہ) صفت۔ عو:- خوبصورت۔ قبول صورت۔ شکیل۔ جمیل۔ حسین جیسے بڑے گھروں کی وہی بات ہے کہ اونچی دوکان پھیکا پکوان ہم نے تو آج تک کوئی صورت دار نہیں دیکھا +

صورت در گور رہنا (۱) فعل لازم۔ عو:- عالم بے مرنا۔ دنیا سے اُٹھ جانا۔ گڑنا۔ دفن ہونا ؎

بعد مُردن آ چکے رونے کو سُن کر گور دُور
جیتے ہی جی کہتے ہو صورت تری در گور دُور (ذوق)

صورت دکھانا (ہ) فعل متعدی :- چہرہ دکھانا۔ شکل دکھانا۔ جلوہ دکھانا۔ سامنے آنا۔ روبرو ہونا۔ نظارہ دکھانا۔ دیدار دکھانا ؎

تو اپنی جو صورت دکھاوے مجھے — تو بس قید غم سے چھڑاوے مجھے (میر حسن)

صورت شکل والا (ہ) صفت:- طرحدار۔ وضعدار۔ شکیل۔ حسین۔ خوبرُو + گبرو +

صفت

صورت کرنا یا نکالنا (۱) فعل متعدی:- کوئی تدبیر یا تجویز کرنا۔ ڈھنگ نکالنا۔ کچھ سر انجام یا بندوبست کرنا۔ ذریعہ پیدا کرنا۔ وسیلہ نکالنا +

صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل (۱) محاورہ:- بدصورتی اور بدوضعی کے ساتھ آن موجود ہونا۔ بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتے ہیں +

صورت یہ ہے (ہ) محاورہ:- حال یہ ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ بات یہ ہے +

صورتاً (ع) تابع فعل :- از روے ہیئت۔ ظاہراً۔ بظاہر +

صُوری (ع) صفت:- ضد معنوی۔ ظاہری +

صُوف (ع) اسم مذکر۔ (۱) اُون۔ پشم گوسفند و دیگر حیوانات + لمدہ + کمل (۲) ایک قسم کا دبیز جامہ پشمینہ (۳) رفیدہ قلم ؎

سوکھا یہ سوز غم سے تن تیرہ ناتواں کا — صوف قلم ہوا ہے منہ اس کی استخواں کا (صابر)

(۴۔ ہ) وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے۔ سیقہ۔ کیونکہ ابتدا میں ریشم یا لمدے کا ٹکڑا ڈالتے تھے۔ تاکہ وہ سیاہی کو خوب جذب کر لے۔ بعض لوگ اب بھی ریشم ڈالتے ہیں ؎

روشنائی سے رقم جب وصف گیسو ہو گیا
مشک نافے سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا (امیر)

(۵۔ ہ) گوٹا بننے کا بانا +

صوف پوش (ع + ف) اسم مذکر:- نمدپوش۔ کمل پوش۔ وہ درویش جو کمل اوڑھے رہے۔ مراد صوفی جو ابتدا میں یہی لباس رکھا کرتے تھے +

صوف ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- دوات میں ریشم یا کپڑا ڈالنا +

صُوفی (ع) اسم مذکر:- (۱) پشمینہ پوش۔ نمدپوش۔ (اصطلاح میں صوفی وہ شخص جو اپنے دل اور خیالات کو ماسوے اللہ سے محفوظ رکھے)

بعض اہل لغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ صوفہ سے منسوب ہے جو اہل تجرد میں سے زمانۂ جاہلیت میں ایک فرقہ تھا کہ وہ کعبہ اور خلق اللہ کی خدمت کو اپنا فرض جانتا تھا۔ پس اہل تصوف ان سے منسوب ہونے نیز صوفی بمعنی مخلص بھی آیا ہے ہمہ اوست اور ہمہ از دست ان کے دو فرقے مشہور ہیں + اولاد و متعلقان صفی جو ایک درویش صوفی اللہ ہے تھا جس کی اولاد سے فارس میں خاندان صفویہ چلا) +

(۲۔ ہ) متقی۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ بھگت۔ پاک صاف۔ بے گناہ۔ معصوم ؎

بزم دشمن میں ہے آپ تو صوفی بن کر — سُرخ آنکھوں میں کہاں ہے اثر جام شراب (داغ)

مصحفی چشم سے ساقی کی نہ رکھ تو صحبت — بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں میخوار کے پاس (مصحفی)

صوفیِ صافی (ع) اسم مذکر:- فقرا کی اصطلاح میں وہ شخص جو اپنے دل کو غیر حق سے پاک صاف رکھے +

صوف

صُوفیانہ (ع + ف) صفت:۔ (۱) صوفیوں کا سا۔ منسوب بصوفی۔ (۲-و) سادہ + درویش پسند۔ پارسایانہ۔ ٹیپ ٹاپ یا زرق برق سے معرّا +

صُوفیانہ وضع (و) اسم مؤنث:۔ سادہ وضع۔ سیدھی سادی وضع۔ سادہ پن +

(جن لوگوں نے اس کو صوفیانہ وضع لکھا ہے۔ شاید وہ صوف کے معنی صوفی سمجھے ہیں یا جاہلوں کے زمرہ میں داخل ہیں) +

صَولَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حملہ۔ دھاوا۔ (۲) سختی۔ تندی۔ ہیبت۔ رعب داب۔ دبدبہ +

صَوم (ع) اسم مذکر:۔ روزہ۔ برت + روزہ دار +

صَوم و صَلوٰۃ (ع) اسم مؤنث:۔ روزہ نماز۔ نماز روزہ۔ گیان دھیان۔ اور برت میں لگا رہنا ؎

جبیں کا سجدہ کی جا اور تن ہو سجّادہ — خیال یار میں صوم و صلوٰۃ اتنی ہے (اختر)

صَہبا (ع) اسم مؤنث:۔ شراب سُرخ۔ ایک قسم کی لال شراب۔ مَئے لالہ گوں۔ مَئے احمر۔ سفید انگوروں کی شراب۔ سید محمد زکریا خاں صاحب زکی ؎

یہ گمرۂ ہو صہبا پینگے خون دل اپنا — یہ ہم نے ٹھان رکھی ہے مَئے انگور پینا (زکی)

نیند آئی ہے بڑی رات گئے آئے ہو — سُرخ آنکھوں میں بھلا نشۂ صہبا کیسا (داغ)

خون دل آنکھوں میں اس طرح سے بھر آتا ہے — جام میں جیسے کہ صہبائے سبو آتی ہے (آتش)

صَیّاد (ع) اسم مذکر:۔ شکار باز۔ صید کرنے والا۔ شکاری۔ اہیڑی + چڑی مار۔ ماہی گیر +

صَیّادِ اجل (ع) اسم مذکر:۔ ملک الموت۔ جم دوت۔ فرشتۂ مرگ۔ عزرائیل +

صِیَام (ع) اسم مذکر:۔ صوم کی جمع۔ روزے +

صِیَانَت (ع) اسم مؤنث:۔ حفاظت۔ نگہبانی۔ نگرانی + پاسبانی + بچاؤ +

صَید (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شکار۔ وہ جانور جس کو شکار کریں۔ اہیڑ ؎

ہوں خوں گرفتۂ یار و شفاعت سے فائدہ — صید اجل کسی نے چھڑایا نہیں ہنوز (مومن)

(عربی میں یہی مصدر یعنی شکار کرنے کے بھی آتا ہے)

(۲-و) اسم مؤنث:۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں اس امر کا عہد کہ دونو مقابل میں سے جو کوئی ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑے (صید کرے) پھر نہ دے۔ صلح کا نقیض۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ جاری اُس کی صید ہے + ہم پیشہ۔ ہم کار آدمیوں کی باہمی ضد اور لڑائی خاصکر بٹیر بازوں۔ پتنگ بازوں کبوتر بازوں کی نسبت بولتے ہیں ؎

صید ہی میں فقط ذبح کا کچھ قصد رہا — صلح بھی ٹھیری تو پٹر کا ہی کے چھوڑا ہم کو (ذوق)

(ہم ہی جانتے ہیں اسنے محاورہ ان نہ ماننے کے بلا نشہ و صبری کرنے کے معنی کہاں سے نکلے اگر یہ تھے

صیغ

دو پیچے کی ٹھہر لگانی کہتے تو بھی بجا تھا۔ شاید تعلیہ معنی لکھے ہیں) +

صَید بدنا (و) فعل متعدی:۔ (کبوتر باز) کبوتر کو پکڑ کر نہ دینے کا باہم عہد کرنا۔ ضد باندھنا +

صَید کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شکار کرنا۔ اہیڑنا۔ پکڑنا ؎

دل پُر داغ کو میرے نہ چھوڑا چشم گریاں نے — تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہو نے (نصیر)

(۲) فریفتہ کرنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا +

صید گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ شکارگاہ۔ رمنا۔ شکار کھیلنے کی جگہ +

صَیدی (و) اسم مذکر:۔ (کبوتر باز) وہ دو شخص جو آپس میں صید رکھیں۔ مخالف۔ حریف۔ مخاصم۔ مقابل۔ دشمن۔ وہ شخص جو اپنے ہم پیشہ آدمیوں سے ضد اور لڑائی رکھے۔ علی الخصوص بٹیر بازوں۔ کبوتر بازوں۔ پتنگ بازوں کا حریف ؎

جیسے اڑتا کسی صیدی کا کبوتر ہر دم — لاگ پروانہ کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے (نصیر)

وائے قسمت اب آئیگا نہ لائیگا جواب — پہلا خط بھی تو صیدی کا کبوتر لے چلا (داغ)

یہی ہر طرح سے صید کئے کبوتر کی طرح — ہاتھ سے اُس بُت بیدرد کے اپنا ہم کو (ذوق)

صِیغَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سانچے میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھلا ہوا۔ ڈھلی ہوئی چیز۔ (۲) خلقت۔ طبیعت۔ اصل (۳) وہ مشتق اور منصرف کلمہ جو کسی اصل لفظ سے نکالا گیا ہو۔ جیسے ماضی مضارع امر یا ان کی وہ تقسیم جو بلحاظ واحد جمع۔ حاضر۔ غائب اور متکلم مقرر کی گئی ہے یا یوں کہو کہ مصدر کے مادے میں جو حروف یا حرکات کے ادل بدل سے الگ الگ ڈھنگ کے لفظ اس طرح ڈھلیں کہ مصدر کے معنی بھی قائم رہیں۔ تو اُس لفظ یا مشتقات کو صیغہ کہینگے (۴-اہل تشیع) کلمات ایجاب و قبول + نکاح۔ عقد۔ (۵-و) محکمہ۔ زمرہ۔ شعبہ۔ جیسے صیغۂ آبپاشی۔ صیغۂ ریاست ہائے غیر۔ صیغۂ آبکاری۔ دیوانی وغیرہ +

صیغہ پڑھانا (و) فعل متعدی:۔ (اہل تشیع) نکاح پڑھانا۔ چار بول پڑھانا۔ ایجاب و قبول کرانا +

صیغہ گردانا (و) فعل متعدی:۔ تعریف کرنا۔ فعل کی گردان کرنا۔

(جن لوگوں نے اس کے معنی مجامعت کرنا لکھے ہیں۔ اُن کی محاورات سے ناآشنائی صاف ظاہر ہے وجہ یہ ہے کہ ایک لکھنوی شاعر خیر تخلص نے ایک جگہ کسی طالب علم اور ایک عورت کے اقرار مدار شرط میں بطور مزاح و ہجو لکھا ہے کہ ع

دس صیغے ایک رات میں گردانے جائینگے

یعنی تو نے جو دس مرتبہ سونے کا اقرار لیا ہے یہ مجھ سے نہیں ہو سکیگا۔ بہ لحاظ طالب علم اُس نے رعایت رکھی ہے مگر آپ نے اسکے معنی ہی مجامعت فرض کر لئے اگر یہ سچ ہے تو ہم پوچھتے ہیں کہ صیغہ گردانا اس شعر کے علاوہ دوسری جگہ بھی اس معنی میں بتا سکتے اور دکھا سکتے ہو یا نہیں ؟)

صَیقَل (ع) اسم مؤنث:۔ زنگ دور کرنا + جِلا۔ صفائی۔ روپ۔ تاب۔ آب۔ چمک۔ پرواز +

صَیقَل کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جِلا کرنا۔ روپ کرنا۔ صاف کرنا۔ چمکانا۔ آب دینا۔ پرداز کرنا +

صَیقَل گر (ع + ف) اسم مذکر:۔ جِلا کرنے والا۔ ہتھیار صاف کرنے اور سان چڑھانے والا +

ض

ض (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا پندرھواں۔ فارسی کا اٹھارواں۔ اردو کا اکیسواں حرف جسے ضاد معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں۔ (۲) حساب جمل میں اس کے آٹھ سو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ (۳) اس کا ٹھیک تلفظ اہل عرب ہی سے نکل سکتا ہے باروو والے اس کا تلفظ دُواد۔ ضواد کرتے ہیں (۴) یہ حرف دال مہملہ و یائے تحتانی معروف سے بدلا ہے۔ اول جیسے ضحاک سے دہاک لیکن بلحاظ وجہ تسمیہ دونوں میں فرق پڑ جاتا ہے + دوسرے تقضض سے تقضی یعنی مدت کا پورا ہونا +

ضَابِط (ع) صفت:۔ (۱) دانائی اور واقفیت کے ساتھ نگاہ رکھنے والا۔ مضبوط پکڑنے والا۔ حفاظت میں رکھنے والا۔ (۲) منتظم۔ انتظام کرنے والا۔ ہوشیار۔ مدبر۔ جگت سیانا۔ (۳) حاکم۔ مالک۔ قابض (۴) پابند قاعدہ + پابند اوقات۔ محتاط (۵) متحمل۔ بردبار۔ صابر۔ ستہ کمی۔ قانع + مستقل مزاج۔ گمبھیر +

ضَابِطہ (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی ہر شے کو اس کی حد کے موافق نگاہ رکھنے والا۔ نگہداشت۔ قاعدہ۔ دستور۔ عمل درآمد۔ آئین۔ قانون۔ دستور العمل + انتظام۔ بندوبست + ربط و ضبط

ضَابِطہ برتنا (ہ) فعل متعدی:۔ قانون پر چلنا۔ حسب آئین کام کرنا +

ضَابِطۂ دیوانی (ہ) اسم مذکر:۔ مالی قانون۔ وہ قانون جس میں باہمی لین دین کے قواعد۔ حاکم و رعایا کے واسطے منضبط ہوں +

ضَابِطۂ فوجداری (ہ) اسم مذکر:۔ قانون فوجداری۔ امور ناجائز یا مجرموں اور فتنہ انگیزوں کے انسداد کا دستور العمل +

ضَابِطۂ مال (ہ) اسم مذکر:۔ صیغۂ مال کے حکام کا قانون۔ خزانہ خراج یا مالگزاری کے متعلق قانون +

ضَاحِک (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ہنسنے والا۔ خنداں۔ منہ چڑانے والا۔ ٹھٹھا باز۔ ہزال۔ مذمت گر۔ ہجو کرنے والا۔ ظریف۔ ٹھٹھول (۲) سید غلام حسین ایک نامی شاعر کا تخلص جو

سودا کا ہمعصر اور دہلی کا باشندہ پھر فیض آباد کا متوطن ہوا۔ سودا کی ہجووں کی بدولت اس کو نہایت شہرت حاصل ہوئی +

ضَامِن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کفیل۔ ذمہ دار۔ خاطر جمع کرنے والا۔ بیچ بچاؤ۔ بیچ میں پڑنے والا۔ وہ شخص جو کسی کا طرفدار رہو۔ جیسے ضامن دے یا ولانے۔ (۲۔ ہ) وہ لکڑی کی کھپچ جو حقہ کی نے اور اس کے نیچوے کے درمیان فاصلہ رہنے کے واسطے باندھ دیتے ہیں (۳۔ ہ) مایۂ شیر۔ وہ دہی جس کے ذریعے سے دودھ جماتے ہیں۔ پنیر مایہ +

(جب صرف ضامن کہینگے تو اس شخص سے مراد ہوگی جو کسی کے بوقت طلب حاضر کر دینے کا ذمہ دار ہو۔ مال ضامن کہینگے تو قرض ادا کرنے کے کفیل سے عبارت ہوگی اور فعل ضامن وہ شخص ہے جو کسی فعل کا ذمہ دار ہو) +

ضَامِن درضَامِن (ہ) اسم مذکر:۔ کفیل کا کفیل۔ ذمہ دار کا ذمہ دار +

ضَامِن دینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی شخص کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بنا کر پیش کرنا۔ بیچ میں ڈالنا +

ضَامِن ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ذمہ دار بننا۔ کفیل ہونا۔ اوڑھنا۔ بیچ میں پڑنا۔ جیسے ضامن نہ ہو دست بہ پ کا ہے ضامنی گھر باپ کا + ضامن جو ہوئے گردن کیجئے ۵

اک جھلک اپنی مکھڑے جو مرد دیجے کو تو پھر ہیں ضامن ہمیں ترے درسے اگر جائیں کہیں یار (مصحفی)

ضَامِنی (ع) اسم مؤنث:۔ کفالت۔ ذمہ داری۔ ذمہ داری۔ آڑ۔ اوٹ۔ جیسے "گیا پڑی اور گیا پڑی کی ضامنی" +

(جب ضامنی کہینگے تو اس نقدی سے مراد ہوگی جو ضمانت کی بابت رکھی جائے فعل ضامنی سے کسی کام کی ذمہ داری۔ مال ضامنی سے قرض کی کفالت عبارت ہے) +

ضَامِنی پر چھوڑنا (ہ) فعل متعدی۔ عوام و ضمانت یا ذمہ داری پر رہا کرنا +

ضَامِنی دینا (ہ) فعل متعدی:۔ ضمانت دینا۔ کفیل یا ذمہ دار بننا +

ضَامِنی قبول یا منظور کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کی کفالت یا ذمہ داری کو تسلیم کرنا +

ضَائِع (ع) صفت:۔ اکارت + غارت۔ نکما۔ تلف۔ رائگاں۔ بیفائدہ۔ لاحاصل۔ بے سود۔ برتھا +

ضَائِع جانا (ہ) فعل لازم:۔ برباد جانا۔ تلف ہونا۔ رائگاں جانا + نیست و نابود ہو جانا۔ مرنا +

ضَائِع کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کھونا۔ برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ رائگاں کرنا۔ اٹھانا + بیکار اور نکما کرنا (۲) مارنا۔ قتل کرنا۔ جان سے کھونا۔ جیسے اتنے آدمی ضائع کئے +

ضاء

ضائع ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) کھو یا جانا۔ اکارت ہونا۔ برباد ہونا۔ تلف ہونا۔ خراب ہونا۔ بیفائدہ صرف ہونا۔ (۲) مرنا۔ فوت ہونا۔ نیست ہونا + قتل ہونا۔ مارا جانا +

ضبط (ع) اسم مذکر:- (۱) نگہداشت۔ حزم و احتیاط کے ساتھ نگرانی۔ نگہبانی۔ حفاظت۔ ہوشیاری (۲) انتظام۔ بند و بست۔ نظم و نسق (۳) حکومت۔ عمل۔ راج (۴) روک ٹوک۔ بندش۔ قید۔ پابندی (۵۔ و) قُرق۔ سرکاری تحت۔ قبضۂ سرکار +

ضبط کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) روکنا۔ نگرانی کرنا + قُرق کرنا۔ سرکاری بنانا۔ چھیننا (۲) عمل میں لانا۔ قانون یا ضابطہ قابو کرنا منتظر کرنا جیسے قاعدہ ضبط کرنا (۳) پینا۔ جذب کرنا۔ سمائی کرنا۔ جوش روکنا۔ جیسے غصہ ضبط کرنا ؎

آہ کرنے میں شان جاتی ہے — ضبط کرنے میں جان جاتی ہے

نکرتا ضبط میں لاتو پھر ایسا دھواں ہوتا — کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا (ذوق)

ضبط ہونا (ہ) فعل لازم:- قُرق ہونا۔ چھنتا۔ کسی جرم میں مال خواہ جائداد کا سرکاری ہو جانا (۲) متحمل ہونا۔ برداشت ہونا۔ بردباری ہونا +

ضبطی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) قرقی۔ نگرانی۔ روک ٹوک +

ضبطئ جائداد یا مال (ہ) اسم مذکر:- دھن۔ دولت کی قرقی +

ضبطی میں آنا (ہ) فعل لازم:- قُرق ہونا۔ قرقی میں آنا۔ چھن جانا۔ سرکاری ہو جانا +

ضحٰے (ع) اسم مذکر:- چاشت کے وقت کوئی کام کرنا۔ چاشت گاہ۔ وہ پہر دن چڑھے یا دس بجے تک کا وقت +

(چونکہ بقرعید کے روز دوپہر سے پہلے پہلے نماز پڑھ کر قربانیاں کرتے ہیں اس وجہ سے عید الضحٰے اس کا نام رکھا گیا۔ نیز اضحٰے بمعنی قربانی بھی آیا ہے) +

ضحّاک (ع) اسم مذکر:- بہت ہنسنے والا۔ نہایت خندہ زن +

(پیشدادیوں میں سے ایک بادشاہ کا نام جو مرداس کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ حضرت عیسےٰ سے ۲۰۰۰ برس پہلے ہوا ہے۔ کہتے ہیں اس کے کندھوں پر کوئی عارضہ سانپ کی شکل کا ہو گیا تھا جس کی دوا آدمی کا مغز تھا چنانچہ اس کے اس مرض نے ہزاروں بندگان خدا کا خون کر دیا۔ پہلے یہ عرب کا بادشاہ تھا۔ مگر جب فارس کے بادشاہ جمشید کا ظلم حد سے گزر گیا۔ تو لوگوں نے اس کو چڑھائی کرنے کی ترغیب دی اور وہ اس میں کامیاب ہوا۔ جمشید بھاگ گیا اور یہ تخت ایران پر متمکن ہوا +

حضرت ابراہیم اسی کے زمانہ میں مبعوث ہوئے۔ مہرگان کا بازار دار پر کھینچنا اسی کے وقت سے رائج ہوا ہے۔ اپنے باپ کو دھوکے سے راہ میں کنواں کھدوا کر اور اُسے خس و خاشاک سے پاٹ کر اسی نے ہلاک کیا تھا۔ اس کے نام سے ظلم و سختی مراد لیتے ہیں۔ یہ شخص فریدوں ابن آبتین کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔ بعض اہل لغات کی رائے ہے کہ ضحاک دہ آک کا معرب ہے یعنی دس عیبوں والا چنانچہ ان کی تفصیل

ضدگ

اس طرح پر بیان کی گئی ہے (۱) بدصورتی (۲) پستہ قدی (۳) ظلم (۴) دروغگوئی (۵) بددلی (۶) بےدینی (۷) بسیار خواری (۸) بےشرمی (۹) بیخردی (۱۰) بدزبانی + بعض لوگوں کی رائے ہے کہ پیدائش کے وقت اس کے اگلے دو دانت باہر نکلے ہوئے تھے چونکہ اس کے ماں باپ عربی تھے اس وجہ سے انہوں نے بطور پیشین گوئی یا نیک فال ضحاک نام رکھ دیا۔ خلاصی از غریب اللغات) +

ضخامت (ع) اسم مؤنث:- موٹائی۔ ستبری۔ موٹاپا۔ جُثّہ + جسامت۔ جیسے کتاب کی ضخامت۔ ہاتھی کی ضخامت +

ضِد (ع) اسم مؤنث:- (۱) نقیض۔ برعکس۔ مخالف۔ غیر۔ ہمتا۔ خلاف + جیسے نیکی کی ضد بدی۔ رات کی ضد دن +

(ضد اور نقیض میں یہ فرق ہے کہ نقیض چیزیں نہ تو جمع ہی ہو سکتی ہیں اور نہ جدا جیسے عدم اور وجود اور ضدین جمع تو نہیں ہو سکتیں مگر رفع ہو سکتی ہیں۔ جیسے سیاہی اور سفیدی) +

(۲۔ و) کینہ۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت۔ مخالفت ؎

اللہ رے دشمنی کہ مرے بعد مرگ وہ — ضد سے نشاں مٹاتے ہیں لوح مزار کا (شیدا)

عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب پہ — تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)

(۳۔ و) ہٹ۔ اصرار۔ اڑ۔ پیز ؎

شب وصل ضد میں بسر ہو گئی — نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی (داغ)

کوئی بھی طول روز جزا سے نہ جو دو تھی — میری شب فراق کی ضد نے بڑھا دیا (ع)

مبتلائے شب فراق ہوئے — ضد سے ہم تیرہ روزگاری کے (مومن)

(۴۔ و) ہماہمی۔ سینہ زوری۔ انانیت (۵۔ و) خشم۔ غصہ۔ کرودھ۔ جیسے ضد چڑھنا (۶۔ ۱) تعصب۔ پیچ +

ضد آنا (ہ) فعل لازم:- ہٹ چڑھنا۔ پیچ پڑنا۔ اڑ ہونا ؎

دل کو آسودہ جو دیکھا تو اُنہیں ضد آئی — اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا (داغ)

ضد باندھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ہٹ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا + (۲) دشمنی باندھنا۔ بیر باندھنا۔ مخالفت کرنا۔ عداوت کرنا (۳) بحثنا۔ بحثا بحثی کرنا +

ضد پر (ہ) تابع فعل:- اڑ پر۔ ہٹ پر۔ مخالفت پر +

ضد پر آنا (ہ) فعل لازم:- اصرار پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ مخالفت پر کمر باندھنا +

ضد پوری کرنا (ہ) فعل متعدی:- اصرار کے موافق کرنا + اڑ رکھ لینا۔ ہٹ رکھ لینا + کہا کرنا۔ پیچ کو کر دکھانا +

ضد چڑھنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (ضد آنا)۔ غصہ چڑھنا +

ضد رکھنا (ہ) فعل متعدی:- دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ مخالفت رکھنا۔ خلاف رہنا +

ضد کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا ؎

ضد

معشوق ضد بھی کرتے ہیں لیکن دل پر قدر … کافر وہیں بناتو وہ دیندار ہوگیا (رزمی)

(۲) بگلت و تکرار کرنا۔ حجت کرنا + جھگڑنا +

ضِدّی (و) صفت:۔ بہت اصرار کرنے والا۔ ہٹیلا + متعصب۔ نہایت پیچ کرنیوالا +

ضِدَّین (ع) صفت:۔ (۱) دو ضدیں۔ دو نقیض اور مخالف چیزیں۔ مشرق مغرب شمال جنوب۔ رات دن وغیرہ (۲۔ و۔ عوام) ضد۔ مخالفت +

ضَرْب (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مار۔ چوٹ۔ ٹکر + دھکا۔ صدمہ ؎

دل جگر دونوں ہی مشتاق ہیں اُس خنجر کے … سینے پر کھاؤ نگاہ جو ضرب دوستی ہوگی (رند)

(۲) بیان۔ برنن۔ ذکر چنانچہ ضرب المثل اسی معنی سے نکلا ہے۔ (۳) شعر کا اخیر لفظ (۴) ٹھپا۔ مُہر۔ چھاپ۔ جیسے ضرب سکہ۔ دارالضرب وغیرہ (۵) توپ کا شمار ظاہر کرنے کا عدد۔ جیسے چار ضرب توپ (۶) ضرر۔ نقصان۔ ٹوٹا۔ گھاٹا۔ (۷) شمشیر زنی (۸) صوفیوں کا کلمہ کا ایک خاص زور اور جھٹکے کے ساتھ پڑھنا جس سے دل پر چوٹ لگے (۹) جمع کا وہ قاعدہ جس سے اعداد کو باہم کرنے سے بہت جلد مجموعہ معلوم ہو جائے جب ایک عدد دوسرے عدد میں سے عدد کی کائی کے مطابق اضعاف جمع کیا جائے تو جمع مختصر ترکیب سے یہ حاصل جمع دریافت ہو جانے کو ضرب کہتے ہیں مثلاً ۳ کو ۴ میں ضرب دینے سے وہ عدد پیدا ہوگا جو ۳ کو ۴ دفعہ جمع کرنے سے حاصل ہو +

ضَرْب اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان گوارا کرنا۔ ٹوٹا سہنا۔ گھاٹا جھیلنا +

ضَرْب چلیپا (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دیجاتی ہے +

ضَرْبُ المَثَل (ع) اسم مؤنث۔ کہاوت و مثل بیان کرنا۔ وہ جملہ جو مثال کے طور پر بیان کیا جائے +

ضَرْبُ المَثَل ہونا (و) فعل لازم:۔ کہاوت کی طرح مشہور ہونا۔ زبان زد عالم ہونا مشہور ہونا۔ شہرت پانا +

ضَرْب آنا (و) فعل لازم:۔ چوٹ آنا + دھکا لگنا +

ضَرْب دینا (و) فعل متعدی:۔ (عوام) نقصان دینا۔ ٹوٹا دینا۔ ضرر پہنچانا + اعداد کو باہم ٹکرانا +

ضَرْب شَدید (ع) اسم مؤنث:۔ سخت چوٹ۔ مہلک ضرب +

ضَرْب شمشیر (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تلوار کا زخم۔ تلوار کا ہاتھ +

ضَرْب لگانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) چوٹ لگانا۔ کوٹنا۔ ہتھوڑا مارنا (۲) ہاتھ لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار مارنا۔ حملہ کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ قطعہ

کہا جو میں نے نذر پیر شل کے دو ٹکڑے … لگی ضرب میان تیغ آبدار کی ایک (منیر)

ضرر

ذکر کیا جواب دوں صدمے ہے سُنی نہیں یہ مثل … کہ سو سُنار کی ہوتی ہے اور لُہار کی ایک (نصیر)

(۳) ٹھپا لگانا۔ چھاپ لگانا (۴) ایک خاص طریقہ کے ساتھ خدا کا نام لینا یا کلمہ پڑھنا جس سے دل پر صدمہ پہنچے۔ جھٹکے کے ساتھ کلمہ پڑھنا +

ضَرْب لگنا (۱) فعل لازم:۔ چوٹ لگنا + صدمہ پہنچنا + نقصان ہونا۔ ضرر ہونا + دھکا لگنا +

ضَرْب مُرَکَّب (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی ضرب جس میں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیں۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ معلوم کرنا۔ ضرب مخلوط۔ ملاگن +

ضَرْب مُفْرَد (ع) اسم مؤنث:۔ ضرب سادہ۔ ضرب بسیط۔ ضرب غیر مرکب سادھا ان گن +

ضَرَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گزند۔ نقصان۔ مضرت۔ زیان۔ خسارہ۔ ہان (۲) درد دُکھ۔ تکلیف۔ صدمہ۔ مصیبت (۳۔ و) چوٹ۔ ضرب +

ضَرَر پہنچانا (و) فعل متعدی:۔ نقصان پہنچانا۔ ٹوٹا دینا۔ صدمہ پہنچانا — ایذا دینا +

ضَرَرِ جِسمانی (و) اسم مذکر:۔ (قانون) جسمانی چوٹ۔ بدنی صدمہ۔ تکلیفِ جسمانی۔ ایذائے بدنی +

ضَرَرِ خفیف (ع) اسم مذکر:۔ تھوڑا سا نقصان۔ یوں ہی سا گزند +

ضَرَر رسانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ایذا رسانی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دہی +

ضَرَرِ شَدید (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بڑا بھاری نقصان (۲) دیکھو ضرب شدید +

ضَرُور (ع) صفت:۔ (۱) واجب۔ لازم + ناگزیر۔ لابد + اُچت۔ وہ بات جس کا ہونا ہی چاہئے۔ مفروض + مطلوب۔ درکار + ؎

مرتا ہے غیر کس لئے کشتا ہے یار کیوں … حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں (آتش)

(۲۔ و۔ طنزاً) بیشک۔ بجا۔ درست۔ سچ۔ کیا شک ہے (۳۔ و) اٹل۔ (۴۔ و۔ اسم مؤنث) حاجت۔ ضرورت۔ درکار۔ چاہ۔ خواہش۔ جیسے "جتنے روپے کی ضرورت ہو لے جاؤ" (۵۔ و۔ تابع فعل) بالتاکید۔ بالضرور + البتہ لاکلام +

ضَرُور ضَرُور (و) تابع فعل:۔ بالتاکید۔ بالضرور۔ واجباً۔ ناگزیر۔ بالتحقیق۔ بالیقین +

ضَرُور نہیں (و) محاورہ:۔ واجب نہیں۔ لازم نہیں + درکار نہیں ؎

اے بُت خدا کے واسطے دل کو سمجھ … اس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا (آتش)

ضَرُورہی (و) تابع فعل:- البتہ - بالضرور - واجبی - لازمی +

ضَرُور ہے (و) محاورہ:- واجب ہے - لازم ہے + درکار ہے - خواہش ہے +

ضَرُورَت (ع) اسم مؤنث :- حاجت - احتیاج - خواہش - کمی - درکار + ناچاری - جیسے "ضرورت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں" +

ضرورت پڑنا یا ہونا (و) فعل لازم :- حاجت پیش آنا - خواہش ہونا + درکار ہونا + موقع پڑنا - کام نکلنا - کام پڑنا +

ضَرورت مند (و) صفت :- حاجتمند - محتاج - تنگدست - تنگ حال - مفلس +

ضَرُورتاً (ع) تابع فعل :- از روے ضرورت - واجباً - لازماً - ناچار +

ضَرُوری (و) صفت :- (۱) واجبی - لازمی - تاکیدی (۲) ناگزیر - لابد - ناچاری - مجبوری +

ضَرِیح (ع) اسم مؤنث :- گور - قبر - مزار - مرقد + مقبرہ + تعزیہ - وہ چھوٹا سا کارچوبی تعزیہ جو نہایت منقش اور ہمیشہ کے واسطے بنا کر رکھ چھوڑتے ہیں +

(امر ناشبیہ روضۂ مبارک سید الشہدا کے دو نام ہیں - تعزیہ اور ضریح مبارک - ان دونوں کی وضع مختلف ہے - یعنی تعزیہ گنبدنما اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے ؎

نقرائی ضریح تربت شبیر لوہے کی زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی + (ناسخ)

(منتخب اللغات میں لکھا ہے - کہ وہ روئے قبر یا گڑھا جو قبر کے اندر بناتے ہیں - بخلاف لحد کہ وہ قبر کی یکجانب ہوتی ہے) +

ضِعف (ع) صفت - بالکسر - دوچند - دُگنا - المضاعف +

ضَعف (ع) اسم مذکر - کمزوری + عقل کی کوتاہی + غشی - بے ہوشی +

ضَعف آنا (و) فعل لازم :- غش آنا - بیہوش ہوجانا +

ضُعف (ع) اسم مذکر :- سستی - ناتوانی - کمزوری - نقاہت - ناطاقتی ؎

منزل مقصود تک پہنچے بڑی مشکل سے ہم
ضُعف نے اکثر بٹھا یا شوق اکثر لے چلا } (داغ)

ضُعفِ بَصارت (ع) اسم مذکر :- نظر یا بینائی کی کمزوری - آنکھوں کی ناطاقتی +

ضُعفِ جگر (ع + ف) اسم مذکر :- کلیجے کی ناطاقتی - جگر کی وہ حالت کہ اُس میں قوت جاذبہ کم ہوجائے +

ضُعفِ دِل (ع + ف) اسم مذکر :- دل کی کمزوری + دل کا ضعیف و ناتواں ہوجانا +

ضُعفِ دماغ (ع) اسم مذکر :- دماغ کی کمزوری - دماغ کی ناتوانی +

ضُعفِ مَثانہ (ع) اسم مذکر :- مثانہ کی وہ حالت کہ اُس میں قوت جاذبہ کم ہوکر پیشاب نہ رُک سکے +

ضُعفِ مِعدہ (ع) اسم مذکر :- معدے کی وہ حالت کہ جس میں کھانا ہضم نہ ہوسکے کئے اضمہ +

ضَعیف (ع) صفت :- سست - ناتوان - ناطاقت - نبل - دُربل - کمزور - منحنی - نحیف - نقیہ + بوڑھا +

ضَعیفُ الاِعتقاد (ع) صفت :- وہ شخص جس کے اعتقاد کا بھروسا نہ ہو - سست اعتقاد - جس کے اعتقاد میں گرمجوشی نہ ہو - بھولا - سادہ +

ضَعیفُ العَقل (ع) صفت :- کم عقل - بے وقوف - کم فہم +

ضَعیف ہونا (و) فعل لازم :- کمزور و ناتواں ہونا + بوڑھا ہونا +

ضَعیفی (ع) اسم مؤنث :- بڑھاپا - پیری + کمزوری - نحافت +

ضَلالَت (ع) اسم مؤنث :- گمراہی + خطا - قصور - راستی کا نقیض - کج راہی +

ضِلع (ع) اسم مذکر - (۱) پہلو کی ہڈی - پسلی (۲) خط - لکیر - حد - بھجا - بازو - جیسے مربع چار ضلعوں سے مرکب ہے (۳) حصہ - جزو - کسی ملک کا وہ حصہ جہاں مجسٹریٹ یا کلکٹر ممالک آئینی میں اور ڈپٹی کمشنر ممالک غیر آئینی میں رہتا ہو - حاکم ضلع کا صدر مقام (۴ - و) جگت - تلازمہ - رعایت لفظی مثلاً دھوبی کا ذکر آئے تو اُس میں استری - گھاٹ - کلپ - بھٹی - بجان وغیرہ اس طرح پر لائیں کہ بتیا بولنے میں آئیں - اور اُن کے معنی دوسرے ہوں - جیسے تیری استری تپے کی - گھاٹ سے بات کر - بھٹی چڑھ کر گورا ہو جا - جو گانے آئیگی - سو انعام لے جائیگی وغیرہ +

ضِلع بولنا (و) فعل لازم :- تلازمہ اور جگت کے ساتھ گفتگو کرنا - اس کی مثال ضلع نمبر ۴ میں دیکھو +

ضِلع دار (ع + ف) اسم مذکر :- ضلع کا سپرنٹنڈنٹ - نگران ضلع - میر کار ضلع - سزاول + زمینداروں سے مالگزاری وغیرہ وصول کرنے والا افسر - ذیلدار + نہر کا ہندوستانی افسر - صیغۂ آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے +

ضِلع داری (ع + ف) اسم مؤنث :- ضلعدار کا عہدہ و کام +

ضمّ (ع) اسم مذکر:- (۱) کسی چیز کو کسی چیز کے پاس لانا۔ ملانا۔ شامل و ملحق کرنا (۲) پیش کی حرکت۔ ضمہ۔ چونکہ دونوں ہونٹوں کے ملانے سے یہ حرکت ظاہر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ✦

ضماد (ع) اسم مذکر:- لیپ۔ دوا کو پتلا کر کے جسم پر لگانا ✦ لُبڑی۔ زخم پر لپیٹی ہوئی دوا ✦

ضمانت (ع) اسم مؤنث:- ضامنی۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ آڑ ✦

ضمانت داخل کرنا (و) فعل متعدی:- تحریری ضمانت دینا۔ کفالت نامہ داخل سرکار کرنا۔ ضامن ہونا۔ کفیل ہونا ✦

ضمانت کرنا (و) فعل لازم:- ضامنی دینا۔ ضامن ہونا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار ہونا۔ اوٹنا ؎

زمن کھائیگی وہ شے رمضاں میں مجھ کو حضرتِ شیخ جو کر لیں گے ضمانت میری (داغ)

ضمانت نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- کفالت نامہ۔ تحریری ضمانت ✦

ضمانتاً (ع) تابع فعل:- بطور ضمانت۔ کفالتاً۔ از روئے ضمانت ✦

ضمانتی (و) اسم مذکر:- (عوام) ضامن کفیل۔ ذمہ دار ✦

ضمائر (ع) اسم مونث:- ضمیر کی جمع ✦

ضمن (ع) اسم مذکر:- (۱) اندر۔ اندرون۔ تہ ✦ شمول۔ شرکت (۲۔ قانون) باب۔ فصل۔ دفعہ۔ مد۔ جیسے ضمن اول ضمن دوم وغیرہ (۳۔ و) متعلق۔ متضمن ✦

ضمن میں (و) تابع فعل:- شمول میں۔ ساتھ میں۔ اندر ✦ باب یا دفعہ کے متعلق۔ باب میں فصل میں جیسے اسی ضمن میں وہ بھی ذکر ہے ✦

ضمناً (ع) تابع فعل:- (۱) شمولاً۔ بالاشتمال (۲) اشارۃً۔ کنایۃً۔ در پردہ ✦

ضمّہ (ع) اسم مذکر:- ضم۔ پیش۔ پیش کی حرکت ✦

ضمیر (ع) اسم مؤنث:- (۱) دل۔ ہردہ۔ من۔ جی۔ قلب ✦ اندرون دل۔ اندرونہ۔ ہیا (۲) راز۔ بھید ✦ مخفی۔ پوشیدہ۔ نہاں (۳) خیال۔ اندیشہ۔ جو کچھ دل پر گزرے (۴۔ صرف و نحو) وہ اسم جو اسم ظاہر کے قائم مقام ہو۔ اسم غیر مظہر۔ وہ مختصر اسم جس سے اسم غائب یا حاضر یا متکلم سمجھا جائے۔ تاکہ جس اسم کا نام پہلے لے چکے ہیں۔ دوبارہ نہ لینا پڑے۔ جیسے احمد نے مجھ سے ایک چیز مانگی اور میں نے وہ اُسے دیدی۔ یہاں وہ اور اُسے دو ضمیر ہیں ✦

ضمیمہ (ع) اسم مذکر:- وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں۔ تتمہ۔ تکملہ۔ اکثر۔ پرچۂ زائد۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ ✦

ضوابط (ع) اسم مذکر:- ضابطہ کی جمع۔ قوانین ✦

ضیا (ع) اسم مؤنث:- (۱) روشنی۔ چمک۔ جگمگاہٹ۔ نور۔ تجلّی۔ جوت۔ پرکاش ؎

خورشید میں یہ ضیا کرن کی ہے مرگ سبب اسی جلن کی (نسیم)

(۲) تلف۔ ضائع۔ ہلاک۔ ہلاکت۔ جیسے در روزِ ضیا افتادند۔ ناسخ التواریخ ✦

ضیافت (ع) اسم مؤنث:- مہمانی۔ کھانا کھلانا۔ دعوت۔ جگ۔ جیونار ✦

ضیافت کرنا (و) فعل متعدی:- دعوت کرنا۔ کھانا کھلانا ✦

ضیغم (ع) اسم مذکر:- شیر درندہ۔ پھاڑنے والا شیر ✦ شیر ببر ✦

ضیف (ع) اسم مذکر:- مہمان۔ پاہنا ✦

ضیق (ع) اسم مؤنث:- (۱) تنگی۔ بھچاؤ۔ گھٹاؤ (۲) مشکل وقت۔ دشواری (۳) کمی۔ کوتاہی (۴) دمے کا مرض ✦

ضیق النفس (ع) اسم مذکر:- دَمَا۔ دمہ۔ سانس کا روگ۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ دم گھٹنا ✦

ضیق میں (و) تابع فعل:- دقت میں دشواری میں۔ جیسے "اُن کے اکثر ضیق میں دم ہے"

ضیق میں آنا (و) فعل لازم:- تنگ ہونا۔ عاجز آنا۔ گھبرانا ✦ وقت میں پڑنا۔ مشکل میں پھنسنا ✦

ضیق میں ہونا (و) فعل لازم:- دیکھو ضیق میں آنا ✦

ط

ط (ع) اسم مؤنث:- (۱) عربی کا سولھواں۔ فارسی کا اُنیسواں۔ اردو کا بائیسواں حرف جسے طائے حطی یا طوئے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے نو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) اس کا ٹھیک تلفظ عربی کے سوا دوسری زبانوں میں ادا نہیں ہو سکتا مگر طوا کا تلفظ قریب قریب ہے (۴) یہ حرف عربی میں ت۔ ص۔ ض۔ ظ۔ اور کا فعل سے بدل جاتے

طاری (ع) صفت:- ناگاہ ظاہر ہونے والا۔ دفعتاً آپڑنے والا۔ عارض پہنچنے والا۔ چھا جانے والا۔ مراد غالب ہونے والا ✦

طاری ہونا (و) فعل لازم:- چھانا۔ پیش آنا۔ غالب ہونا۔ ناگاہ آپڑنا۔ جیسے رُعب یا دہشت کا طاری ہونا۔ غم و اندوہ کا طاری ہونا ✦

طاس (تاس کا معرب) اسم مذکر:- (۱) پانی یا شراب پینے کا پیالہ ✦ طشت کلاں۔ لگن۔ تسلا ✦ سینی ✦ بڑا طباق۔ کونڈی ؎

خورشید جو چھپا تو یہ آیا نشہ میں شوخ سونے کا وہ فلک نے کہاں طاس کھودیا (ظفر)

(۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ تمامی۔ زری۔ کمخواب۔ تاش۔ بادلہ (۳۔ و) کھیلنے کا تاش جس کے پتوں پر نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں +

طاسہ (ع) اسم مذکر:۔ تاشہ۔ ایک قسم کا باجا جو بڑے طبق پر کھال منڈھ کر بنایا جاتا اور براتوں کے ساتھ تاشے والے آگے آگے بجاتے ہوئے چلتے ہیں۔ اُردو والے اس کو تاشہ کہنے لگے ہیں +

طاسہ کرخہ (و) اسم مذکر:۔ تاشہ اور ڈھول +

طاسے مرفے والے (و) اسم مذکر:۔ ڈھول تاشے والے۔ باجے گاجے والے +

طاعت (ع) اسم مؤنث:۔ فرماں برداری + عبادت۔ بندگی۔ پرستش۔ پوجا پاٹ +

طاعون (ع) اسم مذکر:۔ ایک متعدی مشہور وبا کا نام جو اکثر عرب کے ملک میں آتی ہے اور اس میں ایک پھوڑا یا پھانی دبغل یا خصیے کے نیچے نکلا کرتا ہے۔ جس سے آدمی بہت کم جانبر ہوتا ہے +

طاغی (ع) اسم مذکر:۔ باغی۔ سرکش۔ مفسد۔ سرکش۔ پھرا ہوا۔ متمرد +

طاق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) محراب + آلا۔ دیوار کے اندر جو محراب دار کھو بنا دیتے ہیں ؎

مے نہ ہے سبزہ ورے جب ہم ہیں میں نے دیوار میں وزن وسی طاق ہوا ہے (اسیر)

(۲۔ ف) صفت کا نقیض۔ فرد۔ یکتا + یکا۔ یگانہ + لاثانی۔ بے نظیر۔ اپنا آپ نظیر۔ جیسے "وہ اس کام میں طاق ہے" ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا (ذوق)

سحر سازی ہے سخن گوئی ہے تکاری ہے کونسی بات ہے جس میں کہ نہیں طاق ہیں یار (صبا)

(۳۔ و) نادر۔ کمیاب۔ معدوم۔ عنقا جیسے طاقت طاق ہونا یعنی طاقت کا زائل اور معدوم ہونا (۴۔ ف) تہ۔ تا۔ تو۔ لا۔ جیسے دو طاق سہ طاق یعنی دوتا سہ تا + (شرح نصاب اور رسالہ معربات میں لکھا ہے کہ طاق جو بنائے خمیدہ اور محراب کے معنی میں ہے اور نیز خود منہ جفت کے ہے تاکا معرب ہے اس صورت میں اہل عرب نے ایک ق زیادہ کرکے تائے قرشت کو طائے حطی سے بدل لیا ہے) +

طاق ابرو (ع + ف) اسم مؤنث:۔ قوس ابرو۔ محراب ابرو۔ بھوؤں کی کمان +

طاق بھرنا (۱) فعل متعدی۔ مو + مسجد۔ یا کسی پیر و سید کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھل بتاسے وغیرہ چڑھانا۔ خواہ تو مراد پوری ہونے سے پہلے خواہ بعد +

طاق پر دھرنا یا دھر رکھنا (و) فعل متعدی:۔ اُٹھا رکھنا۔ باز آنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا ؎

دل سے کب جاتی ہے سمجھانے سے اس بُرکی باد ناصحا اپنی نصیحت طاق پر اب دھر رکھو (معروف)

طاق پر رکھا رہنا (و) فعل لازم:۔ کام نہ آنا۔ بیکار اور نکما رہنا۔ رائگاں ہونا۔ اکارت جانا جیسے "جب قبضہ ہو گیا تو نالش والش سب طاق پر رکھی رہتی ہے" +

طاق پر رکھنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) طاق پر اُٹھا کر رکھنا + اُٹھا رکھنا۔ الگ کا متنا۔ الگ کرنا۔ چھوڑ رکھنا۔ الفظ کرنا۔ منقطع کرنا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ کام دیکھنا ؎

رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی نہ دشمن مرا اک زمانہ کرو (ظفر)

طاق پہ سے ترے بیتاب روان شرع رکھی ہے شیخ نے اب طاق پر کتاب اُٹھا (نصیر)

(۲) طاق نسیان پر رکھنا۔ بھلانا ؎

طاق سے تو اُتارے شیشہ طاق پر رکھ کتاب اندیشہ (ذوق)

بید پران سب ہی پڑھے دھر دیں کتابیں طاق
پریم اچھر جانے نہیں پڑھا لکھا سب خاک } (مقولہ)

طاق پر رہنا یا ہونا (و) فعل لازم:۔ بیکار محض اور نکما ہونا۔ کام نہ کرنا۔ الگ پڑا رہنا +

طاق جفت (و) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جوا جس میں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ اس میں طاق ہے یا جفت یعنی اگر اُسے گنے تو جوڑا جوڑا آکر ٹھیریگا۔ یا اخیر پر طاق یعنی کوئی چیز مفرد بھی رہجائیگی۔ عوام اُس کو طاق جُفت کہتے ہیں +

طاق کرنا - (و) فعل متعدی:۔ یگانہ بنانا۔ فرد بنانا۔ یکتا کرنا۔ یکا کرنا ؎

تیرہ بختی میں نگاہ وحشت نے کیا مجھ کو طاق مسی اُس لب کی کبھی آنکھوں کا کاجل ہو گئے (امانت)

طاق نسیان پر رکھنا (و) فعل متعدی:۔ بھلا دینا۔ یاد نہ رکھنا ؎

سمجھتے ہم جو پہلے معنے لفظ جدائی کو تو رکھتے طاق نسیاں پر کتاب آشنائی کو (جرأت)

طاق ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) یکا ہونا۔ یگانۂ آفاق ہونا۔ کسی کام میں فرد ہونا۔ لاثانی اور بے نظیر ہونا۔ نادر اور کمیاب ہونا ؎

معلوم ہے افلاد بد آموز ہونے ہیں ہر کام میں عارف وہ کبھی طاق نہ ہوتے (عارف)

تم میں جو کچھ شہرۂ آفاق ہو نخوت ۔ ستم تم یہاں طاق ہو (شرف)

(۲) جاتا رہنا۔ زائل ہونا۔ معدوم ہونا

طاقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زور۔ بل۔ قوت۔ توانائی (۲) تاب۔ سہار +

جرأت + حوصلہ ؎

جب تکاٹے مجھوں نہ ہمدم دمِ آخر اُس کو — کشتہ رنج سے رواؔنہ ہو جو دم کیا طاقت (جرأت)

(۳) قابلیت - لیاقت - استعداد - مقدور - مقدرت - جیسے "طاقت یہاں نہ داشت خانہ یہاں گذاشت" (۴) برداشت - سائی - ظرف - بساط (۵) سلطنت - حکومت دولت +

طاقت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث :- زور آزمائی - زور آزمانا یا دکھانا - زور لگانا +

طاقتِ جسمانی یا بدنی (و) اسم مذکر :- زور جسم - کایا کا بل - دیہی بل - انگ بل - تن بل +

طاقت طاق ہونا (و) فعل لازم :- زور و قوت کا عنقا صفت ہو جانا - بالکل طاقت نہ رہنا - نام کو بل نہ رہنا - تمام قوت کا زائل ہو جانا ؎

گر دکھادوں تجھے محراب خم ابروے یار — ناچہ گرشتہ نیم طاق تیری طاقت ہو (نصیر)

آنکھ کبتی تھی کہ اب طاقت نظارہ ہے طاق — دل یہ کہتا تھا کہ یاں سے نہ ہنوز نہار (سودا سبائی)

صبر اس سے زیادہ کرنا کام ہے ایوب کا — تو خبر میری کہ اب عاشق کی طاقت طاق ہے (میر سوز)

رکھیں نہ مینا رے اُس میں نہ اے — اگر طاق ہو جائے طاقت تمہاری - (صابر)

ہجر میں طاق ہو گئی طاقت — خوب بن آئی ناتوانی کی (مخبر)

ابروے کا اشارہ کر سمت ہلالے سیح — طاقت ترے مریض محبت کی طاق ہے (اسیر)

طاقت کرنا (و) فعل متعدی :- زور دکھانا - قوت آزمانا - زور کرنا +

طاقت ور (ف) صفت :- زور آور - توانا - بلی - بلوان - بلونت - شکتی مان +

طاقچہ (ع + ف) اسم مذکر :- چھوٹا طاق - طاق کی تصغیر +

طاقہ (ع) اسم مذکر - تھان - اُونی یا ریشمی کپڑے کا تھان - بانات کا تھان + تھانوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بھی آتا ہے - جس طرح ہاتھی کے لئے زنجیر اسپ کے واسطے راس - اسی طرح جامہ کے واسطے طاقہ کہتے ہیں +

طاقی (ف) اسم مؤنث :- ایک قسم کی لمبی ٹوپی - کلاہ (۲) - اسم مذکر) کرنجی آنکھ گھوڑا + ایک آنکھ بھوری ایک آنکھ بری کا گھوڑا - یہ عیب دار اور منحوس گھوڑا خیال کیا جاتا ہے - چنانچہ مثل ہے "طاقی نہ رکھ باقی" (۳ - صفت) بھینگا - اینچا تانا - احول - کج نظر - کج بین +

طالب (ع) اسم مذکر :- خواہاں - خواستگار - تلاش کرنے والا - طلبگار - طلب کرنے والا - مشتاق - متفحص - جوئندہ - جیسے "طالب زر خر - طالب ہوا او ے" +

طالبِ دُنیا (ع) اسم مذکر :- دنیا دار - لالچی - حریص +

طالبِ دیدار (ع + ف) اسم مذکر :- مشتاق نظارہ - دیکھنے کا خواہش مند - عاشق - مشتاق +

طالبِ زر (ع + ف) صفت :- لالچی - حریص - دولت کا خواہاں ؎

انصاف کے خواہاں ہیں نہیں طالب زر ہم — تحسین سخن فہم ہے مومن صلا اپنا (مومن)

طالبِ عقبےٰ (ع) اسم مذکر :- دیندار - عقبےٰ کا طلبگار - زاہد - عابد - پارسا + جیسے "طالب عقبےٰ مخنث" +

طالبِ علم (ع) اسم مذکر :- متعلم - ودیارتھی - مبتدی - علم حاصل کرنے والا - سیکھنے والا - نوآموز +

طالب علمی (ع) اسم مؤنث :- متعلمی - علم سیکھنے کا کام - شاگردی +

طالب و مطلوب (ع) اسم مذکر :- عاشق و معشوق - محب و محبوب +

طالع (ع) اسم مذکر :- (۱) طلوع ہونے والا - نکلنے والا - صادر کرنے والا - اُدے ہونے والا + نیا چاند (۲) نجومیوں کی اصطلاح میں وہ برج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کے وقت افق شرقی سے نمودار ہو - اول کو طالع ولادت دوم کو طالع مسئلہ کہتے ہیں - دوازدہ گانہ طالع میں سے ہر ایک کا اثر سعادت اور نحوست میں جدا جدا ہے (۳) بخت - نصیبا - بھاگ - قسمت - پرالبدھ - اقبال +

طالع خوابیدہ (ع + ف) صفت :- بخت خفتہ - سویا ہوا نصیبا ؎

یہ طالع خوابیدہ جاگے ہیں نہ جاگیں گے — لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقت دوا ہوگا (آزردہ)

میں طالع خوابیدہ ہوں کس شخص کا یارب — جو آج تلک کوئی جگاتا نہیں مجھکو (مصحفی)

طالع چمکنا (و) فعل لازم :- نصیبا جاگنا - قسمت کھلنا ؎

ظلمت ہجر گئی ماہِ منور چمکا — بخت بیدار ہوئے طالع منعم چمکا (منعم)

طالع شناس (ع + ف) اسم مذکر :- منجم - جوتشی - نجومی - حال گو +

طالع وریا مند (ع + ف) صفت :- صاحب نصیب - بختاور - خوش نصیب - قسمت والا - اقبالمند +

طالع وری (ع + ف) اسم مؤنث :- بختاوری - خوش نصیبی - اقبالمندی +

طامع (ع) صفت :- لالچی - حریص - لوبھی - طمع کرنے والا +

طاؤس (ع) اسم مذکر :- ایک خوشنما پرند کا نام جو بڑے مرغ کے برابر ہوتا اور اُس کے دم پر سبز و سنہری چاندنے ہوئے ہوتے ہیں - مور - چکر دھاری - میور - گیتوں میں مُرلا آتا ہے ؎

تفضیہ بن پڑی نہ تمہارے حسن لطف کی — طاؤس لڑکھڑا کے گلستاں میں گر گیا۔ (صبا)
یوں لبِ ذل آرا میں ہیں باغ بتوں کے — جس طرح کہ مصحف میں رکھے ہوں پرِ طاؤس (مصحفی)
(۲) ایک ایرانی ساز کا نام جو شکل ربط بشکل طاؤس بنا ہوا ہوتا ہے اور سارنگی کی طرح بجایا جاتا ہے ✦

طاؤسی (ع + ف) صفت:۔ طاؤس کا۔ طاؤس کے رنگ کا ✦ طاؤس کے موافق ✦

طاؤسی رقص (و) اسم مذکر۔ ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے ✦

طاہر (ع) صفت:۔ پاک۔ صاف۔ پوتر۔ پاکدامن ✦

طاہری (و) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا نمکین کھانا جو چاولوں اور بڑیوں سے پکایا جاتا ہے۔ بڑی پلاؤ۔ بڑیوں کا پلاؤ۔ جیسے کھانے مثل کی طاہری اب کہاں جائیگی طاہری ✦

طائر (ع) اسم مذکر۔ اُڑنے والا پرند۔ پکشی۔ پنچھی۔ پکھیرو۔ چڑیا۔ مرغ۔ پریوا
اُسے آفت نہیں بتہ سونے سے جس کا — طائر قبلہ نما کا ہے کوسل بہ گا (ناسخ)

طائرِ قدس یا قدسی (ف) اسم مذکر:۔ پاک جہان کا پرندہ۔ فرشتہ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام ✦

طائفہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) قوم۔ ملت۔ ذات۔ برن (۲) گروہ۔ جتھا۔ زمرہ۔ فرقہ ✦ پنتھ ✦ جماعت۔ پرا۔ گرشے۔ غول (۳) خاندان۔ کُل (۴۔۱) رنڈی اور اُس کے بھڑوے ✦ ناچنے والوں کا گروہ۔ جیسے بھانڈوں کا طائفہ۔ رنڈی کا طائفہ (۵) قافلہ۔ کاروان (۶) شاہی جلو۔ ہمراہی لوگ۔ ہمراہی رکاب جُھرمٹ ✦

طائفہ نچانا (و) فعل متعدی:۔ رنڈی یا بھانڈوں کا ناچ کرانا ✦

طِب (ع) اسم مؤنث:۔ علاج جسم و جان (۲) حکمت۔ بیدک۔ علاج و معالجہ کا علم ✦ علم ادویات ✦

طبِ رُوحانی (ع) اسم مؤنث:۔ روح کا علاج کرنا۔ علم اصلاح روح یعنی علم اخلاق ✦

طِبابت (ع) اسم مؤنث:۔ فن حکمت۔ بیدک۔ ڈاکٹری۔ حکیمی علاج و معالجہ ✦

طبّاخ (ع) اسم مذکر:۔ باورچی۔ رسوئیا۔ بکاول ✦

طباشیر (معرب تباشیر) اسم مؤنث:۔ بنسلوچن۔ ایک سفید نیلاہٹ لئے ہوئے چیز کا نام جو بانس کے اندر سے نکلتی اور ادویات میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں بارد تیسرے میں یابس۔ مفید سوزشِ معدہ و جگر و اسہال دموی

نیز مسکن عطش وغیرہ مجازاً سفیدی ✦

طَباق (ع) اسم مذکر۔ (۱) بڑی رکابی۔ تھالی۔ تسلا (۲) بنا ہی۔ کپال کھوپری۔ کاسۂ سر۔ جیسے لٹھ کے ساتھ طباق کھول دیا ✦

طَباق سا مُنہ (و) اسم مذکر۔ عو:۔ چوڑا مُنہ۔ پھیلا ہوا مُنہ۔ چپلا چہرہ۔ پچڈا مُنہ۔ چپٹا چہرہ
کرتے ہے اُس کے ہوگا تو نقطے مقابل — نے آفتاب تیرا مُنہ تو طباق سا ہے (میر)

طَباقی کُتّا (و) اسم مذکر:۔ حرام تلاش۔ مفت خورا۔ نیم پچڑ۔ شہر واجٹ۔ طفیلی۔ دوسرے نفس کی روٹیاں توڑنے والا کاسہ لیس۔ دسترخوان کی بلی ✦

طَبائع (ع) اسم مؤنث۔ طبیعت کی جمع ✦

طبراق (و) اسم مذکر۔ فقیروں کی جھولی۔ کاسہ گدائی ✦
شاید فقیروں نے لفظ طباق کو بگاڑ کر یہ لفظ بنا لیا ہے ✦

طَبع (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) سرشت مردم۔ طبیعت۔ خمیر۔ فطرت۔ خلقت۔ مزاج
ہے ہوا اُڑنے لگا نشت غبار — طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی (وزیر)
(۲) خو۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سیرت۔ خُلق۔ سبھاؤ۔ بان۔ منش (۳) مُہر۔ چھاپ۔ سکہ۔ ٹھپا۔ نقش۔ چھاپا (۴) خارج از ذہن۔ (۵) موجودات کائنات ✦

طبع آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ طبیعت کی جودت اور رسائی کا امتحان ✦

طبع زاد (ع + ف) صفت:۔ طبیعت سے نکالا ہوا۔ دل سے نکالا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع سے ✦ ایجاد۔ اختراع ✦ اپنا ذاتی۔ جیسے طبع زاد شعر ✦

طبع کرنا۔ (و) فعل متعدی:۔ چھاپنا ✦ شائع کرنا۔ چاپ کردن کا ترجمہ ✦

طبع ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ چھپنا ✦ شائع ہونا ✦

طَبعی (ع) صفت:۔ منسوب بطبیعت یا طبع ✦ فلسفہ کے متعلق (۱) ذاتی۔ سرشتی۔ فطرتی۔ جبلی۔ خلقی (۲) حکمت کے ایک فن کا نام جس میں فطرتی۔ مادّی۔ قدرتی خواص اشیا اور تحقیقات سے بحث کیجاتی ہے ✦ وہ علم جس میں اجسام کے تغیر و تبدل اور اُن کی خاصیت کا حال درج ہو ✦
(جب تیسرا حرف ی ہو تو یائے نسبت آخر میں بڑھانے کے وقت اُسے گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ سے مدنی وغیرہ) ✦

طبق

طبعی جغرافیہ (ف) اسم مذکر۔ وہ جغرافیہ جس میں زمین کی تمام اشیاء کی وجوات بیان کی جائیں۔ یا یوں کہو کہ جس میں خشکی و تری کی بحث ہو۔

طَبَق (ع) اسم مذکر۔ (۱) طباق۔ صحنک۔ تھالی۔ بڑی رکابی (۲) موافق۔ مطابق۔ برابر جیسے بر طبق حکم (۳) گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں اس کے جسم پر ورم ہو جاتا ہے (۴) چپٹی۔ مساحقت (۵) طبقہ۔ لوک۔ تختہ۔ خطہ۔ ملک ولایت۔ کھنڈ۔ پرت۔ حصہ۔ پردہ۔

جنوں میں بھڑک گئی کبھی تو پھانکی خاک طبق زمیں کا الٹ کر حباق میں رکھا (ناسخ)

ع

اک رکابی میں ہیں جو وہ طبق روشن ہوئے (نظیر)

وحشی برس کو نالوں نے میرے ہلا دیا ساتوں طبق کو توڑ گیا تیر آہ کا (منشی گنگا پرشن برج)

(۶۔ و۔ عو) پریوں کی نیاز (۷۔ و) سونے کا ورق۔ پتا۔ پنی۔

طبق چھوڑنا (و) فعل متعدی۔ عو: (لکھنو) نیاز دلوانا۔ پریوں کی نیاز کرنا۔ کونڈا کرنا۔

پریوں کا طبق چھوڑوں گی دیوانی نہ ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا (رنگین)

طبق زن (ع + ف) اسم مؤنث: چپٹی باز۔ مساحقت باز۔

طبقات (ع) اسم مذکر۔ طبقہ کی جمع۔

طَبَقہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) درجہ۔ منزل۔ کھنڈ (۲) تہ۔ پرت (۳) لوک۔ پردہ (۴) آدمیوں کا گروہ (۵) پایہ۔ رتبہ۔ مرتبہ۔
(اردو والے بسکون ثانی طبقہ زیادہ بولتے ہیں)۔

طبقہ الٹ جانا (و) فعل لازم: کسی ملک یا ولایت کا دگرگوں ہو جانا۔ دنیا پلٹ جانا۔ کسی ملک کا تہ و بالا ہو جانا۔ کسی خطہ یا سرزمین کا پامال اور تباہ ہو جانا۔ تس نہس ہو جانا۔

طَبْل (ع) اسم مذکر: بڑا ڈھول۔ دمامہ۔ دھونسا (بفتحتین غلط ہے)۔

طبلچی (و) اسم مذکر۔ طبلہ بجانے والا۔

طَبْلَق (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ کاغذ جو کاغذات کے مٹھے کے یا اخبار کے اوپر اس کے بند رہنے کے واسطے لگایا جائے۔ چٹ۔ دو رخ سے کھلا ہوا لفافہ۔ (۲) کاغذات کا مٹھا۔ کاغذوں کا جزدل۔

طَبْلَہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ڈبا۔ صندوقچی جیسے طبلۂ عطار (۲) چھوٹے ڈھول ڈھولک۔ ایک خاص طرز کا اک رخہ باجا جس کو بایاں بھی کہتے ہیں۔ سارنگی کے

طبی

ساتھ بجانے کا باجہ۔

طبلہ بجنا۔ ٹھنک۔ کھڑکنا (و) فعل لازم: ناچ یا طبلہ بجنے کی دھوم دھام ہونا۔

ہو تب ناچ کہ گھنگرو جھنجھنائیں بڑتے ہیں مینہ چھڑا چھڑ طبلے کھڑکتے ہیں (نظیر)

طِبّی (ع) صفت: طب کا۔ ڈاکٹری۔ حکیمی۔ میڈیکل۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی مدرسہ۔ طبی کالج وغیرہ۔

طَبِیب (ع) اسم مذکر: حکیم۔ ڈاکٹر۔ بید۔ معالج۔ علاج کرنے والا۔ چارہ گر۔ چارہ ساز۔

مجھ سے مریض کو طبیب اللہ تو اپنا مت لگا اس کو خدا پہ چھوڑ دے بہر خدا جو ہو سو ہو (نیاز)

طبیب حاذِق (ع) اسم مذکر: حکیم دانشمند۔ نہایت عقلمند اور تجربہ کار حکیم۔ مسیحا۔ بید۔

طَبِیعَت (ع) اسم مؤنث: (۱) مزاج۔ خاصیت۔ سرشت۔ اصل۔ فطرت۔ خمیر۔ (۲) خو۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سبھاؤ۔ (۳) خلقت۔ پیدائش۔

طبیعت الجھنا (و) فعل لازم: دل گھبرانا۔ پراگندہ خاطر ہونا۔ جی پریشان ہونا۔ ناگوار خاطر ہونا۔ گراں خاطر گزرنا۔

طبیعت آنا (و) فعل لازم۔ (۱) دل آنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ موہا جانا۔ شیدا و والہ ہونا۔ کسی پر مرنا۔ جان دینا۔

زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے سچ بتا دے تری کس پر ہے طبیعت آئی (امانت)

جب ان کے عشق میں آ ہوں پر ہنس ہنس کے کہتے ہیں
بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے (؟)

ہمارے دیکھنے سے کیوں بگڑتے ہو پری پیکر بشر انسان کی انسان پر طبیعت آہی جاتی ہے (رشید)

کسی کی چاہ نے ایسا کیا تنگ کہ بس طبیعت اب کہیں بار دگر نہ آوے گی (جرأت)

دور دو بتانے سے جرأت کے اکرت کیا کرے اس بچارے کی طبیعت تم پہ ہے آئی ہوئی (ایضاً)

اب طبیعت اُن کی سنتا ہوں کہیں آئی ہوئی
یہ اگر سچ ہے تو ہے سخت برائی ہوئی (؟)

(۲) کسی چیز پر دل راغب ہونا۔ کوئی چیز پسند آ جانا۔

طبیعت بحال ہونا (و) فعل لازم: طبیعت کا درست ہونا۔ افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا۔ طبیعت کا خوش اور راضی ہونا۔

غم بطرف ہے آمد رشک مسیح ہے نام خدا ہے آج طبیعت بحال کیا (امانت)

طبیعت بگڑنا (و) فعل لازم۔ (۱) جی اتھل پتھل ہونا۔ دل متلانا۔ غثیان ہونا

طبی

سبکی ہونا (۲) ناراض ہونا۔ دل خفا ہونا۔ طبیعت کا برانگیختہ ہونا۔ (۳) بیمار ہونا۔ علیل ہونا +

طبیعت بھر جانا (و) فعل لازم:۔ دل اُکتا جانا۔ دل سیر یا بیزار ہو جانا۔ جی بھر جانا۔ اُک جانا + ال ہو جانا +

طبیعت پر چھانا (و) فعل لازم:۔ دل پر ہجوم کرنا۔ طبیعت کو گھیرنا ؎

تخیل کر بیک کے مزے آتے ہوئے ہیں ۔ وہ اپنی طبیعت پہ ابھی چھائے ہوئے ہیں (صابر)

طبیعت پر زور ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ دل لڑانا۔ توجہ کرنا۔ طبیعت کو راغب اور متوجہ کرنا۔ دل پر بوجھ ڈالنا۔ دل لگانا۔ توجہ کی محنت اُٹھانا +

طبیعت پھرنا (و) فعل لازم:۔ دل بیزار ہونا۔ جی اُکتانا ؎

رہکر اِس چمن میں کریں کیا کہ مصحفی ۔ ہم سے طبیعتیں تو گل و خار کی پھریں (مصحفی)

طبیعت ثانیہ (ع) اسم مؤنث:۔ دوسری طبیعت۔ عادت جو مزاج کا حکم پیدا کرلیتی ہے +

طبیعت دار (ع + ف) صفت:۔ ذہین۔ طباع۔ ہوشیار۔ زود فہم۔ ذکی۔ سمجھ دار۔ عالی دماغ +

طبیعت کا پھیکا ہونا (و) فعل لازم:۔ جی اُکتا ہونا۔ بخیل ہونا +

طبیعت لڑانا (و) فعل متعدی:۔ ذہن لڑانا۔ توجہ ڈالنا۔ دل پر زور ڈالنا۔ متوجہ ہونا۔ عقل لڑانا +

طبیعت لڑنا (و) فعل لازم:۔ ذہن لڑنا۔ طبیعت کا رسا ہونا۔ طبیعت کا کسی بات کو پہنچنا۔ باریک امور میں دل کا متوجہ ہونا۔ کسی امر کی دل کے ساتھ مناسبت اور لگاؤ ہونا۔ دل مصروف ہونا ؎

واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی ۔ عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

طبیعت لگنا (و) فعل لازم:۔ جی لگنا۔ دل راغب اور متوجہ ہونا۔ دل کا مشغول یا مصروف ہونا +

طبیعت نہ لگنا (و) فعل لازم:۔ جی نہ لگنا۔ دل اُکتانا۔ جی گھبرانا۔ دل اُچاٹ ہونا۔ دل نہ جمنا +

طبیعت ہونا (و) فعل لازم:۔ کسی چیز پر رغبت ہونا + دل آنا۔ جی چاہنا۔ عشق ہونا۔ توجہ ہونا۔ میلان طبع ہونا ؎

ستیاناس جائے غارت ہو ۔ اور پر جس کی کچھ طبیعت ہو (شوق)

طپش (ف) اسم مؤنث:۔ (صحیح معرب طپش ہے کیونکہ پ بے فارسی عربی میں نہیں آتی۔ لفظ اصل میں تپیدن سے تپش تھا۔ آج کل اس کا املا تائے فوقانی سے ہی جائز ہے گو لوگ تائے حطی سے لکھا کرتے تھے) +

طرا

وہ اضطراب جو گرمی یا حرارت کے باعث ہو۔ مجازاً گرمی۔ حدت۔ تمازت۔ بیقراری (مفصل معنی دیکھو تپش میں) +

طپنچہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (تمنچہ نمبر۱) تپنچہ۔ اصل میں تفنگچہ یا تفنگچہ ہے ؎

جانتے ہم چمن سے نبے جی دیئے ہم ۔ شہر کے گل جو سینہ سے طپنچے کئے ہوئے (مصحفی)

طحال (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تلی۔ سپرز۔ پلہی۔ ایک عضو کا نام جو جگر کے قریب ہے (۲) (بضم طا) تاپ تلی۔ وہ مرض جس سے تلی پھول جاتی یا اُس میں درد ہوتا ہے۔ درد سپرز۔ ورم سپرز +

طُرّا (و) اسم مذکر:۔ صحیح (ع۔ طُرّہ) دیکھو (طُرّہ) +

طُرّا جمانا (و) فعل متعدی۔ عو:۔ سکہ بٹھانا۔ تحت بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ حکم چلانا۔ تحکم کرنا ؎

تو اپنی چاہ میں دبا ہوا جو مجھ کو پاتی ہے ۔ تو اس کا طرز ناخوش مجھ پہ طرّا جماتی ہے (رنگین)

طرّار (ع) صفت:۔ (۱) لغوی معنی کیسہ بر۔ جیب کترا (۲) تیز زبان۔ لسان۔ فرفر زبان چلانے والا۔ کیونکہ طر بمعنی تیز کرنے اور کاٹنے سے یہ لفظ ماخوذ ہے + اُچکا۔ بدمعاش۔ جیب کترا (۳۔ و) تیز۔ چالاک۔ چُرچُریا۔ ہوشیار۔ شوخ۔ چنچل۔ چپل۔ چلبلا ؎

بات پوری نہیں کہی میں نے ۔ کہ وہ طرّار بے اُڑا مطلب (داغ)

شوخ طرّار چلبلی کم سن ۔ حسن اُبلا ہوا بہار کے دن (شوق)

طرّار فرّار (و) صفت۔ عو:۔ نہایت شوخ بےباک اور چالاک۔ چُرچُریا۔ تیز زبان۔ وہ شخص جس کی قینچی سی زبان چلے۔ فرفر زبان چلانے والا۔ چُلبلا۔ چپل چنچل + عیّار +

(فرّار مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں نہایت بھاگنے والا۔ چونکہ جو آدمی تیز اور پھرتیلا ہوتا ہے وہی خوب بھاگ سکتا ہے۔ پس اس وجہ سے اردو والوں نے اس کو طرار کا مادہ ٹھیرا لیا) +

طرارہ یا طرارا (و) اسم مذکر:۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ اُچھل کود۔ کلانچ +

طرارہ بھرنا (و) فعل متعدی:۔ اچھلنا۔ کودنا۔ کلانچیں مارنا۔ چوکڑی بھرنا۔ بھاگنا + رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا ؎

خوش نگاہوں کو بیٹھے شست میں باندھے گئے ۔ تا نہ آنکھوں سے ہرن بچ کر طرارہ ہو جانے (امانت)

طراری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تیزی۔ طراری۔ چرب زبانی۔ لسانی۔ چالاکی + اچپلاہٹ۔ چلبلاپن۔ چنچل پن۔ ترترایاپن +

طرارے بھرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) فرفر پڑھنا۔ بے تکان پڑھنا۔ بے اٹکا پڑھنا۔ جلد جلد پڑھنا۔ پڑھنے میں خوب مشاق ہونا۔ (۲) گھوڑے کا

تیزی و چالاکی دکھانا۔ خوب دوڑنا۔ فرّاٹے بھرنا۔ سرپٹ دوڑنا۔ بگٹٹ جانا ✦ اچھلنا۔ کودنا۔ جیسے "کئی دن میں جو گھوڑا کھلا تو خوب ہی طرارے بھرے" ✦

طراوت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تازگی۔ ترو تازگی۔ پژمردگی کا نقیض ✦ سرسبزی۔ سیرابی۔ (۲۔ و) خنکی۔ ٹھنڈک جیسے "باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے"۔ (۳۔ و) تری۔ نمی۔ رطوبت ؎

سرسے پا تک ہو گیا ہوں خشک داغ ہجر کے میں
اشک سے آنکھوں میں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو } (امانت)

(شاید اس معنی میں یہ لفظ بعض لوگوں نے جو بعض مرطوب سے ماخوذ سمجھا ہے۔ ورنہ صرف تازگی کے معنی میں آیا ہے) ✦

طراوت بخشنا (ہ) فعل متعدی :۔ تازگی بخشنا ✦ خنکی بخشنا۔ فرحت بخشنا ✦

طَرَب (ع) اسم مؤنث :۔ خوشی۔ انبساط۔ اہتزاز۔ فرحت۔ خرّمی۔ ہلاس۔ عیش۔ شادمانی ✦ اُمنگ ؎

طالع میں نہیں طرب ذرا بھی　　منحوس ہے زہرہ و مشتری بھی　　(مومن)

طَرَب انگیز (ع + ف) صفت :۔ نشاط افزا۔ فرحت بخش ✦ اُمنگ بڑھانے والا ✦

طَرْح (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) انداختگی۔ بیختگی ✦ اخراج۔ تفریق۔ منہا۔ ڈالنا۔ گرانا ✦ دُور کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ تفریق کرنا۔ جیسے دس میں سے چار طرح کئے تو چھ باقی رہے (۲) بُنیاد۔ بیخ۔ جڑ۔ نیو رکھنا۔ بنیاد ڈالنا (۳) نقاشی۔ نقش کاری ✦ ڈھانچا۔ ڈول۔ خاکہ (۴) کنارہ کشی۔ کنارہ۔ علیحدگی۔ جُدائی جیسے کسی کام میں طرح دینا (۵) کسی حاکم کا زبردستی رعیت کے ہاتھ زیادہ قیمت پر اپنا مال فروخت کرنا (۶) کمکی فوج۔ وہ فوج جو کمک کے واسطے میدانِ جنگ میں کھڑی رہے (۷۔ مجازاً) صورت۔ پیکر۔ ہیئت۔ شکل۔ نقشہ (۸۔ و) منہج۔ طرز۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ ڈھب ✦ انداز۔ مرج ؎

یہ تم نے نئی طرح نکالی　　معشوقی ہے آپ کی نرالی　　(مومن)

(۹۔ و) حال۔ احوال جیسے آج کل ان کی کیا طرح ہے (۱۰۔ و) حالت۔ کیفیت۔ ماہیت۔ روئداد۔ دشا۔ گتی۔ گت (۱۱۔ و) وہ مصرع جو اہلِ شاعرہ آیندہ کی غزل کے واسطے بطور بنیاد شعرا کو دے۔ کہ اب کی دفعہ اس وزن اس ردیف اس قافیہ پر غزل کہی جائے ✦

(یہ لفظ جو بفتح ثانی مشہور اور اکثر شعرائے اردو کے کلام میں آیا ہے۔ اس کی بابت میر امر و خیال کرنا چاہئے کیونکہ عربی اور فارسی کلام میں بسکون دوم ہی آیا ہے) ؎

ناحق کو نہ آیا بعد از مرگ　　میر کے یار کی طرح دیکھو (+)　　(میر)

طرح اُڑانا (ہ) فعل متعدی :۔ انداز اُڑانا۔ طرز حاصل کرنا۔ وضع سیکھ لینا۔ ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ جیسے گلنے کی طرح اُڑا لینا۔ بات چیت کی طرح اُڑا لینا وغیرہ ✦

طرح بطرح کا (ہ) تابع فعل :۔ رنگ برنگ کا۔ بھانت بھانت کا۔ اقسام انواع کا۔ نوع بنوع ✦

طرح دار (ع + ف) صفت :۔ وضع دار۔ رنگیلا چھبیلا۔ چھب ملا۔ خوش وضع۔ خوبصورت۔ آن و انداز والا۔ خوش انداز ؎

جو طفلی میں دیکھا اُسے دایہ بولی　　یہ لڑکا طرح دار پیدا ہوا ہے　　(مصحفی)

خوبئ رُو کیئے شستہ خوبی ہے تقریر　　سچ تو یہ ہے کہ کوئی تم سا طرح دار نہیں　　(حالی)

ایک ہو لاکھ جو انوں میں طرح دار بھی ہو
رشک یوسف بھی ہو عاشق بھی ہو زر دار بھی ہو } (صفدر)

خاک نظروں میں جچینگی تری حوریں واعظ　　ہم مرے بیٹھے ہیں کیسے طرح داروں پر نسیم تحریری

طرح داری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) وضعداری (۲) ناز و انداز۔ خوبصورتی۔ آن بان ✦

طرح ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا ✦ تدبیر کرنا ✦ (کم بولتے ہیں) ✦

طرح دینا یا دے جانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ٹالنا۔ اغماض کرنا۔ اعراض کرنا۔ روگردانی کرنا ✦ چشم پوشی کرنا۔ درگزر کر جانا ؎

ہے یقین وہ روزِ محشر بھی طرح دے جائنگے　　نہ سُنیں گے حشر میں فریاد طرح داروں کی　　(حجاب)

(۲) بے التفاتی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا ✦

طَرْز (ع) اسم مؤنث و مذکر :۔ (۱) ہیئت۔ شکل (۲۔ ف) طور۔ طریقہ ✦ قاعدہ۔ قانون ✦ روش ؎

نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں　　طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں　　(داغ)

(۳) انداز۔ وضع۔ ورج ؎

وہ رُخی گوٹ ہے رعنائی کی　　طرز ٹپکے ہے بیوفائی کی

(۴۔ و) عادت۔ خُو۔ خصلت۔ سبھاؤ ؎

زلف کی مانند کنگھی نے ترے بیداد کی　　طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک اُستاد کی　　(اسیر)

طرز اُڑانا (ہ) فعل متعدی :۔ انداز سیکھنا۔ وضع اختیار کرنا۔ کسی کا انداز یا کسی کی روش اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اُڑانا ؎

ہمارے نالہائے پُراثر کی طرز اُڑاتی ہے
گریباں چاک ہر گُل کا نہ کیوں بُلبُل کے شیون پر } (؟)

ہر نالے میں سو نکڑے جگر ہوتا ہے بُلبُل — آساں نہیں طرز اُڑانی مرے دل کی (ناسخ)

طرز اُڑائی ہے ہمارے نالۂ دل دوز کی
چھپے پڑ جائیں نہ کیوں منقار موسیقار میں } (؟)

طرزِ تحریر یا عبارت (ع) اسم مؤنث:۔ لکھنے کی روش جو ایک خاص اور زالے ڈھنگ پر مبنی ہو۔ مضمون نگاری کا طریقہ ◆

طرزِ کلام (ع) اسم مذکر:۔ انداز گفتگو ◆

طرز لے اُڑنا (و) فعل لازم:۔ کسی کی بات سیکھ جانا۔ بعینہٖ نقل کرنے لگنا۔ ہو بہو انداز اور روش اُڑا لینا ؎

لے اُڑی طرز فغاں بُلبُل نالاں ہم سے — گل نے سیکھی روش چاک گریباں ہم سے (مصطفیٰ، اسماعیل)

طَرَف (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کنارہ۔ اُفق۔ حاشیہ۔ لب۔ سرا۔ گور (۲) اور جانب۔ سمت۔ جہت ◆ بازو۔ پہلو۔ بغل ◆ رُخ۔ آنگ (۳۔ ف) کسی چیز کا حصّہ یا ٹکڑا (۴) پاس۔ لحاظ۔ پاسداری۔ پچ ؎

کچھ گُل ہی کا لاگو نہیں اس چمن میں میرؔ — کرتے ہیں سبھی اپنے طرفدار کی طرف (میر)

نہ کوئی کرے گا کسی کی طرف — وہ جس کی طرف حق تعالیٰ کی طرف (مومن)

(۵۔ ف) مقابل۔ حریف ◆

(یہ لفظ بفتح را و سکون را دونوں طرح فارسی اشعار میں موجود ہے۔ مگر اُردو میں تازی الفاظ کے سوا کہیں بسکون را نہیں پایا جاتا) ◆

طَرَف ثانی (و) اسم مذکر (قانون):۔ فریق ثانی۔ فریق مخالف ◆ مدعا علیہ جس پر دعویٰ کیا جائے ◆

طَرَف دار (ع ◆ ف) صفت:۔ (۱) پاسداری کرنے والا۔ ساتھی۔ حامی۔ حاشیہ۔ مددگار۔ جانب دار ؎

اُس کی طرف سے دل نے پھیر نگاہ کو — اب ہو گیا یہ جس کا طرفدار ہو گیا (داغ)

(۲۔ اسم مذکر) کسی فریق کا آدمی۔ کسی کی طرف کا شخص ؎

یہ دل مجھ سے لڑتا ہے تیری طرف سے — کہاں کا طرفدار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

طَرَف داری (و) اسم مؤنث:۔ پاس۔ پچ ◆ لحاظ ◆ حمایت۔ پشتی ◆

طرف داری کرنا (و) فعل متعدی:۔ پاسداری کرنا۔ پچ کرنا ◆ لحاظ کرنا ◆ حمایت کرنا۔ پشتی کرنا ◆

طرف سے (و) تابع فعل:۔ (۱) جانب سے (۲) حساب سے۔ جیسے "یہ کچھ نہ دیکھ جیسے تمہاری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے" (۳) عوض۔ بدلے۔ بجائے۔ جیسے "تمہاری طرف سے دس روپے دیدو"۔

طرف ہونا (و) فعل لازم:۔ طرف دار ہونا۔ پاسداری کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ کسی کی سی کہنا ؎

سُنے گا کون بھلا حشر میں مری فریاد — وہاں بھی تیری طرف ہوں گے سب یہاں کی طرح (نثار)

طُرفگی (ف) اسم مؤنث:۔ تحفگی۔ عمدگی۔ خوبی۔ نُدرت ◆

طُرفہ (ع) صفت:۔ نیا۔ انوکھا۔ عجیب۔ غریب۔ نادر ◆ عمدہ۔ تحفہ ◆ خوش آئندہ ؎

ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے — بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے (مصحفی)

طرفہ تر (و) صفت:۔ عجیب تر۔ اعجوبہ۔ انوکھا ؎

ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا — چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

طُرفہ تماشا (و) اسم مذکر:۔ انوکھا تماشا۔ عجیب و غریب تماشا۔ نیا کھیل ◆ عمدہ سیر ؎

ایک طرفہ تماشا ہے ذرا دیکھو تو تم بھی — لے آئینے ان کو بھی کہتے ہوئے گھر تک (نسیم)

اک طرفہ تماشا ہے بتایاں ہے مری جاں — روتا ہوں جو ہر آن
جو بوند گراتی ہے مری چشم درافشاں — بن جاتا ہے گوہر } (؟)

طُرفہ گُل پھولنا (و) فعل لازم:۔ کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور ہونا۔ نئی بات ہونا ؎

گلستانِ شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا — بنایا شاخ گُل قاتل نے اپنے دستِ خونیں کو (ناسخ)

طُرفہ ماجرا (و) اسم مذکر:۔ عجیب سرگزشت۔ انوکھا واقعہ۔ تعجب کی بات ◆

طُرفہ مَعجُون (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عجیب مرکب چیز۔ وہ چیز جو عجیب و غریب اجزا سے مرکب ہو۔ (۲) عجیب آدمی۔ انوکھا آدمی (۳) عجیب مسخرہ۔ نقل مجلس۔ عجیب سرشت و خصلت کا آدمی (۴) احمق۔ چغد تیا ◆

طُرفہ یہ ہے (و) محاورہ:۔ عجب یہ ہے۔ تعجب یہ ہے۔ حیرت یہ ہے۔ اچنبھا یہ ہے ◆

طَرفہ (ع) اسم مؤنث:۔ جھپک۔ ایک بار آنکھ جھپکنے کی حرکت۔ پلک مارنے کا دقفہ۔ چشم زدن ◆

طَرفۃُ العَین (ع) تابع فعل:۔ پلک جھپکانے میں۔ پلک مارنے میں۔ آنکھ کے

پلکارے میں۔ دم کے دم یا آن کی آن میں۔ ذراسی دیر میں ✦
(جن لوگوں نے اس کو طرفۃ العین بضم اول لکھا ہے یہ اُن کی بڑی ہی ناواقفیت ہے)

طُرّہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) زلف۔ کاکل۔ اٹھن۔ وہ کھلے ہوئے بال جو اکثر دیکھا لوگ اِدھر اُدھر چھوڑ لیتے ہیں۔ نیز کاکل معشوق جو تابدار ہو ؎

بہ بوئے نافہ کاخر صبا زاں طرہ بکشاید | ز تاب جعد مشکینش چہ خوں افتاد در دلہا (حافظ)

(۲) بیٹریاں۔ ماتھے پر کے بال۔ ماتھے کے بال۔ (۳) دبقیش کے تاروں کا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں جیسے طرۂ دستار یا علاقۂ دستار۔ در شملۂ دستار بھی کہتے ہیں ✦ شملے کا وہ پلہ جو اس کے اوپر نکلا ہوا رکھتے ہیں ✦ پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا وہ گچھا جو دولہا کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے ✦ ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے ✦ گوشوارہ ✦ کلغی۔ تاج ✦ جانور کے سر کی چوٹی۔ نیز عام پھندنا۔ گچھا ؎

صحبتِ عالی سے ادنےٰ کو بھی عزت ہے کمال | طرۂ دستار نے پایا مکاں بالائے سر (نسیم دہلوی)
وائے قسمت حسن کی دولت کو اثمر تیرہ روز | طرۂ اے شمع رکھتا ہے دہن گلگیر کا (ایضاً)

(۴۔ ع) ازدیاد۔ علاوہ ✦ فائق (۵۔ صفت) انوکھا۔ ایک دوسرے سے بڑھ کر۔ بڑھا ہوا۔ آگے سبقت لیجانے والا۔ فوقیت رکھنے والا۔ غالب ؎

ہر طریقے سے ہے بڑھ کر روشِ وحشتِ زلف
طرۂ ہفتاد و دو ملت پہ یہ مذہب نکلا (اسیر)

کیوں نہ جانے مختصر کسل و طفلِ برہمن | طرہ ہے گردن کا قشقہ راو وش کے زنار پر (آتش)
طرہ ہے رشکِ غیر سے جانا آزار یار کا | یہ جاں خراش تھا وہ دل آزار ہو گیا (رزمی)
زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار | ان دونوں پہ طرہ ہے مراد این ترا آج (داغ)

(۶) مکان کا چھجا۔ جسے طرۂ ایوان بھی کہتے ہیں (۷) ایک قسم کا سُرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اسے گُل طرہ کہتے ہیں (۸) کوڑا۔ تازیانہ (۹) ایک کھیل کا نام جسے ہندوستان میں کوڑا جمال شاہی چور کے گا تو ماروں گا کہتے ہیں۔ (۱۰) ہر ایک چیز کا کنارہ (۱۱) وہ بھنگ کا گھونٹ جو تنہا پینے کے بعد ہیں۔ چسکی ✦ مطلق بھنگ جیسے طرہ چڑھانا بمعنی بھنگ پینا آیا ہے (۱۲۔ ف) طُرفہ۔ عجیب۔ انوکھا (۱۳۔ ف) انوکھی بات۔ ندرت۔ باعثِ فخریات۔ سب سے بڑھ کر بات ✦ بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی ✦ شاخ ؎

خراب ہے ہر گل کی اپنے جانے میں | دیکھو کونسا گل میرے کیسے شاخ لائے ہیں
کونسی خوبی نہیں تیرے قدِ آزاد میں | شاخ ہے کیا بڑھ کر طرہ ہے ایا شمشاد میں (داغ)

(۱۴۔ ف) جال۔ پھندا۔ دام ✦

طرہ پینا (ف) فعل متعدی:۔ بھنگ پینا۔ بھنگ چڑھانا۔ سبزی پینا۔ بوٹی پینا ✦

طرہ جمانا (ف) فعل متعدی:۔ دیکھو (طرہ پینا) ✦

طرہ چڑھانا (ف) فعل متعدی:۔ بھنگ پینا۔ سبزی پینا ✦

طرۂ طرار (ف) اسم مذکر:۔ گیسوئے تراشیدہ۔ دلکش نما۔ شوخی سے بھرے ہوئے کاکل ؎

پیچ کیا رشک سے کھاتے ہیں پری کے سنبل | جب سے دیکھے ہیں ترے طرۂ طرار پہ بل (مصحفی)

طرہ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ تازیانہ لگانا۔ کوڑا کرنا ✦ تیز کرنا۔ چمکانا ✦ بڑھانا۔ زینت دینا ؎

طرہ اسے جو سنبل آزاد نے کیا | اندھیر گیسوئے سیہ یار نے کیا (آتش)

طرہ ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) بات پر حاشیہ چڑھنا۔ اصل سے بڑھ کر بیان ہونا (۲) فائق ہونا ؎

سبزہ رنگوں کے عشق میں ہو جوت | بھنگ نوشوں میں کیوں نہ طرہ ہو (اسیر)
ہوئے ہیں زلف پیچاں سے بھی طرہ | تری دستار کے بیدار گرہ پیچ (آتش)

(۳) عجب اور انوکھا ہونا (۴) زیادہ ہونا۔ افزوں ہونا۔ بڑھنا ✦

طرہ ہے (ف) محاورہ:۔ حاشیہ ہے۔ افزونی ہے۔ زیادتی ہے ✦ باعث زینت ہے۔ نہایت موزوں اور زیبا ہے۔ باعثِ زینت و رونق ہے۔ زیادہ چمک دمک کا سبب ہے ✦ جال ہے پھندا ہے ؎

کیوں نہ جانے عاشق کے دل طفلِ برہمن | طرہ ہے گردن کا وہ زلف دو شکن زنار پر (آتش)

طریق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ سبیل۔ سڑک۔ ڈگر۔ شارع (۲) مذہب۔ شریعت۔ پنتھ ؎

ہفتاد و دو فرق جس کے ہدو سے ہیں | اپنا ہے یہ طریق کہ باہر جس سے ہیں (ذوق)

(۳) طرز۔ وضع۔ روش۔ چال۔ فیشن ✦ طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ (۴) ریت۔ رسم۔ رواج۔ دستور۔ (۵) آئینِ دین۔ قانونِ مذہب۔ مرجلو۔ (۶) قاعدہ۔ ترکیب ✦

طریق الشمس (ع) اسم مذکر:۔ وہ دائرہ ہے جو زمین کے مدار منطقی سے منطبق کیا ہوا ہے اور آفتاب کا اس پر گزر رہتا ہے۔ نصف خط استوا کے شمال کی طرف نصف جانب جنوب ہے ✦

طریقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ باٹ۔ رستہ۔ ڈگر (۲) پنتھ ✦ مذہب (۳) شریعت کا نقیض یعنی تزکیۂ باطن کیونکہ تزکیۂ ظاہر کا نام شریعت ہے۔

یہ اصطلاح سالکوں کی ہے اور اہل طریقت ہی لوگ کہلاتے ہیں ◆

طریقہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) دیکھو (طریق) ؎

چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو — وہ طریقہ تو بتاؤ تمہیں چاہیں کیونکر (داغ)

(۲) قاعدہ ۔ ترکیب ◆ ڈھنگ ◆

طریقہ بتانا (ہ) فعل متعدی ۔ رستہ بتانا ◆ ہدایت کرنا ۔ کسی کام کے کرنے کا ڈھنگ بتانا ۔ رکاوٹ بتانا ۔ گُر بتانا ◆

طریقہ پر چلنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی رستہ یا قاعدے پر چلنا ۔ وضع شاستر یا قانونِ مذہبی پر عمل کرنا ۔ برتاؤ کرنا ◆

طشت ۔ معرب تشت ۔ (۱) بڑا طباق ۔ تھال ۔ لگن ۔ پرات ۔ تسلا (۲) وہ ظرف جس میں اگلے زمانہ میں بٹھا کر خونی مجرم کو قتل کرتے اور اس کے اوپر دوسرا طشت ڈھک دیتے تھے تاکہ خون زمین پر نہ گرے ۔ مجازاً سامان قتل ؎

قتل مرا اب عدو کیا قاتل کریگا یا نصیب — اب کہا جاتا ہوں میں خود لے طشت و خنجر کفن (عاشق)

(۳) پیخانہ پھرنے کا ظرف ◆

طشت از بام (ف) صفت ۔ ظاہر ۔ آشکارا ۔ صریح ۔ علم ۔ مشہور ◆

طشت از بام ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) رسوا ہونا ۔ بدنام ہونا (۲) مشہور ہونا ۔ الم نشرح ہونا ◆ برائی کے ساتھ ظاہر ہونا ◆ راز فاش ہونا ۔ بھید کھلنا ۔ شہرت ہونا ◆

طشت چوکی (ہ) اسم مؤنث ۔ وہ چوکی جس کے اوپر بیٹھکر پیخانہ پھرتے اور اس کے نیچے ایک مسی ظرف لگن کی شکل کا رکھا جاتا ہے ۔ امیروں کے اں اکثر اور غریبوں کے ہاں بیماری یا زچہ خانہ میں اس کا کام پڑتا ہے ◆

طشتری (ہ) اسم مؤنث ۔ چھوٹی رکابی ◆ سکوری ◆

طعام (ع) اسم مذکر ۔ (۱) گیہوں ۔ گندم ۔ کنک (۲) کھانا ۔ کھانے کی چیز خوردنی ۔ غذا ۔ بھوجن ۔ خورش جیسے "اول طعام بعدہٗ کلام" ◆

طَعم (ع) اسم مذکر ۔ مزا ۔ لذت ۔ ذائقہ ۔ سوآد جیسے بدطعم یعنی بدمزہ ◆

طُعم (ع) اسم مذکر ۔ طعام ۔ خورش ۔ خوردنی دطعمۂ مرغ ◆

طُعمہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) روزی ۔ خورش ۔ رزق (۲) شکاری پرندوں کا کھانا کھاجا (۳) مجازاً لقمہ ۔ نوالہ جیسے لقمۂ نہنگ ۔ طعمۂ اجل وغیرہ ◆

طَعن (ع) اسم مذکر ۔ (۱) نیزہ زنی ۔ نیزہ مارنا (۲) عیب گیری ۔ طعنہ ۔ مہنہ ۔ تشنیع ۔ ملامت ۔ تعریض ۔ بولی ٹھولی ۔ مذمت ۔ اہانت ۔ طنز ۔ سرزنش ◆

طعن ترُوز (ہ) اسم مؤنث ۔ عوام ۔ صحیح (طعن تعرُّض) طعنہ مہنہ طعن تشنیع لعنت ملامت ۔ طنز ◆

(بعض لوگ ترُوز کو طنز کا بگڑا ہوا لفظ خیال کرتے ہیں ۔ مگر صورت صاف نہیں ہے ۔ طعن تعرض صاف ہے ۔ کیونکہ اس کے معنی روگردانی ۔ مزاحمت اور نفرت وغیرہ کے سب بیان ساوی تھیں)

طعن تشنیع (ع) اسم مؤنث ۔ طعنہ مہنہ ۔ چھیڑ چھاڑ آوازہ توازہ ◆

طعن توڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ طنز کرنا ۔ آوازہ پھینکنا ۔ طعنہ دینا ؎

آشنا تھا کسی سے ہنس کر کیا میں رات — وہ مگر گئے یہ طعن کیا کہے پہر توڑا (امنون)

طعنہ (ع) اسم مذکر ۔ دیکھو (طعن) بولی ٹھولی آوازہ توازہ ◆

طعنہ تشنہ (۱) اسم مذکر ۔ عوام ۔ صحیح (طعن تشنیع) لعنت ۔ ملامت ۔ برا بھلا ۔ طعن تعرُّض ◆

طعنہ تشنہ دینا (ہ) فعل متعدی ۔ برا بھلا کہنا ۔ چھیڑنا ۔ ملامت کرنا ۔ عیب نکالنا ◆

طعنہ دینا ۔ (ہ) فعل متعدی ۔ ملامت کرنا ۔ چھیڑنا ۔ بولی مارنا ۔ آوازہ توازہ پھینکنا ◆ ملاہی سنانا ◆

طعنہ زن (ع + ف) اسم مذکر ۔ طعنہ مارنے والا ۔ آوازہ توازہ پھینکنے والا ◆

طعنہ زنی (ع + ف) اسم مؤنث ۔ عیب گیری ◆ چھیڑ ◆

طعنہ مارنا (ہ) فعل متعدی عو ۔ طعنہ زنی کرنا ۔ بولی ٹھولی مارنا ۔ عیب گیری کرنا ۔ آوازہ کسنا ◆

طعنہ مہنہ (۱) اسم مذکر ۔ طعن تشنیع ۔ لعنت ملامت ۔ برا بھلا ۔ آوازہ توازہ ۔ چھیڑ چھاڑ ◆

(مہنا اگر ہندی قرار دیا جائے تو اس کا کچھ پتا آگے نہیں چلتا جس طرح اور لفظوں کا مادہ سنسکرت ۔ پراکرت یا پالی وغیرہ سے ملتا ہے اس کا تعلق نہیں ملتا ۔ اس کے علاوہ عربی الفاظ کے ساتھ اس کا جوڑ بھی یہی دلالت کرتا ہے ۔ کہ یہ بھی ہونہ ہو عربی ہو ۔ اور مسلمان عورتوں ہی میں اس کا زیادہ بولا جانا بھی اسی امر پر دال ہے ۔ چنانچہ عربی زبان سے ہی اس کا پتا لگتا ہے ۔ مُہَن (م ن) اس کا مادہ ہے ۔ ذلت و خواری یا اس کے معنی ہیں ۔ چنانچہ مُہِن یعنی خوار و ذلیل حقیر ۔ ممتہان یعنی اہانت کردہ شدہ ۔ ذلیل خوار اسی سے ماخوذ ہیں ۔ پس مہنہ اصل میں مہنّہ تھا جس سے مہنہ ہو گیا ۔ واللہ اعلم بالصواب)

طعنے (ہ) اسم مذکر ۔ طعنہ کی جمع ◆

طعنے دینا (ہ) فعل متعدی ۔ طعنہ دینا کی جمع ۔ نکّو گردان کرنا ◆

طعنے سُنانا (ہ) فعل متعدی ۔ بولی ٹھولی مارنا ۔ باتیں سُنانا ۔ برا بھلا کہنا ؎

مرے جنازے پہ کیوں وہ آئے کہ اُلٹے طعنے مجھے سُنائے
کہ کہئے جو زباں پر آیا سُنا گئے سوگوار باتیں ۔ (ہجر)

طعنے مہنے (ع) اسم مذکر:۔ (طعنہ مہنہ کی جمع) ۔

طعنے مہنے دینا (ع) فعل متعدی:۔ بُرا بھلا کہنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ تلا گودن کرنا۔ کہنا۔ چھیڑنا ۔

طُغرا (ت) اسم مذکر:۔ خط پیچیدہ ۔ وہ خط جس میں بادشاہ کا نام القاب فرمانوں کی پیشانی پر لکھا جاتا ہے ۔ شاہی مُہر۔ شاہی خطاب جو اجلاس کے کاغذات یا دیگر بادشاہی خط و کتابت میں درج ہو ۔ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ جلی اور پیچیدہ خط کہ جس میں بادشاہ کا القاب اور نام خوب روشن لکھا ہوا ہو۔ جیسے جلال الدین اکبر کا طغرا ان الفاظ سے لکھا جاتا تھا السلطان الاعدل الاعظم جلال الدین اکبر بادشاہ غازی ۔

طُغیانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سرکشی۔ تمردی۔ بغاوت ۔ حد سے گزرنا۔ حد سے بڑھنا (۲) دریا کا چڑھاؤ۔ سیلاب۔ باڑھ (۳) زیادتی۔ افزونی ۔

(چونکہ طغیان خود مصدر ہے اس میں یائے تحتانی مصدری کی ضرورت نہ تھی۔ مگر اہل فارس کا قاعدہ ہے کہ وہ جب تک اس قسم کے مصدروں میں اپنے ان کی یائے مصدری نہ لگالیں اُن کو چین نہیں پڑتا چنانچہ فضولی۔ خلاصی۔ سلامتی سے ظاہر ہے۔ پس اس کو فارسی صورت میں خیال کرنا چاہئے) ۔

طِفل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لڑکا۔ بچہ۔ بالا۔ بالک (۲) شیرخوار۔ دودھ پیتا۔ نوزادہ ۔ نادان۔ ایانا۔

پیش قدم آتا نہیں یا ہر رواق چشم سے ۔۔۔ طفل اشک اپنا جو نادان تھا بڑا دانا ہوا (ناسخ)
شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق ۔۔۔ وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے (لا اعلم)

طِفل شیرخوار (ع + ف) اسم مذکر:۔ دودھ پیتا بچہ۔ معصوم بچہ ۔

طِفل مکتب (ع) اسم مذکر:۔ مبتدی۔ سیکھتڑ۔ طالب علم۔ طفل دبستان۔ چیلا۔ بدیارتھی۔ وہ شخص جو کسی کے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو۔ ادنے ۔ ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ لونڈا ۔

طِفلی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ لڑکپن۔ کودکی۔ بچپن۔ بالک پن۔ بالپن۔ طفولیت ۔ نادانی۔ کم سنی۔ کم عمری۔

طفلی میں بھی بت کرتے تھے ہم لوطرح کی ۔۔۔ بسلاتی تھی دایہ تو گُل داغ جگر سے (عارف)

طفولت (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (طفلی) ۔

طفولیت (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (طفلی)

(یہ جعلی مصدر یائے تحتانی بڑھا کر جاہلیت کی طرح بنا لیا ہے) ۔

طُفَیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بنی ہلال کے ایک شخص کا نام جو عبداللہ کوفی بن غطفان بن سعد کی اولاد سے تھا۔ اور طعام ولیمہ میں بن بُلائے لوگوں کے ساتھ ہو لیا کرتا تھا۔ بلکہ اُس کا قول تھا۔ کہ کیا اچھا ہوتا جو کوفہ آسمان کی طرح ہمارے سر پر پھیلا ہوا ہم ہر وقت دیکھ کر مجالس طعام کو معلوم کر لیا کرتے ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ طفیل خواب کی مجلسوں میں بن بلائے شریک ہو جایا کرتا تھا۔ غرض نتیجہ دونوں سے ایک ہی نکلتا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس شخص کی نسبت کہنے لگے جو دوسروں کے ساتھ بن بلائے چلا جائے۔ جسے فارسی میں ناخواندہ مہمان کہتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ لفظ بدولت۔ وسیلے کے معنی میں مستعمل ہو گیا) ۔
(۲) ذریعہ۔ وسیلہ۔ توسط ۔ تصدق (۳۔ تابع فعل) بوسیلہ۔ بذریعہ۔ بتصدق۔ بدولت ۔

طُفَیل سے (۱) تابع فعل:۔ بدولت۔ تصدق میں۔ وسیلے سے۔ جیسے آپ کے طفیل سے سب کچھ موجود ہے ۔

طُفَیلی (ع + ف) صفت:۔ (۱) دوسروں کے طفیل گزارہ کرنے والا۔ اَوروں کے وسیلے سے ضیافت اُڑانے والا۔ بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو کر دعوتوں میں چلا جانے والا ۔ پچھلگو۔ دوسروں کے سر کھانے والا۔

استخواں کھانے سگ یار کے ساتھ آئے تھا ۔۔۔ ہے یہ سب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں (اسیر)

طُفَیلیا (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (طفیلی) ۔

طِلا (معرب تیل کا) اسم مذکر:۔ وہ روغن جو بطور ضماد تعصیب پر تندی و رفع سستی کے واسطے لگایا جائے۔ سستی کا تیل ۔

طِلا (معرب تلا ہ) (۱) زر سُرخ۔ سونا۔ کنچن۔ سورن (۲) لمع۔ گلٹ۔ چنانچہ مُطلّا۔ اسی وجہ سے زر اندودہ کو کہتے ہیں (۳۔ ۴) بہ تشدید لام۔ پگڑی کا زرین سرا ۔ سونے کے تار۔ سونا چڑھایا ہوا تار ۔ کلابتو۔ سنہری کلابتو۔ چنانچہ طلّے کی جوتی یعنی کامدار جوتے سے یہی غرض ہے (پنجاب)
(چونکہ ہندوستان کے راجہ سونے میں تُل کر وہ سونا دان کیا کرتے تھے اہل عرب نے اس سونے کو تُلا سمجھ کر طِلا بنا لیا۔ اور زر کے معنوں میں مستعمل کرنے لگے ورنہ تُلا بمعنی ترازو تھا) ۔

طُلّاب (ع) اسم مذکر:۔ طالب کی جمع۔ طالب علم مبتدی ۔

طَلاق (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عورت کا قید نکاح سے آزاد ہونا (۲) آزادگی (۳) روانی۔ کشادگی۔ تیز زبانی (۴۔ ۵) قسم سخت جو رذیل حالت غصہ میں دوسرے کو دے۔ مثلاً طلاق ہے جو تو سامنے ہی آ جائے یعنی تیری ماں پر طلاق ہے اگر تو

آگر بھے مقابلہ نہ کرے +

طلاق دینا (ہ) فعل متعدی: بیوی کو آزاد کرنا۔ زوجیت سے خارج کرنا۔ زوجہ کو چھوڑنا۔ تیاگنا۔ قانون مذہب کے موافق اُس سے قطع تعلق کرنا +

طلاق لینا (ہ) فعل متعدی: خاوند سے آزادی حاصل کرنا + نکاح سے باہر ہونے کی درخواست کرنا۔ خاوند کو چھوڑ دینا +

طلاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر: طلاق حاصل کرنے یا ہونے کی دستاویز +

طلاقت (ع) اسم مؤنث: کشادہ گفتہ زبان۔ تیز زبانی۔ چرب زبانی۔ کشادہ بیانی۔ فصاحت +

طلاقن (ہ) اسم مؤنث: مطلقہ۔ وہ عورت جس کو طلاق دی ہو یا جس نے طلاق لی ہو۔ ہندوستان میں یہ لفظ بجائے دشنام عورتیں خیال کرتی اور طلاقن کا لفظ سنکر نہایت چڑتی ہیں۔ گویا عیب میں داخل ہے +

طلائی (ع + ف) صفت: سونے کی۔ زرین۔ سنہرا۔ سنہری +

طَلایہ (ف) اسم مذکر: (اصل طلائع) وہ فوجی گروہ جو رات کو شہر یا اپنے لشکر کی چوکسی کرے۔ تلاوہ غلط مشہور ہے۔ طرابہ۔ گروند۔ بکٹ۔ قراول گشت +
(یہ لفظ عربی میں طلائع یعنی افواج محافظ لشکر یا اُن سپاہیوں کے ہیں جو مخالف کے لشکر کی خبر لینے کو اپنی فوج سے پیشتر روانہ ہوتے ہیں اس کی جمع طلیعہ ہے) +

طلایہ پھرنا (ہ) فعل لازم: بکٹ پھرنا۔ گروند پھرنا۔ قراولوں کا اپنے لشکر کی چوکسی کے واسطے رات بھر لشکر کے گرداگرد دورہ کرنا۔ فوجی گروہ کا شب کے وقت گشت کرنا +

طَلَب (ع) اسم مؤنث: (۱) تلاش۔ جستجو۔ (۲) درخواست۔ چاہ۔ التجا آرزو۔ تمنا۔ مانگ۔ اِچھا۔

آرزو سے ہے ابر لے ساقی مجھے کہ طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی (ناسخ)

(۳۔ و) خواہش۔ بھوک۔ کسی چیز کی ایسی عادت پڑ جانا کہ جب تک وہ وقت پر نہ ملے طبیعت بیچین رہے۔ لت۔ وحشت۔ جیسے حقہ کی طلب۔ زردے کی طلب۔ چاء یا افیون کی طلب وغیرہ (۴۔ و) بلاؤ۔ طلبی۔ جیسے آج وہاں ان کی طلب (۵۔ و) تنخواہ۔ ماہانہ۔ جیسے گولیار، دکھیں جاے طلب کے کام +

طلب بانٹنا (ہ) فعل متعدی: تنخواہ تقسیم کرنا +

طلب بٹنا (ہ) فعل لازم: تنخواہ تقسیم ہونا +

طلب بجھانا (ہ) فعل متعدی: خواہش مٹانا۔ جی بجھانا + اچھا پوری کرنا +

طلب دار (ہ) اسم مذکر: (۱) عادی۔ اِتیا۔ کسی چیز کا خواہشمند۔ جیسے حقہ یا زردہ کا طلب دار (۲) تنخواہ دار +

طلب دینا (ہ) فعل متعدی: تنخواہ دینا +

طلب کرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) بلانا (۲) مانگنا + دعوے کرنا +

طلب گار (ف) صفت: خواہشمند + جویاں +

طلب نامہ (ہ) اسم مذکر: سفینہ۔ سمن۔ بلاؤ کا کاغذ۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ +

طَلَبانہ (ہ) اسم مذکر۔ (قانون) وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت یا چپراسی کی خدمت کا حق سمجھ کر لی جائے۔ جیسے مذکوری کی فیس جو دیہات میں اسامی کی طلبی کے واسطے جائے اور اُسے خوراک کے طور پر دلائی جائے یا کسی گواہ کا حرجانہ۔ سپاہیوں کا یومیہ۔ روزینہ +

طُلَبا یا طَلَبہ (ع) اسم مذکر۔ طالب۔ کی جمع۔ طلب کرنے والے۔ مبتدی طالب علم چیلے۔ شاگرد +

طَلَبی (ہ) اسم مؤنث: بلاؤ۔ بلاوا۔ طلب +

طلبی ہونا (ہ) فعل لازم: بلاؤ ہونا۔ بلایا جانا۔ حاضر ہونے کا حکم جانا۔ سمن جانا +

طِلِسْم (یونانی) اسم مذکر: (یونانی لفظ طلسما Telesma انگریزی میں Talisman ہے جو اسی سے بنا ہے)

(۱) وہ جادو کا پتلا جو وہمی خیالات سے بنایا خواہ پیدا کیا جائے و نیرنجات کا عجیب غریب تماشا۔ جنتر منتر کی ترکیب سے بنایا ہوا تماشا۔

رخ ہے کہ نار سے ہے یہ سد البتہ تاب ہے دیدکے طلسم آب رنگ کا (آتش)

(۲) وہ عجیب یا ڈراونی صورت جو عمل نیرنجات سے بنائیں تاکہ کوئی شخص منہ سے آگے نہ بڑھے اور اُس طرف نہ جائے۔ یہ صورت کبھی شیشے کی بھی بنا دیتے ہیں اس کا علم ہی جُدا ہے جو کتب حکمت میں بخوبی لکھا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس پُتلے پر بھی اطلاق ہونے لگا جو دفینوں یا خزانوں پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ غیر شخص کا ہاتھ وہاں تک نہ پہنچے۔ یا وہ بھی نظر رہیں (۳) منتر + جادو۔ ٹونا ٹوٹکا (۴) عجیب و غریب بات۔ حیرت میں ڈالنے والی بات۔ حیرت انگیز بات۔ (۵۔ و) جانفشی کا تماشا (۶) وہ علم جو خیالات موہوم کو شکل عجیب و غریب نظر میں لائے +

طلسم باندھنا (ہ) فعل متعدی: کوئی عجیب غریب بات کرکے کھانا۔ انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا +

طلس

طِلِسْمات (ع) اسم مذکر:- طلسم کی جمع بقاعدہ عرب ◆

طِلِسْماتی (ف) صفت:- غضبی۔ آفت کا پرکالہ۔ غضب کا۔ آفت کا۔ قیامت کا۔ غضب۔ آفت۔ قیامت ◆ جادو کا ◆

طِلِسْمی (ف) صفت:- جادو کا۔ آفت کا۔ طلسماتی ◆

طَلْعَت (ع) اسم مؤنث:- (۱) دیدار۔ نظارہ (۲) رخ۔ صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ جیسے ماہ طلعت۔ ماہ طلعت۔ خورشید طلعت وغیرہ ◆

طُلُوع (ع) اسم مذکر:- چاند سورج کا نکلنا۔ اُدے ہونا۔ کسی ستارہ کا ظاہر ہونا ◆ نکلنا۔ اُبھرنا۔ بلند ہونا ؎

ماہ سینہ ہے شفق آفتاب داغ سوزاں کا ۔۔۔ طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

طُلُوع کرنا (ف) فعل لازم:- نکلنا۔ اُدے ہونا۔ بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ چاند سورج یا کسی ستارہ کا دکھائی دینا ◆

طُلُوع ہونا (ف) فعل لازم:- سورج نکلنا۔ چاند نکلنا۔ اُدے ہونا ◆

طَمانچہ (ف) اسم مذکر:-

(فارسی والے طبانچہ و طپانچہ کہتے ہیں)

(۱) تھپڑ۔ ہاتھ کا تھپیڑ جو کسی کے رخسار پر لگائیں۔ تپڑ۔ دھپڑ۔ رسید لطمہ۔ (۲ـ عو) چھاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتے ہیں اُسے بھی طمانچہ کہتے ہیں ◆

(اصل میں یہ طپانچہ بہ فوقانی تھا کیونکہ تپ بمعنی طاقت و پنجہ کی نسبت سے مرکب ہے) ◆

طمانچہ جڑنا۔ رسید کرنا۔ لگانا۔ مارنا (ف) فعل متعدی:- تھپڑ لگانا۔ دھپ لگانا ◆

طمانچہ سے مُنہ لال رکھنا (ف) فعل لازم:- صاحب غیرت ہونا۔ باوجود افلاس چہرے کی سُرخی برقرار رکھنا ◆

طمانچے سے مُنہ لال کرنا (ف) فعل متعدی:- تھپڑ مار کر منہ لال کرنا۔ تھپڑ مار مار کر تھپڑوں سے چہرے کے رنگ میں فرق ڈالنا ◆

طُمَانِیْنَت (ع) اسم مؤنث:- اطمینان۔ دلجمعی۔ خاطر جمع ◆ تسلی خاطر ◆

(یہ لفظ جس طرح بفتح طائے منقوط یائے و نون کسور مشہور ہے غلط ہے صحیح بضم اول و کسر نون اول اور بہ سرمد فتح نون ثانی یعنی سکون تقلب ہمزہ کرنا چاہیئے۔ اسی سے ایک نون کے حذف کا ہونا ظاہر ہوتا ہے) ◆

طُمْطُراق (ف) اسم مذکر۔ مرکب:- (طم دبدبہ۔ طراق خوشی یعنی آواز شیخی) کروفر۔ شان و شوکت۔ طاق و ترنب۔ حشم و خدم۔ رسم وصراحت۔ بڑائی۔

طنز

طمطراق اسی کا بگڑا ہوا ہے ◆

طَمَع (ع) اسم مؤنث:- (۱) حرص۔ امید۔ لالچ۔ لوبھ۔ آز (۲) خواہش۔ چاہ ◆

طمعِ خام (ع + ف) اسم مؤنث:- ناممکن بات کی تمنا۔ تمنائے محال۔ آرزوے ناممکن الحصول ◆

طَمَنْچہ (ف) اسم مذکر:- (۱) تفنگچہ۔ چھوٹی سی بندوق ◆ پستول۔ آج کل اسے بھی طمنچہ ہی کہنے لگے ہیں (۲) بازاری نوعمر لڑکی۔ نوخیز کسبی ◆ باکرہ۔ کنواری دوشیزہ ◆

طِناب (ع) اسم مؤنث (۱) خیمہ کی رسی (۲) بازی گروں کا رسا (۳) رسی۔ نیجُو۔ ڈوری۔ جیوڑی۔ ریسماں۔ رسن ؎

کون کہتا ہے کہ یہ کل ہے قضا کہکشاں ۔۔۔ ہے مگر کوئی طناب اس خیمۂ افلاک کی (ظفر)

طنابیں (ف) اسم مؤنث:- طناب کی جمع۔ رسیاں۔ ڈوریاں ◆

طنابیں کھنچنا (ف) فعل لازم:- بُعد یا دوری کا کم ہو جانا۔ پاس آ جانا۔ فاصلہ نہ رہنا۔ مجازاً۔ جیسے زمین کی طنابیں کھنچ گئیں ؎

سیر میں کہاں تک لال بیتاب کرو ہائیں ۔۔۔ لے کے شرزمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں (مصحفی)

طَنّاز (ع) صفت:- کثرت سے رمز اور کنایہ میں باتیں کرنے والا ◆ ناز کرنے والا۔ ناز سے چلنے والا۔ شوخ۔ بیباک۔ چالاک۔ مراد معشوق کی صفت میں آتا ہے ؎

آکے بالیں پہ وہ طناز سراپا انداز ۔۔۔ مجھ سے کہنے لگا کیوں ہے تو مگیں ناحق (ذوق)

تیری ٹھوکر سے او بُتِ طناز ۔۔۔ کی کشادہ میرا اعجاز (جمال)

طَنْبُو (ف) اسم مذکر:- دیکھو (تنبو)

(یہ لفظ طناب سے ماخوذ ہوا ہے یعنی وہ گھر جو رسیوں کے ذریعہ سے کھڑا کیا جائے خاص کر ڈیرہ خیمہ) ◆

طَنْبُور (تنبور کا معرب) دیکھو (تنبور)

طَنْبُورَہ (تنبورہ کا معرب) ایک قسم کے ستار کا نام جس میں تونبا لگایا جاتا ہے۔ دیکھو (تنبورا)

(فرہنگ رشیدی میں لکھا ہے کہ یہ لفظ دُنبِ برہ تھا یعنی دنبہ کی دُم کیونکہ اس کی شکل اسی کے مشابہ ہے) ◆

طَنْز (ع) اسم مؤنث:- (۱) ناز و انداز (۲) چھیڑ۔ تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا (۳) رمز کے ساتھ بات کرنا (۴) طعنہ تشنہ۔ آوازہ توازہ۔ بول ٹھول ◆

طنز کرنا (ف) فعل متعدی:- آوازہ کسنا۔ بول پھینکنا۔ طعنہ مارنا ◆ اعتراض کرنا

طَنْزاً (ع) تمیز فعل:- رمزاً۔ اشارتاً۔ کنایۃً ◆ طعنہ سے۔ ازروئے طنز۔ بنظر حقارت۔ چھیڑ سے

طنطنہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) طنبورا اور بربط وغیرہ کی آواز * نقارہ اور نوبت یا دمامہ کی آواز کیونکہ ان میں نر اور مادہ دو ہوتے ہیں ایک کی آواز زیر دوسرے کی بم ہوتی ہے پس آواز زیر کو طنطنہ۔ بم کو دبدبہ کہتے ہیں (۲) کر و فر۔ دھوم دھام۔ شان و شوکت * رعب داب۔ دبدبہ۔ تحکم (۳۔ و۔ عو) غصہ۔ تیہا۔ بد مزاجی (۴۔ و) تمکنت تبختر۔ غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ ؎

یہ بل کرتا ہے تو نوک مژہ کی بدادائی پر تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کثاری پر (افزائش)

(۵۔ و) آن بان۔ آن تان۔ تمکنت جیسے عجب طنطنہ کی عورت ہے *

طنطنہ دکھانا (۱) فعل متعدی۔ عو۔ تحکم جتانا۔ حکومت دکھانا۔ ڈرانا دھمکانا مزاج دکھانا۔ اترانا ؎

حاکم ہوں تیری ہوں میں کلکٹر کی آشنا کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا (راحت)

طواف (ع) اسم مذکر:۔ گرد پھرنا۔ پرکما۔ کسی بزرگ یا مقدس مقام کے گرد پھرنا ؎

طواف کعبہ میسر ہے ہم کو گھر بیٹھے بہ حسن نگاہ کی صورت تیری اُدھر دیکھی (نصیر)

طواف کرنا (۱) فعل متعدی:۔ گرد پھرنا۔ پرکما دینا۔ پرکما کرنا۔ تصدق ہونا *

طوالت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) طول۔ درازی۔ لمبائی جیسے عبارت کو طوالت نہ دو (۲) زیادتی۔ افزونی *

طوائف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) طائفہ کی جمع۔ گروہ جیسے طوائف عرب و ترک وغیرہ نیز ملوک الطوائف یعنی اسپانیہ کے وہ صوبے جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال ہوا تھا (۲۔ و۔ اسم مؤنث) ناچنے والی عورت۔ کنچنی۔ کسبی۔ رنڈی رقاصہ۔ لولی *

طوائف الملوک (ع) اسم مذکر۔ بادشاہوں کے وہ گروہ جن کی بدنظمی اور نااتفاقی کے سبب نہ تو حکومت ہی کو استقلال نصیب ہوا ہو اور نہ ملک ہی میں چین سے بیٹھا ہو *

(ایران میں طوائف الملوک کا خطاب ان کے تیسرے طبقے میں یعنی اشکانیوں کو ملا جنکی حکومت باقی تینوں طبقوں سے کم یعنی صرف دو سو برس تک رہی۔ یورپ میں ہسپانیہ کے اُن صوبوں کا لقب ہوا۔ جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال آیا) *

طوائف الملوکی (ع) اسم مؤنث:۔ بد نظمی۔ ہڑبونگ۔ ہڑبڑ۔ ہلچل۔ کھلبلی * غدر۔ فتنہ فساد * آپا دھاپی * بدانتظامی۔ مرہٹی۔ سکھا شاہی۔ بادشاہ گردی۔ بدعملی۔ بدنظمی شاہ تو ان کی عملداری * اندھیر۔ دھینگا دھینگی۔ دھینگا دھینگ۔ بلو کا راج *

طوبےٰ (ع) مؤنث لیب:۔ (۱) نہایت خوشبو دار (۲) بہشت کے درخت کا نام جس کی نسبت بیان ہے کہ ایک ایک اہل جنت کے مکان پر چھائی ہوئی ہوگی۔ اس کی خوشبو سے

تمام مکانات معطر رہیں گے اس میں سے طرح طرح کے میوے اترینگے۔ فارسی والوں نے بعض موقع پر اسے بے الف بکسر اول بے سوختہ بھی استعمال کیا ہے۔ عجب بر کھش جنت کی بیری۔ بیر کا درخت ؎

گھر سے ہوں پر طوبے وہ نہ دم لینے کو دو گھڑی جو حسرت تیرے سایہ دامن کے بیٹھیں (داغ)

طُور (ع) اسم مذکر:۔ کوہ سینا۔ کوہ ارارات *

(ایک متبرک اور مقدس پہاڑی کا نام جو عرب کے گوشہ شمال و مغرب میں واقع ہے۔ یہ پہاڑ یہودیوں اور ان کے اولو العزم پیغمبر حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے سبب سے ایسا گرامی ہے کہ حضرت موسیٰ نے اسی پہاڑی پر تجلی الٰہی اور تجلیہ باری سے اتقا پایا تھا چونکہ طور سُریانی زبان میں پہاڑ کو کہتے ہیں اس وجہ سے اس کا نام طور سینا تھا۔ مگر رفتہ رفتہ کوہ سینا کو کوہ طور کہنے لگے اور یہ خیال کیا کہ اس پہاڑ کا نام ہی طور تھا چنانچہ حضرت غالب کا شعر ہے ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)

طَور (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کیفیت (۲) حد (۳) اساس۔ بنیاد (۴) طرف۔ (۵۔ ت) طرز۔ روش * چال چلن۔ نوع۔ طرح۔ ڈھنگ ؎

خاطر تجھ پہ ہے اے یار جفا کاری کا سیکھے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا (آباد)

(۶۔ و) گت۔ گتی۔ حالت حال۔ احوال۔ کیفیت۔ رنگ ڈھنگ (۷۔ و) عوام۔ قسم۔ بھانت *

طور بے طور ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) حال بے حال ہونا۔ حال دگرگوں ہونا غیر حالت ہونا ؎

طور بے طور ہوئے دل کے خدا خیر کرے بے طرح گھات میں ہے اُس بُت عیار کی آنکھ (داغ)

(۲) قریب مرگ ہونا۔ مُردنی چھا جانا۔ تیور پھر جانا (۳) بچھن بگڑنا۔ بُرے ڈھنگوں پر ہونا۔ ابتر حالت ہونا (۴۔ عو) موقع بے موقع ہونا۔ کل بے کل ہونا *

طور طریق (۱) اسم مذکر:۔ رنگ ڈھنگ۔ طرح وضع۔ چال چلن۔ رویہ۔ برتاؤ *

طُوس (معرب توس) اسم مذکر:۔ (۱) خراسان کے ایک شہر کا نام جو فردوسی شاعر کے سبب محتاج بیان نہیں (۲) ایک شخص اور ایک دریا کا نام جو حافظ کے واسطے سفید ہے (۳) ایک قسم کا اونی نہایت ملائم و لدار کپڑا *

طُوسی (ف) صفت:۔ (۱) طوس کا * طوس کا رہنے والا (۲) اسم مذکر۔ ایک کبودی رنگ کا نام جو مازو کسیس۔ پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے اور طوس کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے *

طوطا (ت) اسم مذکر۔ دیکھو (توتا) *

طوطا پالنا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو توتا پالنا) ◆

طوطا چشم (ف) صفت (دیکھو توتا چشم) بے وفا۔ بے دید۔ بے مروت۔ ناآشنا ◆

طوطا چشمی (ہ) اسم مؤنث :- بے مروتی۔ بے وفائی۔ بے دید پن ◆

طوطے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) طوطا کی جمع (۲) دیکھو (توتے نمبر ۲) ◆

طوطے اُڑ جانا یا طوطے سے اُڑ جانا (ہ) فعل لازم :- ہاتھوں کے طوطے اُڑ جانا کا مخفف ہے۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے اوسان ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ سُرت نہ رہنا ۔

سبزہ خط آگئے بڑھا اُن کے رُو سے سادہ باتے　　کیا کہوں اُڑ گئے طوطے سے مرے تھے سے آہ (معروف)

طوطے کی سی آنکھیں پھیرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (توتے کی سی آنکھیں پھیرنا)

طوطے کی طرح آنکھ بدل جانا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (توتے کی طرح آنکھ بدل جانا) ◆

طوطے کی طرح پڑھنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (توتے کی طرح پڑھنا) ◆

طوطی (ف) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو (توتی) ۔

صاف بندش ایسی دی ہر بیت آئینہ بنی　　دیکھتے ہی اسکو گویا طوطی مضموں ہوا۔ (وزیر)

(۲) فصیح۔ خوش گفتار ◆

(بعض شعرا جیسے نظیر نے مؤنث بھی باندھا ہے بلکہ عوام تو مؤنث ہی بولتے ہیں)

طوطی بلوانا (ہ) فعل متعدی :- واہ واکرنا۔ شہرہ حاصل کرنا۔ نام پانا ۔

بولے جو شوم بتر جا مار اُس کے سرپہ جوتی　　وہ دن تو دوستوں میں بلوائے اپنی طوطی (نظیر)

طوطی بولنا (ہ) فعل لازم (۱) دیکھو (توتی بولنا) ۔

خط سبز زیر لب کی تیرے کیا دھوم ہے ساقی　　جہاں میں آج طوطی بولتا ہے لعل میگوں کا (امانت)

دل شیدا کا خواہاں ہے ہر اک گل　　مرے بلبل کا طوطی بولتا ہے ۔

آئی خزاں لسعو بجوئے گل گئی بہار　　طوطی چمن میں بول چکا عندلیب کا (اسیر)

غوغا کرتے ہیں چہک کر زمزمہ پرداز　　طرفہ طوطی بولتا ہے بلبل گلزار کا (ایضاً)

وا ہ خط میں قول سبزی نے کیا فریاد کو　　بولتا ہے آج کل طوطی مرے صیاد کا (فروغ)

ہے نغمہ ہے شور اک گلشن تملک فریاد کا　　خوب طوطی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا (ذوق)

(۲) نصیبا چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ رونق بازار ہونا۔ زمانے کا موافق یا اقبال یاور ہونا ۔

سن پائے میری زمزمہ سنجی جو امانت　　بلبل کا نہ طوطی کبھی گلزار میں بولے (امانت)

طوطیا (ف) اسم مذکر۔ (۱) نیلا تھوتھا۔ سنگ تیز (۲۔ ہ) تہمت۔ بہتان۔ الزام ◆

طوطیا باندھنا (ہ) فعل متعدی :- بہتان لینا۔ تہمت دھرنا۔ کلنک لگانا۔ دوش دینا ۔

دیا سرکب اُن کی آنکھوں میں ہے　　غلط مجھ پہ سب طوطیا باندھتے ہیں (مصحفی)

طوطیا بندھنا (ہ) فعل لازم :- الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ بہتان دھرا جانا ۔

تری آنکھوں میں کب سُرمہ لگایا　　بندھا مجھ پر ناحق طوطیا ہے (امانت)

طوعاً و کرہاً (ع) تمیز فعل :- از روئے اطاعت و کراہت۔ رضامندی و ناخوشی سے۔ چار ناچار۔ جبراً قہراً۔ حق ناحق۔ خواہ مخواہ ◆

طوفان (ع) اسم مذکر۔ (۱) غرق کر دینے والی زور کا سیلاب۔ طغیانی۔ باڑھ۔ چڑھاؤ۔ ایک عالم یا ملک کو گھیر لینے یا تباہ کر دینے والا پانی ۔

کشتے نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب　　دیدہ تر نے کیا تیرے وہ طوفاں پیدا (جگر)

قلق ہے دل پر فغاں ہے برلب جگر پہ داغ اور شرہ پہ طوفاں
اجل خبر کے کہ جان واحد یہ سو طرح کے عذاب میں ہے } (؟)

بلائے تہ تو بھی طوفاں ہو نہیں دریا تو ہو　　حسرت اُس آنسو پہ ہے جو قطرہ شبنم ہوا (داغ)

(۲) باد تند۔ آندھی۔ نہایت شدت کی ہوا۔ جھکڑ (۳) شدت کی بارش۔ عالمگیر مینہ۔ سخت بارش۔ تل دھار اور دھار مینہ برسنا (۴) اندھیر اگھپ تاریکی سخت۔ یہ معنی کشف اللغات سے لئے گئے ہیں (۵) مرگ عام۔ وبا۔ مری۔ از کشف (۶) حالت افراط مبالغہ اور غلبہ کے واسطے ◆ از حد کمال۔ نہایت ۔

قاتل کے ناقابل آنکھوں میں کرہ یا دل　　اے طفل اشک نے بھی طوفاں دنادری کیا (جرأت)

(فقرہ) مُوا کیسی ہی طوفان ڈومنی ہو میرے داؤ کے آگے کان ہی پکڑیگی۔ یعنی کیسی قدر بڑھ کر گھسنے والی کیوں نہ ہو اس سے دب ہی جائیگی (۷) وہ پانی جو زمین سے بافراط ابل کر ایک عالم یا تمام ملک کو غرقاب کر دے جیسے طوفان نوح ۔

ہوگیا عالم بالا سے بھی بالا پانی　　جب کہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اٹھا (صبا)

(۸) کار عظیم۔ بڑا بھاری کام ◆

(از بہار عجم فارسی میں طوفان کردن اسی معنی میں آتا ہے)

(۹۔ ہ۔ کلمہ تعریف) مثل آفت کا پرکالا۔ بلا۔ غضب۔ قیامت جیسے "وہ نرکام کرنے میں طوفان ہے" ۔

جو تم ہنسنے ہنسانے میں کوئی بے تہ جنجل ہو　　تو پھر رونے رُلانے کو سنا جی میں بھی طوفان ہوں (جرأت)

(۱۰) نہایت۔ از حد۔ ان گنت۔ بکثرت ۔

تقلید کرینگے وہ دُگنا کی ذکر کیا • جیتی ہوئے گیسی ہی طوفاں زو شیں (رنگین)

(۱۲) ۔ع ۔تہمت ۔بہتان ۔الزام ۔

صدقے حسینوں کے جو ہو کے اپنے بس میں • یا علی اس پہ کسی طرح کا طوفان ہو کوئی ج (رنگین)

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ ذرا صب کی بات • تہ رُوٹھے غیب کا بہتان اور طوفان پر (انشا)

مجھ یوں بچھتے وہ کب بزم میں ۔ • اٹھائے تیبوں نے طوفان خبث (شیفتہ)

گھر میں برہم ہے جو وہ فتنۂ دوراں ہمدم • مجھ پہ طوفان کوئی تازہ اُٹھا ہووے گا (تسکین)

(اس معنی میں مستعمل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ طوفان اصل میں اس باد مخالف کے معنی ہیں جو جہاز کے خلاف چلتی اور اس کے صدمے سے اکثر جہاز غرق ہو جاتا ہے اور بہتان بھی ایک خلاف اصل بلا وجہ ضرر رساں بات ہے جس طرح طوفان کا کوئی وقت مقرر نہیں اسی طرح بہتان کی کوئی حد نہیں)

(۱۳) ۔ع) غل ۔شور (۱۴) ۔ع) فساد ۔بلوہ ۔ہنگامہ ۔دنگہ ۔جھگڑا ۔ٹنٹا ۔لڑائی بھڑائی ۔

میں تجھے پاس رُوگنا ابھی آتی تھی چلی • مرے گھر میں تو عبث کرنے کو طوفان گئی (رنگین)

(۱۶) ۔ع) واویلا ۔توبہ دھاڑ ۔ائے وائے • ماتم ۔کہرام ۔جیسے طوفان مچنا ۔

(۱۷) قہر ۔غضب ۔آفت ۔مصیبت ۔بلا ۔جیسے طوفان ڈھانا بمعنی آفت توڑنا •

(اہل تاریخ نے تین بڑے طوفانوں کا نشان دیا ہے اول وہ طوفان جو حضرت آدم سے پیشتر آیا چنانچہ تاریخ حکما میں لکھا ہے کہ آدم کا ظہور دورِ اول میں عالم کے طوفان سے تباہ و برباد ہونے کے بعد وقوع میں آیا ۔ دوسرا وہ طوفان جو حضرت نوح کے وقت میں کوزے سے شروع ہو اور تمام دنیا میں پھیلا ۔ تیسرا طوفان وہ ہے جو خاص مصر میں آیا اور اُس سے وہاں کی تمام مخلوق غرقاب ہو گئی) •

طوفان اُٹھانا (ع) فعل متعدی :۔ (۱) بہتان لینا ۔الزام دھرنا ۔تہمت لگانا ۔

کہتے ہو رو رو کے تو کرتا ہے کیوں رسوا مجھے • خوب چشم خشک پر طوفان اٹھایا آپ نے (دولہ)

میں بیٹھ کے در پر ترے ہرگز نہیں رویا • ناحق کا اٹھایا ہے یہ طوفان کسی نے (معروف)

میں تو بولا ہی نہیں کس نے کیا ہے شکوہ • جھوٹ طوفاں نہ اُٹھا غیر ہے برہم ست کر (مومن)

ذات شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں • طوفان اور کوئی مجھ پر اُٹھائیگا (نسیم دہلوی)

(۲) فساد اُٹھانا ۔فتنہ برپا کرنا ۔حشر برپا کرنا ۔آفت مچانا ۔ہنگامہ مچانا ۔

نوردیدہ تمہیں سمجھوں ہوں میں اے طفل سرشک
دیکھو سر پر مرے طوفان اٹھاتے کیوں ہو } (نیاز)

اک اشک کو مت بیٹھے مژگاں سے گرا چشم • یہ طفل مبادا کہیں طوفان اٹھائے (نصیر)

رُلاتے نہ تم گر عدو کا نہ بہتا • اٹھا یا ہوا ہے یہ طوفاں تمہارا (افسوں)

(۳) بمعنی طوفان لانا ۔کثرت سے مینہ برسانا ۔ بافسوں پانی چڑھانا ۔پانی کی رَو لانا ۔سیلاب لانا ۔

گریۂ چشم نے سو بار اُٹھائے طوفاں • پر ذرا آتش دل میری بجھائی نہ گئی (عارف)

(۴) نہایت غل شور مچانا ۔دھا ۔بلا کرنا •

طوفان اُٹھنا (ع) فعل لازم :۔ (۱) بہتان کھڑا ہونا ۔تہمت لگنا ۔الزام لگنا ۔

روتا ہوں جو میں کرتے ہو بہتان ہزار ڈول • وہ آنسوؤں پر اُٹھتے ہیں طوفان ہزار ڈول

ہر جائی اُن کو کہتے ہیں بے شرم مجھ کو رگ • اُٹھتے ہیں رات دن یہی طوفان اِدھر ادھر (نسیم دہلوی)

(۲) سیلاب آنا ۔رَو آنا ۔باڑھ آنا • آندھی آنا ۔شدت کی ہوا چلنا •

طوفان آنا (ع) فعل لازم :۔ (۱) آندھی آنا ۔شدت سے ہوا چلنا (۲) طغیانی ہونا ۔سیلاب آنا (۳) شدت سے مینہ برسنا •

طوفان باندھنا (ع) فعل متعدی :۔ (۱) باندھنو باندھنا بہتان لینا ۔بہتان کرنا ۔تہمت لگانا ۔عیب دھرنا ۔الزام لگانا ۔داغ لگانا ۔

سلوکے بڑھتی رونی میں سرمنڈ لے لکھاؤنگی • خدا کا قہر ہے طوفان لو بندی پہ باندھا اے (جان صاحب)

(۲) کسی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا ۔بڑھا کر کہنا ۔

اشک آئے نہیں مژگاں پہ کر یار و ابھی • پانی سو نیزے یہ باندھ کے طوفان چڑھا (ذوق)

بہنے رونے کا بھلا کب سو سامان باندھا • تم نے بے دیدہ و دانستہ یہ طوفان باندھا (قمر)

طوفان برپا کرنا (ع) فعل متعدی :۔ (۱) فتنہ و فساد کھڑا کرنا ۔جھگڑا اُٹھانا ۔ہنگامہ برپا کرنا ۔غل شور مچانا ۔دھوم ڈالنا ۔پیٹک سیاپا مچانا ۔کہرام ڈالنا (۲) پانی چڑھانا ۔طغیانی لانا ۔

چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا • کہ بہائے لئے پھرتا ہے طلاطم مجھ کو (رزمی)

طوفان بنانا (ع) فعل متعدی :۔ (۱) بہتان گھڑ دینا ۔تہمت لگانا • عیب لگانا ۔کلنک لگانا • کوئی بات گھڑ دینا ۔تھوپنا ۔ذمہ لگانا ۔

قصہ شب رونے کا تری بزم میں اک آن بنا • مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا (ظفر)

طوفان بندھنا (ع) فعل لازم :۔ بہتان لیا جانا ۔تہمت لگنا ۔عیب تھپنا ۔

تہمت گریہ کیا کرتے ہیں مجھ پر یہ رقیب • سینکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں (اسیر)

طوفان بندی (ع) اسم مؤنث :۔ تہمت دھرنا ۔بہتان لگانا ۔جھوٹ بولنا ۔ جیسے "انہیں تو خوب طوفان بندی آتی ہے کہ لیا اور وہ کو لڑوا دیا"۔

طوفان جوڑنا (ع) فعل متعدی :۔ تھوپنا ۔الزام لگانا ۔تہمت دھرنا ۔بہتان لینا ۔

رشتہ بہنے کا تو ٹوٹنگی وہ جوڑیں طوفاں • خوب ثابت ہوا اب جوڑ ہے مجھ پہ ان کا (جان صاحب)

طوفان شیطان (ہ) اسم مذکر: تہمت و بہتان۔ فتنہ و فساد ۔

طوفان شیطان اللہ نگہبان (ہ) کہاوت:۔ یعنی خدا تعالےٰ تہمت و شیطان سے جو باعث فساد ہے بچائے رکھے۔ جھگڑے ٹنٹے سے خدا محفوظ رکھے ۔ طوفان اور شیطان سے خدا بچائے ۔

طوفان کھڑا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو طوفان اُٹھانا نمبر ۱۔ ۲ ۔

طوفان طوفان (ہ) تابع فعل:۔ بہت بہت۔ نہایت۔ از حد۔ بکثرت ؎

قطرہ قطرہ آنسو جس کے طوفاں طوفاں شدت ہے
پارہ پارہ دل ہے جس میں تودہ تودہ حسرت ہے (جرأت)

طوفان لگانا یا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ تہمت لینا۔ بہتان دھرنا ۔ عیب لگانا ۔

طوفان میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ باد مخالف یا باد تند کے سبب کشتی خواہ جہاز کا آفت میں آنا ۔ پانی کی طغیانی کے سبب ڈوبنا۔ تلاطم میں آنا ؎

دن کو زاہدوں کھلتے ہوئے وہیں جیبیں ۔ کشتی آجلے نہ یہ موجب طوفاں میں کبھی (نصیر)
عشق جس کشتی کا تو ہو نا خدا ۔ وہ نہ آئے کس طرح طوفان میں (داغ)

طوفان ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) تلاطم ہونا۔ موج ہونا ۔ شدت کی ہوا چلنا۔ زور کا مینہ برسنا (۲) آفت انگیز اور بلاخیز ہونا ۔ آفت کا پرکالا ہونا۔ غضب ڈھانا۔ (یہ دونوں موقعوں پر بولتے ہیں) ؎

کاش دل سے چشم تک آنے نہ پاتا اشک ۔ رفتہ رفتہ اب تو یہ قطرہ کا کوئی طوفاں ہوا (جرأت)
اشک گلگوں بہہ کے دامن پر کہیں طوفان ہیں ۔ اس ملنے کے تو اشک بھی کوئی طوفان ہیں (ہدایت)
حق میں ہنسنے کے یہ ملنی بھی کری طوفان ہے ۔ پل میں طوفاں کر دکھلاتے ہیں چشم دریا بار سے (معروف)

طوفانی (ہ) صفت:۔ (۱) بہتانی۔ تہمتی۔ وہ شخص جو ہر ایک پر تہمت دھرے۔ آگ لگاؤ۔ جھوٹا۔ چغلی (۲) فسادی۔ دنگئی۔ فتنہ انگیز۔ شریر۔ اُودھمی۔ اُودھم جوتنے والا (۳) آفت۔ بلا۔ غضب ۔ غضب کا بنا ہوا۔ آفت کا پرکالا۔ (۴) وسواس دھار۔ تیز۔ فرق البرق ؎

ہر لہر آئی ہے لے تیسرے طوفانی حباب ۔ گو کمر و ادبت کی ہے بلاغت خاصی (رنگین)

طَوق (ع) اسم مذکر۔ (۱) گردن بند۔ حلقہ۔ وہ ایک گول اور منہ چیز وہ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ اس کی وجہ سے گردن نہ اُٹھا سکیں ؎

اُٹھ چکی بیکسی یوں دیوانہ ہوں تیری چال کا ۔ طوق ہو میرے گلے میں حلقہ خلخال کا (گویا)

(۲) طوق۔ ایک قسم کا جھنڈا جس پر پنجہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے۔ جیسے شدہ وغیرہ

گر اردو میں یہ معنی نہیں آتے اس صورت میں یہ ترکی ہے اور تزک جہانگیری میں آنے کے سبب کر پڑھائی میں داخل ہے لکھا گیا (۳۔ ۹) پٹا۔ چپراس (۴) وہ گول نشان جو بعض پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے۔ جیسے کبوتر۔ طوطے فاختہ وغیرہ کے ہوتا ہے۔ چنانچہ عربی میں مطوق اسی قسم کے پرندوں کو کہتے ہیں (۵۔ ۶) وہ منت کا گنڈا یا چاندی کا حلقہ یا ہنسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں گلوبند۔ ہار۔ ایک قسم کا زیور ؎

جوں بچہ مجھ کو جب میں طوق منت کا پہنتا تھا
پریزادوں سے تا عشق ہے مجھ کو لڑکپن سے (میر)

اُس کے پاؤں کے کڑے یارب کہیں لگ جائیں ہاتھ
ہوں گلے کے تاکہ اس شیدائے عریاں تن کے طوق (سودا)

طُول (ع) اسم مذکر۔ (۱) درازی۔ لمبائی ؎

یہ نہیں معلوم ہوتی پڑ چکی کیا کیا نظر ۔ طول ہے زخموں کے دامن پر قبا پر کا (نسیم)
جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں ۔ طول روز حساب نے مارا (داغ)

(۲) جغرافیہ) کسی مقام سے وہ فاصلہ مراد ہے جو کسی نصف النہار خاص سے لیا جائے آج کل عام نصف النہار گرینچ واقع انگلینڈ مقرر ہے۔ پس جو مقام رصدگاہ گرینچ سے جانب مشرق ہو اس کا طول طول شرقی اور جو جانب مغرب ہو اس کا طول طول غربی کہلاتا ہے ۔

طول اَمَل (ع) اسم مذکر:۔ درازئے اُمید۔ حرص دنیا۔ لالچ۔ لوبھ ؎

کچھ نصیب حشر کی بڑھ جائیگی رات ۔ گر طول امل کا مرے دفتر تھا آیا (تجمل)
ہے فکر کیا کرے گا مرا غلبۂ ہوس ۔ طول امل کا دوش پہ دفتر اٹھائیگا (للّہ دکا)

طول بلد (ع) اسم مذکر:۔ عرض بلد کا نقیض۔ شہر یا ملک کا وہ فاصلہ جو نصف النہار کے خطوط سے معلوم کیا جائے ۔

طول پکڑنا (ہ) فعل لازم:۔ بڑھ جانا ۔ عرصہ کھینچنا۔ جیسے مقدمہ یا بیماری کا طول پکڑنا ۔

طول دینا (ہ) فعل متعدی:۔ بہت بڑھانا۔ دراز کرنا ۔ عرصہ لگانا جیسے بات کو طول دینا۔ مقدمہ کو طول دینا وغیرہ ۔

طول کلام (ع) اسم مذکر۔ بات کو بڑھانا ۔ بات کا پھیلاؤ۔ درازنفسی زیادہ گوئی۔ کلام کی درازی۔ بات کا بتنگڑ ۔

طول کھینچنا (ہ) فعل متعدی:۔ عرصہ پکڑنا ۔ دیر لگنا۔ عرصہ گزرنا۔ مدت لگنا ؎

کھینچا یہ طول اپنی اسیری نے صاب کر آہ ۔ جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ (جرأت)

طولاً (ع) تابع فعل:- عرضاً کا نقیض۔ ازروے طول۔ لمبائی میں۔ درازی میں ◆

طومار (ع) اسم مذکر۔ نامہ۔ صحیفہ۔ بہت بڑا خط۔ مکتوب دراز۔ مبالغۃً بیان یا تحریر کی نسبت بولتے ہیں ؎

کیا کیا لکھوں کہ سات ورق میں کل آسمان ‌ ‌ ‌ شیون کا حرف شکوہ تو طومار ہو گیا (شیون)

اک عمر کا قصہ ہے برسوں ہی کا جھگڑا ہے ‌ ‌ ‌ سنتے وہ اسے کب تک طومار ہے دفتر کا (نسیم)

داستان شوق سیری تو جیکتی عمر بھر ‌ ‌ ‌ نک نشتر وہ اسے اک حشر کا طومار تھا (ناظم)

(۲-و) ڈھیر۔ انبار۔ انبالا۔ تودہ (۳-و) کاغذات کا مٹھا (۴) جھوٹ۔ طوفان۔ بہتان ◆

طومار باندھنا (و) فعل متعدی:- جھوٹ کا پُل باندھنا۔ بات کا بتنگڑ یا پر کا کاگ بنانا۔ چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا ◆ بہتان لینا (۲) لمبا قصہ چھیڑنا۔ بڑی بھاری داستان شروع کرنا ◆

طومار بندھنا (و) فعل لازم:- جھوٹی بات کھڑی ہونا۔ ذرا سی بات کا بہت بڑا جھگڑا کھڑا ہو جانا۔ جھوٹ مشہور ہونا۔ بہتان گھڑنا ◆

مثنوی کہنے لکھی مرے افسانے کی ‌ ‌ ‌ کیسی پڑھا حرف بحث جو یہ طومار بندھے (بحر)

طوی (معرب توی) اسم مؤنث:- (دیکھو توئی) ◆

(ترکی زبان میں شادی عروسی یعنی بیاہ کو خاصکر اور جشن و خوشی کو عموماً بجائے مجمل کہتے ہیں۔ اگر خیال کیا جائے کہ بیاہ شادی میں اکثر پہننے کے کپڑوں پر توئی لگاتے ہیں اور یہ مسلمانوں ہی سے اختراع ہوئی ہے تو یہی وجہ ٹھیک ہے اور جو توے بمعنی تنکے لیں جو فارسی میں آتا ہے جیسے دو توے سہ توے وغیرہ۔ تو یہ خیال کر سکتے ہیں کہ توئی چونکہ ایک استر اور ایک ابرہ یعنی دو دھجیاں جن میں ایک گھٹیا کپڑے کی اور دوسری یعنی اوپر کی عمدہ ریشمی کپڑے کی ہوتی ہے ملا کر بناتے اور پھر اس پر طلہ ستارہ وغیرہ ٹانکتے ہیں۔ ترک سکتے ہیں اس کا مادہ یہی درست ہے اور نیز قرین قیاس بھی یہی ہے) ◆

طویل (ع) صفت:- (۱) دراز۔ لمبا۔ مُطوّل (۲)

(اشعار کی انیس بحروں میں سے ایک بحر کا نام جسے عربی میں زیادہ اور فارسی و اردو زبان میں کم پسند کرتے ہیں اس بحر کی اصل فعولن مفاعیلن چار چار مرتبہ ہے مگر عام میں جو بحر طویل کے نام سے مشہور ہے وہ بحر رمل مثمن مخبون ہے کہ جسے دو چند کر کے سولہ ارکان پر اس کی بنا رکھتے ہیں) ◆

طویلہ (ع) اسم مذکر۔ (صحیح طِیلہ معروف مشتق از طول)

(وہ لمبی رسی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیں۔ مجازاً وہ مکان یا عمارت جہاں گھوڑے باندھے جائیں لیکن یہ مکان بھی اکثر لمبا ہوتا ہے۔ بیلے مجمل تصرف فارسیاں خیال کرنا چاہیے شیخ سعدی نے ایک جگہ طویلہ تار دماں بھی باندھ دیا ہے۔ اور اردو میں بھی بطور مکان گھوڑے یہاں اکثر بھینس ریں کے طویلے میں بھی بندھے ہوں) ◆ اصطبل۔ گھڑسال ◆ بقول صاحب نفائس گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ ◆ تھان۔ آخور۔ آخورگاہ ◆

طویلے کی بلا بندر کے سر (۱) کہاوت:- یعنی ہر ایک بلا اور بہتان آدم سکین نبے زبان کے سر پڑتا ہے ◆ قصور کسی کا اور مارا کوئی جائے۔ غریب پر سب کا زور چلتا ہے۔ ناحق مارا جائے ◆

(لوگوں کا خیال ہے کہ اگر طویلے میں بندر رکھا جائے تو طویلہ تعلیہ اور آفت سماوی سے بچا رہے چنانچہ اسی سبب سے ہر ایک طویلے میں ایک بندر اکثر بندھا رہتا ہے پر اُسی سے یہ کہاوت نکلی) ◆

طہارت (ع) اسم مؤنث:- (۱) پاکی۔ صفائی (۲) وضو ◆ استنجا ◆ آبدست ◆

طہارت کرنا (و) فعل متعدی:- آبدست لینا۔ ا تہ دھونا۔ استنجا کرنا ◆

طہُور (ع) صفت:- پاک۔ منزہ ◆

طے (ع) اسم مؤنث:- (۱) لپیٹ۔ لپیٹنا۔ تہ (۲) قطع مسافت۔ راہ کا تہ (۳-و) فیصلہ۔ چکوتا۔ بے باقی (۴) کوتہ کرنا۔ مختصر کرنا (۵) ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۶)- اسم مذکر۔ عرب کے ایک مشہور قبیلے کا نام جس میں حاتم طائی بڑا نامی سخی آدمی ہوا ہے ◆

طے کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) لپیٹنا۔ تہ کرنا۔ موڑنا (۲) کوتہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ بے باق کرنا۔ چکانا (۳) ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۴) قطع مسافت کرنا۔ قطع منزل کرنا ؎

کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جا دوں ان حسینوں کو ‌ ‌ ‌ کہ اہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا (وزیر)

طے کر گئے پایان عدم رفتہ تو منزل ‌ ‌ ‌ سے تھے یہی ہم کسی نے بھی جگایا (نصیر)

(۵) رفع دفع کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ قضیہ چکانا۔ جھگڑا چکانا ◆

طَیّار (ع) صفت:- (۱) تیز پرواز۔ نہایت اُڑنے والا (۲) آمادہ۔ مہیا۔ مستعد لیس (۳) باقی معانی اور مفصل کیفیت و مشتقات تیار بتائے قرشت میں دیکھو ◆

طَیر (ع) اسم مذکر:- پرند۔ پکھیرو۔ اُڑنے والا جانور ◆

(یہ لفظ جمع اور مفرد دونوں طرح آیا ہے) ◆

طیش (ع) اسم مذکر:- (۱) خفت۔ سُبکی ◆ بے عقلی (۲) غصہ۔ بد دماغی جوش۔ غضب۔ تیہا۔ جھوٗ۔ کرودھ۔ عتاب۔ کوپ۔ خشم۔ قہر ◆

طیش دلانا (و) فعل متعدی:- غصہ دلانا۔ جھوٗ دلانا ◆ برہم کرنا۔ ملتہب کرنا۔ برافروختہ کرنا ؎

کاجو ہونے کا زخمی سے — جی میں تب بے عجوت کیجے طیش
تو اُن شیشے ہیں وہ ائے نہیں — بس برا ب مجھ کو مت لاؤ طیش (بحر)

طیش میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ غصہ میں بھرنا۔ جوش میں آنا۔ غضبناک ہونا۔ خشمناک ہونا +

طینت (ع) اسم مؤنث:۔ خلقت۔ خمیر۔ سرشت + اصل پیدائش۔ خو۔ خصلت۔ عادت +

طیور (ع) اسم مؤنث:۔ طیر کی جمع۔ پرندے۔ پکھیرو +

ظ

ظ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عربی کا سترھواں۔ فارسی کا بیسواں اردو کا تیسواں حرف جسے ظائے معجمہ یا ظائے منقوطہ کہتے ہیں یہ حرف اردو زبانوں میں بخوبی ادا نہیں ہوتا اس کا تلفظ ظوا کرنا چاہئے۔ (۲) حساب جمل میں اس کے نوسو عدد فرض کئے گئے ہیں +

ظالم (ع) صفت۔ اسم مذکر:۔ (۱) اندھیر کرنے والا۔ انیائی۔ مردم آزار۔ ظلم کرنے والا۔ ستمگر۔ بیداد گر۔ جا پرستانے والا۔ جفا کار۔ جیسے ظالم کی عمر کوتاہ ؎

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں — سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا (ناسخ)

(۲) نامنصف۔ غیر منصف۔ نیاؤ نہ کرنے والا جیسے ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے۔ یعنی ناانصافی کے بتیرے رستے ہیں۔ دل آزار۔ نردئی ؎

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب — ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

(۳-۵) زور آور۔ زبردست۔ جیسے ظالم کا زور سر پر۔ ظالم کی داد خدا کے گھر (۵) جاہل۔ وحشی (۶-۷) شریر۔ حرامزادہ۔ بدذات۔ جیسے ظالم کی رسّی دراز ہے (۷) ڈھیٹ۔ شوخ۔ بے باک (۹) معشوق طناز۔ سفاک معشوق۔ سنگین دل ؎

ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں — سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں (درد)

سراپا فن بے مہری و بے رحمی کے عالم ہو
پھر اس پر دلربا ہو کیا کہوں کوئی سخت ظالم ہو (بحر)

(۱۰-۱) کلمۂ تعریف جیسے ہو رہے بے ظالم۔

ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے (ہ) کہاوت:۔ ظالم اور ظالم سب سے جدا طریق رکھتا ہے۔

ظالم کی رسّی دراز ہے - (ہ) کہاوت:۔ ظالم کی عمر بڑی ہوتی ہے ؎

کیوں نہ ہو ہر تار گیسوئے بت قاتل دراز — کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے اے دل دراز (حکمت)

ظالم کی عمر کوتاہ ہے (ہ) کہاوت:۔ ظالم بہت مدت تک نہیں جیتا ظلم ہمیشہ نہیں رہتا ؎

آج تک یہ فلک پیر ذکیوں قائم — عمر ظالم کی تو کوتاہ سنی جاتی ہے (داغ)

ظاہر (ع) صفت:۔ (۱) آشکار۔ صریح۔ عیاں + روشن۔ واضح + کھلا ہوا + برگشت۔ مکشوف۔ ہویدا۔ بدیہ (۲) باطن کا نقیض۔ معنی کا برعکس۔ صورت اوپری حال۔ جیسے ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا (۳-ف) شہر کا گرد و نواح شہر کے باہر کا میدان۔ جبکہ کسی شہر کے ساتھ مضاف ہو کر آئے +

ظاہر اللہ باطن اللہ (ہ) صدائے آزادان لکھنؤ:۔ خدا تعالےٰ ہر جگہ موجود اور سمایا ہوا ہے +

ظاہر بنائے رکھنا (ہ) فعل لازم:۔ ٹھاٹ بنائے رہنا۔ ٹیپ ٹاپ رکھنا۔ ظاہر میں آراستہ و پیراستہ رہنا ؎

صوفی کہاں سے واقف سرِ الست ہیں — ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں (داغ)

ظاہر پرست یا ظاہر بین (ع + ف) صفت:۔ ظاہر پوجنے والا۔ ظاہر دار۔ دنیادار۔ ابن الدنیا۔ ابن الوقت۔ حالت ظاہر پر نظر رکھنے والا۔ جیسے دنیا ظاہر پرست ہے +

ظاہر دار (ع + ف) صفت:۔ نمودیا۔ دکھاوٹی۔ بناوٹی + منافق۔ مکار + دکھاوے کا دوست +

ظاہر داری (ہ) اسم مؤنث:۔ دکھاوا۔ نمائش۔ اوپری باتیں تکلیف کی باتیں + نمود تکلف۔ صدق دلی کا نقیض +

ظاہر داری برتنا (ہ) فعل لازم:۔ دکھاوے کی باتیں کرنا و دنیا دکھاوے کی باتیں کرنا۔ معاشرت برتنا۔ تکلف سے پیش آنا۔ تکلف کرنا +

ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا (ہ) کہاوت:۔ ظاہر اچھا۔ باطن برا۔ صورت کے ولی فعلوں کے شیطان +

ظاہر ظہور (ہ) صفت۔ مکشوف۔ ظاہر۔ کھلا۔ صاف صاف۔ کھلی کھلی +

ظاہر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کھولنا۔ افشا کرنا۔ برگشت کرنا۔ بھید کھولنا۔ طشت از بام کرنا (۲) مشتہر کرنا۔ اشتہار دینا۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ (۳) تشریح کرنا۔ تصریح کرنا۔ وضاحت کرنا +

ظاہر میں (ہ) تابع فعل:۔ بظاہر۔ ظاہرا۔ دیکھنے میں +

ظاہر و باطن (ع) اسم مذکر:۔ باہر بھیتر۔ اندر باہر دل اور ظاہر۔ جیسے ظاہر و باطن میں یکساں رہو +

ظاہر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ پرگھٹ ہونا۔ کھلنا۔ افشا ہونا۔ مشتہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ آشکارا ہونا + مشہور ہونا۔ شہرت پانا +

ظاہر ہے (ہ) محاورہ:۔ عیاں ہے۔ محتاج بیان نہیں۔ سب جانتے ہیں۔ سب کو معلوم ہے +

ظاہرا۔ ظاہرًا (ع) تابع فعل:۔ بظاہر۔ از روئے ظاہر۔ دیکھنے میں۔ جہاں تک خیال کریں +

ظاہر پیر (ہ) اسم مذکر:۔ گوگا پیر۔ حلال خوروں کی قوم کے پیشوا کا نام۔ خاکروبوں کا پیر و مرشد۔ پہلے جب یہ ہندو تھا تو اس کا نام گوگا تھا۔ جب مسلمان ہوا تو ظاہر پیر رکھا گیا +

ظاہری (ف) صفت:۔ باطنی کا نقیض۔ دکھاوے کا + باہر والا۔ کھلا ہوا۔ بدیہی +

ظرافت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) خوش طبعی۔ مزاح۔ دل لگی۔ مذاق۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔ چہل۔ تمسخر۔ ٹھٹھولی۔ چھیڑ خانی +

ظرافتاً (ع) تابع فعل:۔ ہنسی سے۔ مذاق سے۔ مزاحاً۔ دل لگی سے +

ظرف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) برتن۔ باسن۔ بھانڈا + ہانڈی۔ ہنڈیا۔ کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ آوند۔ ونگھی (۳۔ ف۔ ہ) حوصلہ سمائی۔ گنجائش ؎

آج انجان ہے نانہ بے اختیار کا | کل ظرف دیکھنے سے ترے رندوار کا (حالی)

تم نے ہمیشہ جور و ستم بے سبب کئے | اپنا ہی ظرف تھا جو نہ پوچھا سبب کبھی (میر)

یہ تصرف عشق کا ہے سب دگر نہ ظرف کیا | ایک عالم غم سمایا خاطر ناشاد میں (ایضاً)

مجھ سے میخوار کو ساقی پلاتا ہے شراب | دیکھتا ہوں میں بھی ظرف شیشہ و پیمانہ آج (آتش)

(۴۔ صرف ونحو) وہ اسم ذات جو جگہ یا وقت کے معنوں پر دلالت کرے +

ظرف آفتاب (ع) اسم مذکر:۔ کنایۃً شراب کا پیالہ۔ گلاس +

ظرف زمان (ع + ف) اسم مذکر:۔ (صرف نحو) اسم زمان۔ وہ اسم جس میں زمانہ یا وقت پایا جائے۔ جیسے دوپہر۔ صبح۔ شام +

ظرف مکان (ع) اسم مذکر:۔ اسم مکان۔ وہ اسم جس میں مکانیت پائی جائے جیسے باغ۔ راغ۔ محلہ۔ قلمدان۔ مزار وغیرہ +

ظروف (ع) اسم مذکر:۔ ظرف کی جمع +

ظریف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) زیرک آدمی۔ خوش طبع آدمی۔ مسخرا (۲) صفت۔ ہنسوڑ۔ دل لگی باز۔ خوش طبع۔ بذلہ سنج۔ لطیفہ گو۔ ٹھٹھے باز +

ظفر (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) فتح۔ فیروزی۔ جیت۔ فتح مندی۔ نصرت ؎

لشکر اندوہ کے نرغے میں ہے تنہا دل | فوج غم پر دل غازی کو ظفر ملتی نہیں (رند)

(۲) کشائش + خوش نصیبی۔ کامیابی۔ جیسے السفر وسیلۃ الظفر +

ظفر تکیہ (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی بنائی ہوئی لکڑی جسے فقیر لوگ رکھتے اور سہارا لیتے ہیں۔ T +

ظفر جنگ (ع + ف) اسم مذکر:۔ فوجی خطاب +

ظل (ع) اسم مذکر:۔ سایہ۔ چھاؤں۔ چھایا +

ظل اللہ (ع) اسم مذکر:۔ سایۂ خدا۔ نائب خدا۔ آیت خدا + خلیفہ۔ بادشاہ۔ راجا۔ حاکم +

ظل الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (ظل اللہ) +

ظل حمایت (ع) اسم مؤنث:۔ دامن پناہ۔ پناہ۔ سرن۔ زیر سایہ +

ظلم (ع) اسم مذکر:۔ اندھیر۔ ستم۔ جور۔ جفا + سختی + بے انصافی + بیرحمی + تتیا۔ پاپ + بدنیتی۔ بیہر و تعدی + زبردستی۔ زور آوری۔ زور۔ زیادتی +

ظلم توڑنا (ہ) فعل لازم ہو:۔ سختی کرنا + خفا ہونا۔ آفت توڑنا۔ آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا +

ظلم ٹوٹنا (ہ) فعل لازم ہو:۔ آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔ غضب ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ خفگی ہونا ؎

کیا کہوں کیا ظلم ٹوٹا ان بچاروں پر ابھی | کوٹتے قاتل میں جو مجھ کو رحم کھا کر بیٹھے (جرأت)

ظلم دوست (ع + ف) صفت:۔ ستم پیشہ۔ ظالم۔ ظلم کو پسند کرنے اور روا رکھنے والا۔ اتیائی +

ظلم ڈھانا (ہ) فعل متعدی ہو۔ (۱) غضب ڈھانا۔ آفت توڑنا۔ ستم کرنا۔ نہایت جفا کرنا + غضب ہونا۔ خفا ہونا (۲) کوئی عجیب کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔ بساط سے بڑھ کر کام کرنا +

ظلم رسیدہ (ع + ف) صفت:۔ مظلوم۔ ستم رسیدہ + شخص جس کی حق تلفی ہوئی ہو + وہ شخص جس پر جبر ہوا ہو +

ظلم سے (ہ) تابع فعل:۔ زور سے۔ زبردستی سے۔ دھینگا دھینگی سے دباؤ سے +

ظلم کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ ستانا۔ زبردستی کوئی عجیب یا حد بشری سے باہر کام کرنا +

ظلم ہے (ہ) محاورہ۔ (۱) اندھیر ہے۔ ستم ہے (۲) غضب ہے۔ آفت ہے۔

عاج

عاجز ہونا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (عاجز آنا) ◆

عاجزی (ف) اسم مؤنث:- عجز۔ انکسار ◆ منت۔ سماجت۔ خوشامد و آمد۔ فروتنی۔ تواضع۔ جیسے عاجزی خدا کو بھی پسند ہے ◆

عاجزی کرنا (ہ) فعل متعدی:- منت سماجت کرنا۔ گڑگڑانا ◆ فروتنی کرنا۔ لالکھانا۔ ہاتھ جوڑنا ◆

عاد (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ عدد جو ایک سے دوسرے عدد کو پورا تقسیم کردے۔ ونق۔ مقسوم علیہ کامل۔ قاسم کامل (۲) ایک قوم کا نام جن کے پیغمبر حضرت ہود علیہ السلام مقرر ہوکر آئے تھے۔ چونکہ ان کی نسل عاد بن سام بن نوح سے تھی۔ اس وجہ سے یہی نام رہا۔ یہ قوم خدا تعالےٰ کی نافرمانی کے باعث طوفان باد سے تباہ و برباد ہوگئی ◆

عاد اعظم (ع) اسم مذکر:- مقسوم علیہ اعظم۔ وہ بڑے سے بڑا عدد جو دو یا دو سے زیادہ اعداد کو برابر پورا تقسیم کردے ◆

عادات (ع) اسم مؤنث:- عادت کی جمع ◆

عادت (ع) اسم مؤنث:- از عود (۱) خو۔ خصلت۔ سبھاؤ۔ بان (۲) طبیعت۔ خاصہ۔ خاصیت (۳) چال چلن۔ طور طریقہ (۴۔ ف) دستور۔ قاعدہ۔ ریت۔ رسم (۵۔ و) طلب۔ کسی چیز کی لت ◆

عادت پڑنا (ہ) فعل لازم:- سبھاؤ پڑنا۔ عادی ہونا۔ بان پڑنا ◆ ذھب پڑنا ◆

عادل (ع) صفت:- منصف۔ نیائے کار۔ جج۔ انصاف کرنے والا ◆

عادی (ہ) صفت:- خوگر۔ خوگرفتہ۔ خویافتہ۔ معتاد ◆ وہ شخص جسے کسی امر کی عادت پڑ گئی ہو ◆

(چونکہ یہ لفظ عربی۔ فارسی مستند لغات یا کلام اساتذہ میں اس طرح نہیں آیا اس وجہ سے اہل اردو کا مخترع قرار دیا گیا۔ البتہ معتاد آیا ہے لیکن صاحب غیاث کی رائے میں منسوب بعادت یعنی عادتی بالحاق یائے نسبت تائے مصدری ادھر سے ساقط ہوگئی)

عادی ہونا (ہ) فعل لازم:- معتاد ہونا۔ خوگر ہونا۔ خویافتہ ہونا ◆

عار (ع) اسم مؤنث:- ننگ۔ غیرت۔ شرم ◆ عیب۔ لاج۔ سنکوچ۔ برائی ◆

عار آنا (ہ) فعل لازم:- ننگ معلوم دینا۔ شرم آنا۔ لاج آنا ◆

عار کرنا (ہ) فعل متعدی:- غیرت کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا۔ عیب سمجھنا۔ ننگ جاننا۔

تم تو کب آتے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہیں
آپ کی آزردگی سے ہم نے سیکھے عار کی

عارض (ع) اسم مذکر:- (۱) رخسار۔ رخسارہ۔ گال۔ کلہ ؎

عار

خط سے پنہاں عارض شبگیر ہونے لگا
رات اب بڑھنے لگی دن مختصر ہونے لگا (وزیر)

کہتے ہیں جس کو رونق چشمہ آفتاب
عکس گلکار ہے وہ ترے عارض کا آل نہ ہو (محسن)

(۲) فوج کی موجودات لینے والا ◆ سپہ سالار ◆ بخشی فوج (۳) لاحق ہونے والا ملنے والا ◆ پیش آنے والا ◆

عارض ہونا (ہ) فعل لازم:- لاحق ہونا۔ پیش آنا ◆ پیدا ہونا۔ نمودار ہونا۔ جیسے کسی مرض کا عارض ہونا ◆

عارضہ (ع) اسم مذکر:- مرض۔ دکھ۔ روگ۔ بیماری ◆

عارضی (ع) صفت:- لاحق۔ اصلی کے برعکس۔ نقل ◆ اتفاقیہ۔ مستعار۔ چند روزہ۔ دو دن کا ؎

زمن عارضی پر ہو جتنے مغرور
سنی کس نے بہار بے خزاں ہے (عارف)

یہی مضمون خط ہے جس انشد
کہ حسن خوبرویاں عارضی ہے (محسن)

عارف (ع) اسم مذکر:- واقف۔ جاننے والا۔ خدا شناس۔ ولی۔ خدا رسیدہ۔ معرفت میں ڈوبا ہوا ◆ رشی۔ منی۔ سادھو۔ صاحب معرفت ؎

پوچھا ہے عارفوں سے جو ہم نے مکان یار
آنکھوں کو بند کرکے دل کا پتا دیا (آتش)

عاری (ع) صفت:- ننگا۔ خالی۔ برہنہ۔ جیسے علم سے عاری۔ عقل سے عاری (۲) (۱۔ ۲) تنگ۔ قاصر۔ عاجز۔ دق۔ مجبور۔ جیسے اس کام سے عاری آگیا (۳۔ ۱) وہ شخص جس سے کام نہ ہو سکے۔ مجبور۔ معذور۔ ناچار۔ جیسے وہ اس کام میں عاری ہے ◆

عاری آجانا (ہ) فعل لازم:- تنگ آجانا۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا۔ دق ہوجانا۔ جیسے اس کی ان حرکتوں سے عاری آگیا ◆

عاری ہوجانا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (عاری آجانا) ◆

عاریت (ع) اسم مؤنث:- بہ تشدید و بلا تشدید یہ مانگے کو دینا یا لینا۔ مستعار۔ اُدھار۔ قرض ◆

(یہ لفظ عار سے منسوب ہے کیونکہ کسی چیز کا مانگنا ننگ و عار میں شامل ہے) ◆

عاریتاً (ع) تابع فعل:- مستعار۔ مانگے کر۔ بطور قرض۔ چند روز کے لئے۔ اُدھار پر ◆ یونہی ◆

عاریتاً دینا (ہ) فعل متعدی:- چند روز کے واسطے دینا۔ مانگے کو دینا۔ مستعار دینا ◆

عاریتاً لینا (ہ) فعل متعدی:- مانگ کر لینا۔ مستعار لینا۔ چند روز کو لینا ◆

عاریتی (ع + ف) صفت:- اُدھار۔ ادھار کا۔ مانگی ہوئی ◆ چند روزہ عارضی ◆

عازِم (ع) اسم مذکر :- قصد کرنے والا - ارادہ کرنیوالا - قاصد ٭ کسی چیز پر دل لگانے والا ٭

عاشِق (ع) اسم مذکر : (۱) نہایت دوست رکھنے والا - چاہنے والا ٭ مریض عشق ٭ طالب - بروگی - سجن - پرتیم - پریمی - رسیا ٭ مفتون - فریفتہ - شیدا و والہ ٭ نثار - تصدق - فدا - محو ؎

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر — آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہئے (غالب)

جب تک بنی بنی نہ بنی گھر کی راہ لی — عاشق ہیں یا شہیدی کسی کے غلام ہیں (شیدی)

(۲) نہایت پسند کرنے والا - نہایت سراہنے والا - دل سے رغبت رکھنے والا قائل ؎

جب تک بہار رہتی ہے تہا ہے مست تو — عاشق ہیں ہیں ہم تو تری عقل و ہوش کے (میر)

(۳) محبت الٰہی میں غرق - عارف کامل (۴ - و) بے فکرا - بے پروا - اچت - غافل - مدہوش - دین و دنیا سے بے خبر (۵ - و) پیٹی کی گھنڈی یا چپکے کا وہ پرزہ جو اُس کے حلقہ میں ڈالا جائے - پیٹی کا نر ٭

عاشِق مزاج (ع) صفت : حسن پرست - زندہ دل - خوش طبع ظریف خوش مزاج - رنگین - رنگیلا - رسیا - دل لگی باز ٭

عاشِقِ مولٰے (ع) اسم مذکر :- طالب خدا - عاشق خدا ٭

عاشِق و مَعشُوق (ع) اسم مذکر :- (۱) یار و آشنا - محب و محبوب - پیا پریتم - (۲ - و) گہرے یار - پکے یار (۳ - و) لازم و ملزوم (۴ - و) پیٹی کے وہ دونو پرزے جنسے کر کسی جاتی ہے - چپکے کی گھنڈی - پیٹی کی زنانہ (۵ - ا) فاعل و مفعول (۶) دو مختلف رنگ کے الگوشی کے نگ جو ایک خانہ میں ہوں ٭

عاشِق ہونا (و) فعل لازم :- مفتون ہونا - فریفتہ ہونا - دل لگنا - آنکھ لگنا - سودا جانا - محو ہونا - فدا ہونا - شیدا و والہ ہونا - دل دینا ٭

عاشِقانہ (ع + ف) صفت : عشق انگیز - عاشق کے مطلب کی - عاشق کے مزاج کے موافق - عاشقوں کا سا - جیسے عاشقانہ غزل یا مزاج ٭

عاشِقی (و) اسم مؤنث : عشق - محبت - عاشق ہونا - فریفتگی - محویت - آشفتگی - جیسے "عاشقی اور خالہ جی کا گھر" ؎

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں — اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی (میر)

عاشِقِ (و) کلمۂ تحسین و آفرین :- (بازاری) شاباش - آفرین - مرحبا - کیا کہنا ہے ٭

عاشُورا (ع) اسم مذکر :- محرم کی دسویں تاریخ ٭ امام حسین علیہ السلام کے شہید ہونے کی تاریخ - بعض شعرائے فارسی نے اپنے اشعار میں عاشورہ الف ہونے کے ساتھ بھی باندھ دیا ہے - جیسے نصر اللہ آذرین کا مصرع ہے ؎

عاشورۂ ما باشی و عید دگران چند

عاصی (ع) اسم مذکر :- نافرمان - حکم عدول ٭ گنہگار - خطادار - مجرم - تقصیر وار - پاپی - اپرادھی - دوشی ٭ بدکار - سیہ کار - خطاکار ٭

عاطِر (ع) صفت :- (۱) شائق عطر ٭ معطر - خوشبودار (۲) نیک نہاد - خیر اندیش - نیک نیت - بہی خواہ - مہربان - عالی ہمت - فیاض - معزز - بزرگ جیسے خاطر عاطر ٭

(یہ معنی جونسن صاحب نے دیئے ہیں) ٭

عاطِفت (ع) اسم مؤنث :- (از عطف) مہربانی - لطف - عنایت - شفقت - کرپا ٭ توجہ ٭ نوازش ٭

عافیت (ع) اسم مؤنث :- (۱) صحت - تندرستی - آرام ٭ امن - سلامتی ٭ (۲) خیر کا مرادف - بھلائی - نیکی - خیریت ٭

عافیت تنگ کرنا (و) فعل متعدی :- کسی کے عیش آرام میں خلل انداز ہونا - عیش منغص کرنا - آسائش میں خلل ڈالنا - چین سے نہ بیٹھنے دینا - آرام نہ لینے دینا ٭

عاق (ع) صفت :- ماں باپ سے سرکش - والدین کے خلاف - وہ شخص جو ماں باپ کی فرمانبرداری نہ کرے - نافرمان - باغی - سرکش - متمرد ٭

عاق کرنا (و) فعل متعدی :- اولاد کو نافرمانی کے باعث محروم الارث کرنا - اولاد سے قطع تعلق کرنا - چھوڑ دینا - حق یا رشتہ سے خارج کر دینا - فرزندی سے دور کرنا ٭

عاق ہونا (و) فعل لازم :- ارث سے محروم کیا جانا - جدا ہونا - علیحدہ کیا جانا - قطع تعلق ہونا - کچھ واسطہ نہ رہنا - خارج ہونا - نکالا جانا - مردود ہونا ؎

یہ تیرے لئے ہم نے عزیزوں سے بگاڑی — اس لت خواری سے کبھو عاق ہوتے (عارف)

عاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر :- فرزندی یا ارث سے اولاد کو محروم کرنے کی دستاویز ٭

عاقِبت (ع) اسم مؤنث :- (۱) آخر - انجام - اخیر - پایاں - خاتمہ جیسے عاقبت بالخیر - (۲ - و) نتیجہ - پھل - مآل (۳ - ی) آخرت - عقبیٰ (۴ - و - تابع فعل) آخرکار - آخر کو ؎

اے بتو اس قدر جفا ہم پر — عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم (میر)

عاقبت اندیش (ع ، ف) صفت :- دور اندیش ۔ منجا ہوں ۔ آخر بیں ۔ انجام کار سوچنے والا ۔ عاقل ۔ ہوشیار ۔ دانا ۔

عاقبت بگاڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ عاقبت انجام خراب کرنا ۔ عقبیٰ خراب کرنا ۔ دین خراب کرنا ۔ نیکوں کے ساتھ برائی کرنا ۔ خدا کا خوف نہ رکھنا ۔ دین کا بہت خراب کرنا ۔ ماں باپ کی نافرمانی سے اپنی بھلائی میں خلل انداز ہونا ۔

عاقبت کا توشہ (ف) اسم مذکر :- (۱) توشۂ عاقبت ۔ اس جہان کا سہارا ۔ دوسری دنیا کا اسباب ۔ اعمال نیک ۔ اچھی کرنی ۔

(معصوم بچہ جو دنیا سے گزر جائے کیونکہ عقائد اسلام کے موافق چھوٹے بچے جو اپنی معصومیت کے باعث بخشے جائینگے وہ تا وقتیکہ سفارش کر کے اپنے ماں باپ کو ساتھ نہ لینگے جنت میں جانے سے انکار کرینگے ۔ اور خدا تعالٰے ان پر رحم کھا کر ان کے والدین کو بخش دیگا ۔ بس اس وجہ سے جب کسی کا بچہ مرجاتا ہے تو اُسے یوں تسلی و تشفی دیتے ہیں) ۔

عاقبت کے بورئیے سمیٹنا (ہ) فعل لازم :- لالچ کے لئے قیامت تک جینا ۔ اس قدر زندہ رہنا کہ جب قیامت آئے تو ایک ایک کے گھر کا اسباب سمیٹ کر اپنے گھر لیجائے ۔ مدت تک جینا ۔ جو شخص باوجود پیری مرنے سے وہم کرے اُسکی نسبت طنزاً کہتے ہیں ۔

بی عاقبت کے کون سمیٹنے گا بوریئے ۔ جو آج آئے کل گئے اس جا پہ نہیں یہ ہے (جان صاحب)

(انجمن کے مولفوں نے اس کے معنی مصیبت اٹھانا لکھے ہیں ۔ وہ محض غلطی پر ہیں یا خود اپنی ہی ذات سے لکھے ہونگے) ۔

عاقبت گندی کرنا یا خراب کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (عاقبت بگاڑنا) ۔

عاقِر قَرحا (ع) اسم مذکر :- اکرکرا ۔ ایک تیز اور دلدار جڑ کا نام ۔ جو دانتوں کے درد تقویت باہ وغیرہ کے کام میں آتی اور تاگ کا اثر زائل کر دیتی ہے ۔ چنانچہ اکثر بازی گر اس کو چبا کر منہ میں جلتا ہوا کوئلہ رکھ لیتے ہیں ۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار ۔

عاقِل (ع) صفت :- عقلمند ۔ دانا ۔ ہوشیار ۔ زیرک ۔ گیانی ۔ گیان وان ۔ بُدھوان ۔ ذی ہوش ۔ دانشمند ۔ خردمند ۔

عاکِف (ع) اسم مذکر :- گوشہ نشین معتکف ۔ مسجد میں ایک گوشہ کے اندر عبادت کے واسطے بیٹھنے والا ۔

عالِم (ع) اسم مذکر :- (۱) دانا ۔ دانندہ ۔ جاننے والا ۔ واقف ۔ باخبر جیسے عالم الغیب وغیرہ (۲) پڑھا لکھا ۔ فاضل ۔ پنڈت ۔ پڑھا ہوا ۔ گیانی ۔ بُدھوان ۔ ودیاوتی ۔ مولوی ۔ ملا ۔ صاحب علم ۔

عالم وہ کہ عمل نہ ہو جس کا کتاب پر ۔ بیضا مدہ ہے پہ نہیں جاہل الٹ گیا (نا معلوم)

عالِمُ الغیب (ع) اسم مذکر :- غیب داں ۔ غائب کا حال جاننے والا ۔ ایشر ۔ گیانی ۔ انتر جامی ۔ خدا تعالٰے ۔

عالِم باعمل (ع ، ف) صفت :- پڑھا لکھا ۔ وہ عالم جسے علم کے ساتھ عمل بھی ہو ۔

عالَم (ع) اسم مذکر :- (۱) جہان ۔ زمانہ ۔ دہر ۔ کال ۔ دُنیا ۔ پرتھی ۔ پرتھوی ۔ جگت ۔ سرشٹی ۔ سنسار ۔

تمہارے حسن کی کیونکر نہ اک عالم میں شہرت ہو ۔ پری ہو حور ہو رشک قمر ہو مہر طلعت ہو (امانت)

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو ۔ سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق (میر تقی)

جو عالم وحدت میں تماشا نظر آیا ۔ کچھ کہہ نہیں سکتا کہ مجھے کیا نظر آیا (نظم)

(۲) انواع مخلوقات ۔ دنیا کے لوگ ۔ جگ ۔ آفرینش گان ۔ ماسوائے خدا تعالٰے سب عالم ہے ۔ مخلوق ۔

زلف ہی درہم نہیں ابرو بھی پرخم اور ہے ۔ یاں تلک بگڑا ہے عالم واں سو عالم اور ہے (میر)

حسن کی دولت ہے تجھ میں صنم شان خدا ۔ جس طرف تو ہوگا اک عالم ادھر ہو جائیگا (رند)

(۳) جو کچھ فلک الافلاک کے درمیان ہو (۴) قسم ۔ صنف ۔ جنس ۔ پرکار ۔ جیسے "دیگر بطے سیل کہ در برار عالم یاسمین سفیدا ست" (از تزک جہانگیری) (۵) حالت ۔ صورت ۔ گت ۔ دشا ۔ درجہ ۔ گتی ۔ درگت ۔ حال خراب ۔

کیا نئے دوستوں کی بگڑی آج ۔ دشمنوں کا کچھ اور عالم ہے (داغ)

(۶) طور ۔ طریقہ ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ روش ۔ حال ۔ احوال ۔

تنگئی فرقت میں جو کچھ اپنے جی پر تنگی ۔ ہو گیا جو کچھ ہمارے دل کا عالم ہو گیا (داغ)

نہ کیونکر بلبلیں چہکیں نو رگریہ سے میرے ۔ نسیم ابر باراں کمیں میں عالم ہے گلستاں کا (رشک)

عمر گزری آرزوئے وصل جاناں میں نسیم ۔ کیا کہوں کیونکر بسر کی کیا مرا عالم ہوا (نسیم)

کل عجب عالم سے اس کوچہ میں جرأت تھا پڑا ۔ ہاتھ اک سینے پہ تھا اور دوسرا سر پہ تھے (جرأت)

بیخودی سے مست دلوں ناز بن رہتے ہیں ہم ۔ عالم اپنا دیکھئے تو عالم دیگر ہے اب (میر)

صبح ہجراں میں ادھر غفلت ادھر ان کا خیال ۔ آئینے سے کہتے ہیں یہ کیا مرا عالم ہوا (داغ)

تیغ شمشیر قاتل کس قدر بشاش تھا ناسخ ۔ کہ عالم ہر دہان زخم پر ہے خندہ ان کا (ناسخ)

دریا میں عیاں ہے ملل امواج ۔ عالم ہے عیاں رو دار ہی کا (اسیر)

ہم راہ کیا چاہتے ہیں دل میں تمہارے ۔ اس ضعف کے عالم میں بھی یہ عزم سفر ہے (مائل)

عالم افلاس ہے لیکن ہیں ہم عالی دماغ ۔ ... درویشی کے پیرہن میرے ہے (امیر)

دریچے بر سے دیکھئے ۔ دونوں عالم کا عجب عالم ہوا (میر)

عال

(۶۔۷) لطف۔ مزا ۔ سیر۔ تماشا ؎

نہ ہوں کیونکہ مسنون پیر مغاں کا — یہ عالم جو ساغر پلایا تو دیکھا (مسنون)

گریاں وہ ہیں کہ بعد فنا بھی برنگ ابر — عالم ہے دوش باد پر اپنے غبار کا (آباد)

غضب کے آنے پہ بھی اک عالم رہا (مصرعۂ میر)

(۸۔۷) جوبن۔ بہار۔ حُسن۔ روپ۔ رونق ؎

بہار آئی ہے عالم ہے گل نسرین و سوسن کا — جوانان چمن نازاں ہیں اپنے اپنے جوبن پر (آتش)

کیا کہوں کچھ نہ پوچھو اس بت بے پیر کا عالم — کہ بنا سانچے میں ڈھلا شکل ہے تصویر کا عالم (معروف)

چشم بد دور عجب آج ہے عالم تم پر — مجھ کو ڈر ہے کہ نظر آپ کسی کی ہو جلنے (ایضاً)

کیوں نہ وہ عالم میں ہو اس کے عالم کی دھوم — تجھ پہ جو عالم ہے یار وہ کہیں عالم نہیں (ایضاً)

رخ ہے گل غنچہ دہن زلف پریشاں سنبل — چشم بد دور عجب اُس پہ ہے عالم ساقی (نصیر)

اک عالم اب تو ہے پھر آ گئے کھٹے ابال — خدا ہی جانے یہ عالم رہے رہے نہ رہے (ایضاً)

سنو ہنے کا تو کیا کہنا ہے بس کا ذکر کیجئے — حینوں کے بگڑنے میں بھی اک عالم نکلتا ہے (میرزا آبادی)

حور کی تھیں شکل بسمل پر — تیرے کشتہ پہ ایک عالم تھا (نواب)

(۹۔۷ صفت) مانند۔ نظیر۔ ہمشکل ؎

عریاں یوں تو ہیں اُس عالم تصویر میں سب — اک مگر نام ہے یہ کم سخن خوب نہیں (ذوق)

(اس لفظ کی تحقیق میں بعض محققوں کی رائے ہے کہ عالم بفتح ہیں ایک خاص وزن ہے جو اسم آلہ کا کام دیتا ہے۔ جیسے خاتم بفتح تا و زمانی بمعنی یختم مایختم پس عالم بفتح لام بمعنی ما یعلم ہوا یعنی دنیا کے تمام اشیا کے دیکھنے سے خدا تعالے کی ذات اور قدرت پر علم یعنی وقفیت حاصل ہوتی ہے۔ لہذا جہان کو عالم کہنے لگے۔ اور باقی معانی اصطلاحی ہو گئے)۔

عالمِ ارواح (ع) اسم مذکر:۔ (۱) روحوں کا جہان۔ عالم جان (۲) عناصر یعنی چاروں عنصر۔

عالم آرا (ع۔ ف) صفت:۔ دنیا کو آراستہ کرنے والا۔ جہان آرا۔ گیتی آرا۔

عالمِ اسباب (ع) اسم مذکر:۔ دنیا۔ کیونکہ دنیا کے تمام کام سببوں پر موقوف ہیں ؎

ساقی و مطرب ہوس کرتے ہیں ہر کیفیت پی — چاہئے اسباب اتنا عالم اسباب میں (ناسخ)

دل ہو سر پر گھے میں سوتی پیری پاؤں میں — کچھ نہ ہو اسباب تو غم عالم اسباب ہے (ایضاً)

عالم افروز (ع۔ ف) صفت:۔ جہان کو روشن کرنے والا۔ جہانتاب مراد آفتاب۔

عالمِ امر (ع) اسم مذکر:۔ (تصوف) عالم ملائکہ۔ عالم ارواح۔ فرشتوں یا روحوں کا جہان۔ وہ چیزیں جن میں ماپ تول اور اندازہ کو دخل نہ ہو۔

عالم بالا (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ ملاء الاعلےٰ۔ عالم علوی کے فرشتے۔ عالم علوی۔ دوسرا جہان۔ پرلوک۔ آسمان۔ عرش۔ بہشت۔ جنت۔ بیکنٹھ۔ سورگ۔ سُورگ لوک۔ فردوس ؎

کیجئے ہے اس میں عارف عالم بالا کی سیر — اب تو کچھ ارض خاک داں میں دل بہت گھبرائے (امانت)

نہ کے عالم بالا تک ایسا چاند سا چہرہ — انہیں کا زہرہ میں ایک صورت ایسی ہوتی ہے (داغ)

کرے آہ رسا سیر جو سیر عالم بالا — فلک بھی پر نہیں اک آبلہ سا زیر پا نکلے (ذوق)

عالمِ برزخ (ع) اسم مذکر:۔ مقام ارواح جو موت اور قیامت کے درمیان ہے۔

عالم پناہ (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ جہان پناہ۔ دنیا کی پناہ۔ وہ شخص جس کے پاس آ کر مخلوق کو امن ملے۔ یعنی بادشاہ۔

عالم پھر جانا (فعل متعدی):۔ زمانہ پھر جانا۔ دنیا کا مخالف اور برگشتہ ہو جانا۔ تمام خلائق کا ناراض ہو جانا۔

عالمِ جاوید (ع) اسم مذکر:۔ عالم آخرت۔ دوسری دنیا جو بے زوال ہے۔

عالمِ جبروت (ع) اسم مذکر:۔ (تصوف) صفات خدا تعالے کا مرتبہ چونکہ جبروت کے معنی عظمت و بزرگی آتے ہیں اس وجہ سے عالم عظمت و جلال سے صفات الٰہی جو مرتبۂ وحدت کو جو حقیقت محمدی ہے متعلق ہر مرتبہ صفات ہے عالم جبروت کہتے ہیں۔

عالمِ جنات (ع) اسم مذکر:۔ جنوں کی دنیا۔ بھوت۔ پریت وغیرہ کے رہنے کا مقام۔

عالمِ خلق (ع) اسم مذکر:۔ صوفیوں کی اصطلاح میں وہ چیزیں جن میں ماپ تول مقدار کمیت اور اندازہ کو دخل ہو۔

عالم دکھانا (فعل متعدی):۔ (۱) جوبن دکھانا۔ انداز دکھانا۔ امنڈ دکھانا۔ بہار دکھانا۔ رونق دینا ؎

کرتے کو چپرے سے لڑاتی چلی — جوانی کا عالم دکھاتی چلی (میر حسن)

خوشنما ہے چہرۂ محبوب پر زلف سیاہ — عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر (آتش)

(۲) کیفیت دکھانا۔ حالت دکھانا۔ مصیبت پیش لانا۔ آفت دکھانا ؎

یا تو بن بن کے یا عالم ہم کو دکھلاتے تھے تم — یا ہمیں کھیا رہی عالم دکھا آپ نے (جرأت)

عالمِ سفلی (ع) اسم مذکر:۔ دنیا۔ جہان۔ پرتھی۔ مرت لوک۔ زمین۔ عالم خاک۔

عال

عالم صغیر یا صغیر (ع) اسم مذکر۔ انسان اور انسان کے جسم سے مراد ہے۔ کیونکہ جو کچھ اس عالم کبیر یعنی دنیا میں موجود ہے۔ اُسی کی نظیر انسان اور جسم انسان میں پائی جاتی ہے۔ مثلاً روح بجائے بادشاہ عقل بجائے وزیر اور حسد۔ بغض۔ قہر۔ بُرے اور بدمعاش آدمیوں یا سپاہ کی بجائے۔ رحم۔ حیا۔ علم ملک کے اشراف یا بھلے مانسوں کی جگہ ہیں۔ اسی طرح دماغ اس دنیا کا آسمان۔ دو نو آنکھیں، دو کان دو نتھنے اور ایک ناک ساتوں ستارے۔ ہڈیاں پہاڑ۔ بال نباتات یعنی۔ رگیں دریا اور نہریں ہیں۔

عالم عالم (ع) صفت:۔ جہاں جہاں۔ بہت بہت۔ نہایت۔ بہت ہی جب کثرت بیان کرنی ہوتی ہے تو اس موقع پر کسی اسم کو دوبارہ بیان کر دیتے ہیں۔ مثلاً چمن چمن۔ خار خار۔ گل گل وغیرہ۔

عالم غیب (ع) اسم مذکر:۔ دوسرا جہان۔ وہ جہان جو ہم سے پوشیدہ ہے۔

عالم فانی (ع) اسم مذکر:۔ دنیائے فانی۔ فنا ہونے والا جہان۔ عالم سفلی۔

عالم کبیر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دنیا۔ جہان۔ سنسار (۲) قدرت۔ مایا شکتی۔

عالم کون (ع) اسم مذکر:۔ عالم موجودات۔ دنیا۔ جہان۔ کیونکہ کون یعنی ہست و موجود آیا ہے اور دنیا نیست سے ہست ہوئی۔ یا یوں کہو کہ کون یعنی حادث ہونا یعنی پہلے نہ تھی پھر پیدا کی گئی اور اس لئے یہ نام رکھا گیا۔

عالم گیر (ع + ف) صفت:۔ (۱) جہان کو لینے اور فتح کرنے والا۔ بادشاہ عظیم الشان (۲)۔ اسم مذکر) خاندان تیموریہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جسے اورنگ زیب بھی کہتے تھے۔ اور مغلوں کی سلطنت کے زوال کی بنیاد اُسی کے وقت سے پڑی تھی (۳) صفت: تمام دنیا میں پھیلا ہوا۔ تمام عالم میں چھایا ہوا جیسے عالمگیر کشا یا وبا یا قحط۔

عالم لاہوت (ع) اسم مذکر:۔ ذات خدا کا عالم۔ خدا تعالیٰ۔ وہ مقام جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔ مفصل دیکھو لاہوت۔

عالم مثال (ع) اسم مذکر:۔ اس عالم اجسام کی نسبت ایک نہایت لطیف عالم کا نام جس میں اس دنیا کی تمام چیزوں کی نظیر موجود ہے۔ خیالی دنیا۔ خواب۔

عالم معقول (ع) اسم مذکر:۔ عالم عقلی۔ ذہنی عالم۔

عالم معنی (ع) اسم مذکر:۔ وہ عالم جو محسوس نہ ہو سکے۔

عالم ملکوت (ع) اسم مذکر۔ عالم فرشتگان۔ مگر صوفیوں کی اصطلاح میں عالم معنی

عال

جو عالم ارواح ہے بعض کے نزدیک عالم غیب و فرشتوں کی عبادت گاہ۔

عالم میں مشہور ہونا (ع) فعل لازم:۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ تمام دنیا میں مشہور ہونا۔

عالم ناسوت (ع) اسم مذکر۔ دنیائے فانی۔ عالم اجسام کبھی شریعت و عبادت ظاہر سے بھی مراد ہوتی ہے۔

عالم وجود (ع) اسم مذکر۔ عالم ہستی۔ زندگی کا عالم۔

عالم ہیولانی (ع) اسم مذکر۔ عالم اجسام۔ مادّی عالم۔

عالمی (ع) اسم مذکر۔ دنیاوی۔ دنیا کا رہنے والا۔

عالمیان (ف) اسم مذکر:۔ عالمی کی جمع۔ جہان کے لوگ۔

عالی (ع) صفت:۔ (۱) اونچا۔ رفیع۔ بلند۔ اعلیٰ (۲) بڑا۔ کلاں۔ عظیم (۳) ممتاز۔ معلیٰ۔ صدر۔ بزرگ۔ مقدس۔ قابل تعظیم۔ جیسے دربار عالی۔

عالی جاہ (ع + ف) صفت:۔ بڑے مرتبہ والا۔ ممتاز۔ بلند شان۔ اعلیٰ رتبہ والا۔ بلند پایہ۔

عالی جناب (ع) صفت:۔ بلند درگاہ والا۔ بلند رتبہ والا۔ اعلیٰ حضرت۔

عالی خاندان (ع + ف) صفت:۔ اونچے گھرانے کا۔ بڑے گھر کا۔ شہزادہ۔ شریف زادہ۔ اچھے خاندان کا۔

عالی دماغ (ع) صفت:۔ (۱) بڑے دماغ والا۔ نہایت سمجھ بوجھ کا آدمی۔ روشن دماغ۔ (۲) عقلمند۔

عالی شان (ع) صفت:۔ (۱) اعلیٰ مرتبہ کا۔ بڑی شان والا۔ جاہ و جلال اور سلطنت والا۔ (۲) بڑی شان کا۔ شاندار۔ بڑا عظیم الشان۔ عمدہ۔ بہت بڑا جیسے عالیشان مکان یا قلعہ۔

عالی ظرف (ع) صفت:۔ عالی حوصلہ۔ بڑی سمائی والا۔

عالی قدر یا مرتبہ (ع) صفت:۔ بڑے مرتبہ والا۔ رتبہ کا۔ عالی شان۔

عالی ہمت (ع) صفت:۔ (۱) بڑی ہمت والا۔ صاحب جرأت۔ فراخ حوصلہ۔ صاحب حوصلہ۔ اُولو العزم۔ بلند نظر۔ بلند ارادے والا (۲) سخی۔ فیاض۔ دل والا جیسے عالی ہمت سوا مخلص۔

عالی ہمتی (ع) اسم مؤنث:۔ بلند حوصلگی۔ اولو العزمی۔ بلند نظری۔ جرأت۔ دلیری۔ سخاوت۔ فیاضی۔ فراخ حوصلگی۔

عالیہ (ع) عالی کی تانیث:۔ (۱) بلند۔ بڑی۔ بزرگ جیسے سرکار عالیہ (۲) مسلمان عورتوں کا نام۔

عام

عام (ع) صفت :- (۱) پھیلا ہوا۔ مشہور۔ خاص کی ضد + معمولی + کُل (۲) سب۔ تمام (۳) بازاری۔ ادنےٰ۔ ہیچ۔ کم قدر (۴) رواجی۔ رسمی۔ رائج۔ (۵)۔ اسم مذکر۔ تمام آدمی۔ سب لوگ +

عام فہم (ع) صفت :- سب کی سمجھ میں آجانے والا مضمون یا کتاب خواہ عبارت و بیان۔ سہل۔ فصیح۔ آسان +

عام لوگ (اُ) اسم مذکر :- عوام الناس۔ عوام +

عام میں (اُ) تمیز فعل :- سب کے سامنے۔ سب لوگوں میں۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ تمام میں۔ سب میں +

عامرہ (ع) صفت :- بھرا ہوا۔ معمور۔ مالا مال۔ مراد شاہی خزانہ +

عامل (ع) اسم مذکر :- (۱) عملدار۔ حاکم۔ شاہی عہدے دار + تحصیلدار۔ محصل (۲) سیانا۔ مُلّانا۔ اوجھا۔ بھوپا۔ جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ فسونگر یا افسون خواں۔ ٹونہایا۔ عمل خواں۔ منتر پڑھنے والا ؎

سحر اک پری چہرہ ہے یہ شیشہ دل میں بھلا ہو عشق کا اس کی بدولت آپ بھی عامل ہوئے (زار)

(۳) عمل کرنے والا + کسی بات پر چلنے والا + رسم رزم کا عمل کرنے والا جیسے "عامل سمول سے حاضر رہو گا تو عمل پہنچے گا" +

عامہ (ع) صفت :- منسوب بہ عام + مشہور۔ عام +

عامی (ف) اسم مذکر :- عام سے منسوب۔ عام + جاہل +

عائد (ع) صفت :- عود کرنے والا۔ لَوٹ کرنے والا۔ لوٹ کر آنے والا۔ واپس آنے والا۔ پھرنے والا۔ جیسے "یہ قصور تم پر عائد ہوتا ہے" +

عائد ہونا (ا) فعل لازم :- وارد ہونا۔ اُلٹ کر پڑنا۔ ذمّہ پڑنا۔ منسوب ہونا +

عبا (ع) اسم مذکر :- ایک عربی پوشاک کا نام۔ جبّہ۔ چغہ + ایک قسم کی پوشاک پشمینہ +

عباد (ع) اسم مذکر :- عبد کی جمع۔ بندے۔ غلام +

عبادت (ع) اسم مؤنث :- بندگی۔ پوجا پاٹ۔ بھگتی۔ پرستش۔ طاعت۔ نماز۔ دُعا +

عبادت کرنا (ا) فعل متعدی :- خدا کی بندگی کرنا۔ نماز پڑھنا۔ پوجا پاٹ کرنا۔ پرستش کرنا

عبادت گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- معبد۔ پرستش گاہ۔ مسجد + مندر دیول + گرجا +

عبارت (ع) اسم مؤنث :- تعبیر۔ بیان + مضمون + تحریر + طرز تحریر۔

عبر

انشا + مراد +

عبارت آرائی (ع + ف) اسم مؤنث :- مضمون کو سنوار کر لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔ تکلفانہ مضمون +

عبّاس (ع) اسم مذکر :- (۱) شیر نرینہ + حضرت پیغمبر صلعم کے چچا کا نام۔ جو عبد المطلب کے بیٹے تھے خلفائے عباسیہ انہیں کے خاندان سے ہوئے ہیں۔ جنہوں نے ۷۵۰ء سے ۱۲۵۸ء تک حکومت کی تھی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے ہوئے تھے جنہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بعد نکاح میں لائے تھے۔ (۳) ایک پودے کا نام جس کے پھول کو گل عباسی کہتے ہیں اور عوام نے اس کا نام گلا باسی رکھ چھوڑا ہے +

عبّاسی (ع + ف) صفت :- (۱) منسوب بہ عباس۔ عباس کے خاندان کا جو آنحضرت صلعم کے چچا تھے۔ اور اُن کی خلافت بغداد میں عرصہ دراز تک رہی (۲) ایک سکّہ کا نام جس پر عباسیہ خاندان کے بادشاہوں کا نام لکھا ہوا تھا (۳) نیلاہٹ لئے ہوئے سُرخ رنگ جو شہاب لاجورد اور گلشالی کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ (۴) رنگ سیاہ کیونکہ خلفائے عباسیہ نے اس رنگ کو پسند کر کے اپنا لباس قرار دے لیا تھا۔ (۵) ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ کا سنگ مرمر۔ (۶) ایک پودے کا نام جسے گل عباسی بھی کہتے ہیں +

عبث (ع) صفت :- (۱) بیفائدہ۔ بیہودہ۔ لاحاصل۔ فضول۔ بیکار۔ نکما۔ جیسے فعل عبث (۲) بازی۔ کھیل۔ لعب (۳) ناحق + بلاوجہ +

عبد (ع) اسم مذکر :- (۱) بندہ۔ غلام۔ چیلا۔ داس (۲) ملازم۔ نوکر +

عبدُ الدّنیا (ع) اسم مذکر :- دنیا کا بندہ۔ دنیا کے لالچ پر دین کی پروا نہ رکھنے والا +

عبدُ الشّہوت (ع) اسم مذکر :- شہوت کا بندہ۔ شہوت پرست۔ نفسانی خواہشوں کا غلام۔ لذّتِ نفسانی کے آگے دین و دنیا کی پروا نہ رکھنے والا +

عبدیّت (ع) اسم مؤنث :- غلامی۔ بندگی +

عبرانی (ع) اسم مؤنث :- (۱) اہل کنعان کی زبان جسے آج کل یہودی بولتے ہیں (۲) یہودی۔ یوسائی۔ حضرت موسےٰ کی امت +

عبرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) اندیشہ (۲) نصیحت پکڑنا۔ نصیحت لینا۔ زمانہ کے واقعات سے نصیحت حاصل کرنا (۳) خوف۔ تنبہ + نصیحت +

چونکہ عبرت خلقت کے وزن پر ہے اور خلقت بالکسر عادت۔ و نوع کے واسطے مقرر ہے پس عبرت کے

عبر

لغوی معنی طبیعت کی خاص حالت پر عبور کر لے کے ہو لیے یعنی طبیعت کا غفلت سے آگاہی اور ہوشیاری کی طرف عبور کرنا۔ مجازاً نصیحت پکڑنا ہو گئے) ✦

عبرت انگیز (ع + ف) نصیحت انگیز۔ ایسی بات جسے دیکھ کر آدمی کو خوف آئے اور اس سے نصیحت پکڑے ✦

عبرت پکڑنا (و) فعل لازم: نصیحت پکڑنا۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت حاصل کرنا ✦

عبرت حاصل ہونا (و) فعل لازم:۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت پکڑنا ✦

عبرت دلانا (و) فعل متعدی:۔ خوف دلانا۔ متنبہ کرنا۔ نصیحت دینا۔ گوشمال کرنا ✦

عبرت ہونا (و) فعل لازم: نصیحت ہونا۔ کان ہونا۔ خوف ہونا ✦

عبری (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (عبرانی)

(عبر بمعنی کنارہ ہے۔ چونکہ یہ زبان دریائے فرات کے پہلے کنارے پر بولی جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ بعض محققوں کی رائے ہے کہ عبر بن صالح بن سام بن نوح سے منسوب ہے۔ بعض لوگ حضرت یعقوب کی اولاد میں سے ایک شخص یا ملک کنعان کے قدیمی باشندوں سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض ایک یہودی کا نام قرار دیتے ہیں۔ غرض شام کے ملک کی زبان ہے۔ جو آرمینیا والوں کی زبان سے مشتق ہوئی ہے) ✦

عُبُودِیَّت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بندگی۔ غلامی (۲) اطاعت ✦ عبادت ✦

عُبُور (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دریا سے اُترنا ✦ گزر۔ گزرنا۔ راہ پر گزرنا ✦ نکلنا۔ (۲۔ و) استحضار۔ تبحر۔ کتب متداولہ وغیر متداولہ یا مسائل وغیرہ پر حاوی ہونا۔ جیسے "اِن کو تمام مسائل فقہیہ پر عبور رہے" ✦

عُبُورِ دریائے شور کرنا (و) فعل متعدی:۔ سمندر پار اتارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جزیرہ انڈمان کو کسی سخت جرم کی پاداش میں بھیجنا۔ دیس نکالا دینا۔ جلاوطن کرنا ✦

عُبُور کرنا (و) فعل متعدی:۔ دریا سے پار اُترنا۔ دریا لنگھنا۔ کسی راستے سے گزرنا ✦

عَبْہَر (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خاص نرگس جو نرگس شہلا کے برخلاف اندر سے زرد ہوتی ہے۔ بستان افروز۔ نرگس ✦

مُقلِ سیاہ دیکھ اُس چشم مست کی بھونرا عجب ہے یوں گُل عبہر میں گھر کرے (ذوق)

چشم سیاہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب لا دیں داغ وے گُل عبہر میں گھر کرے (۰)

عَبِیر (ع) اسم مذکر:۔ ایک خوشبودار سفوف یا برادہ (پوڈر) جو مشک گلاب۔

عتب

صندل وغیرہ سے مرکب ہو کر تیار ہوتا اور کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے زعفران بھی اس میں شریک کی ہے۔ بلکہ صرف زعفران کو بھی لکھا ہے۔ لیکن یہ اُن کی غلطی ہے ✦

عِتاب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ملامت (۲) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ خفگی۔ خشم۔ کوپ۔ طیش۔ تیہا۔ ڈانٹ ؎

سُنتے ہیں اُس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

عِتابِ الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ قہر خدا۔ آفت سماوی۔ غضب الٰہی۔ خدا کی مار ✦

عِتابِ شاہی (ع + ف) اسم مذکر:۔ بادشاہ کا غصہ۔ خطاب شاہی ✦

عتاب و خطاب (ع) اسم مذکر:۔ غضب۔ غصہ ✦ عتابیہ کلمات۔ خفگی کے کلمے۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ ✦

(یہ دونوں لفظ باہم مترادف ہیں) ✦

عجائب (ع) اسم مذکر: عجیب کی جمع ✦

عجائب خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ عجائب گھر۔ وہ مکان جہاں عمدہ عمدہ نادر اور انوکھی چیزیں خواہ جدید خواہ قدیم سیر دیکھنے کے واسطے رکھی جائیں۔ میوزیم ✦

عجائب و غرائب (ع) اسم مذکر:۔ انوکھی اور عجیب چیزیں ✦

عجائبات (ع) اسم مذکر:۔ عجائب کی جمع اور عجیب کی جمع الجمع ✦

عجب (ع) صفت:۔ (۱) انوکھا۔ نادر ✦ تعجب انگیز ✦ اچنبھے میں لانے والا۔ طرفہ۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ ؎

عجب نقشہ ہے آئی کا عجب عالم ہے عالم کا کہ اب تو جو نرالا ہے وہی لائے ستم کا (ظہور)

غرض کیسے گناہ ہیں فریب دنیا کے عجب ہی طرح کا طوفاں ہے شباب صبح (ممنون)

ہر اک طفل سرشک اک دن تو نے نکالا عجب ہی نسخہ پریشان ہو گیا دل کا (ایضاً)

(۲) بوالعجب۔ طرفہ معجون۔ طرفہ تر۔ عجیب۔ انوکھا۔ اچنبھا ✦ شعبدہ۔ شعبدہ انگیز۔ جادوگر ؎

سیر رنج و غم میں ہوں مریض جاں بلب میں ہوں اور اس پر تب ملک بیٹا ہوں ہر کوئی اک عجب میں (ذوق)

(۳) دُور۔ بعید ؎

وہ دغا باز ہیں گر تم نے نہیں دیکھے مکرر عجب کیا تھا کہ خود کا جل ہو گئے اپنی گھر سے (ماہر)

عجب کرنا (و) فعل متعدی:۔ کوئی انوکھا کام کرنا۔ اچنبھے کا کام کرنا۔ حیرت کا کام کرنا۔

عجب

طرفہ کام کرنا ◆

عجب حال ہونا (ہ) فعل لازم:- بُرا حال ہونا۔ دگرگوں ہونا۔ ابتر حال ہونا ؎

قامت خمیدہ۔ رنگ شکستہ۔ بدن نزار ۔ تیرا تو میرؔ غم میں عجب حال ہوگیا (میرؔ)

عُجب (ع) اسم مذکر:- تکبر۔ خود بینی۔ خود نمائی۔ گھمنڈ۔ مان۔ گمان۔ ابھمان۔ گرب ؎

عجب نادان ہیں جن کو ہے عُجب تاج سلطانی ۔ فلک بال ہما کو پل میں سونپے ہے مگس رانی (سوداؔ)

عَجز (ع) اسم مذکر:- (۱) عاجزی۔ عاجز ہونا۔ ناچاری۔ ناتوانی۔ کمزوری۔ بیچیدگی (۲-۱) مغلوبی۔ ار شکست۔ نارسائی (۲-۲) مسکینی۔ غریبی ◆ انکسار۔ فروتنی۔ ادھینتائی (۳-۲) منت سماجت۔ خوشامد و درآمد ◆

عجز کرنا (ہ) فعل متعدی:- گڑگڑانا۔ منت سماجت کرنا۔ انکسار کرنا ◆

عجز ہونا (ہ) فعل لازم:- انکسار ہونا ◆ نارسائی ہونا۔ کسی کے کام کرنے پر قادر نہ ہونا۔ تھکنا ◆

عُجلت (ع) اسم مؤنث:- جلدی۔ بشتابی۔ پھرتی۔ تیزی۔ سُرعت ◆

عَجَم (ع) اسم مذکر:- عرب کے سوا ملک۔ مگر ملک ایران و توران خصوصاً ◆ (لغوی معنی گونگے چونکہ غیر ممالک کے آدمی عرب میں جاکر ان کی زبان بول اور سمجھ نہیں سکتے تھے اس سبب سے۔ ان کو اہل عجم یعنی گونگے کہا کرتے تھے۔ نیز وحشی آدمی کے معنی میں بھی بولتے تھے) ◆

عَجَمی (ع) اسم مذکر:- عجم کا رہنے والا۔ خصوصاً ایرانی۔ تورانی۔ لغوی معنی گونگا اور وحشی یعنی عربی زبان نہ سمجھنے والا ◆

عَجُوبہ (ع) اسم مذکر:- عجب چیز۔ انوکھی چیز۔ نایاب چیز ◆

عجیب (ع) صفت:- کارشگفت۔ غریب و نادر۔ انوکھا۔ طرفہ ◆ قابل تعریف ◆ نرالا ◆ حیرت انگیز۔ تعجب خیز ◆

عجیب و غریب (ع) صفت:- طرفہ۔ نرالا۔ انوکھا۔ حیرت انگیز۔ تعجب خیز ◆

عَدالَت (ع) اسم مؤنث:- (۱) برابری۔ نصفت۔ مانند اور نظیر بنانا۔ (۲) انصاف۔ داد۔ نیاؤ۔ عدل گستری۔ دادگری (۲-۲) مجازاً۔ کچہری۔ نیائی سبھا۔ دیوان عام۔ انصاف کرنے کا مکان۔ دربار۔ اجلاس ◆ جھگڑا چکانے اور انصاف کرنے کا محکمہ یا عملہ ◆

(چونکہ ظالم کو مظلوم کے برابر کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ◆

عدالتِ اپیل (ا) اسم مذکر:- (قانون) وہ کچہری جہاں مرافعہ کیا جائے بڑے حاکم کی کچہری ◆

عدا

عدالت چڑھنا (ہ) فعل لازم:- کچہری چڑھنا۔ عدالت تک جانے کی نوبت آنا۔ جو شریفوں میں نہایت معیوب بات ہے ◆

عدالتِ خفیفہ (ع) اسم مؤنث:- وہ عدالت جس میں قرضہ کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے۔ چھوٹی کچہری۔ چھوٹے صاحب کی عدالت یا محکمہ۔ جہاں پانچ سو روپے تک کا فیصلہ ہو ◆

عدالتِ دیوانی (ہ) اسم مؤنث:- وہ عدالت جس میں معاملات قرض یعنی پانچ سو روپے سے اوپر کے لین دین کے جھگڑے طے کئے جاتے ہیں ◆

عدالتِ سیشن (ا) اسم مؤنث:- وہ نو جلدی کی کچہری یا اجلاس جس میں سنگین مقدمات بذریعہ کونسل فیصل کئے جاتے ہیں۔ جوری یعنی پنچایت سے خون وغیرہ کا مقدمہ فیصل کرنے والی عدالت ◆

عدالتِ ضلع (ع) اسم مؤنث:- ضلع کی کچہری۔ ڈپٹی کمشنر کی کچہری۔ صاحب ضلع کی عدالت ◆

عدالتِ فوجداری (ف) اسم مؤنث:- وہ کچہری جس میں مار پیٹ۔ چوری چکاری۔ قتل و خون وغیرہ کے مقدمات فیصل کئے جائیں ◆

عدالتِ عالیہ (ع) اسم مؤنث:- بہت بڑی عدالت چیف کورٹ ہائی کورٹ ◆

عدالت کرنا (ہ) فعل متعدی:- انصاف کرنا۔ حق رسی کرنا۔ نیاؤ کرنا ◆ کچہری کرنا۔ اجلاس کرنا ◆

عدالت کے کُتّے (ہ) اسم مذکر:- ملازمان عدالت جو رشوت لینے کے لئے مستغیثوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ اور بن لئے کاٹ کھانے کو دوڑتے ہیں ◆

عدالتِ ماتحت (ع) اسم مؤنث:- چھوٹی کچہری یا محکمہ جو کسی بڑے محکمہ کے ماتحت ہو ◆

عدالتِ مال (ع) اسم مؤنث:- محکمۂ مال۔ سررشتہ مال۔ وہ عدالت جس میں سرکاری محصول جمع ہو۔ کلکٹری ◆

عدالتِ مجاز (ع) اسم مؤنث:- وہ عدالت جسے پورا پورا اختیار حاصل ہو۔ با اختیار عدالت ◆

عدالتی (ع) صفت:- متعلق بہ عدالت ◆ حاکم مجاز ◆

عَداوت (ع) اسم مؤنث:- بغض۔ بیر۔ دشمنی۔ عناد۔ لاگ۔ پیر ◆ ردّ و مخالفت ◆ کینہ۔ کپٹ ◆

عداوت جبلّی (ع) اسم مؤنث :۔ قدرتی عناد۔ فطرتی عداوت۔ ذاتی دشمنی۔ جیسے بلی اور چوہے کی عداوت ◆

عداوتِ دلی یا قلبی (ف) اسم مؤنث :۔ جانی دشمنی۔ باطنی عداوت ◆

عداوت رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ کینہ رکھنا۔ دشمنی رکھنا ◆

عداوت سے (ہ) تابع فعل :۔ لاگ کے سبب۔ دشمنی سے۔ بیر سے ◆

عداوت نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ دشمنی نکالنا۔ دشمنی کا بدلہ لینا۔ بیر لینا۔ عوض لینا ◆

عداوتی (ہ) صفت :۔ عداوت رکھنے والا۔ لاگو۔ دشمن۔ مخالف۔ بیری۔ بدخواہ ◆

عِدّت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تعداد۔ شمار (۲) وہ مدت شرعی جس میں عورت نکاح نہ کر سکے یعنی عورتوں کی طلاق کا وہ زمانہ جس میں دوسرا خاوند کرنا منع ہے چنانچہ مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے کی مدت کا نفقہ اور نان و نفقہ واجب ہے بیوہ کے واسطے چار ماہ دس روز۔ حاملہ کی مدت کے لئے وضع حمل تک مدت مقرر ہے ◆

(مدت ترکیں جھگڑا نہ پڑنے کے سبب مقرر ہوئی ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ وہ کس خاوند سے ہے اور اس کا ورثہ کس کی جائداد پر ثابت ہوتا ہے پس اس وجہ سے یہ تعداد مقرر کی گئی۔ اگر اس میں نکاح ہو جائے تو وہ جائز نہیں۔ لیکن ہندوستان کی عورتوں میں عدت کی نسبت شرع اور غیر شرع سب امور ملا کر یہ رسم پڑ گئی ہے کہ سوا چار مہینے تک وہ باہر نہ نکلنا جس سے شرعاً نکاح جائز ہو اس کے سامنے آنا۔ مسی۔ سرمہ۔ کاجل۔ مہندی۔ عطر۔ تیل۔ خوشبو لگانا۔ چوڑیاں یا سرخ رنگ کا جوڑا یا نیا کپڑا پہننا مطلقاً ممنوع ہے۔ بلکہ کنگھی چوٹی اور ناخن لینے سے بھی احتراز کیا جاتا ہے) ◆

عِدّت میں بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ عدت کے زمانہ کو حسب شرع اور رسم ملک گزارنا۔ عدت میں رہنا ◆

عَدَد (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نمبر۔ شمار۔ گنتی۔ تعداد (۲) شمار کیا گیا۔ معدود۔ گنا گیا (۳) ہندسہ۔ آنک۔ رقم۔ عضو ◆

عَدَدِ صحیح (ع) اسم مذکر :۔ پورا آنک۔ وہ عدد جو کسر نہ ہو۔ بن بٹا ہوا عدد۔ عدد غیر منقسم۔ اکائی ◆

عَدل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) برابری۔ نصفت۔ مساوات (۲) نظیر۔ مانند۔ ہمتا (۳) نیاؤ۔ انصاف۔ معدلت۔ داد۔ دادگستری ◆

عدل کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ انصاف کرنا۔ نیاؤ کرنا۔ ایمان اور دیانت کے ساتھ فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا ◆

عدل گُستر (ع + ف) اسم مذکر :۔ منصف۔ عادل۔ انصاف کرنے اور داد دینے والا ◆

عدل گُستری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ نصفت شعاری۔ انصاف۔ عدالت۔ معدلت ◆

عدم (ع) اسم مذکر :۔ (۱) نیستی۔ معدومیت۔ ناموجودگی۔ ناپید۔ فنا۔ نقض۔ مفقود الوجود۔ معدوم الوجود۔ ناموجودگی ؎

عدم ہیں رہتے تو شاد رہتے اُسے بھی فکر ستم نہ ہوتا
جو ہم نہ ہوتے تو دل نہ ہوتا جو دل نہ ہوتا تو غم نہ ہوتا } (مومن)

(۲) نہیں۔ نفی ◆ نہ ہونا ◆

عدم پیروی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (قانون) غیر خبرگیری۔ بے پروائی۔ غیر حاضری۔ بے جستجوئی ◆

عدم تعمیل (ع) اسم مؤنث :۔ تعمیل نہ کرنا۔ غیر تعمیلی۔ نابجا آوری ◆

عدم توجہی (ع) اسم مؤنث :۔ بے توجہی۔ کم توجہی۔ بے پروائی۔ غفلت۔ تغافل ◆ بے احتیاطی۔ بے التفاتی۔ بے رُخی۔ بے مروتی ◆

عدم ثبوت (ع) اسم مذکر :۔ بے ثبوتی۔ کسی امر کی دلیل یا تصدیق یا شہادت کا نہ ہونا ◆

عدم فرصت (ع) اسم مؤنث :۔ فرصت یا مہلت کا نہ ہونا ◆

عدم مطابقت (ع) اسم مؤنث :۔ اختلاف۔ کسی امر کا مطابق یا موافق نہ ہونا ◆

عدم موجودگی (ہ) اسم مؤنث :۔ غیر حاضری۔ غیبت۔ غائبانہ۔ پس نیست ◆

عدم واقفیت (ع) اسم مؤنث :۔ ناواقفیت۔ ان جان پنا۔ بے خبری۔ لاعلمی ◆

عدم وجود برابر ہے (ہ) محاورہ :۔ ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ جیسا ہوا ویسا نہ ہوا۔ یکساں ہے ◆

(نکما اور بیکار آدمی خواہ چیز کی نسبت بولتے ہیں) ◆

عَدُو (ع) اسم مذکر :۔ (۱) دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ مخالف ◆

(عربی میں تشدید واو ہے مگر فارسی والوں نے تشدید کو حذف کر دیا ہے البتہ بعض موقع پر ضرورت شعر کے واسطے جائز رکھا ہے)

(۲ - و) رقیب - اپنے معشوق کا وہ سزا عاشق جو دشمن کی مانند ہے ؎

میں نگہ دیدہ کرنہ کروں گا یقین کبھی ۔ جب تک عدو کے خون کی خنجر میں بو نہ ہو (داغ)

وصال کو ہم ترس رہے تھے جو اب ہوا تو مزا نہ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اس کو رنج والم نہ ہوتا } (داغ)

عُدُول (ع) اسم مذکر - اعراض - روگردانی - راہ سے پھرنا ◆

عُدُول حکم (ع) اسم مذکر - نافرمان - حکم نہ ماننے والا - منحرف - متمرد - سرکش - باغی ◆

عُدُول حکمی (ع) اسم مؤنث :- نافرمانی - سرکشی - اعراض - انحراف - بغاوت - تمردی ◆

عُدُول حکمی کرنا (و) فعل متعدی :- نافرمانی کرنا - حکم نہ ماننا - انحراف کرنا - بغاوت کرنا ◆

عَدِیل (ع) صفت :- (۱) برابر - یکساں - نظیر - مانند - رتبہ اور قدر میں مساوی -
(۲ - اسم مذکر) معادل - منصف - دادگستر ◆

عدیم (ع) صفت :- نیست - نابود - ناپیدا - گم - نایاب ◆

عذاب (ع) اسم مذکر :- (۱) شکنجہ - شکنجے میں کھینچنا - چابک زنی - تنگ کرنا - تکلیف دینا - تنگی - تکلیف - ضیق - کشٹ - اذیت - ایذا - دکھ - مصیبت - سوہان روح ؎

کیونکر نہ ہر شرارہ آتش فغاں کرے ۔ دوزخ عذاب میں ہے ہمارے لئے اب ؎ (غافل)

تا سحر جان پر عذاب رہا ۔ ماہی کی طرح اضطراب رہا (مومن)

عشق ہے عاشقوں کے جلنے کو ۔ یہ جہنم میں ہے عذاب کہاں (میر)

نہ دل ہی ٹھہرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا } (داغ)

(۲) ثواب کا نقیض - پاداش بدی - سزائے گناہ ؎

تمام مزا تو جب ہے عذاب ثواب کا ۔ دوزخ میں بادہ کش نہ ہوں جنت میں توبہ ہو (داغ)

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے ۔ کوسوں پرے ہیں ہم غم زہد و ثواب سے (مؤلف)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب ۔ جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے بدلے ملا جو خون دل ۔ تو جلا کر جگر کباب ملا } (قطعۂ مؤلف)

فقرہ - سود نے کا ثواب - بنک کا عذاب دونوں کر برابر ہو گئے - یا سود کا نشہ مفت میں ملا ◆

(۳ - و) دقت - دشواری ◆ جھگڑا - بکھیڑا - جیسے ارے میاں یہ کیا عذاب لا... لائے - (۴ - و) روگ - علت - جیسے "بہت اولاد بھی عذاب ہے" - (۵ - ی) پاپ - گناہ - اپرادھ - دوش - جیسے عذاب کمانا یعنی گناہ مول لینا ◆

عذاب ثواب (و) اسم مذکر - پاپ پن - گناہ ثواب - نیکی بدی - برائی بھلائی - جیسے "اس کا عذاب ثواب تمہاری گردن پر" ◆

عذاب قبر یا گور (ع + ف) اسم مذکر - فشار قبر - گناہگار مردے کو قبر کا بھینچنا یا خدا تعالے کی طرف سے تا بہ قیامت سانپ بچھو وغیرہ کی تکلیف پہنچنا - قبر میں مبتلا رہنا ◆

اعتقاد اسلام کے موافق مردے میں قبر کے اندر جاکر پھر تین روز تک جان پڑتی ہے اور نکیرین اُس سے ایمان کے متعلق کچھ سوال کرتے ہیں - اگر وہ ان میں اپنی نیکیوں کی مدد سے ثابت قدم رہتا ہے تو اُس کے واسطے جنت کی کھڑکی کھل جاتی ہے کہ قیامت تک آرام سے سوتا رہے اور جو اس کی بدیوں کے سبب جواب نہیں بن پڑتا تو دوزخ کی کھڑکی کھل جاتی ہے جس سے اس کی روح اور جسم کو تکلیف پہنچتی رہتی ہے - (واللہ اعلم بالصواب) ◆

عذاب مول لینا (و) فعل متعدی :- روگ بسانا - درد سر مول لینا - جان بوجھ کر دقت میں پڑنا - پاپ لگانا - جھگڑا اپنے پیچھے چپٹانا - مصیبت مول لینا ◆

عذاب میں پڑنا یا پھنسنا (و) فعل لازم :- دقت میں مبتلا ہونا - مصیبت میں پڑنا ◆

عِذار (ع) اسم مذکر :- عارض - رخسار - رخسارہ ◆ گال ◆ چہرہ - رُخ - صورت ؎

یاسمن صبح ہوئے گل سُرخ ۔ دیکھو آئینے میں عذار اپنا (ناسخ)

عُذر (ع) اسم مذکر :- (۱) حیلہ - بہانہ (۲) معذور رکھنا - معذرت (۳) کسی بات کا سبب - حجت (۴ - و) اعتراض - گرفت - پکڑ - جرح (۵ - و) معافی طلب عفو (۶ - و) انکار - اقرار کا نقیض ◆

عذر باقی نہ رکھنا یا نہ چھوڑنا (و) فعل متعدی :- کسی حجت یا دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ رکھنا ◆

عذر بیجا (ع + ف) اسم مذکر - غیر مناسب عذر - ناجائز عذر - بیہودہ عذر - لغو یا بیہودہ معذرت جو قابل سماعت نہ ہو ◆

عذر پذیر (ع + ف) صفت :- کماجوگ - وہ عذر جو قابل پذیرا ہو - قابل تسلیم - قابل معافی - واجب العفو - درگزر کرنے کے قابل - واجب الرعایت ◆

عذر پیش کرنا (و) فعل متعدی :- اعتراض پیش کرنا - کوئی دلیل یا حجت لانا - بحث کرنا ◆

عذر خواہی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ (۱) معذرت ۔ نرمی ۔ کسی امر کا عذر بیان کرنا ۔ (۲) ماتم پرسی ۔ تعزیت ۔ پُرسہ ۔ سیاپا ۔ جنازہ کے ساتھ نہ جاسکنے کا عذر ✦

عذر خواہی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ تعزیت کرنا ۔ پُرسہ دینا ۔ شریک جنازہ نہ ہوسکنے کا عذر ، بافسوس پیش کرنا ۔ افسوس ظاہر کرنا ✦

عذر دار (ع + ف) اسم مذکر :۔ (قانون) معترض ۔ مزاحم ۔ دعویدار ✦

عذر داری (ہ) اسم مؤنث :۔ اعتراض ۔ مزاحمت ✦ دعوے ✦ حجت ۔ دلیل ✦

عذر قوی (ع) اسم مذکر :۔ مضبوط اور پکا عذر ۔ زبردست عذر ✦

عذر کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) معذرت کرنا ۔ عفو چاہنا ۔ عذر خواہی کرنا ۔ معافی مانگنا ۔ (۲) اعتراض کرنا ✦ دعویدار ہونا ۔ (۳) جرح کرنا ۔ بحث کرنا ✦

عذر کے قابل (ہ) صفت :۔ (۱) عذر کے لائق ۔ اعتراض کرنے حجت یا دلیل لانے کے قابل ۔ قابلِ مزاحمت (۲) کمسا جوگ ۔ قابل عفو ۔ واجب الرعایت ✦

عذرِ معذرت (ع) اسم مذکر :۔ عذر خواہی ۔ منت سماجت ۔ اقرارِ قصور اقرارِ خطا ✦ توبہ تائب ✦ طلب عفو ✦

عذرِ معذرت کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ عذر خواہی کرنا ۔ طلب عفو کرنا ۔ اپنے قصور اور خطا کا مقر ہونا ۔ منت سماجت کرنا ۔ توبہ کرنا ✦

عذرِ معقول (ع) اسم مذکر :۔ عذر بجا و قابل تسلیم ۔ ٹھیک اور صحیح عذر ۔ وہ عذر جو از روئے عقل درست ہو ✦

عذر نہ ہونا (ہ) فعل لازم :۔ انکار نہ ہونا ✦ اعتراض یا حجت نہ ہونا ✦

عذر وراثت (ع) اسم مذکر :۔ (قانون) میراث یا ورثہ کا دعوے ✦

عِراق (ع) اسم مذکر (۱) کنارہ ۔ لب دریا ✦

(وہ شہر و ملک جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں ۔ مجازاً وہ خاص ملک جو دریائے جیحون ۔ دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع ہیں ۔ عراق کے دو حصے کئے گئے ہیں ایک کا نام عراق عرب ہے یعنی متعلق بہ عرب اس میں وہ ملک شامل ہیں ۔ جو دریائے دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع اور جن میں بغداد بھی شامل ہے ۔ دوسرے کا نام عراق عجم ہے یعنی متعلق بہ فارس اس میں وہ ملک شامل ہیں جو دریائے جیحون کے کنارے پر ہیں ۔ چنانچہ خراسان ۔ اصفہان اسی میں داخل ہے ۔ عراق کا طول عبادان سے لے کر موصل تک اور عرض قادسیہ سے لیکر حلوان تک ہے) ✦

(۲) موسیقی کے ایک مقام کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں یہ بارہ مقاموں میں سے تیسرا مقام ہے ✦

عراقی (ع) اسم مذکر :۔ (۱) عراق کا گھوڑا ✦ تازی ✦ عربی گھوڑا ۔ جیسے عراقی پر بس نہ چلا گدھے کے کان اینٹھے (۲) صفت ، منسوب بہ عراق ۔ عراق کا ✦

عرائض (ع) اسم مؤنث :۔ عریضہ کی جمع ۔ عرضیاں ۔ عریضے ۔ درخواستیں ✦

عَرَب (ع) اسم مذکر :۔ (۱)

(ایک مشہور مقدس ملک اور بہت بڑے جزیرہ نما کا نام جس کے شمال میں ایشیائی روم ۔ عراق و شام ۔ جنوب میں بحیرۂ عرب و بحر ہند ۔ مشرق میں خلیج فارس مغرب میں بحیرۂ قلزم واقع ہے یہاں کے باشندے کچھ تو یعرب بن قحطان کی اولاد سے ہیں اور کچھ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی نسل سے ۔ یہ ملک مکہ ۔ مدینہ ۔ کربلا یعنی مقدس زیارت گاہوں اور پیغمبر آخر الزمان کے پیدا ہونے کے سبب بہت مشہور ہے ۔ وہاں کے گھوڑے دنیا میں اپنا نظیر نہیں رکھتے ۔ چونکہ یعرب بن قحطان یمن کے بادشاہ کا نام تھا ۔ پس اسی بادشاہ کے نام سے اس ملک کا نام عرب قرار پایا کیونکہ اس کو اسی نے آباد کیا تھا ۔ اس ملک کے درمیان میں ریگستانی اور شور ریتیلے صحراؤں کے سوا جن میں کہیں کہیں نخلستان بھی ہے کچھ نظر نہیں آتا ۔ اس ملک کی زبان اور علی الخصوص قبیلۂ قریش کی زبان سب ملکوں کی زبانوں سے فصیح ہے) ✦

(۲) اہل عرب ۔ علی الخصوص شہر کے باشندے ۔ شہری عرب ۔ باشندہ امصار عرب اعرابی کا نقیض ✦

عرب سرائے (ع + ف) اسم مؤنث :۔

(چونکہ یہ مقام مؤلف لغات کی ننھیال ہے ۔ اس وجہ سے اس کا مختصر حال لکھنا اپنے اوپر واجب بلکہ فرض سمجھتا ہے ۔ یہ ایک تین دروازے کی چھوٹی سی بستی شاہجہان آباد عرف دہلی سے تین میل کے فاصلہ پر جانب جنوب بہ موضع غیاث پور میں مقبرہ ہمایوں کے متصل اور درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء قدس سرہ العزیز کے قریب واقع ہے ۔ کہتے ہیں حضرت نظام الدین اولیاء اکثر اس سرزمین پر تشریف لاکر بیٹھا کرتے اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس سرزمین سے کمال نسبت ہے کیونکہ یہاں سے مجھے بوئے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آتی ہے ۔ یہ بستی سنہ ۹۶۸ھ سنہ جلوس اکبری مطابق سنہ ۱۵۶۱ء ہجری قدسی میں نواب حاجی بیگم صاحبہ ہمایوں بادشاہ کی بیوی کے حج سے آنے کے بعد بسائی تھی جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب نواب حاجی بیگم صاحبہ مکہ معظمہ کے حج کو تشریف لے گئیں تو وہاں سے انہوں نے ایک ایسا تحفہ لانا چاہا جس سے تمام ہندوستان میں ایک بزرگی اور قیام کے ساتھ اُن کا نام یادگار رہے ۔ چنانچہ انہوں نے وہاں کے علما و فضلاء کی صلاح سے نہایت نجیب الطرفین عرب جو حجر الموت اور خاص بیت اللہ کے رہنے والے عابد زاہد اور فاضل تھے مع شجرہ و شرافت مختلف قبیلوں سے سو مرد ہمراہ لئے ۔ ان میں بافقیہ ۔ باحسن ۔ بابود ۔ شقاف ۔ باطہ ۔ باکثیر وغیرہ اور اُن کے خدمتگار تھے حاکم عرب کی اجازت سے انکو یہاں لائیں ۔ اور موضع غیاث پور میں انہیں کے نام پر ایک گاؤں بسا کر عرب سرائے کے نام سے ایک

ان لوگوں نے یہاں آکر اس بستی کو نمونۂ عرب بنا دیا۔ جابجا عربی کھجور کے درخت و بیگ لگا کر سایا کر دیا قصر اور صلوٰۃ کا رواج دیا۔ صبح کی نماز میں صلوٰۃ کا پڑھنا۔ درود کے ساتھ صلوٰۃ کا پڑھتے ہوئے جلوس عرب جانا عجیب کیفیت اور لطف دکھاتا تھا۔ ان لوگوں کی ہندوستان میں گو شادیاں بھی ہوئیں مگر رسم تمام عرب ہی قائم رہیں۔ شاہی اور اسے ان کی تنخواہیں مقرر ہوئیں۔ جو سلطنت مغلیہ کے اخیر تک کچھ نہ کچھ قائم رہیں۔ اس کے بعد جب سنہ ۹۷۳ ہجری میں ۱۵ لاکھ روپیہ کے صرف سے ۱۶ برس کے عرصہ میں مقبرہ ہمایوں جو خاص اس بستی کی وجہ سے وہاں بنایا گیا تھا۔ تیار ہوا۔ تو بادشاہ کی قبر پر جا کر ان کی ارواح کو ثواب پہنچانا اور نگرانی رکھنا بھی انہیں لوگوں کے سپرد ہوا۔ ان لوگوں کے پاس خاص بی بی کا شجرہ جو عرب سے بنا بہ ثبوت ہو گیا تھا۔ اب تک موجود ہے۔ اگرچہ کرم خوردہ ہو گیا ہے مگر پڑھا صاف جاتا ہے اور وہ اب حاجی الحرمین شریفین جناب مولوی سید عبداللہ صاحب بالفعل سررشتہ دار کرنال کے پاس تبرکاً رکھا ہے۔ جسے دیکھ کر اکثر لوگ ان لوگوں کی شرافت اور حسب نسب کی تعریف کرتے ہیں۔ مولوی صاحب ممدوح بندہ مؤلف کے سگے ماموں حقیقی ہیں خدا ہے ہونے درویش صفت بلکہ اپنے وقت کے حاتم ہیں۔ ہندوستان سے لے کر عرب اور ایران بلکہ قسطنطنیہ تک لوگ ان کو جانتے ہیں۔ سرکار انگریزی کے صدمہ اور بہت کم ایسے ہونگے جو آپ کا ذکر خیر نہ کرتے ہوں۔ افسوس ہے کہ عرب سرا میں ان کے بعد کوئی شخص سنا دو جو عرب کے دکھنے والا ہندوستان اور علی الخصوص عرب سرا میں رہیگا۔ بعد تبیینے سید محمد حسن صاحب ایک جید آدمی دنش لکھے مورد سید محسن صاحب یا محسن کے بیٹے تھے جنہوں نے سال گذشتہ میں انتقال فرما کر عرب سرا کو سونا کر دیا۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔ التماس بستی کو ہماری عرب بنا دیا اور اسی حالت پر دکھا دے آمین یا رب العالمین ۱۲

عَرْبَدَہ (ع) اسم مذکر:- بدخوئی۔ جنگجوئی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ فتنہ۔ آشوب ◆

عربدہ جو (ع + ف) صفت:- لڑاکا۔ جنگجو۔ فتنہ پرداز۔ فسادی ◆

عربستان (ف) اسم مذکر:- عرب کا ملک ◆ عربوں کے رہنے کی ولایت۔ عرب کی زمین ◆

عَرَبی (ع) صفت:- (۱) عرب سے منسوب۔ عرب کا (۲- اسم مؤنث) زبان عرب۔ عرب کی بول چال (۳- اسم مذکر) تازی۔ عربی گھوڑا (۴- اسم مذکر) باخفّہ فقیر عرب ◆

عربی باجہ (۱) اسم مذکر:- دف۔ تاشہ۔ مرفہ ؎

رہی خفتہ عربی باجہ پانسوں کی شان — جو چاہیں سکوں سہ بکوائیں کہ ہے کیا امکان (سودا)

عربی پھیشیا (۱) اسم مذکر:- ایک قسم کی بندش ستار جیسا کہ عرب ما تقیا کے ساتھ مخصوص ہے۔ عامہ ◆

عُرُس (ع) اسم مذکر:- (۱) شادی کی دعوت ◆ طعام عروسی ولیمہ طعام ولیمہ۔

بیاہ کی ضیافت ◆

(۲) ۔ (۲) مجاز: بزرگوں یا مرشدوں کی سالانہ فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہوا کرتی ہے۔ اور اس میں بعض جگہ قوال اور ناچ رنگ بھی کراتے ہیں ؎

عرس تھا کس کے فانی یا کشتہ کا کر رات — بڑا اچھا باغ میں ہزاروں گلشن چراغ (مصحفی)

ہو جو ہم بادہ کش کے عرس میں تو — شور قلقل سے شیشے کا قل ہو۔ (میر)

عرس ہے کس کے شہید حسن کا یا رب جو آج — دم کے دامن میں گل میں سب بلبل میں نالے (غالب)

کبھی تو عرس میں لاتے ہو فاتحہ احباب — کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا۔ (بحر)

(۳) ہم کو خدا رسیدہ اور عاشقان الٰہی کی اس غرض سے کہ ان کی رحلت بمنزل شادی کے عروس ہے۔ پس اس وجہ سے مولے کو وصال اور مجلس فاتحہ کو عرس کہنے لگے چنانچہ سعدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ؎

عروسی بود نوبت ماتمت — اگر نیک روزی بود خاتمت

عُرس کرنا (۱) فعل متعدی:- مجلس فاتحہ کرنا۔ مجلس طعام فاتحہ عمل میں لانا ؎

منظور ہے گر عرس مرا کیجئے لیکن — انبوہ قیبال مرے مدفن پہ نہ ہووے (مصحفی)

عَرْش (ع) اسم مذکر:- (۱) چھت۔ سقف (۲) تخت۔ اورنگ ◆ تخت الٰہی۔ جس کے متعلق تمام فلسفیوں کا بیان قرار پا ناز نہیں ہے۔ مگر کہتے ہیں ایک سرخ یاقوت ہے جو خدا تعالیٰ کے نور سے درخشاں ہے۔ بعض آدمی نویں آسمان پر اور بعض آٹھویں پر خیال کرتے ہیں شعرائے اردو اور عوام نے اس آسمان سے نرا مراد لی ہے ؎

کیا بیاں ہو رفعت قصر جلال مرتضٰی — عرش اعظم بھی کہ اک سایہ بان پیدا ہوا۔ (ناسخ)

عرش آشیانی (ع + ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا گھر عرش پر ہو۔ شاہان مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطاب ملا کرتے تھے چنانچہ جلال الدین اکبر بادشاہ کو یہی خطاب ہوا تھا۔ اور تحریر میں اسی نام سے ان کا ذکر آتا تھا مثلاً فردوس مکانی۔ جنت آرامگاہ وغیرہ ◆

عرش پر جھولنا (۱) فعل لازم:- (کنایۃً) کمال رفعت۔ بلندی علو جاہ و مراتب حاصل ہونے سے مراد ہے۔ جیسے ان کی نوبار عرش پر جھولتی ہے۔ یا ان کی شکوہ عرش پر جھول رہی ہے ◆

عرش پر چڑھانا (۱) فعل متعدی:- قدر و منزلت میں نہایت بڑھانا۔ آسمان پر چڑھانا۔ نہایت خوشامد کرکے مغرور بنانا ◆ اعلیٰ رتبہ دینا ؎

عاشق ہیں ہم قلندر چلے جہاں بنائے — یا عرش پر چڑھائے یا خاک میں ملائے (نظیر)

عرش پر دماغ پہنچنا (۱) فعل لازم:- نہایت عالی مرتبہ ہونا۔ نہایت اترانا۔ اپنے تئیں بہت بڑا سمجھنا ؎

جیسے کپڑے کی لمبائی۔ مکان کا گز، وغیرہ۔

عَرض (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیان۔ اظہار۔ التماس۔ ارداس۔ گزارش۔ روبرو ظاہر کرنا۔ پیش کرنا۔ (۲) اسم مذکر:۔ چوڑان۔ چوڑائی۔ پہنائی۔ پنا۔ پاٹ۔ پھاٹ۔ طول کا نقیض (۳۔ف) عرصہ۔ مدت۔ (تخفیف ۴۔ف) اثنا۔ درمیان۔ جیسے در عرض راہ (۵) جغرافیہ: کسی مقام سے وہ فاصلہ جو اس کے اور خط استوا کے مابین واقع ہو خواہ شمالاً خواہ جنوباً۔ جو مقام نصف کرۂ شمالی میں ہوتا ہے اس کا عرض عرض شمالی اور جو مقام نصف کرۂ جنوبی میں ہوتا ہے وہ اس کا عرض عرض جنوبی کہلاتا ہے۔

عرضِ بلد (ع) اسم مذکر:۔ جغرافیہ۔ طول بلد کا نقیض۔ وہ عرض جو بذریعۂ خطوط درجات العرض معلوم کیا جائے۔

عرض بیگی (ع۔ت) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی وساطت سے بادشاہ کے حضور میں عرض مطالب یا حاجات پیش کریں۔ عرضیاں پیش کرنے والا عہدہ۔ پرائیویٹ سکرٹری۔ میر منشی۔ سررشتہ دار۔

(ترکی زبان میں بیگ امیر یا عہدہ دار کو کہتے ہیں)۔

عرضِ حال (ع) اسم مذکر:۔ اظہار۔ عرضداشت۔ بیان۔ روئداد۔ عرضی۔ خبر۔

عرض کرنا (ع) فعل متعدی:۔ التماس کرنا۔ گزارش کرنا۔ التجا کرنا۔ کہنا۔ ادب کرنا۔ پیش کرنا۔ آگے رکھنا۔ استصواب کرنا۔ صلاح لینا۔ اطلاع دینا۔ رپورٹ کرنا۔ جتانا۔

عرض معروض (ع) اسم مؤنث:۔ کسی بزرگ کی خدمت میں طلب کہنا۔ کہنا سننا۔ التماس و گزارش۔ پرارتھنا۔ بنتی۔

عرض معروض کرنا (ع) فعل متعدی:۔ گزارش کرنا۔ کہنا سننا۔ اپنی حاجت یا مطلب پیش کرنا۔

عرض و طول (ع) اسم مذکر:۔ لمبائی چوڑائی۔

عرضاً (ع) تابع فعل:۔ از روئے عرض۔ طولاً کا نقیض۔ چوڑائی میں۔

عرضداشت (ف) اسم مؤنث:۔ عرضی۔ درخواست۔ گزارش۔

عَرضی (و) اسم مؤنث:۔ وہ معروض جو ایک عرضی خط لکھ کر کسی بزرگ یا حاکم کی خدمت میں پیش کی جائے۔ درخواست۔ عریضہ۔ سوال۔ تحریری گزارش ؎

تحریر یار نے نہ پڑھی میری ایک نہ تول رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی (امیر)

(۲۔ ع) جو اصلی نہ ہو۔ جو کچھ عارضی ہوا ہو۔

عرضی تاننا یا ٹھوکنا (و) فعل متعدی (مجازاً):۔ نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ مقدمہ دائر کرنا۔ مقدمہ رجوع کرنا۔

عرضی پُرزہ (و) اسم مذکر بعو:۔ نالش۔ نالشی۔ دعوے۔ درخواست نالش۔ زبانی۔

عرضئ دعوے (و) اسم مؤنث:۔ (قانون) وہ کاغذ جس میں مدعی حالات مقدمہ لکھ کر ابتدائی عدالت میں گزرانے۔ نیز وہ درخواست دعوے جو ابتداءً پیش کر کے مقدمہ چلایا جائے۔

عرضی دینا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (عرضی لگانا)۔

عرضی لگانا یا گزارنا (و) فعل متعدی:۔ نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ سوال دینا۔ درخواست کرنا۔ مقدمہ لڑانا ؎

ذرا سی بات پہ عرضی لگا دی بیٹھے نے کھلائے نوج کسی کو خدا اُدھار ایسا (راحت)

عرضی لگنا (و) فعل لازم:۔ نالش ہونا۔ دعوے ہونا۔ سوال گزرنا ؎

لیں تم نے کہاں سے کہ بدنام ہو گئے عرضی ہے تمہارے زور کی ہم پہ لگی ہوئی (عارف)

عرضی لینا (و) فعل متعدی:۔ درخواست لینا۔

عرضی نویس (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا پیشہ عرضی و تمسک وغیرہ لکھنے کا ہو۔ کچہری میں بیٹھ کر عرضی لکھنے والا۔ جو قانوناً اجازت پائے ہوئے ہو۔

عُرف (ع) اسم مذکر:۔ شناختگی۔ پہچان۔ مشہور نام۔ عام نام۔

عَرَفات (ع) اسم مؤنث:۔ ایک مقدس میدان کا نام جہاں حاجی لوگ عرفے کے روز جو نویں حج کا دن ہے کھڑے ہو کر لبیک پکارتے ہیں۔ اور ظہر و عصر کی نماز وہاں پڑھ کر مکہ کو جو بارہ میل کے فاصلے پر ہے واپس چلے آتے ہیں۔

عِرفان (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شناخت۔ پہچان۔ (۲) تصوف (۲) خدا شناسی۔ معرفت حق تعالیٰ۔

عَرَفہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ماہ ذی الحجہ کی نویں تاریخ جس میں حاجی لوگ عرفات میں جا کر کھڑے ہوتے ہیں اور لبیک پکارتے ہیں ؎

حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تعجب ہے نہ دور بادۂ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو (نسخ)

(۲۔ و) ہر ایک تہوار کا پہلا دن جس میں بچوں کو عیدیاں یکہ چھٹی دیتے ہیں۔ (عید الضحیٰ۔ عید الفطر۔ محرم کی دسویں۔ اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن) نہم ماہ محرم (۳۔ و) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو عرفہ واقع ہو اس میں مردے کی فاتحہ دلوانا۔

۱ یہ لفظ اگرچہ بلکہ ثانی غلط اور عربی میں پہلے دو معنوں میں نہیں مگر اس صورت میں اردو زبان ہونا چاہیے

عرف

کیونکہ بعض شعرا مثل ناسخ وغیرہ نے بھی بسکون دوم باندھا ہے) ◆

عرفہ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اُس میں فاتحہ دلوانا ◆

عُرفی (ع) صفت:۔ (۱) رسمی۔ معمولی۔ ظاہری۔ مشہور۔ جیسے حیثیت عرفی (۲) جمال الدین شیرازی ایک مشہور شاعر کا تخلص جو اکبر کے زمانہ میں ہندوستان آیا۔ اور عالم شباب ہی میں گزر گیا۔ اس کے دو دواوین قصائد مشہور اور قابل تعریف ہیں۔ اُس نے ایک چارہ ۔ویش بھی امیر خسرو کے جواب میں کہا ہے اور صاحب دیوان بھی ہے ◆

عَرَق (ع) اسم مذکر۔ (۱) پسینا۔ پسیو۔ سیت۔ (۲) رطوبت جو انسان کے جسم سے حالت گرمی میں نکلتی رہتی ہے (۳) کشید کے ذریعہ سے نکالا ہوا پانی۔ بعض ادویات کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی۔ جیسے عرق گلاب یا کیوڑا وغیرہ (۴) ۔ لو، رس۔ افشردہ۔ کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ (۵) ۔ع ۔ بکسر عین مہملہ، رگ ریشہ باریک۔ خواہ درخت کا ہو خواہ پتوں کا ◆

عرق آجانا (ا) فعل لازم:۔ کسی محنت یا شرم یا خوف کے باعث پسینا آجانا۔ پسینے پسینے ہوجانا ◆

عرق دو آتشہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ دو دفعہ کا کھینچا ہوا عرق ◆

عرق ریزی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ زحمت سخت محنت۔ جانفشانی۔ اس قدر محنت کہ جس میں پسینا ٹپکنے لگے ◆

عرق ریزی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کمال محنت کرنا۔ نہایت زحمت اٹھانا۔ جانفشانی کرنا ◆

عرق عرق ہوجانا یا ہونا (ا) فعل لازم:۔ پسینے پسینے ہوجانا۔ آب آب ہوجانا۔ پانی پانی ہوجانا۔ محنت یا شرمندگی۔ ناتوانی یا خوف کے مارے پسینوں میں نہاجانا۔ نہایت شرمندگی اُٹھانا ؎

گنا کسی نے کیا نذر قسمت یا دل نیا ۔۔۔ عرق عرق ہوئے ہم جس کی انفعال ہوا (آتش)

عرق کھینچنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کشید کرنا۔ بخارات کے ذریعہ سے کسی چیز کا پانی بنانا (۲) نچوڑ لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ جیسے تمام جسم کا عرق کھینچ لیا ◆

عرق گیر (ع + ف) اسم مذکر:۔ نوگیر۔ تہرد ◆ چمچی۔ پالان ◆

عرق نعناع یا **نعنع** (ع) اسم مذکر:۔ وہ دیسی کشید کیا ہوا سرکہ جو پودینہ کی ڈال سے کھینچا جاتا ہے۔ کیونکہ عربی میں نعنع پودینہ کو کہتے ہیں اور نیز ہی کے واسطے یہ سرکہ بوقت کشید ڈالا جاتا ہے ◆

عرق چین (ع + ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے

عزت

پگڑی کے محفوظ رکھنے کے واسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے۔ مگر اب جو ٹوپیاں ان دنوں مشہور ہیں وہ چندوے دار اور آڑی کتری ہوتی کا مد ہوتی ہیں جن کو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں ◆

عُروج (ع) اسم مذکر:۔ صعود ◆ بلندی۔ اونچائی۔ اوج۔ ارتفاع۔ نزول کا نقیض ◆

عروج پر ہونا (ا) فعل لازم:۔ اوج موج میں ہونا۔ چڑھتا بڑھتا۔ اعلیٰ رتبہ پر پہنچنا۔ اقبال یاور ہونا ◆

عروس (ع) اسم مؤنث:۔ دلہن۔ بہریا۔ بنی۔ جورو۔ بیاہل۔ جتری ◆

عَرُوض (ع) اسم مذکر۔ (۱) مکہ معظمہ کا نام۔ بیت اللہ۔ کعبۃ اللہ۔ کعبہ (۲)۔ مؤنث۔ وہ علم جس سے بحور اشعار کے وزن معلوم ہوتے ہیں۔ چونکہ خلیل بن احمد کو کعبۃ اللہ میں اس علم کا الہام ہوا تھا اس وجہ سے تیمناً و تبرکاً یہ نام رکھا گیا (۳)۔ اسم مذکر۔ ہر بیت کے مصرعہ اول کی جزو اخیر کا نام ◆

عُریاں (ع) صفت:۔ ننگا۔ برہنہ۔ بے پردہ۔ وگبر۔ اگھاڑا ؎

کب لباس دُنیوی میں چھپتے ہیں روشن ضمیر
جامۂ فانوس میں بھی شعلہ عریاں ہی رہا (ذوق)

عَریض (ع) صفت:۔ طویل کا نقیض۔ چوڑا۔ پہنا۔ عرضدار۔ چکلا ◆

عریضہ (ع) اسم مذکر۔ عرضی ◆ چھوٹے کی طرف سے جو بڑے کو خط لکھا جائے وہ عریضہ کہلاتا ہے۔ معروضہ۔ عرض کیا گیا ◆

عِزّ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نقیض ذل۔ عزت۔ شرف۔ بزرگی۔ فخر۔ امتیاز۔ ارجمندی (۲) بفتح عین مہملہ مذکر:۔ غالب ہوا۔ عزیز ہوا۔ غالب ◆

عَزّ وجَلّ (ع) صفت:۔ وہ دو ماضی کے صیغے ہیں۔ جن کے معنی دوام عزت و بزرگی کے ہو گئے۔ غالب شدہ۔ بزرگ شدہ ◆ (خدا تعالےٰ کی تعریف میں کہتے ہیں) ◆

عَزا (ع) اسم مذکر:۔ (۱) صبر۔ مصیبت (۲) ماتم پرسی۔ پرسہ۔ سیاپا ؎

التماس ہیں تو فقط یہ سے کہ پانی ۔۔۔ بن ٹھنے وہ بیٹھے ہیں کہ ساہل عزا میں (امانت)

عزادار (ف) صفت:۔ ماتم دار۔ سوگوار۔ سوگی۔ ماتمی۔ میت کے غم اور سوگ میں رہنے والا۔ میت کا غم کرنے والا ؎

پھر کیوں ہے پاکیزہ زنگارے گردوں ۔۔۔ گر ہم شب ہجراں میں نہیں دل کے عزادار (مصحفی)

عَزازیل (ع) اسم مذکر:۔ شیطان کا نام۔ ابلیس۔ خناس ◆

عزّت (ع) اسم مؤنث:۔ آدر۔ مان۔ حرمت۔ آبرو۔ توقیر۔ پت۔ وقار ◆ بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت۔ شرف۔ شان۔ وقعت ◆

عزت

عزت اُتارنا۔ بگاڑنا۔ کھونا۔ لینا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو۔ (آبرو اُتارنا) ◆

عزت بنانا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (آبرو بنانا) ◆

عزت دار (ع+ف) اسم مذکر:۔ صاحب عزت۔ باحرمت۔ ذی رتبہ۔ ممتاز۔ معزز ◆

عزت دینا (۱) فعل متعدی:۔ آبرو بخشنا۔ فخر بخشنا۔ ممتاز فرمانا۔ رتبہ دینا ◆

عزت رکھنا (۱) فعل لازم:۔ پت رکھنا۔ نیکنامی بدستور رکھنا ◆

عزت کا لاگو ہونا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) ◆

عزت کرنا (۱) فعل متعدی:۔ آدر کرنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ ادب کرنا۔ بڑا ماننا ◆

عزت کے پیچھے پڑنا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) ◆

عزت میں بٹا لگنا یا فرق آنا (۱) فعل لازم:۔ دیکھو (آبرو میں بٹا لگنا)

عزت ملنا (۱) فعل لازم:۔ توقیر بڑھنا۔ شرف یا بزرگی حاصل ہونا۔ آؤ بھگت ہونا۔ تعظیم و تکریم ہونا۔ تعظیم ملنا ؎

سو بار جسے عشق میں ذلت نہیں ملتی ۔ ارباب فنا میں اسے عزت نہیں ملتی (عارف)

عزت والا (۱) اسم مذکر:۔ دیکھو (عزت دار) ◆

عزرائیل (ع) اسم مذکر:۔ فرشتۂ قضا۔ ملک الموت۔ قابض الارواح۔ جان لیوا۔ جان نکالنے والا فرشتہ ؎

الٰہی یار کی صورت میں یہ عزرائیل کر پیدا ۔ کہ آ ہو جان سینے میں ہمیں ایسا لطف کر پیدا (مؤلف)

عزل (ع) اسم مذکر:۔ معزولی۔ موقوفی۔ برطرفی ◆ بیکاری۔ معطلی ◆

عزل و نصب (ع) اسم مذکر:۔ موقوفی بحالی۔ ترقی و تنزل ◆ تغیر و تبدل۔ الٹا پلٹی۔ ردّ و بدل ◆

عزل و نصب کرنا (۱) فعل متعدی:۔ موقوف و بحال کرنا ◆ تغیر و تبدل کرنا۔ ترقی و تنزل کرنا ◆

عزلت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گوشہ نشینی۔ خلوت۔ تنہائی ◆ اعتکاف۔ (۲) موقوفی۔ برطرفی۔ معزولی ◆

عَزم (ع) اسم مذکر:۔ قصد۔ ارادہ۔ تہیّہ۔ دلی نیت۔ ہمت ◆

عزم بالجزم (ع) اسم مذکر:۔ پکا ارادہ۔ مستحکم قصد۔ قصدِ مصمم ◆

عزم کرنا (۱) فعل متعدی:۔ ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ عازم ہونا۔ جیسے "کدھر کا عزم کیا؟"

عسر

عزیز (ع) صفت:۔ (۱) پیارا۔ محبوب۔ لاڈلا۔ دلارا۔ جانی۔ من بھاون۔ مرغوب۔ دلپسند ؎

کوئی جان ایسی نہیں جسکو نہ ہو جسم عزیز ۔ تجھ کو کیوں اے نفرت سے مری جاں تجھ (عارف)

(۲) لائق۔ ارجمند (۳) عمدہ۔ بیش بہا۔ لائق قدر۔ کمیاب۔ نایاب۔ قابل عزت ؎

ویر کو جلنے میں ایماں اس لئے اب ہے عزیز
ارمغاں یاں سے یہ لے شیخ حرم لے جائیگے } (عارف)

(۴) ذی عزت۔ صاحب رتبہ۔ (۵) اسم مذکر:۔ مصر کے بادشاہ کا لقب جو زمانۂ قدیم میں وزرا کا لقب ہوا کرتا تھا (۶۔۷) رشتہ دار۔ قرابت قریبہ رکھنے والا۔ اقارب۔ سمبندھی (۸) یار۔ دوست ؎

ذرا عزیز و ہنسو سے کہہ دو ۔ خفا ہو کیوں جب تم ہم سے کہہ دو (عالم)

(۹) خدا تعالیٰ کا ایک نام ◆

عزیز القدر (ع) اسم مذکر:۔ گرامی قدر۔ قابل قدر۔ عزیز۔ ایک القاب ہے جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار کو خواہ چھوٹے عہدہ دار یا ملازم کو لکھا جاتا ہے ◆

عزیز جاننا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ عزت کرنا۔ (۲) نہایت دوست رکھنا۔ چاہنا۔ محبت رکھنا۔ رغبت رکھنا۔ پیارا سمجھنا ◆

عزیزداری (۱) اسم مؤنث:۔ قرابت قریبہ۔ رشتہ داری۔ ناتہ داری۔ سگوت۔ سگارت۔ بھائی بندی۔ یگانگت ◆

عزیز رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) قدر و منزلت کرنا۔ (۲) دوست رکھنا۔ دوست جاننا ؎

فرشتہ ہو گئے جانے بھی دو امتحان کو ۔ رکھیگا کون تم سے عزیز اپنی جان کو (میر)

عزیز کرنا (۱) فعل متعدی:۔ عزیز۔ دریغ رکھنا۔ افسوس کرنا۔ پیارا جاننا جیسے "ہم تم سے کوئی چیز عزیز نہیں رکھتے" ؎

ال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز ۔ جان ٹکسالی نہ کوئی خوبصورت مانگتا (میر)

عزیمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو (عزم) (۲) وہ عمل یا افسوں جس سے موکلوں کو حاضرات میں موجود کریں ◆

عساکر (ع) اسم مذکر:۔ عسکر کی جمع۔ بہت سے لشکر ◆

عُسرت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دقت۔ دشواری۔ سختی۔ مصیبت۔ تکلیف۔ (۲) تنگی۔ مفلسی۔ بے زری۔ غریبی۔ ناداری ◆

عس

عَسَس (ع) اسم مذکر: کوتوال۔ شہر کے گرد گشت کرنے والا۔ عسس دار ۔

عَسکَر (ع) اسم مذکر: (ج۔) سپاہ۔ لشکر۔ سینا۔ کٹک۔ سینا ۔

عَسَل (ع) اسم مذکر: شہد۔ مدھو۔ انگبین ۔

دال ہونی نہ تو نیز ہوئی ہے — سونگھ کر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا (آتش)

عِشا (ع) اسم مؤنث: (۱) تاریکیٔ شب۔ رات کی اندھیری (۲) رات کی نماز۔ نماز خفتن۔ سوتے وقت کی نماز ۔

عُشّاق (ع) اسم مذکر: (۱) عاشق کی جمع ۔

نقد دل کبھی کرتے ہیں عشاق جو دید — گرم بازار ہے اس حلوۂ یوسف کنعان کا (امانت)

(۲-ف) راگ۔ ایک راگ۔ مقام کا نام جو دو گھڑی دن سے گایا جاتا ہے ۔

عُشبہ (ع) اسم مذکر: ... ایک لکڑی کی شاخ کا نام جو امراض سوداوی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ عربی لفظ ہے ... ہوتا ہے ... بعد میں ۔

عَشَر (ع) صفت: دس ۔ ۱۰ ۔

عُشر (ع) صفت: بضم اول و سکون ثانی۔ دسواں۔ دہم ۔ دسواں حصہ۔ دہ یک ۔

عُشرِ عَشِیر (ع) صفت: (۱) سوویں حصے کا دسواں حصہ ۱/۱۰۰ سواں حصہ (۲) ذرا سا۔ جزوی۔ رتی بھر۔ ... قلیل۔ تھوڑے قلیل۔ جتہ بھر۔ جیسے میں تو اس کا عشر عشیر بھی نہیں ہوں ۔

عِشرَت (ع) اسم مؤنث: (۱) ہم صحبتی۔ خوش دلی۔ باہم مزے سے گزارنا۔ خوشی۔ خرمی۔ بہار۔ کیفیت۔ موج۔ عیش و نشاط۔ مزا۔ فرحت۔ رنگ رس۔ مسرت۔ آنند منگل (۲-ع) حظ نفسانی۔ مباشرت۔ بھوگ بلاس ۔

عشرت خانہ (ع + ف) اسم مذکر: عشرت گاہ۔ عیش و عشرت کرنے کا مقام۔ نشاط خانہ ۔

عشرت منانا (ع) فعل متعدی: (۱) مزا اڑانا۔ موج اڑانا۔ چین کرنا۔ حظ اٹھانا۔ لطف اڑانا (۲) بھوگنا۔ بلاسنا۔ مباشرت کرنا ۔

عَشَرَہ (ع) صفت: (۱) دہ۔ دس (۲-ع) عاشورۂ محرم کی دسویں تاریخ (یہ لفظ بسکون ثانی زبان زد ہے غلط ہے۔ بفتحتین بمعنی دس صحیح ہے۔ لیکن عوام الناس اردو میں عاشورہ کی بجائے استعمال کرنے لگے ہیں یہاں تک کہ بعض شعرا نے بھی باندھا ہے) ۔

عشش عشش (ا) اسم مذکر: صحیح (اش اش)۔ کلمۂ تحسین۔ آفرین۔ واہ وا۔ (اس کے متعلق لفظ اش اش میں تشریح موجود ہے)

عشش عشش کرنا (ا) فعل متعدی: دیکھو (اش اش کرنا) ۔

عشق

تو وہ نازک ہو جو اپنے پر کرتے ہو دکھا لنگے — پڑ گئی تیغ ناز سے اپنے ہی لپک تعشق ... (ذوق)

عِشق (ع) اسم مذکر: (۱) کسی چیز کو نہایت دوست رکھنا۔ از حد محبت۔ شیفتگی۔ پریم۔ مہر۔ پیار۔ پریت۔ نیہ۔ نیہا۔ لگن ۔

نشاط تھا ... کا ... — تو کھینچے تو ... (آتش)

(۲) شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ چاہ۔ خواہش۔ رغبت (۳) عادت۔ لت۔ وحشت۔ (۴) ایک قسم کا جنون۔ سودا جو خوبصورت آدمی کے دیکھنے سے ہو جاتا ہے ۔

کیا کہوں تم سے میں کہ کیا ہے عشق — جان کا روگ ہے بلا ہے عشق (میر)

(۵) سلام۔ رخصت (۶) شاباش۔ آفرین۔ واہ وا ۔

(بعض بزرگوں کا خیال ہے کہ یہ لفظ عشقہ سے ماخوذ ہے۔ جو ایک قسم کی بیل زرد ناگوں کی مانند ہوتی ہے اور سبزی میں لگی ہوتی ہے۔ اسی بیل یا عشق پیچاں کہتے ہیں جس درخت پر لپٹ جاتی ہے اسے سکھا کر چھوڑتی ہے۔ یہی حال عشق کا بھی ہے کہ جس شخص پر غالب آجاتا ہے اُسے سکھا کر کے فنا کر دیتا ہے۔ بعض اہل لغات عشق پیچاں یعنی لبلاب کو بھی عشقہ کہتے ہیں۔ لیکن اس صورت میں یہ لپٹنا ثابت ہوتا ہے یعنی عاشق کو ملنے اور وصل ہونے کا ہمیشہ شوق رہتا ہے) ۔

عشق اللہ (ع) اسم مذکر: (۱) ملنگ فقیروں یا درویشوں کا باہمی سلام جس کا جواب معا اللہ ہوتا ہے۔ مثلاً تم نے عشق اللہ کیا ہم نے معا اللہ ع

عشق اللہ صبا انہیں کہیو جن لوگوں نے کیا ہے عشق (میر)

(۲) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اتر کر کرتے ہیں ۔

عشق اللہ لینا (ع) فعل متعدی: پہلوان کا کشتی سے الگ ہو کر سلام کرنے کے بعد اکھاڑے سے نکلنا۔ رخصت لینا۔ اجازت لینا۔ تھکنا۔ ہار ماننا۔ استادی تسلیم کرنا ۔

عشق باز (ع) اسم مذکر: عاشق مزاج۔ حسن پرست۔ نظر باز۔ عاشق طلب۔ جانباز۔ تماشبین۔ عیاش ۔

عشق بازی (ع) اسم مؤنث: عاشقی۔ کسی کے ساتھ عشق کرنا۔ حسن پرستی۔ نظارہ بازی۔ عیاشی۔ تماشبینی ۔

عشق پیچاں (ف) اسم مذکر: ایک بیل کا نام جس کا پھول سرخ اور پتیاں باریک باریک ہوتی ہیں۔ لبلاب۔ اردو میں عشق پیچہ بھی کہتے ہیں ۔

میں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مویاں ہی رہا — خاک پر روئیدہ میری عشق پیچاں ہی رہا (ذوق)

عشق پیچہ (ع) اسم مذکر: دیکھو (عشق پیچاں) ۔

عشقِ حقیقی (ع) اسم مذکر: عشق مجازی کا نقیض۔ خدا تعالیٰ کا عشق۔ عشق مولا۔ اصل عشق۔ محبت الٰہی ۔

عشقِ مجازی (ع) اسم مذکر: عشق حقیقی کا نقیض۔ بناوٹ کا عشق۔ جھوٹا

علم و عقل کو اس سے تعلق ہے اور ہر جز مسئلہ میں اسے شرف ہوتا ہے نور کیا وبال (۲) کیمیا گروں کی اصطلاح میں بہت دھات کا نام ۔

عطائی (ع) اسم مذکر ۔ بے استادا ۔ وہ شخص جس نے کسی استاد کے بغیر اپنے شوق سے کوئی کام حاصل کیا ہو ۔ جیسے عطائی نان عطائی جب لڑے آئی تو زک کھائی ۔

عِطر (ع) اسم مذکر ۔ (۱) خوشبو ۔ بہت خوش بو ۔ نکہت ۔ مہک ۔ پھلیل ۔ تیل پھول وغیرہ کی نکالی ہوئی خوشبو جو مشک یا عنبر وغیرہ کی رگ سے نکالی جائے ۔ شعر

اٹھیے ہمارا تکلف شب وصال ۔ روح کہتے ہیں عطر ملا یا گلاب کا (عطر)

(۲) خلاصہ ۔ نفیس ۔ لب لباب ۔ جوہر جو نچوڑ کے ذریعہ سے حاصل کیا جائے ۔

عطر جہانگیری (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا عطر جسے نور جہاں بیگم نے محل خاص عہد جہانگیر میں ایجاد کیا تھا عطر گلاب اور یہ دونوں ساتھ ایجاد ہوئے ہیں ۔

عطردان (ع + ف) اسم مذکر ۔ عطر رکھنے کا ظرف ۔

عطر کا پھویا (۱) اسم مذکر ۔ عطر میں ترکی ہوئی روئی کا پھاہا ۔ پھویہ عطر آلودہ ۔

عطر کھینچنا یا نکالنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) ست نکالنا ۔ خوشبو کا تیل بذریعہ کشید نکالنا (۲) عرق نکالنا ۔ کس نکالنا ۔ طاقت کھینچ لینا ۔ (۳) تت نکالنا ۔ جوہر نکالنا ۔ خلاصہ نکالنا ۔

عطر لگانا یا ملنا (۱) فعل متعدی ۔ عطر ہاتھوں میں کر کے ہاتھ جسم یا کپڑوں پر پھیر کر مل دینا ۔

عطر و پان کی تواضع (۱) اسم مؤنث ۔ مہمان کی عطر و پان سے مدارات کرنا ۔

عطریات (ع) اسم مذکر ۔ عطر کی جمع ۔

عَطسہ (ع) اسم مذکر ۔ چھینک

عَطش (ع) اسم مؤنث ۔ پیاس ۔ تشنگی ۔ تشنا ۔

عَطف (ع) اسم مذکر ۔ پھیرنا ۔ موڑنا ۔ لپٹنا ۔ بات کو بات کی طرف پھیرنا ۔ کسی کلمہ یا کلام کو دوسرے کلمے یا کلام کی طرف پھیرنا ۔ جس کلمے یا کلام کو پھیرتے ہیں اُسے معطوف اور جس کلمے یا کلام کی طرف پھیرتے ہیں اُسے معطوف علیہ کہتے ہیں ۔

عُطوفت (ع) اسم مؤنث ۔ مہربانی ۔ عنایت ۔ کرم ۔ نوازش ۔ کرپا ۔

عطیّہ (ع) اسم مذکر ۔ عطا ۔ بخشش ۔ عنایت ۔ انعام ۔ دی ہوئی چیز ۔

عطیۂ سرکار (ع + ف) اسم مذکر ۔ گورنمنٹ سے انعام میں ملا ہوا ۔

عطیۂ سلطانی یا شاہی ۔ صفت ۔ بادشاہ کا بخشا ہوا ۔ گورنمنٹ کا دیا ہوا ۔

عَظم (ع) اسم مذکر ۔ ہڈی ۔ استخوان ۔

عُظما (ع) اسم مذکر ۔ عظیم کی جمع ۔ بڑے بزرگ ۔

عَظمت (ع) اسم مؤنث ۔ بزرگی ۔ بڑائی ۔ برتری ۔ شان و شوکت ۔ قدر و منزلت ۔ نوٹ ۔ دو والوں نے بسکون دوم باندھا ہے ۔

نا دیدہ اگر پہ ستے ہو ہے تو کیا ہے ۔ پر اس سے تو پہنانے کی عظمت نہیں جاتی (داغ)

عُظمیٰ (ع) اسم مؤنث ۔ بڑی ۔ بزرگ ۔ جیسے نعمت عظمیٰ وغیرہ ۔

عَظیم (ع) اسم مؤنث ۔ بڑا ۔ کلاں ۔ بزرگ ۔ سخت ۔ نہایت ۔ جیسے صدمۂ عظیم ۔

عظیم الشان (ع) صفت ۔ عالی قدر ۔ بزرگ منش ۔ بڑی شان و شوکت والا ۔ بہت بڑا ۔ جیسے عظیم الشان کرہ یا مکان ۔

عِفّت (ع) اسم مؤنث ۔ پرہیزگاری ۔ پارسائی ۔ عصمت ۔ پاکدامنی ۔ ست ۔

عفت میں خلل ڈالنا (۱) فعل متعدی ۔ عزت لینا ۔ ست ڈگانا ۔

عَفو (ع) اسم مذکر ۔ معافی ۔ آمرزش ۔ خطا بخشنا ۔ بخشش ۔ باوجود قدرت عقوبت نہ دینا ۔ شیخ سعدی نے بوستان کے باب چہارم میں عفو ثانی بھی باندھا ہے ع

عفو کردم از او عملہائے زشت

عفو کرنا (۱) فعل متعدی ۔ معاف کرنا ۔ درگزر کرنا ۔ آمرزش کرنا ۔ خطا بخشنا ۔ بخشنا ۔

عُفونت (ع) اسم مؤنث ۔ سڑاند ۔ بدبو ۔ گندگی ۔

عَفیف (ع) صفت ۔ پارسا ۔ پرہیزگار ۔ حرام کاری اور زنا سے محفوظ ۔

عَفیفہ (ع) اسم مؤنث ۔ پارسا عورت ۔ پاکدامن عورت ۔ پرہیزگار عورت ۔ باعصمت ۔ پتی برتا ۔ ستیا ستی ۔

عُقاب (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ایک سیاہ رنگ کے شکاری جانور بلند پرواز پرندہ کا نام جو آدمی کے برس دن کے بچے تک کو اٹھا کر لے جاتا ہے ۔ ایک قسم کا گدھ ۔ شعر

دے گا کبھی شکست اُنھیں ۔ گر عقاب گمان بلند ہوا (داغ)

(۲) کیمیاگر ۔ نوشادر ۔

عقائد (ع) اسم مذکر ۔ (عقیدہ کی جمع) ۔

عَقَب (ع) اسم مذکر ۔ (۱) پیچھے کا پچھاڑی ۔ پس ۔ پس پشت (۲) پیچھے

عقب

پیچھے ، پیچھے ہٹنا ×

عُقبیٰ (ع) اسم مؤنث :- آخرت - دوسرا جہان - عاقبت ×

عقبیٰ بنانا (فعل متعدی) :- عاقبت سنوارنا - ایسا کام کرنا جو وہاں کام آئے ×

عَقد (ع) اسم مذکر :- (۱) گرہ - گانٹھ - بندھن (۲) قول و قرار - عہد و پیمان ×

نکاح - گٹھ جوڑا (۳) بیچ - فروخت ×

عقد بندھنا (۱) فعل متعدی :- نکاح بندھنا - شادی ہونا - بیاہ ہونا ×

عقد کرنا (فعل متعدی) :- نکاح کرنا - بیاہ کرنا ×

عُقدہ (ع) اسم مذکر :- (۱) گرہ - گانٹھ - بندھن - گتھی (۲) مشکل بات - دقیق امر - پیچیدہ بات - پیچیدہ مسئلہ - معما - دقیقہ ؎

... ہے کہ آساں ہوگا ایک مشکل تھا تمہارا سرِ ہے و فسانہ مجھے (سرور)

(۳) بھید - دل کی بات ؎

... ہوتا ہے آ زبان پہ میری سخن گرہ (درد)

(۴) ... ؎

ہلا ... کے ... کھلا نہ ایک ذرا عقدۂ نقاب دریغ (منون)

عُقدہ حل ہونا (فعل لازم) :- گرہ کھلنا - دقت اور مشکل رفع ہونا - کوئی پیچیدہ مسئلہ - معما یا دقیقہ سمجھ میں آنا ؎

مدت سے ہیں ... اشارات وہی کی عقدہ مرا ... ترے حل آج (مصحفی)

عُقدہ کُشائی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) گرہ کشائی - مشکل کشائی - مشکل حل کرنا (۲) افشائے راز ×

عقدہ کشائی کرنا (فعل متعدی) :- (۱) گرہ کھولنا (۲) مشکل حل کرنا - دقت دور کرنا (۳) ... کرنا - بھید کی بات بتانا ؎

... کر دیتا ہے فلک کب ناخن جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا (ذوق)

عُقدہ کھُلنا (فعل لازم) :- (۱) راز فاش ہو جانا - بھید کھل جانا - حقیقت کھل جانا - بھید کھل جانا - افشائے راز ہو جانا - قلعی اتر جانا (۲) مشکل حل ہو جانا - معما کھلنا - دقیقہ حل ہو جانا ×

عقدہ کھلنا (فعل لازم) :- (۱) مشکل حل ہونا - گرہ کھلنا - معما یا دقیقہ حل ہونا - مشکل مسئلہ طے ہونا ؎

تم جو آئے ہو گیا ثابت دہن باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا (وزیر)

دہنِ یار کا عقدہ نہ کھلیگا ہرگز گفتگو اس میں ہے بے فائدہ تقریر عبث (اسیر)

(۲) بھید کھلنا - راز فاش ہونا - حقیقت ظاہر ہونا - اصلی حال معلوم ہونا ×

عقل

قلعی کھلنا ؎

بانہ کر ... کا جوڑا اپنے کمرے کو دکھا ... سب پکار اسلام کے (جرأت)

عَقرب (ع) اسم مذکر :- (۱) بچھو - کژدم ؎

موزیوں کو حق نہ دے تیکس کم ... مین ... کی منظم ... عقرب بنے (ذوق)

(۲) آسمان کا آٹھواں برج - برچھک - جیسے قمر در عقرب یعنی چاند کا عقرب میں آنا - مگر اصطلاحاً خوبصورت کے ساتھ کسی بدصورت کا ساتھ لاحق ہونا ×

عقرقرحا (ع) اسم مذکر - دیکھو (عاقرقرحا) ×

عَقل (ع) اسم مؤنث :- (۱) اونٹ کے پاؤں میں رسی باندھنا (۲) دانش - خرد - بدھ - دانائی - گیان - فہم - ادراک - فراست - زیرکی - شعور - تمیز - سمجھ - وہ قوت جس کے وسیلے سے انسان برے بھلے کی تمیز اور دقائق اشیا کو حل کرے - نفس ناطقہ ؎

زلفوں کی طرح تا کمر ... انکے ... عقل ... (مخش)

(۳) حکما کی اصطلاح میں دس فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام چنانچہ عقول عشرہ اسی وجہ سے ان کا نام رکھا گیا ہے ×

(اگرچہ لغوی معنی پاؤں میں رسی باندھنے کے ہیں - مگر چونکہ دانش طبیعت کو افعال بیہودہ کی طرف جانے سے روکتی ہے - لہذا یہ نام رکھا گیا) ×

عقل انسانی (ع) اسم مؤنث :- وہ عقل جو آدمی کے ساتھ خصوصیت رکھے - جیسے تمیز - ادراک اشیاء - انجام بینی - دور اندیشی وغیرہ انسان کے عقل کی وہ قوت جس کے باعث وہ اور حیوانات پر ممتاز ہے - منشائے خیال - تمیز و امتیاز ×

عقل اوّل (ع) اسم مذکر :- وہ پہلا فرشتہ جو باقی نو فرشتوں سے اول پیدا ہوا - جوہر اول - نور محمدی - جبرئیل ×

عقل بڑی کہ بھینس (۱) کہاوت :- اشرافنا یعنی خوش تمیزی عمدہ ہے یا بھینس ×

عقل پر پتھر پڑنا (فعل لازم) :- مراد (۱) عقل کا سنگسار ہونا - عقل کا ستیاناس جانا - عقل ماری جانا - بیوقوفی ہونا ؎

سنگیں دلوں کے آگے ... گئے ہاں ہماری عقل پہ پتھر پڑا گئے (مرزا صابر)

(۲) او ... ہے و رحق بیوقوف) جیسے اس کی عقل پر پتھر پڑیں کیا منگایا اور کیا لے آیا ×

عقل پر پردہ پڑ جانا (فعل لازم) :- عقل کھاتا رہنا - فہم میں قصور آنا - عقل کا ڈھکنا - شعور لو سلب و قوت ہو جانا - عقل خبط ہو جانا - سمجھ نہ رہنا ×

عَقل پر پتھّر پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ عو۔ عقل پر آفت آنا۔ عقل ماری جانا +

عَقل پکڑنا (ہ) فعل لازم :۔ ہوش میں آنا ۔ شعور پکڑنا ۔ سمجھدار بننا ۔ تربیت پانا ۔ شائستگی حاصل کرنا +

عَقل جانا (ہ) فعل لازم :۔ ہوش جانا ۔ اوسان گم ہونا ۔ حواس باختہ ہونا ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے ۔ جو مجھے کاٹ پھانس آتی ہے (شوق)

عَقل چرخ میں آنا (ہ) فعل لازم :۔ ہوش گم ہونا ۔ مخبوط الحواس ہونا ۔ اوسان نہ رہنا ۔ ششدر رہ جانا ۔ گھبرا جانا ۔ حواس باختہ ہو جانا ۔ حیران و پریشان ہو جانا +

عَقل چرخ میں آجانا (ہ) فعل لازم :۔ چوکڑی بھولنا ۔ اوسان ٹھکانے نہ رہنا ۔ سٹی بھول جانا ۔ پشی گم ہونا + متحیر ہونا ۔ اچنبھے میں ہونا +

عَقل چرخ میں ہونا (ہ) فعل لازم :۔ اوسان خطا ہونا ۔ ہوش حواس قائم نہ رہنا + سمجھ میں نہ آنا ۔ تعجب ہونا ۔ حیرت ہونا +

عَقل چرنے جانا (ہ) فعل لازم :۔ سمجھ نہ رہنا ۔ ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہنا ۔ عقل کا موجود نہ ہونا ۔ عقل کا غیر حاضر ہونا ۔ بیخردانہ کام کرنا +

عَقل چکرانا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (عقل چرخ میں آنا) ؎

کون سمجھے تم افلاک کی حکمت ساقی ۔ ہم تو کیا عقل فلاطوں کی بھی چکراتی ہے (اسیر)

عَقل چکر میں آنا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو (عقل چرخ میں آنا) +

عَقلِ حیوانی (ع) اسم مؤنث :۔ وہ عقل جو حیوانات کی فطرت میں داخل ہے ۔ مثلاً چوہے یا مچھلی کے بچے کا بن سکھائے تیرنے لگنا + بئے کا از خود گھونسلا بنانا +

عَقل خرچ کرنا یا دوڑانا (ہ) فعل متعدی :۔ رائے لڑانا ۔ سمجھ سے کام لینا ۔ غور کرنا ۔ فکر کرنا +

عَقل دینا (ہ) فعل متعدی : شعور سکھانا ۔ رائے دینا ۔ سمجھ کی بات بتانا ۔ تدبیر سکھانا ۔ سمجھانا + تربیت کرنا ۔ سدھانا +

عَقل سٹھیا جانا (ہ) فعل لازم :۔ بڑھاپے کے باعث عقل نہ رہنا ۔ بہترا جانا ۔ ساٹھ برس کے آدمی کی مانند بے وقوف ہو جانا +

عَقلِ سلیم (ع) اسم مذکر :۔ پوری عقل ۔ رائے صائب ۔ عقل کا ٹھیک اور درست نہ رہنا +

عَقل کا پُتلا (ہ) اسم مذکر ۔ عقل مجسم ۔ نہایت عقلمند ۔ دانش کا بنا ہوا ۔ از حد زکی اور زود فہم +

عَقل کا پورا (ہ) اسم مذکر :۔ (طنزاً) بیوقوفی کا پورا ۔ نادانی میں کامل ۔ سراپا بیوقوف ۔ کاٹھ کا اُلو ۔ بچھیا کا باوا ۔ سورکھ ۔ کندۂ ناتراش ۔ کودن ۔ احمق ۔ گاؤدی +

عَقل کا چراغ گُل ہو جانا (ہ) فعل لازم :۔ (مکمتہً) عقل کا زائل ہو جانا ۔ سمجھ میں فرق آجانا ۔ عقل کی روشنی کا جاتا رہنا +

عَقل کا دُشمن (ہ) اسم مذکر ۔ عقل سے بیر رکھنے والا ۔ مخص بیوقوف +

عَقل کا مارا (ہ) صفت :۔ بیوقوف ۔ بے عقل ۔ مدھو ۔ گاؤدی ۔ وہ شخص جسے عقل کی پھٹکار ہو +

عَقل کا مارا جانا (ہ) فعل لازم :۔ عو ۔ عقل کا جاتا رہنا ۔ عقل کا ٹھکانے سے نہ رہنا ۔ حواسوں میں فرق آنا ۔ مخبوط الحواس ہونا ۔ جیسے "لڑکے تیری تو عقل ماری گئی ہے" +

عَقل کام نہیں کرتی (ہ) محاورہ :۔ احاطۂ عقل و تصور سے باہر ہے ۔ سمجھ میں نہیں آتا +

عَقلِ کُل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کبھی حضرت جبرئیل علیہ السلام ۔ کبھی تو محمدی صلے اللہ علیہ وسلم ۔ کبھی عرش اعظم سے مراد ہوا کرتی ہے + عقل کامل ۔ تمام عقول عشرہ کا مجموعہ ۔ دانائے کل (۲-۳) دانا مشیر ۔ وہ مشیر جس کی رائے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں + مختار کل ۔ ناک کا بال +

عَقل کے طوطے اُڑ گئے (ہ) محاورہ :۔ عقل جاتی رہی ۔ ہوش باختہ ہو گیا ۔ بے اوسان ہو گیا ۔ چھکے چھوٹ گئے ۔ گھبرا گیا ۔ سٹ پٹا گیا ۔ ہکا بکا ہو گیا +

عَقل کی کوتاہی (ہ) اسم مؤنث :۔ سمجھ کا قصور ۔ دانش کی کمی ۔ کم عقلی ۔ جیسے "در رنظم عقل کی کوتاہی" +

عَقل کے گھوڑے دوڑانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کسی کام میں فکر دوڑانا ۔ رائے لگانا ۔ خوض کرنا ۔ عقل آرائی کرنا ۔ دبیس سوچنا ۔ دبیس پیش کرنا (۲) اوپلے تھپے پکڑنا ۔ خیالی پلاؤ پکانا ۔ بانہوں سے باندھنا +

عَقل کی مار (ہ) اسم مؤنث ۔ مراد عقل کی پھٹکار +

عَقل کے ناخن لو یا ناخن تراشو (ہ) محاورہ :۔ ہوش میں آؤ ۔ حواس درست کرو ۔ عقل کی درستی کراؤ ۔ سمجھ کی بات کرو ۔ بے وقوف نہ بنو + (چونکہ گھوڑا سم بڑھ جانے سے ٹھوکریں کھاتا ہے اسی وجہ سے عقل کو ایک گھوڑا فرض کر کے نعل بندی کا اشارہ کیا) +

عَقل میں آنا (ہ) فعل لازم :۔ سمجھ میں آنا ۔ خیال میں آنا ۔ رائے میں آنا +

عَقل میں فتور پڑنا یا آنا (ہ) فعل لازم :۔ سمجھ میں خلل آنا ۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا

حمل میں کمی آئے۔ ◆

عُقَلا (ع) اسم مذکر۔ عاقل کی جمع ◆

عُقَلاءِ زمانہ (ع ◆ ف) اسم مذکر۔ دنیا کے عقلمند۔ دانایانِ جہاں ◆

عَقلاً (ع) تابع فعل:۔ از روئے عقل۔ عقل کی رو سے ◆ عقلیہ ◆

عَقلمند (ع ◆ ف) صفت:۔ صاحبِ عقل۔ عاقل۔ عقیل۔ خردمند۔ ہوشمند۔ دانشمند۔ زیرک۔ دانا۔ ہوشیار۔ چتر۔ سُجان۔ بُدھوان ◆

عقلمند کی دُم (ا) صفت:۔ (طنزاً) عقلمند کا پیرو۔ دانشمند کا پچھلگو ◆ بیوقوف ◆

عقلمند کی دُور بلا (ا) کہاوت:۔ دانشمند آفت سے بچ جاتا ہے۔ عقلمند کی بلا دور رہا کرتی ہے ◆

عقلمندی (ف) اسم مؤنث:۔ دانائی۔ ہوشمندی۔ زیرکی۔ چترائی۔ فراست۔ سیان پت ◆

عقلمندی سے (ا) تابع فعل:۔ ہوشیاری کے ساتھ۔ دانائی سے۔ سوچ سمجھ سے ◆

عقلی (ا) صفت:۔ منسوب بعقل ◆ وہ بات جو صرف ذہن میں آئے خارج میں نہ ہو۔ جیسے "عقلی دلیل یا گفتگو" ◆

عُقُوبَت (ع) اسم مؤنث:۔ دُکھ۔ عذاب۔ سزا ◆ سیاست ◆ سرزنش ◆

عُقُول (ع) اسم مؤنث:۔ عقل کی جمع۔ دانائیاں ◆ دسوں فرشتے۔ فرشتے ◆

عُقُولِ عَشَرَہ (ع) اسم مذکر۔

(دسوں فرشتے کیونکہ حکما کے نزدیک کل دس فرشتے ہیں جن کو خداتعالے نے خاص طرح پر پیدا کیا۔ اول صرف ایک فرشتہ کو مخلوق فرمایا۔ اس کے بعد ایک اور فرشتہ اور آسمان پیدا کیا۔ یہاں تک کہ ایک فرشتہ اور ایک ایک آسمان پیدا کرتے نو آسمان اور دس فرشتے پیدا کر دئے اور دسویں فرشتے نے خداتعالے کے حکم سے تمام جہان پیدا کیا) ◆

عَقِیدَت (ع) اسم مؤنث:۔ ارادت۔ کسی بات کو ٹھیک اور درست جانکر اُس پر دل جمنا۔ کسی بات کی دل میں گرہ باندھنا۔ اعتقاد۔ دل کا بھروسہ۔ مذہب کے وہ اصول جن پر یقین لانے سے اُسی مذہب میں شامل ہو سکے۔ ایمان ◆

عَقِیدَتمند (ع ◆ ف) اسم مذکر:۔ معتقد۔ دیندار۔ ارادتمند ◆

عَقِیدہ (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی در دل گرفتہ۔ دل میں جمایا ہوا۔ اعتقاد۔ باقی معنی دیکھو (عقیدت) ؎

ایکسا فریں سو حجاب اُٹھے　　ہے عقیدہ مجھے کلا لوں سے　　(جرأت)

عَقِیق (ع) اسم مذکر:۔ ایک سُرخ رنگ کا پتھر جس پر اکثر مہریں کھودتے یا نگینے بنا کر لگاتے ہیں۔ سُرخی کے باعث لبِ معشوق کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ آنکھ ہی پر کم اثر ہوتا ہے ؎

آو زردی ترے گردش کا ہوا یس اُسے پر　　کیا کیا عقیق کان یمن سے نکل آیا　　(آتش)

(زرد رنگ کا بھی ہوتا ہے لیکن کم نظر سے گزرا ہے) ◆

عَقِیقُ البَحر (ع) اسم مذکر:۔ مونگا ◆

عَقِیقَہ (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی پیٹ کے بال یعنی وہ بال جو بچّے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے ہیں ◆ مونڈن۔ سر مونڈنے اور نام رکھنے کی تقریب جو یوم ولادت سے ساتویں دن ہوتی ہے۔ چونکہ اس تقریب میں بچّے کے بال مُنڈوائے جاتے ہیں۔ اور ان کے برابر چاندی حجام کو دی جاتی ہے اور جب شرع بکرے ذبح کرکے ضیافت کھلائی جاتی ہے۔ اس وجہ سے اس تقریب کا نام عقیقہ ہو گیا۔ اس رسم میں حسب شرع بیٹے کے واسطے دو بکرے اور بیٹی کے لئے ایک بکرا بہ صفاتِ معہودہ ذبح کیا جاتا ہے جس کے حلال کرنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ بچّے کے بالوں کے عوض بال گوشت کے عوض گوشت۔ پوست کے عوض پوست علیٰ ہٰذا القیاس۔ تمام جسم کی چیزوں کی بجائے تمام چیزیں صدقہ میں دی گئیں تاکہ وہ آفاتِ دینی و دنیوی سے محفوظ رہے ◆

عَقِیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نہایت زیرک اور دانا (۲) ابوطالب کے بیٹے کا نام جو بڑا ہوشیار تھا ◆

(عاقل کے معنی میں یہ لفظ لغاتِ عربیہ میں نہیں پایا جاتا۔ صرف صاحبِ غیاث نے شاید ہندوستان میں بولے جانے کے موافق لکھ لیا ہے۔ ہماری رائے میں اُردو تو متروک کرنا چاہیئے) ◆

عَقِیم (ع) صفت:۔ جس کے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو۔ بانجھ جس کا نطفہ قرار نہ پائے یا جس میں نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو ◆

(عربی میں ایسے مرد اور عورت دونوں کے واسطے یہ لفظ آیا ہے) ◆

عَقِیمَہ (ع) اسم مؤنث:۔ بانجھ عورت۔ وہ عورت جس کے بال بچّہ نہ ہوتا ہو ◆

عَکس (ع) اسم مذکر:۔ اوندھا۔ اُلٹ۔ اژگونہ۔ اُلٹا پُلٹا ◆ ضد۔ خلاف ◆ سایہ۔ پرچھائیں۔ پرتو۔ شبیہ۔ وہ صورت جو آئینہ یا صاف پانی میں دیکھنے سے نظر آتی ہے ؎

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی　　عکس جا پہنچا لبہائے دامنِ گلنار کا　　(نسیم)

عکس کھینچنا یا اُتارنا (ا) فعل متعدی:۔ سایہ کے وسیلے سے فیلہ آنا فوٹوگراف اُتارنا ◆

عکسی (ا) صفت:۔ منسوب بعکس۔ جیسے "عکسی تصویر یا چھاپہ وغیرہ" ◆

عِلاج (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اپاے۔ چارہ (۲) درستی۔ تدبیر۔ دفعیہ

علا

ہر دم تا زرد کئے فریب راچہ علاج ماگرفتیم ز لطف ز غضب راچہ علاج

(۳) معالجہ۔ بیماری کی دوا دارو ؎

بیشک خفا بجہ سے ہیں سن لو طبیبو کچھ میرا علاج خفقاں ہو نہیں سکتا (ظفر)

(۴-و) سزا۔ پاداش۔ سیاست۔ عقوبت۔ تعزیر ؎

بیمار عشق کا جو تجھ سے ہوا علاج کرلے طبیب تو ہی کہ پھر نہ کیا علاج (ذوق)

اُس لف کو جو شانہ کی صورت لگانے تھے ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج (مصحفی)

عِلاج کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) معالجہ کرنا۔ اوکھد کرنا۔ دوا دارو کرنا۔ دوائی تشنڈائی کرنا۔ (۲) تدبیر کرنا۔ اُپاے کرنا۔ دفعیہ کرنا (۳) ٹھیک بنانا۔ سزا دینا۔ سیدھا کرنا۔ تعزیر دینا۔ عقوبت کرنا ؎

جز قتل کیا ہے عشق کے بیمار کا علاج سو آپ روز کرتے ہیں ہر چار کا علاج (ناسخ)

معروف ہے بہت ہی جانے علاج میں ہم بھی ذرا علاج کرینگے طبیب کا (شیفتہ)

عِلاج کو ڈھونڈے سے نہ مِلنا (و) فعل متعدی:۔ نہایت کمیاب ہونا۔ گھس لگانے کو نہ ملنا۔ دوا کو نہ ملنا۔

(فارسی "از بہر دوا یا علاج نیافتن" کا ترجمہ ہے)۔

عِلاج مُعالجہ (ع) اسم مذکر۔ دوا دارو۔ دوا درمان۔

عَلاقہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تعلق۔ آویزش دل۔ لگاؤ۔ رابطہ۔ واسطہ۔ میل۔ دوستی۔ رشتہ۔ سبندھ۔ ربط ضبط (۲-و) سروکار۔ نسبت (۳-و) نوکری۔ ملازمت۔ عہدہ۔ کام (۴-و) ضلع۔ پرگنہ۔ صوبہ۔ حاطہ۔ حلقہ (۵) تعلقہ۔ ملکیت۔ پٹی۔ قبضہ۔ زمینداری (۶-و) جاگیر۔ جائداد۔ ریاست (۷-و) قلمرو۔ عملداری۔ تحت۔ حکومت (۸-و) حدود۔ سرحد۔

عَلاقہ اُٹھ جانا (و) فعل لازم:۔ تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلق ہونا۔

عَلاقہ دار (و) اسم مذکر:۔ رشتہ دار۔ قرابتی۔ قرابت دار۔ سبندھی۔ (۲) تعلقہ دار۔ حاکم حلقہ یا ضلع۔ ذیلدار۔

عَلاقہ رکھنا (و) فعل متعدی:۔ تعلق رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ نسبت رکھنا۔ تعلق ہونا۔

عَلاقہ سے باہر (و) تابع فعل:۔ حدود سے باہر۔ حلقہ سے باہر۔ سرحد سے باہر۔

عَلاقہ میں (و) تابع فعل:۔ سرحد میں۔ حدود میں۔ حکومت کے اندر۔ حلقہ کے اندر۔

عِلاقہ (ع) اسم مذکر۔ کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی چیز۔ جیسے پھندنا۔ تلوار یا زیور کا ڈورا۔ کوڑے کا تسمہ۔ رکاب کا تسمہ۔ حلقہ۔ طرۂ دستار۔

عِلاقہ بند (ف) اسم مذکر۔ پٹوا۔ زیور میں ڈورا ڈالنے والا۔

عِلاقہ بندی (ف) اسم مؤنث:۔ پٹوے کا کام۔ پٹواگری۔

عُلالت (ع) اسم مؤنث (۱) ضد یا بہانہ کرنے کی بات (۲-و) بیماری۔ روگ (بجائے علت اردو میں بولنے لگے ہیں)۔

عَلّام (ع) اسم مذکر۔ صیغۂ مبالغہ۔ بہت جاننے والا۔ ہر ایک بات سے واقف۔ نہایت عالم یا فاضل۔

عَلّامُ الغُیُوب (ع) اسم مذکر۔ غیب دانی۔ چھپی باتوں اور آئندہ کی باتوں سے واقف۔ خدائے تعالیٰ۔ عالم الغیب۔

عَلامات (ع) اسم مؤنث (۱) علامت کی جمع (۲-و) ہا۔ بلائیں۔ آفت۔ جیسے "یہ علامات کہاں آگئیں"۔

عَلامَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نشان۔ چمکش۔ پچھن۔ سائک (۲) پتہ۔ ایڈرس (۳) سُراغ۔ کھوج (۴) اشارہ۔ کنایہ (۵) چھاپ۔ مُہر۔ شناخت کا نشان جو کارخانہ یا مالک کی طرف سے ہو۔ لیبل (۶) آثار۔

عَلامَتِ بُلُوغ (ع) اسم مؤنث:۔ جوانی کی نشانی جیسے موئے زہار یا مونچھوں کا نکلنا۔

عَلامَتِ تذکیر و تانیث (ع) اسم مؤنث۔ مذکر مؤنث یا نر مادہ کی پہچاننے کی نشانی۔

عَلامَتِ مردی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ مرد ہونے کی نشانی جیسے عضو نر یا داڑھی مونچھ وغیرہ۔

عَلّامہ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت جاننے والی عورت۔ نہایت عالم عورت فاضلہ (۲-و) نہایت چالاک اور عیارہ عورت۔ دیدہ دلیل عورت۔ بیباک عورت۔ شوخ چشم عورت۔ مکارہ عورت۔ بد چلن (۲-و) اسم مذکر۔ نہایت دانا اور فاضل مرد (۳-و) نہایت چالاک اور عیار مرد۔ مکار آدمی۔ (اردو معانی میں کچھ عجب نہیں کہ اولاں سے بگاڑ لیا ہو)۔

عَلّامۂ دَہر یا عَلّامۃُ الدَّہر (ع) اسم مذکر۔ (۱) زمانہ کا فاضل۔ فاضل اجل۔ بہت بڑا عالم (۲) صفت۔ نہایت چالاک۔ ہوشیار۔ مکار۔ عیار۔ عیارہ۔ جیسے "وہ عورت بڑی علامۂ دہر ہے"۔

عَلانیہ (ع) تابع فعل:۔ آشکارا۔ کھلا ہوا۔ کھُلم کھُلا۔ کھلا کھلا۔ سب کے سامنے۔ کھلے بزانے۔ عالم میں۔

علا

عَلانیہ کہنا (۱) فعل متعدی۔ کھلم کھلا کہنا۔ کھلم کھلا سُنانا۔ کھلے طور پر کہنا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔

عِلاوَہ (ع) تابع فعل (۱) حرف استثنا۔ ماسوا۔ سوا۔ اس کے سوا۔ بجز۔ (۲) تابع فعل۔ اور۔ اُوپر۔ فالتو۔ اوپرنت۔ زیادہ۔ اور بھی۔ (اس کے لغوی معنی اُس تھوڑے سے بوجھ کے ہیں جو بوجھ کے اوپر رکھ لیتے ہیں۔ نیز ہر ایک چیز جو ایک دوسری چیز پر ہو نیز وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں جسے فارسی میں سربار کہتے ہیں)۔

عِلاوہ ازیں (ف) تابع فعل ہے۔ اس کے اسوا۔ اس کے باوجود۔ باوجودیکہ۔

عَلائِق (ع) اسم مذکر۔ علاقہ کی جمع۔ تعلقات۔ بکھیڑے۔

ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن سے تم (ذوق)

عِلَّت (ع) اسم مؤنث ہے (۱) بیماری۔ دکھ۔ روگ۔ جیسے "علت دموی جلنے عادت کیونکر جائے" (۲) وجہ۔ سبب۔ باعث۔ کارن (۳-و) خراب اور ناکارہ چیز جیسے "یہ کیا علت اٹھالائے" (۴-و) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (۵-و) عادت بد۔ لت۔ دھت (۶-و) عیب۔ نقص۔ دوش۔ داغ۔ کلنک۔ زبونی (۷-و) الزام۔ بہتان۔ تہمت۔ پھندا (۸-و) کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔

وضعی معنی سبب اُس بات کو کہتے ہیں کہ اسے کسی امر یا چیز کے حاصل کرنے کے واسطے شامل حال ٹھیرائیں۔ اہل علت کی چار قسمیں مقرر ہوئی ہیں یعنی ایک تو یہ کہ اگر سبب مسبب میں داخل ہے اور موقع ترتب فعل بالقوہ کی علت ہیں اُسے علت مادی کہینگے جیسے کاٹھ کی تخت کے ساتھ نسبت اور جو داخل بالفعل ہے تو اُسے علت صوری کہینگے جیسے تخت کی صورت یعنی چوکور ہے یا شش پہلو یا بلندی پستی وغیرہ اگر خارج ہے جس سبب اس کا موجد تو اُسے علت فاعلی کہینگے جیسے بڑھئی یعنی تخت بنانے والا۔ اور اگر ایجاد کسی بات کے واسطے ہے تو اُس بات کو علت غائی کہینگے جیسے تخت کے اوپر بیٹھنا۔ پس علت غائی ظہور میں چاروں علتوں کے بعد لیکن مفہوم میں سب سے مقدم ہے۔ علت غائی کا اطلاق خدا تعالےٰ کے افعال پر نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ اس نے خلق کو کسی غرض سے نہیں پیدا کیا اور جو کچھ فائدے دیکھتے ہیں کہتے ہیں۔ یہ سب اپنے اظہار قدرت کیواسطے ہیں۔

عِلَّتِ اُبنہ (ع) اسم مذکر۔ بریس۔ فعل بد کرانے کی عادت۔ علت مشائخ۔ اغلام کرانے کی عادت۔

عِلَّتِ تامّہ (ع) اسم مؤنث۔ سبب کامل۔ پورا سبب۔

عِلَّتِ صُوری (ع) اسم مؤنث:۔ وہ صورت جو کسی چیز کے بننے کے بعد ہوگئی ہو۔ سبب ظاہری۔

علم

عِلَّتِ غائی (ع) اسم مؤنث ہے۔ وہ علت جو علل چارگانہ کی نہایت یا اُن کی انتہا ہے۔ اُسے فوقانی کرایہ نسبت کے ملانے کے سبب حذف کردیا جس سبب یا منشا سے کوئی چیز بنائی گئی ہو وہ علت غائی ہے۔ اگرچہ علت غائی کا تمام علتوں کے بعد ظہور ہوتا ہے۔ مگر ذہن اور تعقل میں سب سے مقدم ہے۔ اصطلاحاً نتیجہ۔ حاصل۔ ماحصل۔ مقصود اصلی۔ فائدہ۔ پھل۔ منشا۔ غرض۔ جیسے آپ نے جو اس پر نالش کی اس کی علت غائی کیا ہے۔

عشق پیدا جو کیا تو نے تو معلوم ہوا بس یہ ایجاد سے تھی علت غائی تیری (اسیر)

عِلَّتِ فاعِلی (ع) اسم مؤنث:۔ سبب ایجاد۔ باعث تکوین۔ وہ سبب جس نے کوئی شے بنائی ہو۔

عِلَّت لگا لینا (ف) فعل لازم:۔ کسی چیز کی لت لگا لینا۔ عادت ڈال لینا۔ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا۔ جھگڑے میں پھنس جانا۔ عذاب مول لینا۔

عِلَّت لگانا (ف) فعل متعدی (۱) الزام لگانا۔ تہمت دھرنا۔ بہتان باندھنا۔ سانا۔ قرم ٹھیرانا (۲) کسی چیز کی عادت ڈالنا۔ کوئی جھگڑا بکھیڑا پیچھے چپٹانا۔

عِلَّتِ مادّی (ع) اسم مؤنث:۔ وہ مادہ جس سے کوئی چیز بنی ہو۔ اصل باعث (تفصیل علت کے نوٹ میں دیکھو)۔

عِلَّتِ مَشائخ (ع) اسم مؤنث:۔ ایک بیماری کا نام ہے جس میں بہت سوداوی کے سبب بعض پیروں کی مقعد میں خارش پیدا ہوکر انہیں مفعولیت کا عادی بناتی ہے۔ بریس۔ علت اُبنہ۔

عِلَّت و معلول (ع) اسم مذکر:۔ سبب مسبب۔ کارن کارج۔

عَلَحدَہ (ع) صفت:۔ مختلف۔ علیحدہ۔ (دیکھو علیحدہ)۔

عَلَف (ع) اسم مذکر:۔ گھانس۔ گیاہ۔

عَلَف زار (ع + ف) اسم مذکر:۔ چراگاہ۔ ڈھور چرانے کی جگہ۔

عِلَل (ع) اسم مؤنث:۔ علت کی جمع۔

عَلَم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جھنڈا۔ باؤٹا۔ نیزہ۔ نشان۔ رایت۔ دھجا۔ جھنڈی۔ بیرق۔

ساتھ اپنے جو اب لیے الم اور زیادہ کرتو بھی جھنڈا علم اور زیادہ (ذوق)

میدان عشق میں جو میر کملک قسم بڑھا تالبھی یہ تن ہی لے کر علم بڑھا (مصحفی)

(۲) امام حسین علیہ السلام یا شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا۔ ذوالفقار۔ شدّہ۔ وہ جھنڈیاں جو محرم میں نکالی جاتی ہیں۔ ان کے سرے پر پنجے کی سی شکل ہوا کرتی ہے اور جن پر پنجہ ہوا سے پنجہ کہتے ہیں محرم کی ساتویں تاریخ کو میدہ اور تحریر کے

علم

ساتھ ہمیشہ فتحہ یا علم ضرور ہوتا ہے۔ عرفِ عام میں عَلَم اور شدوں میں کچھ فرق نہیں ہے ؎

عشق عباس کو تماشا شہیداں لے میر　　اس لئے تعزیہ کے ساتھ علم ہوتا ہے (امیر)

(۳) وہ نام جس سے آدمی مشہور ہو۔ خاص نام۔ عُرف (صرف میں) اسم خاص کی ایک قسم یعنی کسی معین شے کا نام۔ جیسے دہلی۔ آگرہ۔ پہاڑ۔ زید۔ بکر۔ عمرو وغیرہ ٭
(۴۔ ہندسہ) ہر سطح متوازی الاضلاع میں قطر کے گرد کی ایک سطح متوازی الاضلاع دونوں متمموں سمیت علم کہلاتی ہے (۵۔ و) مشہور۔ المشرح۔ معروف ٭ رسوا۔ تشہیر۔ بدنام (۶۔ و) برہنہ۔ بے غلاف۔ جیسے تیغ علم کرنا ؎

علم تھی تیغ کف سے پابجل تھی ہر تو گریاں　　نہ سرتاج ہم نے سوز کا زیادہ بس دیکھا (میر سوز)

(۷۔ و) بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا ٭

عَلَم اُٹھنا (و) فعل لازم: محرم کی ساتویں تاریخ کو شہدائے کربلا کی یادگار میں شدوں کا نکلنا ؎

ماتم کدہ آلِ پیمبر ہے دل اپنا　　آہوں کے نشیں کیوں نہ علم ہوں زیادہ (نصیر)

عَلَم بردار (ع + ف) اسم مذکر: جھنڈا بردار۔ وہ شخص جو بوقت جنگ یا سواری پر فوج کا جھنڈا لے کر چلے۔ عَلَم دار ٭

عَلَم ٹوٹنا (و) فعل لازم: عو۔ ایک سخت کوسنا ہے جو اہل تشیع مستورات بحالتِ تحصیل منہ سے نکالتی ہیں۔ اصل میں حضرت عباس ؓ کا علم اُس پر ٹوٹنے یعنی حضرت عباس ؓ کی آ پڑنے سے مراد ہوتی ہے۔ جیسے خدا کرے اُس پر حضرت عباس ؓ کا علم ٹوٹے یا تجھ پر ٹوٹے ٭

عَلَم دار (ع + ف) اسم مذکر: (۱) وہ شخص جو فوج کا جھنڈا لے کر آگے چلے۔ علم بردار۔ جھنڈا بردار ؎

اشکوں کی کیوں نہ آہ سے ہو چشم تر نمود　　چلتا سپاہ کے ہے علمدار سامنے (نصیر)

(۲) حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب جن کو میدانِ کربلا میں علم کی خدمت سپرد ہوئی تھی ٭

عَلَم کرنا (و) فعل متعدی: تیغ یا تلوار کو میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ تلوار ننگی کرنا۔ جیسے تلواریں علم کر کے قضائے مُبرم کی طرح دشمن پر جا پڑے ؎

یہ بات ہے جو کچھ ہم پہ ستم کیجیئے گا　　سر جھکا دیجئے اگر تیغ علم کیجیئے گا (ممنون)

عَلَم ہونا (و) فعل لازم: مشہور ہونا۔ جھنڈے پر چڑھنا۔ رسوا ہونا۔ تشہیر ہونا۔ بدنام ہونا ؎

شور نے نام خدا اِن کے بلا سر کھینچا　　میر سا ہے کوئی عالم میں علم کا ہیکو (میر)

علم

عِلْم (ع) اسم مذکر: (۱) دانش۔ دانائی ٭ واقفیت۔ گیان۔ خبر۔ آگاہی ٭ کسی فن خاص کی ماہیت سے واقف ہونا ؎

مدت سے یہ کشمکش میاں ہے　　پر علم نہیں کہ وہ کہاں ہے (شوق)

(۲) ودیا۔ گُن۔ ہنر۔ فن۔ (۳۔ عو۔ عوام) جادو۔ ٹونا۔ منتر یا فسوں۔ سحر۔ (۴۔ و) عمل ٭ تسخیر ٭

(عربی میں انیس علوم اور ان کی بہت سی شاخیں ہیں۔ سنسکرت میں ۱۴ علم اور ان کے بہت سے حصے ہیں۔ چنانچہ عربی کے مشہور علوم یہ ہیں۔ صرف۔ نحو۔ لغت۔ معانی۔ بیان۔ عروض۔ قافیہ۔ انشا۔ رسم الخط۔ ستا۔ مناظرہ۔ قرأت۔ حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ فرائض۔ اصول۔ کلام۔ منطق و حکمت جس میں بہت سے علوم شامل ہیں جیسے ہیئت۔ ہندسہ۔ مالی۔ سیاسی۔ مدن۔ طب۔ فلاحت۔ کیمیا۔ نجوم۔ موسیقی۔ مناظر و مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جرّ ثقیل۔ رمل۔ جفر۔ طلسم۔ قیافہ۔ مساحت۔ اُصطرلاب۔ حاضرات یعنی عملیات گری و حاضر جمالی۔ تعبیر۔ تعویذ۔ تصوف۔ اخلاق اور علم تاریخ و جغرافیہ وغیرہ وغیرہ ٭
سنسکرت کے چودہ علم یہ ہیں۔ چار وید۔ چھ ان کے انگ یعنی قرأت۔ صرف۔ نحو۔ کلام۔ عروض۔ نجوم۔ میمانسا یعنی علم الٰہی۔ پُران یعنی عقاید وغیرہ۔ نیائے یعنی منطق۔ دھرم شاستر یعنی فقہ) ٭

عِلْمِ آب (ع + ف) اسم مذکر: علم المائیات۔ جل تتو ودیا یعنی وہ علم جس کے وسیلے سے سیال چیزوں کی قوت اور ان کی داب و ہمواری وغیرہ معلوم کی جائے۔ اس کے اصول پانی یا اور آور رقیق اور بہنے والی چیزوں سے متعلق ہیں یہ علوم جدیدہ کی ایک شاخ ہے ٭

عِلْمِ اَخلاق (ع) اسم مذکر: وہ علم جس کے وسیلے سے آدمی کی عادتیں درست ہوں نشست و برخاست کے طریقے آپس میں مل جُل کر رہنے کے قاعدے اور علم مجلس وغیرہ سے بحث کی جائے ٭

عِلْمِ ادب (ع) اسم مذکر: علم معانی بیان۔ بدیع صرف و نحو [illegible] انشا اور اخلاق وغیرہ سے مراد ہے ٭

عِلْمِ الٰہی (ع) اسم مذکر: علم حکمت کی اقسام ثلاثہ یعنی ریاضی۔ طبیعی۔ الٰہی میں سے آخیر قسم۔ پس علم الٰہی وہ علم ہے جس میں ان امور سے بحث کی جاوے جو وجود خارجی یا تعقل میں مادہ کے محتاج نہ ہوں۔ جیسے معرفت خدا تعالیٰ یا تنزیہات درگاہ واحدیت جو اس کے حکم سے دیگر موجودات کا سبب ہوتے ہیں۔ مثل عقول۔ نفوس یا ان کے احکام و افعال ٭ علم معرفت یا فطرت ٭

عِلْمُ الْیَقِیْن (ع) اسم مذکر: کسی بات یا کسی چیز کا اس کی کیفیت اور

م

ماہیت کے ساتھ ہو دیکھے کمال یقین سے جانتا جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہ رہے۔ یقین کی تین قسموں میں سے یہ اول قسم ہے۔

عِلمِ اِنشا (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں دل سے مضامین پیدا کرنے اور ان کے اظہار میں بلاغت بہم پہنچانے کا بیان ہو۔ جیسے جواب مضمون۔ تحریر آرا و مطلب و عبارت وغیرہ۔

عِلمِ آواز یا صَوت (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ علم جو پیدا شدہ آوازوں کی طاقت۔ خاصیت۔ ان کے ظہور اور تصدیق اصول کو بتلائے۔ مثلاً گرج سے بجلی کی دوری یا توپ کی آواز سے مقام کا فاصلہ معلوم کرنا وغیرہ۔

عِلمِ بلاغت یا معانی (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں حسب موقع اور حسب اقتضائے وقت مطلب پر پہنچ کر گفتگو کرنے کا طریقہ بتایا جائے۔ فصاحت اس کا ایک جزو ہے۔ ما بہ الکلام میں کمال اور ملکہ حاصل کرنے کا علم۔ وہ علم جو ادائے معانی میں نوع غلطی اور عبارت کی بد اسلوبی سے بچائے۔

عِلمِ بیان یا کلام (ع) اسم مذکر۔ علم خطابت۔ گفتگو کرنے کا علم۔ علم فصاحت۔ علم کلام اس علم سے بھی عبارت ہے جو معتقدات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کرنے کا ملکہ بخشے۔ چنانچہ متکلمین اسی وجہ سے علماء کے ایک فرقہ کا نام ہے جس کا بیان اپنے موقع پر آئیگا۔

عِلمِ تشریح (ع) اسم مذکر۔ علم جراحی۔ وہ علم جس کے وسیلے سے آدمی کے جسم رگ۔ پٹھوں اور تمام اعضاء کا بالتشریح حال معلوم کیا جائے۔ رنگ بدیا۔ اعضائے اندرونی و بیرونی کی حقیقت ان کی بناوٹ۔ شمار استخوان اور جس میں جوڑ جوڑ کا بیان ہو۔

عِلمِ تصوّف (ع) اسم مذکر۔ علم معرفت الٰہی۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اشیاء عالم کو مظہر حق ثابت کیا جائے۔ تزکیہ باطن و صفائی قلب کا علم۔

عِلمِ تواریخ یا سِیَر (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس کے وسیلے سے واقعات گزشتہ کا حال معلوم ہو۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اگلے اور پچھلے واقعات کی مطابقت بہ تعیین مدت و سنہ معلوم کی جائے۔ بادشاہوں کے حالات کا علم۔

عِلمِ جَبر و مُقابلہ (ع) اسم مذکر۔ مرکب از۔ جبر (بمعنی افزونی) و مقابلہ (کمی)۔ وہ علم جس میں اعداد و مقادیر کی کمی و بیشی سے مجہول اعداد یا مقادیر کو معلوم کریں۔ اس علم میں بحث اعداد بذریعہ حروف و چند علامات معینہ کی جاتی ہے۔ حروف اعداد کو تعبیر کرتے ہیں اور علامات معینہ کیفیت انفعال اعداد و روابط فیما بین اعداد کو بیان کرتی ہیں۔ یعنی جبر و مقابلہ وہ علم ہے جس میں اعداد و مقادیر سے

م

بطور عام بحث کی جاتی ہے۔

عِلمِ جَرِّ ثقیل (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں بھاری چیزوں کے اوپر چڑھانے اتارنے یا پھیلانے وغیرہ کے قاعدے بیان ہوں۔

عِلمِ جَفَر (ع) اسم مذکر۔ ایک علم کا نام جس سے احوال غیب پر واقفیت ہوتی ہے۔ اسے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں۔

عِلمِ جمادات یا معدنیات (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں کانی اور معدنی اشیاء پر بحث کی جائے۔ یعنی جس سے ان چیزوں کی ماہیت شناخت اور ان کی اقسام و اصناف کا حال معلوم ہو۔ دھات بدیا۔

عِلمِ حدیث (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں رسول مقبولؐ کے افعال و کلام و آثار سے بحث کی جائے۔

عِلمِ حساب یا عَدَد (ع) اسم مذکر۔ گنت بدیا۔ سیاق۔ وہ علم جس میں کسی چیز کے شمار۔ اندازے۔ گنتی وغیرہ سے بحث کی جائے۔

عِلمِ حکمت (ع) اسم مذکر۔ علم فلسفہ۔ گیان بدیا۔ وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجیہ کے احوال سے ان کی حقیقت واقعی کے موافق جہاں تک طاقت بشری کام کرے بحث کی جائے جس میں الٰہی۔ ریاضی اور طبعی یہ تینوں علم داخل ہیں۔

عِلمِ حیوانات (ع) اسم مذکر۔ جیو بدیا۔ پشو بدیا۔ قدرتی تاریخ کا وہ حصہ جو حیوانات کی ساخت۔ اقسام۔ اصناف۔ عادات وغیرہ کو بیان کرتا ہے۔

عِلمِ دین (ع) اسم مذکر۔ دھرم شاستر۔ وہ علم جس میں مذہب و ملت کے اصول سے بحث کی جائے۔

عِلمِ رمل (ع) اسم مذکر۔ ایک مشہور علم کا نام جو حضرت دانیال پیغمبر سے منسوب ہے اور اس میں قرعہ و زائچہ وغیرہ کی مدد سے غیب کا حال معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

عِلمِ ریاضی (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں ان امور سے بحث کی جاتی ہے جو وجود خارجی میں مادہ کے محتاج ہوں۔ جیسے مقدار و عدد خاص جو مادے میں موجود ہیں۔ یا یوں کہو کہ وہ علم جو مختلف عددوں مقداروں اور جسامتوں کے درمیانی تعلق کو ظاہر کرے اور نیز اس سے وہ طریقے حاصل ہوں جن سے مجہول مقداریں مقادیر معلومہ یا اختیاری کے وسیلے سے معلوم ہو جائیں۔

عِلمِ زبان (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ علم جس سے کسی زبان کی ماہیت و منبع

عم

اصلیت محاورات۔ اصطلاحات۔ رشتۂ لغات اور تحقیقات کا حکیمانہ طور پر جانتا۔ اور لسانی گفتگو و تاریخ زبان سے ماہر ہونا حاصل کیا جائے۔ عروض۔ فصاحت۔ تاریخ۔ ادب یہ سب علم اس میں شامل ہیں ◆

عِلمِ طبعی (ع) اسم مذکر۔ نیچرل فلاسفی۔ فزکس۔ دیکھو طبعی نمبر ۲ ◆

عِلمِ عَرُوض (ع) اسم مذکر۔ علم اشعار۔ (دیکھو عروض) ◆

عِلمِ غَیب (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ علم جس کے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں۔ جیسے نجوم۔ جوتش۔ رمل۔ جفر وغیرہ (۲) غیب کی خبر ◆

عِلمِ فِقہ (ع) اسم مذکر۔ احکام شریعت کی واقفیت۔ علم دین۔ علم مذہب ◆

عِلمِ فِلاحت (ع) اسم مذکر۔ علم زراعت۔ وہ علم جس میں کھیتی باڑی کرنے اور بیوپار کے عمدہ قاعدے و اصول سے بحث کی جائے ◆

عِلمِ فلسفہ (ع) اسم مذکر۔ علم حکمت۔ گیان ودیا۔ فلسفہ موجودات کا علم۔ حقائق الاشیاء کی معرفت۔ وہ علم جس میں کائنات کی حقیقت۔ فطرت۔ ماہیت اور خواص کی بدلائل بحث کی جائے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں جو اپنے اپنے موقع پر بیان کی جائینگی ◆

عِلمِ قیافہ (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس سے آدمی کے حالات جسمی علامات صورت اور ساخت جسم سے شناخت کی جائیں ◆

عِلمِ کلام یا عقائد (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جس میں معتقدات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں۔ کسی چیز کو بدلائل حق جان کر اپنے دل میں جاننے کا علم ◆

عِلمِ کیمیا (ع) اسم مذکر۔ صنعت زرسازی۔ رسائن ودیا۔ سونا چاندی بنانے کا علم۔ مگر عرف حال میں وہ علم جس سے اشیاء کے اجزا کو جدا کرنے اور پھر اُن کو ملا دینے یا اُن کے تغیر و تبدل اور خواص سے بحث کی جائے۔ کیمسٹری ◆

(لغت میں کیمیا کے معنی اصل مدعا و صنعت زرسازی لکھا ہے۔ جو کہ تب ثابت غیر ممکن ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک دھات سے دوسری دھات نہیں بنا کرتی تھی۔ مگر جگہ جگہ ٹھیک پڑھا جایا کرتا تھا چنانچہ ہمارے ایک دوست خدا تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے جو اس علم سے [illegible] مطلب ہے۔ اس کے ذریعے سے خواص اشیاء کی واقفیت خوب ہو جاتی ہے) ◆

عِلمِ لَدُنّی (ع) اسم مذکر۔ وہ علم جو کسی کو خدا تعالیٰ کے پاس سے محض اس کے فیض سے بغیر از محنت و استاد حاصل ہو (عربی میں لدن کے معنی نزد و پاس کے ہیں) ◆

عِلمِ لُغت (ع) اسم مذکر۔ ڈکشنری لکھنے کا علم۔ زبان کے الفاظ کی تحقیقات کا علم۔ علم زبان ◆

عم

عِلمِ مُثلّث (ع) اسم مذکر۔ علم ریاضی کی وہ شاخ جو مثلثوں کے اضلاع اور زاویوں کے تعلقات کو ظاہر کرتی یا علم تعلقات جو زاویوں اور قوسوں کے مختلف حصوں سے واقع ہوں۔ انہیں بتلاتی اور ان کی پیمائش کے قاعدوں کو سکھاتی ہے ◆ ترکون متی ودیا۔ ٹرگنومیٹری ◆

عِلمِ مَجلِس (ع) اسم مذکر۔ سبھا ودیا۔ محفل میں نشست و برخاست یا گفتگو اور حاضرین سے برتاؤ کرنے کا قاعدہ جو اخلاق اور عمدہ صحبت سے متعلق ہے۔ شریفانہ ملاقات کے قاعدوں کا برتاؤ۔ آداب مجلس ◆

عِلمِ مُدُن یا تمدّن (ع) اسم مذکر۔ راج نیتی۔ شہری انتظام کی واقفیت۔ تدبیر سلطنت یا امور ریاست کا علم۔ قومی تدابیر علی الخصوص کسی شہر یا ریاست کے متعلق کاروائی کا طریقہ ◆

(مُدُن اصل میں مدینہ بمعنی شہر کی جمع ہے یعنی وہ علم جو شہروں کے انتظام سے متعلق ہو۔ پولیٹیکل اکانومی)

عِلمِ مَرایا (ع) اسم مذکر۔ وہ علم یا فن جس سے سطح مستوی کی ہر ایک چیز آئینہ یا شیشہ کے ذریعہ سے ہو بہو کسی خاص فاصلہ سے معلوم کی جائے ◆ ایک قسم کی ستری قاعدہ ہیئت ◆ (مرایا۔ مرآۃ کی جمع خلاف قیاس۔ بمعنی آئینے چونکہ اس علم میں آئینوں سے کام پڑتا ہے اس واسطے یہ نام رکھا گیا) ◆

عِلمِ مِساحت (ع) اسم مذکر۔ بکسر میم صحیح ہے۔ علم ہندسہ کی ایک شاخ جس کے اصول کو طول سطحوں کا رقبہ اور مجسمات کی جسامت دریافت معلوم ہوتی ہے۔ علم پیمائش مجسمات۔ زمین کی پیمائش کا فن ◆

عِلمِ مَناظِر و مَرایا (ع) اسم مذکر۔ علم منظر۔ علم طبعی کی وہ شاخ جو روشنی و شعاع کی قوت خاصیت۔ اثر۔ زور۔ طاقت اور اس کے ظہور کے قدرتی قاعدوں کو اجسام کثیف یا شفاف کے وسیلے سے ظاہر کرتی ہے ◆

عِلمِ مَنطِق (ع) اسم مذکر۔ (بالنطق) وہ علم جو آدمی کے فکر ذہن اور خیال کو غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ صحیح اور باقاعدہ خیالات کا علم یا اُن قواعد کا علم جن کے بموجب صحیح خیالات کا ترتیب دینا اور مشکل امر و مشتبہ و گنجلک کو حل کیا جائے۔ کلام و گفتگو کے نتیجے نکالنے کا علم یا اس علم میں تصورات سے بحث کی جاتی ہے ◆

عِلمِ موسیقی یا موسیقی (ع + سریانی) اسم مذکر۔ فن الحان کا علم۔ سروں کا علم۔ وہ علم جس کے وسیلے سے گانے بجانے کے قاعدے۔ سروں کے اصول اور تانوں کا سد معلوم کیا جائے ◆

(لغت سرائی میں موسیقی کے معنی مطلق لحن کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سُریلی آواز کے ہو گئے۔ ایک
علم کی ابتدا بقول ابو الفخر الدین رازی حکیم فیثاغورس حضرت سلیمان علیہ السلام کے شاگرد سے ہوئی
بعض کے نزدیک اس کے موجد حضرت داؤد علیہ السلام ہیں۔ مگر بعض اہل تحقیق اس طرح بیان کرتے ہیں
کہ ققنس جو ایک مشہور اور خوش الحان پرند ہے اُس کی آواز سے عقلمند نے یہ علم نکالا۔ اور آسمان کے
بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام ٹھیرا کر اُس کے شعبوں یعنی راگنیوں کو رات دن کی گھڑیوں کے
مطابق چوبیس پر تقسیم کیا۔ اور ہر ایک موسم کے واسطے ان برجوں کے باعث اس کی تخصیص
بدلی۔ مولانا روم کے شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ گردش افلاک سے یہ علم حاصل ہوا۔ ع
خوش کیہاں گفتند اینہا لحنہا کز دوار چرخ بگرفتیم ما) ◆

عِلمِ نباتات (ع) اسم مذکر:۔ نباس یعنی بنا نیری بوٹی اور اشجار مختلفہ
کی تحقیق کا علم جس سے درختوں۔ پودوں وغیرہ کی ساخت ان کے اجزا کی
قابلیت۔ بڑھنے کے مقام۔ اصناف کا حال معلوم ہوتا ہے اور اصطلاحیں معلوم
کی جاتی ہیں جن سے اس علم کے بیان اور درختوں کی وجہ تسمیہ کا کام پڑتا ہے ◆

عِلمِ نجوم (ع) اسم مذکر:۔ جوتش۔ جوتیا۔ ستاروں کا علم۔ وہ علم جس کے ذریعے
اجرام فلکی۔ ان کی جسامت۔ حرکات و سکنات۔ بُعد۔ زمانۂ گردش۔ گرہن وغیرہ
کا حال معلوم ہو۔ مگر زمانہ قدیم کے موافق ستاروں کی تاثیرات یعنی سعادت
و نحوست اور واقعات آئندہ کی نسبت گردش پیشینگوئی یا معاملات تقدیر اور
اچھے بُرے موسم کی خبر دینے کا علم ◆

عِلمِ ہندسہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) علم ریاضی کی وہ شاخ جو اجسام کی جسامت
حقیقت۔ اور سطوح و زوایا کے تعلقات یا اُن کی پیمائش کو ظاہر کرے۔ وہ علم
جس سے معرفت اشکال و مقادیر اشیا کی واقفیت حاصل ہو (۲) اعداد و رقوم
کا علم ◆

(اہل لغات کی رائے ہے کہ یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے۔ اصل جزو بحرف اول حذف الف۔
چونکہ کلام عرب میں حرف دال و زا بوجہ بلا فاصلہ ایک کلمہ میں جمع نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا حرف ز
کو سین مہملہ سے بدل کر ہندسہ بنا لیا۔ مگر حال کے اہل تحقیق بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ ہند سے
مشتق ہے۔ کیونکہ علم ریاضی کی جڑ ہندوستان ہے۔ اور اسی جگہ سے یہ علم مصر و عرب
وغیرہ میں پہنچا ہے) ◆

عِلمِ ہوا (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم طبعی کا وہ حصہ جو ہوا۔ اُس کی خاصیت
استعمال اور حیوانات کے ساتھ تعلقات کو بتلاتا ہے ◆

عِلمِ ہیئت (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے ذریعے سے اشکال فلکی اور مساحت
کرۂ ارض معلوم کریں (دیکھو علم نجوم) ◆

(علوم عربی ۲۔ علوم انگریزی ۳۔ علوم ہندی مشہور ہیں۔ جس کا بیان اُن علوم
کی کتابوں سے بہتر لغات میں نہیں ہو سکتا ورنہ لغات بہت بڑھ جاتی) ◆

عُلَما (ع) اسم مذکر:۔ عالم کی جمع۔ پڑھے لکھے لوگ۔ فاضل۔ پنڈت لوگ ◆

عُلَمائے دَہر (ع) اسم مذکر:۔ دُنیا کے عالم۔ دُنیا کے فاضل ◆

عِلمی (ع) صفت:۔ منسوب بہ علم۔ علم سے متعلق۔ جیسے علمی بحث۔ علمی تقریر وغیرہ ◆

عِلمیت (ع) اسم مؤنث:۔ علم ہونا۔ علم۔ ودیا۔ (یہ مصدر اردو والوں کی
گھڑت ہے) ◆

عِلمیت بگھارنا (ا) فعل متعدی:۔ علم کی شیخی میں آکر عالمانہ بحث کرنا۔
علم دکھانا۔ علم جتانا ◆

عُلُو (ع) اسم مذکر:۔ اونچائی۔ بلندی۔ برتری۔ جیسے علوِ جاہ۔ علوِ مرتبہ وغیرہ ◆

عُلُوِّ ہمت (ع) صفت:۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ بلند ارادہ ◆

عُلُوفہ (ع) اسم مذکر:۔ خوردنی۔ خوراک۔ کھانا۔ طعام۔ کھانے کی چیز ◆ راتب
بتّا۔ راتبہ ◆ وظیفہ۔ روزینہ ◆

عُلُوم (ع) اسم مذکر:۔ علم کی جمع۔ ودیا۔ ہنر۔ فن ◆

عُلُومِ جدیدہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ علوم جو زمانۂ حال میں ایجاد ہوئے۔
جیسے علم آب۔ فوٹوگرافی۔ علم ہوا۔ علم طبقات الارض۔ جرِّ ثقیل۔ طبعی حکمت ◆
ادب ◆ مساحت۔ ریاضی۔ زراعت۔ ہیئت۔ کیمیا۔ طب۔ علم آب و ہوا۔ تاریخ
نظام شمسی۔ اخلاق۔ سیاست مدن۔ نباتات۔ حیوانات۔ جمادات۔ حساب وغیرہ
اگرچہ ان میں علوم قدیمہ بھی شامل ہیں مگر اب ان کی ترکیب اور تجربہ نیا ہو گیا ہے ◆

عُلُومِ قدیمہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جو پچھلے زمانہ سے چلے آتے ہیں۔ اور
اُنہیں کے وسیلہ سے نئے علوم نکالے جاتے ہیں جیسے علم منطق۔ نجوم۔ صرف و نحو وغیرہ ◆

عُلُومِ متعارفہ (ع) اسم مذکر:۔ (اقلیدس) وہ مشہور و معروف اور مسلّم
باتیں جو دلیل کی محتاج نہ ہوں اور تمام کرنے کے واسطے اختیار کی جائیں۔ جیسے جو چیزیں ایک
دوسری کے منطبق ہوتی ہیں یعنی ایک ہی سطح گھیرتی ہیں۔ وہ آپس میں مساوی
ہوتی ہیں ◆

عُلُومِ مشرقی (ع) اسم مذکر:۔ وہ علوم جو مشرقیہ ممالک یعنی ایشیائی ممالک
میں مروج ہیں۔ مثلاً عربی۔ سنسکرت۔ فارسی یا اُردو وغیرہ زبانوں میں جن ایشیائی علوم کا
ذکر ہے وہ علوم مشرقی کہلاتے ہیں ◆

عُلُومِ مغربی (ع) اسم مذکر:۔ وہ علوم جو ممالک مغربیہ یعنی یورپ۔ انگلستان
فرانس۔ جرمن وغیرہ میں رائج ہیں ◆

عَلَوِی (ع) اسم مذکر :- حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد۔ گو سلسلہ نادہ کسی حضرت علی کی اولاد سے تو ہو۔ مگر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے نہ ہو ۔

عُلْوِی (ع) اسم مذکر :- فرشتہ۔ ملک۔ ستارہ۔ کوکب ۔ آسمانی ۔ فلکی ۔ الہی ۔ اعلےٰ درجہ کا۔ اعلےٰ رتبہ کا ۔ سفلی کا نقیض ۔

عُلوِی عَمَل (ع) اسم مذکر :- وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعہ سے کیا جائے۔ بخلاف سفلی کے کہ وہ شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے ۔

عَلِی (ع) اسم مذکر (۱) اونچا۔ بلند ۔ حق تعالےٰ کا نام (۲) خلیفہ چہارم کا نام جو رسول مقبول کے داماد اور چچا زاد بھائی تھے۔ صوفیوں کا سلسلہ انہیں سے چلا ہے۔ آپ کو علم معرفت میں بہت بڑا دخل تھا۔ بہادری اور مشکل کشائی میں یکتا تھے حسنین علیہما السلام آپ ہی کے جگر گوشے تھے۔ اہل تشیع ان کو سب پر فضیلت ترجیح دیتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ ایک تو آپ رسول مقبول کے خاندان میں تھے دوسرے داماد تیسرے سب سے زیادہ صاحب کمال اور خدا تعالےٰ کے گھر کے بھید سے واقف۔ چوتھے حسنین کے والد ماجد تھے۔ اہل سنن نے آپ کو رسول مقبول کے ارشاد کے بموجب خلیفۂ چہارم مانا ہے۔ مگر زندگی اور عزت میں دیگر خلفاء سے کسی طرح کم نہیں سمجھتے۔ مگر اہل تشیع زیادہ ہی سمجھتے ہیں۔ جو عین ان کے حسن عقیدت کی دلیل ہے ۔

عَلِی بَنْد (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) ایک زیور کا نام جسے اکثر اہل تشیع کلائی یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں ؎

ملا ہے آج اس کے علی بند سے مجھے ۔۔۔ دو مٹھیاں بھی کم نہیں کچھ ذوالفقار سے (مصحفی)

(۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) جادو کا اثر رد کرنے والا تعویذ ۔

عَلِی دَست (و) صفت :- (عوام) بڑا۔ تنآور۔ قوی ہیکل ۔

عَلِی عَلِی (ع) اسم مذکر :- ایک نعرہ ہے جو مذہبی جنگ یا عام جنگ میں اہل اسلام حضرت سے شجاعت کی مدد مانگنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں جس سے مراد ہے یا علی مدد کر تو ہی مشکل کشا ہے ۔

عَلِی کی مار (و) بروزن بد ۔ مو :- ایک کوسنا ہے جس کے معنی ہیں کہ تُجھ پر حضرت علی کی پھٹکار رہے ۔

عَلِی مَدَد (ع) اسم مؤنث :- (۱) کشتی کے ایک فن کا نام ۔ بیٹھک یا بیٹھک کی ایک قسم (۲) جواب سلام جو فقراء کی طرف سے ہوتا ہے ۔

عَلے (ع) حرف جر :- پر۔ اوپر۔ بالا۔ بر ۔

عَلے الاِتِّصال (ع) تابع فعل :- متواتر۔ پے در پے۔ بلا فصل۔ متصل۔ پیہم۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ۔ یکے بعد دیگرے۔ مکرر سہ کرر ۔

عَلے الاِجمال (ع) تابع فعل :- مجملاً۔ مجمل۔ مجملاً۔ بالاشتراک۔ مُجمل ۔

عَلے الاِطلاق (ع) تابع فعل :- مطلق۔ بے قید۔ بالکل محض۔ سراسر بلا شرط ۔

عَلے الاِنفراد (ع) تابع فعل :- جداگانہ۔ الگ الگ۔ علٰحدہ علٰحدہ ۔

عَلے اللہ (ع) ترکیب علے اللہ کا مخفف۔ خدا کی مرضی پر خدا پر بھروسا کر کے ۔ (فارسی والے اکثر شروع یا دفعتہً کے معنی میں استعمال کرتے ہیں) ۔

عَلے التَّواتُر (ع) تابع فعل :- دیکھو (علے الاتصال) ۔

عَلے الحساب (ع) تابع فعل :- اس حساب میں جس کا ابھی فیصلہ ہوا ہو۔ پیشگی طور پر۔ بلا حساب۔ یونہیں۔ چلتے ہوئے حساب میں۔ اس سے حساب میں لگائے بغیر ۔

عَلے الحساب دینا (و) فعل متعدی :- قبل از حساب یا پیشگی طور پر یا بطور قرض دینا۔ بیع کے طور پر دینا ۔

عَلے الخُصُوص (ع) تابع فعل :- خاصکر۔ خاص کر کے۔ بالخصوص۔ بالتخصیص ۔

عَلے الدَّوام (ع) تابع فعل :- ہمیشہ۔ ہمیشہ کے لئے ۔

عَلے الصَّباح (ع) تابع فعل :- بہت سویرے۔ تڑکے ہی۔ بھور سے۔ نور کے تڑکے۔ راجہ کرن کے پہرے ۔

عَلے العُموم (ع) تابع فعل :- عموماً۔ عام طور پر ۔

عَلے قدرِ مراتب (ع) تابع فعل :- حسب مرتبہ۔ حیثیت یا مرتبہ کے موافق ۔

عَلے ہٰذا القیاس (ع) تابع فعل :- اسی قیاس پر۔ اسی طرح۔ یونہیں سمجھتے چلے جاؤ ۔

عُلیا (ع) افعل التفضیل مؤنث کا صیغہ :- بہت بلند۔ جیسے ہند علیا وغیرہ ۔

علیحدگی (ع) اسم مؤنث :- جدائی و تنہائی۔ فرقت ۔

علیحدہ (ع) صفت :- (اصل میں علےٰ حدہ تھا) (۱) اپنی حد پر (۲) جدا۔ الگ۔ نیارا۔ (۳) علاوہ۔ سوائے (۴) تابع فعل۔ (۱) جداگانہ۔ بالانفراد۔ متفرق۔ الگ الگ (۵) خلوت میں۔ تنہائی میں جیسے "تم سے علیحدہ کچھ ذکر کرینگے" (۶) شرکت سے باہر۔ شرکت سے خارج ۔

علیحدہ رکھنا (ا) فعل متعدی :- جدا رکھنا۔ نیارا رکھنا۔ ملنے نہ دینا ۔

علے

علیحدہ علیحدہ (ع) تابع فعل:۔ جدا جدا۔ الگ الگ۔ نیارا نیارا ◆

علیحدہ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جدا کرنا۔ الگ کرنا (۲) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ چننا۔ چھانٹنا۔ انتخاب کرنا ◆

علیحدہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ چھوٹنا (۲) موقوف ہونا۔ برطرف ہونا۔ (۳) بٹنا۔ تقسیم ہونا۔ جیسے حصہ علیحدہ ہونا۔ (۴) سرکنا ہٹنا۔ پرے ہونا ◆

علیل (ع) صفت:۔ مریض۔ بیمار۔ دکھیا۔ روگی ◆

علیم (ع) صفت:۔ (۱) دانا۔ جاننے والا۔ عالم۔ دانندہ۔ واقف (۲) علم والا۔ فاضل۔ بدیاوان۔ صاحب علم ◆

علیہ (ع) تابع فعل:۔ اُس پر۔ اُس کے اوپر ◆

علیہ الرحمۃ (ع) دعا:۔ خدا کی اُس پر رحمت ہو ◆

علیہ السلام (ع) دعا:۔ اُس پر سلام ہو۔ یعنی خدا تعالےٰ کی اُس پر عنایت مہربانی اور توجہ ہو ◆

علیہم (ع) متعلق فعل:۔ اُن پر۔ اُن کے اوپر ◆

علیہم السلام (ع) دعا:۔ اُن سب پر خدا تعالےٰ کا درود یا سلام ہو ◆

علیین (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بہشت کا نام ◆ آٹھواں آسمان ◆ (۲۔ جمع علیہ) جنت کے اونچے اونچے مکان یا اس کی کھڑکیاں ◆

عم (ع) اسم مذکر:۔ چچا۔ باپ کا بھائی۔ تایا۔ تاؤ۔ عمو ◆

عم زادہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ چچازاد۔ چچا کا بیٹا ◆

عمارت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آبادی۔ بستی۔ آبادانی (۲) مرمت۔ درستی شکستہ ریخت (۳۔ و) مکان۔ محل۔ مسکن۔ گھر ◆

عماری (ع) اسم مؤنث:۔ ہاتھی کا ہودج۔ ہاتھی کا ہودا جو اُس کی پیٹھ پر بیٹھنے کے واسطے رکھتے ہیں۔ ہاتھی کے اوپر کی رتھ ◆

(تخفیف میم درصورت یہ بھی جائز ہے۔ چونکہ اس کے نوبہ کا نام عمارتھا اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ◆

عمال (ع) اسم مذکر:۔ عامل کی جمع۔ حاکم۔ کارگزار۔ تحصیلدار۔ روپیہ وصول کرنے والے صوبہ دار۔ پرگنوں کے حاکم ◆

عمامہ (ع) اسم مذکر:۔ پگڑی۔ دستار۔ سرپیچ۔ پھینٹا۔ منڈاسا۔ صافہ (بدلشدید میم بھی درست ہے) ◆

عمد (ع) اسم مذکر:۔ اختیار سے کوئی کام کرنا۔ قصد۔ ارادہ۔ آہنگ۔ نیت۔ منشا۔ عزم۔ مدنظر ◆

عم

عمدًا (ع) تابع فعل:۔ قصدًا۔ ارادتًا۔ جان بوجھ کے۔ اختیار سے۔ ارادہ سے۔ دانستہ ◆

عمدگی (ف) اسم مؤنث:۔ خوبی۔ بھلائی ◆ جوہر۔ وصف۔ گن ◆ فضیلت بزرگی عظمت ◆

عمدہ (ع) صفت:۔ (۱) معتبر۔ معتمد۔ وہ شخص جس پر اعتماد اور بھروسا کیا جائے۔ اعتبار کے ساکھ والا۔ (۲۔ مجازًا) اچھا۔ بھلا۔ خوب (۳۔ و) شریف۔ امیر۔ دولتمند۔ صاحب ثروت ◆ ذی رتبہ۔ ذی عزت ◆ سردار۔ ان معانی میں اگلے شعرائے اردو نے اکثر جگہ باندھا ہے ؎

سنو لیلےٰ کروں ہوں میں اک نقل — جس کو باور کرے نہ ہرگز عقل
اتفاقًا کا آشنا میرے — گئے تھے اک عمدہ کے ڈیرے (میر)

عمدوں نے سلام کی تو تیاں بنائیں (نظیر)

(۴) برگزیدہ۔ منتخب۔ پسندیدہ (۵۔ و) نفیس۔ تحفہ۔ قابل تعریف۔ چوکھا۔ (۶۔ و) اول درجہ کا۔ بڑھیا۔ اعلےٰ قسم کا۔ بڑھ کا (۷۔ و) خاصہ بھلا۔ کھرا (۸۔ و) خوش ذائقہ۔ لذیذ۔ (۹۔ و) قیمتی۔ بیش بہا (۱۰۔ و) نیک خلیق (۱۱۔ و) خوبصورت۔ خوش وضع۔ خوش اندام ◆

عمدۃ الملک (ع) اسم مذکر:۔ ملک کے اعلےٰ عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانہ میں دیا جایا کرتا تھا۔ رکن السلطنت ◆

عمدہ سے عمدہ (ہ) تابع فعل:۔ نہایت اچھا۔ نفیس سے نفیس۔ بڑھیا اول درجہ کا ◆

عمر (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ زمانہ کہ جس میں جان کی آبادانی حیات کے سبب سے رہتی ہے۔ سن و سال۔ اوستھا۔ آربل۔ آیو ؎

شب ہجراں کی درازی کا گلہ کیا کیجے — خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی گھٹتی ہے (آتش)
صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے — عمر یونہی تمام ہوتی ہے

(۲) عرصہ۔ مدت۔ زمانہ۔ جگ ◆ قرن (۳۔ ا) عہد۔ دور۔ جیسے ہماری عمر میں یہ بات نہیں ہوئی ◆

عمر بسر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ عمر کاٹنا۔ جوں توں کرکے دن پورے کرنا۔ عمر گزارنا۔ عمر کو انجام پر پہنچانا ؎

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی — کیا کہیں عمر کو کس طرح بسر ہم نے کیا (میر)

عمر بیتنا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو عمر کٹنا ◆

عمر بھر (ہ) تابع فعل:۔ تمام عمر۔ زندگی بھر ◆ تا حیات۔ تا زیست ◆ ہمیشہ

عمر

سدا۔ جیسے عمر بھر کا جوا پا۔

عمر بھر کی روٹیاں سیدھی کر لینا (ہ) فعل متعدی:۔ تمام عمر کے خرچ کے دن کما لینا۔ بہت سا روپیہ کھسوٹ لینا۔

عمر پٹہ (ہ) اسم مذکر:۔ عمر بھر کا اجارہ۔ عمر بھر کا ٹھیکہ۔ تمام عمر جیتے رہنے کا اقرار نامہ۔

عمر پٹہ لکھوانا یا لکھا لانا (ہ) فعل متعدی:۔ ہمیشہ زندہ رہنے کا اجارہ لینا۔ سدا جیتے رہنے کا اقرار نامہ لکھا لانا۔ ہمیشگی کا سامان کرنا۔

لائے نہ تھے ہم تو عمر پٹہ ہاں لکھا کے — جب سپاہی پر نسیسی ہم بھی تہ بہ گڑ (نظیر)

عمر تیر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (لکھنؤ) دیکھو عمر شیر کرنا۔

عمر شیر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ عمر گزارنا۔ عمر کو انجام پہنچانا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ زندگی کے دن بھرنا۔ جوں توں کر کے دن کاٹنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ برے حالوں جینا۔ ایام گزاری کرنا۔

(اہل لکھنؤ عمر تیر کرنا اس موقع پر بولتے ہیں۔ لیکن تیر کی کوئی نسبت نہیں پائی جاتی۔ شیر کرنا ان سے لیا گیا ہے یعنی ثال کا ثل ہوا ثیل سے حسب قاعدہ شیر ہوا کیونکہ قلم و مدرسے کا جلا ہے اس سے تیر کرنا بنا لیا ہے)

عمر دراز (ف) دعا:۔ عمر دراز ہو۔ جیتے رہو۔ مدت تک جینا نصیب ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دی جاتی ہے۔

عمر رسیدہ (ع۔ ف) صفت:۔ عمر کو پہنچا ہوا۔ بڑی عمر کا۔ بوڑھا۔ معمر۔ زمانہ دیدہ۔ تجربہ کار۔

عمر طبیعی (ع) اسم مؤنث:۔ وہ عمر جو از روئے حکمت و فطرت قرار دی گئی ہے۔ پوری عمر۔ اصلی عمر۔ ٹھیک عمر۔ جیسے "انسان کی عمر طبیعی ۱۲۰ برس ہے"۔

اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات — ہنس کر گزار یا اسے رو کر گزار دے (ذوق)

عمر قید (ف) اسم مؤنث:۔ دائم الحبس۔ عمر بھر کی قید۔ جیتے جی کی قید۔

عمر قیدی (ف) اسم مذکر:۔ وہ قیدی جسے عمر بھر کی قید ہو۔ بعض اوقات غلام کے حق میں بھی کہہ دیتے ہیں۔ اور نیز کبھی بیوی کی نسبت۔

عمر کا پیمانہ بھر جانا (ہ) فعل لازم:۔ عمر کے جام کا لبریز ہو جانا۔ زندگی پوری ہو جانا۔ مرنے کا وقت قریب آ جانا۔ زندگی ہو چکنا۔

یاد آتا ہے جب جیتا رہتا نہ کسی کا — بس عمر کا بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا (مؤلف)

عمر کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ بے لطفی سے عمر گزارنا۔ جوں توں کر کے دن پورے کرنا۔ ایام گزاری کرنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کو انجام دینا۔

بخت اس کو کہتے ہیں کہ عمر اپنی کٹے ذلیل — جا گرد نے رو سے مرا کاں ہے کاٹ ہے (نصیر)

عمل

عمر کٹنا (ہ) فعل لازم:۔ عمر گزرنا۔ عمر بسر ہونا۔ عمر بیتنا۔ اوقات بسری ہونا۔ جیسے "ہماری تو اسی سرکار میں عمر کٹ گئی"۔ "آن آپ کی چاکری میں عمر کٹتی تھی"۔

عمر کے دن بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ بے لطفی سے عمر گزارنا۔ عمر کے دنوں کو نباہ دینا۔ جوں توں کر کے عمر کاٹنا۔

مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں اس بن — دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز میں کڑھن (نظیر)

عمر گزرنا (ہ) فعل لازم:۔ عمر بیتنا۔ عمر کٹنا۔ مدت گزرنا۔ عرصہ ہونا۔

ہم اسیروں کو بھلا کیا جو بہار آئی نسیم — عمر گزری کہ وہ گلزار کا جانا ہی گیا (میر)

دیکھا عمر گزر گئی اس بت خود سر کو سمجھاتے — پگل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے (داغ)

عمر نوح (ع) اسم مؤنث:۔ نوح کی سی بڑی عمر۔ بہت بڑی عمر۔ عرصۂ ملتد۔ مدت طویل۔ ایک زمانۂ ممتد۔

(حضرت نبی علیہ السلام کی عمر میں اختلاف ہے۔ بعض لوگوں نے نو سو برس، بعض نے ایک ہزار بیس برس مگر اکثر ساڑھے نو سو برس کی عمر لکھی ہے۔ اگر درست ہے تو یہی ہے)

عمرو (ع) اسم مذکر:۔ ایک فرضی نام۔ جیسے زید۔ بکر۔ خالد۔ ولید۔ وغیرہ۔

(چونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام اور اس نام میں بحالت تحریر فرق و امتیاز نہیں رہتا تھا۔ اور عمر بعلم کو عمرو لکھتے پڑھنا سوء ادبی میں داخل تھا۔ لہذا ایک زائد واو کے ساتھ اس نام کے لکھنے کی رسم ڈالی گئی۔ اردو میں ایسے ناموں کی بجائے فلاں۔ امکا ڈھمکا۔ احمد۔ محمود وغیرہ استعمال کرتے ہیں)

عمرو زید (ع) اسم مذکر:۔ فلاں فلاں۔ امکا ڈھمکا۔ احمد۔ محمود۔ جیسے "ہم کسی بڑی کر محمود کی؟"

عمرہ (ع) اسم مذکر:۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام جس کا یہ طریقہ ہے کہ مکے سے احرام باندھ کر موضع تنعیم میں جو کعبے سے تین کوس کے فاصلے پر ہے۔ جا کر چند رکعت نفل ادا کر کے پھر مکے میں آتے اور خانۂ کعبہ کا طواف شروع کرتے ہیں۔

عمق (ع) اسم مذکر:۔ گہرائی۔ تھاہ۔ تہ۔ گنہ میں۔ عرض۔ دریا کی تھاہ۔

عمل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کام۔ کاج۔ کار۔ فعل۔ دھندا (۲) تعمیل۔ کارروائی (۳) برتاؤ (۴) مشق۔ استعمال۔ ربط۔ مداولت۔ (۵) بیاس۔ عادت۔ معمول۔ نیم۔ ورد (۶) قاعدہ۔ قاعدہ کا برتاؤ یا استعمال جیسے حساب کا عمل، سوال کا عمل وغیرہ (۷) اثر۔ تاثیر۔ گن (۸) نشے کا اثر۔ نشہ۔ سکر۔

کیا کہوں خال لب گنج یار نے پایا ورود — خط فیروں کھلا اپنے عمل میں آیا (نصیر)

(۹) راج۔ حکومت۔ تخت۔ سلطنت۔ عملداری۔

بیج کر دل اپنے ان کے گھر سے گزر جا — ہر گل میں ذرہ ہے جو کیا ہاں کا نام ہیں (نصیر)

(۸-۹) حدود ملک (۹-۹) دخل کا مرادف۔ قبضہ۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ جس نے وہاں اپنا عمل دخل کر لیا (۱۰-۹) وقت۔ سما۔ کال جیسے تیار کے عمل میں اٹھ کر نہاتا تھا دھوپ یعنی چار بجے کے وقت" (۱۱-۹) پڑھنت۔ جادو۔ ٹونا منتر۔ افسوں۔ اچھر۔ سحر ؎

کیا پوچھتا ہے عمل بغض و محبت ۔ چیتا ہوا تعویذ ہے یہ نقش دوم کو (ذوق)
تاثیر محبت عجب اک خوب کا عمل ہے ۔ لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ایضاً)

(۱۲-۹) شیاطین پہ پکاری۔ عمل طار ؎

شیخ جی کو پھر لیسوں سے تھا یا عمل ۔ ہو گیا پھر آج کل نامن کو عمل مرسام کا (شیخ باز علی)

(۱۳-۹) اسم خواہ جلالی ہو۔ خواہ جمالی۔ خواہ سفلی ◆

عمل بیٹھنا یا بیٹھ جانا (و) فعل لازم۔ تحت بیٹھنا بحکومت جمنا۔ قبضہ ہو جانا۔ قبضہ و تصرف میں آ جانا۔ سکہ بیٹھ جانا۔ عمل دخل ہونا۔ حکومت ہونا۔ راج ہونا ؎

سرکوبی اٹھاتا نہیں آنکھ مرے غافل ۔ بیٹھا ہے عمل جب سے ترا ملک سخن میں (غافل)
کھلو چشم میں برات عمل بیٹھ گیا ۔ اٹھ گئے فیروز میں بزم میں کل بیٹھ گیا (برق)

عمل پانی (و) اسم مذکر۔ نشہ پانی۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھول کر پینے سے مراد ہوتی ہے ◆

عمل پانی کرنا (و) فعل متعدی۔ نشہ پانی کرنا۔ نشہ جمانا۔ نشے کی چیز معمول وقت پر پینا ◆

عمل پڑھنا (و) فعل متعدی۔ کسی منتر یا اچھر یا دعا خواہ افسوں وغیرہ کو کسی مطلب کے واسطے بطور عمل خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا۔ اسم پڑھنا۔ پڑھنت [illegible] ◆

عمل جراحی (ع) اسم مذکر۔ [illegible] چیر پھاڑ ◆

عمل چلنا (و) فعل لازم۔ کسی پڑھنت [illegible] عمل کا مؤثر ہونا ؎

تاثیر محبت تو عجب خوب کا عمل ہے ۔ لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ذوق)

عمل دار (ع + ف) اسم مذکر۔ حاکم۔ عامل۔ کارکن ◆ تحصیلدار۔ محصل۔ ضلع دار وغیرہ ◆

عمل داری (ع + ف) اسم مؤنث۔ (۱) راج۔ پاٹ۔ حکومت۔ سلطنت۔ حشمت۔ ریاست (۲) قلمرو۔ علاقہ (۳) اختیار۔ حکم۔ ادھکار۔ (۴) ضلع داری۔ کلکٹری ◆

عمل دخل (و) اسم مذکر۔ تحت۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار ◆

عمل دخل کرنا (و) فعل متعدی:۔ قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا ◆

عمل در آمد (ع + ف) اسم مذکر:۔ کارروائی۔ ضابطہ۔ اجرا۔ سلوک۔ برت برتاؤ۔ تعمیل۔ کاربندی ◆

عمل در آمد کرنا (و) فعل متعدی:۔ کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ کارروائی کرنا۔ برتاؤ میں لانا۔ عمل میں لانا۔ بجا لانا ◆

عمل در آمد ہونا (و) فعل لازم:۔ کارروائی ہونا۔ تعمیل ہونا۔ کار اجرا ہونا۔ عمل میں آنا ◆

عمل کرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔ بات ماننا۔ کسی بات پر کاربند ہونا۔ کہا ماننا۔ کسی بات پر رہنا۔ بجا لانا۔ برتنا۔ برتاؤ میں لانا ◆ (۲) اثر کرنا۔ تاثیر کرنا (۳) نشہ پانی کرنا۔ نشہ پینا (۴) قبضہ کرنا۔ تحت بٹھانا ◆

عمل ہونا (و) فعل لازم۔ (۱) دخل ہونا۔ تحت بیٹھنا۔ قبضہ ہونا (۲) نشہ ہونا۔ سرور ہونا (۳) کسی بات پر کاربند ہونا۔ جیسے "انہیں کسی کے کہنے پر عمل نہیں ہے"۔ (۴) وقت ہونا۔ سماں ہونا۔ جیسے "تین کا عمل ہے" ◆

عَمَلہ (ع) اسم مذکر۔ (عامل کی جمع) (۱) کارکن لوگ۔ اہلکار۔ محکمے کے آدمی۔ ملازمان دفتر۔ کچہری کے لوگ ◆ (۲-۹) مکان کا ملبہ۔ مکان کا سامان زمین کے علاوہ جو کچھ مکان سے متعلق ہو وہ سب عملہ میں داخل ہے۔ مثلاً چھت۔ چھت کی کڑیاں۔ چھپر۔ دیواریں وغیرہ ◆

عملۂ پولیس یا فوجداری (و) اسم مذکر:۔ محکمۂ پولیس۔ محکمۂ فوجداری شہری انتظام اور محافظت کے لوگ ◆

عملہ و دخلہ (و) اسم مذکر۔ عمل دخل۔ قبضہ و تصرف ◆

عملہ و دخلہ کرنا (و) فعل متعدی۔ قبضہ کرنا۔ تحت میں لانا۔ قبض و تصرف ◆

عملہ و دخلہ ہونا (و) فعل لازم۔ قبضہ ہونا۔ دخل ہونا ◆

عملہ فعلہ (و) اسم مذکر:۔ (۱) ملازم۔ کسی دفتر یا محکمے کے ملازم۔ کارکنندگان دفتر محکمے کے نوکر چاکر۔ اہلکاران محکمہ ◆ اہالی موالی ◆

عَمَلی (ع) صفت۔ (۱) منسوب بہ عمل ◆ نظری کا نقیض (۲-۹) عوام نشہ باز۔ نشہ کا عادی ◆

عَمُّو (ع) اسم مذکر۔ چچا۔ باپ کا بھائی۔ تایا۔ تاؤ (اصل میں عم تھا مگر فارسی والوں نے ایک واؤ بڑھا کر عمو کر لیا جس طرح خال سے خالو بنا لیا ہے) ◆

عَمُود (ع) اسم مذکر۔ (۱) تھم۔ کھم۔ ستون ◆ چوب خیمہ ◆ گرز ◆ ترازو کی ڈنڈی

شاہین ترازو (۲) علم ہندسہ۔ وہ خط مستقیم جو دوسرے خط مستقیم پر قائم ہو کر زوایئے متصلہ باہم برابر پیدا کرے۔ تو اُسے عمود اور ان زاویوں کو زوایئے قائمہ کہتے ہیں ◆

عمود ڈالنا (ہ) فعل متعدی: کسی خط مستقیم پر عمود قائم کرنا ◆

عمود دار (ع + ف) صفت۔ سیدھا۔ خط مستقیم کی مانند ◆

عُموم (ع) سب کو گھیر لینے۔ عام ہونا۔ سب کو شامل کرنا۔ سب کو پہنچنا۔ عام ہو سب کے لئے۔ کل۔ سب متعلق

عموماً (ع) تابع فعل۔ عام طور پر ◆ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کرکے ◆ بہت۔ علی العموم۔ مطلقاً ◆ سراسری طور پر ◆

عمیم (ع) صفت۔ پورا۔ تمام۔ سب پر حاوی۔ سب کو گھیرے ہوئے۔ سب میں شامل۔ عام ◆

عمیق (ع) صفت۔ گہرا۔ ڈونگا۔ متقعر ◆ تھاہ۔ اگم۔ اتھاہ۔ جیسے دریائے عمیق وغیرہ ◆

عَن (ع) حرف جار۔ از۔ سے ◆ طرف ◆ جانب جیسے "عنقریب" ◆

عَنا (ع) اسم مذکر۔ رنج کا مترادف ◆ مشقت۔ مصیبت۔ دُکھ۔ تکلیف۔ کشٹ ◆

عُنّاب (ع) اسم مذکر۔ ایک میوہ کا نام جو بیر کی قسم میں سے اور نہایت سُرخ ہوتا ہے۔ ولائتی بیر۔ مزاجاً معتدل مائل برطوبت۔ مصفی خون۔ مُفید سُرفہ و مُسکن تشنگی ◆

عُنّابی (ع + ف) صفت۔ عُنّاب کی مانند سُرخ ◆ سُرخ مائل بسیاہی جو ہلپل پشکری۔ پتنگ اور کتھہ وغیرہ سے بنایا جاتا ہے ◆

عِناد (ع) اسم مذکر۔ (۱) سینہ زوری۔ سرکشی۔ لڑائی۔ خصومت (۲) ہٹ۔ اصرار۔ ضد۔ (۳) بیر۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت (۴) کپٹ۔ کینہ۔ نفاق ◆

عنادِل (ع) اسم مذکر۔ عندلیب کی جمع۔ بلبلیں ◆

عناصِر (ع) اسم مذکر۔ عنصر کی جمع۔ اصلی جزو ◆ چاروں عنصر یعنی خاک۔ باد۔ آب۔ آتش ◆

عِنان (ع) اسم مؤنث۔ باگ۔ لجام۔ لگام۔ زمام ◆ باگ ڈور۔ راس ؎

بلا سے خاک ہو برباد سارے ملک کا ڈر نکر سمند ناز کی اس کے عناں پھیری نہیں جاتی (ظفر)

عنایات (ع) اسم مؤنث۔ عنایت کی جمع۔ الطاف۔ مگر اردو میں واحد مستعمل ہے ؎

کیا تعجب ہے جو وہ جام دے سب سوا کب ہمارے حال پہ ساقی کی عنایات وقتی (رند)

عِنایَت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) مہربانی۔ کرپا۔ نوازش۔ دیا۔ کرم۔ لطف۔ شفقت (۲) فیض۔ بخشش (۳) دین۔ تحفہ۔ عطیہ (۴۔ ۵) توجہ۔ التفات (اس لفظ کے لغوی معنی قصد اور ارادہ ہیں۔ مگر اردو میں نہیں لیتے۔ البتہ فارسی والوں نے ان معانی کو بھی برقرار رکھا ہے) ◆

عِنایَت رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ توجہ رکھنا۔ التفات رکھنا۔ نظر مہربانی رکھنا ◆

عِنایَت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) مہربانی کرنا۔ دیا کرنا۔ کرپا کرنا۔ (۲) احسان کرنا۔ منت رکھنا۔ ممنون فرمانا۔ (۳) دینا۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ (۴) توجہ کرنا۔ التفات کرنا ◆

عِنایَت ہے (ہ) محاورہ۔ مہربانی ہے۔ نوازش ہے۔ کرم گستری ہے۔ باعث فخر ہے ؎

ہم تو کہہ کر کہیں کر بوسہ دو گر عنایت کرو عنایت ہے (دبیر)

عِنَب (ع) اسم مذکر۔ انگور۔ تاک۔ داکھ۔ رز ◆ کشمش ◆ (جب بنت عنب کہتے ہیں تو وہاں شیرۂ انگور یا شراب انگور سے مراد ہوتی ہے) ◆

عِنَبُ الثَّعلَب (ع) اسم مؤنث۔ مکو۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد دوم میں یابس جو اورام حارہ کے واسطے نہایت مُفید اور لومڑی کو از حد مرغوب ہے ◆

عَنبر (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار چیز جو آگ پر موم کی طرح پگھل جاتی ہے ادویات وغیرہ میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار۔ اول میں یابس۔ مقوی حرارت غریزی و باہ۔ نافع امراض دماغیہ و قلبیہ۔ عمدہ قسم میں عنبر اشہب ہے ◆

(۱) بعض اشخاص ایک بحری جانور کا جو بگل کا ذر یا کے مانند رہتا ہے گوبر قرار دیتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ دریا کے کسی چشمے یا منبع سے نکلتا ہے۔ بعض محققوں کا قول ہے کہ یہ ایک قسم کا موم یا موم کی قسم کا مادہ ہے۔ جو ہند اور چین و حبش کے پہاڑوں سے ایک قسم کی شہد کی مکھیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ وہ طرح طرح کی گل بوٹے کھاتی ہیں اس لئے یہ خوشبودار ہوتا ہے۔ برسات کے موسم میں پانی کی رو کے ساتھ بہکر دریا میں جا ملتا ہے اور وہاں خوب جمکر لے کھا کھا کر بہتا اور دریائی جانوروں کے کھانے میں آتا ہے چونکہ وہ اُسے ہضم نہیں کرسکتے اس سبب سے سمندر یا دریا کے کناروں پر آکر اگل دیتے ہیں۔ پس اس وجہ سے لوگ گمان کرتے ہیں کہ اُن جانوروں کا گوبر ہے بعض لوگوں کا بیان ہے

عنب

کہ ہم نے عنبر ... مل کا شہد دیکھا ہے۔ چونکہ عنبر آگ میں پگھل جاتا ہے اس سے بھی ان کے نزدیک صاف ظاہر ہے کہ یہ ... موم ہے۔ دانایان فرنگ کی تحقیقات کے موافق بھی موم کی آمیزش کا ایک قسم کا مادہ ہے جو بحر ہند اور منطقوں کے اور اور حصوں میں بہتا ہوا پایا جاتا ہے۔ اور نیز ویل مچھلی کے اندر ایک رطوبت غلیظ ہوتی ہے جو غالباً عنبر ہی ہے اور وہیل اس کو اپنے دہن سے خارج کرتی رہتی ہے۔ ایک معتبر کتاب میں لکھا ہے کہ تازہ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ عنبر اسپرم ویل مچھلی کے پیٹ کے اندر سے نکلتا ہے۔ یہ مچھلی امریکہ کے جنوبی سمندر میں کثرت پائی جاتی ہے۔ کلیں اس کی چربی کے تیل سے صاف ہوتی ہیں۔ عمدہ موم بتی اسی کی چربی سے تیار ہوتی ہے۔ پہلے کسی کو یہ معلوم نہ تھا کہ عنبر کیونکر پیدا ہوتا ہے۔ سمندر میں بہتا ہوا یا کنارے پر پڑا ہوا اٹھا لایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ملاحوں کو ۵۲ سیر عنبر سمندر میں بہتا ہوا مل گیا تھا۔ اور وہ سب مالا مال ہو گئے تھے۔ اس کی رنگت سیاہ یا زرد یا سفید یا سنہری ہوتی ہے اور کبھی سنگ مرمر کے موافق بھی پایا جاتا ہے۔ اس کی بڑی سے بڑی سل بعض اوقات بہتی ہوئی ساٹھ پونڈ سے لے کر ۲۲۵ پونڈ تک نکال کر تول لی ہے۔ جو تقریباً تیس سیر سے ایک سو بارہ سیر تک ہوتی ہے۔ شعرا معشوق کی زلف کو بلحاظ خوشبو و سیاہی رنگ تشبیہ دیا کرتے ہیں) +

عَنبرِ اَشہَب (ع) اسم مذکر:- سیاہ رنگ کا عنبر۔ حبشی عنبر۔ جو غیر مصفا ہوتا ہے +

عَنبرِ خَشخاش (ع + ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا صاف کیا ہوا عمدہ عنبر جس پر سفید سفید خشخاش کی مانند چتیاں ہوتی ہیں +

عَنبَرِیں (ع + ف) صفت (۱) عنبر میں بسایا ہوا۔ عنبر سے معطر۔ عطر آگیں۔ خوشبودار (۲) عنبر کے رنگ کا۔ سیاہ +

عِند (ع) تابع فعل:- نزد۔ نزدیک + پاس۔ قریب۔ متصل + پیش۔ سامنے۔ آگے + ساتھ + تقریباً +

عِندَ الاستفسار یا تحقیقات (ع) تابع فعل:- پوچھنے یا تحقیق کرنے کے وقت۔ بروقت دریافت +

عِندَ الپڑتال (و) تابع فعل:- عدالت کے عملا نے جو عربی سے ملاقت رکھتے ہیں نہ فارسی اور اردو زبان سے۔ اس قسم کے بے میل۔ بے ربط۔ خلاف قاعدہ الفاظ جاری کر دیے ہیں یعنی پڑتال کرنے کے وقت +

عِندَ الطَّلَب (ع) تابع فعل:- مانگنے کے وقت۔ طلب کرنے دفعہ۔ بروقت مطالبہ +

عِندَ الضَّرُورَت (ع) تابع فعل:- ضرورت کے وقت۔ بضرورت میں +

عنق

عِندَ المُلاقات (ع) تابع فعل:- بروقت ملاقات +

عِندَ الوُقُوع (ع) تابع فعل:- وقوع ہونے کے وقت +

عَندَلِیب (ع) اسم مؤنث و مذکر:- بلبل۔ ہزار داستان۔ گلبدم سے۔

کئی دن سے ہے گھات میں صیاد عندلیب آج گل میں بیٹھتی ہے (رند)

لے اپنی بلبل باغ معانی ہے سیر ہر چمن میں عندلیب خوش بیان رہتا نہیں (اسیر)

عِندیہ (۱) اسم مذکر (علیا عندی یعنی میرے نزدیک یعنی میری رائے میں اسی کا دھیان) تاسا فی الضمیر۔ منشا۔ ارادہ۔ منصوبہ۔

عِندیہ پانا (و) فعل متعدی:- منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا۔ رائے پانا +

عِندیہ لینا یا معلوم کرنا (و) فعل متعدی:- راہ لینا۔ ارادہ دریافت کرنا۔ بھید لینا۔ منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا +

عِندیہ نہ پایا جانا (و) فعل متعدی:- دلی ارادہ معلوم نہ ہونا۔ بھید نہ کھلنا۔ اصل مطلب یا منشا معلوم نہ ہونا +

عِندیہ نہ کھلنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (عندیہ نہ پایا جانا) +

عُنصُر (ع) اسم مذکر:- اصل۔ بنیاد + اصلی جزو۔ الّتا کے نزدیک خاک۔ باد۔ آب۔ آتش + تت۔ بھوت۔ اہل ہند پانچ عنصر مانتے ہیں ان کے نزدیک آسمان بھی عنصر میں داخل ہے +

عَنقا (ع) اسم مذکر:- از (عنق۔ گردن) (۱) لمبی ہنس۔ ایک دراز گردن معلوم الاسم و مجہول الجسم پرند کا نام بعض لوگوں کے نزدیک اس کا وجود فرضی ہے کیونکہ آج تک کسی نے نہیں دیکھا۔ فارسی میں اسے سیمرغ لکھا ہے۔ یعنی وہ پرند جس میں تیس پرندوں کی مشابہت یا رنگ پایا جاتا ہے ؎

عنقا نے گم کیا ہے نشان نام کے لئے گم گشتہ کون کتا ہے شہرت پسند کے (ذوق)

دہن یار کا رہتا ہے تصور اس کو شیشۂ دل میں پری بنکے ہے عنقا اترا (آتش)

آتی نہیں کسی کو بھی مطلق نظر کمر عنقا کی طرح گم ہے تمہاری کمر کمر (سرور)

ہم وہ لاغر ہیں کہ عنقا کی طرح لے جا بر عمر بھر نام کے حرفوں ہی میں مستور رہے (مرزا سیاح)

(عبداللہ داغی نے مرآۃ الخیال سے نقل کیا ہے کہ حوالے اصحاب الرس میں ایک میل اونچا پہاڑ تھا جس میں ہزاروں طرح کے طیور رہا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کسی برس میں ایک بلند رنگ صفت۔ طویل العنق۔ جس کا منہ آدمیوں کا سا اور اعضا میں ہر ایک جانور کی مشابہت پائی جاتی تھی اس پہاڑ پر آ نکلا۔ اول اول ان جانوروں کو ستانا اور ہلاک کرنا شروع کیا۔ پھر وہاں کے آدمیوں کے بچوں پر جھپٹ کر اٹھا لے جانے اور پکڑ پکڑ کر کھانے لگا۔ ساکنان تہامہ اس پرند کو عنقائے مغرب کہا کرتے تھے۔ جب اس جانور نے حد سے زیادہ ستانے پر کمر باندھی تو وہ سب جمع ہو کر اپنے پیغمبر حنظلہ بن صفوان علیہ الرحمۃ والرضوان کے پاس گئے۔ اور ان

عنق.

کی دعا کے سبب اس آفت سے نجات پائی۔ کہتے ہیں جب سے یہ جانور کسی جزیرے میں چلا گیا ہے ✦

مؤرخ فرغانی اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ صعید مصر (شمالی مصر) سے ایک بہت بڑا پرند جس کی شکل اور ڈیل ڈول آدمی سے مشابہ اور اس کے پر طرح طرح کے رنگوں سے ملون اور اعضا اکثر جانوروں سے ملتے ہوئے تھے۔ عزیز کے روبرو لایا گیا تھا اور اُسے عنقا کہتے تھے۔ ویبسٹر صاحب لکھتے ہیں۔ کہ اس خیالی جانور کا وجود شیر اور عقاب کی صورت سے مرکب ہے اس کے دو بازو ایک چونچ اور چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ اوپر کا حصہ عقاب سے مشابہت رکھتا ہے۔ اور نیچے کا شیر سے اس کی تصویر زمانۂ قدیم کے تمغوں پر بازرہ بکتر پر دیکھنے میں آتی ہے۔ نیز ایک قسم کا گدھ جو زنگستان کے پہاڑی اضلاع شمالی افریقہ اور روم میں پایا جاتا ہے ✦

رومن صاحب کی تاریخ مصر میں لکھا ہے کہ صوبہ ڈلٹا[1] میں ہیلیو پولس کے نام سے ایک مشہور شہر تھا جس کے معنی آفتاب کا شہر ہو سکتے ہیں۔ عربی جغرافیہ دانوں نے اسی کو عین الشمس لکھا ہے اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اس میں آفتاب کے نام کا ایک مندر بنا ہوا تھا۔ ہیروڈوٹس صاحب اور دیگر مورخان یورپ نے اس مندر اور عنقا کا قصہ لکھا ہے۔ اگر یہ قصہ سچا ہوتا تو بلاشبہ عجیب ہی قصہ تھا۔ وہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ عنقا ایک پرند کا نام ہے۔ تمام دنیا میں وہ اکیلا ہی ہوتا ہے عرب کے ملک میں اس کی پیدائش ہے۔ پانچ یا چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے اس کا قد عقاب کے برابر اور سر نہایت چمکدار پروں کے تاج سے آراستہ ہوتا ہے۔ گردن کے پر سنہری اور تمام جسم ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ دم سفید اور سرخ۔ آنکھیں ستاروں کی مانند چمکتی ہوئی رہتی ہیں۔ جب وہ بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب پہنچتا ہے۔ تو لکڑیوں اور خوشبودار چیزوں سے اپنا گھر جسے مرقد کہنا چاہئے بناتا ہے۔ اور اُسی میں گھس کر مر جاتا ہے۔ اس کی ہڈیوں اور چربی سے ایک ایک کیڑا پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی کیڑا ایک دوسرا عنقا بن جاتا ہے۔ اور یہ دوسرا عنقا اس پہلے عنقا کو جس سے یہ پیدا ہو۔ دفن کرتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ خوشبودار چیزیں جمع کر کے بشکل بیضہ ایک اتنا بڑا گولہ جسے وہ بخوبی اٹھا سکے بناتا اور اس میں چھید کر کے پہلے عنقا کے بقیہ جسم کو اس کے اندر رکھتا۔ اور اس سوراخ کو خوشبودار چیزوں سے نہایت احتیاط کے ساتھ بند کر دیتا ہے۔ اس کے بعد اس عزیز اور عجیب بوجھ کو اپنے کندھے پر اٹھا کر عین الشمس میں لیجاتا اور جہاں آفتاب کی پرستش کی چیزیں جلائی جاتی ہیں۔ وہاں اسے بھی جلا دیتا ہے ✦

یہاں تک تو ہم نے ایشیائی مؤرخوں اور مصنفوں کے موافق بیان لکھا۔ اب انگریزی مؤرخوں اور مصنفوں وغیرہ نے جو ان دونوں جانوروں یعنی عنقا اور رخ ققنس کی نسبت اپنی اپنی رائیں قائم کی ہیں۔ وہ بھی نقل کی جاتی ہیں۔ تاکہ طلبا اور شعرا کے لئے مفید ہوں ایک محقق مؤرخ کہتا ہے

[1] ڈلٹا ایک یونانی حرف کا نام ہے جو بشکل مثلث ہوتا ہے چونکہ اس صوبہ کی شکل قریب قریب مثلث سے مشابہ تھی لہذا یہ نام پڑ گیا تھا ✦

عنق

کہ ان دونوں جانوروں کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ ہر طبقہ کے شاعروں نے ان کا حال بہت مبالغہ کے ساتھ لکھا ہے اور ایرانی و ہندی و عربی شاعروں نے تو ان کے مضامین کی اس کثرت سے گنگا بہا دی کہ شعرا کی تصانیف میں عنقا اور رخ ققنس کی تشبیہ سینکڑوں شعروں میں دیکھی جاتی ہے۔ علاوہ شاعروں اکثر مؤرخوں نے ان دونوں جانوروں کے دلچسپ حالات میں بحث کی ہے۔ چنانچہ ہیروڈوٹس صاحب جو بڑے مؤرخ ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ عنقا ایک عجیب جانور ہے وہ پرندوں کے اقسام سے ہے۔ یہ جانور دنیا میں متعدد نہیں ہوتے بلکہ ساری دنیا میں ایک ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پیدائش مؤرخوں نے لکھا ہے ملک عرب ہے۔ یہی جانور ہے جو چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے۔ اس کا سراپا بڑے بڑے معرکہ کے لوگوں نے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ جیسا قد عقاب کا ہوتا ہے اتنا ہی بڑا اس کا ہوتا ہے۔ سر پر نہایت خوشنما تاج ہوتا ہے۔ جو بجلی کی طرح چمکتا رہتا ہے اُس کی گردن بھی بڑی خوبصورت ہوتی ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پر سنہرے ہوتے ہیں جن کی جھلک آنکھوں کو چکاچوند کرتی ہے اور سارا دھڑ پیٹ اور بازو کے پر ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں اور دم کے پر اکثر سرخ و سفید ملے جلے ہوتے ہیں۔ آنکھیں اُس کی بڑی رسیلی ہوتی ہیں اور ایسی معلوم ہوا کرتی ہیں کہ جیسے ستارے چمک رہے ہیں۔ جب ہم اس کے سراپا کو خیال کرتے ہیں تو ہم کو یہ ساری توصیفات ایک عمدہ خیالی شکل خوشنما دکھائی دیتی ہے کہ جس سے بہتر شکل ہم نے نہیں دیکھی۔ علاوہ سراپا کے مؤرخ مذکور نے اس کا اور حال بھی لکھا ہے۔ کہ جس کو دیکھ کر ہم کو بڑی حیرت ہوتی ہے وہ لکھتے ہیں کہ جب یہ بےنظیر جانور بوڑھا ہو جاتا ہے تو دنیا کو بُرا اور فانی جان کر خیال کرتا ہے کہ اب میرا بھی وقت مرگ قریب آ گیا۔ فوراً خوشبودار لکڑیاں جنگل میں سے اکٹھی کر لیتا ہے اور اپنے گھونسلے کو مرقد کی صورت بناتا ہے۔ جب وہ اُس کی حسب مرضی تیار ہو جاتا ہے تو اس میں جا بیٹھتا ہے اور پھر نہیں اُٹھتا ہے یہاں تک کہ اپنی پیاری جان دے دیتا ہے۔ اور وہیں چلا جاتا ہے جہاں سب کو جانا ہے۔ اللہ اللہ جانوروں کو بھی اپنی ہستی و نیستی کا پورا پورا خیال ہوتا ہے ✦

بعدہٗ اس کا گوشت و پوست سڑنا شروع ہوتا ہے اس لاش کی ہڈیوں اور چربی وغیرہ سے ایک کیڑا اُسی مرقد میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ دن کے بعد اس کیڑے کے پر و بال نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کچھ دن بعد یہ کیڑا دوسرا عنقا ہو جاتا ہے۔ اور اُڑنے لگتا ہے۔ یہ نیا عنقا پھر خوشبودار اشیا جمع کرتا ہے۔ اور ان خوشبودار اشیا کو ملا کر اس کی بہت بڑی مدور گولی بناتا ہے اور وہ اس قدر وزن کی بناتا ہے کہ جس کے اُٹھانے کا وہ متحمل بھی ہو سکے۔ جب وہ گولی کلاں تیار ہوتی ہے۔ تو پھر وہ اس میں کئی دن تک چھید کرنا شروع کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو مجوف کر دیتا ہے۔ جب اس گولی کا پیٹ خالی ہو جاتا ہے۔ تو پہلے عنقا کے لاشہ میں سے جو کچھ گوشت پوست باقی ہوتا ہے اُس کو سوراخ کے ذریعے عنقا اس گولے میں اندر کر دیتا ہے پھر اس سوراخ کو عمدہ عمدہ خوشبوؤں کی اشیا سے بند کر دیتا ہے۔ ہاں بعد اس گولے کو بیچوں

عنق

ہیں۔ دیا اور پھر اس میں چھپا کر شہر ہیلیو پولس میں لیجاتا ہے۔ وہاں کے لوگ آفتاب کی پرستش کرتے ہیں۔ اور بت وہ بمعہ آگ جلاتے ہیں۔ اس آگ میں یہ اس گولے کو ڈال دیتا ہے۔ اور وہ جل جاتا ہے۔ اکثر مورخوں نے اس کے دلچسپ حالات کی بابت بحث کی ہے بعض کا مقولہ ہے کہ یہ سب حال قصہ کے طور پر ہے اور جیسے اور شاعرانہ بناوٹی قصے ہوتے ہیں یہ بھی ہے بہت سے مورخ لکھتے ہیں کہ یہ حال صحیح ہے۔ اب ہم ایک بڑے سچے مورخ کا قول لکھتے ہیں جسکی صاف بیانی کو اکثر لوگ پسند کرتے ہیں۔ ان کا نام ٹیسیٹس ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے سارے حال کو تو صحیح نہیں کر سکتا مگر عنقا کے وجود کو صحیح جانتا ہوں۔ اور یہ بھی غور کر کے لکھتا ہوں کہ مورخوں نے جو اس کا حال بہت طول و طویل لکھا ہے شاید اس سے کم ہو۔ اور ہیروڈوٹس صاحب بھی اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں۔ مگر پلینی صاحب صاف صاف لکھتے ہیں کہ میں اس سارے بیان کو ہی سرتاپا غلط سمجھتا ہوں ٭

ہم نے اکثر کتابوں میں دیکھا ہے کہ مصنفوں نے اس کا حال ایسے الفاظ میں لکھا ہے جن سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ بیشک اس کا وجود ہے۔ ایک بڑے معتبر فاضل نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس کی گردن بہت بڑی ہوتی ہے اور عنق گردن کو کہتے ہیں۔ اسی دراز گردن کے سبب اس کا نام عنقا رکھا گیا۔ ہم دیکھتے ہیں جو چیز عجیب اور نایاب ہوتی ہے اس کو کسی موقع پر عنقا کہ دیتے ہیں۔ چنانچہ جرڈیل صاحب نے بھی اکثر موقع پر لفظ عنقا کا استعمال کیا ہے۔ اور سیڈیکا صاحب نے بھی نیک آدمی کو عنقا کے نام سے تعبیر کیا ہے علاوہ صاحبان مذکورین ہمنے کے لوگوں نے تو خوب تشبیہ کے ساتھ لکھا ہے چنانچہ فاضل ازلی فیضی نے خداے تعالیٰ کی تعریف میں یہ شعر زمین سند میں لکھا ہے ؎

ماے در رنگ و بوے تو آوازہ   عنقاے تو بلند پرواز

ہم نے اکثر رسالوں میں یہ بات دیکھی ہے کہ اس جنس کے مرنے کے وقت نہایت عبرت کے ساتھ مختلف سروں سے گاتا ہے۔ اور خواہش کر کر چھپاتا ہے۔ اکثر لوگوں نے اس بیان کو بھی جھوٹا قصہ کہا ہے اور بہت لوگ اس کو سچ بھی بتاتے ہیں۔ اس امر کو فقط شاعروں نے ہی نہیں کہا بلکہ بڑے بڑے حکیموں کا بھی یہ قول ہے اور انہوں نے اپنی تصنیفات میں بطور استعارہ و تشبیہ کے بہت جگہ لکھا ہے۔ دیکھو سقراط کہ جس ساجہان نے جو بڑے حکیم تھے اپنے آخری وقت کی تقریروں میں صاف بیان کیا ہے کہ ہماری آخری عمر کی یہ تقریر ایسی سمجھنی چاہیے۔ کہ جیسے اس جنس آخری عمر میں خوش الحانی کرتا ہے۔ یہ تقریریں ان دونوں فاضلوں نے بہت بڑے مجمعوں کی تھیں کہ جو قابل سند ہو سکتی ہیں۔ سقراط کہ جس کی حکمت و لیاقت کو سب مانتے ہوئے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو اس جنس کی تقلید کرنی چاہیے کیونکہ وہ نفس وہ حالت عقل رکھتا ہے اور جانتا ہے کہ مرنا بہت اچھی بات ہے وہ دنیاے ناپائدار سے بہت خوشی کے ساتھ گاتا اور چہچہاتا ہوا جاتا ہے اور اسی قصہ کی تقلید کرتا ہے ؎

عنق

یاد داری کہ وقت زادنِ تو   ہمہ خنداں بُدند و تو گریاں

آنچناں کن کہ بعد مردنِ تو   ہمہ گریاں شوند و تو خنداں

واقعی یہ قول بقراط کا درست ہے ہم بھی عنقا کو ایسا ہی مانتے ہوئے ہیں۔ جیسا انہوں نے بیان کیا۔ ہم یہ نہیں کہ سکتے کہ ان دونوں جانوروں کے جو دلچسپ حالات بیان کئے گئے ہیں یہ واقعی صحیح ہیں۔ اور ان کے صحیح ہونے میں کلام نہیں۔ اور رد یہ کر سکتے ہیں کہ یہ حالات قصے کہانیوں کی طرح بنائے ہوئے ہیں کسی طرح صحیح نہیں کہے جاتے۔ البتہ یہ تو ہم ضرور کہینگے کہ ان حالات کی کچھ اصل بھی ضرور ہے۔ کیونکہ ع

تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزہا ٭

جو بات مشہور جہان ہوتی ہے یہ ممکن نہیں کہ اس کی اصل نہ ہو۔ ققنس کا حال بھی اسی سے ملتا ہے شاید دونوں ایک ہی ہیں ٭

غرض ہر طرح سے اس کا معدوم اور کمیاب ہونا ثابت ہے۔ پس اسی وجہ سے معدوم شے اور نادر چیز پر اس کا اطلاق ہونے لگا ؎

کچھ نہیں ہم مثال عنقا ایک   شہر شہر اشتہار ہے اپنا   (میر)

کوئی عنقا سے پوچھے نام تیرا   کہاں تھا جگ میں رسوا ہوا تھا   (ایضاً)

جستجو جس کی ہے وہ پردہ نشیں ہے عنقا   لکھ کر خلق سے اس واسطے روپوش ہوئی   (معروف)

نہیں جز کالشاں گو بخرم عنقا وار عالم میں   سراغ انکا کوئی ذرہ نشان کیا معلوم کیا ہوگا   (ظفر)

عنقا سے وصل تھا ابھی دام میں پھنسا   مرغ سحر کی دور سے آنے لگی صدا   (امانت)

(۲۔ صفت) عدیم المثل۔ بے نظیر۔ نایاب ؎

کر عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب   جو کچھ خدا نے تم کو انتخاب دیا   (امانت)

عنقا ہونا (د) فعل لازم۔ (۱) نادر و کمیاب ہونا۔ معدوم صفت ہونا ؎

درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا   ہو گئی صورت عنقا ہے غمخوار کی شکل   (آتش)

کوئی اے صیاد تیرے عشق میں زندہ نہیں   طائر جاں جس کو کہتے ہیں وہ عنقا ہو گیا   (ناسخ)

سایہ کرتے ہیں ہما آکے پروں سے اپنے   تری رخسار سا کچھ ہما عنقا ہے وہ رخ   (آتش)

(۲) معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپید ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ پتہ نہ لگنا۔ چھپنا۔ الوپ ہونا ؎

گوشہ گیری نے زمانے میں عنقا نام کیا   باعث شہرت عالم ہوا عنقا ہو کر   (فرخ)

کسی کم گشتہ کیا عنقا ہوئی قدر سخن اب تو
کہاں سے مشتری پیدا کریں ہم قدرداں اپنا   ([illegible])

شب فرقت ہو عنقا یا الٰہی روز محشر تک
جدا ہووے نہ جگنک کس طرح سرخاب کا جوڑا   ([illegible])

(۴) مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ جیسے "روزگار تو اب عنقا ہے"۔

عنقائے مُغرِب (ع) اسم مذکر۔ وہی عنقا جس کا اوپر ذکر آچکا ہے مغرب اس وجہ سے کہا کہ طیور کو نگل جاتا تھا۔ بلکہ آدمی کے بچوں کو بھی۔ بعض لوگوں نے برخلاف اس کے معنی نادر و عجیب و غریب لکھے ہیں۔ چونکہ عنقا کو خدا تعالےٰ نے ہیئت عجیب و غریب پیدا کیا تھا۔ لہذا مغرب کہنے لگے۔ بعض اہل لغات نے مخفی و نابود کے معنی میں لکھا ہے۔

عَنقریب (ع) تابع فعل۔ مرکب از (عن + قریب) (۱) پاس۔ نزدیک۔ وصورے۔ نیڑے۔ کول۔ لگ بھگ۔ (۲) جلد۔ تُرت۔ فوراً۔ حال ابھی تھوڑے دنوں میں۔ کوئی دم کو۔ کوئی گھڑی میں۔ کوئی دن میں ؎

کریں جدائی کا کس کس کے رنج ہم اے ذوق
کہ ہونے والے ہیں سب ہم سے عنقریب جدا (ذوق)

عَنکَبُوت (ع) اسم مؤنث۔ مکڑی۔ کڑی۔

عُنوان (ع) اسم مذکر (۱) دیباچۂ کتاب۔ سرنامہ۔ پیشانی۔ سُرخی۔ مد۔ ہیڈنگ۔ ہر چیز کا اول۔ شروع۔ آغاز (۲) فصل۔ باب۔ سارتھیائے۔ (۳۔ ف۔ و) وجہ۔ سبب۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ طریقہ۔ چنانچہ فارسی والے کہتے ہیں فلاں بچہ عنوان گزران میکند یا بچہ عنوان وارد۔ تمام اساتذۂ فارسی کے کلام میں بھی موجود ہے ؎

بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے
اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا (ظفر)

دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سو بار
وہ میاں پر مرے مضمون کسی عنوان پڑھا (ذوق)

عَوارِض (ع) اسم مذکر۔ عارضہ کی جمع۔

عَواطِف (ع) اسم مؤنث۔ عاطفہ کی جمع۔

عَوامّ (ع) اسم مذکر۔ عامہ کی جمع (۱) عام لوگ۔ تمام آدمی۔ خلق اللہ۔ مخلوق۔ (۲) رعایا۔ پرجا (۳) بازاری آدمی۔ جُہلا۔ جاہل آدمی۔ رذالے۔ کمدوا۔

عَوامُ النّاس (ع) اسم مذکر۔ عام لوگ۔ تمام آدمی۔ ہر شخص۔

عَوامِل (ع) اسم مذکر۔ عامل کی جمع۔ عمل کرنے والے۔ وہ الفاظ جن کے عبارت میں آنے سے اُن کے مابعد کی حرکت بدل جاتی ہے۔ حاکم لوگ۔ کارکن لوگ۔

عَوائب (ع) اسم مذکر۔ عیب کی جمع۔

عُوج بن عنق یا عوق (ع) اسم مذکر۔ (ایک طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدم علیہ السّلام کے وقت میں اُن کی بیٹی سے پیدا ہوا اور حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے زمانہ تک زندہ رہا۔ اس کی عمر ساڑھے تین ہزار برس کی ہوئی۔ حضرت نوح علیہ السّلام کا طوفان بھی اس کو ٹخنے تک تھا۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے تیہ[1] (صحرائے بنی اسرائیل) سے چلنے کا ارادہ کیا۔ تو اس نے ایک دو کوس کا پہاڑ اپنے سر پر اٹھا لیا تاکہ موسیٰ علیہ السّلام کے لشکر پر دے مارے خدا تعالےٰ نے ہدہد کو بھیجا اُس نے اس پہاڑ میں اس انداز سے سوراخ کیا کہ وہ پہاڑ اس کی گردن میں آ پڑا۔ اور وہ اس کی وجہ سے وہیں گرفتار ہو گیا۔ تب حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اپنا عصا اُس کے ٹخنے پر مارا جب جا کر وہ گرا اور فوراً مر گیا۔ بعض لوگ اس کے باپ کا نام عوق اور بعض عنق لکھتے ہیں۔ چونکہ مشہور عنق ہے اس وجہ سے ہم نے دو طرح لکھ دیا۔ مجازاً محل میں ہر ایک طویل القامت احمق شخص کو طنزاً عوج بن عنق کہتے ہیں ؎

پیدا کیا وہ اس لمبا بشر عوج ابن عوق
ہاں جس کے ساق پا سے مناروں ہیں کم (ظفر)

عَود (ع) اسم مذکر۔ بازگشت۔ واپسی۔ مراجعت۔ معاودت۔ اعادہ۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ پلٹنا۔

عَود کرنا (فعل متعدی):۔ لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آجانا۔ جیسے "مرض کا عود کرنا یعنی دوبارہ اُبھرنا"۔

عُود (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی سیاہ لکڑی جو آگ میں جل کر نہایت عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ ہندی میں اُسے اگر کہتے ہیں۔ عمدہ عود کی تعریف یہ ہے کہ وہ پانی میں ڈوب جائے۔ چنانچہ اسی وجہ سے عود غرقی بھی اسی کو کہتے ہیں۔ مزاجاً وہ سرد درجہ میں حار تیسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک دوسرے میں یابس۔ مانع جدری۔ سوزش و سرد۔ مقوی اعصاب حواس۔ مقوی دماغی وغیرہ (۲) ایک باجے کا نام جسے بربط بھی کہتے ہیں۔

عُود خام (ع + ف) اسم مذکر۔ عود خالص۔

عُود سوز (ع + ف) اسم مذکر۔ عود جلانے کی انگیٹھی۔ عود جلانے کا ظرف۔ اگردان۔

عَورات (ع) اسم مؤنث۔ عورت کی جمع۔

عَورت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) آدمی کے جسم کا وہ حصہ یا وہ عضو جس کا کھولنا موجب شرم ہے۔ اندام نہانی۔ شرمگاہ۔ چنانچہ ستر عورت سے شرمگاہ کا ڈھانکنا مراد ہوا کرتی ہے (۲۔ و۔ مجازاً) زن۔ استری۔ تریا۔ نار۔ ناری۔ لگائی۔ مہارو (۳۔ و۔ عوام) جورو۔ بیوی۔ زوجہ۔

[1] تیہ۔ وہ بیابان جہاں آنے جانے والے آدمی ہلاک ہو جائیں۔ سرگردان پھرانے والا جنگل اصطلاح میں وہ بیابان جہاں حضرت موسیٰ علیہ السّلام بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے ساتھ جن میں سے ہر ایک میں پچاس ہزار آدمی تھے چالیس برس تک سرگرداں رہے۔

عود

عورت ذات (ہ) اسم مؤنث ۔ از قسم زن ۔ بتیریانی ۔ عورت کی جنس ۔ عورت جو قابل رحم یا زیر دست ذات ہے ۔

عورت کا راج (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) تریا راج ۔ عورت کی حکومت (۲) عورتوں کے غالب ہونے کا زمانہ (۳) ہمحمد راج ۔

عورت کی ذات (ہ) اسم مؤنث ۔ عورت بانی ۔ بتیریانی ۔ مستورات ۔ عورت کی جنس یا قسم ۔

عورت کی عقل گدی کے پیچھے (ہ) کہاوت :۔ عورت کو عقل بعد میں آتی ہے ۔ عورت دیر میں سمجھتی ہے ۔ عورت بیوقوف ہوتی ہے ۔

عوض (ع) اسم مذکر ۔ (۱) کسی چیز کا بدل ۔ بدلہ ۔ معاوضہ ۔ اجر ۔ انتقام ۔ تاوان ۔ پاداش ۔ ڈنڈ ۔ مکافات ۔ جزا ۔ جرمانہ (۲) قائم مقام ۔ بجائے (۳ ۔ ہ) سزا ۔ تعزیر ۔ عذاب ۔ مثلاً "جیسا کیا تھا اُس کا عوض پایا" ۔ "اُس کا عوض خدا دے" ۔

عوض خدمت (ہ) اسم مذکر ۔ قائم مقام ۔ وہ شخص جو کسی اصلی عہدہ دار کی بجائے اُس کی غیر حاضری میں خدمت کو انجام دے ۔

عوض لینا (ہ) فعل متعدی ۔ بدلا لینا ۔ انتقام لینا ۔ کئے کی سزا دینا ۔

عوض معاوض (ہ) اسم مذکر ۔ ادل بدل ۔ عوض معاوضہ ۔ بدلا سدلا ۔ باہم اٹا پلٹی ۔ جیسے عوض معاوض گلہ ندارد ۔

(معاوض کی بجائے معاوضہ یا معاوضت ٹھیک ہے مگر اردو کے لحاظ اور بول چال کے خیال سے معاوض ہو گیا) ۔

عوض میں (ہ) تابع فعل :۔ بدلے میں ۔ پاداش میں ۔ انتقام میں ۔

عوضانہ (ہ) اسم مذکر ۔ (عوام) عوض ۔ بدلہ ۔ معاوضہ ۔ بدلے کی چیز ۔

عوضی (ع) اسم مذکر ۔ (۱) قائم مقام ۔ عوض خدمت ۔ ناتکھائی ۔ وہ شخص جو قائم مقام ہو (۲) قائم مقامی (۳ ۔ صفت) اصلی عہدے دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے والا ۔ انجام دہ ۔

عوضی دے بیٹھنا (ہ) فعل متعدی :۔ اپنی جگہ کے واسطے کوئی دوسرا آدمی دے کر آپ رخصت لینا ۔ اپنی بجائے آدمی یا عوض خدمت دینا ۔

عوضی رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ قائم مقام مقرر کرنا ۔

عوضی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ قائم مقامی کرنا ۔ دوسرے کا کام کرنا ۔

عوعو (ع) اسم مذکر ۔ آواز سگ ۔ کتے کے بھونکنے کی آواز ۔ بھوں بھوں ۔

عون (ع) اسم مذکر ۔ مدد ۔ مدد کرنا ۔ سہائتا ۔ یاری ۔ پشتی ۔ کمک ۔ معاونت ۔

عہد

عون اللہ (ع) اسم مؤنث ۔ مدد خدا ۔ خدا کی مدد ۔

عہد (ع) اسم مذکر ۔ (۱) وقت ۔ زمانہ ۔ کال ۔ سماں ؎

عہد پیری شباب کی باتیں ۔ ایسی ہیں جیسی خواب کی باتیں (ذوق)

کوئی دم پیری بھی اپنی ہے بسان صبح دم ۔ مثل شب عہد شباب آنکھوں سے پنہاں ہو گیا (ناسخ)

(۲) قول و قرار ۔ اقرار مدار ۔ پیمان ۔ قسم ۔ سوگند ۔ بچن ۔ بندھیج پیمان ۔ وعدہ (۳) زمانہ حکومت ۔ سلطنت کا زمانہ ۔ سلطنت ۔ دور دورا (۴ ۔ ہ) پابندی ۔

عہد توڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار کے خلاف کرنا ۔ قول و قرار پر نہ رہنا ۔ عہد شکنی کرنا ۔

عہد ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ اقرار جاتا رہنا ۔ ٹھیکہ ٹوٹنا ۔ قسم ٹوٹنا ۔ پابندی نہ رہنا ۔ وعدہ خلافی کرنا ۔

عہد حکومت (ع) اسم مذکر ۔ سلطنت کا زمانہ ۔ ایام حکومت ۔

عہد شکن (ع + ف) صفت :۔ وعدہ خلاف ۔ اپنے قول و اقرار پر نہ رہنے والا ۔

عہد شکنی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ وعدہ خلافی ۔ اقرار مدار کے برخلاف کرنا ۔

عہد کرانا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار لینا ۔ قسم کھلانا ۔ قول لینا ۔

عہد کر لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) شرط باندھ لینا ۔ مستحکم ارادہ کر لینا ۔ قسم کھا لینا ۔ (۲) چھوڑ دینا ۔ ترک کر دینا ۔ تیاگ دینا ۔ (۳) قول و اقرار کر لینا ۔ اقرار مدار کر لینا ۔ بچن ہار دینا ۔ وعدہ کر لینا ۔

عہد کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار کرنا ۔ قسم کھانا ۔ قول ہارنا ۔ عہد بستن کا ترجمہ ۔ نیت باندھنا ۔ ٹھانتا ۔ جمانا ۔

عہد لینا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی امر کا وعدہ لینا ۔ قول لینا ۔ قسم لینا ۔

عہد میں (ہ) تابع فعل :۔ زمانہ میں ۔ دور میں ۔ وقت میں ۔

عہد نامہ (ع + ف) اسم مذکر :۔ وہ کاغذ جو عہد و پیمان اور قول و قرار کے وثوق کے واسطے لکھا جائے ۔ معاہدہ ۔ تحریری عہد ۔

عہد و پیمان (ع + ف) اسم مذکر :۔ قول قرار ۔ اقرار مدار ۔ قسما قسمی ۔

عہد و پیمان کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ اقرار مدار کرنا ۔ قول قرار کرنا ۔ وعدہ کرنا ۔ قسم کھانا ۔

عہدہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ذمہ ۔ ذمہ واری ۔ ضمانت (۲) منصب ۔ مرتبہ ۔ سرکاری منصب ۔ افسری ۔ سرداری ۔

عہدہ برا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ فرض ادا کرنا ۔ بری الذمہ ہونا ۔ اقرار پورا کرنا

عہد

ایفائے۔ وعدہ وفا کرنا ۔

عُہدہ برائی (و) اسم مؤنث :۔ تعمیل۔ بجاآوری۔ بریّت۔ انصرام۔ اہتمام۔ کارگزاری۔ انجام دہی ۔

عُہدہ پانا (و) فعل لازم :۔ منصب حاصل کرنا۔ درجہ پانا۔ افسری حاصل کرنا ۔

عُہدہ دار (ع + ف) اسم مذکر :۔ افسر۔ صاحبِ منصب۔ ذی رتبہ ۔

عُہُود (ع) اسم مذکر :۔ عہد کی جمع ۔

عِیادت (ع) اسم مؤنث :۔ بیمار پُرسی۔ بیمار کی خبر پوچھنی ؎

کبھی افسوس ہے آنا کبھی رونا آنا ۔ دلِ بیمار کے ہیں دو ہی عیادت والے (ذوق)

ہر گز مجھے عیادت جو دِ بیمار کی اپنے ۔ لینے کو خبر اُس کی جل جائے تو اچھا (ایضاً)

عِیادت کرنا (و) فعل متعدی :۔ بیمار پُرسی کرنا۔ بیمار کو پوچھنا۔ مزاج پُرسی کرنا ۔

عِیادت کو جانا (و) فعل لازم :۔ بیمار کے پوچھنے کو جانا۔ خبر پوچھنا ۔

عِیاذاً باللہ (ع) ندا :۔ خدا کی پناہ۔ میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں ۔

عِیار (ع) اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ چاشنی۔ زر و سیم (۲) کسوٹی (۳) نمونہ۔ بانگی (۴۔ ف) سونا چاندی تولنے کا کانٹا (۵۔ و ف) حال ۔ حقیقت حالت۔ کیفیت ۔ کھرا کھوٹا پن ؎

سکۂ شہ کا ہُوا ہے روشناس ۔ اب عیارِ آبروئے زر کھلا (غالب)

عَیّار (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بہت آمد و رفت کرنے یا کثرت سے چلنے پھرنے والا مرد (۲۔ صفت) مکار۔ فریبی۔ حیلہ ساز۔ دغاباز۔ چھپا چھلنی۔ پاکھنڈی۔ ٹھگ۔ فطرتی۔ دم باز۔ چال باز ؎

{ مگر جلتے ہو مل سے کہ یہ دلداروں کی باتیں ہیں
تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں } (ناسخ)

(۳۔ صفت) چالاک۔ تُرتُریا۔ ہوشیار ؎

{ اک ریوڑی کے پھیر میں آیا ہُوا ہوں میں
برگشتہ جب سے وہ بُتِ عیار ہو گیا } (بحر)

(عیّار کا مادہ عیر ہے جس کے معنی گھوڑے کے جولاں کے وقت ہر طرف پھرنے اور دوڑنے کے ہیں۔ چونکہ چالاک آدمی ہر ایک گھات اور ڈھنگ سے واقف ہوتا ہے۔ اس وجہ سے یہ معنی اہلِ فارس نے اس سے نکال لئے) ۔

عَیّاری (ف) اسم مؤنث :۔ چھل۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ دھوکا بازی۔ فطرت ؎

عیاری سی کی دیکھیو اڑ کر چلا تو بس ۔ پھر جاتے جاتے آنکھ وہ مجھ سے لڑا گیا (جرأت)

عیب

عَیّاش (ع) صفت :۔ (۱) بہت عیش کرنے والا۔ اچھی طرح زندگی بسر کرنے والا۔ آرام کے ساتھ رہنے والا۔ آسُودہ (۲۔ و) اسم مذکر :۔ تماش بین۔ بدکار۔ رنڈی باز۔ اوباش۔ نفس پرست۔ شہوت پرست ۔

عَیّاشی (و) اسم مؤنث :۔ (۱) عیش و عشرت۔ رنگ رس۔ خوش گذرانی۔ تن آسانی (۲) تماش بینی۔ نفس پرستی۔ اوباشی۔ بھوگ بلاس ۔

عَیّاشی کرنا (و) فعل متعدی :۔ تماش بینی کرنا۔ مزے اُڑانا ۔

عِیال (ع) اسم مذکر :۔ زن و فرزند۔ بال بچے۔ متعلقین ۔

عِیال دار (ع + ف) اسم مذکر :۔ بال بچے والا۔ کُنبے والا ۔

عِیال داری میں پھنسنا (و) فعل لازم :۔ بال بچوں میں گرفتار ہونا۔ دنیا میں مُبتلا ہونا۔ خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں گھرنا ۔

عِیاں (ع) صفت :۔ از چشم دیدن۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ جہاندار۔ ظاہر۔ علانیہ۔ بالتشریح۔ کھلا ہُوا۔ نمودار۔ جیسے "عیاں راچہ بیاں" ۔

عیاں کرنا (و) فعل متعدی :۔ ظاہر کرنا۔ پرگھٹ کرنا ۔

عَیب (ع) اسم مذکر :۔ ہُنر کا نقیض۔ نقص۔ بُرائی۔ خرابی۔ خُردہ۔ خال۔ کھوٹ۔ داغ۔ دھبّا۔ دوش۔ دھکہ۔ کلنک۔ روگ۔ کسر۔ قصور۔ قباحت۔ سُقم۔ جیسے "کرنے میں سو عیب نہ کرنے میں ایک عیب" ؎

تجھ سے بے نام و ننگ کیا عیب ۔ دل لگا کر ہمیں لگا یا عیب (مومن)

{ عیب جو یانِ ہُنر ڈھونڈتے ہیں عیب اسیرؔ
جو ہُنر مند ہیں وہ داد ہُنر دیتے ہیں } (اسیر)

عَیب پوش (ع + ف) صفت :۔ (۱) لوگوں کا عیب چھپانے والا۔ پردہ پوش۔ (۲۔ اسم مذکر) اوپر کی عمدہ پوشاک ۔

عَیب پوشی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ پردہ پوشی۔ لوگوں کا عیب چھپانا۔ آنا کانی۔ چشم پوشی۔ اغماض ۔

عَیب جاننا (و) فعل متعدی :۔ بُرا سمجھنا۔ بُرا خیال کرنا ۔

عَیب جُو یا عَیب بین (ع + ف) صفت :۔ خُردہ گیر۔ حرف گیر۔ نقص نکالنے والا ۔

عَیب چُھپانا (و) فعل متعدی :۔ پردہ پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ غلط تصور کرنا۔ ڈھانکنا ۔

عَیب دار (ف) صفت :۔ عیبی۔ جس میں کچھ عیب ہو۔ ناقص ۔

عَیب سے بَری یا پاک ہونا (و) فعل لازم :۔ بے عیب ہونا۔ بے نقص ہونا ۔

عیب

عیب گیری کرنا (ف) فعل متعدی: عیب گیری کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔ نقص نکالنا۔

عیب لانا (ف) فعل متعدی: گھوڑے کا شرارت کرنے لگنا۔ جیسے "اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا"۔

عیب لگانا (ف) فعل متعدی: (۱) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ بہتان اٹھانا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ متہم کرنا (۲) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (۳) عفت میں فرق ڈالنا۔ عزت بگاڑنا۔

عیب نکالنا (ف) فعل متعدی: نقص ظاہر کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی نکالنا۔

عیبی (ع) صفت: (۱) عیب دار۔ ناقص۔ کھوٹا۔ (۲) شریر۔ بدذات۔ رذیل۔ جیسے کانڑا عیبی (۳) روگی۔ علیل۔ مریض (۴) معیوب جیسے لنگڑا۔ کانا۔ کانڑا۔ گنجا وغیرہ۔

عید (ع) اسم مؤنث: (۱) وہ تہوار جو ہر برس دن عود کرکے آئے۔ برس کا برس دن۔ مسلمانوں کے جشن کا روز۔ خوشی کا تہوار۔ خوشی کے عود کرنے کا دن۔ (۲) ف: نہایت خوشی۔

زمانہ ہو گئیں بلا سے تری — ترے گھر میں تو عید قائل ہوئی (رند)

ہے روز عید رنجش خاطر کو دو سلام — آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

آج بھی شغل بادہ اے زاہد — ترے نزدیک عید عید نہیں (شیفتہ)

(عید کے لغوی معنی ہیں پس آنے والی چیز۔ چونکہ عید کا تہوار ہر برس عود کرتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا)

عید الضحیٰ یا عید قربان (ع) اسم مؤنث: (صحیح عید اضحیٰ) عید قرباں۔ بقر عید۔ مسلمانوں کا وہ تہوار جس میں قربانیاں اور حج کرتے ہیں۔

یہ عجب رسم دیکھی کہ بروز عید قرباں — وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا (مصحفی)

(اضحیٰ لفظ اضحات کی جمع ہے اور اضحات اصل میں اضحیہ تھا۔ کیونکہ اس کے معنی اس قربانی کے ہیں جو چاشت کے وقت کی جائے۔ یہ رسم حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے وقت سے جب کہ انہوں نے اپنے بیٹے اسمٰعیل کی قربانی بحکم خدا کی اور ان بیٹے کی بجائے خدا تعالیٰ کے ارشاد سے حضرت جبرئیل نے دنبہ رکھ دیا جاری ہوئی)

عید الفطر (ع) اسم مؤنث: رمضان کے ختم کی عید۔ میٹھی عید۔ وہ عید جس میں فطرہ دیا جاتا ہے۔

(چونکہ آج کے روز ہر شخص عید رمضان کا صدقہ دو سیر گیہوں یا چار سیر جو بشرط مقدور دیتا ہے اس وجہ سے اس کا نام عید الفطر رکھا گیا)

عید کا چاند (ف) اسم مذکر: (۱) ماہ شوال۔ رمضان کے بعد کا چاند۔

عید

(۲) شوال کا مہینا۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا (۳) قابل قدر۔ قابل اشتیاق وہ شخص جسے مدت مدید یا عرصہ بعید کے بعد دیکھیں۔ انتظار یا حالت اشتیاق میں دیکھیں۔

کبھی دکھلائی ہے صورت نہیں برسوں ان — غرض وہ مہ لقا چاند عید کا ٹھیرا (ظفر)

عید کا چاند نکلنا (ف) فعل لازم: (۱) اول معلوم۔ وہ محبوب دوست کا مدت سے مشتاق ہو اس کا نظر آجانا۔ جس چیز کے مشتاق ہوں اس کا نظر پڑنا۔

سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند — جب سے وہ طوق طلائی ہے ہلال گردن

عید کا چاند ہو جانا (ف) فعل لازم: کمال اشتیاق اور آرزو کے بعد ملنا۔ گاہے گاہے ملنا۔ بہت کم نظر آنا۔ جیسے "تم تو عید کا چاند ہو گئے"۔

کب سے شب فراق ہوں مشتاق دید کا — خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا

آپ تحقیق ہیں سرے گئے اب ہیگا چاند — کہ برس دن میں ادھر آج کرم تم نے کیا (معروف)

عید کے پیچھے ٹر (ف) کہاوت: بات کے پیچھے دھونسا۔ وقت گزر جانے کے بعد یا بے موقع کسی کام کا کرنا۔ کیونکہ جب تہوار نکل گیا تو خوشی کیسی اور جب برات چڑھ چکی تو باجے کس کام کے۔

(ٹر ایک پنجاب کا میلہ تھا جو وہاں عید کے دوسرے روز باغوں میں جا کر منایا جاتا تھا یا بغدر میں جو پنجاب کے سپاہی دہلی میں آئے تو انہوں نے بعد از فتح دہلی یہاں بھی یہ میلہ مقرر کر دیا اور اب وہ دھوم سے ہونے لگا)

عید کے پیچھے چاند مبارک (ف) کہاوت: محل موقع نکل جانے کے بعد مبارکباد دینا۔ بے محل ذکر کرنا۔

عید کے چاند ہو جانا (ف) فعل لازم: دیکھو (عید کا چاند ہو جانا)۔

عید کی نماز (ف) اسم مؤنث: وہ دوگانہ جو عید کے روز عیدگاہ میں جا کر ادا کیا جائے۔

عیدگاہ (ع + ف) اسم مؤنث: وہ مقام جہاں جا کر عید کی نماز پڑھتے ہیں۔

عید منانا (ف) فعل متعدی: خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ عید کا تہوار کرنا۔ جشن منانا۔

گر یکسے ہی عید منائی تو کیا ہوا — ایسا ہی تیغ تیز دو گانہ قضا ہوا (داغ)

عید ہونا یا ہو جانا (ف) فعل لازم: (۱) عید کا تہوار ہونا یا ہو جانا (۲) کمال خوشی ہونا۔ نہایت انبساط حاصل ہو جانا۔ مراد برآنا۔

خدا شاہد ہے مجھ کو عید ہوتی — مجھ سے تو نے لپٹایا تو ہوتا (ممتاز)

عید

یقیں جان اس کو اے قاتل اسی دن عید ہو جائے
گلا جس روز رکھ دوں میں تری تیغ ہلالی پر ۔

ماتم غیر میں تمہیں دیکھا ورنہ یہ عید کس کے گھر نہ ہوئی (داغ)

ہوتی تھی مجھ کو عید سمندر میں اس گھڑی ٹھیرا جہاز جب کوئی ٹاپو نظر پڑا

قتل کی سن کے خبر عید منائی میں نے آج جس سے مجھے ملنا تھا گلے مل آیا

عیدی (ہ) اسم مؤنث (۱) عید کا انعام ۔ عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے (۲) وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھ لکھ کر عید کی مبارکباد میں استاد لوگ عید سے ایک روز پیشتر دیتے اور اس میں حق استادی لیتے ہیں (۳) وہ مٹھائی اور نقدی وغیرہ جو عید کے دن سسرال سے آئے یا سسرال میں بھیجی جائے (۴) وہ خوشنما کاغذ جس پر عید کے اشعار یا قطعہ لکھتے ہیں ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذ تصویر کی شکل عیدی باعث خوشنودئ اطفال ہے (ذوق)

عیسائی (عبرانی + ف) اسم مذکر۔ نصرانی۔ مسیحی۔ نصارا۔ حضرت عیسٰے علیہ السلام کے پیرو اور ان کے ماننے والے ۔

عیسوی (عبرانی) صفت:۔ مسیحی ۔ حضرت عیسٰے سے متعلق ۔ سنہ وہ جو حضرت عیسٰے علیہ السلام کی ولادت کے زمانہ سے شروع ہوا۔ مگر انگریزی تاریخ کے مطابق ان کے مرنے سے یہ سنہ شروع ہوا ہے ۔

عیسٰے (عبرانی) اسم مذکر۔ گناہ سے بچانے والا ۔

(ایک پیغمبر کا نام جو باپ کے بغیر حضرت مریم کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔ جس کی وجہ سے ان کو روح اللہ کا خطاب دیا گیا۔ پیغمبر آخر الزمان انہیں کے بعد ہوئے ہیں جن کی خبر آپ نے انجیل میں بھی دی ہے۔ ان میں مُردوں کو جلا دینے، اندھے، کوڑھے، لنگڑے، لولے کے اچھا کر دینے کا معجزہ تھا۔ چنانچہ اکثر انہیں سے منسوب کرتے ہیں۔ جس میں یہ مقصد کے بھول جانے سے یہ نقص ہا۔ کہ وہ اپنے ملک سے بیٹ کرتی ہے۔ آپ قُم باذن اللہ کہکر مردے کو جلایا کرتے تھے۔ چونکہ آپ نے یہودیوں کو ہدایت کی کہ حضرت موسیٰ کے وقت میں ہفتہ کا دن مبارک اور عبادت کا خیال کیا جاتا تھا اب میرے زمانہ میں اتوار کا دن ایسا ہے کہ اس دن کام کاج کرنا حرام اور عبادت کرنا واجب ہے۔ وہ لوگ اس امر سے ناراض ہوئے کہ ہمارے اتنے دنوں کے مانے ہوئے پیغمبر کے احکام کو رد کرتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کے مار ڈالنے کی فکر میں رہنے لگے۔ ایک روز کسی مکان میں گھیر لیا۔ وہاں ٹلیوغ نامی ایک شخص جو یہودیوں کا سردار تھا۔ ان کے قتل کو گھس گیا۔ خدا تعالیٰ نے چھت پھاڑ کر ان کو تو اوپر اٹھا لیا اور اس کی صورت عیسٰے سے مشابہ کر دی۔ جس کو ان لوگوں نے عیسٰے سمجھ کر مار ڈالا۔ عیسائی لوگ کہتے ہیں کہ وہ امت کے گناہوں کا کفارہ ہوئے۔ اور

عین

صلیب پر چڑھائے گئے۔ اہل اسلام ان کو عیسٰے کے نام سے پکارتے ہیں۔ اور عیسائی مسیح کہتے ہیں۔ چونکہ شعرا نے بہت جگہ اپنے اشعار میں عیسٰے کا استعمال کیا ہے اس وجہ سے مختصر قصہ لکھا گیا۔ تاکہ اس قسم کے اشعار کا مضمون سمجھ میں آ کر طلبا کو پورا لطف حاصل ہوا کرے) ۔

عیسٰے بدین خود موسیٰ بدین خود (ف) ضرب المثل:۔ ہر شخص اپنے اپنے مذہب سے کام رکھے۔ دوسرے کے مذہب سے کیا واسطہ۔ عیسٰے اپنے دین پر قائم ہے موسیٰ اپنے دین پر ۔

عیش (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوشی کے ساتھ زندگانی کرنا۔ عشرت۔ آرام۔ آسودگی۔ چین۔ سکھ۔ خوشی۔ خرمی۔ خرسندی۔ لطف۔ مزہ۔ فرحت۔ آنند۔ رنگ رس۔ رنگ رلیاں ؎

یوں ہی گر غم سے اگر ہجر میں دو گھر ہوگا وصل میں عیش مجھے خاک میسر ہوگا (سالک)

(۲ ۔ و) بھوگ بلاس۔ نفس پرستی۔ مباشرت۔ حظ نفسانی ۔

عیش اڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) مزے اڑانا۔ لطف حاصل کرنا۔ رنگ رس میں رہنا۔ رنگ رلیاں کرنا۔ خوشی و خرمی میں وقت گزارنا۔ رطلے تلّلے کرنا۔ سیج کے مزے لوٹنا۔ (۲) مباشرت کرنا۔ حظ نفسانی حاصل کرنا۔ بھوگ بلاس کرنا۔ ہم بستر ہونا ۔

عیش کا بندہ (ہ) اسم مذکر:۔ پابند حظ نفسانی ۔ آرام طلب۔ [illegible]۔ نفس پرست۔ عیاش ۔

عیش محل (ع) اسم مذکر:۔ عشرتگاہ۔ خوابگاہ ۔

عیش منانا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (عیش اڑانا) ۔

عیش و عشرت (ع) اسم مذکر:۔ عیش و نشاط۔ خوشی و خرمی۔ نفسانی خوشی۔ چین چان۔ رنگ رس ۔

عیش و عشرت سے گزارنا (ہ) فعل لازم:۔ خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔ آرام اور لطف کے ساتھ گزارنا ۔

عین (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آنکھ۔ چشم۔ نین۔ لوچن۔ دیدہ۔ نیتر (۲) پانی کا چشمہ۔ سوتا۔ چشمہ۔ آفتاب (۳) برگزیدہ ہر چیز۔ سردار (۴) ہر چیز کی ذات۔ ذات ہر شے۔ جوہر۔ حقیقت۔ نفس (۵) برادر مادری و پدری۔ سگا بھائی۔ حقیقی بھائی (۶ ۔ و ۔ صفت) ٹھیک۔ ہو بہو۔ خاص۔ درست۔ راست۔ جیسے عین اسی جگہ ہے ؎

وقتی فریب ہے کہ نہ پھری آنکھ تری عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے (الفت)

(۷ ۔) اسم مذکر، عربی کا اٹھارھواں حرف (اس لفظ کے عربی میں بہت سے معنی ہیں

بعض لوگوں نے ۲۴۔ اور بعض نے اس سے بھی زیادہ لکھے ہیں) +

عین اتحاد (ع) اسم مذکر۔ ٹھیک دوستی۔ اصل دوستی۔ گہرا یارانہ۔ پکا یارانہ +

عینُ المال (ع) اسم مذکر۔ خاص سرکاری خزانہ۔ دولت شاہی۔ وہ روپیہ جو زمین کے خراج سے وصول ہو۔ خراج +

عینُ الیقین (ع) اسم مذکر۔ کسی چیز کی ماہیت او کیفیت کو آنکھ سے دیکھنے کے بعد یقین کے ساتھ معلوم کرنا۔ کسی چیز کو بچشم خود دیکھ کر یقین کرنا ؎

نہ چھوڑے گی مجھے جیتا مجھے چشمِ قاتل   یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے   (ذوق)

(یقین کی تین قسمیں ہیں۔ ایک علم الیقین جس کا حال لفظ علم کے مشتقات میں لکھا گیا۔ دوم عین الیقین جس کا بیان اسی میں موجود ہے۔ تیسرے حق الیقین یعنی کسی چیز میں داخل ہو یا خود وہ چیز بنجانا۔ یا اس میں محو ہو جانا۔ مثلاً زہر کو قاتل سمجھنا علم الیقین ہے اور زہر سے کسی کو مرتے بچشم خود دیکھنا عین الیقین ہے اور خود کھا کر مرنا حق الیقین ہے)+

عین مَین (ہ) صفت:۔ (۱) قریب قریب مشابہ صرف نقطہ کا فرق۔ سارس کیسی جوڑی۔ ہم شکل۔ ہم صورت۔ متشابہ (۲) بھینگا۔ اینچا تانا۔ احول (۳) بھیتی والا +

عین مَین (ہ) تابع فعل:۔ ہو بہو۔ بعینہٖ۔ من وعن۔ وہی۔ ویسا ہی۔ ٹھیک ٹھیک۔ اسے چھپاؤ اُسے نکالو +

(لفظ مین اس جگہ تابع مہمل ہے جو بلحاظ قافیہ عوام الناس نے لگا لیا ہے۔ مین کے معنی خود ہو بہو کے آتے ہیں فیلن صاحب یا ان کے پیرو نئے محاورہ دان نے جو اسے من وعن کا بگڑا ہوا خیال کیا ہے۔ یہ محض غلط ہے اگر اس کا بگڑا ہوا تو مین عین ہو سکتا تھا۔ نہ کہ من عین ہو کر پھر عین میں ہو گیا یہ بات خیال میں نہیں آتی) +

عین وقت (ہ) اسم مذکر:۔ ٹھیک وقت + تبت + ٹھیک وقت +

عین وقت پر (ہ) تابع فعل:۔ ٹھیک موقع پر۔ ٹھیک وقت پر۔ تبت پر۔ ضرورت پر۔ ضرورت کی حالت میں۔ بروقت + زمانہ مصرور پر۔ وقت معین پر +

عَینک (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) آنکھ کا چشمہ۔ وہ بلور یا شیشے کے تال جو آنکھ پر تقویت بصارت کے واسطے لگاتے ہیں۔ چینک۔ ینظرہ ؎

کیا تعجب ہے اگر سر پہ لگا آنکھیں   اے قناعت عینک قطع نظر ملتی نہیں   (امیر)

(۲۔ و) شراب۔ جو شخص شراب کا عادی ہوتا ہے اُس کے کام کی نسبت کہتے ہیں کہ اس سے عینک بغیر کام نہیں ہوتا۔ یعنی بن شراب پئے اسے کوئی بات نہیں سوجھتی (۳) رشوت۔ گھوس۔ یہ اہل عدالت کی اصطلاح ہے جب تنخیث سے

مانگتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بن عینک نظر نہیں آتا۔ یا ہم تو عینک گھر بھول آئے +

غ

غ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا انیسواں۔ فارسی کا بائیسواں اور اردو کا چھبیسواں حرف جسے غین معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں۔ اس کی آواز غرغرہ کی آواز سے مشابہ اور کنٹھ کے اوپر سے نکلتی ہے۔ گاف کے ساتھ اس کو ایسا لگاؤ ہے جیسا خ کو کاف کے ساتھ۔ یا جیسا ب کو پ سے یا ق کو ز سے۔ ز کو س سے گاف کو کاف سے ہے۔ بعض اوقات شاعر لوگ غ سے بلبل ہزار داستان بھی باعتبار اعداد مراد لیتے ہیں۔ لغت میں اس کے معنی گھٹا یا تیرگی کے ہیں۔ اگرچہ فارسی میں بھی یہ حرف پایا جاتا ہے۔ مگر شاذ و نادر جیسے غازہ۔ غرل۔ غژمک۔ غرغا۔ غنودگی وغیرہ (۲) حساب جمل میں اس کے ہزار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے عربی فارسی ترکی اردو میں بدل جاتا اور کبھی زائد بھی آتا ہے۔ ج چ خ ق ک گ م و ی +

غار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گڑھا۔ کھڈا + کھڈ۔ بھیرا۔ بڈھا (۲) کھوہ۔ گپھا۔ گوا۔ (۳۔ و) گھاؤ۔ زخم کاری (۴۔ ف) ایک قسم کی نباتات جو جلانے سے عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ اور اس کے بیج کو حب الغار اور درخت کو شجرۃ الغار کہتے ہیں +

غار پڑجانا (ہ) فعل لازم:۔ گڑھا پڑجانا + گھاؤ ہو جانا + ناسور پڑجانا + قرحہ پڑجانا +

غارت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تاخت و تاراج۔ لوٹ۔ لوٹ کھسوٹ۔ وہ سخت حملہ جو دشمن کے ملک پر قیدیوں اور غنیمت کے واسطے کیا جائے + مال غنیمت (۲۔ و) تباہ۔ برباد + اُوجڑ۔ ویران۔ اُجاڑ۔ خراب +

غارت غول (ہ) اسم مذکر۔ مؤ۔ (۱) تباہ۔ برباد۔ نیست نابود۔ اکارت۔ ضائع۔ گم۔ تلف۔ ناس (۲) خانہ کن۔ خانہ خراب۔ برباد شدہ ؎

ہمارے آنسوؤں کے غول گرداب   یہ چشم تر ہے غارت غول گرداب   (ناسخ)

(یہ لفظ اصل میں غارت غور ہے۔ جس طرح ترکتاز۔ تاخت و تاراج ترکوں کے سبب فارس میں بمعنی غارت گری رواج پایا۔ اسی طرح یہ محاورہ غوری خاندان کی غارت گری کے سبب ہند میں مروج ہوا۔ چونکہ سلطان شہاب الدین عرف محمد غوری نے اپنے دیوہیکل افغانوں کو لے کر ہند اور غزنی کو بار بار تاخت و تاراج کیا۔ اس سبب سے گیارھویں صدی عیسوی سے یہ محاورہ لبان زد خلائق ہو گیا۔ اور سب سے زیادہ عورتوں میں جو لوٹ مار کے نام سے کانپتی ہیں۔

ای نظر ثانی

اس لفظ نے دخل پایا۔ رفتہ رفتہ حسب قاعدہ رائے مہملہ کا لام سے بدل ہو کر غارت غول سے غلط غول ہو گیا۔ چنانچہ شعرانے دو نو طرح استعمال کیا ہے جسکی ایک مثال نمبر ۲ میں گزری۔ دوسری حکیم مولا بخش قلق شاگرد رشید حضرت حکیم مومن خاں دہلوی کے دیوان سے یہاں لکھی جاتی ہے

ہوئے ہیں لدو فریاد تک بھی غارت غول　　لٹا ہے منزل الفت میں کارواں کیسا

غارت غول کرنا (و) فعل متعدی۔ عو۔ تباہ و برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ ستیاناس کرنا ؎

ڈبو دے غول صحرائے زنجمداں　　ثبت کرتا ہے غارت غول گرداب　　(اختر)

غارت غول ہونا (و) فعل لازم:۔ عو۔ تباہ و برباد ہونا۔ ستیاناس جانا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ ناپید ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ جاتا رہنا۔ کالعدم ہونا۔ چوری جانا۔ پامال ہونا ⁂

غارت کا مارا (و) صفت۔ عو:۔ دیکھو (غارت گیا) ⁂

غارت کرنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) لوٹنا کھسوٹنا۔ تاراج کرنا ⁂ تباہ و برباد کرنا ⁂ پامال کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ اُجاڑنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ؎

بہی گر تندو تیز اپنی ہوا آہوں کی آج　　شہر دیو کیجئے غارت مثل قوم عاد ہم　　(معروف)

(۲) ضائع کرنا۔ تلف کرنا۔ اکارت کھونا (۳) ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ دنیا سے کھونا۔ جیسے "خدا تجھے غارت کرے" ⁂

غارت گر (ع + ف) اسم مذکر۔ لٹیرا۔ قزاق۔ پنڈارا۔ بٹ مار۔ راہزن۔ دھاڑی ؎

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل　　عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو　(ذوق)

غارتگری (ع + ف) اسم مؤنث :۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ تاخت و تاراج ⁂

غارت گیا (و) صفت۔ عو:۔ تباہ شدہ۔ غارت شدہ۔ تاراج شدہ۔ برباد شدہ ⁂ خانہ خراب۔ اُجڑا۔ کھو بجڑے پٹیا۔ کھوج کھویا ہوا۔ ری لیا۔ حالت نفرت یا بیزاری میں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ع

چھوڑ غارت گئے مرا پیچھا　　(اشوق)

غارت ہو (و) دعا ہے۔ عو:۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جائے۔ فنا ہو۔ ہلاک ہو جائے۔ تباہ و برباد ہو جائے ؎

سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں ہے　　اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ　(مومن)

غارت ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) لٹنا۔ تاراج ہونا (۲) تباہ و برباد ہونا۔ پاناش ہونا۔ (۳) اُجڑنا۔ ویران ہونا (۴) پامال ہونا۔ منہدم ہونا۔ مسمار ہونا۔

اینٹ سے اینٹ بجنا (۵) ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ اکارت جانا ⁂ گم ہونا۔ کھویا جانا۔ جاتا رہنا (۶) فنا ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ دنیا سے جانا۔ ناپید ہونا ؎

بڑھاپا آگیا جوبن لٹا میٹھی جلاپے میں　　تو غارت ہو مجھے صورت نہ دکھلا خدا تیری　(آزاد)

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل　　عشق غارتگر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو　(ذوق)

(۷) دفع ہونا۔ دفان ہونا۔ چمپت بننا۔ رخصت ہونا۔ جانا۔ جس طرح خوشی سے رخصت ہونے یا جانے کو سدھارنا کہتے ہیں۔ اسی طرح حالت خفگی میں غارت ہونا کہتے ہیں۔ جیسے "دیکھئے وہ یہاں سے کس دن غارت ہوتا ہے" ⁂

غارتی (و) اسم مؤنث :۔ دیکھو (غارت گیا) ⁂

غاریقون (یونانی) اسم مذکر۔ ایک دست آور دوا کا نام جو برگ سپیلینج رسیدہ کی مانند ہوتی ہے۔ اسے تمام سمیات کے حق میں تریاق لکھا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک نر ایک مادہ۔ لیکن مادہ بہتر ہے۔ اس کا نروا ن مضر ہے۔ اس لئے بالوں کی چھلنی میں چھان لیتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجہ میں حار۔ دوم میں یابس۔ خلط بلغم کے اخراج میں نہایت مفید ہے ⁂

غازہ (ف) اسم مذکر۔ گلگونہ۔ ایک قسم کا خوشبودار سرخ پوڈر۔ جو فارس کی عورتیں اکثر سرخی کے واسطے رخسارہ پر مل لیا کرتی ہیں ⁂ اُبٹنا۔ اُبٹن ⁂

غازی (ع) اسم مذکر :۔ (۱) غزا کرنے والا۔ کافروں سے لڑنے والا۔ کافروں کو قتل کرنے اور مارنے والا۔ جیسے "مرے تو شہید مارے تو غازی" (۲) جری۔ شجاع۔ بہادر۔ سورما۔ سوبیر۔ مبارز۔ فتح مند۔ ظفریاب۔ مظفر۔ منصور۔ کافروں پر فتح پانے والا۔ مسلمان بادشاہوں کا خطاب (۳۔ ف) نٹ۔ بازیگر ⁂

غازی مرد (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) بہادر آدمی۔ جانباز۔ سورما۔ (۲) گھوڑے کا خطاب ⁂

غازی میاں (و) اسم مذکر:۔ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا خطاب جو کافروں سے لڑ کر عین عالم شباب میں شہید ہوا۔ اُسے عوام الناس ولی مانتے۔ اس کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں ان کی چھڑیوں کا میلا ابتدائے سنی یعنی جمادی الاول میں ہوا کرتا ہے ⁂

غاشیہ (ع) اسم مذکر: زین پوش۔ وہ کپڑا جو چار جامہ کے اوپر ڈالتے ہیں ⁂ پالان ⁂

غاشیہ بردار (ع + ف) اسم مذکر۔ زین پوش کا کونہ پکڑ کر چلنے والا۔ سائیس۔ خدمتگار۔ ملازم۔ ادنیٰ چاکر ⁂

غاشیہ بردوش (ع + ف) صفت: مطیع۔ فرمانبردار ◆

غاصِب (ع) صفت: جبراً دوسرے کا مال لینے والا ◆

غافل (ع) صفت: بے خبر ◆ ناعاقبت اندیش۔ بےاحتیاط۔ بےفکر۔ بےسُوچ ◆ بےپروا۔ لاپروا۔ اَچیت۔ ناسُرتا۔ بےسُرت۔ بےسُدھ۔ کم توجہ ◆

غالِب (ع) صفت: (۱) غلبہ والا۔ غلبہ کرنے والا۔ چیرہ دست۔ زبر۔ زبردست۔ ور ◆ بیش۔ زیادہ۔ بھاری۔ سرآمد۔ (۲) اکثر ◆ مزدر ◆ جیسے "غالب اوقات" (۳) شکست دینے والا۔ زیر کرنے والا۔ فتحیاب مغلوب کرنے والا۔ سر کرنے والا۔ جیتنے والا۔ (۴) سبقت لیجانے والا۔ بڑھ جانے والا۔ شرف لے جانے والا۔ فائق (۵) اسداللہ بیگ خاں عرف مرزا نوشہ کا نام ہے۔ ابن عبداللہ بیگ خاں کا تخلص جو مرزا نوشہ کے نام سے مشہور اور دبیرالملک نظام جنگ کے خطاب سے ممتاز تھے۔ ان کی فارسی تصانیف اور اُردو کا ایک مختصر دیوان دانشمندوں اور جس کا نام اُردوئے معلّےٰ ہے۔ بہت مشہور معروف ہے ۱۲۱۲ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۲۸۵ھ میں اس دارِ ناپائدار سے رحلت فرما کر درگاہ نظام الدین میں مدفون ہوئے۔ بطیفہ گوئی۔ بذلہ سنجی میں اپنا جواب نہ رکھتے تھے۔ کبھی کبھی مؤلف بھی ان کی زیارت سے مشرف ہوا ہے۔ مگر افسوس کہ آخر وقت میں اُن کو دیکھا ◆

غالب آنا (ہ) فعل لازم: (۱) غلبہ کرنا۔ بڑھ جانا۔ دررہو جانا۔ زبر ہو جانا ◆ جیتنا۔ زیر کرنا ◆ (۲) فائق ہونا۔ سبقت لے جانا۔ فوقیت رکھنا (۳) زیادہ ہونا۔ بھاری ہونا ◆

غالب تھا (ہ) محاورہ: اغلب تھا۔ یقینی تھا۔ گمان تھا۔ جیسے "غالب تھا کہ وہ بڑھ جاتا" ◆

غالب رہنا یا ہونا (ہ) فعل لازم: دررہنا۔ زیر رہنا۔ زیادہ ہونا۔ بڑھ جانا۔ سبقت لے جانا۔ چھا جانا ◆

غالب ہے (ہ) محاورہ: یقین ہے۔ گمان ہے ◆

غالباً (ع) تابع فعل: یقیناً۔ بالضرور ◆ گمان ہے۔ شاید۔ بظاہر۔ ظاہرا ◆

غالیچہ (ف) اسم مذکر: قالین۔ ایک قسم کا اونی گلکاری کیا ہوا فرش۔ جسے عوام غلیچہ کہتے ہیں ◆ گرمی کے متعلق کپڑے سوتی غالیچے بھی بننے لگے ہیں ◆

غائب (ع) صفت: (۱) جو موجود نہ ہو۔ غیر حاضر۔ پنہاں۔ مخفی۔ ناپدید۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ جو سامنے نہ ہو۔ غیر موجود۔ ساقوپ ◆ پیچھے۔ حاضر کی نقیض جیسے "غائب و حاضر یکساں ہے" (۲) ایک طرح کی شطرنج۔ جس کا بیان غائب کھیلنا

میں لکھا گیا ہے ◆

غائب باز (ع + ف) اسم مذکر: وہ شخص جو بساط کے سامنے شطرنج نہ کھیلے ◆

غائب غُلّہ (ہ) صفت: بالکل غائب۔ تمپٹ۔ اس طرح پر غائب جس طرح غلّہ غُلیل سے نکل کر آنکھ سے غائب ہو جاتا ہے ◆

غائب غُلّہ کر دینا (ہ) فعل متعدی: الگ کر دینا۔ اُڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ چھپا دینا۔ تمپٹ کر دینا۔ پتہ نہ لگنے دینا۔ اوپر ہی اوپر اُڑا دینا ◆

غائب غُلّہ ہو جانا (ہ) فعل لازم: تمپٹ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ پتہ نہ لگنا۔ جیسے "ان کے اس انقلاب میں چیز اندر رہی اندر غائب غُلّہ ہو جاتی ہے" ◆

غائب کرا دینا (ہ) فعل متعدی: چھپا دینا۔ مخفی کرا دینا۔ اُڑوا دینا۔ چُروا دینا ◆

غائب کرنا (ہ) فعل متعدی: چھپانا۔ اُڑانا۔ چُرانا ◆ مخفی کرنا۔ تمپٹ کرنا ◆

غائب کھیلنا (ہ) فعل لازم: پیٹھ موڑ کر یا بساط سے علیحدہ ہو کر شطرنج کھیلنا۔ بن دیکھے شطرنج کی چالیں چلنا ◆

(اس کے کھیلنے کا یہ قاعدہ ہے کہ حریف کی پیٹھ کے پیچھے بساطِ شطرنج بچھا کر مہرے رکھ دیتے ہیں۔ جب دوسرا حریف مہرا چلتا ہے تو اُسے جتا دیتے ہیں کہ یہ فلاں مہرہ کو فلاں خانہ سے فلاں جگہ چلا ہے۔ پس وہ اپنے خیال سے بتا دیتا ہے کہ تم میری طرف کے فلاں مہرے کو فلاں جگہ رکھ دو۔ غرض اسی طرح ذہن میں نقشہ جما کر دوسرے حریف کو مات کر دیتا ہے اہلِ فارس اسے غائبانہ کہتے ہیں) ◆

غائب ہونا (ہ) فعل لازم: (۱) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ رُوپوش ہونا (۲) جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ (۳) حاضر نہ ہونا۔ موجود نہ ہونا ◆

غائبانہ (ع + ف) تابع فعل: (۱) غیر حاضری میں۔ غیر موجودگی میں پیٹھ پیچھے ؎

قالب ہُما خراب ترے غائبانہ کیا ۔۔ اور مرغِ روح بھول گیا آشیانہ کیا (نسیم دہلوی)

(۲۔ف) شطرنج کی بازی جو حریف بساط کی طرف سے منہ موڑ کر کھیلتے ہیں ◆

غائبانی یا غیبانی (ہ) اسم مؤنث: ایک قسم کی گالی جو عورت کے حق میں دی جاتی ہے۔ جیسے "قحبہ۔ تمغا۔ وغیرہ" یعنی غائبانہ مزا اُٹھانے والی عورت ◆

غایت (ع) صفت: (۱) نہایت۔ منتہا۔ آخر۔ انجام۔ انتہا (۲) اَدِھک۔ ازحد۔ بےحد۔ بہت۔ بے ٹھکانے۔ بےشمار۔ بےحساب ◆

غایت درجہ (ع) تابع فعل: انتہا درجے۔ اخیر کو ◆ حد سے حد ◆

غبا

آخر الامر۔ انتہا پر ٭

غُبار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گرد۔ دُھول ٭ خاک ٭ راکھ ؎

بے سبب گردش نہیں اس چرخ کی اے رشکِ ماہ
کچھ غُبارِ عاشقِ سرگشتہ شامل ہوگیا } (ناسخ)

(۲) ملال۔ کلفت۔ کدُورت۔ رنج۔ اندوہ ؎

صبا اُڑا دے کی آسماں مٹا نہ سکا　　کہ دل میں اُن کے ہمارا غبار باقی ہے　　(داغ)
دل سے گئی صفائی جو یہ رہا غُبار　　حرص آنکے خاک دیگئی اکسیر لے گئی　　(مُنیر)

(۳) تیرگی۔ خیرگی۔ جیسے "غبارِ چشم" (۴) گرد آمیز ہوا۔ (۵۔ ۶) عداوت۔ بغض۔ دُشمنی۔ کینہ۔ کپٹ۔ بیر۔ عناد۔ بیزاری ؎

چلا ٹھکرا کے میری تُربت کو　　خاک سے بھی مری غُبار رہا　　(وزیر)

(۷) کُہر۔ کہاسا۔ شب دود۔ دُھند۔ بخارات غلیظہ۔ دھواں دھار (۸) ایک قسم کا خط جو ورد الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے اور اُن وردوں کا غذوں کو ملا کر تو پڑھا جاتا ہے ورنہ ایک غُبار سا معلوم ہوتا اور پڑھنے میں نہیں آتا ہے ٭

غُبار اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ (۱) زمین سے گرد کا بلند ہونا۔ آندھی کا اُٹھنا۔ گرد کا بلند ہونا۔ (۲) بخارات غلیظہ کا صعود کرنا ٭

غُبار آلُودہ (ف) صفت:۔ گرد میں بھرا ہُوا۔ گرد آلودہ ٭

غُبار آنا (و) فعل لازم:۔ کدورت آنا۔ میل آنا۔ رنج آنا ؎

ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے　　دل میں ترے غُبار کہیں آگیا نہ ہو　　(وزیر)

غُبارِ خاطر (ع) اسم مذکر:۔ رنجِ دل۔ کدورتِ خاطر۔ ملالِ خاطر۔ رنج۔ رنجش ٭

غُبار رکھنا (و) فعل متعدی:۔ کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ مکدر رہنا۔ رنجیدہ رہنا ٭ کینہ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ بغض رکھنا ؎

گئے پر بھی فلک مجھ سے رکھے دل میں غُبار
جسم کو خاک کرے خاک کو برباد کرے } (ناسخ)

بنوا کے خط کو بوسۂ عارض جدا کرو　　رکھتے ہو دل میں صاف لوں سے غبار کیا　　(اسیر)

غُبار نکالنا (و) فعل متعدی:۔ کدورت نکالنا۔ دُشمنی ادا کرنا۔ کینہ نکالنا۔ بغض کا بدلہ لینا۔ بیر نکالنا ؎

بیانِ سوزِ جگر پر یہ آپ گھبرائے　　نکالنا ابھی دل کا غُبار باقی ہے　　(داغ)
خاک دلی سے جُدا ہم کو کیا یکبارگی　　آسماں کو تھی کدورت سو نکالا یوں غبار　　(میر)

غُبار نکلنا (و) فعل لازم:۔ دُشمنی ادا ہونا۔ کینہ نکلنا۔ بدلہ نکلنا۔ عداوت

غبا

پوری ہونا ؎

آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ　　دل کا تب کچھ غُبار نکلے گا　　(میر)

غُبارا (و) اسم مذکر (۱) ایک قسم کی آتشبازی جو ایک باریک کاغذ کا تھیلا بنا کر اُس کے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کرکے ہوا میں اُڑاتے ہیں ؎

سوزِ دل بعد فنا بھی آشکارا ہوگیا　　جب غُبار اُٹھا ہمارا اک غُبارا ہوگیا

(۲) ایک قسم کا ہوا پر اُڑنے کا بوان جو ریشمی کپڑے یا کسی ہلکی چیز کا بنا کر اُس میں ہیڈروجن یعنی ہوا سے لطیف و گرم بھر کر اُڑاتے ہیں۔ اور اُس کے نیچے ایک کشتی یا کھٹولا باندھ کر آدمیوں کو بٹھا دیتے ہیں۔ اِس کا رواج یورپ میں بہت ہے جنگِ فرانس اور جرمن میں اس کے وسیلے سے اہلِ فرانس نے بہت سے کام نکالے تھے۔ بیلون یا ایر بیلون (۳) شیشے کا گول بشکل غبارا ظرف (۴) ایک قسم کا بم کا گولا جس میں آتشبازی بھر کر چھوڑتے ہیں۔ اور وہ اوپر جا کر پھٹ جاتا ہے۔ اور طرح بطرح کے پھول کھلاتا ہے ٭

(شیخ امداد علی بحر نے مختفہ بھی باندھ دیا ہے۔ مگر غلط اور غیر فصیح ہے ؎

اُڑیگا گنبدِ افلاک بنکے غبارا　　جو میری آہِ جہانسوز کا دھواں نکلا)　　(بحر)

غَبغَب (ع) اسم مؤنث:۔ بچہ گوشت اور فربہ اندام آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہُوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے۔ طوق۔ گلو (فرہنگ جہانگیری نے غبب بھی لکھا ہے) ٭

غَبن (ع) اسم مذکر:۔ خرید و فروخت میں نقصان دینا ٭ تغلب۔ تصرف بیجا۔ دست برد۔ خورد برد۔ سپرد کئے ہوئے مال کی چوری۔ خیانت ٭

غَبن کرنا (و) فعل متعدی:۔ تغلب کرنا۔ خیانت کرنا۔ چُرانا۔ خورد برد کرنا ٭

غَبی (ع) صفت:۔ کم عقل ٭ وہ شخص جس کی عقل صائب نہ ہو ٭ بے وقوف۔ بھلکڑ۔ کند ذہن۔ سکم ذہن ٭ وہ شخص جس کا حافظہ درست نہ ہو ٭

غَپ (و) اسم مؤنث:۔ سچ گپ۔ لغوی معنی بات۔ گفتگو۔ اصطلاحی جھوٹی اور شیخی کی بات ٭ لاف و گزاف ٭ گھمنڈ ٭

غَپ شَپ (و) اسم مؤنث:۔ جھوٹی سچی بات ٭ لغو و بیہودہ بات۔ اِدھر اُدھر کی بات چیت۔ گفتگو ٭

غَپ (و) اسم مذکر:۔ جلدی سے حلق وغیرہ میں اُتر جانے کی آواز ٭

غَپا (و) اسم مذکر۔ عوام بازاری۔ جلدی سے اندر اُتر جانے والا لقمہ۔ ذکر جیسے "اشتی جوانی میشتا غپا" ٭

غپاغپ (و) تمیز فعل وار:۔ (۱) متواتر۔ جھٹ پھٹ۔ پے درپے۔

بکثرت۔ بافراط۔ جیسے "غپا غپ نور برس رہا ہے" (۲) کسی چیز کی ملائم چیز کے اندر متواتر آنے جانے کی آواز ✦

غپّی (ہ) اسم مذکر:۔ جھوٹا۔ جھوٹا لپاڑی۔ لپاڑیا۔ شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ غپّیا ✦

غپیا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (غپّی) ✦

غتر بود کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (عوام الناس بلکہ اہل شاذ و نادر بولتے ہیں) ملیا میٹ کر دینا۔ گڈ مڈ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ خراب کر دینا ✦

(اس کی اصل یوں ہے کہ کوئی بیوقوف جاہل جو بوستاں پڑھتا تھا کسی شخص سے اس شعر میں سے

کہ سعدی کہ گوئے بلاغت ربود   در ایام ابوبکر بن سعد بود   (سعدی)

یہ بات پوچھنے لگا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آگیا۔ مگر غتربود سمجھ میں نہیں آیا۔ چونکہ اس نے بلاغت کے حرف نقط غت ایکر دوسرے نقطہ کے ساتھ ملا لیا تھا اس سبب غلط ملط کے موقع پر بطور مذاق کہہ دیتے ہیں) ✦

غٹ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ غول۔ جرگہ۔ ہجوم (۲) نگلنے یا حلق میں اتر جانے کی آواز۔ قلقل مینا ✦

غٹ غٹ پینا (ہ) فعل متعدی: کسی رقیق چیز کو اس طرح متواتر یا جلدی جلدی پینا کہ جس کے سبب حلق کے اندر سے وہ آواز نکلے جو صراحی میں سے نکلتی اور اسے قلقل کہتے ہیں بغیر گھونٹ لئے پینا ✦

غٹاغٹ (ہ) تابع فعل:۔ قلقل مینا۔ حلق میں پہنچنے کی آواز سے

وصوم پیاسوں کی ہے کہ میخانہ میں   مست جاتے ہیں اسی کی غٹاغٹ سے بہت (انشا)

ساقی نہیں ہے ساغر میں ہے وار رنگین ہے   کر لطف سے آتی ہے صراحی کی غٹاغٹ (تجمل)

غٹ پٹ (ہ) صفت:۔ گتھم گتھا۔ گچپ۔ باہم گتھ بتھ ✦

غٹ پٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گتھم گتھا ہو جانا۔ گچپ ہو جانا۔ لپٹ جانا۔ گتھ جانا۔ بھڑ جانا۔ باہم لپٹ کر لڑنے لگنا ؎

لشکر سرکار جب برسا کے غٹ پٹ ہو گیا   شاہ قیصیا کا اثاثہ سارا چپٹ ہو گیا (توالی)

(۲) گتھ بتھ ہو جانا۔ ملجانا۔ آمیز ہو جانا۔ غلط ملط ہو جانا۔ لپٹ ہو جانا۔ گھتی ہو جانا ✦

رنگیں ہے او مجھ سے تو کہیں ہیں غٹ پٹ   بتلا دے کوئی ایسی تدبیر میری باجی (رنگین)

غٹر غٹر پینا (ہ) فعل متعدی:۔ غٹ غٹ پینا۔ اس طرح مزالے لے کر پینا کہ حلق سے گھونٹوں کی آواز نکلتی جائے ✦

غٹر غٹر سننا (ہ) فعل متعدی:۔ مزے سے سننا۔ مزالے کر سننا۔ جیسے "اُن کی باتوں کو تو غٹر غٹر سنا کی ہماری نہ سن سکی" ✦

غٹرغوں یا غٹغوں (ہ) اسم مؤنث:۔ کبوتر کے بولنے اور گونجنے کی آواز۔ لکھنؤ والے غٹغوں بولتے ہیں ✦

غٹک جانا (ہ) فعل متعدی:۔ نگل جانا۔ حلق سے اتار جانا۔ پی جانا ✦

غثیان (ع) اسم مذکر:۔ متلی۔ جی متلانا ✦

غچ (ہ) اسم مؤنث:۔ تلوار کے گوشت کے اندر گھسنے یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ✦

غچا غچ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چقاچاق۔ خنجر یا برچھی یا تلوار کی لڑائی کی آواز جس میں آدمی کے گوشت کے اندر گھسنے سے یہ صدا نکلتی ہے۔ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲) کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ رکھ کر نکالنے کی آواز ✦

غچاکا (ہ) صفت:۔ (بازاری) موٹا تازہ معشوق۔ گبدا۔ بھرے جسم کا۔ پرگوشت ✦

غچلی (ہ) صفت:۔ میلا۔ غلیظ۔ گندا۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے۔ غلیظ طبع۔ کثیف۔ کثیف الطبع۔ نگھوری ✦

غدّار (ع) صفت:۔ (۱) بہت غدر کرنے والا۔ نہایت بے وفا۔ سرکش۔ مفسد۔ باغی۔ نمک حرام (۲۔ ہ) بہت بڑا۔ کلاں۔ وسیع۔ جیسے "شہر غدار پڑا ہے جہاں سے چاہو لے آؤ"۔ بڑا شہر غدار ہے ✦

(زیادہ تر ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جب کوئی شخص یا کوئی چیز گم ہو جاتی اور اس کی تلاش میں بسبب شہر کے باعث عاجز ہوں۔ شاید یہ معنی اس وجہ سے لئے گئے ہوں کہ جس طرح بے وفا سے حصول مراد غیر متصور ہے۔ اسی طرح بہت بڑے شہر میں گم شدہ چیز کا دستیاب ہونا غیر ممکن ہے یا یوں کہو کہ جا مفہ تجوہ بہت بڑا۔ بے وفا سے صرف بہت بڑا معنی لے کر استعمال کر لیا) ✦

غدّہ (ع) اسم مذکر:۔ گوشت کے اندر کی گٹھلی۔ گلٹی۔ جلد کے اندر کی گرہ۔ گانٹھ (عوام غدُود بولتے ہیں) ✦

غَدَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بے وفائی۔ عہد شکنی۔ بدعہدی ✦ بغاوت (۲) مفسدہ۔ آہڑ۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ فتنہ ✦ سرکشی۔ انحراف۔ خلفشار۔ ہلچل۔ کھلبلی۔ دنگا۔ رولا ✦

غدر کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد اٹھانا۔ بلوہ کھڑا کرنا۔ مفسدہ کرنا۔ آہڑ مچانا۔ فتنہ برپا کرنا (۲) شور غل مچانا۔ غل غپاڑا کرنا (۳) بد انتظامی پھیلانا۔ (۴) لوٹ گھسوٹ مچانا (۵) سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ سر اٹھانا۔ باغی ہونا۔ برگشتہ ہونا۔ منحرف ہونا ✦

غدیر (ع) اسم مذکر:۔ تالاب۔ جوہڑ۔ جھیل۔ وہ نشیب جس میں برسات کا پانی دور تک جمع ہو جائے۔ ڈابر۔ پوکھر۔ کنڈ ✦

غذا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) رزق۔ آہار۔ خوراک جس سے بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ قوت۔ ماکول۔ بھوگ۔ طعام ؎

غربت کھلوا نہ مجھ گریاں کو تو اے سپہر یار   خوف بدہضمی کا رکھتی ہے غذا برسات کی (آتش)

خون دل پینے کو اور لخت جگر کھانے کو یہ غذا ملتی ہے جاناں ترے دیوانے کو (لالہ دیگا)

غذائے ثقیل (ع) اسم مؤنث :- دیر ہضم خوراک۔ بوجھل یا مرغن خوراک۔ بطی الہضم چیز ✦

غذائے لطیف (ع) اسم مؤنث :- ہلکی خوراک۔ زود ہضم خوراک۔ سریع الہضم چیز ✦

غرّا یا غُرّہ (ع) اسم مذکر :- صحیح (غرّہ) (۱) گھوڑے کی پیشانی کی وہ سفیدی جو ایک درم سے زیادہ نہ ہو (۲) شب ہلال ✦ چاندرات ✦ اول روز کا چاند۔ جیسے "غرّۂ محرم یا شوال وغیرہ" ✦ پہلی تاریخ گنتی (۳-و) ناغہ تعطیل۔ روزمرّہ کے کام میں کسی دن کی چھٹی کرنی (چونکہ اُس روز بند تاریخ ہوتی ہے اس وجہ سے یا غرّا بتانے کی جو وجہ ہے اُس سے یہ معنی لئے گئے ہیں۔ اور اسی سبب سے ہم نے اس کو الف سے لکھا ہے) ✦

غرّا بتانا (و) فعل متعدی :- (۱) اخیر چاند کا وعدہ کرنا۔ بند تاریخ کا وعدہ کرنا۔ چاند دیکھنے یا پہلی تاریخ کا وعدہ کرنا ؎

روز وصال یار مہینوں نہیں نصیب غرّہ بتا رہا ہے ہمیں یا ربار چاند (بحر)

(۲) ٹالنا۔ لطائف الحیل سے پیش آنا۔ بہانہ کرنا۔ آج کل کرنا۔ آلا بالا بتانا ✦ صاف جواب دینا۔ بالکل انکار کرنا۔ دھتا بتانا۔ دھتکارنا ؎

تیس دن وعدے پہ غرّے کے پھراتا ہے مجھے جب ہوا چاند تو غرّا ہی بتاتا ہے مجھے (ظفر)

تھا مجھ سے چاندرات کا اُس ماہ سے قرار غرّہ بتا کے رکھ گیا پردہ ہزار حیف (جعفر)

(۳) ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا (۴-و) فاقہ کرنا ✦

غرّا دینا (و) فعل متعدی :- ناغہ کرنا تعطیل کرنا ✦ فاقہ کرنا۔ لنگھن کرنا ✦

غرّا کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) ناغہ کرنا۔ غیر حاضری کرنا۔ جو کام روزمرّہ کا ہو اُسے کسی روز روک دینا۔ چھٹی منانا۔ تعطیل کرنا ؎

وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غرّا نشاط و عیش میں گزرا کبھی نہ سارا چاند (آتش)

(۲) فاقہ کرنا۔ لنگھن کرنا ✦

غَرّا یا غَرّہ (و) اسم مذکر :- (عربی میں غرّۃ بمعنی فریفتگی گرا اُردو میں غرور اور تکبر کے معنی میں آیا ہے۔ شاید اردو والوں نے اپنے حسن یا دولت یا منصب کی فریفتگی سے مراد لے کر اس معنی میں مستعمل کر لیا جس کی وجہ سے ہمیں اردو قرار دینا پڑا) گھمنڈ۔ تمکنت۔ مان۔ فخر۔ خود بینی۔ گرب۔ ابھمان۔ تبختر۔ عُجب۔ لنترانی ؎

ملا کہیں تو دکھا دینگے عشق کا جنگل بہت ہی خضر کو غرّہ ہے رہنمائی کا (میر)

جب خدا پوچھیگا ذرّہ ذرّہ کا ہے کیا عجز اور تمہارا غرّہ (معروف)

ظلم جب مقتل کی جانب لیکے گیا آپ واں پہنچے جامۂ خاکستری سے تیرے یہ ثابت ہوا اپنی درویشی کا ہے تجھ کو بھی غرّہ فاختہ (غافل)

غرّا دُھینا (و) فعل لازم :- تمکنت تمام ہونا۔ شیخی جھڑنا۔ غرور ڈھینا ✦

غرّا کرنا یا غرّے میں آنا (و) فعل متعدی :- (عام) غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ ابھمان کرنا۔ تکبر کرنا ؎

غرّہ کر حسن دو روزہ پہ نہ لے سیلِ ظلم رنگ سب پھولوں میں ہوتا ہے بہت خام سفید (ناسخ)

ہم فقیروں کا سُنے گرد کرا رہ فاختہ اپنی کوکو پر کرے ہرگز نہ غرّہ فاختہ
مُرغِ بستانی کا اس کے سامنے دم بند ہے نغمہ سنجی پر نہ کر غافل سے غرّہ فاختہ } (شیخ)

نازک بدن پہ اپنے کرتے ہو تم جو غرّہ موسیٰ کی تم نے تم کو فرعون سا بنایا (احسن)

خوب صورت تمام دنیا کے حُسن پہ غرّے کرتے ہیں کیا کیا (نواب بیگم حجاب)

غرّا ہونا (و) فعل لازم :- گھمنڈ ہونا۔ فخر ہونا۔ ناز ہونا ؎

کونسی چیز پہ غرّہ ہے تجھے اے غافل اب وہ دولت نہیں منصب نہیں جاگیر نہیں (غافل)

غَرارہ (تفریس) اسم مذکر :- از عربی (غرغرہ) (۱) حلق میں پانی ڈال کر کُلّی کرنا جس سے غرغر کی مانند آواز نکلے ✦ کُلّی۔ چنانچہ حافظ شیرازی نے بھی نظم کیا ہے ؎

اگر شبے بہ زبانم حدیث تو بہ رود ز بہر طہارت آں ماہ غرارہ کنم (حافظ)

(۲-و) غرغرہ کرنے کی دوائیں (۳-و) ڈھیلے پائنچوں کا پاجامہ۔ ایک بڑے پانچے کا عرض کا پاجامہ۔ برکا پاجامہ۔ ڈھیلا پاجامہ ✦

غرارہ دار پاجامہ (و) اسم مذکر :- دیکھو (غرارہ نمبر ۳) ✦

غرارہ کرنا (و) فعل متعدی :- کُلّی کرنا۔ حلق میں پانی ڈال کر خوب ہلانا ✦ دوائیوں کی کُلّی کرنا ✦

غرّاں (ف) صفت :- (۱) شور کرنے والا۔ مہیب آواز نکالنے والا ✦ دڑو کنے والا۔ دھاڑنے والا۔ چنگھاڑنے والا۔ گرجنے والا (۲) خونخوار۔ مردم خوار۔ درندہ۔ غضبناک۔ خشمناک (شیر کی نسبت بولتے ہیں) ✦

غُرّانا (و) فعل لازم :- غصّے کی آواز نکالنا۔ کتّے یا بلّی کی طرح ہیبتناک آواز نکال کر ڈرانا ✦ شیر کی طرح دہاڑنا۔ غرّیدن کا ترجمہ ✦ گُھرکنا۔ غرفش کرنا۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔ جیسے "کھانے اور غُرّانے" ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غُرّانا نہیں ہے شیر علی ان میں فرہاد ڈھنگ آدمیت کا (راحت)

غرائب (ع) اسم مذکر :- (غریب بمعنی نادر کی جمع) عجائب ✦

غَرب (ع) اسم مذکر :- (۱) سورج ڈوبنا۔ غروب ہونا۔ چھپنا۔ استن ہونا۔ (۲) مغرب۔ پچھم۔ پچھان ✦ جانب قبلہ ✦ شرق (نقیض) ✦

غُرَبا (ع) اسم مذکر :۔ (غریب بمعنی مسافر کی جمع) (۱) اجنبی آدمی ۔ غیر ملک کے آدمی ۔ مُسافر لوگ ۔ پردیسی (۲ ۔ و) غریب ۔ مسکین ♦ محتاج ۔ مفلس ۔ کنگال ۔ نادار ۔ تہیدست ۔ تنگ دست ۔ تنگ حال ۔ نردھن ♦

غِربال (معرب گربال) اسم مؤنث ۔ چھتی ۔ چھلنی ۔ چلنی ۔ پرویزن ۔ آٹا چھاننے کا ظرف ♦

غُربت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) مُسافرت ۔ مُسافری ۔ سفر ۔ سیاحت (۲ ۔ و) مسکینی ۔ غریبی ۔ دھینتا ۔ فروتنی ۔ عجز ۔ انکسار ۔ تواضع ♦ حلم ۔ بردباری ۔ (۳ ۔ و) مفلسی ۔ تنگدستی ♦

غربی (ع) صفت :۔ منسوب بغرب ۔ غرب سے متعلق ♦ مغرب کا ۔ پچھمی ۔ پچھم کا ۔ جیسے غربی شخص ۔ غربی حد ♦

غَرَض (ع) اسم مذکر ۔ (۱) ہدف ۔ نشانہ ۔ آماج (۲) مقصد ۔ مطلب ۔ حاجت ۔ مقصود ؎

ویرانہ میرا ہول پری سے نہیں عرض ۔۔۔ تو ہو کسی کی جلوہ گری سے نہیں غرض (ممنون)

(۳) نیّت ۔ ارادہ ۔ منشا ۔ مراد ۔ مدعا ۔ عزم ۔ قصد ۔ عزیمت ۔ تنظر ؎

گل کی وہ غرض جتائی اُس کو ۔۔۔ رخصت کی طلب سُنائی اُس کو (نسیم)

(۴) ضرورت ♦ احتیاج ۔ چاہ ۔ خواہش ؎

جو مقرر روز تھا اپنا سو پاتے ہیں نصیر ۔۔۔ دل سے ہم نے دور کی جاگیر و منصب کی غرض (نصیر)

(۵ ۔ تابع فعل) الغرض ۔ الحاصل ۔ القصہ ۔ قصہ مختصر ۔ حاصل کلام ۔ پس ۔ آخرالامر ۔ فی الجملہ ؎

یہ سُنتے ہی ساقی نے لنڈھوا دیا ۔۔۔ غرض خم میں سنّتِ ازل کر دیا

غرض باؤلی ہوتی ہے (و) کہاوت :۔ مطلب آدمی کو دیوانہ اور بے وقوف بنا دیتا ہے ♦

غرض آشنا (و) صفت ۔ گونگیرا ۔ خود مطلبی ۔ گوں کا یار ۔ غرضی ۔ ابن الغرض ♦

غرض رکھنا (و) فعل متعدی ۔ مطلب رکھنا ♦ امید رکھنا ۔ آرزو رکھنا ۔ تمنا رکھنا ؎

ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا مُنہ پھرا ۔۔۔ ہم سے پھر بار دگر رکھنا نہ اس مطلب کی غرض (نصیر)

غرض کا باؤلا (و) اسم مذکر ۔ مطلب کا دیوانہ ۔ اپنے کام کا عاشق ۔ گوں کا یار ♦

غرض کا یار (و) صفت ۔ دیکھو (غرض آشنا) ♦

غرض کرنا (و) فعل متعدی :۔ (ہندو دوکاندار) سستا یا اصلے پونے بیچنا ۔ اپنا مطلب نکالنا ۔ اپنی گوں نکالنا ♦

غرض مند (و ۔ ع ♦ ف) صفت :۔ حاجتمند ۔ خواہشمند ۔ طالب ۔ خواہاں ♦

غرض نکالنا (و) فعل متعدی :۔ (۱) گوں نکالنا ۔ مطلب پورا کرنا ۔ مطلب براری کرنا ۔ کام نکالنا ۔ (۲ ۔ لازم) مطلب میں کامیاب ہونا ♦

غرضی (و) اسم مذکر ۔ غرضمند ♦ لاگو ♦ خواہاں ۔ جیسے بہت کا کوئی غرضی نہیں ♦

غُرفِش (و) اسم مؤنث ۔ (غرش کا بگڑا ہوا لفظ ہے) بڑبڑ ۔ اکڑ پھوں ۔ چیں بچیں ۔ غصہ آمیز باتیں ۔ غُرّا کر بات کرنا ♦

غرفش کرنا (و) فعل متعدی ۔ غُرّانا ۔ دھمکانا ۔ اکڑ دکھانا ۔ چیں بچیں لانا ۔ بڑبڑ کرنا ♦

غرفش لانا (و) فعل متعدی ۔ دیکھو (غرفش کرنا) ♦

غُرفہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) کوٹھے کے آگے کا کمرہ ۔ بالاخانہ کا برآمدہ ۔ وہ مکان یا دالان جو کوٹھے کے بیچ پر بنا دیتے ہیں ۔ اٹاری ♦ دریچہ ۔ کھڑکی ۔ جھروکا ۔ باری ؎

تم مسی مل کر نہ غرفے سے نکالا مُنہ کرو ۔۔۔ اور نہیں گر ملتے تو جاؤ کالا مُنہ کرو (ذوق)

رُو دکھا رہی اپنی آتی ہے اس شوخ کو کہاں ۔۔۔ غرفے سے تا دکھائے وہ آئینہ وار مُنہ (جرات)

مارے ڈالا ہمیں غرفے سے دکھا کر ابرو ۔۔۔ وہ رہے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

قدم اُٹھتا نہیں جانے علی دیوار ترا ۔۔۔ کس پری رو نے یہ غرفے سے کیا سایہ سا مائل

شوخی سے دیکھنا تمہیں آتا ابھی نہیں ۔۔۔ غرفے سے جھانک لیتے ہیں بازار دیکھ کر (داغ)

(۲ ۔ و ۔ بازاری) گوشہ تنہائی ۔ کونہ خلوت ♦

غُرفہ کی بات چیت (و) اسم مؤنث :۔ (بازاری) خلوت کی باتیں ۔ خفیہ باتیں ۔ رمز و کنایہ کی باتیں ۔ جو علیحدگی میں کی جائیں ۔ چھپواں باتیں ♦

غَرَق (ع) اسم مذکر :۔ (صحیح بہ تحقیق) (۱) ڈوبنا ۔ سر سے پانی گزر جانا ♦ (۲ ۔ صفت) ڈوبا ہوا ۔ مغرق ۔ مغروق ۔ غریق (۳ ۔ و) مخمور ۔ نشہ میں چُور (۴ ۔ و) نہایت مصروف ۔ از حد مشغول ۔ مستغرق ۔ محو ♦

(۱) اگرچہ صحیح بہ تحقیق ہے مگر عربی ۔ اردو اور فارسی کی بول چال میں بسکون ثانی مستعمل ہے ۔ دوسرے معنی میں بفتح اول و بکسر دوم لیکن اردو میں اس کا تلفظ بھی وہی ہے ۔ جو اول معنی کا تلفظ ہے ۔

غرق کرنا (و) فعل متعدی :۔ ڈبانا ۔ بورنا ♦

غرق ہونا (و) فعل لازم :۔ (۱) ڈوبنا ۔ پانی میں سمانا (۲) مستغرق ہونا ۔ نہایت مصروف و مشغول ہونا ♦

غرق

غرقاب (ع + ف) صفت:۔ مرکب از (غرق + آب) (۱) پانی میں ڈوبا ہوا۔ پانی میں سمایا ہوا۔ بالکل غرق • ڈوبا ہوا (۲۔و) نشہ میں چور۔ نشہ میں مست۔ نشہ میں بُت بنا ہوا۔ جیسے "چکھیں اُتر رہے میں غرقاب" (۳) آب عمیق۔ گہرا پانی • گرداب۔ دلدل۔ بھنور (۴۔و) نہایت مستغرق۔ نہایت مشغول۔ محو •

غرقی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پانی میں ڈوبی ہوئی زمین • پانی کی ڈوبی • ڈباؤ • ڈوبنا (۲۔و) نشیب۔ پستی۔ نچان۔ جیسے "وہ شہر تو غرقی میں ہے" (۳۔و) لنگوٹی۔ دھوتی۔ کرہنی •

غرقی میں آنا (و) فعل لازم:۔ (۱) ڈوبنا۔ ڈوب جانا • بہ جانا • (۲) (مس) نشیب میں آ جانا۔ پست ہو جانا۔ جیسے "مالان کا غرقی میں آ جانا" •

غُروب (ع) اسم مذکر:۔ طلوع کا نقیض۔ است۔ خفا۔ پوشیدگی۔ ڈوبنا۔ سورج کا چھپنا۔ آفتاب کا شام کے وقت چھپنا •

غروب ہونا (و) فعل لازم:۔ چھپنا۔ ڈوبنا۔ طلوع ہونے کا نقیض۔ است ہونا •

غُرور (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی فریفتگی۔ اصطلاحی عجب۔ تکبر۔ گھمنڈ۔ فخر۔ ناز۔ تبختر۔ گمان۔ اہمان۔ گرب۔ دماغ •

غرور کرنا (و) فعل متعدی:۔ اترانا۔ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ گرب کرنا۔ دماغ کرنا •

غُرّہ (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (غُرّا)

غرّہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (غرّا) ؎

پہنچتا ہیں اپنے غرّا جو ہر کو توڑ دو ۔۔۔ آئینۂ خیال مکدر کو نور دو (ذوق)

غریب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) مسافر۔ پردیسی • اجنبی۔ بیگانہ (۲۔صفت) نادر۔ عجیب۔ انوکھا (۳۔و) مسکین۔ عاجز۔ بیکس۔ امیر کا نقیض ؎

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں ۔۔۔ کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے (داغ)

(۴۔و) مفلس۔ نادار۔ بے زر۔ ضد امیر۔ بے مقدور۔ غریب کی جورو تمام
نام۔ غریب کی جورو سب کی بھابی •

غریب الوطن (ع) اسم مذکر:۔ مسافر۔ پردیسی۔ بے گھر۔ بے وطن ؎

غربت راہ وطن کیا سمجھے کے پوچھیں ۔۔۔ مجھے تو خود وہ غریب الوطن نظر آیا (امیر)

غریب پرور (ف) صفت:۔ مسکین نواز۔ بیکس کی پرورش کرنے والا۔ حکام یا معزز شخص کی نسبت لکھتے اور بولتے ہیں •

غریب حرام زادہ (و) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی صورت تو مسکینوں کی سی ہو۔ اور افعال بدذاتوں کے سے۔ مسکین صورت کا آدمی۔ گرگ مسکین •

غریب

غریب خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) مسافر خانہ۔ سرائے (۲۔و) انکسارا۔ جھونپڑا۔ غریب کا گھر۔ کلبہ ؎

کب تو یہ یاں تھا ہے سو گھر آ کر ۔۔۔ جاگے یاں غریب خانے کے (میر)

(اپنے مکان کی نسبت انکسار سے کہتے ہیں) (۳) محتاج خانہ۔ لنگر خانہ۔ وہ مکان جہاں غریبوں کو کھانا ملے •

غریب زادہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ مسافر زادہ • ولی زادہ عوام کبھی کچھ کچنی بچہ۔ چونکہ اکثر مسافر لوگ بازاری عورتوں سے اختلاط کر لیا کرتے ہیں۔ اور ان سے اولاد بھی پیدا ہو جایا کرتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے •

غریب غربا (و) اسم مذکر:۔ محتاج۔ کنگال۔ بھوکے ننگے •

غریب نے روزے رکھے دن بڑے آ گئے (و) کہاوت۔ مصیبت میں مصیبت آتی ہے۔ بیمقدور کی ہر طرح شامت ہے ؎

گردش دنوں کی کم نہ ہوئی چپکے ہو گئے ۔۔۔ روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے (میر)

غریب نواز (و) صفت:۔ دیکھو (غریب پرور) •

غریبانہ (و) صفت:۔ (عوام) غریبوں کے لائق۔ غریبوں کے قابل۔ روکھا سوکھا۔ دال دلیا۔ اونے ادنے کا۔ اصل میں کوئی یا مواتی کا غریبانہ ہے) •

غریبی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) مسافرت۔ اجنبیت (۲۔و) ناداری۔ مفلسی۔ بیمقدوری۔ بے زری۔ محتاجی۔ غربت (۳۔و) مسکینی۔ عاجزی۔ انکسار۔ آدھینی۔ آدھینتائی۔ آدھینتا •

غریبی آنا (و) فعل لازم:۔ محتاج ہو جانا۔ مفلسی آنا •

غریزی (ع) صفت:۔ اصلی۔ جبلی۔ خلقی۔ طبعی۔ جیسے حرارت غریزی •

غریق (ع) صفت:۔ (۱) ڈوبا ہوا (۲) سمایا ہوا (۳) مستغرق۔ محو۔ نہایت مصروف۔ از حد متوجہ •

غریق رحمت (ع) صفت:۔ خدا تعالیٰ کی رحمت فضل یا عنایت میں ڈوبا ہوا۔ مبرور۔ مغفور۔ مرحوم •

غریق رحمت ہو (و) محاورہ:۔ خدا رحمت میں غارق کرے۔ خدا مغفرت کرے۔ خدا بخشے۔ خدا جنت نصیب کرے ؎

اشک میں اپنے سوز ڈوب گیا ۔۔۔ یا الٰہی غریق رحمت ہو (میر سوز)

غزا (ع) اسم مذکر:۔ جہاد۔ کافروں سے لڑنا۔ دشمن دین کے ساتھ جنگ کرنا •

غزال (ع) اسم مذکر:۔ ہرن کا بچہ۔ آہو بچہ۔ ہرنوٹا ؎

تجھ کو تیرے حسن کے سبب کہتے ہیں غزال ۔۔۔ دیوانہ ہو کے دشت ختن سے نکل گیا (آتش)

مال مار لینا۔ کوئی چیز دبا لینا۔ کسی کا حق جبر سے رکھ لینا ۔

غُصّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) رندہ و گلوگیر ۔ وہ رنج جس سے گلا گھٹ جائے (۲-و) خشم۔ غیظ۔ غضب۔ خفگی۔ عتاب۔ غصاب۔ رنجش ۔

ہر تت کی اُٹھا کر ن سکے رنجش بیجا ۔ بس اسلئے پہلو کے یہ غصہ ہے ہمیں ۔

غُصّہ اُتارنا (و) فعل متعدی:- جی کی بھڑاس نکالنا۔ غصہ نکالنا۔ خفا کسی پر ہونا اور سرزنش کسی کو کرنا۔ رنجش کسی سے ہونا اور اس کا بدلہ کسی سے لینا ۔

کیوں کسی اَور کا غصہ وہ اُتاریں ہم پر ۔ بیچ میں بول کے ہم مفت میں سن جاتے ہیں (منیر)

غُصّہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:- کسی کی خفگی یا عتاب کا متحمل ہونا۔ کسی کی رنجش کا برداشت کرنا ۔

غصہ اُٹھاتے ہیں بابا کا ۔ لے چل ہاتھ آتے ہیں پیارکا (وسعالی [illegible])

غُصّہ بہت زور تھوڑا مار کھانے کی یہی نشانی (و) کہاوت:- کمزور کا غصہ اُس کی خجالت کا موجب ہوتا ہے ۔

غُصّہ پینا (و) فعل متعدی:- جوش غضب کو روکنا۔ غم کھانا۔ جوش روکنا۔ جذبہ ضبط کرنا۔ طیش کی برداشت کرنا ۔

ہر تن بتے لہو دشمن کا ہیگا یہ سوچ کر ۔ دل ہی اپنے غصّہ اپنا لئے مٹگرا گئے (ظفر)

غُصّہ تھوک دینا یا تھوک ڈالنا (و) فعل متعدی:- غصہ دور کرنا۔ خفگی سے باز آنا۔ رنجش دور کرنا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ مٹا جانا ۔

پکّی مری بلکی ہے غصے کو تھوکدو ۔ صدقے گئی ابھی ادھر آؤ گلے ملو (راحت)

غُصّہ چڑھنا (و) فعل متعدی:- طیش آنا۔ عتاب ہونا۔ غضب ہونا۔ خفگی ہونا ۔

آپ کی ہر ہر ادا کو ہے نظر تو فیصلہ ۔ غصہ چڑھتا ہے تو رہتی ہے کسی تقصیر پر (رنگ [illegible])

غُصّہ دلانا (و) فعل متعدی:- جی جلانا۔ برافروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اشتعال طبع کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا ۔

غُصّہ سے بھوت ہو جانا (و) فعل لازم:- نہایت خشمناک ہو جانا۔ غصے کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ آتش غضب سے لال ہو جانا ۔

مضموں تو شکر کر کہ ترا نام سن رقیب ۔ غصے سے بھوت ہو گیا لیکن جلا تو ہے (مضمون)

غُصّہ کرنا (و) فعل متعدی:- خفا ہونا ۔

غُصّہ مارنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (غصہ پینا) ۔

غُصّہ میں (و) تابع فعل:- حالت خفگی میں۔ رنجش میں۔ تیزی میں۔ جوش میں ۔

غُصّہ میں بوٹیاں کاٹنا (و) فعل متعدی:- جی جل میں بگڑ کر اپنا جسم اُس غصے کے نرم کرنے کے واسطے دانتوں سے کاٹ کاٹ کھانا۔ غصہ اُتارنا ۔

جی کی جلن اُتارنا۔ نہایت افروختہ ہونا ۔

غُصّہ میں بھر جانا یا لال ہو جانا (و) فعل لازم:- غضب کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ خشمناک ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ بہت افروختہ ہونا ۔

غُصّہ ناک پر ہونا (و) فعل لازم:- ناک پر غصہ ہونا۔ زیادہ برتنے میں بات بات پر غصہ آنا۔ ہر وقت غصہ موجود رہنا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا ۔

غُصّہ نکالنا (و) فعل متعدی:- جی کی جلن اُتارنا۔ عداوت یا دشمنی نکالنا۔ دل کا بخار نکالنا۔ انتقام سے دل ٹھنڈا کرنا ۔

غصہ تو تیوروں کا نکالا سرے لہو ۔ اک دو سلسل کا رے دلبر نکالا (حجاب)

غُصِیل (و) صفت:- بدمزاج۔ غصیلا۔ کردہی۔ تندمزاج۔ مغلوب الغضب ۔

غُصِیلا (و) صفت:- دیکھو (غصیل) ۔

غُصّے ہونا (و) فعل لازم:- خفا ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناراض ہونا ۔

غَضَب (ع) اسم مذکر:- (۱) قہر۔ غصہ۔ عتاب۔ خشم۔ کرودھ۔ خفگی۔ غیظ۔ کرپ۔ روس۔ ظالم حاکم ہی خدا کا غضب ہوتا ہے ۔

اُس بت کا بھی حسن خداداد ہے اس کو ۔ یہ تجھ پہ خدا کا دل ناشاد غضب ہے (ذوق)

(۲-و) فتنہ۔ فساد۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت۔ بپتا ۔

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازل کیا تھا ۔ اُڑ گیا دنیا سے کیوں تو تجھ کو اے دل کیا ہوا (جرأت)

چاہتا ہوں کہ خدا ہو کے بھی قتل کریں ۔ وہ غضب میں نہیں آتے یہ غضب اور بھی ہے (میر)

(۳-و) نہایت بُری بات۔ سانحہ۔ نامناسب بات۔ بہت بیجا بات ۔

اے شوخ تری چشم غضبناک کے ہوتے ۔ ہم چاہیں قضا سے گرا ماں غضب ہے (ذوق)

(۴-و) لعنت۔ پھٹکار۔ دھکا۔ صدمہ۔ مار۔ جیسے "خدا کا غضب پڑے"۔

(۵-و) ظلم۔ ستم۔ اندھیر۔ دھینگا دھینگی۔ بے انصافی۔ بیداد۔ زور۔ زبردستی۔ سختی۔ جیسے "بڑا غضب تھا کہ عورتوں کو بھی پیٹا نہ چھوڑا"۔ پڑے غضب کی بات ہے کہ کمزور پر سب زور چلاتے ہیں ۔

لا کستر بعد وہ پر روتی ہیں کا شمع ۔ ہو خاک جگر سوختہ بڑا غضب ہے (ذوق)

ہے سر و تو پابند غم بے ثمری میں ۔ کہتے ہیں گر انا کو آزاد غضب ہے (ایضاً)

(۶-صفت) کلمۂ تعریف و مبالغہ۔ خواہ بُرائی کی زیادتی کے اظہار کے واسطے خواہ بھلائی کی۔ مثل قیامت۔ ستم۔ ظلم۔ وغیرہ۔ نہایت تیز۔ دھوم کا۔ بڑھکا۔ عظیم۔ بہت بڑا۔ بیڈھب۔ سانحہ۔ نہایت۔ بہت۔ جیسے "غضب کا مانند غضب کا ذہن۔ غضب کی گرمی۔ غضب کا جاڑا۔ غضب کی ہوا۔ غضب کا جوبن۔ غضب کی چال" وغیرہ ۔

غضب ناک کرنا (ہ) فعل متعدی۔ عو:۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ برہم کرنا۔ برافروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ آگ بگولا کرنا ⁂

غضب ناک ہونا (ہ) فعل لازم۔ عو:۔ غصے ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بھڑکنا۔ غصے میں لال ہونا۔ جوش میں آنا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہوجانا ⁂

غضب ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ غصے ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ لال ہونا۔ جھنجلانا ⁂ ؎

فیروں میں جو ہم پہ وہ غضب تھا　　کیا جانئے اس کا کیا سبب تھا　　(میر حسن)

(۲) کوئی حرکت بے جا ہونا ⁂ کام بگڑنا۔ کام خراب ہوجانا ⁂ برا ہونا۔ کسی ایسے امر کا واقع ہونا جو موجب خرابی و نقصان ہو۔ جیسے "ابھی وہ دیکھ لیں تو کیسا غضب ہو" "آج تو بڑا غضب ہوا کہ ساری محنت اکارت گئی" (۳۔ مبالغہ در تعریف) آفت ہونا۔ قیامت ہونا۔ قہر ہونا۔ ستم ہونا۔ نہایت حسین اور طرحدار ہونا ؎

تڑپ اعضا میں یا ہر دو میں کچھ شوخی چھچھورپن ہو
جوانی میں غضب ہوگا جو آفت ہے لڑکپن میں
دیکھ کر دیکھو کہ تم کو بشر کی غیر حالت ہو
غضب ہو قہر ہو آفت کا ٹکڑا ہو قیامت ہو　　(امانت)

غضبن (ع) اسم مؤنث و صفت :۔ بیڈھب عورت۔ آفت کی پڑیا۔ عیارہ۔ مکارہ۔ نہایت چالاک اور ہوشیار عورت ⁂ جھگڑالو۔ مردم آزار عورت ⁂

غضبی (ع) اسم مذکر و صفت :۔ (۱) مرد خشمناک۔ غضبناک ⁂ غصیل۔ غصیلا۔ بدمزاج۔ تند مزاج۔ (۲) آفت۔ آفت کا ٹکڑا۔ بیڈھب (۳) نیز وہ شخص جو کسی خوف و اندیشے کے مقام پر بے دھڑک کوئی کام کر بیٹھے اور ذرا نہ ڈرے۔ جیسے "وہ بڑا غضبی ہے یعنی نڈر اور دلیر ہے" (۴) ستمگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ خلق رنج۔ انیائی ⁂

غضبی خانہ (ع) اسم مذکر۔ (بیگمات قلعہ) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ عتاب ⁂

غضبی خانہ اترنا (ع) فعل لازم :۔ (بیگمات قلعہ) عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ جیسے "وہ صاحب تنگ ہوا۔ ادھر کہنے سننے سے جوش آیا۔ ذکر یا کر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اترا" (از چترِ بھیلی)

غفت (ع) صفت :۔ (لفظ غفص کا مخفف کر لیا ہے) دبیز۔ دلدار۔ سطبر۔ موٹا۔ موٹا کپڑا جو خوب ٹھوک کر بنا گیا ہو ⁂

غفار (ع) صفت :۔ (۱) نہایت چھپانے اور بخشنے والا۔ معاف کرنے والا۔ عفو کرنے والا۔ گنہ پوش۔ عذر نیوش۔ آمرزگار (۲) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام ⁂

غفص (معرب گپس) صفت :۔ دیکھو (غفت) ⁂

(یہ لفظ زور س اللغات کے علاوہ کسی کتاب میں نہیں پایا گیا۔ بقول صاحب غیاث بظاہر معنی سطبر و توی تھا جب قاعدۂ فارسی گاف غین سے اور بائے موحدہ فا سے اور سین سے بدل ہو کر غفص پڑا۔ اور سین معجمہ جب کہ تو عربی صاد مہملہ سے بدل گیا اور غفص ہو گیا۔)

غفلت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) بے توجہی۔ کم توجہی۔ عدم توجہی۔ بے خیالی۔ بھول۔ چوک۔ کوتاہی۔ بے خبری۔ بے احتیاطی۔ بے پروائی۔ تغافل۔ بیہوشی۔ خواب خرگوش (۲۔ ف) غش۔ غشی۔ بے ہوشی۔ مورچھا (۳۔ ف) نیند۔ غنودگی۔ اونگھ۔ جیسے "مجھ کو بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی" ⁂

غفلت سے (ف) تابع فعل :۔ کم توجہی اور بے پروائی سے۔ بے احتیاطی سے۔

غفلت کا پردہ پڑ جانا (ہ) فعل لازم :۔ خواب خرگوش میں آجانا۔ بے خبر اور مدہوش ہوجانا ؎

بقول مصرع استادِ معروف کہا سو مجھے　　تری آنکھوں غفلت کا پڑا ہے پردہ　　(معروف)

غفلت کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کوتاہی کرنا۔ خبر لینا۔ بے پروائی کرنا۔ عدم توجہی کرنا۔ ملتوی بسا اوقات خیال نہ کرنا۔ چوک جانا ⁂

غفور (ع) صفت :۔ (۱) معاف کرنے والا۔ خطا بخشنے والا۔ آمرزگار (۲) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام ⁂

غفور الرحیم (ع) صفت۔ بخشنے اور رحم کرنے والا (یہ خدا تعالیٰ کے دو اسم صفت ہیں۔ لیکن اردو کے محاورے میں اکٹھے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً "وہ بڑا غفور الرحیم ہے") ⁂

غفیر (ع) صفت :۔ بہت۔ کثیر۔ انبوہ۔ کثرت۔ اتنی بڑی جماعت یا گروہ کہ اس سے زیادہ نظر میں نہ آئے۔ جیسے "جم غفیر" ⁂

غل (ع) اسم مذکر :۔ طوق آہنی۔ لوہے کا طوق ⁂

(یہ لفظ فارسی میں تو جا بجا آیا ہے مگر اردو والوں نے حضرت آباد لکھنوی کے سوا کسی نے استعمال ہی نہیں کیا ؎

اڑگئی زنجیر ٹکڑے پڑے سب غل ہو گیا　　تیری طاقت کا بس اب رستہ جنون غل ہوگا　　(آباد)

زنجیر کے ٹکڑے اڑنا اہل دہلی بھول کر بھی نہیں بولتے۔ کیونکہ لوہا ایک ایسا کثیف اور ثقیل جسم ہے کہ جس کے لئے اڑنا کسی طرح موزوں نہیں ہوسکتا) ⁂

غل (ف) اسم مذکر :۔ (۱) شور۔ غوغا۔ فغاں۔ فریاد ⁂ واویلا ⁂ اکم پکار۔ چیخ دھاڑ (۲) ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ دھوم ؎

میری غزل پڑھ کے کسی نے تھا غل میرے بعد　　قیامت آگئی کیونکر یہ غل کیسا زمیں پر ہے　　(مومن)

پروانہ بھی تھا گرم تپش پر کھلا نہ راز بلبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا (ذوق)

(بعض محقق اس لفظ کو فارسی بھی نہیں مانتے اُن کے نزدیک اردو یا ہندی ہے۔ اگرچہ ملا نظامی نے ہفت پیکر میں یہ لفظ بمعنی شور باندھا ہے۔ مگر وہ کہتے ہیں کہ اس میں اُنھوں نے اہل ہند کی پیروی کی ہے۔ اگر یہ لفظ فارسی کا ہوتا تو برابر وان کی تصانیف میں پایا جاتا۔ ہماری رائے میں بھی یہ فارسی تو نہیں مگر غلغل کا مخفف ہو سکتا ہے اگر ہندی قرار دیں تو یوں دلیل ہو سکتی ہے کہ عجب نہیں جو یہ لفظ پنجابی گل بمعنی بات سے گُل ہو کر غُل بن گیا ہو) ◆

غُل برپا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ شور مچنا۔ غوغا برپا ہونا۔ تڑا مچنا ؎

پلے در زنجیر ہلا جب کہ دیوانہ ترا لشکرِ طفلاں کا غُل برپا ہُوا بازار میں (نصیر)

غُل غپاڑا (ہ) اسم مذکر:۔ شور و غوغا۔ چیخم چاخ۔ ہُوا۔ واویلا۔ آہ و فریاد ◆

غُل کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی:۔ چیخنا۔ چلانا۔ شور کرنا۔ فغاں کرنا۔ غوغا کرنا۔ دھوم مچانا۔ پکارنا۔ خروش کرنا ◆

غُل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ شور ہونا۔ غوغا ہونا۔ دھوم مچنا ؎

ہو تہ رو سے محلّہ سے نہ کیوں شہر میں غُل }
دن کو الٹا میں ہوتا ہے سو تاباں پیدا } (؟)

دیوانہ ترا بے سر و پا ہی نہیں ہوتا غُل خانۂ زنجیر سے پیدا نہیں ہوتا

غِلاظت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی سطبری۔ مُٹاپن۔ دبیزپن (۲) گاڑھاپن۔ رقت کا نقیض (۳۔ ۱) نجاست۔ کثافت۔ ناپاکی۔ گندگی۔ چرک۔ میلا۔ بول و براز۔ بیٹھا ◆

غِلاف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پوشش۔ اوپر کا پردہ ◆ میان۔ نیام ◆ گمر۔ خاد۔ خول ◆ تکیہ و لحاف کے اوپر کا کپڑا ؎

نئی تشبیہ ہے ستاب کو ہم کہتے ہیں ہے غلاف پیک گل تکیے کا میلا اُترا (آباد)

(۲۔ ع۔ عوام) لحاف۔ بالاپوش۔ رضائی۔ سوڑ (۳۔ ع) ختنہ کے اوپر کا چمڑا جس کا ختنہ کیا جاتا ہے۔ گھونگٹ (۴) خول ◆

غَلانَا یا غَلیفنا (ہ) فعل متعدی:۔ (حلوائی) پاگنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔ شیرہ چڑھانا ◆

غلافی آنکھ (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ بڑی بلوتری دار جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو ◆

غُلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نوجوان۔ سادہ رو۔ لڑکا۔ امرد (۲) عبد۔ بندہ۔ چیلا۔ بردہ۔ داس۔ خانہ زاد ◆ وہ زر خرید چھوکرا جو بلا تنخواہ گھر کا کام کاج کرتا ہے (۳۔ ۱) کلمۂ عجز و انکسار۔ نیازمند۔ عقیدت مند۔ فدوی ◆ ملازم۔ نوکر۔ نمک خوار۔ نمک پروردہ۔ سیوک ؎

گرچہ از روے ننگ بے ہنری ہوں میں اپنی نظر میں اتنا خوار
کہ گر اپنے کو میں کہوں خاکی جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار
شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہ ہوں بادشہ کا غلام کار گزار } (غالب)

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں خاک کے بنے اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے (ذوق)

(۴۔ ہ) تاش کے ایک پتہ کا نام جو مرتبہ میں بیبا سے کم اور اپنے تمام ہم رنگ پتوں یعنی دہلے تک کا سرخیل کیا جاتا ہے ◆ گنجفہ کی ایک بازی یا رنگ کا نام ◆

غُلام بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنا تابعدار و فرمانبردار بنانا۔ مطیع بنانا ◆

غُلامِ بے درم (ع + ف) اسم مذکر:۔ بن داموں کا غلام۔ اور مفت غلام ؎

ترے در کی گدائی اور غلام بے درم ہونا یہی تنظیم بہتر ہے یہی توقیر بہتر ہے (ناسخ)

غُلام زر خرید (ہ) اسم مذکر:۔ مول لیا ہوا غلام۔ خریدا ہوا چیلا۔ دام دے کر لیا ہوا بردہ ◆

غُلام کا غُلام (ہ) اسم مذکر:۔ غلام کا غلام۔ داس کا داس ◆ پرستار زادہ۔ لونڈی بچہ۔ گھٹیا غلام۔ ادنٰی درجہ کا غلام ◆

غُلام کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ تابع بنانا۔ فرماں بردار بنانا۔ چیلا بنانا ◆ شیفتہ۔ مفتون بنانا ؎

اک نگہ میں غلام کرتے ہیں۔ خوب رُو خوب کام کرتے ہیں (ولی)

غُلام گردش (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حرم سرا اور دیوان خانہ کے بیچ کی دیوار۔ وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو ◆ پردہ کی دیوار ◆ مہمان سرائے حجرے کی آگے کی دیوار (۲۔ ہ) برآمدہ۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ جس میں ذکر چاکر غلام یا دل کے ملازم۔ دربان۔ حاجب وغیرہ حاضر رہتے ہیں ◆

(اس لفظ پر حضرت غالب کا ایک لطیفہ سُننے کے قابل ہے۔ ایک مرتبہ مرزا فخرالملک ولیعہد بہادر نے آپ کو یاد کیا۔ جب آپ غلام گردش تک پہنچ گئے۔ تو وہ بھول گئے اور یہ بڑی دیر تک وہیں کھڑے رہے۔ اتفاقاً ولیعہد بہادر کو پھر یاد آیا کہ ہم نے غالب کو بلایا تھا۔ ملازموں سے پوچھا غالب حاضر ہے۔ آپ نے باہر سے خود جواب دیا کہ غلام گردش میں آگیا ہے۔ ان کی واقعی گردش اور برجستہ لطیفہ سے وہ بہت خوش ہوئے) ◆

غُلام مال (ہ) اسم مذکر:۔ وہ چیز جو مدتوں کام دے۔ وہ چیز جو غلام کی طرح ہر ایک کام میں موجود رہے۔ مثلاً کمبل۔ لوٹی۔ پٹو وغیرہ۔ جب چاہا اوڑھ لیا۔ جب چاہا بچھا لیا۔ اس میں کوئی چیز باندھ لی۔ کسی طرح خراب ہو۔ اور کسی خاص کام سے مخصوص نہ

بڑا نہیں جانتا (سستی اور کاہلی چیز سے یہ معنی نہیں نکلتے اور دراصل معنی میں لگے ہیں۔ یہ یہودیت والوں کی غلطی اور اُن کے پیروؤں کا تحت دھوکہ ہے)۔

غُلام مول لینا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) غلام خریدنا۔ بندہ مول لینا۔ (۲) زری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا جو وقت اُس کو کام میں مصروف رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ تم نے غلام تو مول نہیں لے لیا کہ کسی وقت فرصت ہی نہیں دیتے)۔

غُلام ہونا (ف) فعل لازم :۔ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ فرماں بردار و فرماں پذیر ہونا۔
کیوں اس کی محبت زلیخا کی طرح ۔۔۔ یوسف غلام ہو کے ۔۔۔ ہو گیا (جان صاحب)

غُلاموں (ف) اسم مذکر :۔ غلام کی جمع۔ جیسے سو غلاموں کا ایک غلام یعنی نیچ آدمی کسی قدر کیوں نہ ہوں ہوئے نہ ہوئے برابر ہیں۔

غُلاموں کی خرید و فروخت (ف) اسم مؤنث :۔ (قانون) بردہ فروشی۔ غلاموں کا کاروبار جو داخل جرم ہے۔

غُلامی (ف) اسم مؤنث :۔ (۱) حلقہ بگوشی۔ بندگی۔ عبودیت۔ عبدیت۔ (۲-ف) اطاعت۔ فرماں برداری۔ تابع داری (۳-ف) آزادی کی نقیض۔ قید۔ اسیری۔ بندی۔

غُلامی اختیار کرنا (ف) فعل متعدی :۔ غلام بننا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ ملازمت اختیار کرنا۔ خدمتی بننا۔ نوکری لینا۔

غُلامی کا خط لکھ دینا (ف) فعل متعدی :۔ غلام ہو جانے یا غلام بنانے کا عہد و پیمان کسی شرط کے انجام پر نہ پہنچانے کی بابت کر دینا۔

غُلامی میں دینا (ف) فعل لازم :۔ خدمت کو دینا۔ خدمت میں دینا۔ حل کرنے کے واسطے دینا۔
(یہ ایک کلمہ ہے جو بچے کو اُستاد کے پاس بٹھاتے وقت اُستاد سے یا لڑکے کی نسبت ٹھیراتے وقت دُلہن کے باپ سے کہتے ہیں۔ اسی طرح دُلہن کا باپ بھی دولہا کے باپ سے کہا کرتا ہے کہ میں بیٹی نہیں دیتا آپ کی خدمت کو لونڈی دیتا ہوں)۔

غَلَبہ (ع) اسم مذکر :۔ (۱) چیرہ دستی۔ زبردستی۔ زور آوری (۲) حملہ۔ زور۔ جیت (۳) زیادتی۔ بیشی۔ فراوانی (۴) فوق سبقت۔ فوقیت۔ ترجیح۔

غَلَبہ پانا (ف) فعل لازم :۔ فتح پانا۔ فتحیاب ہونا۔ مظفر و منصور ہونا۔ جیتنا۔ زبر ہونا۔ غالب ہونا۔

غَلَبۂ رائے (ع) اسم مؤنث :۔ رائے کی زیادتی۔ کثرت رائے۔ بہت سے آدمیوں کی یا نصف سے زیادہ کی رائے۔

غَلَبہ کرنا (ف) فعل متعدی :۔ غالب آنا۔ حملہ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ چڑھ جانا۔ بند کرنا۔ زیر کرنا۔ فتح پانا۔ شکست دینا۔

غَلَبہ ہونا (ف) فعل لازم :۔ زیادتی ہونا۔ ایک فریق کا دوسرے فریق پر طاقت یا تعداد میں زیادہ ہونا۔

غَلَط (ع) صفت :۔ (۱) صحیح کا نقیض۔ بات یا حساب وغیرہ کی چوک۔ نادرست۔ غیر صحیح۔ رسم خط یا املا یا صحت و اصل کے خلاف۔
شاید کہ شعر تمام مادہ بُھے تمام ۔۔۔ نام ترع اپنے خط پہ ہے میں نے لکھا غلط (مومن)

(بعض کے نزدیک غلط بجائے خود بات کی بھول اور غلط سرشت حساب کی چوک چنانچہ متقدمین اُردو میں سے ایک محقق نے اپنی غزل کے ایک شعر میں جس کی بنا قافیہ صفت شکست پر ہے غلط بجائے غلط سرشت اس مصرع میں باندھا ہے
گنتی مرے گناہوں کی اکثر غلط ہوئی

بڑے بڑے شاعر اس پر معترض ہوئے لیکن یہ شخص غلطی پر نہ تھا۔ کیونکہ عربی میں خود موجود ہے کہ غلتٌ غلطٌ دونوں کے ایک ہی معنی ہیں۔ لیکن ابو عمرو کا قول ہے غلت حساب کی چوک اور غلط بات کی بھول کے واسطے ہے مگر الٹا زمانے عمل سے ہی لکھنے کا رواج پڑ گیا۔ اس لئے ہمارے نزدیک غلط ہی سے لکھنا واجب ہے)۔

(۲-و) ناراست۔ جھوٹ۔ خلاف۔ دروغ۔ بیجا۔

تا در حرف مرے ہو آشنا غلط	سو پہ غلط غلط غلط ملے ہو غلط غلط
کی اُس نے عرض شوق بالفاظ آرزو	بولا یہ سُن کے لفظ غلط مدعا غلط
قربان یار میں کہ مری مرگ کی خبر	بولا یہ سُن کے ہو یہ سخن یا خدا غلط

(بحر)

غَلَط العام (ع) اسم مذکر :۔ عام غلطی جسے سب لوگ استعمال کریں۔ مگر صحیح میں وہ بات جس کو بالاتفاق تمام زبان دانوں نے بھی باعث فصاحت اپنے محاورے میں استعمال کر کے شعر و سخن میں برتا ہو چنانچہ اسی سبب سے غلط العام فصیح کو سب علما و فصحا نے بالاتفاق تسلیم کیا ہے۔ مثلاً منصَب بجائے منصِب۔ کبھو بجائے کبھی۔ قالَب بفتح لام کا قافیہ غالِب بکسر لام کے ساتھ۔ یونُس بضم نون کا قافیہ مونِس بکسر نون کے ساتھ۔ کاغَذ بکسر غ کا قافیہ ساغَر بفتح غین کے ساتھ اساتذہ کے کلام میں موجود ہے

وہ دن کدھر گئے کہیں بھی فراغ تھا	یعنی کبھو ترا بنا ہی دل تھا دماغ تھا	(درد)
مزے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے	مسیح و خضر بھی مرنے کو آرزو کرتے	(ذوق)
گر یکے زیں چہار شد غالب	جان شیریں بر آید از قالب	(سعدی)

دفتر است خوش آں را کہ بود ذکر تو مونس
ور خود بود اندر شکم حوت چو یونس

(ایضاً)

غلہ

غلہ مارنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمان کے ذریعہ سے مٹی کی گولی چلانا (۲) نشانہ مارنا نشانہ لگانا (۳) مخل ہونا یا مخل انداز ہونا۔ جیسے کیا کرنے میں غلہ مارا ہے۔

غلہ (ع) اسم مذکر:- (۱) اناج۔ نلہ۔ اَن۔ دانہ دُنکا۔ زمین کی پیداوار جیسے جو۔ گندم۔ باجرا۔ جوار وغیرہ (۲۔۱) بکری رکھنے کا مٹی کا برتن یا ظرف۔ جیسے غلہ بھر پر بانٹیں اور فقیر (۳۔۴) فروخت۔ بکری (۴۔۱) گول لقمہ آ گیا۔ وہ اناج کی مٹھی جو چکی کے گڑھے میں پیسنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔

غلہ بھرنا (۱) فعل متعدی:- اناج کا ذخیرہ بھرنا۔ گودام بھرنا۔ سوداگری یا قحط میں گراں بیچنے کے لئے اناج بھرنا۔

غلہ ڈالنا (۱) فعل متعدی:- (۱) اناج بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ جمع کرنا۔ (۲۔ ہند) تھوڑا تھوڑا ایک ایک مٹھی اناج روز نکال کر دیتی دیوتا کے واسطے جمع کرتے رہنا۔ نقدی جمع کرنا (۳) چکی میں گول ڈالنا۔

غلہ فروش (ع + ف) اسم مذکر:- بنیا۔ بقال۔ مودی۔ اناج بیچنے والا۔

غلیظ (ع) صفت:- (۱) گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ سطبر۔ دبیز۔ گرا۔ جیسے ابر غلیظ (۲) مکدر۔ گدلا۔ دُھندلا۔ (۳۔۴) ناپاک۔ پلید۔ گندا۔ ملیں۔ گھورں۔ میلا۔

غلیل (۱) اسم مؤنث:- وہ دو تانت کی کمان جس کے ذریعہ سے غلہ مارتے ہیں۔ کمان گروہہ۔ غلیل۔

غلیل باز یا غلیل چی (۱) اسم مذکر:- وہ شخص جو غلیل چلانے کا شائق ہو۔ غلہ مارنے والا۔

غلیل چلانا۔ چھوڑنا۔ مارنا یا لگانا (۱) فعل متعدی:- غلہ کا نشانہ مارنا۔

غلیلہ (۱) اسم مذکر:- دیکھو (گُلّہ بسنی گولی)۔

غلیواڑ (ت) اسم مؤنث:- غلیواج۔ زغن۔ چیل۔ موش گیر۔ ایک مردار خور یا گوشت خوار پرند کا نام جو چھ مہینے زار، چھ مہینے مادہ رہتا ہے اور بقول بعض ایک برس نر ایک برس مادہ رہتا ہے۔ صدقے وغیرہ میں بہشت کے روز اس کو لوگ گوشت دیا کرتے ہیں۔

غم (ع) اسم مذکر:- (۱) مرادف ہم۔ خوشی کا نقیض۔ اندوہ۔ رنج۔ ملال۔ الم۔

غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غم عشق گر نہ ہوتا غم روزگار ہوتا (غالب)

غم

(۲) دکھ۔ درد۔ تکلیف۔ کشٹ (۳۔۱) سوگ۔ ماتم۔ کہرام۔ سیاپا۔ سنتاپ۔ (۴۔۱) افسوس۔ تاسف (۵۔۱) فکر۔ چنتا۔ ساختا۔ خیال۔ دھیان ؎

اگر سر کٹتا ہے تو کچھ غم نہیں جو گرتی ہے بیلی تو محرم نہیں (میرحسن)

(اگرچہ یہ لفظ عربی میں مشدد ہے مگر اردو اور فارسی میں بالتخفیف مستعمل ہے)۔

غم خوار (ع + ف) صفت:- (۱) غم کھانے والا۔ دوسرے کے درد میں شریک ہونے والا۔ ہمدرد۔ دردمند۔ غمگسار۔ شریک رنج و راحت۔ دکھ درد کا ساتھی ؎

کمر باندھی زمانے نے دل سے جھگڑا کا غم غریب ہوتا اسلئے غم خوار ہو گیا (آفتاب)

(۲۔۱) متحمل۔ بردبار۔ سمائی کرنے والا۔ سہارنے والا۔ صابر۔

غم خواری (۱) اسم مؤنث:- (۱) ہمدردی۔ دردمندی۔ دلسوزی۔ غمگساری۔ (۲) تحمل۔ برداشت۔ سمائی۔ سہار۔

غم خواری کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) ہمدردی کرنا۔ شریک رنج و راحت ہونا۔ دلسوزی کرنا۔ غمگساری کرنا۔ دکھ بٹانا (۲) تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ سمائی کرنا۔ سہارنا۔ جھیلنا۔

غم خور (۱) صفت:- دیکھو (غم خوار)۔

غم خوری (۱) اسم مؤنث:- دیکھو (غم خواری)۔

غم خوری کرنا (۱) فعل متعدی:- دیکھو (غم خواری کرنا) جیسے "اگر تم ان کی دو باتوں کی غم خوری کرو گی تو کیا چھوٹے باپ کی بیٹی ہو جاؤ گی" (چیز بینظیر)۔

غم دیدہ (ع + ف) صفت:- الم کشیدہ۔ رنج دیدہ۔ دکھی۔ مصیبت زدہ۔

غم رسیدہ یا زدہ (ع + ف) صفت:- دیکھو (غم دیدہ)۔

غم غلط (۱) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے مانند مشغلہ۔ دل لگی۔ تفریح۔ سیر۔ تماشا۔ تفریح۔ دل بہلاوا (۲) مے۔ شراب۔

غم غلط کرنا (۱) فعل متعدی:- دل بہلانا۔ تفریح طبع کرنا۔ غم بھلانا ؎

ایک دل تھا کہ ذرا رہتی تھیں اس سے باتیں
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یا قسمت (جرأت)

خیال یار سے مونس فقط نہیں کرتے اسی کے کرتے ہیں ہم غم غلط زمیں کے تلے (ناظم)

غم غلط ہونا (۱) فعل لازم:- جی بہلنا۔ دل پیچھے پڑنا۔ غم بھولنا۔ رنج مٹنا ؎

حوروں سے ملے خلد بریں کو سدھارئیے دنیا میں آپ کا نہیں ہونے کا غم غلط (داغ)

فکر کرنے کی رہتی نہیں غم خواروں میں غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یاروں میں (داغ)

غم کرنا (۱) فعل متعدی:- رنج کرنا۔ افسوس کرنا۔ ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ سوگ رکھنا۔ فکر کرنا۔ چنتا کرنا۔ کڑھنا۔ خفا ہونا۔ کڑھنا۔

غنچہ دہاں یا غنچہ دہن (ف) اسم مذکر:۔ بستہ دہن چھوٹے سے منہ کا معشوق۔ وہ معشوق جس کا منہ ذرا سا ہو ؎

لے کے آئینہ جو دیکھی حسن کی اپنی بہار   اپنے بوسے آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا (ذوق)

ے۔ یہ جو جان باقی ہے اس خستہ تن کے پاس }
پہنچائے لے کے خدا کوئی غنچہ دہن کے پاس } (نسیم)

غنچۂ ناشگفتہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بند کلی۔ منہ بند کلی۔ بن کھلا پھول۔ کلی ؎

غنچۂ ناشگفتہ کو دور سے مت دکھا کہ یوں   بوسہ کو پوچھتا ہوں میں منہ سے مجھے بتا کہ یوں (غالب)

(۲) مجازاً دوشیزہ۔ باکرہ۔ دوشیزہ۔ کنواری۔ کنیا۔ مہر بند۔ آنکھ بند۔

غُنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (گنڈا زیادہ بولتے ہیں) (۱) لچا۔ شہدا۔ بدمعاش۔ بدوضع۔ بدچلن (۲) بھڑوا۔ قلتبان۔ سانبھی۔

غُنغنا یا غُنغُنا (ہ) اسم مذکر:۔ ناک میں بولنے والا۔ وہ شخص جو کسی عارضہ یا عادت پڑ جانے کے سبب ناک میں بولتے وقت بھنکنے کی سی آواز والا۔

غُنغُنانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ناک میں بولنا۔ (۲) ناک میں گانا۔ (۳) آہستہ آہستہ دل بہلانے یا کسی کام کی حالت میں دل کو تازہ رکھنے کے واسطے دھیمے سروں میں کچھ گانا یا شعر پڑھنا۔

غُنغُنی یا غُنغُنی (ہ) اسم مؤنث:۔ ناک میں بولنے والی عورت۔

غنودگی (ف) اسم مؤنث:۔ اونگھ۔ نیند۔ خمار۔

غنودگی آنا (ہ) فعل لازم:۔ نیند آنا۔ اونگھنا۔

غُنّہ (ع) اسم مذکر:۔ آواز بینی۔ ناک کی آواز۔ جس کی آواز ناک سے نکلے۔ چنانچہ نون غنہ اس نون کو کہتے ہیں جس کی آواز ناک سے نکلے۔ اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے۔

غنی (ع) صفت۔ واحد متعدد۔ بے پروا۔ امیر۔ دھنی۔ بے نیاز ؎

دل فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے   دنیا کے زر و مال پہ میں غش نہیں کرتا (ذوق)

غنیم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لوٹنے والا۔ غارتگر۔ لٹیرا (۲) دشمن۔ عدو۔ مخالف۔ بیری۔ حریف۔

غنیم چڑھ آنا (ہ) فعل لازم:۔ دشمن کا اپنے ملک پر چڑھ آنا۔

غنیمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لوٹ۔ لوٹ کا مال۔ وہ مال جو بے محنت و مشقت ہاتھ آئے۔ وہ مال جو دشمن کی لڑائی میں سے ہاتھ لگے۔ مال مفت۔ بُرد۔ فتوح۔ وہ مال جو کافروں سے چھین کر لائیں۔ مفتنم۔ (۲) نعمت بار دہ نعمت کی مانند (۳۔۴) قابل قدر۔ قدر کرنے کے لائق۔ جیسے "آپ کا بھی دم

غنیمت ہے" ؎

سخن مشتاق ہے عالم ہمارا   غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا (میر)

(اس لفظ کی تحقیق یوں ہے کہ غنم زبان عرب میں بکری کو کہتے ہیں۔ چونکہ عرب کی زمین بنجر و افتادہ تھی۔ اور ایسی صورت میں ان کی پرورش مویشی چوپایوں پر زیادہ منحصر تھی۔ کیونکہ وہ جتنے تھے۔ ہمارے ملک کے سوا دنیا میں اور ملک نہیں ہے پس ان کی دولت یہی تھی۔ جس طرح ہندوستان میں دھن کا لفظ دولت کے واسطے مستعمل ہے۔ اسی طرح وہاں اونٹ۔ بکری وغیرہ کو کہتے تھے)۔

(۴) بہتر۔ محمود۔ مفید۔ فائدہ مند ؎

غنیمت شمر صحبت دوستاں   کہ گل پنج روز است در بوستاں (سعدی)

بے کسی میں مجھے ہوتی ہے غنیمت وہ بھی   کوئی جس وقت مرے سر پہ بلا آتی ہے (جلال)

غنیمت جاننا (ہ) فعل متعدی:۔ قدر کرنا۔ سارجانا۔ غنیمت کرنا۔ مغتنم سمجھنا ؎

غنیمت جان لے مل بیٹھنے کو   جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

غنیمت سمجھنا (ہ) فعل متعدی:۔ مفت سمجھنا۔ قابل قدر جاننا۔ مغتنم جاننا۔ اچھا جاننا۔

غنیمت ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) قابل قدر ہونا۔ (۲) مفت ہاتھ آنا۔ (۳) قابل شکر ہونا۔

غنیمت ہے (ہ) محاورہ:۔ بجنسہٖ شکر کا مقام ہے۔ بہر حال خوب ہے جیسے "غنیمت ہے آپ نے اقرار تو کیا"۔

غوّاص (ع) اسم مذکر:۔ غوطہ خور۔ غوطہ لگانے والا۔ ڈبکیا۔ سمندر کی تہ سے موتی نکالنے والا۔ پن ڈبا۔

غوّاصی (ع۔ ف) اسم مؤنث:۔ غوطہ خوری۔

غوامض (ع) اسم مذکر:۔ غامض کی جمع۔ چھپی ہوئی باتیں۔ بھید۔ باریکیاں۔ نکتے۔ باریک معنی۔ دقیق معنی۔ دقیقے۔ گہری باتیں۔

غوث (ع) اسم مذکر:۔ (۱) فریادرس۔ فریاد کو پہنچنے والا۔ فریاد (۲) اہل اسلام میں روایت ہے ایک درجہ کا نام۔ جس کے عبادت کرنے والے کے بروقت عبادت۔ مانند پاؤں۔ سر بلکہ تمام حصہ جدا جدا ہو جاتے ہیں۔

غور (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عمق۔ گہراؤ۔ تعر۔ تہ۔ زمین پست (۲۔۱) فکر۔ تامل۔ تعمق۔ امعان۔ سوچ بچار (۲۔۱) خبر گیری۔ شنوائی۔ پرداخت۔ مشغولی۔ شغل۔

غور پرداخت (ع۔ ف) اسم مؤنث:۔ خبر گیری۔ پالن۔ خیال۔ توجہ۔ پرورش۔ محافظت۔ علاج معالجہ۔ رکھ رکھاؤ۔

غور سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ تفرّس سے دیکھنا۔ غائر نظر ڈالنا۔

فار

فارغ البال ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) آسودہ دل و آسودہ حال ہونا۔ (۲) بیفکر۔ بےغم۔
بےچنت ہونا۔ انصرام ہونا۔ فرصت پانا ؎
فارغ البال ہوئے تم بھی دکرو بسم ۔ ابھی سو طرح کا جھنجھٹ ہے منفصل (آتش)

فارغ البالی (ع) اسم مؤنث۔ مرفہ حالی۔ خوشحالی۔ بیفکری۔ آسودگی۔

فارغ الحال (ع) صفت۔ آسودہ حال۔ مرفہ حال۔ بیفکر۔ بےپروا سامی۔

فارغ خطی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) وہ تحریر جو بے باقی کی بابت بطور رسید لی جاتی ہے۔
محاسبہ کر و تصفیہ کی تحریر۔ خط ادائی۔ خط صفائی۔ وہ سرٹیفکیٹ جو بھرپائی کا اقرار
بھرپائی۔ چھٹکارا۔ بے باقی۔ براءت نامہ۔ آزادی نامہ۔ (۲) طلاق۔

فارغ خطی لکھ دینا (ا) فعل متعدی۔ (۱) ادا کر کے لکھ دینا۔ صفائی کا خط لکھ دینا۔

فارغ خطی لکھوانا (ا) فعل متعدی۔ (۱) حساب بے باق کر کے رسید لینا۔ (۲)
زبردستی اقرار کرانا۔ دھمکی سے رسید لینا۔

(اس معنی کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کسی ساہوکار نے کسی بھلے مانس پر اس قدر روپیہ چڑھا رکھا تھا کہ
اس سے ادا کرنا مشکل تھا اور تقاضا بڑھتا جاتا تھا۔ ایک روز اس شخص نے کہا کہ لالہ جی آپ
اپنی لکھائی لے کر آئیں حساب بے باق کر جائیں۔ ادھر سب لڑکوں کو سکھا پڑھا کر بٹھا دیا
کہ جس وقت ہم کہیں چوٹ شروع کر دینا۔ جب لالہ صاحب آئے تو ان کو کھانا کھلا کر
کہا صاحب ذرا حساب لکھنا شروع کیا کہ فارغ خطی۔ ادھر سے تاشہ والوں کو
حکم دیا کہ تاشوں پر چوٹ پڑے۔ جب لالہ صاحب کی آواز کوئی نہ سن سکا تو مجبوراً انہوں نے بھی
یہی لکھ دیا کہ ایک رسید اس کو دے کر اپنے گھر چلے آئے۔ اتفاق سے ایک روز
کسی بات کا ذکر آیا تو لڑکے نے کہا لالہ جی یہ بات نہ کہا لو۔ انہوں نے سادگی سے
سمجھا کہ بیچ میں ہوتے کسی کی فارغ خطی لکھوائی جاتی ہوگی۔ پس جب سے عوام
میں یہ فقرہ بطور مذاق مشہور ہوگیا۔ مگر کوئی محاورہ نہیں ہے اور نہ اس قصے کی کوئی
تحریری سند ہے۔ صرف عوام الناس ہی کا بیان ہے)۔

فارغ کرنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) چھٹکارا دینا۔ خلاص کرنا۔ آزادی بخشنا۔ چھٹی
دینا (۲) بے باق کرنا۔ صفائی کرنا۔ چکانا۔

فارغ ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) آزاد ہونا۔ آسودہ ہونا۔ مطمئن ہونا۔ چھٹکارا پانا۔
فرصت پانا۔ (۲) ہلکا ہونا۔ خلاص ہونا۔ انزال ہونا۔ جھڑنا۔

فارم (انگلش) Form اسم مذکر۔ (۱) نقشہ۔ نمونہ۔ ڈول۔ (۲) جتنے جزو کہ ایک مرتبہ
میں چھاپے جائیں۔ فرمہ۔ (۳) چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پری کرنے کے واسطے
محکموں یا دفتروں سے ملے۔

فارن آفس (انگلش) Foreign Office اسم مذکر۔ وہ محکمہ

فاس

یا دفتر جس کے متعلق بیرونی ممالک کے امور ہوں۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے
کاروبار کے متعلق دفتر۔ یعنی وہ انگریزی محکمہ جس کے ذریعے گورنمنٹ
دوسری حکومتوں کے معاملات کی نگرانی کرتی ہے۔ دول خارجہ کے متعلق دفتر۔

فارورڈ کرنا (انگلش) Forward اردو فعل متعدی۔ (۱) آگے کو چلتا کرنا۔
چالان کرنا۔ بھیجنا۔ ارسال کرنا۔ واپس کرنا۔

فاروق (ع) صفت۔ (۱) فرق کرنے والا۔ حق و باطل میں فرق کرنے والا۔ (۲)
اسم مذکر۔ خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لقب۔ (۳) ایک تریاق کا نام
جو صحت اور مرض میں جدائی کر کے شفا بخشتا ہے۔ نیز ایک تیزاب کا نام جس
سے چاندی اور سونا علیحدہ ہو جاتا ہے۔

فاروقی (ع) صفت۔ منسوب بہ فاروق۔ حضرت عمر فاروق کی اولاد۔

فازہ (ف) اسم مذکر۔ جمائی۔ دہن درہ۔

فاسٹ (انگلش) Fast صفت۔ تیز۔ سست کا نقیض۔ سریع الحرکت۔
آگے۔ بیش۔ زیادہ جیسے گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے۔

فاسد (ع) صفت۔ (۱) تباہ۔ برباد۔ (۲) شریر۔ بدمعاش۔ ڈرشت۔ فتنہ انگیز۔
فسادی۔ جھگڑالو۔ (۳) خراب۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ جیسے خون
فاسد وغیرہ۔

فاسد کرنا (ا) فعل متعدی۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ نیت پیدا کرنا۔
زہریلا بنانا۔

فاسق (ع) صفت۔ (۱) نافرمان۔ دروغگو۔ جھوٹا۔ پاپی۔ (۲) زانی۔ بدکار۔
بدکردار۔ گنہگار۔ بدمعاش۔ زانی۔ بدذات۔

فاش (ف) صفت۔ مبدل پیدا۔ ظاہر۔ کھلا۔ آشکارا۔ ظاہرہ۔
صریح۔ پرگٹ۔

فاش غلطی کرنا (ا) فعل متعدی۔ صریح غلطی کرنا۔ عام غلطی کرنا۔ ایسی
بھاری غلطی کرنا جسے سب جانتے ہوں۔ نہایت بڑی غلطی کرنا۔ موٹی
غلطی کرنا۔

فاش کرنا (ا) فعل متعدی۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ جیسے راز فاش کرنا۔

فاش ہونا (ا) فعل لازم۔ ظاہر ہونا۔ پرگٹ ہونا۔ طشت از بام ہونا ؎
کہتے ہیں اشک و آہ ہیں حریف کیوں بحث
ہو جاتا راز دل تو نکالا ہوں میں فاش ہے (ذوق)

فاصل (ع) صفت۔ جدا کرنے والا۔ فرق کنندہ۔ جیسے حد فاصل وغیرہ۔

فاصلہ (ع) اسم مذکر۔ بُعد۔ دُوری۔ مسافت۔ عرصہ۔ میدان۔

فاصلہ پر (ا) تابع فعل۔ دُور۔ مسافت پر۔ پیچھے پر۔

فاضل (ع) صفت۔ (۱) افزوں۔ مزید۔ زائد۔ زیادہ۔ فضول۔ آیندہ نکلتا ہوا۔ حساب سے افزوں۔ بڑھا ہوا۔ ؎

دشنام تلخ مادر ستہ میں نہ چاہیئے   تم سے میں کیوں اس ابلہ کی قدرو تکرار کی طرف
ہر کیس تو کیا ہے ذلت کے   فاضل ہیں بہت سن شکر یار کی طرف (ناسخ)

(۲) اسم مذکر۔ صاحبِ فضیلت۔ عالم۔ دانا۔ صاحبِ فضل۔ بتیاروں۔

فاضل اجل (ع) اسم مذکر۔ عالم ذی شان۔ فاضل بزرگ۔ بہت بڑا فاضل۔

فاضل باقی (ع) اسم مؤنث۔ زائد و کم۔ کم و بیش۔ گھٹی بڑھتی۔ وصول سے باقی۔ زائد باقی ماندہ۔ ؎

جمع دو بوے تھے جب چار گئے پینے وصول
برے اب آپ کے ذمے ہے یہ فاضل باقی (ناسخ)

فاضل باقی نکالنا (ہ) فعل متعدی۔ وصول شدہ رقم حساب میں جمع کر کے کمی بیشی یا لینا دینا نکالنا۔

فاضل نکلنا یا ہونا (ہ) فعل لازم۔ زیادہ ہونا۔ بڑھتی ہونا۔ دوسرے کا اپنے اُوپر نکلنا۔

فاضل ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) صاحبِ فضل یا صاحبِ کمال ہونا۔ عالم ہونا۔ جیّد عالم ہونا (۲) زیادہ ہونا۔ افزود ہونا۔ نکلنا۔

فاطمہ (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بچہ کو دُودھ چھڑانے والی عورت۔ بچہ کو دُودھ سے باز رکھنے والی عورت۔ وہ عورت جس نے دو ہی برس میں بچے کا دُودھ چھڑا دیا ہو (۲) سیّدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا جگر گوشۂ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک جو حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کی زوجۂ مطہرہ اور حضرت حسنین علیہم السلام کی والدہ ماجدہ تھیں۔ اہلِ اسلام کی اکثر صحابیوں میں سے بیس عورتیں اس نام کی ہوئی ہیں جو قابلِ تعظیم ہیں۔

فاعل (ع) اسم مذکر۔ (۱) فعل کرنے والا۔ کسی کام کا کرنے والا۔ عامل۔ کرتا۔ کرتا (۲) موجد۔ مخترع (۳) مرتکب۔ مجرم۔ واردات کرنے والا (۴۔ صرف) پرتھم پُرک۔ کرتا۔ وہ اسم جو فعل سے مشتق ہو اور اپنے وطن اور ڈھنگ سے اُس ذات پر دلالت کرے جس سے وہ فعل سرزد ہوا ہے۔ وہ شخص جس سے کوئی فعل سرزد ہوا ہو (۵) ۔۔۔ اغلامی۔

لونڈی۔ مفعول کا نقیض۔ حبشی۔ زانی۔ زناکار۔

فاعلِ حقیقی (ع) اسم مذکر۔ اصل بنانے والا۔ اصلی خالق۔ خالقِ حقیقی۔ خدا تعالیٰ۔

فاعل و مفعول (ع) اسم مذکر۔ (۱) کسی کام کا کرنے اور کرانے والا (۲) عاشق و معشوق۔ راکب و مرکوب۔ عمل کرنے اور کرانے والا۔ ؎

یکدے میں گو بسر ہر فعل استعمال ہے   مسجد بھی اُن دنوں بھی فاعل و مفعول ہے (مضمون)

فاقہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) تہی دستی۔ مفلسی۔ تنگ حالی۔ افلاس۔ حاجت۔ ضرورت۔ احتیاج۔ غربت (۲) بھوکا رہنا۔ بھوکا مرنا۔ کھانا نہ ملنا یا نہ کھانا۔ روزہ۔ برت۔ لنگھن۔

فاقہ زدہ (ف) صفت۔ بھوک کا مارا۔ بھوکا۔ کنگال۔ کنگلا۔

فاقہ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بھوکا رہنا۔ کھانا نہ کھانا۔ لنگھن کرنا۔ نہ ملنے کے باعث بھوکا رہنا۔

فاقہ کش (ع + ف) اسم مذکر۔ بھوکا رہنے والا۔ لنگھن کرنے والا۔ بھوکا۔ کنگال۔

فاقہ کشی (ع + ف) اسم مؤنث۔ بھوکا رہنا۔ لنگھن کرنا۔ کھانے سے باز رہنا۔

فاقہ مست (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا۔ مفلسی میں امیروں کی حرص کرنے والا (۲) حالتِ افلاس میں خوش رہنے والا۔ تنگی میں بھی مگن رہنے والا۔ ؎

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے   ہم کمانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)

فاقہ مستی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) لنگوٹی میں پھاگ۔ تنگی میں رنگ رلیاں۔ تنگدستی میں خوشی۔ ؎

فاقہ مستی ہے کہیں۔ مستیٔ دولت ہے کہیں
اس خرابات میں ہم رند ہیں مے خوار نہیں۔ (آتش)

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاوے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن۔ (غالب)

فاقہ مستی اسے کہتے ہیں کہ غارت ہو کر
پھر اسی رنگ میں ہیں پیر و جوان دہلی (؟)

فاقہ ہونا یا گزرنا (ہ) فعل لازم۔ بھوکا ہونا۔ بھوکا رہنا۔ لنگھن ہونا۔

فاقوں (ہ) اسم مذکر۔ فاقہ کی جمع۔

فاقوں پر فاقے ہونا یا گزرنا (و) فعل لازم۔ مفلسی پر مفلسی ہونا۔ روزہ پر روزہ یا برت پر برت ہونا۔ متواتر بھوکا مرنا۔ روز بھوکا رہنا۔

فاقوں کا مارا یا کوٹا (و) صفت:۔ فاقہ زدہ۔ وہ شخص جو نہوت کے باعث بھوکا مرتے مرتے نہایت دُبلا اور حقیر ہو گیا ہو۔ مفلس۔ قحط زدہ۔ دانہ زدہ۔

فاقوں مرنا (و) فعل لازم۔ بھوکوں مرنا۔

فال (ع) اسم مؤنث:۔ شگون۔ شگن۔ سگون۔ غیب کی بات جیسے بُری یا نیک۔ بدبات کا شگون۔ جیسے "فال کی کوڑیاں مُلّا کو بھی حلال ہیں" یعنی محنت کی اُجرت متقی کو بھی جائز ہے۔

فال بد (ع۔ ف) اسم مؤنث:۔ بُرا شگون۔ خبر بد۔

فال دیکھنا (و) فعل متعدی:۔ کسی کتاب یا پاسے وغیرہ کے ذریعہ سے شگون نیک و بد کا معلوم کرنا۔ رمال وغیرہ کی کتب کھول کر کسی کو حسب حال بتانا۔

فال کھلوانا (و) فعل متعدی:۔ شگون نکلوانا۔ غیب کی بات دریافت کرنا۔ آیندہ کی بات پوچھنا۔

فال کھولنا (و) فعل متعدی:۔ (دیکھو فال دیکھنا)۔

فال کھولنے والا (و) اسم مذکر:۔ فالیا۔ وہ شخص جو فال دیکھنے کا پیشہ کرے۔ شگن بچارنے والا۔

فال گو (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ فال دیکھنے اور بتلانے والا۔ شگون بتلانے والا۔

فال گوش (ع۔ ف) اسم مؤنث:۔ وہ فال جو کسی بات کو دل میں ٹھان کر گھر سے نکلنے اور راہ گیروں کی آواز کے سُننے سے نکالی جائے۔ راہ چلنے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اُس سے اپنے مطلب کے موافق آواز غیب سمجھ کر شگون لینا۔

فال لینا (و) فعل متعدی:۔ شگون دیکھنا۔

فال نامہ (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ وہ کتاب جس سے شگون بتلاتے ہیں۔

بوسے گرد نیل کا سا نہیں ہے یاں پلہ فال نامہ
ہم اپنے نقطوں سے داغ دل ہی کے فال دلِ سنگ دیکھیں گے } (ذوق)

فال نکالنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) (دیکھو فال دیکھنا) (۲) منہ سے کوئی بدشگونی کی بات نکالنا۔ شگون بد کرنا جیسے "ایسی تو فال نہ نکالو"۔

فال نکلنا (و) فعل لازم:۔ شگون ہونا۔ کوئی غیب کی بات معلوم ہونا۔

فال نیک (ع۔ ف) اسم مؤنث:۔ اچھا شگون۔

فالتو (ز) صفت:۔ (۱) حاجت سے زیادہ۔ ضرورت سے زائد۔ بیکار۔ فاضل۔ افزود۔ بڑھتی۔ فضول (۲) پہاڑی زرگ:۔ قلی۔ مزدور۔

فالج (ع) اسم مذکر:۔ ادھرنگ۔ آدھے جسم کا ڈھیلا یا سُن پڑ جانا۔ استرخا۔ خلط بلغمی کی زیادتی سے آدمی کے نصف جسم کا سُست اور بیکار ہو جانا۔

فالج گرنا (ز) فعل لازم:۔ ادھرنگ کی بیماری کا ہونا۔ دفعتاً بدن کا سُست اور ڈھیلا پڑ جانا۔

فالسہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک پھل کا نام جو قد میں جھاڑی کے بیر کے برابر اور رنگ میں اُودا۔ مزہ میں ترش و شیریں۔ مزاج میں سرد۔ گرمی کے موسم میں بازاروں میں بہت ہوتا ہے۔ اس کا شربت نہایت مرغوب ہے "ٹھنڈے فالسے اور شربت" (فالسے بیچنے والے کی آواز)۔

فالسئی (ز) صفت:۔ اُودا رنگ جو نیل اور شہاب یا پتنگ کی لکڑی سے تیار کیا جاتا ہے۔ بینجنی رنگ۔

فالودہ (ف) اسم مذکر:۔ پکا اور جما ہوا نشاستہ جس کے تکلوں کو باریک باریک کتر کر شربت کے ذریعہ سے گرمی میں پیتے ہیں۔ جیسے "خشکی فالودہ لو" (فالودہ فروش)۔
(فالودہ پالودہ کا معرب ہے یعنی گندم کا صاف کیا ہوا نشاستہ جو اس کی گری سے بنایا جاتا ہے)۔

فالودہ کھاتے دانت ٹوٹے تو بلا سے (و) کہاوت:۔ اگر آسان کام میں بھی جی گھبرایا تو رہے۔ اگر بھلائی میں بھی بُرائی ہو تو کیا کرے۔

فالودہ والا (و) اسم مذکر:۔ فالودہ بیچنے اور بنانے والا۔

فالیز (ف) اسم مؤنث:۔ ملاوی سبزی کشتزار۔ باغ و بوستان اصطلاح خربوزوں کا کھیت۔ کھیرے۔ ککڑی۔ تربوز کا کھیت۔

فام (ف) اسم مذکر:۔ (۱) رنگ۔ لون۔ برن جیسے سیہ فام (۲) مانند۔ شبیہ۔ نظیر۔ مثل جیسے گلفام۔

فانوس (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ وہ چراغدان جو پنجرے کی شکل کا باریک کپڑے یا کاغذ سے منڈھا ہوا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی بڑی قندیل۔ قندیل۔

فانوس خیال یا فانوس خیالی (ف۔ ع) اسم مذکر:۔ وہ فانوس جس کے اندر کاغذ کی۔ گھوڑے وغیرہ کا چکر بنا کر لگا دیتے ہیں۔ اور وہ ہوا یا چراغ کے دھوئیں سے گردش کر کے بچوں کو بطور تماشا کی سواری کا

فتح

سنتی ہیں یہ ناصروں کی کل فہرست کھائے
بولی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے (ظفر)

(۲) دستار بندی کا ایک پرانا طریقہ۔ پگڑی باندھنے کا ایک خاص شکل

(۳) ایک قسم کا حقہ کا نیچہ ۔

فتح خاں (ع) اسم مذکر۔ رستم خاں تیس مار خاں۔ بہرام خاں۔ بہادر۔ شہباز

جوانمرد۔ جیسے: پنڈی نام فتح خاں ۔

فتح خاں کا سالا (ع) اسم مذکر۔ دیکھو رستم کا سالا ۔

فتح کا ڈنکا یا نقارہ بجانا (ع) فعل متعدی۔ جیتنے یا فیروزمند ہونے

کی نوبت بجانا۔ خوشی کے نقارے بجانا ۔

فتح کرنا (ع) فعل متعدی۔ (۱) جیتنا۔ غالب آنا۔ زیر کرنا۔ تسخیر کرنا۔

سر کرنا۔ (۲) سیدھ کرنا۔ کام بنانا۔ کلام سنوارنا۔ جیسے قافیہ فتح کرو ۔

فتح گڈھ (ع) اسم مذکر۔ وہ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی

جائے جیسے دہلی کا فتح گڈھ جو شہر کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے ۔

فتح مند (ع۔ ف) صفت: فیروزمند۔ غالب۔ مظفر و منصور۔ ظفریاب

جیتنے والا۔ جیتو۔ بے کاری ۔

فتح نامہ (ع۔ ف) اسم مذکر۔ ظفرنامہ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور

اس کے حالات میں خواہ نظم اور خواہ نثر لکھی جائے ۔

فتح و ظفر (ع) اسم مؤنث: نصرت و فیروزی۔ جیت۔ اسی سبب کہا ہے

آدمی چاہے تو دیو آسمان کو مارے
نفس سرکش پر کرے فتح و ظفر ملتی نہیں (آتش)

فتح ہونا (ع) فعل لازم: جیت ہونا۔ جے ہونا۔ نصرت یا ظفر یاب ہونا۔

فیروزمند ہونا ۔

ٹھہر دل تو ہاتھ لگی مجھکو زلف یار
بعد شکست فتح بر اشتہ ہو گئی (ذوق)

فتحہ (ع) اسم مذکر: زبر۔ نصب۔ حروف کی ایک حرکت کا نام جو

آدھے الف کی آواز دیتی ہے ۔

فتحیاب (ع۔ ف) صفت: فیروزمند۔ مظفر منصور۔ پیروز ۔

فتحیاب ہونا (ع) فعل لازم: ظفریاب ہونا۔ جیتنا۔ غالب آنا۔

شکست دینا ۔

فتحیابی (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ جیت۔ ظفر۔ نصرت۔ فتح۔ ظفر ۔

فتن

فیروزی ۔ ظفریابی۔ کامیابی۔ کامگاری ۔

فتراک (ف) اسم مذکر۔ شکاربند۔ وہ چمڑے کے تسمے جو زین کے پیچھے

پیش جانب شکار یا ضروری سامان باندھنے کے واسطے لگے رہتے ہیں

کیا عجب کچھ اس پہ منت رکھ کے باندھے سر کاٹ کے عاشق کا سر فتراک میں
تو بچے بھول گیا ہو تو بتا بتلاؤ مجھ کو بھی نہ تو کہہ تقاضا کیا نہیں تم
میں اگر دینت فتراک کے قابل ہوتا حق میں ابھی تو خنجر تاتل ہوتا (؟)

فتق (ع) اسم مذکر۔ کشادگی۔ ایک مرض کا نام جس سے آدمی کے

خصیے یا انڈے بڑھ جاتے ہیں ۔

فتنہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) بدبختی۔ عذاب۔ گناہ۔ (۲) غوغا۔ آشوب۔ بلوا

ہنگامہ۔ جھگڑا۔ بلوہ۔ شر۔ ہمہمہ۔ آفت۔ بلا۔ شور۔ بغاوت۔ سرکشی۔

شر۔ (۳) عاشق۔ معشوق۔ (۵) اشتعال۔ ولبر۔ طنازی۔ (۶) ایک قسم

کے عطر کا نام۔ ایک پھول کا نام۔ گل فتنہ۔ (۷) (ع) صفت: نہایت شریر

دکھی۔ آفت کا پرکالا۔ قیامت۔ غضب۔ بلا۔ شریر۔ شوخ ۔

فتنہ اٹھانا (ع) فعل متعدی۔ جھگڑا اٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ میل میں

ہنگامہ مچانا۔ فساد کرانا کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ فتنہ اٹھانا۔ شور و شر کرنا

اٹھانا ۔

فتنہ اٹھنا (ع) فعل لازم۔ قیامت برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔

فتنہ برپا ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ دنگا ہونا ۔

یہ عطر مجموعہ خوبی ملا ۔ یکہ بات کہیں کہ فتنے اٹھے (نصیر)

فتنہ انگیز یا فتنہ پرداز (ع۔ ف) صفت (۱) دکھی۔ فسادی۔ جھگڑالو

آگ لگانے والا۔ جھگڑا کھڑا کرنے والا۔ (۲) وہ شخص جو لڑائی دنگا کرادے

فتنہ جہاں یا فتنہ عالم (ع۔ ف) صفت: دنیا میں شور برپا کرنے والا

عالم آشوب۔ جہاں آشوب ۔

آئی آس نے گئی مالک سواری کی ۔ پلٹا مارنا کی طرف اور ہاں دونوں سے

فتنہ خوابیدہ (ع۔ ف) صفت: سوتا فتنہ۔ شب۔ سرہانے سے آنا

فتنہ زا (ع۔ ف) صفت: آفت اٹھانے والا۔ فتنہ برپا کرنے والا۔

فتاں ۔

ہزار فتنے اٹھانے پر مر کرے جانا ۔ جہاں سے تم چلے جب فتنہ سو گیا دفعہ

(اس کا منبع بھی آیا ہے جیسے چشم فتاں)

فتنی (ع) اسم مؤنث۔ فتنہ پردار عورت۔ فسادی عورت ۔ فتنہ عورت ۔

فتو

فسادن + جھگڑالو - لڑاک - لڑاکا

فُتُوّت (ع) اسم مؤنث :- جوانمردی - شجاعت - بہادری - مردانگی + مُرُوّت +

فُتُوحات (ع) اسم مؤنث :- (فتح کی جمع) (۱) کشائشیں - کشادگیاں - فتحیں - نصرتیں (۲) اسم مؤنث :- کشائش بالائی یافت - آمد - ارتفعی آمدنی بیرونی - مفت کا روپیہ - وہ منفعت جو محنت کے معاوضے سے علاوہ حاصل ہو ؎

کیا اسے فتوح ہو آس سے آپ مکسور نقطہ ہے دل کا (صاحب)

فُتُوحات (ع) اسم مؤنث :- فتوح کی جمع - اسے فتح کی جمع الجمع +

فُتُوحی (ع) اسم مؤنث :- صدری - بن آستینوں کی کرتی - بن آستینوں کی سدری - ایک قسم کی چھوٹی کرتی +

فُتُور (ع) اسم مذکر :- (۱) سستی - سستیٔ اعضا - جاننا خرابی - خلل - نقص - ضعف - کوتاہی (۲-۳) فتنہ - فساد - جھگڑا - شتا - ہنگامہ - شور شرابہ - دنگا - بلوہ +

فُتُور آنا (ہ) فعل لازم :- خرابی پیدا ہونا - نقص نکلنا - رخنہ پڑنا - بگاڑ ہونا - خلل آنا ؎

پیا ہے شبہ مدہ و مڑ بیٹھے بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا (داغ)

فُتُور اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- فساد مچانا - جھگڑا کھڑا کرنا - مفسدہ برپا کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - شور و شر کرنا - فتنہ اٹھانا ؎

بیٹھے بیٹھے فتور اٹھایا ہے کچھ قضا کا پیام آیا ہے (شوق)

فُتُور برپا کرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (فتور اٹھانا)

فُتُورِ عقل (ع) اسم مذکر :- اختلال حواس - سڑا بٹرا پن - ضعف قوائے ذہنی - کم عقلی - کوتاہی عقل +

فُتُور ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- خلل انداز ہونا - مخل ہونا - جھگڑا نکالنا - رخنہ ڈالنا +

فُتُور کرنا (ہ) فعل متعدی :- لڑائی دنگا کرنا - فساد مچانا - فتنہ اٹھانا -

فُتُورِ ہضم (ہ) اسم مذکر :- بدہضمی - سوء ہضمی - ان پچ - اپھرن +

فُتُوری (ہ) صفت :- فتنہ انگیز - شتنی - فسادی - جھگڑالو - لڑاکا +

فُتُوریا (ہ) اسم مذکر :- آگ لگاؤ - فتنہ پرداز +

فَتویٰ (ع) اسم مذکر :- فتویٰ - وہ شرعی حکم جو کسی بات کے جواز یا عدم جواز میں بہ ثبت مواہیر دیا جائے - حکم شرع - مفتی کا حکم - فیصلۂ شرعی +

قر

فتویٰ دینا (ہ) فعل متعدی :- شرعی حکم لگانا - جواز و عدم جواز کا حکم دینا - مفتی یا پنچایت کا قانون مذہب کے موافق حکم دینا ؎

عشق کے مفتی نے یوں فتویٰ دیا دیکھنا خوباں کا درس خوب ہے (میر)

فتویٰ لینا (ہ) فعل متعدی :- قانون شرع کے موافق رائے لینا - جواز یا عدم جواز کی بابت تحریری حکم لینا +

فَتِیل سوز (ع و ف) اسم مذکر :- دیوٹ - شمعدان - روشنی کا وہ ظرف جو اکثر پیتل یا لوہے وغیرہ کا ہوتا ہے +

فَتِیلَہ (ع) اسم مذکر :- فلیتہ - پلیتا - روئی کی بتی - بٹی ہوئی چیز ؎

پھولوں میں آ مرو ہوئی ہے شعلہ زن لو پیر پیرک اٹھا ہر فتیلہ بجھا ہوا (فتیلہ فتل سے ماخوذ ہے جس کے معنی بٹنا اور بل دینا ہیں)

فُٹ (انگلش: Foot) اسم مذکر :- (۱) پاؤں - قدم - پیر - (۲) بارہ انچ کا پیمانہ - گز کا تیسرا حصہ +

فِٹَن (انگلش: Phaeton) اسم مؤنث :- ایک قسم کی چار پہیوں کی بگھی جو اوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے +

فَجر (ع) اسم مؤنث :- اخیر شب کی سفیدی - روشنی صباح - تڑکا - تارا - صبح صادق - سحر - بھور - بامداد - پگاہ - ماجھ - کرن کا پھٹنا - طلوع آفتاب - گجردم +

فجر ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) صبح ہونا - تڑکا ہونا - دن نکلنا - پو پھٹنا - (۲) آنکھیں کھلنا - غفلت دور ہونا - تنبیہ شدید کے سبب غفلت کا رفع ہونا - جیسے اتنی جوتیاں پڑیں گی کہ فجر ہو جائیگی + (تڑکا بھی ایسے موقع پر بولتے ہیں عوام اس کا تلفظ بہ فتحین کرتے ہیں)

فُجُور (ع) اسم مذکر :- گناہ - جرم - قصور - بدکرداری - بدکاری - گنہگاری - عیاشی - زناکاری +

فُحش (ع) اسم مذکر :- بدی کا حد سے گزرنا - تہذیب کے خلاف ہونا - گالی - دشنام - قابل شرم بات - بیہودہ بات - بیہودہ کلام - ننگ پن +

فحش باتیں یا کلام (ہ) اسم مؤنث و مذکر :- قابل شرم باتیں - بے حیائی کی باتیں - گالیاں - مغلظات کلام +

فحش بکنا (ہ) فعل متعدی :- گالیاں بکنا - گندی یا فحش باتیں کرنا +

فَحوا (ع) اسم مذکر :- (۱) مضمون - بات - سخن - کلام - معنی - مطلب - (۲) طرز - ڈھنگ - انداز جیسے فحوائے کلام سے معلوم ہوتا ہے +

فخر

فخر (ع) اسم مذکر۔ (۱) تفاخر۔ گھمنڈ۔ شرف۔ بزرگی۔ برتری۔ (۲) وہ چیز یا وہ بات جس پر ناز کریں۔ ہنر۔ جوہر (۳) شیخی۔ لن ترانی۔ تعلّی۔ تمدّن۔ امتنان۔ کمین گرُ۔

فخر جاننا یا سمجھنا (و) فعل لازم۔ قابلِ ناز و شرف خیال کرنا۔ عزت سمجھنا۔ اچھا جاننا۔ باعثِ بزرگی یا خوبی خیال کرنا۔

فخر خاندان (ع۔ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے باعث خاندان کو بزرگی حاصل ہو۔ گھرانا۔ اپنے کنبے کی عزت بڑھانے اور اس کا نام کر دینے والا شخص۔

فخر کرنا (و) فعل لازم۔ اترانا۔ ناز کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑائی کرنا۔ بڑائی ملنا۔ تعلّی کرنا۔ مَدّن کی ملیں۔ شیخی کرنا۔

فخریہ (ع) تابع فعل:۔ فخر سے۔ از روئے فخر۔ افتخاراً۔ نازاں ہو کر۔

فدا (ع) صفت:۔ (۱) جاں نثار۔ سرباز۔ قربان۔ دوسرے کے عوض جان دینے والا (۲) اسم مذکر۔ سر بہا۔ سر فدیہ۔ قیمت سر یا جان (۳) صدقہ۔ تصدق۔ نچھاور۔ نثار۔ بھینٹ۔ نذر۔ مسلماً عوض جس کے وسیلہ سے اپنے کو یا کسی دوسرے شخص کو نجات دیں (۴) و:۔ عاشق۔ فریفتہ۔ مفتون۔ دل دادہ۔

فدا کرنا (و) فعل متعدی:۔ تصدق کرنا۔ قربان کرنا۔ وارنا۔ نثار کرنا۔ چھڑکنا۔ نچھاور کرنا۔

فدا ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) قربان ہونا۔ واری جانا۔ تصدق ہونا۔ صدقے ہونا۔ بلہاری جانا۔ جان دینا۔ جاں نثار ہونا۔

سر یک قدم شمع پہ پروانے نے دی جاں عاشق اُسے کہتے ہیں جو اس طرح فدا ہو (نصیر)

جانیں فدا ادھر ہوں اُدھر سر جھکیں بلیں کرشمے پہ جھک کر گل نرگس تباچڑھے (عارف)

(۲) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔

فدائی (ع) اسم مذکر:۔ جاں نثار۔ جانباز۔ عاشق۔ اپنے کو دوسرے کی عوض ہلاکت میں ڈالنے والا۔ سر فدا کرنے والا۔ سر دینے والا۔ (اس میں یائے نسبت و فاعلیت دونوں ہو سکتی ہیں)

فدوی (ع۔ف) صفت:۔ (۱) سر بیچنے والا۔ کسی کی عوض سر دینے والا۔ جاں نثار۔ جانباز۔ قربان ہونے والا۔ تصدق ہونے والا۔ جان چھڑکنے والا۔ (۲) اسم مذکر۔ آپکا جاں نثار نوکر یا ملازم۔ (اکثر ادنےٰ درجہ کے ملازم یا مستدعی عرضی کے اخیر میں اس لفظ کے ساتھ اپنا نام ڈالا کرتے ہیں)

فر

فدیہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ مال یا روپیہ جس سے کہ قیدی کو سرکار سے چھڑا کر خود لیں۔ زرِ خلاصی (۲) ٹنڈ۔ جرمانہ۔ سر بہا۔ صدقہ۔ وہ ٹیکس جو بادشاہ کی طرف سے غیر مذہب کے لوگوں سے لیا جائے۔ (۳) خوں بہا۔ دیت۔

فر (ف) اسم مذکر۔ (۱) آرائش۔ سجاوٹ۔ زینت۔ آراستگی۔ ٹیپ ٹاپ۔ بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام۔ رفعت۔ شکوہ (۲) روشنی۔ چمک۔ (صرف فارسی میں آتا ہے چنانچہ فراخی آدمی کو فرمند و فرہمند کہتے ہیں (یہ بتہ لب ماب۔ بہ ضرورت شعر بعض ترکیب کے سبب مشدد بھی کرتے ہیں)

فُرات (ع) اسم مذکر۔ ایک دریا کا نام جو ایشیائے روم میں بہتا اور کوہ آرمینیہ کے چاشموں میں دو منبعوں سے نکل کر خلیج فارس میں جا گرتا ہے۔ ۱۲۰۰ میل کی مسافت پر دریائے دجلہ بھی شامل ہو جاتا ہے شہر بصرہ سے ۷۰ میل آگے بڑھ کر خلیج فارس میں گرتا ہے اس کا طول ۱۷۰۰ میل ہے حضرت امام حسین علیہ السلام اور یزید بادشاہ شام سے اسی دریا پر لڑائی ہوئی تھی اس دریا کو اپنی قسمت پر افسوس کرنا چاہئے کہ اس کے ہوتے وہ لوگ پیاسے مرے۔ (اس کے لغوی معنی بہت میٹھا اور صاف پانی کے ہیں چونکہ دریا میں اس سے بڑھ کے دریا کا پانی نہیں ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض اوقات سند سے بھی مراد لی گئی ہے مگر اردو میں نہیں)

فَرّاٹا (و) اسم مذکر۔ (۱) کسی چیز کے اڑنے کی آواز۔ بھاگنے کی ٹاپوں کی آواز جیسے جھنڈے کے کپڑے کی آواز جو نیم کی ہوا میں ٹکرانے سے نکلتی ہے (۲) جلدی اور سرعت سے پڑھنے یا بولنے اور جلد جلد ورق الٹنے یا دوڑنے کی نسبت بھی بولتے ہیں (۳) ہوا کا سناٹا۔ (عربی فر بمعنی اڑنے اور بھاگنے سے مرکب ہے)

فرّاٹے (و) اسم مذکر:۔ (فرّاٹا کی جمع)

فرّاٹے بھرنا (و) فعل لازم۔ (۱) جلد جلد پڑھنا۔ جلد جلد سنانا۔ بے اٹکے پڑھنا۔ بے تکان پڑھنا (۲) خوب دوڑنا۔ پوئیہ جانا۔ بے تحاشا دوڑنا۔ نہایت تیزی سے دوڑنا۔ (۳) جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا۔

فرّاٹے لینا (و) فعل لازم:۔ دیکھو: فرّاٹے بھرنا)

فراخ (ف) صفت:۔ (۱) وسیع۔ کشادہ۔ چوڑا۔ کھلا۔ کھلا ہوا۔ لمبا چوڑا۔ موکلا۔ عریض و طویل۔ (۲) و:۔ بڑا۔ کلاں۔ اعظم۔ عالی۔ اونچا۔

بلند۔

فراخ پیشانی (ف) صفت۔ کشادہ پیشانی۔ چوڑی پیشانی کا۔ چوڑے ماتھے والا۔

فراخ حوصلہ (ف) صفت۔ عالی ظرف۔ بڑے حوصلے والا۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔

فراخ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ چوڑا کرنا۔ کشادہ کرنا۔ موکلا کرنا۔ بڑھانا۔ ڈھیلا کرنا۔

فراخی (ف) اسم مونث۔ (۱) کشادگی۔ چوڑائی۔ تنگی کا نقیض۔ وسعت۔ پھیلاؤ۔ پھیلاو۔ (۲) خوش حالی۔ فراغبالی۔ فراغ۔ فراغت۔ آسودگی۔ تنگدستی کے برخلاف (۳) گھوڑے کا تنگ۔ کرتل کش۔ تنگی۔ پیٹی۔ تنگ یا تنگ۔

فُرادیٰ (ع) فرد کی جمع۔ اکیلے۔ تنہا۔ ایک ایک۔

فرار (ع) صفت۔ بہت بھاگنے والا۔ مترادف کا نقیض جس کے معنی حملہ آور کے ہیں۔ چالاک۔ ولیکن عرب کے شعرے ادنی۔ سرکش۔ نفور وغیرہ معنی بھی لکھتا ہے ؎

کام کیا ہے بھلا اے زلف کسی فرار سے
جان و دل سے ہوا ہیں عاشق پہ مرا آرام {شیخ}

فرار (ع) اسم مذکر۔ بھاگنا۔ بھاگ جانا۔

فرار ہونا (ف) فعل لازم۔ بھاگنا۔ رفوچکر ہونا۔ کافور ہونا۔ روپوش ہونا۔ غائب ہونا۔ چھپ جانا۔ چلدینا۔

فِراری (ع + ف) صفت۔ (۱) بھاگ جانے والا۔ چلدینے والا۔ بھگوڑا۔ روپوش ہو جانے والا۔ غائب ہو جانے والا (۲) وہ۔ مفرور۔ بھاگا ہوا۔ روپوش۔ وہ زمیندار جو اپنی زمین چھوڑ کر بھاگ جائے۔ وہ مجرم جو خوف گرفتاری سے چلدے۔

فِراست (ع) اسم مونث۔ معرفت۔ فہم و ادراک۔ زیرکی۔ دانائی۔ تیزفہمی۔ عقلمندی۔ قیافہ شناسی۔ کسی شخص کی صورت دیکھ کر سیرت معلوم کرلینا۔

فراسیس (ف) اسم مذکر۔ مخفف فرانسیس۔

فراسیسی (ف) اسم مذکر۔ مخفف فرانسیسی۔

فراش (ع) اسم مذکر۔ (۱) فرش بچھانے والا۔ جھاڑو بہارو دینے والا۔ وہ شخص جس کے سپرد فرش فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو۔

بساط الحسن (۲) وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا کاٹنا اور سکر کا کرنا ہو (۳) و:۔ ایک درخت کا نام جس کے پتے جھاؤ سے مشابہ ہوتے اور ہوا میں نہایت شور کرتا ہے۔ ایک قسم کا صنوبر یا شمشاد۔

فراش خانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ توشک خانہ۔ توشہ خانہ بلکہ ایک مشہور جگہ کا نام ہے جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے۔

فراشی (ع) صفت۔ اسم مونث۔ فراش کا کام۔ فرش فروش بچھانا۔

فراشی پنکھا (ف) اسم مذکر۔ بڑا پنکھا اور پنکھا دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو مکان کی چھت میں لگایا جاتا اور کھینچ کر تمام فرش پر ہوا پہنچاتا ہے (دوسرا دستی بہت بڑا پنکھا جو کھڑے ہو کر جھلا جاتا ہے)

فراشی سلام (ف) اسم مذکر۔ وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر جا پڑے۔ نہایت ادب تعظیم اور اعتقاد کا سلام۔

فراغ (ع) اسم مذکر۔ (۱) فرصت۔ مہلت۔ سوقت۔ میسا۔ نجات۔ خلاصی۔ آرام۔ آسودگی۔ فراغت ؎

سوائے کج تمامت کفر و شرک کے نہ کہیں جا کبھی ہرگز فراغ ہوا اچھا (ظفر)

(۲) خوشی۔ انبساط۔ سرور۔ طرب۔ نشاط دل۔ سکھ۔ چین ؎

وہ دن کہ ہر گھر کہیں بھی فراغ تھا یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا۔ داغ تھا {میر}

(۳) آسودہ حالی۔ خوشحالی۔ فراغبالی۔ فراخ دستی۔ (۴) و:۔ افراط۔ بہتات۔ (۵) و:۔ اطمینان۔ دلجمعی۔

فراغ خاطر یا دل (ع + ف) اسم مذکر۔ اطمینان خاطر۔ دلجمعی۔ خاطرجمعی۔ تسلی۔ بیفکری۔ آسودگی۔

فراغت (ع) اسم مونث۔ (۱) کسی کام سے فرصت پانا۔ فرصت۔ مہلت۔ سوقت۔ چھوٹ۔ چھٹکارا۔ خلاصی۔ نجات۔ رہائی ؎

ناصح غم جو بن ہے اسیر کشاکش ہجر میں سمجھے ہی اس کام سے شاید فراغت ہو تو ہو ملنا

(۲) اطمینان۔ بیفکری۔ (۳) بہتات۔ افراط۔ کمال۔ مانی (۴) آرام۔ چین۔ آسودگی۔ (۵) و۔ ہندوؤں کا گنوار)۔ پاخانہ۔ ٹٹی۔ جھاڑے جنگل گئے۔ رفع حاجت کے واسطے جانا۔

فراغت پانا (ف) فعل متعدی۔ (۱) فرصت پانا۔ نجات پانا۔ چھٹکارا حاصل کرنا۔ خالی ہونا۔ بخشش ہونا۔ کسی کام کو انجام پر پہنچا کر فارغ ہونا۔ (۲) انزال ہونا۔ جھڑنا (۳) جھگڑا چکانا۔ فیصلہ کرنا۔

فراغت جانا (ف) فعل لازم (۔ و ہندو):۔ ٹٹی جانا۔ جنگل جانا۔

فا

کیونکہ ہم تم کو کوئی چیز دے کے یا غفلت میں دیکر کہدیں کہ فراموش تو تم کو یہی چیز اس قدر زیادہ دینی پڑیگی اور جو تم لیتے ہی ہمارے کہنے سے پہلے کہہ کر یاد ہے تو کہہ دینا نہیں پڑیگا اسی شرط کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں) ؎
یاد اپنی ہیں بھول گئی یاد تو کیسی پھر دے کے جو برا و پر بیاد فراموش دو شالا

فراموش بدنا (و) فعل لازم۔ فراموش کی شرط بدنا جس کی کیفیت اسی لفظ کے بذیل میں لکھی گئی ہے ✦

فراموش کار (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے کام میں بھول جانا داخل ہو۔ بُھلکڑ ✦

فراموش کاری (ف) اسم مونث:۔ دیکھو (فراموشی)

فراموش کرنا (و) فعل لازم:۔ بھولنا۔ بسارنا۔ چت سے اتارنا۔ خیال نہ رکھنا ✦

فراموشی (ف) اسم مونث:۔ بھول۔ چوک۔ سہو۔ خطا۔ نسیان ✦

فرامین (ع) اسم مذکر۔ فرمان کی جمع ✦ (یہ فارسی زبان کے عربی داںوں کا تصرف ہے کہ انہوں نے فارسی کے لفظ کی عربی کے طور پر جمع بنائی ہے ✦

فرانس (انگلش Franco) اسم مذکر۔ یورپ کے ایک قدیم اور مشہور ملک کا نام جس کی بنیاد جرمن کی فرینک قوم نے جو دریائے رائن پر آباد تھے ڈالی ✦

فرانسیس (و) اسم مذکر۔ فرانس کے باشندے۔ فرنچ۔ اہل فرانس ✦

فرانسیسی (و) اسم مذکر:۔ (۱) فرانس کا باشندہ (۲) اسم مونث:۔ فرنچ زبان فرانس کے ملک کی زبان ✦

فراواں (ف) صفت:۔ بہت۔ کثیر۔ زیادہ۔ مفرط۔ ات وحکمہ گھنا۔ بسیار۔ وافر ✦

فراوانی (ف) اسم مونث:۔ کثرت۔ بہتات۔ افراط۔ زیادتی ✦

فراہم (ف) تابع فعل:۔ اکٹھا۔ جمع۔ بھوج۔ سگرا۔ سارا۔ سب ✦

فراہم کرنا (و) فعل متعدی:۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ سیکرنا ✦

فراہم ہونا (و) فعل لازم:۔ جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ ہکرنا ✦

فراہمی (ف) اسم مونث:۔ جمعیت۔ اجتماع۔ سنگرا ✦

فراہمئ طلبا (ف۔ع) اسم مذکر۔ طالب علموں کا جمع کرنا۔ جمعیت طلبہ ✦

فرائض (ع) اسم مذکر۔ فریضہ کی جمع (۱) وہ کام جن کا کرنا ضروری ہو۔ لازمی کام۔ (۲) فرودہ فضاء (۳) میراث کے علم کا نام وہ فقہ یا ترکہ تقسیم کرنے کا جائز علم ✦

فرد

فربہ (ف) صفت:۔ مقابل لاغر۔ موٹا۔ جسیم۔ تن و مند۔ لیم شحیم۔ تن و توش کا تیار۔ سنڈا۔ مسنڈا۔ مشٹنڈا۔ تنا ور جیسے الطرح خواہ مرد آدمی (جب حیوان کی نسبت کہینگے تو وہاں رو بمعنے مراد ہوگی جسے سیرت بھی کہتے ہیں)

فربہ اندام (ف) صفت:۔ جسیم۔ موٹے جسم کا موٹا۔ پپتس۔ گولدن ✦

فربہ ہونا (و) فعل لازم:۔ موٹا اور جسیم ہونا۔ تم تم ہونا۔ بوٹی چڑھنا۔ جسم بھرنا ✦

فربہی (ف) اسم مونث:۔ مٹاپا۔ جسامت۔ تناوری۔ مٹاپا۔ تیاری ✦

فرتوت (ف) صفت:۔ بہت بوڑھا۔ بڈھا پھونس۔ ڈوکرا۔ نہایت ضعیف بوڑھا، پھونس۔ پسی۔ ضعیف گرشت۔ بہتا ✦ بے عقل۔ بد حواس۔ ستر ابہترا ✦

فرج (ع) اسم مونث:۔ (۱) کشادگی۔ دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی۔ رخنہ۔ شگاف۔ دراڑ۔ (۲) عورت کا اندام نہانی۔ بُل ✦ بُر ✦

فرجام (ف) اسم مذکر۔ انجام۔ انت۔ خاتمہ۔ انتہا۔ عاقبت۔ آخر۔ اخیر ✦

فرح (ع) اسم مونث:۔ خوشی۔ خرمی۔ شادی۔ سرور۔ شادمانی۔ فرحت۔ انبساط ✦

فرحاں (ف) صفت:۔ شاداں۔ شادماں۔ خوش۔ مگن ✦

فرحت (ع) اسم مونث:۔ خوشی۔ خرمی۔ شادمانی ✦

فرحت افزا (ع۔ف) صفت:۔ خوشی بڑھانے والا۔ تازگی بخش۔ مفرح۔ خوش آئندہ ✦

فرحت بخش (ع۔ف) صفت:۔ انبساط بخشنے اور خوشی دینے والا

فرخ (ف) صفت:۔ (۱) مبارک۔ خجستہ۔ میمون۔ مشہور۔ سعید (۲) زیبا۔ خوش چہرہ ✦ (یہ لفظ فر بمعنی زیبا اور رخ بمعنی چہرا سے مرکب ہے ✦

فرخ تبار (ف) صفت:۔ اچھے گھرانے کا۔ اعلے خاندان کا۔ رئیس ابن الرئیس۔ عالی خاندان ✦

فرخندہ (ف) صفت:۔ مبارک۔ مسعود۔ خجستہ جیسے فرخندہ فال، فرخندہ فرجام، فرخندہ روز وغیرہ وغیرہ ✦

فرخندہ بخت یا طالع (ف۔ع) صفت:۔ خوش نصیب۔ مسعود طالع نیک اختر۔ سعادتمند۔ بھاگوان۔ خوش اقبال۔ خوش قسمت۔ طالع ✦

فرد (ع) اسم مونث:۔ (۱) جفت کا نقیض۔ زوج کا برعکس۔ واحد۔ ایک

فرز

فرزیں (ف) اسم مذکر۔ (۱) دیکھو فرزانہ (۲) شطرنج کا وزیر ۔
فرزیں بنانا (و) فعل متعدی۔ (شطرنج باز) پیادہ کو وزیر کے درجہ تک پہنچا دینا ۔
فرزیں بند (ف) اسم مذکر۔ (شطرنج) جس وقت فرزیں پیادہ کی تقویت سے جو اُس کے پیچھے ہوتا ہے حریف کے مہرے کو آگے نہ بڑھنے دے تو اُسے فرزیں بند کہتے ہیں۔ کیونکہ اگر حریف کا مہرہ پیادہ کو مارے گا تو فرزیں بھی اُس کا اسے مار لے گا۔ وزیر کی کشت مات یا مات جو فرزیں کے وسیلے دی جائے ۔
فَرَس (ع) اسم مذکر۔ گھوڑا۔ اسپ۔ توسن۔ مرکب ۔
فرس آبی یعنی دریائی گھوڑا۔ یہ فرس بحری ہے کس دم بنا ہے میز کا (۲) شطرنج کا وہ مہرہ جو ڈھائی گھر چلتا ہے ۔
فرستادہ (ف) اسم مذکر۔ بھیجا ہوا۔ قاصد۔ ایلچی۔ رسول۔ پیغامبر۔ نعمت
فرسٹ (انگ First) صفت:۔ اوّل۔ پہلا۔ اگلا۔ مقدم۔ سابق۔ یکم
فرسخ (معرب فرسنگ) اسم مذکر۔ کوس تین میل کی مسافت۔ تین میل کا فاصلہ۔ ایک۔ (ابن فارس کے حساب سے اُن کے ان کا میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے اصطلاح حال میں انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا لیا ہے ۔
فرسنگ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (فرسخ)
فرسودہ (ف) صفت۔ (۱) گھسا ہوا۔ نہایت مستعمل۔ پامال۔ خوردہ۔ کہنہ۔ پرانا۔ نہایت پرانا۔ بے جان۔ بوسیدہ۔ گیا گزرا۔ تھکا ماندہ۔ خرسیدہ۔ خستہ حال ۔
فرسودہ حال (ف۔ ع) صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال ۔
فرصت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) چھٹکارا۔ جلدی سے جست ۔ ابھی۔ تُرت (۲) کشتی کا مانند فرقی ماستہ ہوتی ہے اُس کی مشابہت سے یہ لفظ بنایا گیا ہے (بازرسن ناشتے سے بنایا گیا ہے)
فرصت اترنا (و) فعل لازم۔ کسی اُڑتے ہوئے جانور کا جلدی سے پر اپنے کند ھے بند کرکے جست سے اُترنا ۔
تیر نیم پادری سبب پہلی کی کوئی آشیاں کھرلے کر جیسے ابر فرصت فرقی (رات)
فرصت کرنا (و) فعل لازم۔ چھٹکارا اترنا۔ جلدی سے پرندوں کی ایک آواز کے ساتھ اُٹھنا ۔
فَرش (ع) اسم مذکر۔ (۱) بساط۔ بچھونا۔ بستر۔ گستردنی۔ بچھانے کی چیز جیسے جازم۔ دری۔ بوریا۔ چاندنی۔ غالیچہ۔ قالین وغیرہ ۔

فرش

سند شاہی کی حسرت ہم فقیروں کو نہیں فرش ہے گھر میں ہمارے سپاہ مہتاب کا (آتش)
(۲) مجازاً۔ زمین۔ سطح زمین۔ سرزمین۔ تہ زمین۔ دھرتی۔ جیسے عرش تا فرش۔ (۳) وہ چکلا پتھر یا بندش کی ہوئی زمین۔ چونے سے پکی کی ہوئی زمین ۔
فرش فروش (ع) اسم مذکر۔ اسباب بستر۔ بچھونا بچھونا۔ ہر قسم کا فرش اور اُس کی درستی (اگرچہ فروش فرش کی جمع ہے مگر ایسے موقع پر تابع مہمل معلوم ہوتا ہے)
فرش کرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) بستر بچھانا۔ بچھونا کرنا (۲) چونے یا اینٹوں یا پتھروں خواہ تختوں وغیرہ کو بچھا کر یکساں سطح کرنا (۳) مارکر بچھا دینا۔ استعارۃً گرا کر زمین پر لٹا دینا۔ پھر سے پتیس نکالنا۔ گھر کرنا۔ پیوند زمین کرنا جیسے ملاکر فرش کر دیا ۔
فرش ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) بچھونا ہونا۔ بساط بچھنا (۲) گھر برابر ہونا۔ جھکا لگنا۔ چور تو کی تہ جمنا (۳) پتیس نکلنا۔ گھر مرہونا۔ بیکس ہونا۔ تباہی اور خستہ حالی ہونا ۔
فرشتگان (ف) اسم مذکر۔ فرشتہ کی جمع ۔
فرشتوں (و) اسم مذکر۔ فرشتہ کی جمع ۔
فرشتوں کو خبر نہ ہونا۔ یا فرشتوں کا واقف نہ ہونا (و) فعل لازم مبالغہ برائے بے خبری۔ بالکل بے خبر ہونا۔ مطلق خبر نہ ہونا۔ کانوں کان نہ جاننا۔ محض ناواقف ہونا جیسے ہمارے تو فرشتوں کو خبر نہیں ۔

ازل سے محرم راز ہی ہوں میں مجنوں	} آتش
مرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف	

فرشتوں کے پر جلنا (و) فعل لازم۔ کسی جگہ پر پہنچنا وہاں تک جانے کی مجال نہ ہونا۔ رعب جلال یا خوف کے باعث جانے کی تاب نہ ہونا۔ ہمت کا گزر نہ ہونا۔ تاب نہ ہونا۔ مجال نہ ہونا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ گذر نہ ہونا۔ دخل نہ ہونا۔ پہنچ نہ ہونا ۔

کیا چیز ہو مرد سخنداں کے سامنے پر جلتے ہیں فرشتوں کے انساں کے سامنے (انشا)
(اس مثال میں حضرت مرد کی نسبت بولتے ہیں)
جہاں پر فرشتوں کے جلتے ہوں نقل وہاں کس طرح ہم گزرا کرینگے (ناسخ)
فرشتوں کی نہ سننا (و) فعل متعدی۔ انتہا درجے کا طول کرنا یعنی نہ اللہ نہ رسول کی سننا۔ نہایت سرکش اور متمرد ہونا ۔

فرض

مضمون کسی شاعر کا ہوں تو فرمایں کہیں ہو نہیں گئی تو کل عاشقانہ فرض و نیم جلعا

فرضا (ا) عربی فعل ہے معنے فرض سے بالفرض۔ قیاساً۔ مثلاً۔

فرضی (ع۔ ف) صفت۔ (۱) فرض کی۔ ماننی۔ واجب۔ اصلی کا نقیض

(۲) قیاسی۔ خیالی۔ گمانی۔ فرض کیا ہوا اور بے اصل۔ نام کو۔ برائے نام۔ بنایا ہوا مصنوعی۔ ساختہ۔ نقل۔

فرط (ع) اسم مونث۔ افراط۔ زیادتی۔ غلبہ۔ فراوانی۔ کثرت ؎

تن فرط لطافت سے ہر جب سو جاتم کیا نسبت کشن کش بند قبا کا (ناظم)

فرط شوق (ع) اسم مذکر۔ کثرت اشتیاق۔ کمال تمنا و آرزو۔ غلبۂ شوق۔

فرط محبت (ع) اسم مونث۔ محبت اور پیار کی زیادتی۔ غلبۂ محبت۔

فرع (ع) اسم مونث۔ (۱) شاخ۔ ٹہنی۔ ڈالی۔ برانچ و پھننگ ؎

کرکے برابر فرع کو اصل حقیقت سمجھ کیا تب بے معنی سے مسئلے (عارف)

(۲) وہ دینی مسئلہ جو اصل سے متعلق ہو۔

فرعون (ع) اسم مذکر۔ (۱) نہنگ۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ مگر (۲) ولید بن مصعب بن ریان بادشاہ مصر کا لقب جو کافر اور حضرت موسے علیہ السلام کا ہمعصر تھا یہ شخص خدائی کا دعوے کرتا تھا جس کے سبب سے دریائے نیل میں غرق ہو کر مارا گیا (۳) مصر کے بادشاہوں کا عام لقب (۴) ظالم۔ ستمگار۔ جابر۔ اتیائی۔ جفاکار۔ جفا پیشہ (۵) مغرور۔ متکبر۔ اجاتی۔ گھمنڈی۔ مرنخ۔ خود بیں (۶) سرکش۔ منحرف۔ نافرمان۔ باغی۔ پترو۔ معلیا حکم۔ پھرا ہوا۔ بگڑا ہوا۔ برگشتہ ؎

دیکھتا اُس بت مغرور کا گر جاہ و جلال
کبھی فرعون نہ دعوےٰ خدائی کرتا } ذوق

(یہ شخص پہلے اصل تھا جب سازت کو نکلا اسے شام کے شہر روشن میں پہنچا نولا ہی اُس کے ساتھ ہو یا معد ملک مین فرعون کی اصل میں مصر پہنچ اسلام سنا ہے پہاڑ فرعون کے کونے کے کھیت حدود نے انہیں غریب الوطن دیکھ کر فرعون بیچ ڈالے کوکیا فرعون تنہا سے کہ گیا اور بادمان کو اصل میں چھوڑ گیا جب شہر میں اور فال ترش بیچنا دستور دیکھا تو اُس نے ملک سے آ کر کہا کہ سب نے کل دام دیتے کر کا ہے اسباس دستور سے یہ نتیجہ نکالا کہ احمقوں کا شہر ہے یہاں خوب بن آئیگی ملکہ رفتہ بادشاہ تک پہنچا اور مال پا کر اپنی خواہش سے مقبروں کی کر تول اور قبرستان کا ٹھیکہ اتفاق سے انہیں دنوں میں وبا بھی آئی اور خوب مالا مال ہو گیا اُس کے بعد بادشاہ کے مقربوں کر شوت دیکر شہ کا کو تل ہو گیا یہاں سے بھی خوب کیا

فرع

اسی عرصہ میں خیر مصر کا انتقال ہو گیا اور وہ عہدہ حسب اتفاق اسی کو ملا اس وقت اُس نے رعیت کے دل میں گھر پیدا کرنے کے واسطے بادشاہ سے کہا کہ ایک سال کا خراج مجھے دے یا جائے اسے رعیت کو معاف کروایا جائے بادشاہ بہت خوش ہوا اور رعیت بھی دعائیں دینے لگی جب پیش بندی کے۔ بات دیکھی تو دو سال کے واسطے اور معافیات کی درخواست منظور ہوئی اسی عرصہ میں بادشاہ اولاد گیا اہل شہر نے بادشاہ مقرر کرنے کے واسطے رائے لی گئی تو سب نے بالاتفاق فرعون کی طرف رغبت ظاہر کی اور یہی بادشاہ ہوا اس نے اپنی سلطنت کا نیو ہامان کو بنایا اور اپنے تئیں خدا کہلانے کا ارادہ ظاہر کیا اور یہ تدبیر نکالی کہ اول تو علما کو وعظ و نصیحت سے روکا اور پھر تعلیم کو ملک سے بالکل اُٹھا دیا تھوڑے عرصہ میں جاہل ہی جاہل نظر آنے لگے اس وقت اُسنے پہلے تو بت پرستی کی ہدایت کی جسے قبطیوں کی قوم نے بسر و چشم قبول کیا جب بیس برس تک بت پرستی ہو چکی تو کہا کہ جس کو میں نے خدائی دی ہے وہ مجھے سجدہ یابی میں نہ سجود ہے جب چالیس برس اور گذرے تو کہا کہ میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تم بت توڑ ڈالو قبطی اس پر بھی راضی ہو گئے مگر قوم بنی اسرائیل جو حضرت یوسف علیہ السلام کی قوم تھی ان باتوں سے انکار کرنے لگی جس کے سبب اُس نے اُس قوم پر بڑے بڑے ظلم اور سختیاں کیں ان لوگوں سے اولاد اُنے خدمتیں لیں بلکہ اس پر بھی پیٹ بھر کر روٹی نہ دی تیرہ برس کی سختی کے بعد خدا تعالیٰ نے اُن کی قوم میں فرعون کی سرکوبی کے واسطے حضرت موسے علیہ السلام کو پیدا کیا ایک نفر اس نے دریائے نیل کے کنارے پر کھڑے ہو کر یہ کہا بل ملک مصر اور یہ انہیں ۱۴ اور نہریں جو جاری ہیں میرے قبضہ میں نہیں تو شاہوں نے کہا ساری دنیا صرف آپ ہی کی ہے خدا کی بات بری لگی جس کی پاداش میں اس نے جو کچھ سرتابی سب ملے اور یہ چار سو برس تک زندہ رہا اور حضرت موسے علیہ السلام سے بڑے بڑے معرکے ہوئے آخر کو دریائے نیل میں غرق ہو کر جہنم واصل ہوا اس کا قصہ بہت بڑا ہے مگر اس مختصر میں اس قدر گنجائش نہیں یہ سا کچھ لکھا گیا)

فرعون بے سامان (ف) صفت۔ وہ شخص جو مقدرت نہ ہونے پر بھی تعلّی اور سرکشی کا دم بھرے۔ بن ملک کا بادشاہ۔ کرے سرکش۔ مغرور۔ متکبر۔ گھمنڈی ظالم۔ آنا سناں۔ خوف و بے جا۔ بدذات۔ شریر ؎

نقش بے شعمکو نسبت ہو گر تمرش ہی بس
دیکھ پھر سامان اُس فرعون بے سامان کا } مخفی

فرعونی (ف) اسم مونث۔ سرکشی۔ تمرد۔ بدخلقی۔ شرارت ؎

شک کرا سے عیب فرعونی تو ہیری جھلے سے یہ دولی)

فرغ

(اس کی وجہ تسمیہ دہی فرعون کی سرکشی ہے)

فَرغُل (س۔ مغرغل) اسم مؤنث۔ روئیدار لبادہ۔ روئی بھرا ہوا اچکن۔ ایک قسم کا جاڑے کا لباس ؎

ابرے میں ابر کی بھی حرارت ہے مہر کو
لرزاں چڑھا ہوا ہے جو فرغل علی الصباح } نصیر

فرفر (ہ) تکیۂ فعل:۔ (۱) جلد جلد۔ کمال سرعت سے۔ بتعجیل۔ جلدی جلدی پڑھنے لکھنے کاٹنے اور بولنے کے واسطے بھی آتا ہے۔ جیسے فرفر سبق سنا دیا (۲) چرخے کی پھرکی جس میں ڈورا ڈال کر کھینچتے ہیں اور اس سے فرفر آواز نکلتی ہے لیکن اُسے اوس نہیں بولتے ؛

فرفر اُڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جلد جلد کاٹنا۔ جلدی جلدی تراشنا۔ جیسے گھوڑے کے سم فرفر اُڑا دیئے (۲) جلد جلد پڑھ کر ختم کرنا۔ جیسے شکستہ عرضی فرفر اُڑا دی ؛

فرفر باتیں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جلدی جلدی بولنا ؛

فرفر پڑھنا (ہ) فعل متعدی:۔ جلدی جلدی پڑھنا۔ بے اٹکے پڑھنا ؛

فرفر یاد ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ازبر یاد ہونا۔ خوب یاد ہونا ؎

زلف کے سودے میں تھا دیوان سودا کا سبق
عشق غلامیں آگے طوطی نامہ فرفر یاد تھا } دولہ

فرفیون (یونانی) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا خاکستری رنگ کا گوند جو نباتی چیز ہے۔ صعبیں حار احناف فوقۃ فالج استسقاء وغیرہ ہے ؛

فرق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جدائی۔ علیحدگی۔ فصل۔ بچھوڑنا۔ بچھڑنا۔ (۲) فاصلہ۔ بُعد۔ دُوری۔ مسافت۔ (۳) بل۔ انتر۔ تفاوت۔ اختلاف (۴) سر کے بالوں کی مانگ۔ (۵) سر۔ مونڈ۔ راس۔ بھیس۔ (۶) تمیز۔ شناخت۔ امتیاز۔ (۷) ہندسہ۔ گھٹاؤ۔ کمی۔ کسر۔ کوتاہی (۸) دوئی۔ دُوالی۔ بیگانگی۔ مغایرت۔ غیریت ؛

فرق آجانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مغایرت ہونا۔ پہلی سی بات نہ رہنا۔ غیریت ہونا۔ بگاڑ ہو جانا۔ اتحاد نہ رہنا۔ ربط ضبط اُٹھ جانا (۲) بٹا لگنا۔ داغ لگنا۔ بات بگڑنا۔ جیسے عزت میں فرق آ جانا (۳) میل ہونا۔ دوغلاپن ہونا۔ اصلیت میں اختلاف ہونا۔ جیسے نسل میں فرق آ جانا (۴) شکررنجی ہونا۔ رنجش آجانا۔ بدمزگی ہو جانا۔ ان بن ہو جانا ؛

فرق پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ اختلاف ہونا۔ نہ ملنا۔ میل نہ کھانا۔ تفاوت ہونا ؛

فرق سے (ہ) تکیۂ فعل:۔ فاصلے۔ ہٹ کر۔ پرے۔ علیحدہ۔ جیسے فرق سے

فرم

بیٹھو۔ فرق سے کرم اٹھاؤ ؛

فرقِ عظیم (ع) اسم مذکر:۔ بڑا بھاری تفاوت۔ بڑا بل ؛

فرق کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جدا کرنا۔ تمیز کرنا۔ الگ کرنا۔ نیارا کرنا ؛ صورت بدلنا۔ تبدیل کرنا ؛

فرق نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ تفاوت معلوم کرنا۔ غلطی نکالنا۔ اختلاف بتانا ؛

فرق ہونا (ہ) فعل لازم:۔ جدائی ہونا۔ اختلاف ہونا۔ تفاوت ہونا ؛

فُرقان (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی حق اور باطل میں فرق کرنے والا اصطلاحی قرآن شریف۔ کلام اللہ۔ کلام الٰہی۔ مصحف مجید۔ وہ آسمانی کتاب جو پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی کتابوں کو منسوخ کرکے نازل ہوئی ؛

فُرقت (ع) اسم مؤنث:۔ جدائی۔ ہجر۔ مفارقت۔ بچھڑنا۔ علیحدگی۔ تفرقہ۔ بُعد ؛

فِرقہ (ع) اسم مذکر:۔ قوم۔ گروہ۔ جماعت۔ بشمار پیشہ منظر سند۔ جرگہ۔ فریق۔ ٹولی ؛

فرلانگ (انگلش Furlong) اسم مذکر:۔ میل کا آٹھواں حصہ۔ دو سو بیس گز۔

فرلو (انگلش Furlough) اسم مؤنث:۔ وطن جانے کی رخصت۔ چھٹی۔ بالخصوص خاص میعاد کی ملازمت کے بعد جو بلا نصف تنخواہ چھٹی ملے ؛

فرما (ہ) اسم مذکر:۔ انگریزی قاعدے کا بُنا ہوا لفظ۔ ایک سلسلہ چھپا ہوا کاغذ۔ پروف۔ پروف شیٹ ؛

فرما موڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ چھپے ہوئے کاغذ کو ترتیب سے موڑ کر جزو بنانا ؛

فرمان (ف) اسم مذکر:۔ شاہی حکم۔ حکم بادشاہ۔ بادشاہ کی طرف سے کتابت۔ توقیع۔ راج آگیا۔ حکمنامہ۔ منشور۔ پروانہ۔ سند شاہی۔ مطلق حکم۔ الہام ؎

کون سے دل میں نہیں یاں تیرے عشق کا نقش
کس قلم سے میں شہ حسن کا فرمان نہ گیا } آتش

فرمان بردار (ف) صفت:۔ (۱) تابع۔ مطیع۔ محکوم۔ اگیا کاری۔ نیفغان پذیر حکم۔ اور جس تعمیل کرنے والا۔ (۲) اسم مذکر:۔ ملازم۔ نوکر۔ چاکر۔ خدمتی ؛

فرمان برداری (ف) اسم مؤنث:۔ اطاعت۔ تابعداری۔ انقیاد ؛

فرمان برداری کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ اطاعت کرنا۔ حکم ماننا۔ تابعداری کرنا ؛

فرم

فرمان بھیجنا (ہ) فعل متعدی: - حکم بھیجنا - حکم جاری کرنا - حکمنامہ بھیجنا - پروانہ بھیجنا +

فرمان پذیر (ف) اسم مذکر - حکم بجا لانے والا - فرمان بردار - مطیع و منقاد -

فرمان روا (ف) اسم مذکر - حکمراں - حاکم - بادشاہ - رئیس خود مختار +

فرمان روائی (ف) اسم مؤنث: حکمرانی - حکومت - بادشاہی - حاکمی +

فرمان صادر کرنا (ہ) فعل متعدی: - حکم نافذ فرمانا - حکم جاری کرنا +

فرمانا (ہ) فعل متعدی: - (۱) حکم دینا - ارشاد کرنا - بولنا - کہنا - بیان کرنا + برس کرنا - (۲) اسم مذکر - ارشاد - حکم - آگیا +

فرماؤ تو قبالہ منگواؤں (ہ) محاورہ - یعنی آپ چاہئے مکان پر قبضہ کرکے د بیٹھئے - جب کوئی شخص نہایت جم کر بیٹھتا اور اُس کا بیٹھنا ناگوار خاطر ہوتا ہے تو یہ محاورہ بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر آپ میرا مکان خرید کر اس جگہ رہنے کے ارادے سے آئے ہیں تو اطمینان کے ساتھ بیٹھئے میں قبالہ منگوائے دیتا ہوں - لطیفہ - ایک دفعہ کوئی شخص حضرت ناسخ کے پاس آکر بیٹھ گیا جب یہ نہایت تنگ ہوئے تو نوکر کو بلا کر صندوقچہ منگایا قبالے نکال کر اُن کے آگے رکھے اور نوکر سے کہا کہ بھائی مزدور کو بلاؤ مکان پر تو قبضہ کر لیا کہیں اسباب بھی ہاتھ سے نہ جاتا رہے وہ اس عذر کو سمجھ کر عفو تقصیر کے بعد رخصت ہوا +

فرمائش (ف) اسم مؤنث: - درخواست - مانگ - مطلب - طلبی + حکماً یا تحکم سے کسی چیز کی درخواست کرنا + تمنا - حاجت - ضرورت - بطور حکم سفارش + ارشاد - حکم - فرمان +

فرمائش کرنا (ہ) فعل متعدی: - درخواست کرنا - چاہنا - تمنا کرنا - کوئی چیز حکماً یا عہدے کے لحاظ سے طلب کرنا - ارشاد کرنا - تحفہ منگوانا +

فرمائشی (ف) صفت: - (۱) فرمائش کی ہوئی - درخواست کی ہوئی - حکماً منگوائی یا بنوائی ہوئی - مجانا عمدہ - نفیس - (۲ - ۱) بازاری: - جوتی - مضبوط جوتی - جو سائی دے کر بنوائی گئی ہو ؎

خانگی کسبی نہیں ہیں رشتہ کا پردہ چھوڑ دو
کھاؤ گے فرمائشی سر پلپلا ہو جائیگا - } رلعت

فرمائشی پڑنا (ہ) فعل لازم: - جوتیاں پڑنا - جوتیاں لگنا ؎

عدو کا یا سبب اُس بزم میں ہٹنا تو مشکل ہے
پڑیں فرمائشی سر پر اگر جا کر وہاں جا کے (بیباک)

فرمائشی لگانا (ہ) فعل متعدی: - مضبوط جوتی سے مارنا - خوب جوتہ کاری کرنا - جوتیاں مارنا +

فرو

فرنٹ (انگلش Front) صفت - (۱) باغی - متمرد - سرکش - برگشتہ - پھرا ہوا - بگڑا ہوا (۲ - ۱) برخلاف + ناراض - خفا - رنجیدہ +

فرنٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم: - (۱) باغی ہو جانا - بغاوت کرنا - سرکش ہونا - سرکشی کرنا - پھر جانا - بگڑ جانا - حکم عدولی کرنا (۲) ناراض ہو جانا - برخلاف ہو جانا - رنجیدہ ہو جانا +

فرنچ (انگلش French) اسم مذکر - (۱) باشندۂ فرانس (۲) ایک قسم کا لکھا کاغذ +

فرنگ (ف) اسم مذکر: - (۱) نصاریٰ - عیسائی - انگریز - یورپین - فرنگی (۲) یورپ - فرنگستان - ممالک مغربی (اصل میں فرینک Frank سے فرنگ ہوا ہے کیونکہ یہ جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی میں گال یعنی فرانس کو تہ و بالا کرکے فتح کیا اور اسی سبب سے فرانس اُس کا نام پڑا)

فرنگستان (ف) اسم مذکر - یورپ - ولایت +

فرنگی (ہ) اسم مذکر - انگریز - اہل فرنگ - یورپین +

فرنگی بچہ (ہ) اسم مذکر - انگریز بچہ - یورپین زاد - نانشدۂ اہل فرنگ +

فرنی (ف) اسم مؤنث: - ایک قسم کی کھیر جس میں چاول پیس کر ڈالتے اور نہایت نفاست سے پکا کر خوانچوں میں جماتے اور اوپر سے پتے چپکا دیتے ہیں - جیسے فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں بکتا - یعنی نیک و بد یکساں نہیں ہوتے + سب یکساں نہیں ہوتے +

فرو (ف) تابع فعل: - نیچے - تحت - زیر + کم + سفلہ - کم رتبہ - پنچ (اگر اس لفظ کے بعد کوئی حرف علت آئے تو فرود کہینگے +

فروتن (ف) صفت: - عاجز - متواضع - غریب - مسکین - ادھین ؎

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رکنا
وہ رستم ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں (دبیر)

فروتنی (ف) اسم مؤنث: - عاجزی - مسکینی - تواضع - غربت - ادھینا - ادھینائی ؎

بشر ہوا اس تیرہ خاکدان میں پیدا اس کی فروتنی ہے
وگرنہ قندیل عرش میں بھی اسی کے جلوے کی روشنی ہے
زمین پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہ ہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ اُن کی فروتنی ہے } ...

فرو کرنا (ہ) فعل متعدی: - دبانا - بٹھانا - بجھانا - جیسے غصہ فرو کرنا +

فرد

فرومایہ (ف) صفت: نیچ۔ کمینہ۔ سفلہ + کم ظرف۔ اوچھی پونجی والا +

فرو ہونا (و) فعل لازم: دبنا۔ نیچے بیٹھنا۔ کم ہونا۔ ہلکا پڑنا۔ بجھنا۔ جیسے
آتش فرو ہونا +

فَرْوَٹ (و) صفت: (از انگلش فارورڈ Forward) گھوڑے کو سرپٹ
دوڑانا۔ پورے دوڑانا + آگے بڑھانا۔ آگے چلتا کرنا (۲) و: خوب زد و کوب کرنا
(۳) و۔ بازاری: جماع۔ کھیل۔ ڈھلا +

فروٹ اڑانا (و) فعل متعدی: (۱) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ پورے ڈالنا۔
(۲) تاچھ مارنا۔ زد و کوب کرنا۔ جوتے اٹھانا۔ (۳) بازاری: کھیل بنانا۔
جماع کرنا۔ برا کام کرنا۔ منکالا کرنا +

فروٹ جانا (و) فعل لازم: سرپٹ جانا۔ پورے جانا۔ دوڑا ہوا جانا +

فروخت (ف) اسم مؤنث: بکری۔ بیچ۔ خرید کا نقیض +

فروخت کرنا (و) فعل متعدی: بیچنا۔ بیچ کرنا۔ مول دینا +

فُرُود (ف) تابع فعل (۱) زیر۔ نیچے۔ پائیں (۲) اسم مذکر: اترا ؤ۔ ٹکاؤ۔
ٹھہراؤ۔ بسیرا +

فرودگاہ (ف) اسم مؤنث: اترنے کی جگہ۔ ٹھیرنے کی جگہ جیسے سرائے۔
ہوٹل۔ ڈاک بنگلہ۔ پڑاؤ وغیرہ +

فَرْوَرِی (انگلش February) اسم مذکر: انگریزی دوسرا مہینا جو ۲۸ یوم
کا مگر چوتھے سال ۲۹ دن کا ہوتا ہے +

فروش (ف) اسم مذکر: (مرکبات میں) فروشندہ۔ بیچنے والا۔ بائع۔
جیسے میوہ فروش۔ سبزی فروش وغیرہ +

فروشندہ (ف) اسم مذکر: بیچنے والا۔ فروخت کرنے والا۔ بائع۔ مشتری کا
نقیض +

فروع (ع) اسم مذکر: فرع کی جمع شاخیں۔ ٹہنیاں + مذہبی اصطلاح میں وہ
مسائل جو عمل سے تعلق رکھیں +

فُرُوغ (ف) اسم مذکر: روشنی۔ جوت۔ درخشندگی۔ شعاع۔ تابش آفتاب
نور۔ چمک دمک۔ رونق۔ جیسے دروغ کو فروغ نہیں ؎

فروغ کواکب درخشاں ہوا ہر اک ساکن تیرہ حیراں ہوا (ناسخ)

زمیں پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کریں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ آن کی فروتنی ہے } (امیر)

(اردو میں بفتح فا مستعمل ہے)

فرو

فروغ پانا (و) فعل لازم: رونق پانا۔ سربلندی حاصل کرنا۔ عزت پانا۔
نام پانا ؎

آرزو مند رہ گیا مجنوں میرے آگے فروغ پا نہ سکا (نسیم دہلوی)

فروکش ہونا (و) فعل لازم: بسیرا کرنا۔ بسیرا لینا۔ ٹھیرنا۔ مقام کرنا۔ ٹکنا۔
اترنا۔ منزل کرنا۔ رات بھر ٹھیرنا ؎

ہمنشیں جاکے فروکش ہوئے دالانوں میں پیشوے تکلم و نسق کے ہوئے دربانوں میں (صفدر)

فروگذاشت (ف) اسم مؤنث: (۱) نظر انداز۔ قلم انداز۔ درگذر۔ چھوٹ۔
(۲) اغماض۔ آنا کانی۔ چشم پوشی۔ ٹال مٹول۔ (۳) بے پروائی۔ غفلت۔
(۴) کوتاہی۔ کمی۔ (۵) بھول۔ غلطی۔ چوک۔ (۶) معاف۔ معافی +

فروگذاشت کرنا (و) فعل متعدی: (۱) چھوڑنا۔ معاف کرنا۔ واگزاشت
کرنا (۲) قلم انداز کرنا۔ درگذرنا۔ نظر انداز کرنا۔ (۳) بھولنا۔ چوکنا (۴)
چشم پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ ٹالنا۔ آنا کانی دینا۔ طرح دینا۔ جانے دینا +

فروماندگی (ف) اسم مؤنث: ناچاری۔ مجبوری۔ بیچارگی۔ عاجزی + افلاس
مفلسی۔ تنگدستی + کمزوری +

فرو ماندہ (ف) صفت: عاجز۔ بیچارہ۔ مفلس۔ کمزور۔ تھکا ہوا +

فروہی (ا) اسم مؤنث: (دکھنی) دستوری بٹا۔ دارو غہ کا حق۔ کیشن۔
فائدہ۔ حاصل +

فرہاد (ف) اسم مذکر: سنگ تراش + ایک فارس کے مشہور سنگ تراش
کا نام جو ایک شہزادی مسماۃ شیریں پر عاشق ہوگیا تھا مگر فرہاد کے رقیب خسرو
پرویز نے اُس سے شادی کرلی تھی اور یہ اُس کے دم میں آکر وعدۂ وصل کی امید پر
ایک نہر کو بے ستون سے کھود کر شیریں کے گھر تک لایا تھا تاکہ شیریں کی لونڈی
باندیاں جو چار کوس جاکر دودھ لانے کی مشقت اٹھاتی ہیں اُس سے بچیں شیریں کو
دودھ سے کمال رغبت تھی چونکہ شہر سے دور اس پہاڑ پر بکریاں چرنے کو چھوڑ رکھی تھیں
اور اس نے عشق کا دعوے کیا تھا اس وجہ سے یہ فریب دیا گیا فرہاد ملتوں مشقت کر کے پہاڑ
کو تراشتا اور جا بجا شیریں کی مورتیں نئے نئے انداز سے بناتا ہوا ایک مدت دراز میں وہاں تک نالی
لے آیا جس وقت یہ اپنے وعدے پر کامیاب ہوا اور خسرو نے دیکھا کہ اب شیریں سے ملنے کی درخواست
کریگا تو اس نے یہ خبر اڑا دی کہ آج رات کو شیریں گذر گئی پس اس نے مایوس ہو کر
فوراً ایک تیشہ اپنے سر میں مار لیا اور اسی صدمہ سے جان بحق ہوا۔ جب شیریں کو
یہ خبر ہوئی تو وہ بھی کوٹھے سے گر کر مرگئی جوئے شیر لانے کے سبب کوہ کن بھی اس
کا لقب پڑ گیا تھا۔ بعض نے لکھا ہے کہ فرہاد ایک درویش تھا مگر عاشقی میں بادشاہی

فرہ

کا ستیہ رکھتا تھا ایک روز شیریں پالکی میں سوار ہوکر باغ کی سیر کو جاتی تھی اتفاقاً ہوا سے نقش کا پردہ اُلٹ گیا فرہاد کی نظر اُس پر جا پڑی دیکھتے ہی لوٹ ہوگیا اور اکثر اوقات شیریں کا نام لے لے کر چیخنے لگا بادشاہ نے مشورہ کیا کہ کسی طرح اس بلا کو شہر سے ٹال چنانچہ اُس نے یہ تدبیر نکالی کہ فرہاد سے کہا کہ اگر تو عاشق صادق ہے تو اکیلا کوہ بے ستون سے ایک نہر یہاں تک کھود لا جب وہ کھودتے کھودتے اختتام کے قریب پہنچا تو بخوف ایفائے وعدہ شیریں کی شادی ایک شہزادے خسرو پرویز سے جو فرہاد کا رقیب تھا کر دی اور ایک لونڈی کو حلوا دیکر فرہاد کے پاس بھیجا کہ وہ تو خدا کو پیاری ہوگئی یہ سُنتے ہی فرہاد نے اپنے سر پر ایسا تیشہ مارا کہ خود معشوق حقیقی سے جا ملا اور اس لونڈی کو زلزلہ نے کھا لیا۔

سودا تھا عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

قصۂ فرہاد و شیریں کیا کہوں درد اپنے کی کہانی اور ہے (مومن خاں)

جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی پھر فرہاد سے اس تلخیٔ مرگ کے مزے (ذوق)

فرہنگ (ف) اسم مؤنث۔ (۱) دانش۔ دانائی۔ سمجھ۔ عقل و ادب۔ فہم۔ فراست و کیاست۔ (۲) کتاب لغات فارسی۔ جیسے فرہنگ رشیدی فرہنگ جہانگیری وغیرہ ⁕

فری (انگلش Free) صفت۔ آزاد۔ کھلا۔ بند۔ وارستہ ⁕ بری۔ معاف ⁕ بے روک ٹوک۔ بلاقیمت۔ مفت ⁕ خود مختار ⁕

فریاد (ف) اسم مؤنث۔ (۱) غل۔ شور۔ داد۔ دہائی۔ مظلوموں کی آہ و زاری آہ و نالہ ۔

اس وحشت دل نے مجھے دیوانہ بنایا ہے کبھی تم تک مری فریاد نہ آئی (داغ)

تمہارے لیے اے مرغ فرشتے تیری سنکر تا عرش جو پہنچی کبھی فریاد جاری (سعدی)

(۲) نالش۔ داد خواہی۔ استغاثہ ⁕

فریادرس (ف) اسم مذکر۔ فریاد کو پہنچنے والا۔ دُہائی سننے والا۔ مغیث۔ داد دینے والا۔ منصف۔ نیاؤ کرنے والا ۔

دست بدست کی ٹوٹ گئے فریاد بہت نہ ہوا کوئی بھی فریادرس جام شراب (ذوق)

بُت ظالم نہیں سنتا کسی کی غریبوں کا خدا فریادرس ہے (نساخ)

فریادرسی (ف) اسم مؤنث۔ دادرسی۔ انصاف دہی۔ نیاؤ ⁕

فریاد کرنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) غل مچانا۔ شور کرنا۔ آہ و زاری کرنا۔ نالہ و فغاں کرنا۔ دکھڑا رونا۔ (۲) نالش کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ داد چاہنا ⁕

فریاد کو پہنچنا (ف) فعل متعدی۔ دادرسی کرنا۔ انصاف کرنا۔ فریاد سننا۔ نیاؤ کرنا ⁕

فری

فریاد لانا (ف) فعل متعدی۔ کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ بیان کرنا۔ داد کو آنا۔

گیا نہ کوئی ترے شہر کے میرا حال کہ میرے پاس نہ لایا ہو ارمغاں فریاد (سودا)

فریادی (ف) اسم مؤنث۔ دہائی دینے والا۔ نالشی۔ مدعی۔ داد خواہ۔ مدعی۔ مستغیث ⁕

فریب (ف) اسم مذکر۔ (۱) دغا۔ مکر۔ حیلہ۔ خدع۔ دھوکا۔ جُل۔ دم جھانسا۔ چھل۔ چھل بٹا ۔

ملک کے وارث کو دیکھا خلق نے اب فریب طغرل و سنجر کھلا (غالب)

(۲) چالاکی۔ چلتر۔ عیاری (۳) طلسم ⁕ شعبدہ ⁕

فریب دینا (ف) فعل متعدی۔ دھوکا دینا۔ دغا کرنا۔ چھلنا۔ دم دینا۔ جُل دینا۔ چالاکی کرنا۔ بتا دینا۔ جھانسا دینا ⁕

فریب سے (ف) تابع فعل۔ چھل سے۔ دغا سے۔ دھوکے سے۔ چال سے۔ دم سے۔ عیاری اور مکر کے وسیلے ⁕

فریب کرنا (ف) فعل متعدی۔ دغا کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا۔ دھوکا دینا ⁕

فریب میں آنا (ف) فعل لازم۔ دم میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ چال میں پھنسنا ⁕

فریب دہی (ف) اسم مؤنث۔ (قانون) دھوکا دینے کا جرم۔ دغا بازی۔ ٹھگی۔ دغل فصل ⁕

فریبی (ف) اسم مذکر۔ چھلیا۔ دغا باز۔ مکار۔ حیلہ ساز۔ دھوکے باز۔ ٹھگ۔ پاکھنڈی۔ بہروپیا ⁕

فریبیا (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (فریبی)

فرید (ع) صفت۔ (۱) فرد۔ یکتا۔ یگانہ۔ بے مثل۔ بے نظیر۔ لاثانی (۲) حضرت شیخ الاسلام شیوخ عالم شیخ فرید الدین قدس سرہ جنہیں بابا فرید اور فرید شکر گنج بھی کہتے ہیں ⁕

فرید بوٹی (ف) اسم مؤنث۔ ایک نہایت سرد اور لیس دار سبزی کا نام جس سے پانی جم جاتا ہے ⁕

فرید شکر گنج (ف) اسم مذکر۔ (۱) حضرت شیخ فرید الدین قدس سرہ العزیز کا لقب جو کہ آپ اکثر لوگوں کو شیرینی تقسیم فرمایا کرتے تھے اور نیز بعض لوگ آپ کی کرامت بھی بیان کرتے ہیں اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا (۲) بچوں کا ایک مذاقیانہ فقرہ جو اکثر کسی شخص کو جسے شیرینی پیش کر کے کہتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض فقرا ایک سہل ختم میں شیرینی پڑھ کر فرید گنج پڑھتے

فری

دُکھ نہ رہے … صدا بنا کر گلتے پھرا کرتے ہیں۔ پس اسی ہیئت پر محمول کر کے پبتی کے طور پر یہ فقرہ کہنے لگے +

فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے پنج (ہ) بابا فرید کے فقیروں کی صدا جس کی کیفیت بذیل فرید شکر گنج میں لکھی گئی +

فریدوں (ف) اسم مذکر۔ (فارس کے ایک مشہور اور قدیم بادشاہ بن آبتین کا نام جو ملک فارس میں طہورث کی نسل سے حضرت عیسیٰ کے زمانہ سے ۵۰۰ برس پیشتر ہوا ہے۔ فریدوں دودھ پیتے کا تھا کہ اس کے باپ کو ضحاک نے مار ڈالا اور اس کے درپے ہوا کہ اس کی ماں فرانک اسے گھر سے لے کر بھاگی اور اپنا دودھ خشک ہو جانے کے سبب ایک گوالے کے سپرد کیا۔ گوالے کا دودھ پلا پلا کر فریدوں کو پالا اور آخر کو اس نے رعایا اور کاوہ آہنگر کی مدد سے ضحاک کو ہلاک کیا اور آپ تخت فارس پر متمکن ہو

فریدی (ہ) اسم مؤنث۔ بابا فرید کی نیاز کا کھانا +

فریفتہ (ف) صفت۔ (از فریفتن) … ہوا۔ فریب میں آیا ہوا۔ مواہو۔ شیفتہ۔ شیدا و والہ۔ مفتون۔ عاشق۔ دل دادہ +

فریفتہ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ موہنا۔ موہ لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہت کرنا۔ لبھانا۔ دل لینا۔ عاشق بنانا۔ مفتون کرنا۔ شیفتہ کرنا +

فریفتہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ موہا جانا۔ عاشق و مفتون ہونا ؎

گزشتہ عشق کا اب تک نشان باقی ہے　نہوں فریفتہ کیوں کر کہ آن باقی ہے (میر حسن)
نہ تھی تجلی اگر اس کے ناز کا تو پھر　فریفتہ کیوں ایسے نازنیں کے ہوئے (الم)

فریق (ع) اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی جدا اور تمیز کرنے والا۔ اصطلاح میں گروہ۔ جماعت۔ فرقہ۔ وہ گروہ جو کسی قوم سے جدا ہو کر دوسری جگہ چلا جائے۔ ٹولی۔ ٹھٹ۔ زمرہ۔ جتھا ؎

ہمتا … دو فریق شیخ کے عدے ہیں　اپنا ہے یہ طریق کہ باہر عدے ہیں (ذوق)

(۲) واعدی یا مدعا علیہ +

فریقِ اوّل (ع) اسم مذکر۔ (قانون) مدعی کا گروہ یا مدعی۔ پہلا جتھا۔ وہ گروہ جس نے دعوےٰ کیا ہو۔ اصل فریق +

فریقِ ثانی (ع) اسم مذکر۔ (قانون) مدعا علیہ کا گروہ۔ طرف ثانی۔ مدعا علیہ جس پر دعوےٰ کیا گیا۔ فریق مخالف +

فریقین (ع) اسم مذکر۔ تثنیۂ فریق۔ طرفین۔ دونوں فریق۔ مدعی اور مدعا علیہ۔ جانبین۔ متخاصمین +

فسخ

فریم (انگلش Frame) اسم مذکر۔ ڈھانچ۔ ٹھاٹ۔ ڈھچر۔ چوکھٹا۔ ٹھاٹر۔ ڈول۔ حلقہ۔ گھیرا۔ گرد۔ تصویر کا چوکھٹا + وہ چوبی کٹہرا جس میں چمڑا منڈھ کر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں + جسم۔ قالب۔ پنجر۔ ٹھٹری +

فزوں (ف) صفت۔ مخفف افزوں۔ زیادہ۔ بڑھا ہوا۔ افزود +

فساد (ع) اسم مذکر۔ (۱) ضد صلاح۔ تباہی۔ خرابی۔ خلل۔ بگاڑ۔ ترتیب۔ جیسے ہوا کا فساد + اول صورت یا حالت کا چھوڑ دینا۔ تغیر۔ تبدل۔ (۲) غدر۔ خلفشار۔ بلوہ۔ فتنہ (۳) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا + ہنگامہ۔ شرارت + مخالفت۔ سرکشی۔ تمردی +

فساد اٹھانا یا برپا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ جھگڑا مچانا۔ غدر مچانا۔ بلوہ کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فتنہ کھڑا کرنا +

فسادِ خون (ع + ف) اسم مذکر۔ خون کا بگاڑ۔ خون کی بیکاری۔ خون کے قوام یا رنگت کا اختلاف +

فساد کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی۔ دنگا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غدر مچانا +

فساد کی جڑ (ہ) اسم مؤنث۔ بنائے فساد۔ جھگڑے کی بنیاد۔ مبدأ فساد۔ باعث فتنہ۔ لڑائی کا گھر۔ فتنہ برپا کرنے والا۔ آگ لگاؤ۔ فتنہ انگیز۔ مفسد۔ فتوریا۔ بس کی گانٹھ۔ فتور مجسم۔ بانیٔ فساد ؎

بٹھا کے غیر کو قائم نہ کر فساد کی جڑ　نکال اس کو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ　}
جو خط کے لکھنے میں بیٹھا ہوں سوچ کر ناحق　تو شیری شاخ قلم سربسر فساد کی جڑ　} بقا

فسادِ معدہ (ع) اسم مذکر۔ معدے کا بگاڑ۔ پیٹ کا خلل +

فسادی (ع + ف) صفت۔ فتنہ انگیز۔ مفسد۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ فتوریا۔ نٹ کھٹ۔ شریر۔ کھوٹا +

فسانہ (ف) اسم مذکر۔ مخفف افسانہ (۱) گھڑا ہوا قصہ۔ بے اصل داستان۔ بنائی ہوئی کہانی۔ طبع زاد مضمون۔ (۲) ماجرا۔ سرگزشت۔ حال۔ احوال۔ حکایت ؎

مر جائیگا جب عاشق دیوانہ کسی کا　گھر گھر یہ سنا جائیگا افسانہ کسی کا (مؤلف)

فسخ (ع) اسم مذکر۔ پھیرنا۔ لوٹانا۔ رائے پھیرنا۔ ارادہ توڑنا۔ قصد پھیرنا۔ رائے پلٹنا۔ نیت توڑنا۔ کینسلین۔ کینسلیشن۔ جنجن بھنگ۔ نسخ۔ منسوخی۔ تردید۔ رد +

فسخِ عزیمت (ع) اسم مذکر۔ ارادہ توڑنا۔ نیت توڑنا۔ ارادہ چھٹنا +

فسخ کرنا (ا) فعل متعدی:- توڑنا۔ پلٹنا۔ بھنگ کرنا۔ کھنڈن کرنا۔ منسوخ کرنا۔ معکرنا۔ ٹھہ کر توڑنا +

فسخ ہونا (ا) فعل لازم:- ٹوٹنا۔ بھنجن ہونا۔ ارادہ نہ رہنا۔ منسوخ ہونا +

فِسق (ع) اسم مذکر:- نافرمانی۔ حکم عدولی۔ امر حق کا چھوڑنا۔ راہ راست سے پھرنا۔ بدکاری۔ گناہ۔ جرم۔ خطا۔ قصور۔ گناہ کبیرا +

فِسق و فُجور (ع) اسم مذکر:- خطا و قصور۔ بدراہی۔ گمراہی۔ بدکاری۔ گناہ کبیرا +

فسُون (ف) اسم مذکر:- منتر۔ جادو۔ ٹونا۔ سحر۔ ٹوٹکا۔ پرستت۔ سونٹھ ؎

کیا ہوا اے بُت کافر وہ تیری چشم کا سحر کیا فسوں بھول گئی نرگس جادو ماپنا (منیر)

فسوں ساز (ف) اسم مذکر:- جادوگر۔ سحر ساز۔ موہنے اور تسخیر کرنے والا ؎

ہی کس چشمِ فسوں ساز کی حسرت یا رب پودے نرگس کے جو تربت پہ اُگا کرتے ہیں (مولف)

فِشار (ف) اسم مذکر:- تنگئی قبر۔ قبر کے اندر مذہبی کتابوں کے موافق ایک حالت تصور کی جاتی ہے جس میں گنہگار مردے کو قبر چاروں طرف سے دباتی اور بڑی پسلی ایک کر دیتی ہے۔ اور نیک کو اس طرح آہستگی سے سینچتی ہے جیسے ماں نے گود میں لیا ؎

بلا رہا شب غم نے بعد مرنے کے کہ کوئی عضو سلامت فشار تک نہ رہا (عاشق)

بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات کس مردے پہ فشار نہیں نہیں ہوا (اسیر)

فشارِ قبر (ف ع) اسم مذکر:- دیکھو فشار ؎

میں کہہ مردہ نہیں کیسی ہے یہ یا رب دکھلاتے ہیں
فشارِ قبر کا عالم زمین و آسماں مجھ کو (؟)

فُشُردہ یا افشردہ (ف) صفت:- نچوڑا ہوا۔ عرق نکالا ہوا۔ (۲) اسم مذکر:- عرق۔ رس +

فصاحت (ع) اسم مونث:- کشادہ سخنی۔ تیز زبانی۔ خوش کلامی۔ خوش گفتاری۔ علم بیان کی اصطلاح میں تراکیب غیر مانوس الفاظ ثقیل و درشت سے کلام کا پاک ہونا ؎

نسیم دہلوی ہم موجد باب فصاحت ہیں
کوئی اُردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں (نسیم)

فصّاد (ع) اسم مذکر:- فصد کھولنے والا۔ رگ زن۔ نشتر زن۔ جراح +

فَصد (ع) اسم مونث:- رگ سے خون لینا۔ رگ زنی۔ نشتر زنی ؎

علاج ... جو اتنا مجھے بتلاو قاتل خون رستا ہے لہو نصد اگر حق ہے (اسیر)

فصد کھلنا (ا) فعل لازم:- رگ سے خون لیا جانا۔ رگ سے خون جاری ہونا۔ خون نکلنا ؎

کیا تماشا ہے رگ لیلیٰ میں ذرا نشتر فصد مجنوں باعث جوش محبت کھل گئی (ظفر)

فصد کھلوانا (ا) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا۔ خون لیوانا۔ رگ سے خون نکلوانا۔ (۲) جنوں یا سودا کا علاج کرانا۔ دیوانگی کا علاج کرانا جیسے جب کوئی شخص بے وقوفی کی بات کرتا یا غلط فلسفے سوچتا ہے تو اس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ +

فصد کھولنا (ا) فعل متعدی:- رگ سے خون لینا۔ خون نکالنا۔ رگ کھولنا۔

فصد لینا یا فصد لے لینا (ا) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا۔ رگ سے خون لیوانا۔ خون لینا۔ فصد کرنا۔ (۲) جنون یا سودے کا علاج کرانا ؎

وہ پری کہتا ہے ... باتیں بنا کر لٹ کا فصد لوا ہی کرو چلکر جو طبیب ... (صبا)

فَصل (ع) اسم مونث:- (۱) برس کے چار موسموں میں سے ایک موسم۔ رُت۔ موسم۔ سماں ؎

ڈھونڈیں نہ کیسے معشوق کوئی گر یا گرچہ ... پہلو کی کریں فصل زمستاں آئی (آتش)

ہم تو سمجھے تھے کہ آتا جنوں خضر ہوئے ... اس فصل میں ... کے پیر ... (مصحفی)

(۲) کلمہ یا کلام کا ایک حصہ (۳) باب۔ ادھیائے۔ کھنڈ۔ کتاب کا حصہ۔ بیان۔ ضمن۔ سبب۔ مد۔ (۴) جدائی۔ فرق۔ علیحدگی۔ (۵) حجاب۔ پردہ۔ اوٹ۔ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب۔ (۶) قطع و برید۔ (۷) اناج۔ غلہ اکٹھا۔ سال۔ سالہ۔ پیداوار۔ جنس۔ جیسے ان کی فصل ابھی نہیں ہوئی (۸) منطق:- وہ چیز جو کسی نوع کو شارکات ذاتیہ سے تمیز دے۔ دو چیزوں کا فرق بتلانے والی چیز۔ مابہ الامتیاز (۹) ... دبراؤ۔ دُوئی۔ نفاق۔ کپٹ۔ (۱۰) ... مرادف دغا۔ فریب۔ دھوکا جیسے ہم کو دغا و فصل کی باتیں نہیں آتیں +

فصل اِستادہ (ا) اسم مونث:- (پٹواری) کھڑی کھیتی۔ کھڑا اناج +

فصل بہار (ع + ف) اسم مونث:- موسم گل۔ بسنت رت۔ ربیع۔ ... کے وسط سے مئی تک کا موسم۔ پھول کھلنے اور آنے کا زمانہ ؎

جوبن کے بروں ... تو عاشق ... پیدا جب فصل بہار آئی تو ابل نظر آئے (مطیب)

فصل تخم ریزی (ا) اسم مونث:- بونے کا سماں۔ بیج بونے کا سماں۔ بیج ڈالنے کا موسم +

فصل خریف (ع) اسم مونث:- ساونی۔ برس کے پہلے چھ مہینے میں

فصل

جو اور باجرا موٹھ مونگ ماش اڑد کپاس تل دھان کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اس فصل کے لئے برسات کا ہونا ضرور ہے۔ یہ فصل اساڑھ سے اگہن تک خیال کی جاتی ہے +

فصل ربیع (ع) اسم مؤنث۔ اساڑھی۔ برس کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں جو چنے مٹر سرسوں ترہ مسور ارہر تمباکو روئی وغیرہ چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ فصل پوس سے جیٹھ تک رہتی ہے۔ اس میں بارش کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی +

فصل گل (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ دیکھو (فصل بہار)

فصلی (ع۔ ف) صفت۔ منسوب بہ فصل۔ فصل سے متعلق۔ موسمی۔ رُت کا +

فصلی بخار (د) اسم مذکر۔ وہ موسمی بخار جو رُت بدلنے کے سبب لاحق ہو +

فصلی بھڑوا (و) اسم مذکر۔ ہولی کا بھڑوا یا موسمی مسخرہ +

فصلی سال (د) اسم مذکر۔ دیکھو (سال فصلی)

فصلی کوا (و) اسم مذکر۔ (۱) پہاڑی کوا جو برف کے موسم میں پہاڑ سے اُتر کر دیس میں چلا جاتا ہے۔ (۲) پنجاب۔ چند روزہ کا یار۔ غرض کا آشنا۔ مطلبی یار۔ ابن الوقت +

فصلی میوہ (د) اسم مذکر۔ موسم کا میوہ۔ رُت کا پھل +

فصول (ع) اسم مذکر۔ فصل کی جمع +

فصول اربعہ (ع) اسم مذکر۔ برس کی چاروں رتیں۔ جاڑا۔ گرمی۔ ربیع۔ خریف +

فصیح (ع) صفت۔ خوش بیان۔ خوش کلام۔ خوش گفتار۔ سہل گو۔ شیریں زبان۔ شیریں کلام۔ میٹھا بولا۔ خوش گو +

فصیل (ع) اسم مؤنث۔ آبادی کو غیر آبادی سے جدا کرنے والی دیوار۔ شہرپناہ۔ شہر کی چاردیواری +

فصیل پار ہر (د) تابع فعل۔ باہر۔ شہر کے باہر۔ شہر پناہ۔ جمنا پار +

فضا (ع) اسم مؤنث۔ (۱) زمین کی فراخی۔ وسعت زمین۔ کشادگی صحن خانہ۔ کھلا ہوا میدان۔ دلکشا میدان۔ مطلق وسعت۔ فراخی۔ کشادگی۔ سطح۔ میدان ؎

آبادئ فضائے عدم ہم سے خاک ہو   کچھ ساتھ لے گئے نہ جہاں خراب سے (مصحفی)

(۲) و۔ بہار۔ جوبن۔ رونق۔ کیفیت۔ دلچسپی ؎

باغ سرسبز ہے اور آب ...   ہے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے (مصحفی)

فضل

اپنی نظروں میں سب اندھیر ہے بے جام شراب
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی

فضا کا مقام (و) اسم مذکر۔ کیفیت کی جگہ۔ بہار کی جگہ۔ لُطف کا مقام۔ وہ مقام جہاں نزہت خاطر حاصل ہو +

فضائل (ع) اسم مذکر۔ (فضیلت کی جمع) (۱) بزرگیاں۔ نیک اور پسندیدہ خصلتیں۔ خوبیاں۔ نیکیاں۔ بھلائیاں۔ ہنر۔ جوہر۔ اعلیٰ رتبے (۲) کمالات +

فضائل اربعہ (ع) اسم مذکر۔ حکمت۔ شجاعت۔ عفت۔ عدالت +

فضل (ع) اسم مذکر۔ (۱) زیادتی۔ افزونی + عطا بخشش۔ علم + ہنر جوہر۔ بزرگی + رحم۔ مہربانی۔ مصرعہ میرحسن ؎

اُسے فضل کرتے نہیں لگتی بار

رکھے فضل کو ستر چپٹیاں عدل کرے تو تتیاں (۲) و۔ ہوا۔ بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے دال چپاتی اللہ میاں کی بھینس۔ بی شادی۔ ہوّا وغیرہ۔ مثلاً اللہ میاں کے فضل دیکھو یہ سوتا ہے +

فضل الٰہی (ع) اسم مذکر۔ خدا کی مہربانی۔ خدا کی عنایت + شکر ہے۔ خیریت ہے۔ مثلاً اب مزاج کیسا ہے؟ فضل الٰہی ہے +

فضل کرنا (و) فعل متعدی۔ (۱) رحم کرنا۔ مہربانی کرنا۔ دیا کرنا۔ (۲) و۔ شفا بخشنا۔ آرام دینا۔ چنگا کرنا +

فضل مولیٰ (ع) دعا (فقرا) (۱) خدا خوش رکھے۔ خدا اپنا فضل کرے۔ خوش رہو۔ خدا کی عنایت رہے۔ (۲) عنایت خدا۔ خدا تعالیٰ کی عنایت۔ جیسے فضل مولیٰ از ہمہ اولیٰ +

فضل ہے (و) محاورہ۔ خیریت ہے۔ کیم کُشل ہے +

فضلا (ع) اسم مذکر۔ فاضل کی جمع۔ عُلما +

فضلات (ع) اسم مذکر۔ فضلہ کی جمع +

فضلہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) افزود۔ بچا ہوا۔ سیادہ + پس خوردہ۔ جھوٹ۔ جھوٹن۔ جھوٹا کھانا۔ (۲) پھوک۔ گاد۔ وہ ثفل جو غذا ہضم ہونے کے بعد بدن سے براہ معدہ یا مثانہ یا دماغ وغیرہ خارج ہو جیسے بول براز تھوک سیل کھیل وغیرہ (۳) وہ ٹہنیاں جو پھل توڑ لینے کے بعد قابل قطع ہوں (۴) نکمی اسباب مرقع شاخیں جو چھانٹ ڈالنے کے قابل ہوں۔ یہ معنی صرف فارسی کتابوں میں آئے ہیں جیسے گلستان میں آیا ہے ؎

فضو

زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلۂ رزرا چو باغباں ببرد بیشتر دہد انگور (سعدیؒ)

فُضُول (ع) صفت:- (۱) زیادہ۔ بہت۔ ✦ افزوں۔ کثیر۔ وافر۔ (۲) و۔ بے فائدہ۔ لاحاصل۔ اکارت۔ ضائع۔ رائگاں۔ بیکار۔ نکما۔ (۳) و۔ فاضل فالتو۔ زائد۔ (۴) (ضم اول) بہ زیادہ گو۔ بکواسی۔ بکّی ✦

فُضُول باتیں (و) اسم مؤنث:- بکی بادر بعض بیفائدہ باتیں۔ زٹل بکواس ✦

فُضُول خرچ (و) صفت:- آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے والا۔ مسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ بے موقع اور بیجا خرچ کرنے والا۔ لکھ لٹ۔ کھاؤ۔ اُڑاؤ۔ طمطراق ✦

فُضُول خرچی (و) اسم مؤنث:- اسراف۔ اسراف۔ خرچ کی زیادتی۔ بے موقع خرچ ✦

فُضُول خرچی کرنا (و) فعل متعدی:- اسراف کرنا۔ اُڑانا۔ برباد کرنا۔ بے موقع اور بے فائدہ روپیہ اٹھانا۔ روپیہ ضائع اور برباد کرنا ✦

فُضُول گو (ع۔ ف) اسم مذکر:- باتونی۔ بکواسی۔ بکّی۔ طول کلام۔ بات کو بڑھا کر بیان کرنے والا ✦

فُضُول ہے (و) محاورہ۔ لاحاصل ہے۔ بے فائدہ ہے ✦ غیر مصرف ہے ✦

فَضِیحت (ع) اسم مؤنث:- ذلت۔ بدنامی۔ رسوائی ✦

فضیحت کرنا (و) فعل متعدی:- رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ ذلت دینا ✦ لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگہ فساد کرنا ✦ دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ جھڑکیاں سنانا۔ لتے لینا۔ درگت کرنا (عورتیں فضیتا بولتی ہیں)

فضیحت ہونا (و) فعل لازم:- (۱) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ ذلت ہونا ؎

مراتب عزت کا مٹتا ہے اجزائے گلستاں کو
بجا ہے شیخ سعدی کی یہاں ہوتی فضیحت ہے } (ناسخ)

(۲) پوربیہ۔ جھڑکا جانا۔ دھتکارا جانا۔ دھرکا ہونا ؎

اب وصل کا چھیڑ کر دو میل کی باتیں اک بوسہ پہ ہوتا ہوں فضیحت کئی دن (نجمل)

فَضِیحتی (و) اسم مذکر:- عو۔ (۱) دیکھو (فضیحت) (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگہ فساد۔ (اس کا تلفظ فضیتی کرتی ہیں)

فضیحتی کرنا (و) فعل متعدی:- عو۔ (۱) فضیتی کرنا۔ رسوائی کرنا۔ ذلت دینا۔ بدنامی دینا۔ (۲) لتے لینا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳) لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد مچانا۔ (تلفظ فضیتی کرنا ہو گیا ہے)

فِضیحتیں کرنا (و) فعل متعدی:- دیکھو (فضیحتی کرنا) ؎

کہیں تک سے پیر مغاں نے فضیحتیں میں توبہ کرکے اور گنہگار ہو گیا (تسلیم)

فضل

فَضِیلت (ع) اسم مؤنث:- (۱) بندگی۔ بڑائی۔ (۲) عمدگی۔ خوبی ✦ ہنرمندی۔ علمیت ✦ سلیقہ (۳) و:- فوقیت۔ ترجیح۔ برتری ✦

فضیلت کا تمغہ (و) اسم مذکر:- وہ تمغہ جو کسی علمی امتحان کے پاس کرنے کی سند میں دیا جائے۔ ڈپلوما۔ سندیافت۔ سرٹیفکیٹ۔ میڈل ✦

فضیلت کی پگڑی (و) اسم مؤنث:- دیکھو (دستار فضیلت)

فضیلت کی پگڑی باندھنا (و) فعل متعدی:- فضیلت حاصل کرنا۔ عالم ہونا۔ فاضل ہونا۔ فاضل ہونے کا تمغہ یا سند حاصل کرنا ✦

فَطانت (ع) اسم مؤنث:- دانائی۔ زیرکی۔ ہوشیاری۔ دانشمندی ✦

فِطْر (ع) اسم مذکر:- روزہ کھولنا۔ روزہ کشائی۔ افطار ✦

فِطْرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آفرینش۔ اصل خلقت۔ پیدائش۔ خلقت۔ نیچر۔ قسمت۔ وہ شکل جو بچہ پیٹ میں اختیار کرتا ہے۔ مخنف۔ لو تھڑا۔ بچہ (۲) اصل۔ خمیر۔ گھٹی۔ ذات۔ (۳) دانائی۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ زیرکی (۴) و۔ عو۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ عیاری۔ چرتر ؎

باز آئے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا
پاؤں میں جب تک ذکوکا کے پڑیں تھکڑیاں } (کیفی)

(۵) و۔ عو۔ سازش۔ آنٹ سانٹ۔ ملی بھگت۔ (۶) فتنہ انگیزی ✦

فطرت کرنا (و) فعل متعدی:- چالاکی کرنا۔ چال چلنا۔ عیاری کرنا۔ دانائی کو کام میں لانا ✦ سازش کرنا۔ گٹھ جوڑ کرنا ✦

فطرت لڑانا (و) فعل متعدی:- سازش کرنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔ چال چلنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا ✦ بھگت لگانا۔ تدبیر لڑانا ✦

فِطْرتی (ع۔ ف) صفت:- (۱) طبعی۔ جبلّی۔ پیدائشی۔ جنمی۔ قدرتی۔ خلقی۔ اصلی۔ حقیقی۔ سادہ لوح۔ بےساختہ۔ بلاتصنع (۲) و۔ عو۔ شوخ۔ عیار۔ چالاک۔ متفنی ✦ فتنہ پرداز۔ چال باز ✦ فریبی۔ مکار۔ حیلہ انگیز۔ دغاباز۔ دھوکے باز ✦

فِطْرہ (ع) اسم مذکر:- عید رمضان کا صدقہ فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ہوتے ہیں اور یہ قبل از نماز نکالے جاتے ہیں ✦

فَطِیر (ع) اسم مذکر:- تازہ گندھا ہوا آٹا۔ جس کا خمیر نہ کیا ہو۔ خمیر کا نقیض ✦

فطیری روٹی (و) اسم مؤنث:- خمیری روٹی کا نقیض۔ چپاتی۔ پھلکا۔ سادی روٹی ✦

فِعْل (ع) اسم مذکر:- (۱) کام۔ کاج۔ امر۔ کار۔ عمل۔ کرتب (۲۔ عرف)

فعل

کریں۔ وہ کلمہ جس کے معنوں میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ کرنا ہونا سنا پایا جائے (۳) حرکت وجنبش آدمی (۴) وہ کرتب۔ لچھن۔ کرتوت۔ حرکت بد۔ گُکرم۔ کاج۔ حرکت بیجا ۔

رات کو بارہ کشتی دن کو خیال تو بہ اے محیر تیرے فعل بیچ میں صورت ایسی (محیر)

(۵) وہ۔ کر۔ حیلہ۔ پھپڑی۔ پھپیڑ لانے۔ بھگل۔ پاکھنڈ۔ دھاندل۔ بہانہ +

(اس کا تلفظ فِیل ادا کرتے ہیں) (۶) وہ۔ بدفعلی بُرا کام + زنا + لواطت + فرشتہ۔ بھوگ بلاس۔ مباشرت۔ محبت داری۔ جماع۔ مجامعت۔ رہ بات +

فعل جائز (ع) اسم مذکر:۔ کار مباح۔ وہ کام جو شرعاً روا ہو +

فعل شنیع (ع) اسم مذکر۔ حرکت بیجا۔ کُکرم۔ شرمناک فعل۔ جیسے عیاشی زناکاری۔ قمار بازی وغیرہ +

فعل ضامنی (و) اسم مؤنث:۔ نیک چال چلنی کی ضمانت۔ اس امر کی ذمہ داری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہیں ہوگا +

فعلِ عبث (ع) اسم مذکر:۔ بے فائدہ۔ اور بے سود کام فضول اور نکما کام محنت رائیگان +

فعل کرانا (و) فعل متعدی:۔ لواطت کرانا۔ اغلام کرانا۔ زنا کرانا +

فعل کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی کام یا حرکت کرنا (۲) مجامعت کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ کُکرم کرنا (۳) عمل کرنا۔ کسی کام کا عامل ہونا۔ (۴) مکر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ جعل فعل کرنا۔ (اس معنی میں اس کا تلفظ فِیل کرنا ادا کرتے ہیں)

فعل لازم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف)؛۔ فعل غیر متعدی۔ وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر تمام ہو جائے اور مفعول کو نہ چاہے۔ اکرمک کریا۔ جیسے حامد آیا۔ محمود گیا وغیرہ +

فعل لانا یا فیل لانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) جھگڑا کرنا۔ فساد کرنا۔ کھوٹ لانا۔ (۲) چھند کرنا۔ دھاندل کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (۳) شرارت کرنا۔ دنگا کرنا۔ حرمزدگی کرنا۔ بگڑنا۔ مچلنا۔ بدذاتی کرنا۔ بچھرنا۔ سرکشی کرنا جیسے گھوڑا فعل لاتا ہے۔

یا اگر ڈر ہو تنہ پیکر کیس لا دے نہ فعل تو ابھی تم ساتھ اپنے پلا کر دیکھ لو (معروف)

دل دیئے ظفر ہم نے کیا کچھ بھی نہ اُس کو سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر)

(۴) ہٹ کرنا۔ پاؤں پھیلانا۔ اینڈنا۔ پھیلانا۔ اصرار کرنا۔ (۵) مکر کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل لانا۔ بھگل کا ٹھاٹھ۔ (اس کا تلفظ بھی فیل لانا ہے)۔

فعل متعدی (ع) اسم مذکر:۔ (صرف)؛۔ فعل غیر لازمی۔ وہ فعل جس میں

فعل

مفعول کے ہونے کا احتمال ہے یا فاعل سے تجاوز کر کے مفعول پر واقع ہو جیسے حامد نے محمود کو مارا۔ احمد علی لایا +

فعل مجہول (ع) اسم مذکر۔ (صرف)؛۔ جب فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اور مفعول اُس کا قائم مقام ہو تو اُسے فعل مجہول کہتے ہیں جیسے زید مارا گیا

فعل مچانا (و) فعل متعدی:۔ دنگا کرنا۔ شرارت کرنا (۲) دھاندل کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ مکر کرنا۔ فریب کرنا۔ (۳) اصرار کرنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اَڑنا۔ (اس کا تلفظ بھی فیل مچانا ہے)

فعل معروف یا معلوم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف)؛۔ وہ فعل جس کا فاعل مذکور ہو جیسے زید نے عمر کو مارا +

فعل ناجائز (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ کام جس کا کرنا شرعاً یا قانوناً منع ہو۔ حرام۔ خلاف قانون۔ غیر مباح۔ غیر جائز +

فعل ناشائستہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ حرکت نالائق۔ حرکت نامناسب نازیبا بات۔ ناموزوں امر۔ غیر واجب کام +

فعل ناقص (ع) اسم مذکر۔ (صرف)؛۔ جس فعل کا فاعل اور مفعول نہ ہو بلکہ وہ اسم اور خبر کا خواہاں ہو۔ جیسے ہونا۔ شدن۔ بودن۔ تھا وغیرہ +

فِعلاً (ع) کلمۂ فعل:۔ عملاً۔ از روئے عمل یا فعل۔ قولاً کا نقیض +

فعلی (ع + ف) صفت:۔ منسوب بہ فعل۔ قولی کا نقیض۔ عملی۔ فعل سے متعلق کام کا +

فِعلیا (و) اسم مذکر۔ عو۔ (۱) فِیلیا۔ مکّار۔ فریبی۔ دھاندل باز۔ پاکھنڈی۔ بھگلیا + (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹی۔ (تلفظ فِیلیا)

فعلیہایا (و) اسم مذکر۔ عو۔ دیکھو (فعلیا)

فَغان (ف) اسم مذکر:۔ شور۔ غوغا۔ واویلا۔ نالہ و فریاد۔ آہ و زاری۔ یہ لفظ فغ بمعنی بُت اور آن کلمۂ نسبت سے مرکب ہے جس کے معنی ناقوس کلیسا ہوتے ہیں رفتہ رفتہ اس کے معنی ناقوس ہوئے اور پھر صرف اُس کی آواز اور اب فقط شور و غوغا ہو گئے چونکہ سنکھ بتوں کے آگے بجایا جاتا ہے اس سبب سے بُت کے ساتھ منسوب ہوا)

فغفور (ف) اسم مذکر:۔ شاہان چین کا لقب۔ (جس کی وجہ یہ ہے کہ بغ یا فغ بُت کو کہتے ہیں اور فور یا پور بیٹے کو جس بادشاہ کا نام یہ اول رکھا گیا اُس کے ماں باپ نے اُسے بُت پر چڑھا دیا تھا کیونکہ اُنہوں نے یہ منت مانی تھی کہ ہمارے

فق

اگر ٹھیا ہوگا تو ہم اُسے ہیئت جلد دیکھے یعنی بُت کے جسم کو دیکھے فارس والوں نے اس
چینی لفظ کا یہ ترجمہ کر لیا)

فَقُود ہونا (ف) فعل لازم۔ بیجا ہونا۔ مفقود ہو جانا۔ معدوم ہونا۔ یہ نیا محاورہ ہے
جو لکھنؤ سے ایجاد ہوا ۔

فَق (ع) صفت۔ خوف یا حیرت کے سبب چہرے کی رنگت کا تغیر۔ مجازاً
زرد۔ سفید۔ پھیکا۔ اُداس۔ حیران و پریشان۔ ہکا بکا ۔ (یہ لفظ
عربی الاصل نہیں ہے ہک سے بنا لیا ہے جس کے معنی دفعۃً کسی آتش کو
کے اُٹھ جانے کے ہیں)

فق پڑ جانا (ف) فعل لازم۔ خوف یا دہشت یا حیرت سے چہرے کا رنگ اُڑ جانا
زرد پڑ جانا۔ سفید پڑ جانا ۔ (منہ یا رنگ کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

فق فق (ف) صفت۔ حیران و پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوائیاں سی اُڑتی
ہوئی۔ بے رونق ؎

چرخ چارم سے زمیں پر کون اختر آگرا ۔ جو فق فق نظر آتا ہے قرص کی شکل (اختر)

فق ہو جانا (ف) فعل لازم۔ چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ زرد پڑ جانا۔ ہوائیاں
اُڑنے لگنا ۔ حیران و پریشان ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ دنگ رہ جانا ؎

جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق ۔ کہ رستم بھی دیکھ ہو جائے فق (میرحسن)

فق ہونا (ف) فعل لازم۔ رنگ زرد یا سفید ہو جانا۔ دنگ ہو جانا۔ حیران
و ششدر رہنا ۔ رنگ اُڑنا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔ اُداس ہونا ؎

کس گل کا منہ چمن میں ترے آگے فق نہیں ۔ یہ رنگ گل اُڑا ہے افق پر شفق نہیں (ناسخ)

فِقدان (ع) اسم مذکر۔ گم کرنا۔ گم ہونا۔ گم شدگی۔ کھویا جانا۔ بھول۔ مرکبات
میں عدم و نیست کے معنی میں آتا ہے جیسے فقدان فرصت بمعنی عدم فرصت ۔

فَقر (ع) اسم مذکر۔ (۱) حاجت۔ احتیاج ۔ محتاجی ۔ درویشی۔ فقیری ۔ افلاس۔
مفلسی۔ ضرورت سے زیادہ کی خواہش نہ رکھنے کو فقر کہتے ہیں جو قناعت
سے بڑھکر ہے ؎

دل فقر کی دولت سے میرا اتنا غنی ہے ۔ زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا (ذوق)

فقر و فاقہ (ع) اسم مذکر۔ تنگی و ترشی۔ تنگدستی اور عسرت۔ بھوک پیاس غریبی و مفلسی

فُقرا (ع) اسم مذکر۔ فقیر کی جمع۔ بہت سے درویش۔ بھکاری ۔

فقرائے ہند (ع ف) اسم مذکر۔ ہندوستان کے فقیروں کے بہت سے فرقے
اور پنتھ مشہور ہیں جیسے۔

سنیاسی۔ جن کا طریقہ خواہش نفسانی کو مارنا لذات جسمانی کو چھوڑنا اور ریاضت

فقر

شاقہ میں تکلیف مالایطاق سہنا۔ موٹا جھوٹا پہن پر اس خود بخود بیرت نکلے
رہتے ہیں کہ میل کی تہیں جم جاتی ہیں اور بالوں کو جا نہ سلجھاتے رکھتے ہیں کہ لٹیں
بندھ جاتی ہیں رات دن معبود سے دھیان لگائے اور سر جھکائے رہتے ہیں نہ کسی سے
علاقہ اور نہ کسی چیز کی تمنا ہو۔ پاؤں تک ننگے اور ننگ ناموس سے بے پرواہ سارا
سال میں بسر کرتے بلکہ بڑی بڑی سوچیں رہتے ہیں اگرچہ ان کا ظاہر حال خراب ہے مگر
باطن جہان کے فضل سے مالا مال ہے دو عالم کی لذت کے آگے جسمانی لذائذ کی حقیقت نہیں
سمجھتے ان کے بھی کئی فرقے ہیں بعض تو چپ سادھے اپنے نفس سے مناظرہ اور مباحثہ
کرتا رہتا ہے بعض اپنے تن بدن سے دست بردار آسمان کی طرف ہاتھ بلند کرکے اُسے
سُکھا دیتا اور دامن مطلوب پکڑ لیتا ہے بعض درخت میں الٹا لٹک کے نفس امارہ کو تپتا
کی آگ میں جلا دیتا ہے بعض اپنی عبادت کے مقام پر صبح و شام رام رام کو لگائے کھڑا رہتا
کوئی اس جہان کی روح چھوڑ سورج سے آنکھیں باندھ اس عالم کو دیدۂ دل سے دیکھتا ہے
غرض ان لوگوں کی اوقات جپ تپ ہی میں گذرتی ہے نفس کشی اور ریاضت ان پر
ختم ہے ان کی عبادت کے طریق نہایت کٹھن ہیں ۔

جوگی۔ یہ بھی یادِ الٰہی میں رات دن رہتے اور حبس دم کی کثرت سے سینکڑوں برس
جیتے ہیں ریاضت سے اپنے جسم کو ایسا لطیف اور ہلکا بنا لیتے ہیں کہ ہوا میں اُڑنا پانی پر
پھرنا اُن کے نزدیک کچھ بات نہیں عمل کے زور سے اپنی روح دوسرے کے جسم میں
پہنچا دیتے جس شکل کا چاہیں بن جاتے اور غیب کی خبریں سنا دیتے ہیں۔ راکھ سے
سونا بنا دینا اور عالم کو مسخر کر لینا ایک کھیل ہے ہیروں سے اُن کو محبت
بیماروں پر ان کی حکومت ہے علاج امراض میں یہ ہاتھ ڈال کر کرشمہ دکھا دیں اور کسی
کے دل کی بات بتا دیں۔ بے پروائی ناآشنائی ان کی ریت اور یہ کسی کے پست
نہیں اگرچہ سنیاسیوں کو بھی منتر جنتر وغیرہ میں درک ہے مگر جوگی ان کاموں میں
بہت مشہور ہیں ۔

بیراگی۔ نفس کشی اور جوگ ان کا وتیرہ ہے خدا کی محبت میں کامل اور اپنے اپنے
طور کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ اپنے گرو کے قدم بقدم چلتے اور اُس کے قول
پر عمل کرتے ہیں یہ لوگ وحدت اور معرفت کے بھجن بنا بنا کر صبح و شام گاتے اور سنگ
بنگ کے ساز بجاتے ہیں ان کی عبادت یہی ہے حالت وجد میں اکثر ناچتے اور خوب
چکر پھیریاں پھرتے ہیں بعض خاص خاص سورتوں کا دھیان باندھ کر بیٹھتے ہیں
اور بعض ویدانت یا شاستر کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں ان کے بھی بہت سے فرقے ہو گئے
ہیں جو اپنے اپنے پیشوا کے نام سے مشہور ہیں ۔

نانک پنتھی۔ ان لوگوں کا سلسلہ گرو نانک سے چلتا ہے جو سنت کے مطابق

فقر

سنہ ۱۴۶۹ء میں موضع تلونڈی ضلع علاقہ لاہور میں ایک کالو نامی کھتری کے گھر پیدا ہوا سمت ۱۵۱۶ میں اپنے کمالات کے سبب گدی نشین ہوا ہے اور ۱۴۹۰ء میں وعظ شروع کیا جس کا مضمون یہ تھا کہ خدائے واحد کے سوا دوسرے کو نہ مانو۔ آپس میں برادرانہ سلوک کرو بچپن سے فقرائے کامل کی صحبت کے سبب یہ دنیا چھوڑ کر عبادت میں مشغول ہوگئے تھے سکھوں کے مذہب کا سلسلہ انہیں سے چلا بابر بادشاہ کے ہمعصر تھے اس پنتھ کے لوگ اپنے پیشوا کے ارشاد کے بموجب خدا کی حمد و ثنا میں رہتے ہیں ان کی عبادت کا خلاصہ یہ ہے کہ اپنے مرشدوں کے بنائے ہوئے دوہے چند کبت وغیرہ گا گا کر سننے والوں کو خوش کریں آدہ گرنتھ جسے گرنتھ صاحب کہتے ہیں انہی کے ملفوظات کا نام ہے۔ نانک صاحب نے ہر ایک مذہب کے اصول ملا کر ایک علیحدہ رستہ نکالا تھا مسلمانوں کے بہت سے طریقے انہوں نے پسند فرمائے تھے ان کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ خدائے واحد کی عبادت کرنی چاہئے قیامت کا روز ظہور ہوگا اُس روز نیکوں کو انعام بدوں کو سزا ملی گی۔ کسی مذہب سے مخالفت اور بحث روا نہیں کسی سے تعرض، قتل چوری اور افعال ناسزا کی سخت ممانعت ہے تمام نیکیوں کی ہدایت ہے حتے کہ ہر ملک کے آدمیوں سے مروت ہمدردی اور مسافر نوازی تک کو ضروری امر لکھا ہے سمت ۱۵۹۵ مطابق ۱۵۳۹ء میں اپنے دو لڑکے سری چند اور لکھمی چند چھوڑ کر مقام گورداسپور میں جو دریائے راوی کے کنارہ پر واقع ہے نوے برس کے ہو کر راہئے ملک بقا ہوئے اس طریقے کے چودہ گرو اور چودہ پنتھ مشہور ہیں جنکی تفصیل موجب طویل ہے +

جینی۔ ان لوگوں کو سیوڑے بھی کہتے ہیں ان کی ریاضتیں بھی بڑی کڑی اور کٹھن ہیں بزرگ چالیس چالیس روز تک برت رکھتے اور بھوک پیاس کی بڑی برداشت کرتے ہیں زبان کی لذتوں اور جسم کی پرورش سے اُن کو کچھ کام نہیں بلکہ کھانے پینے کا نام بھی زبان سے نہیں نکالتے برسات بھر پھرتے چلتے نہیں یہاں تک کہ پاؤں بھی نہیں پسارتے تاکہ کوئی کیڑا مکوڑا اس صدمہ سے نہ مرجائے جیو رکھشا ان کے مذہب کا سب سے بڑا اور قوی اصول ہے اسی سبب سے آگ نہیں جلاتے کھانا نہیں پکاتے عمارت بنانا چراغ جلانا زمین کھودنا یا کھود کر پانی نکالنا از حد برا جانتے ہیں اس کے علاوہ سبز ترکاریاں ہرے میوے مطلق نہیں کھاتے کیونکہ اُن کے نزدیک ایسی چیزیں جانداروں کی مانند ہوتی ہیں اگر سخت بھوکے ہوتے ہیں تو اپنے مریدوں کے گھر سے مانگ تانگ کر کھا لیتے ہیں کپڑا بھی واجبی سا اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ لوگ خالق حقیقی کے قائل نہیں ان کے مرشدوں کا قول ہے کہ جس طرح گھاس آپ سے آپ اُگتی ہے اور اُس کا کوئی بونے جوتنے والا نہیں اسیطرح انسان اور

فقر

حیوانات بھی پیدا ہوگئے ہیں بلکہ قدیم سے یوں ہی چلے آتے ہیں اُن کا قول ہے کہ دنیا آدہ ہے یعنی نہ کوئی اس کا پیدا کرنے والا اور نہ کوئی ماننے والا قدیم سے یہ سلسلہ بلا تعین مدت اسیطرح چلا آتا ہے کبھی پیدا ہوتی ہے کبھی سرشٹ، پہلے ان کے ان سات باتیں نہایت ممنوع تھیں یعنی شراب پینا۔ جھوٹ بولنا۔ شکار کھانا۔ پراستری سے بھوگ کرنا۔ جیو گھات۔ چوری اور بعد غروب آفتاب کھانا مگر شب دیو رشی نے جو ان کے چوبیس اوتاروں میں سے ہیں سب آدمیوں کو جمع کرکے اُپدیش دی کہ نیک چلنی کے واسطے پت دش جائز نہیں جو پت دش کریگا نرگ ملے گی ہو جائیگا مگر اس پر لوگوں نے عمل نہیں کیا ان کے بعد گیرتم اُس نے بھی کہ وہ بھی چوبیس اوتاروں میں سے ہیں یہی اُپدیش فرمائی ان کی ہدایت پر سب لوگ اعتقاد لائے اور پنچ جین کے نام سے جس کے معنی برے کاموں کو چھوڑ کر اپنے کو پاک بنانا یعنی تجا کرنا ہے مشہور ہوا لیکن عقیدہ سب کا ترکِ پت دش ہے اور ہم نے ابتک کسی جینی کو اُس کے برخلاف نہیں دیکھا ان میں چوبیس اوتار ہوئے ہیں اور سب کا یہی عقیدہ رہا ہے کہ عذاب آخرت کوئی چیز نہیں انسان کا جسم چار عنصر کا مجموعہ ہے جہاں وہ پاش پاش ہوا ہر ایک عنصر اپنے عنصر سے جا ملتا ہے پس عذاب کس پر اور کس کے واسطے ہوا چنانچہ کریا کرم کو یہ کچھ نہیں سمجھتے اور نہ کرتے ہیں انکا قول ہے کہ اگر بجھے چراغ میں تیل ڈالا گیا تو کیا فائدہ اسی طرح مردے کو پانی دیا گیا تو کیا حاصل چہرے اور سر کے بالوں کو غیر کے ہاتھ سے قینچی یا استرا لگوانا بدعت خیال کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ سے اکھاڑنا عین عبادت ان کی خاص عبادت مسواک نکرنا۔ منہ نہ دھونا۔ پاک رہنا۔ غسل نہ کرنا اگر نجاست سے ہاتھ بھر جائے تو اُسے نہ دھونا اور پاک سمجھنا مشہور ہے اسی سبب سے اور ہندو ان کو اچھا نہیں سمجھتے چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ اگر ایک طرف سے مست یعنی مرکھنا ہاتھی زنجیر توڑے آتا ہو اور دوسری طرف سے سیوڑا تو اُس سیوڑے کی طرف نہیں بلکہ جان کو خطرے میں ڈالکر ہاتھی کی طرف چلا جانا چاہئے۔ یہ لوگ مخالف کو اپنے مذہب میں نہیں لاتے اگر ان میں سے کوئی دوسرا دین اختیار کرکے پھر شامل ہونا چاہے تو اُسے بھی شامل نہیں کرتے ان لوگوں میں چار آسرم یعنی آئین ہیں پہلا برہماچاریہ جس میں بیاہ نہ کرنا علم ظاہر و باطن کا بہم پہنچانا اور اُس میں کامل ہو جانا داخل ہے۔ دوسرے گرہست یعنی شادی کرکے خانہ داری میں مشغول رہنا تیسرے بان پرست یعنی جب بیٹا صاحب اولاد ہو جائے تو گھر بار اُس کے سپرد کرکے جو دھیست جنگل میں چلا جانا وہیں عبادت میں دھیان لگانا اور پھلوں کے سوا کچھ نہ کھانا۔ چوتھے سنیاس یعنی تمام تعلقات سے ہاتھ اُٹھا کر سخت سخت ریاضتیں اور مشکل عبادتیں کرنا +

نفر

کبیر پنتھی۔ یہ پنتھ کبیر صاحب کا ہے جو بنارس کے گرد و پیش میں پیدا ہوئے۔ ان کا مفصل حال بھگت مالا اور کتب تواریخ وغیرہ سے لغت کبیر میں لکھا گیا ہے اب اُس پنتھ کے ایک ہندو معتبر شخص سے بیں وجہ کہ یہاں پنتھ کا ذکر ہے تحقیق کر کے درج کیا جاتا ہے۔ اُس کا بیان ہے کہ کبیر صاحب کا سلسلہ اس طرح چلا کہ اوّل گرو رامانند جی نے کاشی یعنی بنارس میں قیام فرمایا اور تپسیا کے زور سے وشنومت پھیلایا پہلے صرف سراوبین پنتھ تھا۔ کبیر صاحب بہ حالات ایک برہمنی کے پیٹ اور رامانند جی کے بچن سے پیدا ہوئے مگر اُس عورت نے ان کو حرام کا خیال کر کے ایک تالاب کے کنارے پر پھینک دیا وہاں حسب اتفاق ایک جولاہے کی عورت پانی بھرنے گئی اس بچہ کو زندہ و سلامت دیکھ کر اُٹھا لائی اُس کے خاوند نے بھی حرام کا سمجھ کر مارنا چاہا لیکن کبیر صاحب نے اُسی وقت بحالت طفلی پرچہ دیا یعنی کرشمہ دکھایا جس سے وہ فوراً معتقد ہو گیا اور بدل و جان اُن کی پرورش کرنے لگا جب کبیر صاحب سن تمیز کو پہنچے تو رامانند جی نے اُن کو اپنا چیلا بنایا اور اگیا دی چنانچہ اس اجازت سے کبیر صاحب نے گیان چرچا شروع کر کے اپنا پنتھ جاری کیا اُن کا اعتقاد تھا کہ سب سے پہلے اُس نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اپنے نور قدرت سے زمین و آسمان بنایا پھر برہما اور برہما کے مُنہ سے چار وید آنکھوں سے بشن۔ مہیش اور بشن سے مخلوق پیدا کی اُن کے چیلے تو بہت سے ہوئے مگر کمال اُن کے قدم بقدم چلا اور یہاں تک کمال پیدا کیا کہ کبیر صاحب خود اُس کے معتقد ہو گئے۔ کبیر صاحب سمت ۱۵۷۵ میں اس جہان فانی سے عالم جاودانی کو سدھارے مقام مگہر ضلع ساگر میں اُن کا انتقال ہوا ہندو اُن کی سمادھ پر مسلمان قبر پر روشنی کرتے ہیں۔ اگرچہ اس شخص کے بیان سے پایا جاتا ہے کہ اُن کا وشنومت پر اعتقاد تھا مگر کبیر صاحب کے اصلی اقوال اور خاص تصانیف وحدت کے سوا دوسری بات کو نہیں ثابت کرتیں یہ شخص درحقیقت بڑا بھاری موحد تھا۔

دادو پنتھی۔ اس پنتھ کا حال اوّل میں ہم ایک معتبر تاریخ سے اور بعد میں خاص اس پنتھ کے ایک معتبر شخص سے استحاب و تحقیق کر کے لکھتے ہیں۔ دادو جو رامانند جی کے ماننے والوں اور وشنومت کا ایک پیرو ہے دراصل کبیر پنتھ کے چیلے اور ایوں میں سے ایک ادنیٰ کا چیلا تھا بھی پانچویں پشت کا چیلا ہے کیونکہ کمال۔ جمال۔ بیملؔ۔ بُدھنؔ کے بعد دادو گدی نشین ہوا یہ شخص ذات کا دُھنیا روئی صاف کرنے اور احمد آباد کے رہنے والوں میں تھا بارہ برس کی عمر میں گھر سے نکل کر سانبھر علاقہ اجمیر میں گیا وہاں سے کلیان پور کو سے نرلینے جو سانبھر سے چار اور جے پور سے بیس کوس کے فاصلہ پر ہے پہنچا اُس وقت وہ سینتیس برس کا ہو گیا تھا یہاں اُس نے ہاتف غیب کی آواز سن کر اپنی تمام زندگی راہ مذہب میں سونپ فقیرانہ عمر بسر کرنی شروع کی اور بستی کو چھوڑ کر بھیرانہ پہاڑ پر جو نرینا سے پانچ کوس ہے جا رہا کچھ عرصہ بعد وہاں سے غائب ہو گیا اور کچھ پتا نہ ملا کہ کہاں گیا اس پنتھ کے لوگ یقین کرتے ہیں کہ وہ نور الٰہی میں جذب ہو گیا اُن کا بیان ہے کہ یہ واقعہ سمت ۱۶۶۰ یعنی عہد اکبری کے اخیر اور عہد جہانگیری کے شروع میں پیش آیا۔ نرینا میں جو دادو پنتھ کی عبادت کا مقام ہے اب تک چارپائی اور اُس کی اصل کتاب کا متن جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں جوں کا توں موجود ہے۔ جہاں سے وہ غائب ہوا تھا اُس پہاڑ پر ایک چھوٹا سا مکان بنا ہوا ہے۔ اس پنتھ کے اصول مختلف کتابوں میں بھاکا زبان میں پائی جاتی ہیں اور اکثر تحقیقات کبیر کی بھاکا میں ہے۔ یہ سب تصنیفات آپس میں مشابہ ہے چنانچہ دادو کا دوہا ہے ؎

دادو دنیا باؤری پھر پھر مانگے سون۔ گھن مارا لکھ گیا تو میٹن ہارا کون

دنیا کی پیدائش کی نسبت ایک معتبر دادو پنتھی اُس کا اعتقاد یہ بیان کرتا ہے کہ اوّل اُسی نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اُس نور سے زمین آسمان سب چیز اور پانی میں کنول کا پھول اُس پھول سے برہما برہما کے مُنہ سے چار وید اور آنکھوں سے بشن جی پیدا کئے اُن سے دنیا کی پیدائش ہو کر توالد و تناسل کا سلسلہ چلا اس کا بیان ہے کہ دادو صاحب ایک اوتار کامل گزرے ہیں اُن سے بہت سی کرامتیں اور کرشمے ظاہر ہوئے ہیں اُن کا اور کبیر صاحب کا ایک زمانہ تھا دادو صاحب کے ۱۵۲ چیلے ہوئے جنہوں نے یہ پنتھ چلایا باقی نے جس کی پھیلانے کی۔ دادو صاحب نے سمت ۱۶۶۰ میں بمقام نرانہ ساٹھ برس کی عمر میں رحلت کی اُن کا چیلا غریب داس گدی نشین ہوا انہیں دونوں کی سادھ بنی ہے اُن کے بعد کوئی چیلا نہیں ہوا اکبر اور جہانگیر اُن کے معتقد رہے۔

موہن پنتھی۔ اس پنتھ کا سلسلہ موہن جی سے چلا ہے جو سمت [illegible] میں بمقام ملتان متصل بھیرہ پیدا ہوئے اسی بچپن کی عمر سے ہی کرامتیں دکھانی شروع کر دیں ۱۲ برس تک دلپور ضلع سنبل گڑھ علاقہ گوالیار میں کنار کالی ندی کے کنارے عبادت الٰہی میں مشغول رہے ان کے اسی چیلے ہوئے مگر اب صرف گدی رہ گئی ہے اس پنتھ کے لوگ بعد آپ کے مکتے یعنی بالوں کا سکھانا اُن کے ان جائز نہیں وشنومت پر اس پنتھ کا اعتقاد ہے۔

چرنداسی۔ یہ پنتھ ۱۱ چرنداس جی سے چلا ہے جو سمت ۱۷۶۰ میں بمقام ڈہرہ علاقہ الور میں مرلیدھر نامی کے گھر پیدا ہوئے خورد سالی میں کرشمے دکھا کر لوگوں کو معتقد بنایا محمد شاہ بادشاہ کو کہہ بھیجے پہلے ہی جتا دیا کہ نادر شاہ دہلی میں آ کر لوٹ اور قتل عام

فقر

کرکے چندروز بعد واپس ایران کو چلا جائیگا چنانچہ یہی ہوا اور بادشاہ معتقد ہوگئے دشنومت پنتھ والوں کا بھی اعتقاد ہے کہ ۱۲۰۰ء میں بمقام دہلی رحلت کی اُن کے باون چیلے ہوئے مگر اب صرف گدّی پجتی ہے۔ علم سردھا انہیں کا ایجاد ہے +

ریداسی۔ اس پنتھ والوں کا بیان ہے کہ ریداس مہاراج اوّل گرو رامانند جی کے چیلے ہوئے ذات اِن کی برہمن تھی مدت تک گدائی کرتے رہے گرو رامانند جی کے چیلوں کو بھی مانگ مانگ کر کھلاتے تھے ایک دن اس گدائی میں گرو صاحب کی رائے کے خلاف وقوع میں آیا جس سے رامانند جی نے ناراض ہوکر سراپ (بددعا) دیا اور اِس کی وجہ سے انہیں ایک چمار کے گھر جنم لینا پڑا چونکہ یہ حال رامانند جی کو معلوم تھا لہٰذا وہ اپنی مراد کو پہنچے اور بہت سے کراتیں ان سے ظاہر ہوئیں آخرالامر ۱۴۹۱ء میں بمقام کاشی رحلت فرمائی پھر کوئی ان کی جگہ گدّی نشین نہیں ہوا اب صرف گدّی پجتی ہے دشنومت پرس پنتھ کا بھی اعتقاد ہے چمار لوگ اُن کو بہت مانتے ہیں +

لال بیگی۔ ان لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اوّل اور کوئی نہ تھا اُس کی قدرت کاملہ سے بالیک جی پیدا ہوئے جن کے سپرد معراج کی جاروب کشی ہوئی ایک مدت تک خدا تعالیٰ نے اِن کی خدمت پر رحم کھا کر فرمایا کہ تو ضعیف ہوگیا ہے اب ہم تجھ کو کچھ دینگے چنانچہ دوسرے روز جو وہ معراج پر جھاڑو دینے گئے تو وہاں ایک چولا یعنی پیراہن اِن کو ملا جسے اپنے گھر شہر غزنین میں لے آئے اور رکھکر اپنے کام کاج میں مصروف ہوتے خدا کی شان کہ اُس چولے سے ایک لڑکا پیدا ہوا جب بالیک جی باہر سے آئے تو اُس میں سے لڑکے کے رونے کی آواز سُنی اُلٹے پیروں معراج کو گئے اور عرض کی کہ یا رب خدا اُس چولے میں سے تو لڑکے کی آواز آرہی ہے وہاں سے حکم ہوا کہ تم ضعیف ہوگئے ہو اِس لئے یہ تمہارا چیلا پیدا کیا ہے بالیک جی نے عرض کیا کہ میرے پاس دودھ نہیں ہیں اسے کیونکر پرورش کروں فرمایا کہ جو جانور تجھے ملے اُسی کا دودھ پلائیو میں نے لال بیگ پیدا کیا ہے اور اُس کا نام نوری شاہ بالا رکھا ہے پس بالیک جی معراج سے اُتر کر دنیا میں آئے دیکھا کہ سوسی یعنی سؤرنی اپنے بچّوں کو دودھ پلا رہی ہے بالیک جی اُسے بچّوں سمیت پکڑ لائے اور لال بیگ کو اُس سے دودھ پلوایا روز بروز لال بیگ بڑے ہوتے گئے یہاں تک کہ انہوں نے اپنے پیر بالیک کی خدمت سنبھالی اُس دن سے سؤرنی کا کھانا خاک روبوں میں منع ہوگیا پھر خدا تعالےٰ نے لال بیگ سے کہا کہ تجھ کو ولایت دی اب گھر گھر تیری یادگاری میں ڈھائی اینٹ کی سمہدہ بنے گی چنانچہ اُسی دن سے ہر ایک خاک روب کے گھر کے سامنے ڈھائی اینٹ کی سمہدھ بنی ہے یہ مت بقول اُن کے آدم سے جاری اور یہاں سے ان کی جہالت ثابت ہے کہ کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہیں مگر چہ ہندوستان میں پنتھ تو بہت سے جاری ہیں مگر سب

فقر

یا تعلق سے ملتے ہوئے یا ان کی شاخیں ہیں اس وجہ سے ہم نے اُن کو قلم انداز کیا اور یہاں تک ضروری سمجھا نوٹ کے طریق پر لکھدیا۔ فقط سید احمد مرجع ۱۳۰۰ء متم شد

فقروں (ع) اسم مذکر:۔ فقرہ کی جمع +

فقروں میں آنا (ع) فعل لازم:۔ باتوں میں آنا۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ جھانسے میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ چال میں آنا۔ چکنی چپڑی باتوں میں پھنسنا ؎

ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور ایسے فقروں میں آگئی میں ضرور (شوق)

فِقرہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پیٹھ کے مُہرے کی ہڈی کمر کا منکا۔ ریڑھ کی ہڈی۔ (۲) نثر کا ٹکڑا۔ عبارت کا ٹکڑا۔ کلام۔ جملہ (۳) او۔ دم۔ جھانسا۔ دھونس۔ پٹّا۔ دھوکا۔ چال۔ چھل۔ فند۔ فریب + جھوٹی بات۔ جھوٹا وعدہ +

فقرہ باز (ع) صفت:۔ چالیا۔ چالباز۔ عیّار۔ جھانسے دھوکے باز۔ پٹّہ باز۔ جھانسے باز ؎

وعدہ وعدہ کرتے ہو آئیگا پر آتے نہیں قول کب پورا ہو صاحب تم سے فقرہ باز کا (اقرار)

فقرہ بتانا (ع) فعل متعدی:۔ دم دینا۔ جھانسا دینا۔ کوئی جھوٹی بات گھڑ دینا + ٹال دینا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ چُٹکلا چھوڑنا۔ عیّاری کرنا۔ بہانہ کرنا ؎

آپ تشریف یاں نہ لائینگے روز فقرے یوں ہی بتا ئینگے (عیش)

فقرہ بنانا یا گھڑنا (ع) فعل متعدی:۔ کوئی بات دل سے گھڑنا۔ جھوٹی بات بنانا۔ گپ اُڑانا۔ دھوکا دینا۔ بہانہ کرنا +

فقرہ چلنا (ع) فعل متعدی:۔ (۱) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ دم دینا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ اُشغلہ چھوڑنا۔ گپ اُڑانا جیسے یہ فقرہ اُس سے چلو یہ تمہاری باتیں نہ چلا سکا ہو۔ (۲) کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہونا۔ چال بن پڑنا۔ جیسے آج تو اُن کا فقرہ چل گیا ؎

وہ سوتے تھا کہ فقرہ چل گیا مان لن ترانی کا
تمہارے طالب دیدار دھوکے نہ مانیں گے
(مرزا رجب علی بیگ سرور)

فقرہ دینا (ع) فعل متعدی:۔ دم دینا۔ پٹّا دینا۔ جھانسا دینا۔ چال چلنا ؎

میں نہ مانوں گا کبھی فقرہ کسے نادان کو دے
واہ رے وعدہ ترا قربان وعدے کے ترے
(اُستاد)

یکے جب میں نے بلائیں کہا اے ماہ لقا مجھکو کچھ کام ہے تم پھر کے لئے آؤ ذرا
ہنس کے کہنے لگی ایسا تو نہیں ہونے کا میرے صاحب کئے اور کو دیجے فقرا
پکّی ہوگر یہاں کیسا چلتے دم دیجے تمہے مطلب ہو جو اُس کی بلائیں لیجے
([illegible])

فقر

فقرے (ع) اسم مذکر۔ فقرہ کی جمع اور مغیرہ صورت جو حروف مجرو کے آجانے سے بن جاتی ہے۔ جملے۔ باتیں۔ دم۔ جھانسے۔

فقرے باز (ع) اسم مذکر۔ دم باز۔ جھانسے باز۔ مکار۔ فریبی۔ دغا باز۔ چھلیا۔ دھوکے باز۔ چال باز۔ ٹھگ۔ عیار۔ متفنی۔ مثال دیکھو فقرہ بازیں)

فقرے بازی (ع) اسم مؤنث۔ چالاکی۔ چھل بل۔ عیاری۔ جعلسازی۔ دم بازی۔ ٹھگ بِدیا۔ چھل چھدّ۔

فقرے بازیاں کرنا (ع) فعل متعدی۔ باتیں بنانا۔ چالیں چلنا۔ عیاریاں کرنا۔ دھوکے دینا۔

کرتا ہے فقرے بازیاں کیا خوب ہم سے اور جعلسازیاں کیا خوب (شوق)

فقرے بنانا (ع) فعل متعدی۔ (۱) لفظوں کو جوڑ کر جملے بنانا۔ (۲) باتیں بنانا۔ جھوٹی باتیں جوڑنا۔ دل سے باتیں گھڑنا۔ گھڑت کرنا۔

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

فقرے بتانا (ع) فعل متعدی۔ فقرہ بتلانے کی جمع۔

مشق کرتے ہیں دبستاں میں بھی عیاری کی یہ فقرے اکثر وہ معلم کو بتا دیتے ہیں (امانت)

یہ ترا غبار سے فرمائیگا جھوٹے فقرے مجھے بتلائیگا
میں سمجھتا ہوں جہاں جائیگا میرے گھر کا بیکو آپ آئیگا
غیر بندے ہی کو بلوائیگا

چپ رہو چپ رہو فقرے نہ بتاؤ صاحب
بت بنے بیٹھے تھے باتیں نہ بناؤ صاحب

فقرے بندی (ع) اسم مؤنث۔ ڈھنگ بندی۔ فقرے جوڑنا۔ جملوں کی بناوٹ۔

فقرے تراشنا (ع) فعل متعدی۔ دیکھو فقرے بنانا۔ [1]

فقرے ترشنا (ع) فعل لازم۔ جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا۔

ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے سات دن فقرے
نئی جب بات نکلے گی تری منقل سے نکلے گی

فقرے ڈھالنا (ع) فعل متعدی۔ آوازہ توازہ پھینکنا۔ رموز پھینکنا۔ طعنہ مارنا۔ چبتی ہوئی کہنا۔

مارا کیسا کر دھمکاتے نہیں تم ہم سے تیز فقرے قاتلوں پہ کبھو ہل آتے نہیں (مہر)

فقرے سنانا یا کہنا (ع) فعل متعدی۔ ستہ آنا۔ رموزیں پھینکنا۔ آوازے پھینکنا۔ طعنے مارنا۔ باتیں سنانا۔

فقی

یا اب آگے بھی پھر کبھی منہ آتے تھے
تنگے بھی ہم سے کبھی فقرے کے جاتے تھے

فقط (ع) تابع فعل۔ (۱) حرف۔ محض۔ تنہا۔ نرا۔ اکیلا۔ ایک۔ جیسے فقط تعویذ سے کام نہیں نکلتا کچھ کرہ میں بھی ہونا چاہئے۔

پاس مجھ میں بھی ترا دھیان ہے فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے (ریحن)

(۲) صفت۔ بس۔ کافی۔ بکتفی۔ (۳) اسم مذکر۔ خاتمہ۔ تمت۔ تمام شد۔ (جب کسی عبارت یا کتاب یا خط وغیرہ کے اتمام پر لکھتے ہیں تو وہاں یہ مراد ہوتی ہے کہ اب تمام ہے)

فقہ (ع) اسم مؤنث۔ درایت۔ واقفیت۔ علم۔ مجازاً احکام شریعت کی واقفیت۔ علم دین۔ دھرم شاستر۔ علم شریعت۔

فقہا (ع) اسم مذکر۔ فقیہ کی جمع۔ علم دین کے جاننے والے۔ علم شرع کے ماہر۔

فقیر (ع) اسم مذکر۔ وہ درویش جو اپنے بال بچوں کے واسطے کم سے کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ دو چار دن کی خوراک رکھتا ہو بخلاف مسکین کہ اس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور ساز صد محتاج و ناچار ہو۔ گدا۔ بھکاری۔ بھک منگا۔ بھیک مانگنے والا۔ منگتا۔ کنگلا۔ دریوزہ گر۔ سائل۔ "فقیر قرضدار لڑکا تینوں نہیں بھاتے"۔

دشنام دو کہ بوسہ خوشی ہے آپ کی رکھتے فقیر کام نہیں سد کدے ہیں (ذوق)

(۲) اولیا۔ صاحب فقر۔ قانع۔ خدا پرست۔ صاحب معرفت۔ سالک۔ تارک الدنیا۔ تیاگی (۳) مفلس۔ نادار۔ غریب۔ محتاج۔ جیسے "فقیر کو کمل ہی دو شالہ ہے"۔

فقیر دوست (ع + ف) اسم مذکر۔ درویش دوست۔ وہ شخص جو درویشوں کو مانے اور ان سے ربط ضبط رکھے۔

فقیر بنا (ع) فعل لازم۔ (۱) کسی بزرگ دین کے نام کا درویش بنا جیسے محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو امام حسین علیہ السلام کا فقیر بنایا کرتے ہیں۔ (۲) کسی کے عشق میں جوگ لینا۔ فقیری اختیار کرنا۔ تارک الدنیا ہونا۔ سنسار تیاگنا۔ (۳) مفلس ہونا۔ محتاج ہونا۔

فقیر بنا دینا یا کر دینا (ع) فعل متعدی۔ محتاج کر دینا۔ مفلس بنا دینا۔ بھیک منگا دینا۔ کنگال کر دینا۔ کوڑی باقی نہ چھوڑنا۔ تموس لینا۔ لوٹ لینا۔

فقیر کی جھولی (ع) اسم مؤنث۔ بغلی۔ وہ تھیلی جس میں فقیر مانگ کر رکھ لیتا ہے۔ جیسے فقیر کی جھولی میں سب کچھ۔ یعنی فقیر کے اختیار میں

[1] بند جیسے تازہ مضمون کب تلک گیسوئے سنبل پر تراشے جائینگے فقرے جبث برگ درگ گل پر (احسن)

فقی

سازی دنیا ہے +

فقیر کی صدا (ﻭ) اسم مؤنث۔ فقیر کے مانگنے کا گیت یا مایا نعرہ۔ فقیر کی آواز

فقیر کی صورت سوال ہے (ﻭ) فقرہ۔ محتاج کے بشرہ سے اُس کی ضرورت ٹپکتی ہے۔ ؎

پہچان لو فقیر کی صورت سوال ہے ۔ تم جان لو یہ ہے مرے سائل کی آرزو (داغ)

(مصرعہ) میں وہ فقیر ہوں مری صورت سوال ہے

فقیر ہو جانا (ﻭ) فعل لازم۔ (۱) خدا کی یاد خواہ کسی کے عشق میں تارک الدنیا بن جانا۔ جوگ لے لینا۔ ؎

بیٹھے ہیں عشاق ہو کر تیری آنکھوں پر فقیر
ورنہ کیوں بستر ہے پلکوں میں ہرن کی کھال کا } ناسخ

(۲) مفلس و نادار ہو جانا۔ محتاج ہو جانا۔ تنگدست ہو جانا +

فقیرانہ (ع + ف) تابع فعل۔ (۱) درویشانہ۔ درویشوں کا سا۔ درویشوں اور محتاجوں کی مانند ؎

ملے کیونکر ہمیں آنا تری محفل میں اے جاناں
مری صورت فقیرانہ ترا دربار شاہانہ } ظفر

(۲) اسم مذکر۔ وہ زمین جو فقرا کے گذارے کے واسطے وقف کر دی جائے +

فقیرنی (ﻭ) اسم مؤنث۔ فقیر کی تانیت۔ بھیک مانگنے والی عورت۔ محتاج عورت کنگلی + لدیدی +

فقیری (ع + ف) اسم مؤنث۔ (۱) درویشی۔ گدائی + مسکینی (۲) غریبی۔ محتاجی۔ مفلسی۔ افلاس۔ کنگلا پن (۳) صفت۔ فقیر سے منسوب۔ فقیر سے متعلق جیسے فقیری ٹکڑا +

فقیری شیر کا برقع ہے (ﻭ) کہاوت۔ یعنی فقیری بہت بڑا پردہ ہے اس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں +

فقیری ٹکڑا (ﻭ) اسم مذکر۔ درویشی ٹکڑا۔ سہل نسخہ۔ سہل علاج۔ چھومنتر +

فقیری لینا (ﻭ) فعل متعدی۔ درویشی اختیار کرنا۔ تارک الدنیا ہونا +

فقیہ (ع) اسم مذکر۔ علم فقہ کا عالم۔ علم دین کا فاضل۔ شرعی مسئلوں سے واقف + مفتی +

فک (ع) اسم مؤنث۔ دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا۔ رہا کرنا۔ چھوڑنا رہائی۔ خلاصی۔ (۲) نحو۔ وہ اضافت جو پڑھنے میں نہ آئے جیسے صاحب دل صاحب غرض۔ شاہجہان وغیرہ +

فلا

فک اضافت (ع) اسم مؤنث۔ اضافت کا چھوڑ دینا۔ اضافت نہ پڑھنا۔ وہ اسم جس کی اضافت چھوڑ دیں تو کچھ مضائقہ نہ ہو۔ جیسے صاحب خرد۔ شہنشاہ وغیرہ +

فک الرہن (ع) اسم مذکر۔ رہن شدہ چیز کو چھڑانا۔ انفکاک رہن۔ گروی کو چھڑانا +

فکر (ع) اسم مؤنث و مذکر۔ (۱) سوچ۔ بچار۔ اندیشہ۔ تردد۔ چنتا۔ اندیشہ۔ ؎

فکر ہے اُن کو متاع حسن کے نیلام کی ۔ سیر ہو جو لے اگر بولی ہمارے نام کی (اسیر)

(۲) ﻭ۔ خیال۔ دھیان + دغدغہ ؎

قرار آ ہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا ۔ گئے وہ دن کہ ہوتا فکر جان جانے کا (اسیر)

(۳) ﻭ۔ غم۔ رنج۔ اندوہ۔ ملال خاطر۔ وہ اندیشہ جو محل اندوہ میں ہو (۴) ﻭ۔ غور۔ تامل۔ خوض۔ (۵) ﻭ۔ پروا۔ حاجت۔ احتیاج۔ جیسے تمہیں سعدی کی کچھ فکر نہیں۔ (۶) ﻭ۔ سوجھا۔ تدبیر۔ ٹھکانا۔ جیسے اب اپنی اپنی فکر آپ کر لو +

فکر کرنا (ﻭ) فعل متعدی۔ (۱) تامل کرنا۔ سوچنا۔ بچارنا۔ خیال کرنا۔ غور کرنا (۲) تدبیر کرنا۔ سوجھا کرنا۔ (۳) رنج کرنا۔ غم کرنا جیسے اب فکر کئے سے کیا ہوتا ہے +

فکر مُعاش یا معیشت (ع) اسم مذکر۔ زندگی بسر کرنے کا سوچ۔ روٹی کمانے اور کسی دھندے کا خیال۔ فکر روزی ؎

کیوں در پئے کشتن ہے ترے فکر معیشت ۔ سبزہ تو مرا خاک ہے گندم سے زیادہ (نصیر)

یاں فکر معیشت ہے واں دغدغۂ حشر ۔ آسودگی حرفیست یہاں ہے نہ وہاں (سودا)

فکر مند (ع + ف) صفت۔ متفکر۔ اندیشہ ناک۔ متردد۔ چنتا رکھنے والا + غمگین +

فکر مندی (ﻭ) اسم مؤنث۔ (عوام) فکر۔ خیال۔ سوچ۔ بچار۔ تفکر۔ تردد۔

فگار (ف) صفت۔ (کنایات میں) زخمی۔ مجروح۔ گھائل۔ جیسے دل فگار + آزردہ۔ زخم رسیدہ +

فلاح (ع) اسم مؤنث۔ رستگاری۔ فیروزی۔ فتح مندی۔ کامیابی۔ بامرادی۔ آرام۔ راحت۔ آسودگی + نیکی۔ بھلائی۔ خیر + نجات۔ سلامتی۔ بقا + عمدگی۔ خوبی +

فلاح کو پہنچنا (ﻭ) فعل لازم۔ بھلائی حاصل کرنا۔ نیکی کمانا۔ فائدہ اُٹھانا۔ فیض پانا۔ پھل پانا۔ مراد کو پہنچنا۔ ؎

اس عاشقِ غریب کو گردہ ستائینگے　پنچیں گے کس فلاح کو کیا فیض پائینگے (منیر)

فَلاحت (ع) اسم مؤنث:- کشاورزی۔ زراعت۔ بیج بونے اور درخت لگانے کی صنعت۔ کشتکاری۔ کھیتی باڑی۔ بونا جوتنا ◆

فَلاخَن (ف) اسم مؤنث:- مخفف فلاخان۔ گوپیا۔ گوپن۔ وہ رسی کا آلہ جس میں پتھر رکھ کر پھینکتے ہیں۔ (اس کا قافیہ من دگلشن وغیرہ کے ساتھ آتا ہے)

فَلاسِفَہ (یونانی الاصل) اسم مذکر:- (۱) فلسفی یعنی حکیم کی جمع۔ (۲) ایک معجون کا نام جو نہایت گرم اور امراض بارد میں کام آتی ہے ◆

فلاطُوں (یونانی) اسم مذکر:- افلاطون کا مخفف اتھنز دار الخلافۂ یونان کا رہنے والا سقراط کا شاگرد مشہور حکیم جو ۴۲۹ برس قبل حضرت عیسیٰ کے فوت ہوا ؎

ہائے میرے ساغر سرشار وحشت کا نشہ　چھپ گیا خم میں مری صورت فلاطوں دیکھکر
طرح ہی کا عشق اور جس کا علاج وحشت نہیں　وہ فلاطوں ہے تو بھی قابل صحبت نہیں } ذوق

فَلاکت (ع) اسم مؤنث:- فلاکت زندگی۔ مفلسی۔ ناداری۔ مصیبت۔ نحوست۔ بپتا۔ گردش۔ شامت۔ (یہ متاخرین کا وضع کیا ہوا جعلی مصدر ہے)

فلاکت زدہ (ع+ف) صفت:- مصیبت کا مارا۔ شامت زدہ۔ مفلس۔ نادار۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ بدطالع ◆

فُلاں (ع) اسم مذکر:- (۱) شخص فرضی۔ ایکا دُکا۔ عمرو زید۔ بکر خالد ولید۔ تلو جگدر۔ حامد محمود وغیرہ (۲) کوئی۔ کسی۔ کوئی ایک۔ کوئی سا (۳) نامبردہ۔ وہ۔ وہ آدمی۔ شخص غائب کی طرف اشارہ۔ جیسے فلان ابن فلان ◆

فَلان (د) اسم مذکر و مؤنث:- اندام نہانی۔ شرمگاہ زن و مرد۔ اشارہ طرف عضو تناسل و کُس۔ فرج و قضیب۔ ذکر ◆

فَلان مَرانی (د) اسم مؤنث:- کُس مرانی۔ کسبی۔ قحبہ۔ چھنال ◆

فُلانا (د) اسم مذکر:- (۱) فلاں شخص۔ وہ آدمی۔ شخص معلوم۔ جیسے فلانے کی ماں نے مجھ کو بہت بُرا کہا کہ کے چھوڑ دیا اور بھی بُرا کیا۔ (۲) آلۂ تناسل ◆

فُلانی (د) اسم مؤنث:- (۱) فرضی عورت۔ ایکی ڈُکی۔ زن معلوم۔ (۲) کُس فرج۔ قُبل ◆

فِلِزّ (ع) اسم مؤنث:- (کسرتین و بفتحتین بھی) کانی جوہر جس میں پگھلنے اور گداختہ ہونے کی صلاحیت ہو۔ دھات۔ جیسے رانگ۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا لوہا۔ سیسا۔ جست وغیرہ ◆

فِلِزّات (ع) اسم مؤنث:- فلز کی جمع۔ دھاتیں ◆

فَلْس (ع) اسم مذکر:- (۱) تانبے کا سکّہ۔ پیسہ۔ (۲) مچھلی کا کھپرا۔ مچھلی کے

اوپر کا چھلکا۔ اشاس کا قرص ◆

فَلْسَفَہ (یونانی) اسم مذکر:- حکمت۔ دانائی۔ دانشمندی۔ علم حکمت۔ آتم جوگ۔ علم موجودات۔ حکیمانہ فلسفہ منہ بہنا (یہ جعلی مصدر لفظ فیلاسوفا سے بنا لیا گیا ہے) لفظ اول بمعنی محب و ثانی بمعنی حکمت یعنی حکمت دوست ◆

فَلْسَفی (یونانی الاصل) صفت:- (۱) فلسفہ جاننے والا حکیم۔ محقق۔ پنڈت۔ گیانی۔ (۲) حکیمانہ۔ فیلسوفانہ۔ فلاسفانہ ◆

فَلالین (انگلش Flannel) فلانیل کا بگڑا ہوا لفظ۔ وہ نہایت ملائم گرم سوتی یا اونی کپڑا جو ڈھیلا ڈھالا بُنا ہوا ہوتا ہے۔ یہ لفظ پرانی فرنچ کے لفظ Flaine فلے نے سے جسکے معنی تکیہ کا غلاف ہیں نکلا ہے ◆

فُلس کیپ (انگلش Foolscap) اسم مذکر:- وہ دو ورقہ ولایتی دبیز کاغذ جو تقریباً ۱۳½ انچ سے لیکر ۱۶½ انچ تک ہوتا ہے ◆

فِلفِل (معرب پپل) اسم مؤنث:- مرچ ◆ (فلفل تین قسم کی ہے ایک دراز جو رنگ میں سرخ یا زرد ہوتی ہے دوسری سیاہ جو گول ہوتی ہے تیسری سفید کہ وہ بھی گول ہوتی اور دکھنی مرچ کے نام سے بکتی ہے)

فَلَک (ع) اسم مذکر:- چرخ۔ آسمان۔ گگن۔ اکاس۔ ابر ◆

فلکُ الافلاک (ع) اسم مذکر:- نواں آسمان سب آسمانوں کا آسمان۔ عرش۔ کرسی ◆

فلک پر چڑھانا (د) فعل متعدی:- آسمان پر چڑھانا۔ کمال عزت و اعتبار بخشنا۔ نہایت خوش کرنا ؎

اُس شوخ نے کل باتوں باتوں میں فلک　سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا (نامعلوم)

فلک پر دماغ ہونا (د) فعل لازم:- نہایت مغرور اور متکبر ہونا۔ اِترانا ؎

رہا نہیں فلک پہ گر اُس کا دماغ ہو　سعے زمین پہ وہ مہ تاباں ہے ہو (منیر)

دماغ اُس کا فلک پہ کیوں نہ ہووے　کہ وہ رکھتے ہیں اپنا چاند سا منہ (معروف)

کیوں کہہ کے آئی ہے تجھسے بھی بڑھکے دوست
ہے آج کل دماغ فلک پر شال کا } [illegible]

فلک پر دن کو تارے نظر آنا (د) فعل لازم:- (۱) نہایت معرور اور تیز نظر ہونا۔ (۲) دن کو ایسا اندھیرا ہو جانا کہ تارے دکھائی دینے لگیں تاریکی کے مبالغہ کے واسطے بولتے ہیں ؎

فلک پہ خلق کو تارے لگے نظر آنے　اُنہوں نے دن کو جو زلف سیاہ کھولی (عارف)

فلک

(۲) مرنے وقت یا مصیبت کے وقت سے بھی مراد ہوا کرتی ہے +

فلک پر سر کھینچنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت بلند اور اونچا ہونا ؎

سر بہت فتنۂ محشر نے فلک پر کھینچا　پر ترے قامت دلکش کے برابر نہ ہوا　(شیدا)

فلک سیر (ہ) اسم مؤنث:۔ بھنگ۔ سبزی۔ مہادیو کی بوٹی۔ کو لاپتی۔ نکھا۔ بوٹی ؎

بیخودی ہے کہ بے حیائی ہے　یا فلک سیر تو نے کھائی ہے　(شوق)

انیس دو سو میں فلک سیر کی ترنگ ہوں ؏　کرچل کے دم آ بلشت آتا ہیں بلیں درشکم

فلک کو خبر نہ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت بیخبری اور کمال ہی غضب ہونا۔ از حد بے خبر ہونا۔ کسی کے ملائک کو بھی خبر نہ ہونا ؎

تجھ رخ میں ہے جو لطف ملک کو خبر نہیں
خورشید کیا ہے اس کے فلک کو خبر نہیں　}　(انیس)

(اس شعر کو شمس البیان والے اور شکیپیر نے تو میر عبد اللہ تجرد کا لکھا ہے صرف فرق اتنا ہے کہ وہاں نہ ہے اور یہاں نہ مگر صاحب آب حیات جو بہت محقق اور زبان اردو کے مسیحا بلکہ خضر ہیں وہ حضرت سودا کا بتلاتے ہیں چنانچہ ہم نے بھی انہیں کے موافق لکھا شاید کلیات میں بھی نکلے)

فلک نظر آنا (ہ) فعل لازم:۔ خدا یاد آنا۔ ایسی مصیبت پڑنا کہ اس میں خدا کی لو لگے +

فلک یاد آنا (ہ) فعل لازم:۔ مصیبت یاد آنا۔ زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا۔ موت نظر آنا۔ خدا دکھائی دینا۔ فرشتے نظر آنا ؎

ہو گیا حسرت پرواز میں دل سو ٹکڑے　ہم نے دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا　(امانت)

ایسا بھی آدمی نہیں دیکھا ہے آج تک　آنکھوں میں دیں رہتی ہے وہ نوک پلک
ایسا نہیں کہ چاند سا چہرہ ہو بے نمک　کوٹھے پہ رکھے پاؤں تو رہ جاتا ہے فلک
جلتے ہیں پر فرشتوں کے کہنا ہے اب فضول
انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول　}　(نظیر اکبر آبادی)

فلکی (ع + ف) صفت:۔ آسمانی۔ سماوی۔ آکاسی۔ علوی۔ عالم بالا کا +

فلوس (ع) اسم مذکر۔ فلس کی جمع مگر ہندوستانی مفرد بولتے ہیں۔ تانبے کا سکہ۔ پیسہ + قرس الماس +

فلولجی (انگلش Philology) اسم مؤنث:۔ علم زبان۔ تحقیق زبان۔ تاریخ زبان کی کیفیت اور اس کی ماہیت کی واقفیت۔ صرف و نحو اور ماوؤں اور کے معانی کی دیگر زبانوں کے رشتے سے واقف ہونے کا علم +

فن

فلیتہ (ف) اسم مذکر۔ غلط العوام صحیح فتیلہ (۱) بتی۔ پلیتہ + سوتی بتی۔ چراغ کی بتی۔ (۲) توپ یا بندوق کا توڑا۔ شتابہ۔ (۳) وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگر کھوں وغیرہ میں دیکر اوپر سے لڑھیا دیا جاتا ہے۔ (۴) تعویذ کی بتی جس کی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دی جاتی یا اس کے سامنے جلائی جاتی ہے +

(فلیتہ کی نسبت یہ خیال بھی ہو سکتا ہے کہ فلتت بمعنی ناگا سے ماخوذ ہو اور اس کے معنی ناگا یعنی جلد گیرندۂ شعلہ ہوں غرض اردو دونوں صورتوں میں مبتلا ہے)

فلیتہ جلانا (ہ) فعل متعدی۔ بتی روشن کرنا۔ آسیب زدہ کے سامنے تعویذ کی بتی جلانا +

فلیتہ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) آگ سلگانا۔ آگ جلانا۔ آگ روشن کرنا جس طرح حلوائی تیل میں کپڑا تر کر کے بھٹی میں آگ جلاتے ہیں۔ (۲) توڑا دکھانا۔ بندوق کو شتابہ لگانا۔ توپ یا بندوق چلانا۔ (۳) سینوں کے اندر ڈورا سکنا۔ (۴) آسیب زدہ کو جنتر یا تعویذ کی دھونی دینا +

فلیتہ دکھانا (ہ) فعل متعدی:۔ شتابہ دینا۔ توڑا لگانا۔ بندوق یا توپ کو آگ دینا + جلانا۔ آگ لگانا جیسے اس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ +

فلیتہ سنگھانا (ہ) فعل متعدی:۔ تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا +

فم (ع) اسم مذکر:۔ منہ۔ دہن۔ مکھ۔ فوہ۔ دہاں +

فم رحم (ع) اسم مذکر:۔ بچہ دان کا منہ۔ زہدان کا منہ +

فم معدہ (ع) اسم مذکر۔ معدہ کا منہ۔ کوڑی۔ معدے کا سوراخ جہاں سے غذا داخل ہوتی ہے +

فن (ع) اسم مذکر:۔ (بالفتح و تشدید نون مگر فارسی والے بہ تخفیف بھی مستعمل کرتے ہیں) (۱) حال۔ وضع۔ طرح۔ انداز۔ ڈھنگ۔ نوع۔ قسم۔ گونہ۔ (۲) ف:۔ گن۔ کرتب۔ دستکاری۔ ہنر۔ جوہر۔ دانش۔ علم کی شاخ ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ　سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا
ہوش و خرد گئے نگہ سحر فن کے ساتھ　اب ہم ہیں اپنی بات مرو دار ہن کے ساتھ　}　(ذوق)

(۳) ف:۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چال۔ دم ؎

زلف اس کی دوش کو دھوکے گردن پر فن آپ ہیں
ہو بچا ہے موت پیدا مار رہزن آپ ہیں　}　(ذوق)

غیر سمجھا کہ وہ فن سے ٹل گیا　سورج گھٹا کے چاند گہن سے نکل گیا　(امانت)

مفسدے ہو کہ ہوں اس چشم سے کم ہیں
فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا　}　(جرأت)

فن

(۴) ظرف فارسی میں ایک کشتی کا داؤں * راہ۔ راستہ * تدبیر۔ قاعدہ۔ تجرید یعنی ما و نفرے صرف نظر کر لی ہے ؎

چو دانی کہ من خود چو فن میزنم ٭ دل بر در خویشتن میزنم (نظامی)

(فن بمعنی فریب جو اہل فارس نے مستعمل کیا ہے شاید فند کا مخفف ہو)

فن فریب (ف) اسم مذکر۔ (دو ہم مترادف ہیں) پیچ ڈالنے۔ چھل بٹے۔ ٹھگ بدیا۔ عیاری و مکاری *

فنا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیستی۔ معدومیت۔ موت۔ ہلاکت۔ مرگ۔ مٹنا۔ اخیر ہونا۔ تمام ہونا۔ ناس۔ بناس۔ بربادی ؎

جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے ٭ اُسکی غفلت پر ہنسا ہوں اُس وقت ہستی خوب ہے (ظفر)

(۲) صفت۔ معدوم۔ ناپید۔ نیست *

فانی الشیخ (ع) اسم مذکر۔ فقر کے ایک مرتبہ کا نام جس میں مرید ہر وقت اپنے مرشد کے دھیان میں ڈوبا ہوا اور مستغرق رہتا ہے *

فانی اللہ (ع) اسم مذکر۔ فقر کے اُس اعلیٰ مقام کا نام ہے جس میں اہل دل ہر وقت اپنی اور تمام عالم کی نیستی اور خدا تعالیٰ کی ہستی معلوم کرتے رہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانے کا مرتبہ۔ سوہم میں سوہم کے سمانے کا مرتبہ *

فانی اللہ ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) سوہم میں سوہم ملنا۔ خدا تعالیٰ کی حقیقت اور ماہیت میں ڈوبنا۔ خدا تعالیٰ کی محبت میں اپنے کو مٹا دینا ؎

فنا فی اللہ ہو کر پاؤں ہم جاوداں ایسی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا

(۲) مرمٹنا۔ برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ (۳) فوت ہونا۔ ہلاک ہونا۔ مرجانا *

فنا کرنا (و) فعل متعدی:۔ کھونا۔ برباد کرنا۔ مٹانا۔ نیست و نابود کرنا۔ ناپید کرنا۔ نام کو نہ رکھنا۔ اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ تلف کرنا۔ معدوم کرنا۔ خاک میں ملانا۔ ملیا میٹ کرنا *

فنا ہوجانا (و) فعل لازم:۔ (۱) مٹجانا۔ تباہ ہوجانا۔ خاک میں ملجانا۔ ناپید ہوجانا۔ غارت ہوجانا۔ (۲) عاشق ہوجانا۔ مفتون ہوجانا۔ کسی پر مٹنا *

فِنانشل (انگلش Financial) صفت۔ صیغۂ مالی۔ خزانہ یا خراج یا آمدنی ملک کے متعلق *

فوا

فنانشل کمشنر (انگلش) اسم مذکر۔ صیغۂ مال کا مختار۔ خراج ملک اور خزانہ کا افسر اعلیٰ *

فنانشلی (و) اسم مؤنث:۔ فنانشل کمشنر کی عدالت۔ صیغۂ مال کی کچہری۔ خراج ملک کا دفتر *

فَنْد (ف) اسم مذکر۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ پھند *

فند فریب (ف) اسم مذکر:۔ چھند بند۔ مکر و دغا۔ دم جھانسا۔ چھل بٹا *

فُنْدُق (ع) اسم مؤنث:۔ (مشہور فِنْدَق) ولایت کے ایک مشہور میوہ کا نام جو نہایت سُرخ اور جھاڑی کے بیر کے برابر ہوتا ہے چونکہ وہ سر انگشت خضابتہ سے بہت مشابہت رکھتا ہے اس وجہ سے کبھی لب معشوق اور اکثر سرانگشت خضابتہ یا انگلیوں کے سُرخ سِروں سے مراد لیتے ہیں ؎

نے رنگ کنگ ہوں نہ ترا فندق پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں

کیوں لبھاتی ہے مرے دل کو ترا فندق یار
کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے

یوں لگا فندق تو اسے مشاطہ آنکہ ہاتھوں میں
اس صفائی سے کہ ہرگز نہ ڈورے روں پر رہا

فندقیں لگانا (و) فعل متعدی:۔ انگلیوں کے سِروں یا پوروں کے اوپر مہندی لگانا ؎

انگلیاں اُن کو لگاتی انگلیوں میں فندقیں ٭ نوک مژگاں پر مرے رشک یار گون دیکھکر (عشق)

(:) سدو والے بول چال میں بکسر فا و فتح دال معلا بولتے ہیں *

فَنڈ (انگلش Fund) اسم مذکر۔ وہ نقد جس کی آمدنی کسی خاص کام کے واسطے رکھی جائے۔ راس المال۔ پونجی۔ سرمایہ۔ جمع۔ مال۔ دھن بضاعت جیسے لوکل فنڈ جو روپیہ ضلع کی کمیٹی کے متعلق ہو *

فُنَل (انگلش فنل Funnel کا بگڑا ہوا لفظ) (۱) قمف۔ کیف۔ چونگا۔ بوتل وغیرہ میں رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ۔ (۲) کمانی دار لوہے کا چکر جو گھڑی کے اندر یا ہیم لوگوں کے سلہ یا گلی کی گدی وغیرہ میں ہوتا ہے *

فُنُون (ع) اسم مذکر:۔ فن کی جمع جس کے معنی اہل فارس ہنر اور بند کُشتی کے لیتے ہیں *

فوّارہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اُبال۔ اُچھال۔ سر جوش۔ (۲) وہ ظرف جس میں سے پانی اُبلے۔ پچکارا۔ پچکاری۔ (۳) بفتح فا:۔ نہایت جوش مارنے والا

ماخوذ از فور بمعنی جوشیدن • منبع - چشمہ - جھرنا - آبشار •

(اس لفظ کے عربی الاصل ہونے میں کلام ہے کیونکہ جس معنی میں اہل فارس اور زبان دانان ہند نے مستعمل کیا ہے عربی تصانیف اور کتب میں نہیں آیا البتہ قاموس میں منبع آب کے معنی پائے جاتے ہیں اگر بالفرض یہ لفظ عربی زبان میں اس معنی میں آیا بھی ہو تو معرب ہے اور ہندی پھوہارا سے بنایا گیا ہے جو پھوہار بمعنی باریک قطرات آب سے مشتق ہے عربی میں بہت سے ہندی الاصل الفاظ پائے جاتے ہیں جن میں اسی قسم کا تصرف ہوا ہے جیسے چندن سے صندل ہڑ کی پھل سے اہلیلج پیپل سے فلفل کرن پھل سے قرنفل وغیرہ •

فوارہ چلنا یا چھوٹنا (ہ) فعل لازم:- پانی کا زور کے ساتھ ابلنا - آب افشانی ہونا - باریک باریک دھاریں چلنا ؎

شعلے نکلتے ہیں بدن سے   فوارے سے چھٹتے ہیں دن سے (ارشد)
خون کے فوارے چھوٹ گئے •

فواکہ (ع) اسم مذکر - جمع فاکہ - میوے •

فوائد (ع) اسم مذکر - فائدہ کی جمع •

فوت (ع) اسم مؤنث:- نیست ہونا - جاتا رہنا - معدوم ہونا - موت - مرگ - قضا - کال - انتقال •

فوت ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) مرنا - جان سے گذرنا - پرلوک کو جانا - قضا کرنا - انتقال کرنا - (۲) جاتا رہنا - گم ہونا جیسے مطلب فوت ہونا - شرط فوت ہونا ؎

یہ تلافی ہے مرگ عاشق دلگیر سے   فوت ہو جاتا ہے مطلب آپکی تقریر سے (صابر)

فوتی (ع • ف) صفت:- فوت شدہ - مرا ہوا - وفات یافتہ - متوفی •

فوتی فراری (ع • ف) اسم مذکر:- اہل دفاتر کی اصطلاح میں مرنے یا کہیں بھاگ جانے والے سے مراد ہے • ان نوکروں کی فہرست جو مرگئے یا کہیں بھاگ گئے ہیں • فوت شدہ آدمیوں کا اسباب - مال متوفی •

فوتی نامہ (ہ) اسم مذکر - وہ تحریر یا کاغذ جو متوفی کے فوت ہونے کی اطلاع کے [illegible] اس کے افسر کو بھیجا جائے • مقتولوں کی فہرست • شہر کے [illegible] روزنامچہ جو کمیٹی یا کسی سرکاری افسر کی خدمت میں روز مرہ جائے •

فوج (ع) اسم مؤنث:- (۱) گروہ - آدمیوں کا گروہ - جتھا - انبوہ - بھیڑ - ازدحام - ہجوم - [illegible] سپاہ - لشکر - عسکر - سینا - کٹک - جنگی آدمیوں کا گروہ -

نہ جانے اس مہ دل کو کیسے قشقہ غم   شکست پائیگی جو فوج قلعہ بند ہوئی (صبا)

فوج بحری (ع) اسم مؤنث:- جنگی جہازوں کا بیڑا - جہازی طاقت - وہ سپاہ جو سمندروں کے استحکام اور بحری جنگ کے واسطے جہازوں پر رہتی اور پانی کی لڑائی کے فنون و قواعد سے خوب واقف ہوتی ہے •

فوج بری (ع) اسم مؤنث:- خشکی کی فوج - وہ سپاہ جو ملکوں میں لڑنے مرنے اور ان کے استحکام کے واسطے ہو •

فوج بھرتی کرنا (ہ) فعل متعدی:- سپاہیوں میں نوکر رکھنا - سپاہ نوکر رکھنا - رنگروٹ بھرنا •

فوجدار (ع • ف) اسم مذکر:- (۱) عہدہ دار سپہ سالار - فوج کا افسر - (۲) شہر کے باہر یا اندر کا حاکم - کوتوال • مجسٹریٹ - (۳) (ن) فیلبان - ہاتھی وان وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی کے آگے بیٹھے چنانچہ فوجدار خاں ایسے ہی لوگوں کا خطاب ہوتا ہے - (اس معنی میں یہ لفظ تقلیبی ہے)

فوجداری (ع • ف) اسم مؤنث:- (۱) فوجدار کا عہدہ - مجسٹریٹ کا عہدہ - مجسٹریٹی - (۲) دیوانی کا نقیض - وہ محکمہ یا عدالت جہاں لڑائی جھگڑے خون اور فساد وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں - عدالت نظامت - (۳) لڑائی - دنگا - جھگڑا - فساد جیسے "فوجداری کے ارادہ سے آیا تھا" •

فوجداری سپرد کرنا (ہ) فعل متعدی:- مقدمہ عدالت سشن کے پاس بھیجنا - دورے سپرد کرنا - عدالت فوجداری کے اجلاس کے حوالہ کرنا •

فوجداری کرنا (ہ) فعل متعدی:- اہل معلوم و دوم لڑنا - جھگڑا - دنگا کرنا - فساد کرنا •

فوج کشی (ع • ف) اسم مؤنث:- چڑھائی - دھاوا - حملہ - تاخت - یورش •

فوج کشی کرنا (ہ) فعل متعدی:- فوج چڑھانا - حملہ کرنا - دھاوا کرنا - چڑھائی کرنا - یورش کرنا •

فوجی (ع • ف) صفت:- فوج سے متعلق - لشکری - جنگی - جیسے فوجی خدمت - فوجی افسر وغیرہ •

فور (ع) اسم مذکر:- وقت - ساعت - گھڑی • جلدی - سرعت - شتابی •

فوراً (ع) تابع فعل:- جلدی سے - چٹ پٹ - جھٹ - بلا توقف - فی الفور - جھٹ پٹ - اسی وقت •

فوز (ع) اسم مؤنث:- ظفر - کامیابی - مقصد وری - فیروزی - [illegible] - [illegible] مطلب کو پہنچنا

فوط

فوطہ (ف) اسم مذکر۔ (اصل فوتہ) (۱) پیٹی۔ پٹکا۔ کمر بند۔ (۲) حمام کی لنگی + رومال + پگڑی۔ (۳) وہ روپیہ جو رعایا سرکار میں داخل کرے۔ خراج۔ محصول۔ (۴) خزانہ۔ گنج۔ کنز۔ (۵) تھیلا۔ تھیلی۔ (۶) بیضہ۔ آنڈ۔ پیلڑ۔ خصیہ۔ خایہ +

فوطہ چھٹکنا (و) فعل لازم۔ بیضہ بڑھ جانا۔ کسی ضرب کے باعث خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا +

فوطہ خانہ (ع • ف) اسم مذکر۔ خزانہ۔ گنج +

فوطہ دار (ع • ف) اسم مذکر۔ خزانچی۔ وہ ساہوکار جو کسے امیر کی سرکار میں صرف نقد کا ذمہ دار ہو۔ تحویلدار۔ سوکڑیا +

فوطہ داری (و) اسم مؤنث۔ خزانچی کا عہدہ۔ خزانچی گری۔ تحویلداری۔

فوفل (معرب پوپل) اسم مؤنث۔ چھالیہ۔ سپاری۔ کیلی +

فوق (ع) صفت۔ (۱) نقیض تحت۔ بالا۔ اوپر۔ اونچا۔ بلند۔ مرتفع (۲) اسم مذکر۔ بلندی۔ اونچائی۔ ارتفاع۔ پھننگ۔ چوٹی۔ عروج۔ اوج۔ (۳) اسم مذکر۔ سبقت۔ فوقیت ترجیح + عظمت۔ بزرگی۔ بڑائی۔ برتری۔ خوبی۔ فضیلت۔ بہتری +

فوق البھڑک (و) صفت۔ (غلط العوام) بھڑکیلا۔ بھڑک دار۔ چلبلا۔ چکدار۔ شتق برق۔ چکول۔ جگمگا +

فَوقُ العَادَت (ع) متمیع فعل۔ عادت سے بڑھ کر۔ بالا۔ عادت۔ بساط سے باہر۔ حد بشری سے باہر +

فوق رکھنا (و) فعل متعدی۔ فضیلت رکھنا۔ سبقت رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھکر ہونا۔ شرف رکھنا۔ فائق ہونا +

فوق لے جانا (و) فعل متعدی۔ سبقت لے جانا۔ فائق ہونا۔ شرف رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھ جانا +

فوقانی (ع) صفت۔ اوپرکا۔ اوپر والا۔ بالائی + اوپر کے نقطے والی جیسے تاے فوقانی +

فوقیت (ع) اسم مؤنث۔ بڑائی۔ عظمت۔ ترجیح۔ امتیاز۔ مرتبہ برتری۔ شرف۔ بزرگی۔ شان۔ فضیلت۔ خوبی۔ عمدگی۔ بہتری۔ قدر و منزلت۔ بالادستی۔ غلبہ +

فوقیت چاہنا (و) فعل متعدی۔ بڑائی چاہنا۔ ترجیح چاہنا۔ شرف چاہنا

فوقیت حاصل ہونا (و) فعل لازم۔ بڑائی ملنا۔ فائق ہونا۔ برتر ہونا۔ ممتاز ہونا۔ شرف پانا۔ برتر ہونا۔ عظمت پانا +

فہی

فوقیت رکھنا (و) فعل متعدی۔ شرف رکھنا۔ فائق ہونا۔ شرف پہانا

فوقیت لے جانا (و) فعل متعدی۔ سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ غالب ہوجانا +

فُولاد (ف) اسم مذکر۔ (۱) پولاد۔ ایک قسم کے نہایت سخت جوہردار لوہے کا نام + کھیڑی۔ اسپات۔ سکیلا۔ ؎

تھا جو پہلے سے دل میں ہوا جو درد مری ہماری آہ سے فولاد ہوگیا (آتش)

(۲) صفت۔ سخت۔ کڑا + کٹھن۔ (۳) صفت۔ مضبوط۔ استوار +

فولادی (ف) صفت۔ (۱) فولاد کا بنا ہوا۔ اسپات کا۔ (۲) اسم مؤنث۔ بلم کی چھڑ۔ بھالے کی لکڑی۔ نیزے کا بانس۔ چھڑ۔ بانس +

فہرست (ف) اسم مؤنث۔ فرد۔ چیزوں کی تفصیل۔ نقشہ۔ سیاہہ۔ وہ کاغذ جس میں کسی امر یا کسے چیز کی بالانفراد تفصیل ہو۔ سوچی پتر۔ جیسے فہرست کاغذات۔ فہرست مضامین وغیرہ +

فہرست میں نام چڑھانا۔ داخل کرنا یا لکھنا (و) فعل متعدی۔ مفصل نام درج کرنا۔ رجسٹر میں نام چڑھانا۔ جدا کرنا۔ بھرتی کرنا +

فَہم (ع) اسم مؤنث۔ بدھ۔ سمجھ۔ بوجھ۔ دریافت۔ عقل۔ دانائی۔ گیان۔ تمیز۔ فراست۔ شعور۔ وقوف۔ رائے +

فہم ناقص (ع) اسم مؤنث۔ عقل ناقص۔ ناکمل عقل۔ رائے ناقص۔ عقل کوتاہ +

فہمائش (ف) اسم مؤنث۔ ہدایت۔ نصیحت۔ سیکھ۔ پند۔ تلقین۔ تنبیہ۔ جتانا۔ سمجھانا۔ آگاہ کرنا +

فہمائش کرنا (و) فعل متعدی۔ سمجھانا۔ ہدایت کرنا۔ جتلانا۔ سمجھانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔ تنبیہ کرنا +

فہمید (ف) اسم مؤنث۔ سمجھ۔ عقل۔ رائے۔ جیسے آپ کی فہمید میں آیا +

فہمیدہ (ف) صفت۔ سمجھدار۔ فہیم۔ ہوشیار۔ دانا +

فہوالمراد (ع) جواب یا حصول شرط۔ پس مراد حاصل۔ یہ فقرہ کسے شرط کے اخیر میں لایا کرتا ہے جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اگر فلاں امر اس طرح ظہور میں آئے تو ہماری یہی مراد ہے +

فہیم (ع) صفت۔ دانا۔ سمجھدار۔ عقلمند۔ بدھوان۔ چتر۔ سجان۔ باخبر۔ ہوشیار۔ صاحب ادراک۔ صاحب فراست۔ ذی شعور۔ زیرک۔ عقیل۔

ف

ندو فہم۔ دانشمند۔ تیز فہم ◆

فی (ع) حرف جر۔ (۱) بیچ۔ اندر۔ میں۔ بیچ۔ درمیان۔ (۲) صفت۔ ہر۔ ہر ایک۔ سو پیچھے۔ فی کس۔ ساتھ۔ سر۔ جیسے فی آدمی۔ فی من۔ فی بیگہ۔ فی کس وغیرہ (۳) (ا) اسم مؤنث۔ نقص۔ کمی۔ غلطی ◆ دھکہ۔ دوش۔ کلنک۔ بٹا۔ داغ۔ دھبا۔ عیب۔ قصور۔ کھوٹ۔ (اس کی وجہ تسمیہ نیچے بہلانے میں دیکھو) (ب) اسم مؤنث۔ سازش۔ فساد۔ عمل میں کالا یا سریہ۔ دھوکا۔ آنٹ سانٹ ◆

فی البدیہہ (ع) تمیز فعل۔ بے سوچے۔ فی الفور۔ فوراً۔ ترت ◆ برمحل کوئی شعر یا کلام وغیرہ کہنا ◆

فی الجملہ (ع) تمیز فعل (۱) خلاصہ کلام۔ القصہ۔ الغرض۔ حاصل کلام۔ مختصر۔ قصہ مختصر۔ مختصر کلام۔ (۲) تھوڑا سا۔ یعنی۔ بالجملہ ◆

فی الحال (ع) تمیز فعل۔ بالفعل۔ اب۔ اس وقت۔ اس گھڑی۔ اس دم۔ سردست۔ ابھی ◆

فی الحقیقت (ع) تمیز فعل۔ درحقیقت۔ دراصل۔ واقعی۔ حقیقتاً۔ بیشک۔ الحق۔ ملتزمیں ◆

فی الفور (ع) تمیز فعل۔ فوراً۔ ترت۔ جلد۔ جلدی۔ شتاب۔ زود تر ◆

فی المثل (ع) تمیز فعل۔ تمثیلاً۔ نظیراً۔ کہاوت میں ◆ بالفرض۔ لو فرضنا ◆

فی النار (ع) دوزخ میں۔ فی النار والسقر کا مخفف۔ دوزخ اور اس کی آگ میں جلے۔ دوزخ میں پڑے۔ اکثر کسی کافر یا ملعون کے مرنے پر کہتے ہیں ◆

فی النار والسقر ہو جانا (و) فعل لازم۔ دوزخ کی آگ میں پڑنا ◆ جل جانا۔ کباب ہو جانا۔ بھن جانا ؎

ہمارے سینہ میں وہ آتش بے نقش جو برق دیکھے تو فی النار والسقر ہو جائے (ذوق)

فی النار ہونا (و) فعل لازم۔ مخالف کا جہنم میں جانا۔ کافر یا ظالم کا مرنا۔ معدوم ہونا۔ معدوم ہونا۔ جہنم واصل ہونا ؎

اب گھر تھا یا غیرت خلد بریں ہوا فی النار جب وہاں سے رقیب لعین ہوا (دل)

اے آہ سرد دیکھیں تو اب تیری گرمیاں منتوا سے یاں کہ فی النار ہو گیا (ماں)

فی الواقع (ع) تمیز فعل :۔ دیکھو (فی الحقیقت)

فی امان اللہ (ع) تمیز فعل۔ ایک کلمہ ہے جو کسی دوست کے رخصت ہوتے وقت یا رخصت ہوتے وقت زبان پر لاتے ہیں جس کے معنی ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی امان اور حفاظت سے تم کو پہنچائے۔ خدا حافظ۔ اللہ بیلی۔ اللہ نگہبان ؎

پھر شکر خدا کا جب سرا کہیں جا نکلا فی امان اللہ کی آئی صدا زنجیر سے (اسیر)

ف

فی دکان (و) تمیز فعل۔ دکان پیچھے۔ ہر ایک دکان پر۔ اوسطاً۔ ہر ایک دکان پر اٹھنی ◆

فی روپیہ (و) تمیز فعل۔ روپے پیچھے۔ ہر ایک روپیہ پر ◆

فی روز (و) تمیز فعل۔ روزانہ۔ فی یوم۔ ہر ایک دن کیا اوسطاً۔ روزانہ ◆

فی رہ جانا (و) فعل لازم۔ کمی رہ جانا۔ نقص رہ جانا۔ کسر رہ جانا۔ کھوٹ رہ جانا (اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ ایک شخص نے کسی قاضی سے کچھ لے کر کوئی فتویٰ لکھوایا تھا جب اس نے تکرار کیا تو شخص اس کی ہمیشہ اقرار سے کچھ کم دیکر بڑبڑا ہوا قاضی نے اس سے کہا کہ اس میں فی رہ گیا ہے لاؤ اسے بنا دوں۔ صرف لفظ سمجھا مجبور ہو کر تتمہ دینا کہ ابھی تو جب تک میں روپیہ اسے دوں گا تو تمہاری فی نکالتے تھے جب تک ہر اس قصے سے یہ محاورہ اساس لفظ کے کمی و نقص کے معنی اہل اردو نے مستعمل کر لئے)

فی زمانا (ع) تمیز فعل۔ ہمارے زمانہ میں۔ ان دنوں۔ آج کل ◆

فی زمانہ (ع و ف) تمیز فعل۔ ان دنوں۔ آج کل۔ موجودہ ◆

فی سال (ع و ف) تمیز فعل۔ سالانہ۔ ہر سال۔ ہر برس۔ برس پیچھے۔ برس پر تی ◆

فی سبیل اللہ (ع) تمیز فعل۔ خدا کی راہ میں۔ راہ مولیٰ۔ خدا کے نام پر۔ خدا کے واسطے۔ وقف۔ مال وقف ؎

تا حوائی زبان خلق کملاتیں کیا فی سبیل اللہ یہ آبیاری آبلہ (اسیر)

سوز کچھ تجھ سے مانگتا تو نہیں ایک بوسہ دو فی سبیل اللہ (سوز)

فی سبیل اللہ کر دینا (و) فعل متعدی۔ وقف کر دینا۔ عام کر دینا۔ مباح کر دینا۔ خیرات کر دینا۔ خدا کے نام پر چھوڑ دینا ◆

فی صدی (ع و ف) تمیز فعل۔ فی سینکڑہ۔ سینکڑا پیچھے۔ سو پیچھے۔ ہر سینکڑے پر ◆

فی کس فی نفر فی آدمی (ع و ف) تمیز فعل۔ آدمی پیچھے۔ آدمی پیچھے۔ آدمی سر ◆

فی گھر (و) اسم مذکر۔ گھر پیچھے۔ گھر گیل۔ گھر پر ◆

فی مابین (ع) تمیز فعل۔ دونوں کے بیچ میں۔ دونوں میں۔ باہم۔ آپس میں۔ درمیان ◆

فی نکالنا (و) فعل متعدی :۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا۔ اعتراض کرنا۔ عیب لگانا یا نکالنا۔ دوش دینا ؎

فی وہ نکالتے ہیں مری بات بات میں (مصحفی)

فی

فی نکلنا (ہ) فعل لازم - نقص نکلنا - حرف گیری ہونا - اعتراض ہونا - عیب ثابت ہونا ۔

کون بینی ہے اسے اصیل اس ذات میں جس شے کی فی نکلے (راسخ)

فی ہونا (ہ) فعل لازم - نقص ہونا - مشتبہ ہونا - مال میں کالا ہونا - سازش ہونا -

فیاض (ع) صفت - نہایت خیر خیرات کرنے والا - کریم - بڑا سخی - بڑا داتا - دانی - داتا - کریم - دریا دل - دھرماتما - دل والا ۔

فیاض ہونا (ہ) فعل لازم - سخی ہونا - دل والا ہونا - کریم ہونا - داتا اور دریا دل ہونا ۔

فیاضی (ع) اسم مؤنث - سخاوت - دان - داتاری - دریا دلی - کرم - دان پُن - خیر خیرات - بخشش - عطا - جود ۔

فیاضی کرنا (ہ) فعل متعدی - دل کرنا - ہمت کرنا - سخاوت کرنا - بخشنا ۔

فیکا یا فیتہ (پرتگالی) اسم مذکر - گوٹ - کنارہ - یا ایک نوار - بنا ہوا کنارہ ۔

فیر (انگلش فائر Fire) کا بگڑا ہوا لفظ - اسم مؤنث - (۱) آگ - آتش - نار - اگنی - (۲) بندوق یا توپ کو آگ دینا - سر کرنا - (۳) (ہ) (انارہ) - داغ - سوفیصد - کھیل - سرتی - جلاؤ ۔

فیر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی - (۱) (عاش) کھیل بنانا - جاسوسی کرنا ۔

فیر اُٹھنا (ہ) فعل لازم - (۱) چھوٹنا - سر ہونا - توپ یا بندوق وغیرہ کا چلنا ۔

بہار سے کانوں کے پردے تو اُٹھ گئے اُس دم پٹاخے کرنے لگے جب ہم ٹکرا کر
پھٹے سب کر تو مدہ ہے فوج میں شاید کہ فیر آر ہے ہر منزل میں تعلقدار یا

فیر کرنا (ہ) فعل متعدی - سر کرنا - چھوڑنا - بندوق یا توپ چلانا ۔

غضب ہے توپ پہ عاشق کو رکھ کر فرنگی زادہ تیرا فیر کرنا (ظفر)

فیر ہونا (ہ) فعل لازم - سر ہونا - چلنا - چھوٹنا - فائر ہونا - توپ یا بندوق کا چلنا ۔

عاشق کو دھمکانے کو فرنگی پسر نے توپ یا بندوق کہہ دو کہ نہ کرے بس فیر ہو چکی (ظفر)

فیروزہ (ف) اسم مذکر - پیروزہ - ایک مشہور جواہر کا نام جو نگینے میں سبز زنگاری یا نیلگوں با آسانی بن سکتے ہیں مگر آدمی سچ کو تصدیق کیا کرے رنگ میں فرق نہ آئے ۔

فیروزی (ف) صفت - فیروزے کے رنگ کا یا فیروزے کا - نیلگوں - نیلا - سبز فام - زنگاری - وہ رنگ جو نیلے تھوتھے یعنی طوطیا سبز اور نیلی کے چھلنے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے ۔

فیس (انگلش Fees) (اصل میں فی کی جمع ہے) اسم مؤنث - محنتانہ - معاوضہ - اجرت - حق الخدمت - مزدوری - نقصان - شکرانہ - حق - انعام ۔

فیص

فیس کورٹ (انگلش Fees Court) اسم مؤنث - رسوم عدالت - حق العدالت - عدالت کا محنتانہ ۔

فیشن (انگلش Fashion) اسم مذکر - (۱) رسم - رواج - دستور - قاعدہ - آئین - (۲) چال - چلن - اسلوب - (۳) صورت - شکل - شبیہ - (۴) ترکیب - ساخت - بناوٹ - (۵) طور - طریق - طرز - ڈھنگ - وضع - طرز - روش - (۶) کاٹ چھانٹ - تراش خراش - قطع برید - کتربیونت - (۷) بناؤ سنگار - آن بان - آن - انداز - شان شوکت - (۸) نمونہ - ماڈل - مثال - کہنگی - نقشہ - (۹) ہنر - صنعت - (۱۰) لباس - پہناوا - پوشاک - (۱۱) صفت - مطابق الوقت - مروج - جس کا رواج ہو -

فیشن بدلنا (ہ) فعل لازم - رواج بدلنا - چال بدلنا - نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا ۔

فیشن ہونا (ہ) فعل لازم - رواج ہونا - رسم پڑنا - چال پڑنا - چلن ہونا ۔

فیصل (ع) اسم مؤنث - لغوی معنی حاکم یا وہ حکم جو مقدمات میں حق و باطل کو جدا کرے - اصطلاحی - انفصال - فیصلہ - چکوتی - نبیڑا - چکوتا - نبٹاؤ - پرچھا - تصفیہ ۔

فیصل کرنا (ہ) فعل متعدی - (۱) تصفیہ کرنا - جھگڑا چکانا - بناؤ کرنا - انفصال کرنا - پرچھا کرنا - (۲) چکانا - بے باق کرنا - نپٹانا - نبٹانا - (۳) ڈگری کرنا - مقدمہ کا فیصلہ کرنا - طے کرنا ۔

فیصل ہونا (ہ) فعل لازم - (۱) تصفیہ ہونا - نبڑنا - نپٹنا - انفصال ہونا - پرچھا ہونا - طے ہونا - فیصلہ ہونا - (۲) چکنا - بے باق ہونا ۔

فیصلہ (ع) اسم مؤنث - (از فصل) ڈگری - چکوتا - انفصال - نبٹاؤ - نبیڑا - نبٹیرا - تصفیہ - پرچھا ۔

فیصلہ ٹھہرنا (ہ) فعل لازم - تصفیہ قرار پانا - انفصال ہونا ۔

اب اسے دیکھ لو جانا ہے گلا دل کا بس یک شام ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

فیصلہ کرنا (ہ) فعل متعدی - جھگڑا چکانا - تصفیہ کرنا - بے باق کرنا - کام تمام کرنا - مٹانا - برباد کرنا - توڑ پھوڑ ڈالنا ۔

برا ہو باد خزاں کا کہ دم کے دم میں یہاں
کیا ہے فیصلہ بلبل کے آشیانے کا } (ہجر)

فیصلہ ہونا (ہ) فعل لازم - تصفیہ ہونا - نبیڑا ہونا - چکوتا ہونا - نبٹنا - چکنا - انفصال ہونا - طے ہونا - جھگڑا چکنا - تصفیہ پانا ۔

فیض

جو خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا　بڑا بھلا ہیں ہو جائے فیصلہ دل کا　(بحر)

فیض (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی دریا کی طغیانی۔ چڑھاؤ ✦ اصطلاحی۔ فائدہ۔ نفع۔ حصول ✦ سخاوت۔ فیاضی۔ نیکی۔ بھلائی۔ خیرات۔ بخشش۔ جود۔ دان پن۔ داد و دہش۔ کرم۔ فلاح۔ عالی ہمتی۔ دریا دلی ✦ لنگر۔ سدا برت ؎

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا　پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا　(ذوق)

فیض پہنچانا (ا) فعل متعدی:۔ فائدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ سلوک کرنا۔ بھلائی کرنا۔ نیکی کرنا۔ خیرات دینا۔ دان پن کرنا۔ سخاوت کرنا ✦

فیض رساں (ع و ف) صفت:۔ فائدہ پہنچانے والا۔ سخی۔ داتا ✦

فیض عام (ع) اسم مذکر۔ عام لوگوں کا فائدہ۔ عام سلوک ✦

فیض کو پہنچنا (ا) فعل لازم:۔ دیکھو (فلاح کو پہنچنا) ؎

نہ پہنچے دولت ممسک سے ہرگز فیض کو کوئی
ملا ہے نہ بیت المال کا بھی گنج قاروں کو　} (پیچ)

فیضی (ع) اسم مذکر:۔ شیخ ابو الفیض فیضی فیاضی کا تخلص جو شیخ مبارک کا بیٹا اور ابو الفضل کا بڑا بھائی تھا۔ یہ شخص ۹۵۴ ہجری میں پیدا ہوا۔ شگفتہ پیشانی زندہ دل سحر خیز تھا جلال الدین اکبر کے عہد سلطنت میں اس نے بڑا عروج پایا ملک الشعرا کا خطاب ملا چالیس برس تک فیضی تخلص رکھا بعد میں فیاضی کر لیا چنانچہ اس کا ذکر اپنی مثنوی نل دمن میں بھی لکھا ہے۔ یہ شخص بڑا صاحب تصانیف ہوا ہے دیوان قصائد مثنوی وغیرہ تمام اقسام سخن اُن کے یادگار ہیں اہل اسلام میں یہ ایک ایسا شخص ہوا ہے کہ جس نے عقائد ہنود کے رسوم و دستورات کی تحقیقات بلیغ کی ہندو جگر زبان سنسکرت طلبہ طور پر حاصل کی اور پھر بہت سی عمدہ عمدہ سنسکرت کتابوں کا فارسی میں ترجمہ کر کے اُن کے مضامین ظاہر کئے حکیم بھی تھا اسا اکبر بادشاہ کے پیغمبر قرار دینے اور مشہور کرنے کا خاص باعث یہی شخص تھا کلام اللہ کی بے نقط تفسیر لکھ کر اسی شخص نے دولت کی جڑ میں رکھوا دی تھی اور مشہور کیا تھا کہ اکبر کے نام پہ نازل ہوئی ہے پچاس برس کئی مہینے کا ہو کر ۱۰۰۴ عیسوی میں انتقال کیا ✦

فیل (انگلش) Fail صفت:۔ ناکامیاب۔ چوکا ہوا۔ نامراد۔ بے بہرہ۔ پس ماندہ۔ پیچھے رہا ہوا۔ گرا ہوا۔ ناقص ✦

فیل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ گرا دینا۔ ترقی نہ دینا۔ ناکام کرنا۔ گھٹانا ✦

فیل ہونا (ا) فعل لازم:۔ ناکام ہونا۔ چوکنا۔ گرنا۔ نشانہ پر نہ پہنچنا۔ چوک کھانا۔ رہ جانا ✦

فیل

فیل (ا) اسم مذکر۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ مکر و شعبدہ۔ شرارت ✦ چھل۔ بہانہ۔ چھل بل (فعل سے بنا لیا ہے)

فیل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (فعل کرنا)۔

فیل گانٹھنا (ا) فعل متعدی:۔ مکر کرنا۔ چھل گانٹھنا۔ چل کھیلنا ✦

فیل لانا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (فعل لانا)

فیل (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ہاتھی۔ پیل۔ سونڈ والا۔ ہستی۔ گج۔ (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام جسے پیل کہتے ہیں ✦

فیل بان (ف) اسم مذکر۔ ہاتھی بان۔ مہاوت۔ فیل بان ✦

فیل پا یا فیل پاؤں (ا) اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جو اکثر اطراف گرم ملکوں میں ہوتا اور اس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی مانند موٹا ہو جاتا ہے۔ تازی میں پا غر کہتے ہیں۔ داء الفیل۔ داء الفیل ✦

فیل پایہ (ف) اسم مذکر۔ تھم۔ کھمبا۔ ستون۔ کھمبا۔ مستطیل پایہ ✦ منار۔ منارہ۔ لاٹھ ✦

فیل خانہ (ف) اسم مذکر۔ ہاتھیوں کا طویلہ۔ گج سالہ ✦

فیل مرغ (ف) اسم مذکر۔ پیرو۔ ایک پرندے کا نام جو مور کی مانند اکثر دم پھیلائے رہتا اور اس سے بہت مشابہ ہوتا ہے انگریزی میں اس کو ٹرکی کہتے ہیں ✦

فیلہ (ف) اسم مذکر۔ پیلہ۔ شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔ رخ ✦

فیلسوف (یونانی) اسم مذکر۔ دوستدار علم۔ حکمت دوست۔ کیونکہ فیل یونانی زبان میں بمعنی محب و سوف بمعنی حکمت و علم آیا ہے۔ اردو میں معنی فیلسوف کے ہیں۔ (۱) حکیم۔ دانشمند۔ عالم۔ فاضل۔ پنڈت۔ منطقی۔ (۲) عیار۔ مکار۔ فریبی۔ بہروپیا۔ دغاباز۔ پاکھنڈی۔ جل باز۔ چھلیا۔ چالیا ؎

مکر کا باقی جھوٹ کا سرتاج　سمجھے تھے فیلسوف دیکھا آج　(شوق)

(چونکہ حکیم و مجرب کا ساآدمی کسی کو اپنا بھید نہیں دیتا اور ساز داری کر کے ہر شخص کو خیال کرتا ہے اس وجہ سے اردو والوں نے مکار کے معنی میں مستعمل کر لیا یوں کر کے اچھے لفظ سے اُس کے برعکس دیگر الفاظ کی طرح اس کے معنی بھی مقرر کر لئے جیسے ذات شریف بڑے حضرت وغیرہ برے معنی میں مستعمل ہو گیا پنجاب میں بعض لفظ (ملیح)

فیلسوفی (ی) اسم مؤنث۔ مکاری۔ عیاری۔ چالاکی۔ چھل۔ فطرت۔ شرارت۔ نٹ کھٹی ؎

فیلسوفِ محتسب کی دیکھنا اے ساقیو توڑتا ہے شیشۂ میکدہ کی راہ میں (ناسخ)

فَیلقوس (یونانی) اسم مذکر۔ سکندرِ اعظم کے باپ کا نام جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا (یہ لفظ فیلو بمعنی سردار اور قوس بمعنی لشکر سے مرکب ہے)

فَیلی۔ فَیلیا۔ فَیلی لیا (ہ) صفت۔ مکّار۔ فریبی۔ دغاباز۔ فیلسوف ــ

یہ عاشق فیلئے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں
میٹوں غلطیں ہنتا نہ کچھ بھی ہے جلاتے ہیں } نظیر

فیلی (اعلش ...) اسم مذکر۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ کنبہ قبائل۔ گھربار۔ بال بچّے۔ آل اطفال۔ بیوی بچّے۔ اہل و عیال۔ عیال و اطفال۔ جورو بچّے۔ لڑکے بالے ٭

ق

ق (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا اکیسواں فارسی کا چوبیسواں اور اردو کا ستائیسواں حرف جسے قاف قرشت بھی کہتے ہیں۔ اس کی آواز خاص عرب سے مخصوص ہے اور زبانوں میں اس کی بجائے کاف عربی کا زیادہ لہجہ نکالتے ہیں لیکن جب سے عربی کا تسلط فارس، روم، ترکستان اور ہند میں پہنچا اور مسلمان تو میں پیدا ہوئیں تب سے بلحاظ صحت قرآن اس کا تلفظ اکثر ملکوں میں زبان زد عام و خاص ہو گیا اس کی آواز تالو کے اوپر سے حلق اور کوّے کی تانے سے بہت ملتی ہوئی ہوتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے سو عدد مانے گئے ہیں۔ (۳) یہ حرف حرف غین معجمہ اور کاف تازی سے اپنے مرتبہ پر بدلتا ہے جیسے آقا سے آغا آقا کا اور قشلاق سے کشلاق جس کے معنی کمال ترکستان اور مصطلحات میں ملے ہونے سے بھی بدل جاتا ہے جیسے نستق لہتے سے بنا لیا ٭

قادو اسم مذکر۔ کتّے کی آواز کائیں کائیں۔ (یہ اصل میں عربی قاقا سے مخفف کر لیا ہے کیونکہ اس کے معنی عراقی کتّے کی آواز کے آئے ہیں جس کی آواز ہندوستان کے پہاڑی کتوں سے نہایت مشابہ ہے)

قاآن (ت) اسم مذکر۔ بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ ٭ شہنشاہِ چین کا لقب ٭ وہ ترکی خطاب جو شہنشاہ یا حاکم اعلےٰ کو دیا جائے ٭ چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے جہانزاہرا ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں ٭

قاب (ت) اسم مؤنث۔ (۱) چینی کا بڑا طباق۔ صحنک ٭ بڑی رکابی۔ خوان تھال ــ

بادام کو آلب سے ادا مجھ پہ یہ روشن نعمت سے بھری ہیں یہ سب افلاک کی قابیں (مصحفی)

(۲) مطلق ظرف جیسے قاب عینک بمعنی عینک کا خانہ۔ قاب قلم بمعنی قلمدان۔ علےٰ ہٰذا القیاس قاب آئینہ قاب کتاب یعنی جزدان وغیرہ ٭

قاب (ع) اسم مذکر۔ قبضۂ کمان اصفا نیکمان کا درمیانی حصہ۔ کمان کی موٹھ سے گوشہ تک کا فاصلہ ٭ قوس یا کمان کا نصف ٭ ایک ہاتھ فاصلہ ٭

قابَ قَوسَین (ع) اسم مذکر۔ دو کمان کا فاصلہ ٭ دو ہاتھ کا فاصلہ مجازاً کیل نہایت قرب ٭ ابروئے محبوب ٭

قابِض (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبضہ کرنے والا۔ دخیل۔ قبضہ دار ٭ گھیرنے یا بیٹھنے والا (۲) جان قبض کرنے والا۔ جان لینے والا ٭ ارواح کا قبض کرنے اور روزی کا تنگ کرنے والا۔ کھینچنے والا۔ پنجے سے پکڑنے اور دبانے والا۔ (۳) وہ چیز جو قبض کرے۔ پیٹ میں اٹکنے والی چیز۔ (۴) ۔ قانون۔ مالک۔ بجائے مالک ٭

قابِضِ ارواح (ع) اسم مذکر۔ روح قبض کرنے والا فرشتہ مرگ یعنی کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم نعمت ــ

جلا کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی غمزۂ یار نے کر لی سری جان قبضے میں (ظفر)

قابض ہو بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (قانون) دوسرے کی زمین یا جائداد وغیرہ پر قبضہ کر لینا۔ مالک بن بیٹھنا ٭

قابِل (ع) صفت۔ (۱) جوگ۔ مناسب۔ جوگا ٭ پسندیدہ۔ سزاوار۔ اچھا۔ مستوجب ــ

جان دل چھین لیں کہ مجھے وہ راضی تو بولا پاس رہے کونسی شے مانگے قابل گھر میں ہے (داغ)

جھنجھلا کے بولے بوسہ جو چپکے سے لے لیا تو ہم سے اب تو ملنے کے قابل نہیں رہا
عالم میں آس کے تو الطاف شہیدی ہیں تجھے کیا ضد تھی اگر تو کسے قابل ہوتا } [illegible]

(۲) چتر۔ ہوشیار۔ دانا۔ عقلمند۔ سیانا۔ پربین۔ گیانی۔ (۳) قبول کرنے والا ٭ آگے آنے والا برس۔ (۴) ۔ عالم۔ فاضل۔ پنڈت۔ پڑھا لکھا۔ خواندہ۔ ادیب۔ تعلیم یافتہ ــ

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو ہا بل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

(۵) ۔ اسم مذکر۔ لائق شخص۔ ہوشیار آدمی ٭ تجربہ کار آدمی۔ (۶) قابل [illegible] لائق ــ

کھلانے قسم تو کہیں اس میں ہم ہے نہیں ہے ہوئے کوئی کھلانے کے قابل (صابر)

قابلِ ادا (ع) صفت۔ (قانون) دینے جوگ۔ ادا کرنے کے لائق۔ قرض ادا کرنے کے لائق۔ صاحب مقدرت ٭

قابلِ اعتبار (ع) صفت۔ پر تیقّن جوگ۔ معتبر۔ اعتماد والا۔ معتمد۔ پرمان جوگ

قابلِ اعتراض (ع) صفت۔ مزاحمت کرنے اور عذر نکالنے کے لائق۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناجائز۔ نادرست۔ قبیح ✦

قابلِ التفات یا توجہ (ع) صفت۔ توجہ کرنے کے لائق۔ دھیان دینے کے لائق

قابلِ انقسام (ع) صفت۔ تقسیم ہونے کے لائق۔ وہ جسم جسے چاہیں جس قدر اجزا میں تقسیم کر کے چلے جائیں ✦

قابلِ بازپُرس (ع+ف) صفت۔ جواب دہی کے قابل۔ جواب دہ۔ مجرم۔ مواخذہ طلب ✦

قابلِ تسلیم (ع) صفت۔ قبول کرنے اور ماننے کے لائق ✦

قابلِ تعریف (ع) صفت۔ سراہنے کے لائق۔ استتی جوگ ✦ نہایت عمدہ۔ نہایت پسندیدہ۔ آفرین کے قابل ✦

قابلِ زراعت یا تردّد (ع) صفت۔ بونے جوتنے کے لائق۔ کشت کے قابل ✦

قابلِ سزا (ع+ف) صفت۔ ڈنڈ جوگ۔ لائق سزا۔ قصوروار۔ گنہگار۔ مجرم۔ مستوجب سزا ✦

قابلِ سماعت (ع) صفت۔ شنوائی کے لائق۔ سننے جوگ۔ تو بہ کرنے کے قابل۔ وہ مقدمہ جو از روئے قانون توجہ کرنے کے لائق ہو ✦

قابلِ غور (ع+ف) صفت۔ توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق ✦

قابلِ فنا (ع) صفت۔ مٹ جانے اور معدوم ہو جانے کے لائق ✦

قابل کرنا (ہ) فعل متعدی۔ لائق بنانا۔ شائستہ بنانا۔ پڑھانا لکھانا۔ گن سکھانا۔ ہنرمند کرنا ✦

قابلِ نکاح (ع) صفت۔ بیاہنے جوگ۔ شادی کرنے کے لائق۔ جوان۔ بالغ۔ بالغہ۔ بر جوگ ✦

قابل ہونا (ہ) فعل لازم۔ لائق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار اور صاحب استعداد ہونا۔ مستعد ہونا ؎

عام ہی تُس نکتۂ الطافِ شیدی سب بجز بے سے کیا ضد تھی اگر نرگس قابل ہوتا (شیدی)

قابلہ (ع) اسم مؤنث۔ (۱) زنِ شائستہ۔ لائقہ۔ ہوشیار عورت۔ صاحب تمیز عورت۔ (۲) دائی۔ بچہ جنانے والی عورت جو بوقت تولد بچے کی تدبیر اور زچہ کی خدمت کرتی ہے۔ (۳) ماما۔ باندی۔ خادمہ۔ خدمت کرنے والی عورت ✦

قابلیت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) سزاواری۔ لیاقت۔ شائستگی۔ استعداد۔ سلیقہ (۲) رسائی ذہن۔ سمجھ بوجھ۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ تجربہ کاری۔ (۳) اہلیت۔ (۴) واسطہ ✦

قابلیتِ انقسام (ع) صفت۔ تقسیم ہو جانے کی صلاحیت۔ کسی جسم کی بہت سے حصوں میں تقسیم ہو جانے کی لیاقت ✦

قابلیت پیدا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ استعداد حاصل کرنا۔ لیاقت بہم پہنچانا ✦

قابو (ت) اسم مذکر۔ (۱) فرصت۔ موقع۔ مہلت۔ (۲) داؤ۔ گھات۔ کمین۔ (۳) قدرت۔ زور۔ طاقت۔ بس۔ بوتا۔ مقدور۔ (۴) و۔ حکم۔ اختیار۔ کنا ؎

ہر چند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے قابو میں اپنے دل کو نہ پاؤں تو کیا کروں (لالات)

(۵) و۔ پیچ۔ دسترس۔ رسائی ✦

قابو پانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) قدرت پانا۔ اختیار پانا۔ مجال پانا۔ موقع پانا۔ فرصت پانا۔ مہلت پانا ؎

ترے خنجر سے بسمل نے ہے جب ذرا قابو تڑپنے کا نہ پایا (ذوق)

(۲) بدلہ لینا۔ عوض نکالنا ✦

قابو پر چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ بس میں آنا۔ اختیار میں آنا۔ داؤ پر چڑھنا۔ ہتھے چڑھنا۔ کسی کے بس میں رہنا ؎

عشق کے ڈھب پہ نہ وہ بجز انسان چڑھا
اس کے قابو پہ چڑھا تو ہی نادان چڑھا (ناسخ)

چھوڑنے ہی کے نہیں ہم تُو غفلت نہ کر دیکھنا
جب وہ قابو پر ہمارے ساقیا چڑھ جائیگی (?)

قابو چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (قابو پر چڑھنا) ؎

سچا کیا ہے قتاب دل میں چڑھا شرو آج ہی تو چڑھا ہے یہ تیرے قابو شیشہ (سرور)

قابو چلانا (ہ) فعل متعدی۔ اختیار چلانا۔ حکم چلانا۔ زور دکھانا۔ قدرت دکھانا۔ گھات لگانا۔ داؤ کرنا ✦

قابو چلنا (ہ) فعل لازم۔ بس چلنا۔ اختیار ہونا۔ دسترس ہونا۔ پہنچ ہونا ✦

قابو سے باہر ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) قدرت سے باہر ہونا۔ بس کا نہ رہنا۔ اختیار کا نہ رہنا ✦ (۲) آپے سے باہر ہونا۔ آپ میں نہ رہنا ✦

قابو سے نکلنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بس کا نہ رہنا۔ اختیار سے باہر ہونا ✦ (۲) بہلنا۔ بپھرنا۔ آپے سے باہر ہونا ؎

ایسی جو وہ یاں آیا کیا ہمیں ترسایا تو نے اُسے سکھلایا قابو سے نکل جانا (مومن)

(۳) داؤ سے نکلنا۔ گھات سے نکلنا ✦

قابو کا نہ ہونا (ہ) فعل لازم۔ بس کا نہ ہونا۔ اختیار کا نہ ہونا۔ کہنے کا نہ ہونا ؎

چشم شوخ اُن کی بس اب ٹکے ہی قابو کی نہیں
وہ تو بے شب چراتے پہ پرائی نہ گئی

قابو کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قابض ہونا۔ قبضہ کرنا ✦ دبانا۔ داؤں میں لانا۔ دبوچنا۔ جیسے شیر نے ہرن کو قابو کرلیا ؎

واہ قسمت کیا مرے آئینے نے رتبہ ملا۔ شانے نے کرلیا اُس زلف پہ قابو اپنا (سند)

قابو میں آنا (ہ) فعل لازم۔ بس میں آنا۔ ہاتھ پر چڑھنا۔ زیر ہونا۔ مغلوب ہونا ؎

میری قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا (داغ)

قابو میں رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ بس میں رکھنا۔ اختیار میں رکھنا۔ قبضہ میں رکھنا۔ کہنے میں رکھنا۔ مطیع رکھنا۔ زیر رکھنا۔ مغلوب رکھنا ✦

قابو میں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بس میں کرنا۔ اختیار میں کرنا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا ✦

قابو میں لانا (ہ) فعل متعدی۔ بس میں لانا۔ داؤں میں لانا۔ زیر کرنا۔ مغلوب کرنا ✦

قابو میں لگنا (ہ) فعل لازم۔ گھات میں لگنا۔ داؤں میں لگنا۔ در کمین نشستن کا ترجمہ ؎

قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے (نصیر)

قابو میں ہونا (ہ) فعل لازم۔ بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ دسعکی شدت ادھر لیں آئے مرے چلے ہیں تھی رات کو وہ طرح کی لذت سے قابو میں تھی (نواب)

قابو ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) قبضہ ہونا۔ تصرف ہونا۔ بس ہونا۔ (۲) موقع ہونا۔ موقع ملنا ؎

مرا قاصد پھر آیا کے خط کیوں کرے جاناں سے
یقیں ہے خط کے دیئے کا انہیں قابو نہ ہوگا } بحا

قابُوچی (ت) اسم مذکر۔ صحیح (قاپوچی) (۱) دربان۔ حاجب۔ ڈیوڑھی بان۔ (۲) ۔ کلمۂ تحقیر۔ سفلہ کمینہ۔ سفلہ۔ کمینہ۔ جیسے اُس نے تو قابوچی کو پوچھا ہی کرن ہے۔ (۳) خودغرض۔ خودکام خودمراد (۴) حرام زادہ۔ شقی۔ نابکار ✦ رذیل۔ کٹنی۔ قلتبان۔ دیّوث ✦ قرمساق۔ مفسد۔ بدذات ؎

تھا تو غیر کے گھر کیا لینے پر منصب ہے وہ مرد کی
وہ قابوچی بڑا ہے اُس کی سنت نبالی ہے

قابیل (سریانی) اسم مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے سبب ہابیل کو مار ڈالا اور اپنے باپ نیز حکم خدا کو نہ مانا ✦

قاتِل (ع) اسم مذکر۔ (۱) قتل کرنے والا آدمی۔ خونی آدمی۔ گھاتک۔ ہتیارا۔ جلاد۔ مارنا۔ (۲) صفت۔ کُشندہ۔ ہلاہل۔ ہلاک کنندہ۔ مُہلک۔ جان لیوا۔ جیسے زہر قاتل (۳) خطاب معشوق جیسے ظالم کا نر ؎

نہ چھٹا مجھ سے کہیں قاتل مرگیا تو بھی مری خو نہ گئی (رند)

قتل کے بعد رحم آتا ہے یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا (نواب)

قاچار (ت) اسم مذکر۔ (قاجار یا قراجار) وہ خاندان ہے جو آجکل ایران میں بادشاہی کرتا ہے اس خاندان کی اصل نسل قراجار نویان یعنی شہزادہ قراجار سے ہے جو قوم سے نسل اصلاً کو خان کے بیٹے سلطان خان کا اتالیق اور ایک بیٹا کثیر الاولاد شخص تھا اس کی نسل بہت پھیلی اُس کی اولاد میں سے جو اکثر اسیف میں آباد تھی ایک شخص شاہ قلی خان استرآباد میں آیا اُس وقت خاندان صفویہ کا عہد حکومت تھا شاہ قلی خان نے استرآباد میں شادی کی اور اس کے دو بیٹے ایک فتح علی خان دوسرا افضل علی آقا پیدا ہوئے نواب فتح علی خان کو سلطنت ایران میں بہت عروج حاصل ہوا اور رفتہ رفتہ خود سلطنت پر قابض ہوگیا اگرچہ اُس شخص کو خود کچھ سلطنت نہیں کی مگر اولاد کے واسطے ایک مضبوط بنیاد ڈال دی اور آخر اُس کا بیٹا محمد حسن خان بادشاہ ہوگیا کتب تاریخ میں نواب فتح علی خان کو جد سلاطین قاجار لکھا ہے ناصرالدین قاجار جو آجکل ایران میں تخت نشین ہیں اپنے خاندان کے چھٹے بادشاہ ہیں جن کا سلسلہ اس طرح پر ہے۔ محمد حسن خان قاجار۔ حسین خان قاجار۔ آقا محمد شاہ قاجار۔ فتح علی شاہ قاجار۔ محمد شاہ قاجار۔ ناصرالدین شاہ قاجار دام سلطنتہ ✦

قادِر (ع) صفت۔ (۱) قدرت والا۔ طاقت رکھنے والا۔ توانا۔ زورآور۔ بلوان (۲) خدا تعالے کا صفاتی نام۔ (۳) غالب۔ زبردست۔ زبر۔ (۴) قابو رکھنے والا۔ بس رکھنے والا۔ مختار ✦

قادر انداز (ع ✦ ف) اسم مذکر۔ ٹھیک نشانہ لگانے والا آدمی۔ محکم انداز ✦ تیرانداز ✦ وہ تیرانداز جس کا تیر کبھی خطا نہ کرے۔ نشانہ باز۔ نشانچی۔ جما ہوا نشانہ لگانے والا ✦

قادرِ مُطلق (ع) اسم مذکر۔ پوری پوری قدرت والا۔ ہر ایک کام پر قدرت رکھنے والا۔ بے انتہا قدرت والا۔ خدا تعالے ✦

قادری (ہ) اسم مؤنث۔ بیگمات لکھنؤ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوا کرتا تھا

قار

جس گلاب سے آج جاتا رہا اگر شعرا کے کام ہیں یہ لفظ رہ گیا ہے سے ۵
توڑ ڈالا ایک ہے الشدری بدحرفت باز قاری اگی تھی تو وڑ کے لائی شیشہ انداز نگین
قارورہ (ع) اسم مذکر (۱) شیشی۔ کپّی۔ شیشہ۔ پھکنی کی صورت کی شیشی جس میں
پیشاب بھر کر حکیم کو دکھانے کے واسطے لے جاتے ہیں۔ (۲) مہانسا پیشاب۔
بول۔ ۵
رنگ شفق سے صاف ہوتا ہے یہاں آسمان گویا ہے قارورہ کسے مخمور کا (مصحفی)
(۳) ...۔ بارود کی کُپّی جس میں آگ لگا کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں۔ مصرع
زقارورہ ونارنج و بید برگ (نظامی)
(۴) ایک قسم کا پیجان۔ برچھی یا تیر کا پھل۔ بھالا ✦
قارورہ دیکھنے والا (ہ) اسم مذکر۔ نباض۔ حکیم۔ طبیب۔ بید۔ ڈاکٹر ✦
قارورہ شناس (ع+ف) اسم مذکر۔ حکیم۔ طبیب ✦
قارورہ ملنا (ہ) فعل لازم (بازاری) پیزان ملنا۔ بگت ملنا۔ نہایت ربط
بڑھنا۔ ... بڑھنا۔ موافقت آنا۔ پلول ملنا۔ طبیعت ملنا۔ موافقت ملنا۔
راس آنا۔ سنجوگ ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ ۵
ملا ہے سارے زمانے سے تیرا قارورہ ہمیں سے تجھ کو مگر اجتناب رہتا ہے (جرأت)
یہ ان دونوں بیاہ سے قارورہ ملا ہے یا ابھی اگر اُس نے ہے تو ہم سے کہلا بھیجا
قارون (ع) اسم مذکر۔ حضرت موسے علیہ السلام کے چچازاد بھائی کا نام جو نہایت
خوبصورت ہونے کی وجہ سے منور کے نام سے مشہور تھا۔ قدما کے اعتقاد میں یہ
سونا چاندی بناتا اور بہت بڑا کیمیاگر تھا۔ اُس نے اس قدر روپیہ جمع کیا تھا کہ
چالیس خچر صرف اُس کے خزانوں کی کنجیوں کو لیکر چلا کرتے تھے۔ جب حضرت
موسے نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کرو تو وہ بہت ناراض
ہو کر اُن سے منحرف ہو گیا اور حضرت موصوف کو ذلت دینے کے درپے ہوا
آخرکار اپنے افعال قبیح اسی کی بدولت اپنے مال اسباب سمیت زمین میں
دھنستا چلا گیا اور قیامت تک اسی طرح سر بخزانوں کا بوجھ لئے زمین کے اندر
بیٹھتا چلا جائیگا۔ مجازاً ہر ایک بخیل مال دار کو کہتے ہیں۔ ۵
حاتم شمات سائل بزر مینہ کو بے زری گر دوست تو بخارون نکرد (صائب)
قارون کا خزانہ (ہ) اسم مذکر۔ مجازاً۔ بہت بڑا خزانہ۔ خزانہ عتیق۔ دولت
بے انتہا۔ جیسے بیٹھے بیٹھے تو قارون کا خزانہ خالی ہو جاتا ہے ✦
قاری (ع) اسم مذکر۔ (۱) سامع کا نقیض۔ پڑھنے والا۔ خواننده۔ بکتا۔ (۲)
وہ شخص جو علم قرأت سے واقف ہو اور حروف کے مخارج کے ساتھ قرآن

قاض

شریف پڑھے۔ وہ شخص جو کلام اللہ کے حروف کی تجوید قرأت کے ساتھ ادا
کرے۔ ساتوں قرأتوں سے واقف ✦
قازت (ت) اسم مؤنث۔ راج ہنس۔ کونج۔ پیّن۔ ایک قسم کا مرغابی ملک مشہور
پرند کا نام جو اکثر موسم سرما میں گرم ملکوں میں چلا آتا اور اُس کے غول کے
غول دریا کے کناروں پر بیٹھے اور قطار باندھ کر اُڑتے ہیں ✦
قاسم (ع) اسم مذکر۔ تقسیم کرنے والا۔ بانٹنے والا۔ قسمت کرنے والا ✦
قاش (ت) اسم مؤنث۔ (۱) پھانک۔ پھل کا لمبائی تراشا ہوا ٹکڑا۔ پارہ۔
ٹکڑا۔ آم یا خربزہ وغیرہ کی پھانک۔ (۲) ابرو۔ بھوں ✦
قاش زین (ت+ف) اسم مذکر۔ ... زین۔ قربوس زین۔ زین کا ہرنا۔ گھوڑے
کے زین کے آگے اور پیچھے کے ٹیکے جو پھانک کی صورت کے ہوتے ہیں ✦
قاش قاش کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پھانک پھانک کرنا ✦
قاصد (ع) اسم مذکر۔ قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنے والا ✦ ہرکارہ۔ پیغامبر۔ پیک
نامہ بر۔ سندیسی۔ چٹھی رساں۔ دُوت۔ پیام آور۔ ایلچی۔ سفیر۔ ۵
قاصد آیا گر یا جیسا آیا دل بیمار میں جی سا آیا (میر)
قاصر (ع) صفت۔ (۱) کوتاہی کرنے والا۔ کمی کرنے والا۔ تقصیر۔ قصور کرنے
والا۔ (۲) مجبور۔ ناچار ✦
قاضی (ع) اسم مذکر۔ (۱) حکم نکالنے والا۔ حکم کرنے والا۔ جھگڑا چکانے والا۔
جج۔ منصف۔ وہ شخص جسے بادشاہ کی طرف سے منصب قضا سپرد ہو جو مسلمانوں
کا مجسٹریٹ جیسے پاسر پہ سودا تو قاضی کرے سو نیاؤ۔ (۲) ادا کرنے والا۔
روا کرنے والا جیسے قاضی الحاجات۔ (۳) نکاح خواں۔ نکاح پڑھانے والا۔
نکاح باندھنے والا ✦
قاضی الحاجات (ع) اسم مذکر۔ حاجت روا۔ مراد بر لانے والا۔ مجازاً
خدا تعالے ✦ روپیہ۔ زر۔ دولت۔ نقدی۔ پیسہ ✦
قاضی القضاۃ (ع) اسم مذکر۔ قاضیوں کا قاضی۔ بڑا قاضی۔ منصف
اعلے۔ چیف جسٹس ✦
قاضی بچہ (ہ) اسم مذکر۔ (بھنگڑ بولتے ہیں) بھنگ کا گھس جو بھنگ پینے میں
مانع آتا ہے ✦
قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کیھو نصیحت کرنا (ہ) کہاوت۔
بڑا آدمی پہلے اپنے اخلاق و اطوار درست کرے پھر دوسرے کو نصیحت دے ✦
قاضی جی بے تسل ارائیں ہیں ! ستا ہی نہیں (ہ) کہاوت۔ صفت۔ بہا

اڑیل ضدی ہٹیلے اور کج فہم کی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

قاضی جی دبلے کیوں ہوئے، شہر کے اندیشہ سے (ذ) کہاوت۔ ناحق غیروں کے غم و فکر میں رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

قاضی جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے (ذ) کہاوت۔ حاکم یا امیر کے گھر کے ادنے آدمی بھی سمجھدار ہوتے ہیں +

قاضی جی کا پیادہ گھوڑے سوار (ذ) کہاوت۔ حاکم کا ملازم جلدی ہی کتا ہوا آتا ہے +

قاضی جی کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی نہ آیا (ذ) کہاوت۔ جس کا منہ ہوتا ہے اُس کے سبب ہر ایک کی خاطر ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو کوئی نہیں پوچھتا۔ جیتے جی کے سب لاگ ہیں۔ منہ دیکھے کی سب کو خاطر ہوتی ہے +

قاضیٔ فلک یا چرخ (ع۔ ف) اسم مذکر۔ مشتری یعنی برہسپت ستارہ جو سعد اکبر ہے +

قاضی قِدوَہ (ع) اسم مذکر۔ (ایک کثیر الاولاد قاضی کا نام جسکی نسبت روایت ہے کہ ابتدائے آفرینش میں حضرت آدم کے بعد اُن سے مخلوق بڑھی چنانچہ سدبک صاحب کہتے ہیں کہ اُن کی بیوی ایک ایک مرتبہ ستر ستر بچے جنتی تھیں۔ ہمارے دوست مولوی نجم الدین صاحب فرماتے ہیں کہ قاضی قدوہ ایک بزرگ دسویں صدی ہجری میں صوبۂ اودھ میں تھے جن کے ستر بیٹے تھے بادشاہ نے کثیر الاولاد سمجھ کر ہر ایک بچے کے لیئے ایک ایک گاؤں مرحمت فرمایا یعنی ستر گاؤں کی جاگیر عطا کی چنانچہ آجتک اُن کی اولاد اُس جاگیر سے مالک اور عالی خاندہ آشکار ہی ہے اور قرین قیاس بھی یہی ہے مگر جہاں مولوی صاحب نے کہاوت کے موقع بیان کی ضرب المثل کا موقع استعمال لکھا ہے اُس میں مغالطہ ہوا ہے کیونکہ وہ لکھتے ہیں کہ آدھے قاضی قدوہ آدھے باباآدم اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اپنے آپ کو مثل حضرت آدم اور قاضی قدوہ کے اعلے و افضل سمجھے لیکن یہ امر موقع اور نفس عبارت کے بالکل برخلاف ہے البتہ کثیر الاولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ آپ تو بس اپنے وقت کے قاضی قدوہ ہیں یعنی اپنی اولاد سے گاؤں بسا سکتے ہیں ہمارے نیچے خاندانہ کا سبلکر سماتی تراش نے ایک قوم کا دل دکھانے کیواسطے یہاں یہ بھی ہوا کیا ہے وہ کہتے ہیں "طنزاً سوری یا بارہ بچوں والی" ہم حیران ہیں کہ جس شہر میں مسلمان اس نام تک سے پرہیز کرتے ہیں وہ کیونکر طنزاً بھی کسی کے مسلمان کو سوری کرسکتے ہیں اس کے علاوہ یہ محاورہ بولا تو جاتا ہے مرد کی نسبت اُنھوں نے سوری کس قاعدے سے لکھدیا ہاں اگر کثیر الاولاد عورت کو اُن کے تحقیق کے موافق کسے قوم میں ہوگی

کردیتے ہوں مگر وہ کیونکر مراد لے لی اس کے علاوہ آپ نے اس کا تلفظ بھی غلط لکھا ہے کیونکہ یہ لفظ قَنقَنہ یا قیدہ وہ وطرح پر آیا ہے +

قاضی کا پیادہ (ذ) اسم مذکر۔ (۱) حاکم کا ملازم۔ عدالت کا چپراسی۔ سرکاری سپاہی۔ کوتوالی کا ملازم۔ کانسٹیبل۔ تھانہ کا سپاہی + آگے آنے والا۔ پکڑ لیجانے والا۔ زبردست۔ باعث عبرت۔ ؎

کیوں تکبر ہو تقاضا بندہ محکوم القضا ۔ گربابول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا (ذوق)

(۲) عوام۔ پیخانے کی حاجت جو کسی کے روکے نہ رکے +

قاضی گلا نکریگا (ذ) محاورہ۔ کوئی معترض نہیں ہوگا۔ کوئی مزاحم نہیں ہوگا۔ جیسے تم اِس وقت نہ جاؤگے تو قاضی گلا نکریگا۔ یعنی کچھ قباحت نہ ہوگی +

قاضی نیاؤ نکریگا تو گھر تو آنے دیگا (ذ) کہاوت۔ اگر نفع نہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں +

قاطِبتہً (ع) تمیز فعل۔ (۱) عموماً۔ علی العموم۔ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کرکے (۲) بالکل۔ تمام۔ سب۔ سب کے سب۔ یک لخت۔ یک قلم۔ یکسر +

قاطِع (ع) صفت۔ قطع کرنیوالا۔ کاٹنے والا۔ برندہ جیسے قاطع طلسم قاطع سفر وغیرہ

قاعدہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) بنیاد۔ نیو۔ جڑ۔ بیخ و بن۔ بنا۔ مول۔ اصول۔ اصل (۲) دستور۔ رسم۔ رواج۔ چال۔ ریت + آئین۔ قانون۔ ضابطہ۔ ؎

> نال کا ہر جانِ خالی کبھی نہیں کہ قاعدے پر
> جو چار دن ہے وہ فرد است رہے لکھے نم والم ہے

(میر مہدی مجروح)

(۳) پینا۔ پیندی۔ بیٹھک۔ تلا۔ تلی۔ (۴) اقلیدس۔ مثلث کے زاویۂ اُس کے مقابل کا ضلع۔ وہ خط جس پر مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو (۵) نحو:۔ نماز میں ایک سجدہ کے بعد ٹھکر ذراسی دیر بیٹھنے کو قاعدہ کہتے ہیں۔ (۶) (۱)۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ روش۔ طرز۔ (۷) (۱)۔ عادت۔ سبھاؤ۔ بان۔ خو۔ خصلت۔ (۸) (۱)۔ الف بے تے۔ حروف تہجی کا رسالہ۔ ابجد دیکھا۔ ؎

مکتب میں آنکے باپ نے لاکر دیا تھا ۔ اک قاعدہ بھی سلف اس طفل کے رکھا (نظیر)

(۹) (۱)۔ ترتیب۔ قرینہ۔ اسلوب۔ جیسے قاعدے سے رکھو۔ قاعدے سے کھڑے ہو (۱۰) (۱)۔ دستور العمل۔ حد۔ (۱۱) (۱)۔ گُر۔ منتر۔ جیسے حساب یا صرف و نحو کا قاعدہ۔ (۱۲) (۱)۔ غلط العوام:۔ تماشہ۔ کرشمہ۔ آن "کلام کو" کرپی سے باندھنا +

قاعدہ باندھنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) دستور ٹھیرانا۔ دستور العمل بنانا۔ قانون باندھنا۔ (۲) گُر مقرر کرنا۔ (۳) عادت ڈالنا۔ حد ٹھیرانا جیسے تم نے

تو رمنزی کا قاعدہ باندھ لیا۔

قاعدہ جاری کرنا (د) فعل متعدی۔ قانون جاری کرنا۔ دستور باندھنا۔

قاعدہ دان (ع + ف) اسم مذکر۔ رسم و رواج سے واقف۔ ہر امر کے سلیقہ اور اُسلوب سے ماہر۔ علم مجلس سے واقف۔

قاعدے سے (د) حرف ربط۔ دستور کے موافق۔ ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ دُرستی سے۔ سلیقہ سے۔ ادب سے۔ آداب مجلس کے موافق۔ باترتیب۔ موزونیت کے ساتھ ؎

نفتے بھی قاعدے سے اُٹھتے ہیں جب اُٹھتے ہیں
کیا سلیقہ ہے تمہیں انجمن آرائی کا۔ (تاج)

قاعدے لگانا (د) فعل متعدی۔ ڈھنگ سے لگانا۔ ترتیب سے رکھنا۔

قاعدہ کا پابند رہنا (د) فعل لازم۔ قانون پر چلنا۔ ضابطہ پر عامل ہونا۔

قاعدۂ کلیہ (ع) اسم مذکر۔ عام قاعدہ۔ گُر۔ اُصول۔

قاعدہ کی بات ہے (د) محاورہ۔ عام بات ہے۔ عام دستور ہے۔

قاف (ع) اسم مذکر۔ (۱) عربی کا اکیسواں حرف جس کا بیان اس لفظ کے شروع میں لکھا گیا۔ (۲) ایک پہاڑ کا نام جو ایشیائے کوچک کے شمال میں بحیرہ کیسپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے انگریز اسے کاکسس کہتے ہیں ۱۸۴۹۳ فیٹ بلند ہے اہل اسلام کی بعض کتابوں میں جس قاف کا ذکر ہے اُسے دنیا کے گرداگرد مانا گیا ہے بلکہ اُسے زمرد کا خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ دنیا میں کوئی پہاڑ ایسا نہیں جس میں اُس کی شاخ نہ اُس سے بڑھ کے دنیا نہیں پائی گئی ہفت قلزم میں رقم ہے کہ کوہ قاف پانچ سو فرسنگ بلند اور اُس کا بڑا حصہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے صبح کے وقت جب آفتاب اُس کے عقب سے نکلتا ہے تو اُس کی شعاع سبز نظر آتی ہے اور جب منعکس ہوتی ہے تو سبز دکھائی دیتی ہے مگر یہ بات خلاف قیاس ہے کیونکہ ان اجرام مرکبہ سے مخصوص ہے نہ کہ پہاڑ سے اسی طرح کسی پہاڑ کی بلندی ڈھائی فرسنگ سے زیادہ ثابت نہیں ہوئی۔

قافلہ (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی سفر سے واپس پھرنے والا گروہ۔ کاروان۔ مسافروں یا تاجروں کا گروہ۔ بیدل یا جاتریوں کی صورت حاجیوں کا گروہ۔

قافلہ سالار (ع + ف) اسم مذکر۔ سردار قافلہ یعنی کاسرگروہ۔ قافلہ باشی۔ میر قافلہ وغیرہ۔

قافیہ (ع) اسم مذکر۔ لغوی معنی پیچھے چلنے والا۔ ردیف سے پہلے کا لفظ یا حرف۔ تُکّ۔ اصطلاح میں چند تعدد کے آخر حروف کی مشابہت جو بیتوں یا مصرعوں

کے آخر میں واقع ہوتے ہیں مثلاً ؎

جھکا ساقیا اک اِدھر سبز جام جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام

یہاں جام اور فام قافیہ ہے کبھی قافیہ کے الفاظ مکرر اور آخر بھی آتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

زر چاہتے ہو میری سعادت سر چاہتے ہو میری سعادت

یہاں زر اور سر قافیہ ہے۔ قافیہ کے اصل آخر حرف کو روی کہتے ہیں چنانچہ اول شعر میں جام اور فام کا میم حرف روی ہے۔

قافیہ بندی (ع + ف) اسم مؤنث۔ تُک بندی۔ تُک جوڑنا۔ پد ملاپ۔ بیچ بندی۔

قافیہ پیمائی (ع + ف) اسم مؤنث۔ مضمون شعر کی عمدگی سے غرض نہ رکھ کر صرف تُک جوڑ دینا۔ اشعار کی گنتی پوری کرنے کے واسطے قافیہ جوڑ دینا ؎

شہر میں قافیہ پیمائی بہت کی آتش اب ارادہ ہے مرا دیہ پیمائی کا (آتش)

قافیہ تنگ رہنا (د) فعل لازم۔ کسی کام میں عاجز رہنا۔ عجز ہونا۔ عاجز بننا ؎

بندش چست سے تری آتش قافیہ تنگ سا کرتا ہے (آتش)

قافیہ تنگ کرنا (د) فعل متعدی۔ (۱) گفتار و کردار میں عاجز کر دینا۔ دوسرے شخص کے واسطے حالت مقابلہ میں کوئی قافیہ چھوڑنا۔ ایسے قافیہ باندھنا جس کے جواب میں دوسرا عاجز آ جائے۔ (۲) تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ حیران و پریشان کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ہوش بکھیرنا۔ چین کرا رہتے ہیں ہاتھوں اب بہر جنگ کروں تیغ سے قافیہ اُس کا تنگ (منشی)

قافیہ تنگ ہونا (د) فعل لازم۔ (۱) کسی شعر یا نظم کا قافیہ دستیاب نہ ہونا۔ قافیہ نہ ملنا۔ تُک نہ پانا ؎

کیا کیا تخمینہ کم ہو تنگ ستا قافیہ ہوں لکھیں ظفر غزل وہ گر ایسے قافیوں میں (ظفر)

(۲) گفتار و کردار میں عاجز آنا ؎

آتا ہے ذکر جب دہن تنگ کا ترے ہوتا چمن میں قافیہ غنچوں کا تنگ ہے (ظفر)

(۳) عاجز ہونا۔ تنگ ہونا۔ گھبرانا۔ سٹ پٹانا۔ ضیق میں ہونا۔ دق ہونا۔ چین نہ ہونا۔ ستانا۔ تھک جانا۔ عاجز آ جانا۔ حیران و پریشان ہونا۔ ناک میں دم آنا ؎

باندھنا مشکل نہیں گر تیرا مضمون ہاں قافیہ تنگ ہے غیرت گل کیوں ہوا (ظفر)

کیوں قافیہ یاں تنگ نہ ہو اہل سخن کا مضمون ہے مرے شعر میں تنگیٔ دہن کا (رند)

گر نکرتا دہن یار سے تو ہم چشمی تنگ کیوں غنچۂ گل قافیہ تیرا ہوتا (نصیر)

قان

اس کو کانون کا معرب بتاتے اور عربی میں مستعمل لکھتے ہیں چنانچہ قوانین اسی وجہ سے اس کی جمع آتی ہے)

قانون پر چلنا (ہ) فعل متعدی۔ ضابطہ کا پابند ہونا۔ آئین کے موافق کار روائی کرنا۔ ضابطہ کے بموجب چلنا +

قانونِ جنگی (ہ) اسم مذکر۔ فوجی آئین۔ وہ قانون جو فوج کے متعلق ہو +

قانون چھاننا (ہ) فعل متعدی۔ قانونی بحث کرنا۔ خواہ مخواہ حجت نکالنا۔ دلیلیں کرنا +

قانون داں (ع + ف) اسم مذکر۔ واقف آئین۔ قانونی۔ وہ شخص جو سرکاری قوانین سے بخوبی واقف ہو + مفتی۔ فقیہ۔ دھرم شاستری +

قانون دانی (ہ) اسم مؤنث۔ قانونی واقفیت۔ مفتی گری +

قانونِ دیوانی (ہ) اسم مذکر۔ وہ سرکاری ضابطہ یا دستور العمل جو لین دین کے متعلق ہو +

قانون کا حکم رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ ضابطہ کا ساز در رکھنا۔ دستور العمل بنانے کے قابل ہونا +

قانون گو (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) پرگنہ کا رجسٹرار۔ صدر پٹواری۔ وہ محرر جس کے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے۔ محاسبان دہ کا نگران و سربراہ کار گاؤں والوں کا وہ اہل کار مال جو اپنے حلقہ کے تمام مالی حالات۔ خراج۔ آمد و خرچ وہ کا حساب کتاب رکھتا زمین کی پیمائش میں مدد دیتا داخل خارج کی رپورٹ کرتا اور فوت ہونے کی اطلاع گزرانتا ہے اور چونکہ یہ لوگ نہایت چالاک ہوتے ہیں اس وجہ سے ایک مثل بھی مشہور ہے کہ قانون گو کی کھوپری مری بھی دغا دے +

قانون گوئی (ہ) اسم مؤنث۔ قانون گو کا عہدہ۔ صدر پٹوار گری +

قانونِ مال (ع) اسم مذکر۔ مال گزاری اور خراج زر کے متعلق سرکاری ضابطہ وآئین۔ لگان و مال زمین کا ضابطہ +

قانوناً (ع) تابع فعل۔ از روئے قانون۔ حسب ضابطہ۔ دھرم شاستر کی رو سے +

قانونی (ہ) صفت۔ (۱) مقنن۔ وضع آئین۔ قانون بنانے والا۔ (۲) قانون جاننے والا۔ قانون داں۔ (۳) از روئے قانون و شرع۔ شاستر کے موافق۔ (۴) حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو +

قانونیا (ہ) اسم مذکر۔ قانون داں + حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو +

قاہر (ع) صفت۔ قہر کرنے والا۔ غضب آور۔ زبردست۔ طاقتور + ظلم ڈھانے والا +

قاہ

غالب۔ مستولی + فاتح۔ مظفر۔ منصور۔ بے کاری +

قاہرہ (ع) صفت مؤنث۔ (۱) چیرہ۔ غالبہ۔ فاتحہ۔ منصورہ جیسے افواج قاہرہ۔ (۲) مصر کے دار الخلافہ کا نام جس کا تاریخی حال یہ ہے:۔

مصر کے القاہرہ کو زبان اطالیہ میں کیرو کہتے ہیں جو مصر کا دار الخلافہ ہے اس کی بنیاد گوہر نے جو المعز کی ظفر پیکر فوج کا کمانڈر انچیف تھا ۳۵۸ ہجری میں ڈالی تھی ۹۶۸ء کو مقام کاسدان سے (ٹونس کے نزدیک) ایک قومی لشکر کی سرکردگی میں خاص مصر پر حملہ آور ہوا تھا اور ایک بڑی خونریز جنگ کے بعد اُس نے مذکورہ صدر سنہ میں مصر القاہرہ کی بنیاد ڈالی تھی۔

مصر القاہرہ بعد ازاں ۳۶۲ھ مطابق ۹۷۳ء کو فاسطاط کی جگہ دار الخلافہ مصر کا نام مصر العتیق یعنی پرانا مصر پڑ گیا۔ جب مصر القاہرہ کی شان و شوکت بڑھی اور یہاں امرائے اپنے رہنے کے لئے مکانات بنانے شروع کئے تو وہ اغلب اپنے سارے دربار کی تمدنی کا باجا بجاتا ہوا بڑی شان و شوکت اور جاہ و حشمت اور طمطراق سے داخل مصر القاہرہ ہوا پہلے مصر القاہرہ کو دار المملکت کہتے تھے لیکن بہت دنوں کے بعد اس کا مروجہ نام رکھا گیا قاہرہ کے معنی اصل میں فاتح اور ناصر کے ہیں اس لئے اس کا یہ نام موزوں کیا گیا۔ شہر کے ایک حصے میں گوہر نے دو عظیم الشان محل بنائے تھے جو ابتک اپنی اُسی شان و شوکت سے موجود ہیں۔ اس حصۂ شہر کو القصرین کہتے ہیں یہ خوشنما محلات پہلے صلاح الدین کے رہنے کی جگہ تھی (وہ صلاح الدین جس نے یورپ کی عظیم الشان فوجوں کو بڑی جوانمردی سے یروشلم کے میدانوں میں سخت بیدردی کے ساتھ شکستوں پر شکستیں دی تھیں) پھر مدت تک یہاں قاضی اجلاس کرتے رہے کچھ دن کیلئے یہ محل زمانہ کی دست برد میں آ کر تباہ ہو گئے تھے لیکن ان کی دوبارہ بخوبی مرمت کی گئی ہے۔ چاردیواری یا فصیل قاہرہ شہر کی اینٹوں کی بنی ہوئی تھی لیکن جب صلاح الدین کا دور دورہ ہوا تو اُس نے فصیل کو پتھر کا بنا دیا اور شہر کی نئے سرے سے مرمت کی تعمیر کا کام اس خلیفہ کے عہد میں بہت رونق پر تھا اور سنگ تراشی نے تو گویا مصر القاہرہ میں جنم ہی لیا تھا صلاح الدین جس کو یوسف صلاح الدین بھی کہتے ہیں ایوبی خاندان کا سب سے بہت بڑا بانی شمار کیا جاتا ہے۔ اور یورپ کے گھر گھر میں ایسا مشہور ہے کہ جہاں جہادی جنگ نصاریٰ عیسائیوں نے کی تھیں ذکر آتا ہے اُس کا پُر رعب نام پہلے زبان پر آ جاتا ہے لیکن جب سلطنت کی کچھ تبدیلی ہوئی اور حکمران اندرونی جھگڑوں میں معروف ہوئے تو ۱۱۶۸ء میں فرانسیسیوں نے قاہرہ پر حملہ کیا اور ایک حصۂ شہر پر تاخت کر کے آگ لگا کر بھاگ گئے تھے صلاح الدین ہی کی حکومت کا دورہ باقی تھا اُس سوختہ حصۂ شہر کی بدستور سابق تعمیر ہو گئی بلکہ یوسف صلاح الدین نے بیرونی حملے دشمنوں کے روکنے کے لئے ایک اور

قاہ

چاہا یوں اس شہر کے گرد بنانیکا حکم دیا اور مناسب بنا کر شہر کے جنوبی حصے میں بہت مناسب ہے چٹان صاف کرکے ایک قلعہ بنائیں بہت جلد اپنے ارادہ کے مطابق عمل میں لایا اور ایک بہت بڑا کنواں اس قلعہ کے گرد بیس گھسایا تاکہ وقت پر وہ پانی کو ہم پہونچا سکے مگر تھوڑے ہی برس کے بعد اس کنوئیں کو ریت سے پاٹ دیا اور دریا ئے نیل سے ایک نہر کاٹی اور قلعہ میں لایا کر بتاتے ہیں کہ وہاں ویسا ہی جہاں صلاح الدین نے کنواں کھدوایا تھا کہ چند روز کے بعد بند کر دیا گیا تھا لیکن یوسف صلاح الدین کے عہد میں کھودا گیا اور ابتک موجود ہے اور بیر یوسف کے نام سے قاہرہ بھر میں مشہور ہے یہاں اس کنوئیں کی نسبت مختلف روایتیں مشہور ہیں چنانچہ بعض کوئیں کے لکڑی کے ستون ٹوٹے ہی بالکل ہی معلوم ہوتا ہے کہ کنواں صرف اُن لکڑیوں پر ٹھہرا ہوا ہے زمین میں نہیں اور کئی باتیں اس سے زیادہ عجیب ہیں بعض کا خیال ہے کہ یوسف اس کنوئیں کا بانی نہ تھا اور سامریہ پہلا فاتح مصر کا ہے اُس نے اس کو کھدوایا تھا اور بعضے یوسف نبی کو کنوئیں کا بانی کہتے ہیں۔ اس کنوئیں کے دو حصے ہیں۔ ایک بالائی اور دوسرا تحتی کہلاتا ہے جس میں گردش کرتی ہوئی نیچے تک چلی گئی ہیں۔ دو سو اسی فٹ گہرا اندازہ ہوا ہے قاہرہ کا ٹھیک اور صحیح حصہ کا تعلق مصری شہر کے ساتھ ہے اسکی کچھ تحقیق نہیں ہوئی ہے۔ قلعہ قاہرہ میں جانے کی سب سے سہل ترکیب گھوڑوں کی سواری ہے لیکن عورتیں لے جانے کا عمدہ ذریعہ موزوں اور آرام کی سواری ہے جس پر سوار ہو کر وہ آرام سے قلعہ میں پہنچ سکتی ہیں اس قلعہ میں علاوہ کنوئیں کے جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اور بھی کئی مقام قابل دید ہیں جو سیاحوں کے دل اپنی پوری مقناطیسی قوت سے کھینچتے ہیں ان میں اول نظر بادشاہ کے محل پر پڑتی ہے جو اپنی خوبی اور عجیب و غریب عمارت سے اپنے ناظرین کا دل خوش کر دیتا ہے۔ اس کے بعد نئی مسجد یادر ہی دلفریب منظر اپنے میں رکھتی ہے یہ مسجد محمد علی نے یوسف کے محل پر بنائی تھی اس میں چند خوبصورت اور دلچسپ کمرے بنے ہوئے ہیں کہ ان سے نکلنے کو جی نہیں چاہتا پس یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا اب منہ سے بول اٹھینگے۔ مسجد کا ایک بہت بڑا چوکور صحن ہے جس کے گرد اگرد قطار ستونوں کی ہے دس ستون جنوب و شمال کی جانب ہیں اور تیرہ مغرب کی طرف اور بارہ مشرق کی جانب۔ ہر ایک دروازہ میں ہو کر خاص نماز پڑھنے کی جگہ پر پہنچتے ہیں۔ اس خوبصورت وسیع مسجد کے علاوہ اور بھی بہت سی مسجدیں ہیں جو ... اس مسجد کے پرے دوسری طرف حرم سرا ئے بادشاہ ہے اور مسجد سے متصل ایک باغ بنا ہوا ہے جو ابتک شاداب اور سرسبز ہے اس مسجد کے کئی دروازے کھلے ہوئے ہیں اور نیز یوسف صلاح الدین کے ہال کا راستہ ہے یہ ہال ایک بہت بڑی عمارت ہے اور بیشمار جگہ اونچی بلند بلند ستونوں پر بنی ہوئی ہے ✦

۱۸۲۹ء میں ان ستونوں میں زلزلہ کے سبب یا کسی اور دوسری وجہ سے تزلزل پڑ گیا تھا۔

قاہ

ہمیں افسوس سے بیان کرنا تھا کہ جو ستون کیندہ جنبش کھا گئے تھے وہ گورمنٹ نے گرا دیئے حکمرانوں کی غفلت کا باعث ہوا اسلئے یاسمیت شاہ عباس اس کا برباد ہو گیا اور نہایت بد نما معلوم ہوتا ہے مجھے خصوصاً اس کی صورت دیکھ کر بہت افسوس ہوا یہ تیج کہ ... بادشاہ نے بھی تو ایکی توان کا ... تھا کچھ بھی بڑی بات نہیں ہے اگر وہ گرے ہوئے ستونوں کا بھی خوف ہے کیا عجب ہے جو ان ستونوں کی قسمت بھی اپنے ساتھیوں کی سی ہو۔ پلیٹ فارم سے سارا شہر صاف نظر آتا ہے کہ شہر کا نقشہ دل میں کھنچا جاتا ہے ✦

قاہرہ کے دروازہ کے باہر ایک پرشوکت عظیم الشان مسجد بنی ہوئی ہے جو سلطان حسن نے بنوائی تھی یہ پلیٹ فارم بھی ایک عجیب جگہ ہے جہاں سے شہر کا کونا کونا بخوبی معلوم ہوتا ہے جو ہم نے دوربین لگا کر سامنے شہر کی خوب سیر کی اور بڑی ... اس خوبصورت شہر کا ملاحظہ کرتے رہے پہلے چاردیواری جو یوسف صلاح الدین کے وقت سے چلی بنی تھی اس کے درمیان کھنڈر ہنوز اپنے پرشان بانیوں کے دبے کا نقشہ مسافروں کی نظروں میں کھینچتے ہیں سب میں زیادہ تعجب انگیز وہ حصہ قلعہ ہے جو خوب مضبوط کیا گیا ہے بیرونی حملہ کبھی آسانی سے فتح نہیں کر سکتے۔ اگر مصری فوج دلیری سے مورچہ بندی کرکے بیرونی طاقت سے مقابلہ کرے تو بڑی دقت سے فتح ہوگا ✦

ان مستحکم اور مضبوط فصیلوں کا ایک حصہ ۱۸۲۴ء میں بارود سے اڑ گیا لیکن اُسی سال پھر درست کر دیا گیا۔ شکستہ فصیل بنگئی اس لئے اگر مصریوں کو کبھی بیرونی حملہ آور قوت سے پناہ ہوگی تو یہی مضبوط اور مستحکم قلعہ پناہ دیگا۔ دروازہ کے شمال جانب ایک وہ جگہ ہے جہاں امین نے قتل عام مملوکوں کا کیا تھا یہ قتل عام بھی سخت خوفناک تھا جسکو مصری بڑے جوش و خروش سے بیان کرتے ہیں جس جگہ امین آ کر چھپا تھا وہ تاریخی مقام بھی دلچسپ ہے جو ہم مورخوں کو خصوصاً بڑھکر خوشی بخشتے ہیں قلعہ کی فصیل کی مغربی جانب عقاب کی ایک خوشنما مجسم تصویر بنی ہے جو ... بیان کرتے ہیں کہ کاراکوش وزیر صلاح الدین کی فوج کا نشان تھا لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جس دن یہ قلعہ بنایا گیا تھا اسی دن یہ عقاب بھی فصیل کی ادھر والی پر تیار ہوا تھا اور اس عقاب کے پروں پر قلعہ کے بننے کی تاریخ کندہ ہے۔ بہت سے ضعیف الاعتقاد سفید سر والے مصری یہ مشہور کرتے ہیں اور انہیں اس کا یقین ہے کہ جب شہر پر کوئی آفت آتی ہے تو یہ نکل جاتا ہے اور لوگوں کو ہوشیار کر دیتا ہے۔ ایک اور گڑھی اس عظیم الشان قلعہ کے باہر ہے جہاں ہر وقت مصری توپ خانہ نکلا رہتا ہے اور کثرت سے میگزین بھی یہاں ہر وقت مہیا رہتا ہے ✦

قاہ قاہ (ف) اسم مونث۔ قہقہا۔ ہنسی کی آواز۔ خندہ بآواز۔ قہقہا۔ تمسخر۔

قاء

حساب چلتا رکھنا۔ لین دین جاری رکھنا +

قائم رہنا (ہ) فعل لازم ۔ ٹھہرنا۔ برقرار رہنا۔ جوں کا توں رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ کھڑا رہنا۔ مستقل رہنا + بنا رہنا۔ ٹکا رہنا + جڑ پکڑنا۔ مضبوط رہنا۔ ثابت قدم رہنا +

قائم کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) بنانا۔ ڈالنا۔ بنیاد رکھنا + جڑ قائم کرنا۔ نیو رکھنا۔ پاڈالنا۔ (۲) مقرر کرنا۔ (۳) اُٹھانا۔ کھڑا کرنا + بنانا۔ تعمیر کرنا + (۴) حد باندھنا۔ حد بندی کرنا۔ حد بست کرنا۔ حد مقرر کرنا + ڈھچو بندی کرنا۔ (۵) پکا کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جمانا جیسے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۶) مستقل کرنا۔ مستقیم کرنا۔ برقرار کرنا۔ (۷) رکھنا۔ دھرنا۔ بٹھانا جیسے مُہرہ قائم کرنا۔ (۸) پیدا کرنا۔ رچنا۔ اُپجانا۔ اُتپن کرنا۔ موجود کرنا۔ مخلوق کرنا۔ (۹) پارہ بٹھانا۔ پارے کو قائم النار کرنا۔

قائم مزاج (ع) صفت ۔ مستقل مزاج۔ گمبھیر۔ پکا۔ ثابت قدم + بات کا پورا۔ بات کا پکا + حلیم المزاج۔ متین۔ اطمینان والا +

قائم مزاجی (ع + ف) اسم مؤنث ۔ استقلالی۔ استقلال۔ گمبھیرپن۔ مضبوطی۔ برقراری۔ ثابت قدمی۔ حلیمی۔ متانت +

قائم مقام (ع) اسم مذکر ۔ (۱) دوسرے کی جگہ پر کام کرنے والا آدمی + عوضی۔ عوض خدمت چند روز کے لئے مقرر ہونے والا آدمی۔ (۲) مختار کار۔ سربراہ کار۔ اہلکار۔ وکیل۔ گماشتہ (۳) ولیعہد۔ خلیفہ۔ سج کنور۔ ٹیکا۔ نائب۔ نائب السلطنت +

قائم مقام ہونا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کی طرف سے مختار یا سربراہ کار ہونا۔ وکیل ہونا + عوض خدمت ہونا۔ عوضی پر ہونا + ولیعہد ہونا + گماشتہ ہونا + نائب ہونا۔ عوضی کرنا۔ دوسرے کی جگہ پر کام کرنا۔ وکالت یا سفارت کرنا +

قائم مقامی (ع + ف) اسم مؤنث ۔ نیابت + خلافت + گماشتہ گری + مختاری۔ وکالت۔ رسالت۔ سفارت + سربراہ کاری + عوضی۔ عوض خدمتی +

قائم ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا۔ اُٹھنا۔ نصب ہونا (۲) برقرار ہونا۔ مستقل ہونا۔ مستقیم ہونا۔ (۳) بنیاد پڑنا۔ نیو پڑنا۔ بِنا پڑنا۔ (۴) جمنا۔ بستہ ہونا۔ منجمد ہونا۔ ٹھہرنا۔ قرار پکڑنا جیسے پارے کا قائم ہونا وغیرہ (۵) حد بست ہونا۔ حد مقرر ہونا۔ (۶) ٹکنا۔ رہنا +

قائمہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) نوّے درجے کا زاویہ + وہ زاویہ جو دو خطوط مستقیم کے عموداً تقاطع کرنے یا قائم ہونے سے پیدا ہو +

قَبا (ع) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا آگے سے کھلا ہوا دوہرا جامہ یا اچکن + روئیدار

قبا

سینہ کشادہ جامہ۔ ؎

بالیدہ تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن　گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی (اسیر)

قبا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ؎

عریانی میں لباس کا بھی نام ہو ضرور　جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں (صابر)

میرے اس دست وحشت نے قبا کر ڈالا اُسے جعفر　گلے کو جیب کو پردے کو بغلوں کو دامن کو (جعفر)

(اصل میں یہ فارسی محاورہ ہے اور قبا کردن کے ساتھ آیا ہے)

قبا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ چاک ہونا۔ پارہ پارہ یا پرزے پرزے ہونا۔ ؎

وہ چشم کیا ہے جس سے دلِ ساغرِ شراب تنگ　ماتم میں جو قبا نہ قبا ہو قبا نہیں (اسیر)

گریباں کے تو کر ڈالے ہیں پرزے فصلِ گل میں　ذرا اتھ اور ساتھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی (مصحفی)

قباحت (ع) اسم مؤنث ۔ برائی۔ زشتی۔ خرابی۔ بدی۔ نبولی۔ نازیبا و نامناسب بات۔ اوگن۔ (۲) نقص۔ عیب۔ کھوٹ۔ دوش + خطا۔ قصور۔ کوتاہی۔ رخنہ۔ (۳) دِقّت۔ مشکل۔ دشواری + مصیبت +

قباحت نکالنا (ہ) فعل متعدی ۔ اوگن ظاہر کرنا۔ نقص نکالنا۔ عیب یا برائی ثابت کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خرابی ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا +

قباحت نکلنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) برا نتیجہ پیدا ہونا۔ برا ہونا۔ خرابی نکلنا۔ (۲) نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ کھوٹ نکلنا۔ (۳) دقت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ دشواری ہونا +

قباحت ہونا (ہ) فعل لازم ۔ خرابی ہونا۔ برائی ہونا۔ دقت نکلنا۔ دشواری ہونا

قَبالہ (ع) اسم مذکر ۔ لغوی معنی قبولیت اصطلاحی ضامنی نامہ۔ خط شرعی۔ تمسک۔ بیعنامہ۔ بکری پٹہ۔ سند ملکیت۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا کاغذ یا سند +

قبالہ لکھوانا (ہ) فعل متعدی ۔ قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ گھر کا مالک بن جانا۔ جم کر بیٹھ جانا۔ ؎

شام ہونے کو چلیں جائیے اب اپنے گھر　کہیں ہمسائے کے لوگوں کو نہ ہو جائے خبر
آبرو کا مجھے رہتا ہے خیال آٹھ پہر　بھر چلیں جائیے تو ہو جائے ابھی قسمت دم بھر
دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے
کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤ گے

قبالہ لینا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی جاگیر یا مکان یا جائیداد وغیرہ پر قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ ؎

نکلتا ہی نہیں یاں سے کسی صورت جو تولے غم　ہمارے خانۂ دل کا کہیں لیتا قبالہ ہے (عارف)

قبالہ نویس (ع+ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا پیشہ تمسک و بیناموں کے لکھنے کا ہو۔ متصدی۔ محرر۔ عرائض نویس +

قبالۂ نیلام (۱) اسم مذکر۔ وہ سند ملکیت جو نیلام کرنے والے کی جانب سے ملے۔ خط فروخت +

قبالے (۱) اسم مذکر۔ قبالہ کی جمع۔ بیعنامے +

قبالے آگے دھرنا (۱) فعل متعدی۔ مکانات کا قبضہ دینا۔ گھر بار حوالے کرنا۔ مکان چھوڑنا۔ (جب کسی شخص کا نباہ و بیٹھنا ناگوار ہوتا ہے تو ایسی حرکت اُس کے شرمندہ کرنے اور جتانے کیواسطے کرتے ہیں)۔ ؎

بیٹھنے پر دیر کے ہم کو خجل وہ کر گئے ٭ جب حویلی کے قبالے لاکے آگے دھر گئے (معروف)

قبالے لے ڈالنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ قابو پالینا۔ ڈسی دینا۔ ہتیا دینا۔ جکڑ کر بیٹھنا۔ (۲) عاجز کر دینا۔ ہرا دینا۔ جبر لے ڈالنا (عوام)

قبالے لے لینا یا لکھوا لینا (۱) فعل متعدی۔ (بازاری) قابض ہو جانا۔ مالک بنجانا۔ ہتیا کر بیٹھنا۔ جیسے "تم نے تو حقے کے قبالے لے لئے"۔

قبائل (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبیلہ کی جمع۔ گروہ۔ طوائف۔ جماعتیں۔ فرقے۔ فریق۔ ٹولیاں۔ جتھے۔ اقوام۔ (۲) کل۔ خاندان۔ تبار۔ کنبہ۔ عیال و اطفال۔ بال بچے۔ گھر کے لوگ۔

قُبح (ع) اسم مونث۔ برائی۔ (نیکی کی ضد)۔ نقص۔ عیب۔ زشتی۔ نیولی۔ نقیض حُسن جیسے حسن و قبح معلوم ہو گیا +

قبر (ع) اسم مونث۔ تربت۔ گور۔ مدفن۔ مزار۔ مقبرہ۔ سمادھ۔ گڑھا۔ وہ گڑھا جس میں مُردے کو دفن کریں جیسے کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا۔ مُردے کی قبر بیٹے کا گھر +

قبر بننا (۱) فعل لازم۔ گور تیار ہونا۔ تُربت تعمیر ہونا۔ دفن ہونا۔ ؎

ہووہ بھی کوئی روز جو زائر کہیں اسیر ٭ ہو کربلا میں قبر مظفر علی بنی (اسیر)

قبر بنوانا (۱) فعل متعدی:۔ گور تیار کرانا۔ تُربت چُنوانا۔ مزار تعمیر کرانا۔ ؎

مرگیا ہوں میں کسے پردہ نشین گھر میں ٭ قبر بنواتے ہو یار و مرے میدان میں کیا (نصیر)

قبر بنانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) اصل معلوم (دوم بازاری) کھود کر دبا دینا۔ مار رکھنا۔ ڈھیر رکھنا۔ مار کر دبا دینا۔ کھیت رکھنا۔ زندہ گاڑ دینا۔ جیسے بل لایا تو ابھی قبر بنا دونگا +

قبر پر قرض نہیں ہوتی (۱) کہاوت۔ قرض پر قرض نہیں ملتا +

قبر سلامی (۱) اسم مونث۔ وہ قیمت گور جو مالک زمین کو اس کی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دی جاتی ہے +

قبر کا تعویذ (۱) اسم مذکر۔ سنگ مزار۔ وہ پتھر جو قبر کی نشانی کیواسطے صندوق کی وضع کا بنا کر رکھدیتے ہیں۔ ؎

تمی کھدی تیشے میں سنگ پہ شیریں کی شبیہ ٭ کاش فرہاد کی وہ قبر کا ہوتا تعویذ (ناظم)

قبر کا تعویذ بننا یا ہونا (۱) فعل لازم۔ محبت کے باعث کسی کی قبر پہ پڑا رہنا +

قبر کا مُنہ جھانک کر آنا (۱) فعل لازم۔ مر مر کر بچنا۔ ہلاکت سے نجات پانا۔ خدا کے گھر سے پھر آنا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ خدا خدا کر کے تندرست ہونا۔ از سر نو زندگی پانا +

قبر کھود دینا (۱) فعل متعدی۔ (بازاری) مار کر دبا دینا۔ مار کر گڑھے میں ڈال دینا۔ کھود کر دبا دینا +

قبر کھود کر لانا (۱) فعل متعدی۔ جہاں ہو وہاں سے لانا۔ زمین کے اندر تک نہ چھوڑنا۔ پتال سے ڈھونڈ کر نکال لانا +

قبر کھود کر نکال لانا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (قبر کھود کر لانا)

قبر کھودنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) مُردے کے واسطے گڑھا کھودنا۔ سمادھ بنانا۔ (۲) مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ مارتے مارتے جان نکال ڈالنا۔ جیسے "ابکی دفعہ بولا تو قبر کھود دونگا"۔

قبر کے مُردے اکھاڑنا یا اکھیڑنا (۱) فعل متعدی۔ گڑے مُردے اکھاڑنا۔ پرانے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ فتنۂ خوابیدہ کو جگانا۔ سوتی راڑ جگانا۔ مُردوں پر اتہام رکھنا۔ مُردوں کا عیب ظاہر کرنا +

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا (۱) فعل لازم۔ مرنے کو تیار رہنا۔ گور کنارے ہونا۔ چلن ہار ہونا۔ (پیر ہونا)۔ گزشتنی ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ جمنا کنارے بیٹھنا۔ (نہایت بڑھاپے یا ایسی بیماری کے موقع پر بولتے ہیں جب زیست کی امید منقطع ہو جائے)

قبر میں سے اُٹھا لینا (۱) فعل متعدی:۔ دشمنی نکالنے یا بدلہ لینے کیواسطے اس قدر آمادہ ہونا کہ مرنے کے بعد بھی سزا دئے بغیر نہ چھوڑنا۔ قبر سے نکال کر سزا دینا۔ قبر میں بھی نہ چھوڑنا +

قبر میں سے نکلکر آنا (۱) فعل لازم۔ مُردوں کی صورت بنا کر آنا۔ ہیبتناک شکل بنا کر آنا۔ ڈراؤنی صورت ہو جانا۔ خواہ بیماری کے باعث خواہ کسی اور صدمہ کے سبب +

قَبرِستان (ع+ف) اسم مذکر۔ گورستان۔ مدفن۔ تُربہ۔ شہر خموشاں۔ تکیہ۔ مرگھٹ۔ مسان۔ کوچۂ خموشاں۔ گورخانہ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے

قبر

دفن ہوتے ہیں +

قُبَرَہ (ع) چکاوک۔ چنڈول۔ بعض کے نزدیک سُرخاب +

قَبض (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبض بسط کی ضد۔ تنگی۔ بستگی + پنجہ سے پکڑنا۔ دبوچنا۔ (۲) پیٹ سکڑ جانا۔ (۳) قابو۔ بس۔ تحت۔ دخل۔ جیسے قبض دلیل الملک +

قبضُ الوصول (ع) اسم مذکر۔ رسید کا جز۔ وہ کتاب جس میں سرپا الکھا جائے

قبض بالجبر (ع) اسم مذکر۔ زبردستی قبضہ کر لینا۔ مداخلت بیجا۔ ناجائز طور سے مالک بنجانا +

قبض کرنا (د) فعل متعدی۔ (۱) اثر کرنا۔ پیٹ میں گرہ بنگی پیدا کرنا۔ (۲) نکالنا۔ سلب کرنا۔ کھینچنا جیسے روح قبض کرنا +

قبضہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) مُوٹھ۔ تلوار کی مُوٹھ۔ دستہ۔ ہتّھی۔ گرفت۔ پکڑ۔ بیٹھا جیسے خنجر یا کمان و شمشیر کا قبضہ ۔

دل میں کچھ تصرف دیکھا جو پاس آنکا　　شمشیر کا ہے قبضہ قبضہ تیرے کمان کا (صابر)

(۲) پنجہ۔ مٹھی۔ (مجازاً سکندر نامہ میں بھی یہ معنی آئے ہیں) (۳) ڈ۔ سرِ بلور کی۔ جیسے کواڑوں یا صندوق کے قبضے۔ (۴) ڈ۔ ڈنڑ غم۔ ڈنڑ۔ بانہہ۔ بانہ۔ بانک کی پیلی جیسے اُس پہلوان کا ایک ایک قبضہ یہ تھا۔ (۵) دخل۔ مداخلت۔ قابو۔ تصرف۔ اختیار۔ تحت ۔

ہم و غیر کے قبضے سے نکلتا وہ نہیں　　جی میں ہے مارکے مرجائیے سر سے تلوار (نصیر)

قبضہ اُٹھانا (د) فعل متعدی۔ بیدخل کرنا۔ بے اختیار کرنا۔ تصرف سے نکالنا۔

قبضہ اُٹھنا (د) فعل لازم۔ دخل اُٹھنا۔ مداخلت نہ رہنا۔ تحت میں نہ رہنا ۔

پھر کسی طرح ظفر اُٹھ نہیں سکتا قبضہ　　آگیا تھا ذرا دل اُس کے جہاں قبضے میں (ظفر)

قبضہ پانا (د) فعل متعدی۔ دخل پانا۔ قابو پانا۔ تصرف میں لانا۔ دخیل ہونا +

قبضہ پر ہاتھ ڈالنا (د) فعل لازم۔ (۱) تلوار سونتنے کے واسطے اُس کی مُوٹھ پر ہاتھ لے جانا۔ (۲) دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا۔ تلوار نہ نکالنے دینا۔ دلیری و جرأت سے دوسرے شخص کی تلوار پکڑ لینا +

قبضہ پر ہاتھ رکھنا (د) فعل متعدی۔ کسی کے قتل کرنے کے واسطے تلوار کی مُوٹھ پر ہاتھ ڈالنا ۔

ڈرانا ہم کو تو قبضہ پہ ہاتھ رکھ رکھکر　　قسم ہے تیری ہی لینی تو آ سنورہ ہے (سوز)

قبضہ کرنا (د) فعل متعدی۔ دخل کرنا۔ دخیل ہونا۔ تحت بٹھانا۔ تصرف میں لانا۔ غصب کرنا۔ چھین لینا۔ مالک بن بیٹھنا ۔

تمنا لئے رہتی ہی مرنے کی مریضوں کو کریں تحت الثریٰ میں جا کے قبضہ گنج قارون کا (امیر)

قبل

قُبَض (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبضہ کی جمع۔ (۲) حروف سنیر وغیرہ کے آجانے کی جگہ جس میں وکویلے بھول سے بل لیتے ہیں +

قبضے میں آنا (د) فعل لازم۔ (۱) قابو میں آنا۔ بس میں آنا۔ ہتّھے چڑھنا۔ (۲) تحت میں آنا۔ تصرف میں آنا۔ دخل ہونا ۔

غمِ دلدار کو کس طرح نکالوں دل سے　　آگیا اب تو ہے اُسکے مکان قبضے میں (ظفر)

قبضے میں رہنا (د) فعل لازم۔ (۱) قابو میں رہنا۔ بس میں رہنا۔ کہنے میں رہنا ۔

جبکہ شرحِ غمِ دل اپنی بیان کرتا ہوں　　نہیں رہتی مری اُس وقت زبان قبضے میں (ظفر)

(۲) دخل میں رہنا۔ تحت میں رہنا۔ چھاتی تلے رہنا۔ پاس رہنا +

قبضے میں کر لینا (د) فعل متعدی۔ قابو میں کر لینا۔ بس میں کر لینا۔ تحت میں کر لینا ۔

کام کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی　　غمزۂ یار نے کر لی مری جاں قبضے میں (ظفر)

قَبل (ع) تابع فعل۔ (۱) ضد بعد۔ پہلے۔ آگے۔ پیشتر۔ اوّل۔ جیسے قبل از مرگ واویلا۔ (۲) اسم مذکر۔ محاصرہ۔ گھیرا +

قبل از آنکہ (ع + ف) تابع فعل۔ پہلے اس سے کہ۔ اس سے پیشتر +

قبل ازیں (ع + ف) تابع فعل۔ اس سے پہلے +

قِبلہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) سامنے یا مقابل کی چیز۔ وہ سمت جدھر نماز پڑھتے وقت رُخ کریں۔ سمتِ کعبہ۔ کعبہ۔ (۲) کلمۂ تعظیم جیسے حضرت۔ جناب۔ حضور۔ واجب التعظیم +

قبلۂ حاجات (ع) اسم مذکر۔ دوسرے شخص کی حاجتوں اور ضرورتوں کو رفع کرنے والا۔ مراد بر لانے والا + ایک کلمۂ تعظیم ۔

مسجد کے زیرِ سایہ خرابات چاہیئے　　بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیئے (غالب)

عشق بھی آخر ہوا حضرت واعظ خاموش　　آپ لئے برکی قبلۂ حاجات نئی (داغ)

قبلہ رُو (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ شخص یا چیز جو قبلہ کی طرف مُنہ کئے ہوئے ہو + قبلہ کی سمت +

قبلۂ عالم (ع) اسم مذکر۔ بزرگ جہاں + بادشاہوں کا لقب۔ جہاں پناہ + ماسعابات +

قبلۂ کونین (ع) اسم مذکر۔ دین و دنیا کے بزرگ۔ والد یا جد۔ والد بزرگوار +

قبلہ گاہ (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) بجائے قبلہ۔ والد ماجد۔ چچا۔ باپ چہ بزرگوار (۲) ہانا ری۔ پرکھا۔ بزرگ۔ حامی۔ سہارا۔ ملی ملگر +

قبلہ نما (ع + ف) اسم مذکر۔ وہ کمپاس یا اسطرلاب جس سے سمت قبلہ معلوم ہو

ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے قبلہ کا رخ معلوم کرتے اور اُس کے اندر مقناطیسی سوئی کا لو لگی ہوئی ایک پرند اس طرح سادہ کر لگاتے ہیں کہ اُس کا منہ ہر وقت قبلہ کی جانب رہتا اور اکثر ذرسی جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔ ؎

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں (سودا)

دل بیتاب کو جب تجھ سے ملا دیکھیں گے پھر تڑپنا ترا اے قبلہ نما دیکھیں گے (نصیر)

رہبر سے غرض کیا ہے جو منزل نظر آئی کعبہ میں کبھی قبلہ نما کو نہیں دیکھا (داغ)

قبلہ و کعبہ (ع) اسم مذکر۔ کلمۂ تعظیم و تکریم۔ ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی ہے شاگرد میرا قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے (ذوق)

قُبُور (ع) اسم مذکر۔ (۱) قبر کی جمع۔ (۲) پستول کا چرمی گھر جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوا ہوتا ہے (اس معنی میں مفرد بولتے اور قبوریں یا اس کی جمع لاتے ہیں)

قَبُول (ع) اسم مذکر۔ تسلیم۔ منظور۔ پذیرفتہ۔ اجابت + پسند ؎

سنا قبول رشک کے صدمے نہیں قبول ہم آئیں کیا رقیب تری انجمن میں ہے؟ (لااعلم)

(عربی کے مصدروں میں اس وزن پر شاذونادر ہی مصدر آتے ہیں)

قبول صورت (ف) صفت۔ (ع) خوبصورت۔ حسین۔ دل پسند ؎

کہا میں نے کہ بوسہ کریں عنایت آپ تو ہنس کے بولے کہ ایسے قبول صورت آپ (مخترع)

قبول کرنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا ؎

حاصل اگر وصال نہیں ہجر ہی سہی جنت نہ ہاتھ آئے تو دوزخ قبول کر (اسیر)

(۲) پسند کرنا۔ (۳) اِ۔ اقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ انکار نہ کرنا۔ اقبال کرنا +

قبول ہونا (ف) فعل لازم۔ منظور ہونا + مستجاب ہونا + مانا جانا +

قبولنا (ف) فعل متعدی۔ (ع) (۱) پسند کرنا۔ منظور کرنا۔ بہ سمجھنا۔ (۲) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا +

قَبُولی (ف) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا پلاؤ جس میں چنے کی دال اور چاول ملا کر پکایا جاتا ہے۔

قبولیت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) اجابت دعا۔ جیسے آخر شب قبولیت کا وقت ہے۔ (۲) (قانون) منظوری + اقرار نامہ۔ عہد نامہ + راضی نامہ۔ وہ دستاویز جو پٹے کے جواب میں لکھی جائے۔ قبالہ۔ لکھتم۔ لکھت پڑھت۔ (یہ مصدر خلاف قاعدہ اُردو والوں نے بنا لیا ہے)

قُبّہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) گنبد۔ گنٹ۔ مٹھ۔ برج۔ (۲) کلس۔ کلغی۔ گیند کی صورت کا کلس + کنگرہ +

قبیح (ع) صفت۔ (۱) قباحت والا۔ بد نقشہ۔ بد صورت۔ بدنما۔ بد شکل۔ (۲) معیوب۔ نازیبا۔ نامناسب۔ قابل شرم +

قبیل (ع) اسم مذکر۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ (۲) قسم۔ جنس۔ نوع۔ صنف۔ فرع جیسے یہ بات بھی اُسی قبیل سے ہے۔ (۳) خاندان۔ کنبہ۔ قبیلہ +

قبیلہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ میل۔ فرقہ۔ زمرہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ (۲) کنبہ۔ خاندان۔ کل۔ تبار۔ (۳) اِ۔ بیوی۔ جورو۔ منکوحہ۔ استری۔ اہلیہ۔ گھروالی +

قبیلہ پرور (ع+ف) صفت۔ اپنے کنبے کی پرورش کرنے والا۔ کنبہ پرور +

قِتال (ع) اسم مؤنث۔ جنگ۔ جدال۔ لڑائی۔ خونریزی۔ کارزار۔ کشت و خون۔ ہمہمہ +

قَتْل (ع) اسم مذکر۔ خون۔ ہلاکت۔ تلوار یا کسی ہتھیار سے مار ڈالنا۔ گھات۔ ہنسا۔ بدھ۔ بدھنا +

قتل عام (ع) اسم مذکر۔ سب کی خونریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا +

قتل عام کرنا (ف) فعل متعدی۔ عوام الناس کا خون بہانا۔ سب کو مار ڈالنا۔ عام لوگوں کے بلا امتیاز مار ڈالنے کا حکم دینا جس طرح تیمور اور نادر شاہ نے دہلی میں حکم دیا تھا۔ ؎

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر)

جب وہ قاتل خرام کرتا ہے ہر قدم قتل عام کرتا ہے (مصحفی)

کر کے قتل عام وہ اپنا کیلئے دس میں منصفی ہیں دھا کیلئے (مومن)

قتل عام ہونا (ف) فعل لازم۔ سب کا مارا جانا۔ عوام الناس کے مار ڈالنے کا حکم ہونا۔ ؎

سنا ہے جب سے یہ ہم نے خوشی بچھ لگ رہا کہ اُسکے کوچہ میں کل قتل عام ہووے گا (جرأت)

قتل عَمد (ع) اسم مذکر۔ (قانون) جان بوجھ کر مار ڈالنا۔ دیدہ و دانستہ شرارت یا بغض و عداوت سے ہلاک کرنا +

قتل کا بیڑا اُٹھانا (ف) فعل متعدی۔ کسی کے مارنے کا عہد کرنا۔ خون کرنے کی قسم کھانا۔ مار ڈالنے پر ہاتھ ماننا۔ ؎

ہر یک شوق شہادت میں جس کب لکھا ہے قتل کا بیڑا اٹھا شوق تیغ خوش غلاف (سند)

تڑپانے کیوں نہ مجھکو شہادت کا انتظار۔ قاتل وہ میرے قتل کا بیڑا اُٹھا چکا (مولف)

قلا (ف) اسم مذکر۔ قاش۔ پھانک۔ ٹکڑا۔ سانا۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا +

قَتّی (ت) اسم مؤنث۔ انگوٹھی پٹاری +

قَتیل (ع) صفت۔ مقتول۔ کشتہ۔ شہید ؎

تہ قتیل بتاتے نہیں تجھے قاتل جب اُن سے پوچھا اجل ہی کا نام لیتے ہیں (ذوق)

قحب

قحبہ (ع) اسم مؤنث۔ کھنکھارنا کر بلانے والی عورت۔ فاحشہ۔ رنڈی۔ کسبی۔ پتریا۔ پاتر۔ بدکار۔ ع

بخیلوں سے مواقف ہواہیت کیوں دنیا کی محبت ہوتی ہے ہر قحبہ کو اسکا پیدا (آتش)

دلیں مت دیکھو طلب دنیا کی کیا قحبہ ہے یہ۔ سوز آتا تو بھلا ہے کہ مکتب خانہ ہے (سوز)

قحط (ع) اسم مذکر۔ (۱) مہنگا۔ گرانی۔ کال۔ خشک سالی۔ اکال۔ بارش کے نہونے کے باعث غلہ کا گراں ہوجانا۔ (۲) کمی۔ کمیابی۔

قحط پڑنا (و) فعل لازم۔ کال پڑنا۔ گرانی ہونا۔ کمی ہونا۔ کمیابی ہونا۔ آوڑا پڑنا

قحط زدہ (ع+ف) صفت۔ کال کا مارا۔ بھوکا۔ کنگلا۔ بھوکا کنگال۔ نہایت حرص سے کھانے اور کچھ نہ چھوڑنے والا۔ نیستہ۔

قحط ہوجانا (و) فعل لازم۔ کال پڑجانا۔ کمی ہوجانا۔ کمیابی ہوجانا۔ مصرعۂ رند ع

قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہوگیا

قد (ع) اسم مذکر۔ قامت۔ جسم کی لمبائی۔ بالا۔

قد آدم (ع) اسم مذکر۔ آدمی کے قد برابر۔ آدمی کی لمبائی کے موافق۔ پُرس۔ چار ہاتھ۔ چھ فیٹ یا دو گز کی لمبائی جیسے قد آدم پانی۔

قد آور (ع+ف) صفت۔ لمبا۔ لمبے قد کا۔ دراز قد۔ طویل القامت۔ لم چھڑ۔ لمبو۔ لمبوا۔ تن و توش کا۔ بیچ ہٹا جوان۔

قد برابر بجلی ٹوٹے یا پڑے (و) عو۔ قسم سخت بددعا۔ یعنی جتنا قد اُسیقدر بجلی گرے اور ہلاک کرے۔

قد نکالنا (و) فعل لازم و متعدی۔ بچہ کا بڑھنا۔ بچے کا درازی اختیار کرنا جیسے قد نکالتا ہے اس سے دبلا ہے۔ ع

نکالا ہے قد تیرے رشک چمن نے　　یہ بوٹا بھی طوبیٰ ہوا چاہتا ہے (رند)

قد نکلنا (و) فعل لازم۔ بچے کا بڑا ہونا۔ بچے کا لمبا اور درازقد ہونا۔

قد و قامت یا قد و بالا (ع+ف) اسم مذکر۔ جسامت۔ انگلیٹ۔

قدامت (ع) اسم مؤنث۔ دیرینگی۔ کہنگی۔ ہمیشگی۔ زمانۂ سابق۔ زمانۂ سلف۔ اگلا زمانہ۔ سدامت۔

قدح (ع) اسم مذکر۔ (۱) بڑا پیالہ۔ کاسۂ بزرگ۔ شراب کا پیالہ۔ بھنگ کا پیالہ۔ بادیہ۔ مطلق پیالہ۔ جام۔ ساغر۔ پیمانہ۔ ع

شیشہ جو پھوٹ جائے تو پھوٹے بگڑ نہو　　یارب جدا سبوسے قدح اور سے ہم (مصحفی)

اُس نے جو دل کو منہ نہ لگایا وہ نیم ہے　　یہ جام جم ہوا قدح گل نہ ہو سکا (مومن)

(۲) ضد مدح۔ عیب چینی۔ اعتراض۔ تردید۔ سوال توڑنا۔ جرح۔ بطلان۔ ابطال جیسے مدح و قدح۔

قدر

قدح خوار (ع+ف) صفت۔ نہایت شرابی۔ بہت بہت سے جام پینے والا۔ شرابخوار۔ قدح نوش۔ ع

بے بادہ کشی تونے کبھو ہم کو نہ پایا　　کیوں ابر سیہ ہم بھی قدح خوار ہیں کیسے (میر)

قدح کش (ع+ف) اسم مذکر۔ شراب خوار۔ نشہ باز۔ ع

ساون میں دیا الو بہ شوال دکھائی　　برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی (ذوق)

قدح کی خیر منانا (و) فعل لازم۔ بھلا چاہنا۔ اپنی بھلائی چاہنا۔ سلامتی چاہنا۔ ع

ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے　　یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں (آتش)

قدح کرنا (و) فعل متعدی۔ دعوے توڑنا۔ دلیل کاٹنا۔ بطلان کرنا۔ جھٹلانا۔ غلط ٹھیرانا۔ ملکمنڈن کرنا۔ جرح کرنا۔ بار بار سوال کرنا۔

قَدَر (ع) اسم مؤنث۔ قضا۔ حکم۔ حکم مجمل جو خدا تعالیٰ نے ہر انسان کی نسبت فرمایا۔ مرادف تقدیر۔ برابر۔ مساوی۔

قَدْر (ع) اسم مؤنث۔ (۱) اندازہ۔ جانچ۔ مقدار۔ (۲) قسمت۔ نصیب۔ بعدی۔ (۳) قدرت۔ طاقت۔ توانائی۔ (۴) عزت۔ بزرگی۔ آبرو۔ بڑائی۔ حرمت۔ خوبی۔ توقیر۔ مرتبہ۔ منزلت۔ ع

قدر اُسکی چشم اہل نظر میں زیادہ ہے　　جو آپ کو نظیر سمجھتا ہے سب سے کم

جسکو دیکھا جنہیں اُسکی ملن میں تھکتا ہاغ سے ہوکر جدا پہنچے ہے گل دستار پر

لب شیریں سے ترش ہوکے کشتی تلخ کلام　　قدر کرانے کی خوب نکوؤں کی (رند)

قدر انداز (ع+ف) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کا تیر ٹھیک نشانہ پر بیٹھے اور کبھی خطا نکرے۔ تیرانداز۔ تیر نشانہ باز۔ قادر انداز۔ حکم انداز۔ بال باندھا نشانہ لگانے والا۔ ع

سچ ہے کیونکر نشانہ اُس نگاہ ناز کا　　تیر کرتا ہے خطا کوئی قدر انداز کا (امیر)

قدر دان (ع+ف) اسم مذکر۔ (۱) قدر شناس۔ مرتبہ شناس۔ گن گیانی۔ دوسرے شخص کے ہنر کی سار جاننے والا۔ جوہر شناس۔ (۲) دوست۔ مربی۔ سرپرست بزرگ۔

قدر دانی (ع+ف) اسم مؤنث۔ ہنر شناسی۔ جوہر شناسی۔ گن گیانی۔ عزت۔ آبرو۔

قدر دانی کرنا (و) فعل متعدی۔ ہنر کے باعث عزت کرنا۔ کسے جوہر کے سبب رتبہ بخشنا۔ ہنر کی داد دینا۔

قدر کرنا (و) فعل متعدی۔ عزت کرنا۔ توقیر کرنا۔ گن ماننا۔

قدر و منزلت (ع) اسم مؤنث: توقیر و عزت۔ رُتبہ و منصب۔ جاہ و بزرگی۔ عظمت +

قدر ہونا (ا) فعل لازم: عزت و توقیر ہونا +

قدرت (ع) اسم مؤنث: (۱) طاقت۔ قوت۔ توانائی۔ مقدور۔ مجال + (۲) پہنچ۔ حوصلہ (۳) پرمیشور کی شکتی۔ خدائی طاقت + فطرت + نیچر + خدا تعالیٰ کی شان، صنعت باری، شان الٰہی۔ عظمت باری۔ ؎

عالم ہے نصیر ایسا ہے بُت کافر کا اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے (نصیر)

بیاں مخلوق سے کب ہوسکے خالق کی قدرت کا جو خود مصنوع ہو وہ کہہ سکے کیا راز صنعت کا
جہاں جن و ملک حیران ہیں تیری حقیقت کا تحمل کیا بیاں تو کر سکیگا اُسکی قدرت کا } (؟)

(۴) دسترس۔ سیم پہنچ + اختیار +

قدرت پانا (ا) فعل متعدی: طاقت پانا۔ توانائی پانا۔ زور پانا۔ حوصلہ پانا + مجال ہونا +

قدرت رکھنا (ا) فعل لازم: قادر ہونا۔ شکتی مان ہونا + لائق ہونا۔ قابلیت رکھنا +

قدرتِ کاملہ (ع) اسم مؤنث: پوری پوری طاقت۔ سرو شکتی۔ قدرت مطلق۔ بے انتہا طاقت +

قدرتی (ع و ف) صفت: فطرتی۔ طبعی۔ خلقی۔ اصلی۔ حقیقی۔ ذاتی۔ جبلی۔ سادھارن۔ بے ساختہ +

قدرتی رنگ (ا) اسم مذکر: خود رنگ۔ اصلی رنگ۔ ذاتی رنگ +

قدرتی علامات (ع) اسم مؤنث: فطرتی نشانیاں۔ ظہور یزدانی۔ شانِ ایزدی کا ظہور +

قدرے (ع و ف) صفت: ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ قلیل۔ کسیقدر۔ کچھ۔ کم +

قدرے قلیل (ا) صفت: بہت کم۔ بہت ذرا سا۔ کسیقدر +

قُدری (ا) اسم مؤنث: (عو) زور۔ طاقت + کوشش۔ اصرار +

قُدری کرنا (ا) فعل متعدی (عو): زور چلانا۔ تحکم دکھانا۔ زور دکھانا + سعی کرنا۔ کوشش کرنا + ہر چند تردد کرنا۔ اصرار کرنا۔ جیسے "تم کبھی قدری کر گئے تو تم نہیں پڑھتے۔ میں نے بہتیری قدری کی پڑھی خدا کا بندہ نہ مانا" +

قُدس (ع) صفت: (۱) متبرک۔ پاک پوتر۔ مقدس۔ (۲) اسم مذکر: عرب کے ایک پہاڑ کا نام جو نجد میں واقع ہے + بیت المقدس۔ یروشلیم + جبرائیل علیہ السلام کا نام جنہیں روح القدس بھی کہتے ہیں۔ (۳) اسم: پاکیزگی۔

تقوےٰ۔ طہارت +

قُدسی (ع) صفت: (۱) پاک۔ پاکیزہ۔ متبرک۔ پوتر۔ (۲) اسم مذکر: فرشتہ + ولی اللہ۔ نیک آدمی۔ معصوم صفت۔ (۳) ایک مشہور فارسی گو حاجی محمد خاں خراسانی شاعر کا تخلص جو نہایت فصیح اور بلیغ کلام کہتے تھے ولایت سے موقوف ہوکر ہندوستان میں آئے اور بہت سے لوگوں کو اپنا معتقد بنا کر یہیں انتقال فرمایا +

قدغن (ت) اسم مؤنث: تاکید۔ ممانعت۔ قید + نہایت روک ٹوک۔ مناہی امتناع۔ ؎

قدغن ہے کہ اُس در پہ کوئی آنے نہ پائے اور بے خبر آجائے تو پھر جانے نہ پائے (مصحفی)

ممنوعی، حکم پادشاہاں۔ خبرداری +

قِدَم (ع) اسم مذکر: ہمیشگی۔ قدامت۔ دیرینگی۔ کہنگی۔ پرانا پن + خدا تعالیٰ کی ایک صفت

قَدَم (ع) اسم مذکر: (۱) پاؤں۔ پیر۔ پد۔ پگ۔ پا۔ چرن۔ (۲) پینڈ۔ گام۔ ڈگ وہ فاصلہ جو حالت رفتار میں ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں تک ہو۔ ؎

ابھی میں اے عزیزو گور کی منزل میں جا پہنچوں
جنازہ دوش پر میرا جو تم دو دو قدم لے لو } (بنا)

(۳) روش۔ رفتار۔ چال۔ (۴) نقش پا۔ جیسے قدم شریف یعنی نقش پائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔ (۵) تشریف آوری۔ آنا۔ مقدم۔ جیسے قدم درویشاں رد بلا۔ اُس کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا۔ (۶) مجازاً: مبالغہ دخل جیسے قدم درمیان ہونا۔ (۷) مجازاً: ذات۔ دم۔ موجودگی۔ بدولت مثلاً مُسافر سے ساقی و مطرب و نے یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سو نکے قدم (سودا) مصرعہ حالی۔ ہمارا قدم ننگ اہل وطن ہے۔

(۸) وہ گھوڑے کی ایک قسم کی بے تکان رفتار۔ دھیمی چال۔ ؎

مرمر جا بلق ایام کا دم بند کیا جب چلا توسن ناز بتِ دلدار قدم (رشک)

(۹) (ہ) ایک سایہ دار درخت اور ایک قسم کی گھانس کا نام۔ یہ لفظ ہندی الاصل ہے اُردو والوں نے قاف سے بدل لیا۔ ؎

کسی کا کشتۂ رفتار ہوں عجب کیا ہے قدم کا پیڑ ہو میری مزار پر پیدا (بحر)

قدم اُٹھا کر جانا یا چلنا (ا) فعل لازم: پاؤں اُٹھا کر جانا۔ جلد جلد چلنا۔ قدم بڑھا کر جانا۔ ؎

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے اور اپنے گھر کو تم کیسے قدم شتاب اُٹھا کر چلے گئے (جرأت)

قدم اُٹھانا (ا) فعل لازم: جلدی چلنا۔ پاؤں بڑھانا۔ جلدی جلدی قدم رکھنا +

قدم

قدم اٹھنا (ہ) فعل لازم۔ پاؤں اٹھنا۔ چلنا۔ جانا۔ سرکنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔ ع
عالمِ وحشت جنوں ہے کہیں گھر سے اٹھا پھر جاناکی قدم پھر نہ سرے اٹھا (صبا)
آتی ہے صدائے جرسِ ناقۂ لیلی۔ صد حیف کہ مجنوں کا قدم اٹھ نہیں سکتا (ذوق)

قدم اکھڑنا (ہ) فعل لازم۔ پاؤں نہ جمنا۔ کھڑا ہو نہ سکنا۔ چل نہ سکنا۔ ثبات میں فرق آجانا۔ ع
ثابت قدم رہ میں جب تیری چال کا ڈر سے اکھڑ گیا ہے قدم ہر نہال کا (ناظم)

قدم باز (ف) صفت (۱) تیز رفتار۔ شتاب رو۔ جلد چلنے والا (۲) خوش رفتار۔ ایک انداز کے ساتھ چلنے والا۔

قدم بقدم چلنا (ہ) فعل لازم۔ کسی کی پیروی کرنا۔ کسی کی روش اور چال چلن اختیار کرنا۔ لکیر پر فقیر ہونا۔ کسی کے پنڈے چلنا۔ پیچھے پیچھے چلنا۔ ساتھ ساتھ چلنا۔

قدم برداشتہ (ع۔ ف) تابع فعل۔ پاؤں اٹھائے ہوئے۔ پاؤں اٹھا کر۔ تیز رفتاری سے۔ جلدی۔ دوڑتا ہوا۔ بھاگا بھاگ۔ ع
خط انہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم ہوگا شکستہ جائیو اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ (ظفر)

قدم بڑھانا یا آگے رکھنا (ہ) فعل لازم (۱) آگے بڑھنا۔ آگے چلنا۔ پیش قدمی کرنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ پاؤں اٹھا کر چلنا (۲) حد سے باہر قدم رکھنا۔ اپنی حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا (۳) مداخلت کرنا۔ پاؤں اڑانا۔ دخیل ہونا۔ قابض ہونا۔

قدم بوس ہونا (ہ) فعل متعدی۔ تعظیماً پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا۔

قدم بوسی (ع۔ ف) اسم مؤنث۔ (۱) پابوسی۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن (۲) ڈنڈوت۔ پرنام۔ ملازمت۔ خدمت۔ بندگی۔ سلام۔ آداب۔ کورنش۔ جیسے قدم بوسی کو حاضر ہونا۔ قدم بوسی کرنا۔ بڑوں کی ملاقات۔

قدم بھاری ہونا (ہ) فعل لازم۔ کسی شخص کا کسی شخص پر نامبارک ہونا۔ منحوس قدم ہونا۔ ع
قدم بھاری جہاں ہوگا سپہر لاغ عالم میں وہ شی بہت پہنچی جس پر اپنا آشیاں ہوگا (آتش)

قدم پر قدم رکھنا (ہ) فعل لازم۔ کسی کے ڈھنگوں پر چلنا۔ ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کی عادت اور رویہ اختیار کرنا۔ پیروی کرنا۔
قدم پر رکھ قدم اس کے بہت مشکل ہے مرجانا سر آمد ہو گیا ہے میر فنِ مہر والفت میں (میر)

قدم

قدم پھسلنا (ہ) فعل لازم۔ پاؤں ڈگمگانا۔ پاؤں بہکنا۔ استقلال میں فرق آنا۔ ثبات میں فرق آنا۔ نیت کا ڈانوانڈول ہونا۔ نیت پھسلنا۔ بدنیت ہو جانا۔ ع
کیا بلا کوئے بتاں کی ہیں یہ چکنی مٹی قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (لااعلم)

قدم پھیرنے آنا (ہ) فعل لازم۔ مرنے سے پیشتر آخری مرتبہ کسی جگہ پر جانا۔ آخری پھیرا کرنا۔ جیسے کل بیچارہ یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا۔

قدم جمانا (ہ) فعل لازم (۱) افشردن کا ترجمہ۔ ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ جم کر کھڑا ہونا۔ مستقل ہو کر رہنا۔ جم کر رہنا۔ ع
داستانی مقام لغزش ہے کوئی اپنا قدم جما نہ سکا (نسیم دہلوی)

قدم چومنا (ہ) فعل متعدی (۱) دیکھو (قدم بوس ہونا) (۲) استاد و استاد تسلیم کرنا۔ تعظیم ماننا۔ نہایت شریف اصفت سمجھ کر تسلیم کرنا (طنزاً)

قدم چھونا (ہ) فعل متعدی۔ ادباً پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا۔ گوڑے چھونا۔ پیروں پڑنا۔

قدم درمیان ہونا (ہ) فعل لازم۔ واسطہ ہونا۔ دخل ہونا۔ مداخلت ہونا۔ بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ شریک حال ہونا۔

قدم دکھانا (ہ) فعل متعدی (۱) چال دکھانا۔ رفتار کا امتحان دینا (۲) چلتے پھرتے نظر آنا۔ رخصت ہونا۔ ہوا کھانا۔ جیسے چلو قدم دکھاؤ۔

قدم رسول یا قدم شریف (ع) اسم مذکر۔ رسول مقبول کا نقش قدم۔ وہ مکان جہاں حضرت موصوف کے قدم مبارک کا نشان رکھا ہو۔

قدم رکھنا (ہ) فعل متعدی (۱) پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ پیر دھرنا۔ ع
انسان گل کا پتلا بنایا ہے آپ نے آپ اس آپ سے کہتا ہے چل کے گل کے چل
پھر آنکھیں یوں ہی تو دی ہیں کس کے دیکھ کر قدم کہتا ہے کون تجھ کو چل چل سنبھل کے چل { نامعلوم }

(۲) دخل دینا۔ مداخلت کرنا۔ مدد دینا یا پاؤں اڑانا۔ ع
رکھے قدم جو کوئی محبت میں اے ظفر لازم ہے پہلے ڈھونڈلے رستہ نباہ کا (ظفر)

(۳) کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرنا۔ کسی کام کی نیو ڈالنا۔ نئی بات نکالنا۔ ع
یکسوں رنگ گٹ جیسے اب کیا کیا ہوتا ہے
پہن نگر یز رنگا رنگ کے کپڑے نکلتا ہے
پہلوانی میں جو رکھ کر قدم اپنا وہ چلتا ہے کسے کیسے طرح ہر اک کو پاؤں میں ملتا ہے
عجب نقشہ ہے دلی کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو رنگا الٹے وہی سالا ہے رستم کا { نظیر }

(۴) کوئی کام اختیار کرنا۔ کسی کام میں پڑنا۔ ع

قدم

راہ دور عشق میں اب تو رکھا ہم نے قدم رفتہ رفتہ پیش کیا آتا ہے بالسمیٰ نصیب (حقیر)
ہمدم وجہدنہ محبت میں قدم رکھینگے ہم دیکھ لینا اُسکو بھی اپنا سا کر رکھینگے ہم
رکھتا ہے راہ محبت میں قدم گر اے دل تو کمر بندھ ہمت کے کمر کھینچ کے باندھا (بحر)

(۳) آنا۔ تشریف لانا۔ جانا۔ تشریف لے جانا۔ ف

قدم رکھنا جنبل کی صحبت ملال میں نالہ یہاں کی پگڑی اُچھلتی ہے یہ سمجھا کے ہیں (امیر)

قدم رنجہ فرمانا یا کرنا (ف) فعل متعدی: کسی کے گھر تک جانے کی تکلیف اُٹھانا۔ تشریف لانا۔ تشریف ارزانی فرمانا۔ تکلیف کرنا۔ تکلیف اُٹھانا پیدل چلنا۔ (تعظیماً کہتے ہیں)۔ ف

اِک ماہوش کرتا قدم رنجہ بزم میں ہم کار چاندنی کے لئے بے کتان ہے (امانت)
قدم رنجہ ہمارے گھر میں صاحب کبھی بھولے سے فرمایا تو ہوتا (تجمل)
جانب میخانہ جو ہم نے قدم رنجہ کیا جام چھلکے خم لنڈھے رسم مبارکباد میں (نسیم دہلوی)

قدم قدم پر (ف) تابع فعل۔ ہر ایک قدم پر۔ چپہ چپہ پر۔

قدم قدم جانا یا چلنا (ف) فعل لازم۔ آہستہ آہستہ جانا۔ سج سج چلنا۔

قدم کو ہاتھ لگانا (ف) فعل متعدی۔ (۱) پاؤں چھونا۔ تعظیماً پاؤں کو ہاتھ لگا کر چومنا۔ پاؤں چومنا۔ (۲) نہایت خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ ماتھا ٹیکنا۔ ناک رگڑنا۔ ف

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اٹھکیں گھر چل خدا کے واسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا (انشا)

قدم گاڑ کے بیٹھنا (ف) فعل لازم۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنا۔ پائینچہ بھاری کرنا۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا۔ ف

جُوں نگیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر شہرت نام سے لیکن جہاں تنگ ہے (نصیر)

قدم گاڑنا (ف) فعل متعدی۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا۔

قدم لگنا (ف) فعل لازم۔ (۱) گھوڑے کا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو قدم چلنا آجانا۔ (۲) کسی کے زیر سایہ رہنا۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں ہونا۔ (۳) متعدی۔ پاؤں چھونا۔ قدمبوسی کرنا۔

قدم لینا (ف) فعل متعدی۔ (۱) پاؤں چھونا۔ ادباً یا تعظیماً قدموں کو ہاتھ لگانا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو آنکھوں سے لگانا۔ پاؤں پکڑنا۔ گوڑے چھونا۔ ف

فقیروں کے قدم لیتے ہیں سلطاں یہ ہے تاثیر نقش بوریائی (وزیر)
دوڑ کے لینے قدم اجل کے دھوکا ہوا اس کی خبر کا (نسیم دہلوی)
نہ نکلیں سے بیابان میں تواضع ہوئی جھکر کانٹوں نے لئے میرے قدم اور زیادہ (داغ)

قدم

انیس لوگ کے آنے سے تو بیجا نکلی عزت ہم قدم لوح کے تشریف لائے بادہ خوار نہیں (داغ)
خط آنکا پہلے پڑھا ہم نے پیچھے سرنامہ۔ بڑھ کے ہاتھ قدم پہلے نامہ بر کے لئے (صبا)

(۲) بڑا جاننا۔ اُستاد ماننا۔ پیر و مرشد سمجھنا۔ دوسرے کے کمال کا اعتراف کرنا۔ بدی شرارت فتنہ و فساد بلکہ تمام افعال شنیعہ کا اُستاد تسلیم کرنا (طنزاً)۔ ف

چال زبکہ چلا جو گلستان میں جھوم کر طاؤس نے قدم ترے رہوار کے لئے (آتش)

گئے تھے پھر چھپکے شب کہیں تم غرض کے لیے قدم تمہارے
یہی ہیں چالیں تو لو چلو بس نہ تم ہمارے نہ ہم تمہارے } (تقی)

تیرے خرام کے پیرو ہیں بتے ہیں فتنے قدم سب آن کے وقت خرام لیتے ہیں (نعق)
جرح کی اس بیکسی میں بیت دست آنکھ وہ قدم تیرے پس لے پیرہن لینے لگا (امیر)
فتنہ محشر بھی جھک جھک کے قدم لیتا ہے تم تو دعا قیامت سے بھی بڑھ کر نکلے (طبیب)
تو وہ ہے نام خدا اے بُت کافر کہ ترے ناہد کعبہ نشیں بھی قدم آ لیتا ہے (نصیر)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ عجز و انکسار کرنا۔ پیروں میں گرنا۔ احسان ماننا۔ ف

ضعف نے نہیں دیتا تھا قدم رکھنے کبھی گھر تک آیا ہوں بڑے زور سے دم لیکر (معروف)
گذا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئی اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

(۴) خیر مقدم کرنا۔ استقبال کرنا۔ آگوانی کرنا (جن لوگوں نے الزام دینے کے معنی لئے ہیں غلطی کی ہے)

قدم لینے آنا (ف) فعل لازم۔ پاؤں چھونے یا پابوسی کو آنا۔ آداب بجالانے کو حاضر ہونا۔ خیر مقدم کو آنا۔ استقبال کو آنا۔ ف

ہر چند ہوں بیگانہ گو بے ادب آتا آتی ہے قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک (نسیم دہلوی)

قدم مارنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ پیروی کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ ف

عرصۂ جنگ سے خونریز نہیں بھاگا کی بیشۂ عشق میں مردوں کی طرح مار قدم (آتش)

(۲) قدم رکھنا۔ کسی کام میں پڑنا۔ ف

کبھی کوچہ میں حسینوں کے گزارا نہ کرے دل کو لازم اس راہ میں مار نہ کرے (امانت)
فقیروں کے قدم مارے ہیں اے آتش طریق احمد مرسل سی شاہراہ نہیں (آتش)

(۳) تیز جانا۔ جلد جانا۔

قدم مار کر جانا (ف) فعل لازم: پاؤں اُٹھا کر جانا۔ جلد جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا۔

قدم نکالنا (ف) فعل متعدی۔ گھوڑے کو قدم سکھانا۔ گھوڑے کو سدھانا۔ گھوڑے کو خوش رفتار بنانا۔ چال سکھانا۔

قدم

قدم نکلنا (ا) فعل لازم:- گھوڑے کا سدھنا۔ گھوڑے کا خوش رفتار اور قدم باز ہونا +

قدم نہ اُٹھ سکنا (ا) فعل لازم:- خوف یا دہشت سے پاؤں نہ اُٹھنا۔ آگے نہ چل سکنا۔ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا۔ عاجز ہونا۔ ؎

میں شاہسوار آج ہوں میدان سخن میں رستم کا مرے آگے قدم اُٹھ نہیں سکتا (نصیر)

قدم نہ پڑنا (ا) فعل لازم۔ چل نہ سکنا۔ پاؤں نہ اُٹھنا۔ آگے نہ بڑھ سکنا۔ ؎

صحرا میں میرے خضر کا پڑتا نہیں قدم جب تک نہ آگے آگے کوئی رہنما چلے (غافل)

قُدَما (ع) اسم مذکر۔ قدیم کی جمع۔ اگلے لوگ۔ پرانے وقت کے آدمی + سلفا۔ اگلے حکیم یا فاضل یا صاحب فن و محقق وغیرہ۔ متقدمین۔ بڑے بوڑھے +

قدمچہ (ع + ف) اسم مذکر۔ کھڈّے کا پایہ۔ پیخانے کے اندر کا چبوترہ یا وہ پایہ جس پر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں +

قدموں (ا) اسم مذکر۔ قدم کی جمع +

قدموں پر گرنا (ا) پیروں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پاؤں کو چومنا۔ پابوسی کرنا۔ ؎

ارادہ پابوسی کا تھا لے بیداد گر اپنا گرا قدموں ہی پر تیرے کٹا جب قت سر اپنا (دلسوز)

قدموں سے لگنا (ا) فعل لازم۔ پاؤں سے مس کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو لگنا۔ ؎

کیل سے تو قدموں سے لگے جاتے اگر رنگِ حنا ہم میں کچھ اثر ہوتا (جرأت)

نقش پا خالق گیتی نے بنایا ہم کو جس کے قدموں سے لگے اُسکے سلیا ہمکو (خواجہ زکا)

(۲) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ (۳) عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ (۴) کسی کے سایۂ حمایت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ (۵) ساتھ رہنا۔ جدا نہ ہونا۔ پاس رہنا۔ ؎

نے ننگ کلنک ہوں ترا منتقل ہوں میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں (فدق)

قدموں سے لگے پڑے ہیں (ا) محاورہ۔ (۱) طیع ہیں۔ تابع ہیں۔ خادم ہیں۔ فرمان پذیر یا دہ چرن بردار ہیں جیسے ایسے اپنے تو بہتیرے اُن کے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ (۲) زیر سایہ ہیں + رعیت ہیں + ماتحت ہیں +

قدموں سے لگے رہنا (ا) فعل لازم۔ کسی کا کسی کے پاس سے کبھی جدا نہ ہونا۔ ہر وقت ساتھ رہنا +

قدموں کو چھوڑنا (ا) ساتھ چھوڑنا۔ جدا ہونا۔ کسی سے علیحدہ ہونا +

قدموں لگی بلا (ا) اسم مؤنث۔ ساتھ رہنے والی آفت۔ وہ مصیبت جو ہمیشہ دم کے ساتھ رہے۔ بلائے سخت +

قرا

قُدُوم (ع) اسم مذکر۔ (۱) قدم کی جمع۔ (۲) کسی جگہ سے آنا۔ تشریف لانا۔ سفر سے واپس آنا۔ (یہ جمع عربی کے اعتبار سے غلط اور اقدام صحیح ہے لیکن اساتذۂ فارس نے دیگر اوزان کے موافق خیال کرکے اپنے کلام میں باندھ دیا ہے اِن تحقیق مصدر مفرد ہے جسکے معنی بہ دوم میں لکھے گئے ہیں)

قدیر (ع) صفت:- صاحب قدرت۔ قادر۔ طاقتور۔ صاحب قدرت + مضبوط۔ پختہ + نام خدا تعالےٰ +

قدیم (ع) صفت:- (۱) پُرانا۔ پراچین۔ دیرینہ۔ کہنہ۔ ہمیشہ کا۔ ازلی۔ ہمیشہ ہمیشہ ہونے والا۔ سناتن کا۔ پہلے زمانہ کا۔ اگلے زمانہ کا۔ (۲) قانون:- آبائی۔ موروثی۔ جدّی۔ باپ دادا کا۔ بہولی۔ پشتینی +

قدیم الایّام یا قدیم سے (ا) تابع فعل:- ہمیشہ سے۔ سدا سے۔ شدا سے۔ اگلے وقتوں سے۔ زمانۂ سلف سے +

قدیم نوکر یا نمکخوار (ا) اسم مذکر۔ پرانا ملازم +

قدیمی (ا) صفت۔ قدیم کا۔ ہمیشہ کا۔ سدا کا۔ پُرانا۔ مدامی۔ جیسے قدیمی نوکر یا گاؤں وغیرہ

قرابادین (ع) اسم مذکر۔ متعلق بہ ادویات۔ لغات الادویہ۔ دواؤں کی ڈکشنری

قَرابت (ع) اسم مؤنث۔ قربت۔ نزدیکی۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ رشتہ۔ ناتہ +

قرابت دار (ا) اسم مذکر۔ رشتہ دار۔ ناتے کا +

قرابت داری (ا) اسم مؤنث۔ رشتہ داری۔ ناتہ +

قرابتِ قریبہ (ع) اسم مؤنث۔ پاس کی رشتہ داری۔ قریب کا رشتہ۔ نکٹ سگائی۔ پاس کا رشتہ +

قَرابتی (ا) صفت:- رشتے کا۔ ناتے کا۔ یگانہ۔ سمبندھی +

قَرابہ (ع) اسم مذکر۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ۔ بہت بڑی بوتل + ببکا۔ صراحی۔ خُم۔ جھجھر +

قَرابین (ت) اسم مؤنث:- چوڑے منہ کا تفنگچہ جس میں بہت سی گولیاں بھر کر چھوڑتے ہیں۔ چوڑے منہ کا دھماکا یا چھوٹی بندوق +

قِراءت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پڑھنا۔ خوانندگی و تلفظ۔ (۲) حرفوں کا صحیح صحیح ادا کرنا۔ ایک علم کا نام جس میں مخارج و تلفظ حروف عربیہ سے بحث کی جاتی ہے۔ علم تجوید +

قَرار (ع) اسم مذکر۔ (۱) آرام۔ سکون۔ ٹھہراؤ۔ ٹکاؤ۔ آسودگی۔ استمرار۔ قیام۔ (۲) صبر و تحمل۔ برداشت۔ سہار۔ دھیرج۔ بردباری۔ علم و حلم۔ شکیبائی۔ (۳) ثبات۔ استقلال۔ ہمت۔ (۴) طمانیت۔ اطمینان۔ دلجمعی

قرا

(۵) راحت۔ چین۔ آسائش۔ آرام۔ (۶) وہ۔ قول۔ عہد۔ اقرار۔ پیمان۔ بچن۔ ؎

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

(یہاں اقرار کا حذف خیال کرو)

قرار آنا (ف) فعل لازم۔ آرام آنا۔ چین پڑنا۔ اضطراب رفع ہونا۔ جی ٹھیرنا۔ اطمینان ہونا۔ دلجمعی ہونا۔

قرار پانا (ف) فعل لازم۔ (۱) ٹھیرنا۔ مقرر ہونا۔ (۲) قیام کرنا۔ استقرار ہونا۔ (۳) تصفیہ ہونا۔ نبٹنا۔ (۴) دن مقرر ہونا۔ تاریخ ٹھیرنا۔ نسبت ٹھہرنا۔ (۵) باہم وعدہ یا عہد و پیمان ہونا۔ (جب لفظ قرار پا اکیلے تو وہاں لفظ ٹھہرنے سے مراد ہوگی)

قرار داد (ع، ف) اسم مذکر۔ (۱) اقرار نامہ۔ عہد و پیمان۔ کسی بات کا عہد۔ قول قرار۔ معاہدہ۔ بچن۔ پرتگیا۔ شرط۔ ہوڑ۔ ٹھیکہ۔ (۲) فیصلہ۔ تصفیہ۔ نیڑا۔ تجویز۔ جیسے فرد قرار داد جرم۔

قرار داد جرم (ا) اسم مذکر۔ (قانون) مجرم کو بعد از تحقیقات جرم ضابطہ کا حکم لگایا جانا۔ تجویز جرم۔

قرار دینا (ف) فعل متعدی۔ ٹھیرانا۔ مقرر کرنا۔ ٹھانا۔ جاننا۔ تجویز کرنا۔ ؎

منظور امتحان ہے مرا تو ابھی سہی ۔ یہ کیا ضرور ہے کہ کوئی دن قرار دو (عارف)

قرار کرنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) اقرار کرنا۔ (۲) ٹھیرانا۔ ٹھانا۔ (۳) عہد و پیمان کرنا۔

قرار واقعی (ع) تابع فعل۔ بخوبی۔ ہر طرح سے۔ اطمینان کے ساتھ۔ جیسا چاہئے۔ ٹھیک۔ پوری۔ قطعی۔ کامل۔

قرار و مدار (ع) اسم مذکر۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ باہمی تعہد۔ بچن۔ پران۔

قَراقَر (ع) اسم مذکر۔ قرقرہ کی جمع۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ پیٹ کی گڑگڑاہٹ۔ گڑبڑاہٹ۔ گڑگڑ۔ (بول چال میں بغیر تاے ثقیل آتا ہے)

قرار ہونا (ف) فعل لازم۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں گڑگڑ ہونا۔ پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔

قِران (ع) اسم مذکر۔ (۱) نزدیکی۔ قربت۔ اتصال۔ (۲) ساتوں ستاروں میں سے سورج کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا سنجوگ۔ لگن۔ گرہ۔ دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔ ؎

کیا ہے جب سے اتصال آئینہ اُس کم سنی باہم قران شمس و قمر بھی ادھر نہیں (مصحفی)

(زہرہ و مشتری) کا مشتری درجہ بدرجہ ساتھ چاند کا نہ ہو کے ساتھ قران ہونا مولود کے حق میں نہایت مبارک خیال کیا جاتا ہے چنانچہ صاحب قران ایسے ہی مولود کے واسطے آتا ہے چونکہ قران ہر سال میں یعنی دس بیس تیس چالیس۔ اسی یا ایک سو بیس برس بعد واقع ہوا کرتا ہے اس سبب سے جگ یعنی مدت دراز سے بھی مراد لیا کرتے ہیں) ؎

طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے بہرہ ور گرچہ بہت قران مہ و مشتری ہوئے (مفتی)

قِرانُ السَّعدَین (ع) اسم مذکر۔ (۱) دو اچھے ستاروں کا سنجوگ۔ شبھ گھڑی۔ شبھ لگن۔ شگون نیک۔ ساعت سعید۔ (۲) دو نیک یا اچھے آدمیوں کا اجتماع (۳) امیر خسرو دہلوی کی ایک منظوم کتاب کا نام جس میں بغرا خان اور کیقباد باپ بیٹوں کے باہم ملاپ ہو جانے کی کیفیت درج ہے۔

قِران کرنا (ف) فعل متعدی۔ (۱) متحرک ہونا۔ نزدیک ہونا۔ دو ستاروں کا ایک برج میں ہونا۔ ملنا۔ (۲) کسی ایسی بات کو کر کے دکھانا کہ جس کے متعلق ہے کہ تعجب ہو۔ کارستگی کرنا۔ ؎

شرمندہ تجھ سے طالع طور شیدماہ ہونے خوبی نے تیرے حسن کی قائم قران کیا ہے (میر)

قُرآن (ع) اسم مذکر۔ (۱) کلام اللہ۔ فرقان مجید۔ فرقان۔ مصحف مقدس۔ (۲) وہ کلام الٰہی جو ہمارے حضرت رسول خدا احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ اس میں ۱۱۴ سورتیں ۶۶۶۶ آیتیں ۵۴۰ رکوع ہیں جو بقول صاحب کشاف ایک ہزار قصص ایک ہزار۔ امثال ایک ہزار۔ وعدے ایک ہزار۔ وعید یعنی وعدہ سزا ایک ہزار۔ امر ایک ہزار۔ نواہی پر مشتمل ہے باقی پانچ سو آیتیں حلت و حرمت میں ایک سو دعائیں اور چھیاسٹھ ناسخ و منسوخ بھی داخل ہیں۔ اگرچہ لفظ قرآن جس کے معنی پڑھنے اور جمع کرنے کے ہیں مصدر ہے لیکن بمعنے مفعول مستعمل ؎

اتم چنگے بسی گبرو مسلمان میرے ایک میں سُست صنم ایک میں قرآن ہوگا (خواجہ زیر)

قرآن اُٹھا جانا (ف) فعل متعدی۔ قرآن کی قسم کھانا۔ حلف اُٹھالینا۔ قرآن کو ہاتھ پر اُٹھالینا۔ ؎

واقف کب ہو شرع سے نہیں جاناں ہم تو جھوٹ پر تیرے اُٹھا جائینگے قرآن ہم تو (نصیر)

قرآن اُٹھانا (ف) فعل متعدی۔ قرآن شریف کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ دیکھو (بڑی چیز اُٹھانا) ؎

سوتے میں تیرے سر کا کہیں تکیہ لیا ہو قرآن اُٹھاتا ہوں ناحق کی یہ تہمت ہے (نصیر)

خلاف رضا کچھ نہ ہم نے کیا اُٹھاتے ہیں اس بیچ پہ قرآن ہم (شیریں)

جس بات کی چاہو قسم ایک مرتبے لو ہر بار تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا (رند)

قرآن اُٹھا لینا (ہ) فعل لازم - قرآن کی قسم کھا جانا - قرآن ہاتھ میں لے لینا - سورۂ والشمس کی تفسیر ہے مکھڑا ترا شوق سے لینگے اُٹھا بات پر قرآن ہم (شوق)

قرآن اُٹھوانا (ہ) فعل متعدی - حلف اُٹھوانا - کلام اللہ کی قسم دینا ؎

کھا چکا عہد وفا پر رخ روشن کی قسم پھر یہ اُٹھواتے ہو تم کس لئے قرآن مجھ سے (عارف)

مصحفِ رخ کی قسم میں ہے مزہ ہم سے قرآن یہ اُٹھوائیگا (خواجہ وزیر)

قرآن پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی - کلام اللہ کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا - سخت قسم کھانا - اس میں انکار پر بھی اقرار پر بھی۔

قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ (ا) کہاوت - ہم مرتبہ باہم چل سکتے ہیں - باہم قوم میں شادی ہونا کچھ مضائقہ اور عیب نہیں رکھتا۔

قرآن پڑھنا (ہ) فعل متعدی - کلام اللہ کی تلاوت کرنا - قرآن پڑھکر کسی مردے کی ارواح کو بخشنا ؎

پنڈت پوتھی باچتے قاضی پڑھے قرآن لوگ دکھاوا الکہ پڑھو نہیں ملے بھگوان (دوہا)

قرآن ٹھنڈا کرنا (ہ) فعل متعدی - (۱) کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا - (۲) لازم - کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا - جب کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے تو اہل اسلام اس امر کے کفارہ میں اس کے برابر غلہ تول کر بانٹ دیتے ہیں)

قرآن ٹھنڈا ہونا (ہ) فعل لازم - کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا - قرآن کی بے ادبی ہونا ؎

دھڑک کر گر گئے جاں کے تصور میں ہل کیں قرآن سے خوف ہے دل ٹھنڈا (عارف)

قرآن درمیان (ا) اسم مذکر (عو) لکھنؤ - جب مسلمان عورتیں زندہ آدمی کو کسی مردہ آدمی سے نسبت دیتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔

قرآن درمیان دینا (ہ) فعل متعدی - قرآن مجید کا واسطہ دینا - قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا - قسمیہ وعدہ کرنا۔

قرآن درمیان ہونا (ہ) فعل لازم - قرآن کی قسم ہونا - قرآن مجید کو ضامن دینا - قرآن کی قسم کھانا ؎

تمہارے میرے قرآن درمیان ہے کہ ہے نام محبت یار اخلاص (صابر)

قرآن سر پر رکھنا (ہ) فعل متعدی - دیکھو (قرآن اٹھانا)

قرآن کا جامہ پہننا (ہ) فعل متعدی - سرتاپا راستبازی اور صداقت کا لباس پہننا - اپنے کو نہایت ثقہ مہذب قابل اعتبار - نیک پارسا اور لائق اعتماد بنانا ؎

جھوٹ ہی جانوں کلام اُس سبزہ رخ کا
پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا (رند)

مت مانیو کہ ہوگا یہ سید اہل دین گر آوے شیخ پہنکے جامہ قرآن کا (میر تقی)

قرآن کی دَور کرنا (ہ) فعل متعدی - دو حافظوں کا باہم باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن شریف سنانا - باہم ملکر قرآن پڑھنا۔

قرآن کی سَوں (ا) اسم مؤنث - (عو) - سوگند قرآن۔

قرآن کی قسم کھانا (ہ) فعل متعدی - کلام اللہ کی سوگند کھانا۔

قرآن کی مار (ا) اسم مؤنث - (عو) - دعائے بد - قرآن کی پھٹکار پڑے - قرآن کے طفیل سے کانا جائے۔

قرآن گردانتا (ہ) فعل متعدی - قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا - قرآن شریف کو بند کرکے رکھنا ؎

منہ دوپٹے سے لپیٹے سو گئے رکھدیا قرآن کو گردان کر (ہلال)

تیرا وہ سہرے کتابی ہے کہ جبکے سہرہ دیتا میں قرآن کو بھی ملے ملتا گردان (ظفر)

قرآن میں نام نکلوانا (ہ) فعل متعدی - کسی مولود کا نام قرآن شریف دیکھکر اُس کے اول حرف کے موافق رکھنا تاکہ مبارک اور سعید ہو۔

قرآن ہدیہ کرنا (ہ) فعل متعدی - تمثیلاً قرآن شریف کے فروخت کرنے کو اس نام سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ اس کی قیمت ادا نہیں ہو سکتی۔

قَراوُل (ت) اسم مذکر - (۱) بندوق کا شکاری جسے آجکل میں قراول کہنے لگے ہیں - شکار انداز - بندوقچی - بندوق سے شکار کھیلنے والا سپاہی - (۲) وہ فوج جو لڑائی کے واسطے جگہ مقرر کرنے کو آگے جاتی ہے - تاریخ ملک میں لوح محافظ کے معنی میں آیا ہے اور بعض کتب تواریخ میں صرف سپاہی کے معنی میں بھی دیکھا گیا ہے - یہ سنتری اور پہریدار کے معنی بھی دیتا ہے - (۳) بہیلیا - شکار کھلانے والا۔

قُرب (ع) اسم مذکر - پاس - نزدیکی - رشتہ - رشتہ داری۔

قُربِ معانی (ع) اسم مذکر - دلی نزدیکی - باطنی نزدیکی۔

قُرب وجوار (ع) تابع فعل - گرد و نواح - آس پاس - ادھر ادھر - اور گرد - ہمسائگی - پاس پڑوس - (بفتح دوم غلط ہے)

قُربان (ع) اسم مذکر - (۱) وہ چیز جو خدا تعالےٰ کی راہ میں بہ نظر تقرب تصدق کی جائے - بل - بلدان - بلی - بھینٹ - صدقہ - تصدق - مذبوح - ذبح کردہ شدہ - (۲) کمان دان - کمان کا گھر - کمان رکھنے کا خانہ - وہ ترکش جس میں ترکش ہو جو پیٹھ پر لٹکا رہتا ہے ؎

قرب

جان قربان ہے پر مانتا بے پیر نہیں یہ وہ قرباں ہے کہ مانا ہمیں نہیں تیر نہیں (صابر)

(۳) ۱۔ قربان ہونا۔ بلاگرداں ہونا۔ قربان جاؤں۔ قربانت شوم۔ صدقے۔ بلہاری ؎

کہا اُس نے یہ سچ ہے میری جان اے میں تیری زبان کے قربان (سودا)

گلتی ہیں گالیاں بھی ترے منہ سے کیا بھلی قربان تیرے پھر مجھے کہلے اسی طرح (مومن)

کب نا سکا آتا ہے کس قہر جاتا ہے صدقے ترے آنے کے قربان ترے جانے کے (مصحفی)

قربان جانا (۱) فعل لازم۔ (۱) فدا ہونا۔ تصدق ہونا۔ واری جانا۔ صدقے ہونا۔ بلہاری جانا

قربان بس نصیب کے کیونکر نہ جائیے ٭ قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمہارے ہے جا زلف (نسیم)

قربان آپ کی رحمت و برکت کے جائیے بھولے نہ آپ کو آئے کیونکر بھلائیے (لااعلم)

(۲) مرنا۔ عاشق و فدا ہونا۔ جان دینا ٭

قربان قربان ہونا (۱) فعل لازم۔ واری واری جانا۔ نہایت صدقے اور تصدق ہونا ؎

خسروا جلوہ ترا ہے طرب افزائے جہاں کہ تجھے دیکھ کے ہو عید بھی قرباں قرباں (ذوق)

قربان کرنا (۱) فعل متعدی۔ تصدق کرنا۔ نچھاور کرنا۔ فدا کرنا۔ نثار کرنا۔ وارنا۔ بلاگرداں کرنا۔ ایک کلمۂ حقارت بھی ہے ؎

کروں قربان میں پشواز کو جالی کی کرتی پر نہ تھا مجھ سے اٹھ سکتا نہیں ہے بوجھ دامن کا (رنگین)

قربان میں اس خواب کے شب خواب میں دیکھا اپنے پہ کیا ہے مجھے قربان کسی نے (معروف)

قربان کروں (۱) کلمۂ تنفر۔ (عو)۔ صدقے کروں۔ آگ لگاؤں۔ بلا سے ایسا کرے۔ چولھے میں ڈالوں ٭

قربان کیا تھا (۱) کلمۂ تنفر و حقارت۔ (عو)۔ (۱) آگ لگا تھا لیا ایسے کیا تھا۔ (۲) وار تھا۔ نثار کیا تھا۔ صدقے کیا تھا ؎

سو لیا ہے اوڑھ کے وہ گلبدن اکثر قربان کئے تھے مرے کل پردہ شالے (رند)

قربان گاہ (ع + ف) اسم مؤنث۔ ذبح۔ مقتل۔ مسلخ۔ بیدی۔ بلدان کرنے کی جگہ۔ بل استھان ٭

قربان ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) تصدق ہونا۔ نثار ہونا۔ واری جانا۔ فدا ہونا ؎

بیکار رہے بھی تو نہ ہم خستہ تن ہوئے قربان تیرے اے بت نادک فگن ہوئے (عارف)

کمر ایک بار تیرے جیسے آدمی کی لاں پاکر مجھے قربان ہونے دے تیرے قربان میں جاؤں (سوز)

اے بیکسی تیرے قربان ہوں بڑے وقت میں ایک تو رہ گئی (الہام)

قربانی (ع + ف) اسم مؤنث۔ بلدان۔ جیو ہنسا۔ قتل۔ ذبح۔ حلال۔ عید الضحیٰ کو اونٹ یا دنبہ وغیرہ کا ذبح کرنا ؎

قرص

پیراہن پھٹ کر رہا ہے میری عریانی کا حال رنگ ہے ہتّا ہو ہر تحریر یا شکر میں (نسیم دہلوی)

(اس لفظ میں یائے تحتانی زائد ہے کیونکہ فارسی والوں کا قاعدہ ہے کہ بعض اوقات عربی مصدر کے آگے یائے مصدری یا زائدہ اکثر بڑھایا کرتے ہیں جیسے فضول سے فضولی۔ خلاص سے خلاصی فلاں سے فلانی وغیرہ)

قربانی کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) خدا کی راہ میں حلال چیز کو ذبح کرنا۔ (۲) ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ حسب شرع چھری پھیرنا ٭

قُربَت (ع) اسم مؤنث۔ نزدیکی۔ قرب۔ پاس۔ رشتہ۔ قرابت ٭

قُرَّہ (ع) اسم مؤنث۔ خنکی۔ ٹھنڈک۔ سیتلائی۔ سردی۔ روشنی۔ نور ٭

قُرَّۃُ العَین (ع) اسم مذکر۔ (۱) تر و تیز کی آنکھ۔ ہریالی کا ایک ساگ ہے۔ (۲) وہ چیز جس سے آنکھوں میں تراوت اور ٹھنڈک پہنچا ہو۔ (۳) پیارا بیٹا۔ نور چشم۔ راحت جان ٭

قَرح (ع) اسم مذکر۔ زخم۔ گھاؤ۔ جراحت ٭

قَرحہ (ع) اسم مذکر۔ وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو۔ ناسور ٭

قرحہ پڑ جانا یا ہو جانا (۱) فعل لازم۔ زخم پڑ جانا۔ گھاؤ پڑ جانا۔ زخم میں پیپ پڑ جانا۔ ناسور ہو جانا۔ بکس جانا۔ گل جانا ٭

قُرص (۱) اسم مذکر۔ (۱) گردہ۔ گھیرا۔ ٹکیا۔ منڈل۔ کنڈل۔ گول۔ مدور۔ دوا کی ٹکیا ؎

سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارض پر نور کا مہر تاباں قرص بن جائے ابھی کافور کا (آباد)

تپ فراق میں اس مہ جبیں کے مد جھکو بجائے قرص تباشیر ماہتاب کا قرص (ظفر)

(۲) ایک چاندی کے سکّے کا نام جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے۔ (۳) ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ناچ میں آتی ہے اور وہ گول گول سرخ یا سبز کھانڈ کی ٹکیاں ہوتی ہیں ٭

قَرض (ع) اسم مذکر۔ دینا۔ وام۔ اُدھار۔ دَین۔ دامنی۔ مستعار۔ مانگا ہوا ؎

ہم قرض پہ نقد دل اُسے دیتے ہیں مومن جس نے نہ کبھی آج تلک لیکے دیا دل (مومن)

قرض اُتارنا (۱) فعل متعدی۔ کسی کا آتا ہوا بے باق کرنا۔ ادائے دَین سے فارغ ہونا۔ آتا ہوا چکانا۔ وام ادا کرنا ٭

قرض اُٹھانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) اُدھار لینا۔ وام لینا۔ (۲) اچاپت کے طور پر سودا اُدھار دینا ٭

قرض ادا کرنا (۱) فعل متعدی۔ اُدھار کا روپیہ چکانا۔ وام بے باق کرنا ٭

قرض چکانا (۱) فعل متعدی۔ [illegible]

قرض

قرضِ حسنہ (ع) اسم مذکر۔ بلا سودی اور بلا میعاد کسی سے روپیہ قرض لینا۔ اُتھ اُدھار۔ (چونکہ اہل اسلام میں اس طرح پر قرض دینا بڑا ثواب ہے اس وجہ سے اس کا نام قرض حسنہ یعنی قرض نیک رکھا گیا)

قرض خواہ۔ قرضخواہ (ع۔ف) اسم مذکر۔ قرض دہندہ۔ اُدھار دینے والا۔ وہ شخص جس کا قرض آتا ہو۔ لینہار۔

قرض دار۔ قرضدار (ع۔ف) اسم مذکر۔ اُدھار لینے والا۔ مقروض۔ مدیون۔ دینہار۔

دل کی جانب سے تغافل کیوں ہوا قرض دار ہوں پر تقاضا چاہیئے (داغ)

قرض داری۔ قرضداری (ع) اسم مؤنث۔ دینداری۔ دینار رکھنا۔ قرض۔

قرض دینا (ہ) فعل متعدی۔ اُدھار دینا۔ مستعار دینا۔

قرض رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ قرضدار ہونا۔ دینار ہونا۔ مقروض ہونا۔

قرض کاڑھنا (ہ) فعل متعدی۔ (عوام) اُدھار لینا۔ بیاج پر روپیہ لینا۔ دام لینا جیسے قرض کاڑھ مہاجن کی لانگیں یا سوائی کی یعنی ایک تو قرض دام کر کے مہاجنی کی ناس پر جو سوا منت پلے بندھے۔

قرض کھانا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو اُدھار کھانا۔ برا ماننا۔ عداوت رکھنا۔ جانی دشمن ہونا۔ موت چاہنا۔

لقد دل چھوڑتے نہیں خوباں اسے گویا یہ قرض کھایا ہے (میر)

قرض نکلوانا (ہ) فعل متعدی۔ سودی روپیہ کسی چیز پر لینا۔ گرو رکھوانا۔ گروی رکھنا۔

قرضہ (ع) اسم مذکر۔ دینا۔ اُدھار۔ دینداری۔ دام۔ قرض۔ رہن۔

قرضہ چکانا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو قرض ادا کرنا۔

قِرطاس (ع) اسم مذکر۔ کاغذ۔ پترہ۔

سنگ اُٹھایا سامنے تر گل کے غنچہ جس سے سادہ ہے قرطاس ہمہ مصری تصویر کا (اسیر)

(بعض اہل لغات کے نزدیک یہ لفظ یونانی الاصل ہے کیونکہ یونانی زبان میں کارتس اس معنی میں آتا ہے)

قرطاسِ غلط بر (ع۔ف) اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھرکھرا کمال کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہو جاتا ہے۔

آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بر کو (مصحفی)

قُرعہ (ع) اسم مذکر۔ پانسہ۔ چوب پارہ۔ دانہ تانبے یا پیتل یا جست خواہ ہاتھی دانت وغیرہ کا پانسہ جسے رمال ڈال کر غیب کی بات بتلاتے ہیں۔ کعبتیں۔

قرعہ انداز (ع۔ف) اسم مذکر۔ رمال۔ جو پانسہ پھینکے۔ رمال۔

قرم

قرعہ بازی (ع۔ف) اسم مؤنث۔ چٹھی ڈالنا۔ پانسہ پھینکنا۔ کعبتین سے جوا کھیلنا۔

قرعہ پھینکنا (ہ) فعل متعدی۔ پانسے کے ذریعے سے فال لینا۔ دانہ پھینکنا۔ چٹھی پڑنا۔

قرعہ ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ پانسہ پھینکنا۔ فال نکالنا۔ چٹھی ڈالنا۔

قُرق (ت) اسم مذکر۔ (۱) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی۔ پاسبانی (۲) روک۔ منع۔ ممانعت بالخصوص۔ ضبطی۔

(اصل میں قُوروق تھا)

قرق امین (ت۔ع) اسم مذکر۔ ناظر عدالت جو ضبطی کرتا ہے۔ بیلف۔ پیادہ ناظر۔ شرف ناظر۔

قرق بٹھانا یا بٹھلانا (ہ) فعل متعدی۔ (عو)۔ حکم بٹھانا۔ حکم چلانا۔ منادی کرنا۔ ممانعت کرنا۔ روک ٹوک کرتے تیار ہونا۔

نہ بھرائی جب نہیں پاتی ہے اُس ابیگنی قرق تب کیا مجھے بٹھلاتی ہے اُس ابیگنی (رنگین)

قرق کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ضبط کرنا۔ روکنا۔ قفل لگانا۔ باز رکھنا۔ کسی جرم خواہ قرضہ وغیرہ کی بابت کسی کے مال یا جائیداد کو تحویل میں رکھنا۔

قرق نامہ (ت۔ف) اسم مذکر۔ ضبطی کا پروانہ۔

قُرقی (ت) اسم مؤنث۔ (۱) ضبطی۔ روک۔ ممانعت۔ چنسنہ۔ ضبطی (۲) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی۔ بندی۔ روک ٹوک۔

قرقی اُٹھا لینا (ہ) فعل متعدی۔ ضبطی سے واگذاشت کرنا۔ ضبطی چھوڑنا۔

قرقی بٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ضبطی کے مال پر پہرا بٹھانا۔ کسی کے مال و متاع پر قرقی کرنے والے کے محافظ کو بٹھانا (۲۔عو) روک ٹوک کرنا۔ بندی کرنا۔ مناہی کرنا۔ آنے جانے سے روکنا۔ آمد و رفت بند کرنا۔ حکم چلانا۔ حکم بٹھانا۔

قرقی بھیجنا (ہ) فعل متعدی۔ مال کی ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا۔ ضبطی کرانا۔

قرقی کا پروانہ (ہ) اسم مذکر۔ ضبطی نامہ۔ وارنٹ ضبطی۔

قُرم (ا) اسم مذکر۔ قرمساق کا مخفف کر لیا ہے۔ دیوث۔ میانگی۔ جلوا۔ بھاڑو۔ قلتبان۔ کٹنا۔ مجرسیا۔ رنڈیاں ملانے والا۔

قِرمِز (یورپ) اسم مذکر۔ (۱) ایک چھوٹے سے کیڑے کا نام جو بیر بہوٹی کی مانند جھاڑیوں پر ہوتا اور اُس سے سُرخ ریشم رنگتے ہیں (۲) صفت۔ سُرخ۔ لال۔

(یہ لفظ اصل میں کرم کرز تھا یعنی ریشم کا کیڑا چونکہ اس کیڑے سے ریشم سُرخ رنگا جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اہل عرب نے قاف سے بدل کے قرم قز اور پھر مخفف کر کے قرمز بنا لیا)

قِرمِزی (معرب) صفت۔ سُرخ۔ لال۔ سوہا۔

قُرمساق (ت) اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو اپنی بیوی کو دوسرے کے حوالے کرے

دیو طے ہو چھوڑو تقلتبان بہادر۔ (۳) بی نالائق۔ پاجی۔ ذلیل۔ جیسے قرمساق بنے جو اب تک نہ دیا (اردوے معلےٰ غالب)

قِرَان (ع) اسم مذکر۔ (۱) ستاروں کا ملاپ۔ سیاروں کا سنجوگ۔ جگ۔ دس۔ بارہ۔ تیس۔ اسّی۔ یا ۱۲۰ برس کا زمانہ۔ بعض لوگوں نے صدی کو بھی لکھا ہے۔ لیکن عموماً بارہ برس کے عرصہ کو کہتے ہیں (۲) زمانہ۔ مدت مدید۔ زمانۂ دراز۔ عرصہ (۳) شاخ حیوان۔ سینگ ◆

قرن گزر جانا (ا) فعل لازم۔ مدت ہو جانا۔ جگ بیت جانا۔ زمانۂ دراز ہو جانا ◆

قرناے (ع۔ ف) اسم مذکر۔ نرسنگھ۔ سینگ کا بگل۔ جو کبھی بجرم نام سنکھ کی نفیری

قرنبیق (ع) اسم مذکر۔ مرکب از (قرع و انبیق) عرق کھینچنے کا بھبکا ◆

قرنفل (معرب) کرن پھول۔ لونگ۔ پیونک۔ مزاج دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ کرن یعنی کان اور پھول یعنی گل آیا ہے چونکہ ہندوستان کی عورتیں اکثر لونگیں کانوں میں ڈالا کرتی ہیں۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اسی وجہ سے بضم قاف بھی آیا ہے) ◆

قَرَول (ا) اسم مذکر۔ دیکھو (قراول)

قَرولی (ا) اسم مذکر۔ (۱) قراولوں کا چھرا جس سے شکار کو ذبح کرتے ہیں شکاری کا چاقو (۲) پہرے دار۔ سنتری۔ محافظ۔ چوکیدار۔ پاسبان (۳) راجپوتانے کے ایک راجہ کی راج دھانی کا نام ◆

قریب (ع) تابع فعل۔ (۱) پاس۔ نزدیک۔ متصل۔ نکٹ۔ دھورے۔ نیڑے۔ ؎

پہنچنا کوئی نہیں تیرے تخت جا کے قریب ◆ فلک کے نیچے فلک اور اک نیا بن جائے (ظفر)

(۲) تقریباً۔ لگ بھگ ◆

قریب الاِختتام (ع) صفت۔ پورا یا ختم ہو جانے کے لگ بھگ۔ جلد ختم ہو جانے والا ◆

قریب الفہم (ع) صفت۔ جلدی سے سمجھ میں آ جانے والا۔ قرین عقل۔ قریب العقل چتین جوگ ◆

قریب القیاس (ع) صفت۔ جلد قیاس میں آ جانے والا۔ قرین عقل ◆

قریب المرگ (ف) صفت۔ مرنے کے قریب پہنچا ہوا۔ نزع میں پڑا ہوا۔ کوئی دم کا مہمان۔ گور کنارے ◆

(یہ لفظ جاہلوں کا بنایا ہوا ہے کیونکہ ایک لفظ عربی دوسرا لفظ فارسی اس طرح پر ترکیب نہیں پا سکتا)

قریب الوُقوع (ع) صفت۔ عنقریب ظاہر اور واقع ہونے والا ◆

قریب قریب (ع) تابع فعل۔ (۱) پاس پاس۔ نزدیک نزدیک۔ متصل (۲)

تک بھگ۔ ملتا جلتا۔ ملتا ہوا ◆

قریب کی رشتہ داری (ا) اسم مؤنث۔ نزدیکی رشتہ۔ نہایت یگانگت پاس کا رشتہ۔ پاس کی قرابت ◆

قُرَیش (ع) اسم مذکر۔ عرب کے ایک مشہور اور ذی عزت قبیلہ کا لقب جس کا مورث نضر بن کنانہ اور اولاد امجاد میں جناب سرور کائنات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہوئے ہیں۔ در اصل قُرَیش قرش کی تصغیر ہے جو ایک مچھلی کا نام ہے کہ وہ سب مچھلیوں پر غالب رہتی ہے چونکہ قبیلۂ قریش عزت شرافت اور عربی زبان میں تمام قبیلوں پر فخر اور فوقیت رکھتا ہے اس سبب سے ملقب بہ قریش ہوا۔ بعض کتابوں میں اور بھی وجوہات لکھی ہیں۔ کہ اسی قبیلہ کے قبضہ میں تھا ◆

قُرَیشیا (ا) اسم مذکر۔ کیوسین۔ مٹی کا تیل ◆

قُرَیشی (ع) صفت۔ قریش قبیلہ کا۔ شیخ قریش ◆

قرین (ع) صفت۔ (۱) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ نیڑے۔ دھورے جیسے قرین قیاس (۲) ملا ہوا۔ ملحق۔ جڑواں۔ لگواں۔ متصل۔ مماس۔ (۳) صفت۔ مثل۔ مانند۔ نظیر۔ مشابہ (۴) اسم مذکر۔ مصاحب۔ پاس رہنے والا۔ ہمنشین۔ جلیس۔ ہم صحبت یار دوست۔ ہم پیوند ◆

قرینہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک چیز کی دوسری چیز سے پیوستگی۔ الحاق ◆ دو چیزوں کے درمیان کی ظاہری مناسبت۔ مناسبت (۲) ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ روش۔ طور۔ طریق۔ وضع۔ طرح۔ اسلوب (۳) سلیقہ۔ سگھڑاپا۔ موزونیت۔ ترتیب آراستگی۔ خوش اسلوبی۔ تال میل۔ جوڑ (۴) قیافہ۔ قیاس ◆

قرینہ بقرینہ (ع) تابع فعل۔ ترتیب وار۔ خوش اسلوبی سے۔ اپنی اپنی جگہ اور اپنے اپنے موقع سے۔ موزونیت کے ساتھ ◆

قرینے سے (ا) تابع فعل۔ (۱) ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ سگھڑاپے سے۔ خوش اسلوبی سے۔ (۲) قیاس سے۔ انداز سے۔ قیافے سے۔ مناسبت ظاہری سے ◆

قرینے سے لگانا (ا) فعل متعدی۔ ڈھنگ ترتیب اور خوش اسلوبی سے رکھنا۔ بالترتیب رکھنا۔ جوڑ کر رکھنا ؎

ہنڈی جب تک میں لگاؤں تب تک اے سنیارسی تو
ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا رسی چوڑیاں۔ (رنگین)

قزّاق (ت) اسم مذکر۔ لٹیرا۔ رہزن۔ بٹمار۔ قطاع الطریق۔ ڈاکو۔ دھاڑسی۔ لٹیرا۔ غارتگر ◆

قزّاقِ اجل (ت۔ ع) اسم مذکر۔ ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ قابض الارواح۔ موت

قزّاقی (ت) اسم مؤنث۔ غارتگری۔ لوٹمار۔ رہزنی۔ بٹماری ◆

قزح

قزح (ع) اسم مؤنث :- ایک فرشتہ کا نام جو ابر کا موکل ہے - بقول صاحب برہان ایک شیطان کا نام چنانچہ اسی وجہ سے قوس قزح کو کمان شیطان کہتے ہیں ◆

(بقول صاحب منتخب یہ لفظ قزح بمعنی راہ زرد و سُرخ و سبز سے ماخوذ ہے چونکہ اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ◆

قزلباش (ت) اسم مذکر :- مغلوں کی ایک قوم کا نام جن کا پیشہ سپہگری ہے سپاہی - لشکری ◆

(یہ لفظ قزل بمعنی سُرخ اور باش بمعنی سر سے مرکب ہے - کیونکہ اسمٰعیل صفوی بادشاہ ایران نے اپنی فوج کو سُرخ ٹوپیاں دی تھیں - پس اس وجہ سے سپاہیان ولایت کا یہ نام پڑ گیا - اور اُن کی قوم بھی جدا ہو گئی - بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ قزلباش اُن قیدیوں کی اولاد میں خیال کئے جاتے ہیں - جن کو تیمور لنگ نے شیخ حیدر والئے ایران کو دیا تھا - چونکہ وہ سُرخ ٹوپیاں جو ترکوں کی امتیاز کا نشان تھا - پہنا کرتے تھے - اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا - یہ لوگ ایرانی فوج کے عمدہ سپاہی مانے جاتے ہیں - ہندوستان میں نادر کے ساتھ یہی قوم آئی تھی - اور ٹوپی والوں کے نام سے مشہور ہوئی - چنانچہ میر تقی نے بھی اسی طرف اشارہ کیا ہے ؎

کوئی عاشق نظر نہیں آتا   ٹوپی والوں نے قتل عام کیا   (میر تقی)

قساوت (ع) اسم مؤنث :- سخت دلی - سنگدلی - بیرحمی - کٹھورپن - سیاہ دلی جیسے "قساوت قلبی" ◆

قساوڑا (ہ) اسم مذکر تصغیر بالتحقیر :- قسائی کا بیٹا - قسائی کا بچہ ◆

قسائی (ہ) اسم مذکر :- (۱) قصاب - گوشت فروش - بوچڑ - سگھڑ - جیکاتک - جیو بدھک - ذابح - ذبح کرنے والا - حلال کرنے والا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ گوشت فروشی ہے - کھٹیک (۳) بیرحم - سخت دل - سنگین دل - ظالم - کٹھور - نردئی - جیسے "بھائی نہیں قصائی ہے" ؎

بولنے تجھ سے تو خدائی ہے   آدمی کا بہکو قصائی ہے   (شوق)

(یہ لفظ عربی قصّ بمعنی مار ڈالنے سے بگڑ کر قسائی ہوا ہے) ◆

قسائی بچا کبھی نہ سچا جو سچا سو کچا (ہ) کہاوت :- یعنی قسائی کی بات کا اعتبار نہیں یہ دوست کو سب سے زیادہ بُرا مال دیتا ہے ◆

قسائی کا پلا (ہ) اسم مذکر :- فربہ اور موٹا تازہ آدمی جو قسائی کے پلے کی طرح مُفت کا مال کھا کھا کر پلا اور موٹا تازہ ہُوا ہو ◆

قسائی کی بیٹی دس برس میں بیاہ جنتی ہے (ہ) کہاوت :- یعنی جس طرح قسائی کی بیٹی عمدہ غذا کھا کر جلد بالغ ہو جاتی ہے اسی طرح امیر اور دولتمند کا بیٹا جلد

قسم

جوان ہو جاتی ہے ◆

قسائی کے کھونٹے بندھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) قسائی کے حوالے ہونا - جیسے "بیٹھا بیٹھوں میں یا قسائی کے کھونٹے" (۲) ظالم کے پالے پڑنا - نردئی کے بس میں آنا ؎

جس دن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ
گزرے ہے اس غزال کے ہر لیل و ہر نہار   (میر)

قسائی کے کھونٹے سے باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بیرحم - بدمزاج اور ظالم خاوند کے پلے سے باندھنا - نردئی کے ساتھ بیٹی کو بیاہنا (۲) ہلاک جگہ اور جان جوکھوں کے موقع پر ڈال دینا ◆

قسائی کی گھانس کو کترا کھا جائے : (ہ) کہاوت :- یعنی جائے تعجب اور محل ہے کہ زبردست کے مال پر زیردست قابض ہو جائے - ممکن نہیں جو زور آور کی چیز کو کوئی لے لے ◆

قسائی کی نظر دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- دشمن کی آنکھ دیکھنا - دشمن اور ظالم کی طرح دیکھنا - ظالمانہ نظر کرنا - نگاہ قہر سے دیکھنا - تانستے رہنا - ڈانٹتے رہنا - چنانچہ اولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے قسائی کی نظر ◆

قسائی واڑا (ہ) اسم مذکر :- قصابوں کا محلہ ◆

قسائنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) قصاب کی عورت (۲) قسائی کی جورو (۳) صفت ظالم - بیرحم - کٹھور - جیسے "ایسی ماں قسائنی سے تو غیر اچھے" ◆

قِسط (ع) اسم مؤنث :- (۱) حصہ - جزو - کھنڈ - بھاگ - ٹکڑا - کسی چیز کا کوئی سا حصہ اغانہ (۲) رسّی - بانٹ - کھنڈ سی - وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب اقرار ادا کیا جائے ؎

آخر کو قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے سرشک   قسطوں میں ندہ وصول ہُوا خشک سال کا   (ناظم)

(۳-ہ) خراج زمین - مالگزاری - باج - کر - محصول زمین ◆

قسط باندھنا (ہ) فعل متعدی :- رسّی مقرر کرنا - کُل کا کوئی مقرری جز حسب عہد ادا کرنا ◆

قسط بندی (ہ) اسم مؤنث :- وہ سرکاری روپیہ جو زمیندار لوگ ہر فصل پر حصہ کر کے دیتے ہیں ◆

قسط وار (ع + ف) تابع فعل :- قسط بقسط - رسّی کے موافق - رسّی باندھ کر ◆

قَسَم (ع) اسم مذکر :- عہد و پیمان - سوگند - حلف - سوں - سپت - خدا کو بیچ میں دیکر

قسم

قسم اُتارنا (ف) فعل متعدی:- عہد پورا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا۔ سوگند پوری کرنا ۔

قسم توڑنا (ف) فعل متعدی:- عہد کے خلاف کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ حلف کے برخلاف عمل کرنا۔ قول اقرار پر نہ رہنا ۔

قسم ٹوٹنا (ف) فعل لازم:- عہد شکنی ہونا۔ قول و قرار کے خلاف ہونا ۔

دل نہ رہا سینے میں موم کی طرح ٹوٹ گیا تیری قسم کی طرح (داغ)

قسم دلانا۔ دینا۔ کھلانا (ف) فعل متعدی:- حلف اُٹھوانا۔ سوگند دلانا۔ حلف لینا۔ قول لینا۔ بچن لینا ۔

قسم کھا جانا (ف) فعل لازم:- قول سے پھر جانا۔ صاف مکر جانا۔ بالکل انکار کر جانا ۔

قسم کھانا (ف) فعل متعدی:- (۱) سوگند یاد کرنا۔ ان کا ترجمہ۔ عہد کرنا۔ قول دینا۔ بچن ہارنا (۲) کانوں پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کرنا (۳) کسی بات کی صداقت کے واسطے خدا کو درمیان دینا۔ حلف اُٹھانا ۔

تم نہیں قول قسم کے سچے جھوٹ کہتا ہوں قسم کھائیگا؟ (ناظم)

تلوار کچھ نہیں تری ابرو کے سامنے باور نہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی (ناسخ)

قسم کھانے کو بات یا جگہ رہے:- (۱) محاورہ:- سوگند کا موقع ملے۔ قسم کھا سکیں کہنے کو بات رہے ۔

دل میں آتا نہیں اُس کے سرے گھر آنے کو
تا یہ لوگوں میں رہے بات قسم کھانے کو } (بحر)

قسم کھانے کو نہ رہنا (ف) فعل لازم:- نام کو نہ رہنا۔ کسی چیز کا اس قدر بھی نہ ہونا کہ اس کے ہونے کی قسم تو کھا سکیں۔ مطلق نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا ۔

ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو (رند)

قسم کھانے ہی کے لئے ہے (۱) کہاوت:- بے ایمانوں اور دغا بازوں کا مقولہ ہے کہ قسم صرف کھانے ہی کو بنی ہے اس میں دروغ ہو یا راست ۔

قسم لینا (ف) فعل متعدی:- (۱) حلف لینا۔ بچن لینا۔ اقرار کرانا (۲) سوگند کھلانا۔ حلف اُٹھوانا۔ خدا کو درمیان دلوانا ۔

دل و جاں دین و ایماں جو لینا ہے صنم لے لو
کروں گا عذر دینے میں نہ میں مجھ سے قسم لے لو } (بحر)

قسم ہو جانا (ف) فعل لازم:- کسی چیز کا بالکل ترک ہو جانا۔ نام کو نہ رہنا۔ بالکل چھوڑ دینا۔ عہد ہو جانا۔ سوگند ہو جانا۔ جیسے اُسے تو جب سے بیمار پڑا گوشت کھانا قسم ہو گیا ۔

قسم ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) عہد ہونا۔ باہم سوگند ہونا (۲) مطلق انکار ہونا۔ بالکل ترک ہونا ۔

قسم ہے (۱) محاورہ:- (۱) سوگند ہے (۲) قسم دلانے کی نسبت بھی شل طلاق ہے کہا کرتے ہیں جیسے تجھے قسم ہے جو ابھی نہ بھیجے (۳) محض ناممکن۔ بالکل دشوار ۔

نیم غفلت کی چل رہی ہے ہاں سدا رہتی ہیں تمنا کی نیند
کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے } (جان صاحب)

قِسم (ع) اسم مؤنث:- (۱) حصہ۔ ٹکڑا۔ جزو۔ کسی چیز کا پارہ (۲) صنف۔ جنس۔ قماش۔ نوع۔ جانت۔ پرکار۔ قبیل (۳) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طرح۔ وضع (۴) بانٹ۔ قسمت۔ تقسیم ۔

قِسم اوّل (ع) اسم مذکر:- اعلےٰ قسم کا۔ عمدہ۔ اوّل درجہ کا ۔

قِسم وار (ف) تمیز فعل:- جنس وار۔ حصے وار۔ تفریق وار ۔

قساقسمی (ا) اسم مؤنث:- باہمی عہد و پیمان۔ طرفین کا معاہدہ ۔

قِسمت (ع) اسم مؤنث:- (۱) حصہ۔ بہرہ۔ بخرہ۔ بٹا ہوا۔ مقسوم۔ تقسیم کیا ہوا۔ (۲) تقدیر۔ پرالبدھ۔ بھاگ۔ نصیب۔ لکھا۔ کرم ریکھا۔ سرنوشت۔ نوشتۂ ازلی۔ مقدر۔ کرم۔ طالع۔ رتی۔ بخت۔ جیسے "قسمت کے ہاتھ بات ہے۔ قسمت پر موقوف ہے"۔

قسمت تو دیکھ کھولی گرہ کچھ تو رہ گئے ناخن ہمارے ٹوٹ کے بند نقاب میں (آزردہ)

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند دو چار ہاتھ جب کہ لب بام رہ گیا (ذوق)

میری صورت بنی تو خاک بنی قسمت اے صورت آفریں نہ بنی (داغ)

(۳) صوبہ۔ کھنڈ۔ کمشنری۔ احاطہ۔ چکلہ۔ پرگنہ۔ ضلع۔ علاقہ ۔

قِسمت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث:- امتحان تقدیر۔ مقسوم بازی۔ تقدیر آزمائی۔ طالع کی آزمائش ۔

قِسمت آزمائی کرنا (ف) فعل متعدی:- نصیبے کا امتحان کرنا۔ تقدیر کی آزمائش کرنا۔ مقسوم آزمانا۔ اپنے طالع کو جانچنا ۔

قِسمت اُلٹنا (ف) فعل لازم:- تقدیر برگشتہ ہونا۔ نصیبے کا خلاف ہو جانا۔ بد اقبالی کا سامنا ہونا۔ نگوں بخت ہونا۔ واژوں بخت ہونا۔ نحوست یا شامت آنا ۔

برگشتہ یار ہو گیا مجھ سا ست مارے قسمت کسی کی جائے نہ یوں بیٹھے بیٹھے اُلٹ (رند)

قِسمت بازی (ا) اسم مؤنث:- تقدیر آزمائی۔ بھاگ پرکھیا۔ امتحان طالع۔ قسمت کے ساتھ بازی لگانا ۔

قِسمت بگڑنا (ف) فعل لازم:- (دیکھو قسمت اُلٹنا) ۔

بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں } (جرأت)

قسم

قسمت پلٹنا (ف) فعل لازم:- (۱) تقدیر برگشتہ ہونا۔ قسمت بگڑنا (۲) دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ بھاگ جاگنا۔

قسمت پھرنا (ف) فعل لازم: نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ دن پھرنا۔ طالع یا اقبال کا یاور ہونا۔ زمانہ موافق اور مساعد ہونا۔

قسمت پھوٹنا (ف) فعل لازم:- (۱) بُرے دن آنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبے کا اوندھا ہونا۔ ادبار آنا۔

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی — تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی (مومن)

بُری جورو یا بُرے خاوند سے پالا پڑنا۔ (۲) بیوہ ہو جانا۔

قسمت جاگنا (ف) فعل لازم:- دیکھو (قسمت پھرنا)۔

قسمت چمکنا (ف) فعل لازم:- نصیبا جاگنا۔ تقدیر کا یاور ہونا۔ طالع کا عروج کرنا۔ اقبال کا سامنے آنا۔

ہم شکر نے دکھایا رخ روشن — اے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی (امانت)

قسمت سے (ف) ترکیب فعل:- خوش تقدیری سے۔ خوش طالعی سے۔ خوش نصیبی سے۔ تقدیر کی مساعدت یاوری کے طفیل۔ مجازاً۔ بدقسمتی سے۔ بدنصیبی سے۔

ترنہ آتا تیری آواز تو آیا کرتی — کھلی قسمت سے ترے گھر کی کہ ابر آیا (جر)

قسمت کا پھیر (ف) اسم مذکر:- گردش تقدیر۔ تقدیر کا بگاڑ۔ انقلاب روزگار۔ گردش زمانہ۔ بدبختی۔ بداقبالی۔ ادبار۔

دیر قاصد کو لگی جو راہ میں — تیری قسمت کا دلا پھیر ہے (داغ)

قسمت کا دھنی (ف) صفت:- نصیبے کا بادشاہ۔ اقبالمند۔ خوش اقبال۔ جوان بخت۔ صاحب نصیب۔ بھاگوان۔ تقدیر والا۔

قسمت کا لکھا (ف) اسم مذکر:- نوشتہ تقدیر۔ مشیت ایزدی۔ نوشتہ ازلی۔ ماتھے کا لکھا۔ لہنا۔

یہ بھی قسمت کا لکھا اپنے کہ اس نے یارو — لیکے خط ہاتھ سے قاصد کے نہ پڑھا لکھوا (نصیر)

دیکھ قسمت کا لکھا اس نے پڑھا لطف سے — دھیان پر پیارے مضمون کسی عنوان نہ چڑھا (ذوق)

قسمت کا لکھا پورا ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) مقسوم کا لکھا پیش آنا۔ مصیبت کا پیش آنا۔ (۲) بُرا وقت ہونا۔ گت ہونا۔ شامت آنا۔ بُرا لکھا ہونا (۳) قسمت پھوٹنا۔ تقدیر پھوٹنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبا کھوٹا ہونا۔

خط لکھا مجھ کو تو اس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا (ذوق)

قسمت کا ہیٹا (ف) اسم مذکر:- بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدبخت۔ ابھاگی۔ منحوس۔

قصب

قسمت کرنا (ف) فعل متعدی:- بانٹنا۔ تقسیم کرنا۔ بھاگ کرنا۔ حصے لگانا۔ جدا جدا کرنا۔

قسمت کھلنا (ف) فعل لازم:- (۱) بھاگ جاگنا۔ بھاگوان ہونا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا۔

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی — قسمت کھلی ترے قد و رخ سے ظہور کی (غالب)

(۲) شادی ہونا۔ بیاہا جانا۔ خاوند ملنا۔ بر ملنا۔

قسمت لڑنا (ف) فعل لازم:- تقدیر کا یاور اور موافق ہونا۔ حسب مراد کوئی کام بننا۔

خوب رویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس
قسمت اے ذوق کبھی اپنی لڑی خوب نہیں (ذوق)

قسمت والا (ف) صفت:- خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ بھاگوان۔ نیک طالع۔

قسمیہ (ع) تمیز فعل:- (۱) قسم سے۔ قسم کھا کر۔ جیسے قسمیہ کہتا ہوں (۲) وہ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو۔

قسمیہ ہونا (ف) فعل لازم:- قسا قسمی ہونا۔ عہد و پیمان ہونا۔

قشقہ (ت) اسم مذکر:- ٹیکا۔ تلک۔ ماتھے کی بندی یا وہ علامت جو ہندو لوگ اپنی اپنی قوم کے اصول کے مطابق صندل وغیرہ کی لگاتے ہیں۔

شیخ کہتا تھا کہ گنگا ہی نہا لے اے صنم — کھینچ قشقہ نہیں تو اپنے ماتھے پر اٹھا (نصیر)

قصاب (ع) اسم مذکر:- گلا کاٹنے والا۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا۔ بوچڑ۔

قصابہ (ع) اسم مذکر:- وہ رومال جو عورتیں اپنے سر سے باندھتی ہیں۔ پہاڑ میں اسے ڈھاٹا کہتے ہیں۔

قصاص (ع) اسم مذکر (از قص یعنی کشتن):- (۱) دیت کا نقیض۔ جان کے عوض جان اور خون کے بدلے خون لینا۔ سزائے موت جو مار ڈالنے کے عوض دی جائے۔ (۲) جزا۔ مکافات۔ بدلہ۔ انتقام۔ عوض معاوضے کا بدلہ۔

قصاص لینا (ف) فعل متعدی:- خون کا بدلہ لینا۔ انتقام لینا۔

قصائی (ف) اسم مذکر:- دیکھو (قسائی)۔

(چونکہ یہ لفظ قص سے بگاڑ کر قسائی اردو زبان میں بنا لیا گیا ہے۔ اور عربی الاصل نہیں ہے۔ اس وجہ سے سین مہملہ سے لکھنا واجب ہے۔ چنانچہ اس کے تمام مشتقات بھی اسی جگہ دئے گئے ہیں)۔

قصائد (ع) اسم مذکر:- قصیدہ کی جمع۔

قصبات (ع) اسم مذکر:- قصبہ کی جمع۔ چھوٹے شہر۔

قصباتی (ف) صفت:- (۱) دیہاتی کا نقیض۔ نگری کا باشندہ۔ قصبے کا رہنے والا (۲) قصبہ

قصبہ

سے متعلق +

قَصبہ (ع) اسم مذکر:- چھوٹا شہر۔ نگری۔ کھیڑا +

قَصد (ع) اسم مذکر:- (۱) ارادہ۔ آہنگ۔ نیت۔ پیش نہاد۔ عزم۔ عزیمت (۲)- منشا۔ مقصد۔ منصوبہ۔ عندیہ۔ مطلب۔ اچھا۔ مرضی۔ خواہش۔ چاہ (۳)- سعی۔ کوشش۔ جہد + اقدام۔ پیش قدمی +

قصد کرنا (و) فعل متعدی:- ارادہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ دل میں ٹھانا۔ نیت کرنا ؎

فرہاد پہ پیغام نہیں کوہکنی کا　　شیریں نے کیا قصد تری سرشکنی کا　　(اسیر)

(فارسی میں قصد کردن کسی کے خون یا گرفتاری کے ارادے کے واسطے بھی آیا ہے) +

قصداً (ع) تمیز فعل:- ارادۃً۔ جان بوجھ کر۔ بالعمد۔ عمداً۔ دیدہ و دانستہ +

قصر (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی۔ کوتاہی۔ تخفیف۔ اختصار۔ انتصار (۲) محل۔ کوشک۔ محلسرا۔ ایوان۔ مکان۔ حویلی۔ رنواس۔ راج مندر۔ راج بھون۔ بارگاہ ؎

کچھ سمجھ کر ناتوانی نے کیا ہے خم مجھے　　قصر تن میرا بنا ہے جب سے بے محراب تھا　　(ناسخ)

(۳) وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں معینہ رکعتوں سے کم کر کے پڑھی جائے +

قُصُور (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی۔ کوتاہی + درماندگی۔ عاجزی۔ نارسائی۔ نکسر۔ نقص + خطا۔ بھول۔ چوک۔ تقصیر۔ غلطی۔ سہو (۲) بہت سے محل جمع قصر +

قصور بتانا (و) فعل متعدی:- نقص بتانا۔ غلطی سمجھانا +

قصورِ فہم یا عقل (ع) اسم مذکر:- نافہمی۔ ناسمجھی۔ کوتاہئے خرد +

قصور مند (ع + ف) صفت:- تقصیر وار۔ خطاوار۔ گنہگار۔ قابل الزام +

قصور وار (ع + ف) تابع فعل:- دیکھو (قصور مند) +

قِصّہ (ع) اسم مذکر:- (۱) کہانی۔ حکایت۔ داستان۔ افسانہ۔ نقل ؎

کیا کہوں میں میر اپنی سرگزشت　　ابتدا ہی قصہ میں وہ سو گیا　　(میر)

(۲) بیان۔ ذکر۔ تذکرہ ؎

ہوئے پر خاک یہ قصہ کہاں ہے　　یہیں تک یہ فلاں ابن فلاں ہے　　(عارف)

(۳) لڑائی۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ ٹنٹا۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ ؎

دنیا سے کام رکھیں نہ عقبےٰ سے ہم سپہر　　کب تک ادھر ادھر کے یہ قصے سنا کریں　　(سپہر)

(۴) بے سود اور غیر مفید کہانی۔ ژٹل۔ پوچ۔ غوز۔ گھڑت ؎

قصہ سنئے ہے کون عذاب و ثواب کا　　ساقی شتاب دے مجھے ساغر شراب کا　　(بسمل)

قصہ انفصال ہونا (و) فعل لازم:- دیکھو (قصہ فیصل ہونا) ؎

میر کا ہجر میں وصال ہوا　　لے تو قصہ ہی انفصال ہوا　　(میر)

قصہ بڑھانا (و) فعل متعدی:- (۱) قصہ کو طول دینا۔ داستان کو طوالت سے بیان کرنا ؎

قصہ

کچھ ماجرائے دل تو نہ اتنا دراز تھا　　زلفوں کا ذکر چھیڑ کے قصہ بڑھا دیا　　(عارف)

(۲) جھگڑے کو طول دینا۔ بات بڑھانا۔ قضیہ بڑھانا +

قصہ پاک کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) جھگڑا طے کرنا۔ قضیہ چکانا۔ راڑ کاٹنا۔ (۲) مار کر کام تمام کرنا۔ قتل کر ڈالنا۔ جان سے کھو دینا ؎

لگا کر تیغ قصہ پاک کیجے داد خواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا　　(ناسخ)

(۳) قرضہ مٹانا۔ قرض چکانا +

قصہ پاک ہونا (و) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا۔ راڑ کٹنا۔ ٹنٹا نبٹنا (۲) پاپ کٹنا۔ عذاب دور ہونا ؎

یا تو یا رب دوستی مجھ کو بت بے باک ہو
یا مجھی کو موت آ جائے کہ قصہ پاک ہو　　(ذوق)

(۳) قرضہ ادا ہونا (۴) مر جانا۔ دنیا سے گزر جانا +

قصہ تمام کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) داستان پوری کرنا۔ کہانی ختم کرنا (۲) کام تمام کرنا۔ پاپ کاٹنا۔ عذاب دور کرنا ؎

عشق کا اختتام کرتے ہیں　　دل کا قصہ تمام کرتے ہیں　　(صہبا)

قصہ تمام ہونا (و) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا۔ پاپ کٹنا۔ نبیڑا ہونا۔ تصفیہ ہونا۔ عذاب دور ہونا (۲) کام تمام ہونا۔ جان نکلنا ؎

اس کا آخر ادھر کلام ہوا　　اپنا قصہ ادھر تمام ہوا　　(دیوانہ)

قصہ چکانا یا چکا دینا (و) فعل متعدی:- جھگڑا طے کر دینا۔ قضیہ نمٹا دینا۔ فیصلہ کر دینا۔ انفصال کر دینا ؎

قاضی ہزار طرح کے جھگڑوں میں آ سکا　　لیکن نہ حسن و عشق کا قصہ چکا سکا　　(سوز)

موت لے آ کے زمانے کے چکائے قصے
اقربا روتے ہیں مردے کو خبر کچھ بھی نہیں　　(آتش)

روتے ہیں چشم پر آنسو یہ تیرے دادخواہ　　کتنے ہی تیغ ابرو نے قصے چکا دیے　　(درد)

ناطاقتی نے مرگ کا قصہ چکا دیا
جانے کی جان زار میں طاقت کہاں ہے اب　　(ناظم)

قصہ چکنا (و) فعل لازم:- جھگڑا طے ہونا۔ قضیہ نمٹنا۔ تکرار دور ہونا۔ باہم فیصلہ ہونا۔ جھگڑا مٹنا۔ انفصال ہونا ؎

قائل ہو کون دونوں میں واثر ہو جب کہ حق　　پھر کیسے قصہ شیخ و برہمن کا کیا چکے　　(عارف)

بتو تماشہ ہے تمہارے ہی میں مجھ کو رکھ دو　　بہت اچھا ہے گر قصہ چکے دنیا میں دنیا کا　　(صابر)

(٢) پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا۔ کام تمام ہونا ؎

کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایسی اک لگا قصہ تمام عمر کا لے پُر جفا چُکے (ذوق)

قصہ خواں (ع + ف) اسم مذکر:۔ داستان گو۔ افسانہ خواں۔ حاکی۔ ناقل ٭

قصہ خوانی (ف) اسم مؤنث:۔ داستان گوئی۔ قصہ سُنانا ٭

قصہ فیصل ہونا (ف) فعل لازم:۔ (١) انفصال ہونا قضیہ چُکنا۔ جھگڑا چُکنا ؎

کیوں کہ ہم یہ بُرا ناظم کو لے آتے ہیں ہم قصہ سب فیصل تہلے روبرو ہو جائیگا (ناظم)

(٢) مار کٹنا۔ پاپ کٹنا۔ (٣) کام تمام ہونا ؎

دست قاتل میں ہے امانت تیغ سر جھکا دم میں قصہ فیصل ہے (امانت)

قصہ فیصلہ ہونا (ف) فعل لازم:۔ جھگڑا مٹنا۔ قضیہ طے ہونا۔ جھگڑا چُکنا ؎

اس کی رکھی ضد کر اپنی بات تم نے سچ کہو
بات کو مختار قصہ فیصلہ کیونکر ہُوا ٭ } [illegible]

قصہ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ جھگڑا ختم کرنا۔ راضی کرنا ٭

قصہ کوتاہ (ع + ف) تابع فعل:۔ الغرض۔ الحاصل۔ حاصل کلام۔ فی الجملہ۔ پس ٭ فقط ٭ بس ٭

قصہ کوتاہ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ قضیہ چُکانا۔ جھگڑا طے کرنا۔ معاملہ فیصل کرنا ٭

قصہ کہانی (ف) اسم مؤنث:۔ افسانہ وحکایت۔ ذکر اذکار۔ باہم داستان خوانی۔ داستان گوئی ؎

وہ باتیں نہ وہ باتیں نہ وہ قصہ کہانی ہے
سر بستہ فقط ہم یا ہماری ناتوانی ہے } [illegible]

قصہ کھڑا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ جھگڑا اٹھانا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا ٭

قصہ کہنا (ف) فعل متعدی:۔ کہانی کہنا۔ داستان سُنانا۔ مُصیبت اور بپتا کی طویل کہانی کہنا ٭

قصہ مختصر (ع) تابع فعل:۔ دیکھو (قصہ کوتاہ) ٭

قصہ مختصر کرنا (ف) فعل متعدی:۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا۔ بات نہ بڑھانا۔ کلام کو طول نہ دینا ؎

سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر اپنی تو نیند اُڑ گئی تیرے فسانے میں (سودا)

کھل گیا اپنی زلف کے دیوانے کا ماجرا پوچھ بس مختصر ہی کر کہ یہ قصہ دراز ہے (داغ)

قصہ مختصر ہونا (ف) فعل لازم:۔ خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا ٭

قصہ مول لینا (ف) فعل متعدی:۔ جھگڑا خریدنا۔ آپ جان کو روگ لگانا۔ بکھیڑے میں پڑنا ؎

نقد دل دیکھ کر لاتے ہیں ہم آنکھ قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں (وزیر)

قصہ نا ندھنا (ف) فعل متعدی (عو):۔ (١) مُصیبت یا بپتا بیان کرنا۔ اپنا رونا رونا۔ قصہ چھیڑنا۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ کہانی چھیڑنا ؎

دُشمنِ اجل نے اک آن کے قصہ نا ندھا
اُس سے بندی نے وہ دھانی جو دُھلائی پشواز } [illegible]

(٢) معرکہ برپا کرنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ فتنہ اُٹھانا ٭

قصیدہ (ع) اسم مذکر:۔ (لغوی معنی ٹھوس اور بھرا ہُوا مغز یا دماغ مسطبر گرہماری اور نیز صاحب کشف اللغات کی رائے کے موافق یہ لفظ قصد سے مشتق ہُوا ہے۔ یعنی اس قدر نظم لکھنی کہ شاعر قصیدہ کے تمام مراتب جس میں مدح و ذم گردش زمانہ حسن عشق۔ بہار و گلزار و دعا وغیرہ کا بیان شامل ہے۔ طے کرکے اپنے مقصود پر لا ڈالے۔ جن لوگوں نے ٹھوس مغز کے معنی میں یہ لفظ لکھا ہے۔ وہ بھی یہی دلیل لاتے ہیں۔ کہ شاعر تمام حالت کو نظم میں بھر کر اپنا مقصد بیان کرتا۔ یا یوں کہو کہ کثرت سے مضامین جلیلہ لاتا ہے۔ پس اس وجہ سے پُر مغز کہنا بے جا نہیں۔ جب غزل اپنی حد سے گزر جائے تو وہ بھی قصیدہ ہی ہے لحاظ قصد اخیال کیا جاتا ہے۔ غزل اقل درجہ پانچ شعر کی اور زیادہ سے زیادہ اکیس شعر کی ہوتی ہے۔ قصیدہ کم سے کم پندرہ شعر کا اور زیادہ کی انتہا نہیں۔ غرض قصیدہ وہی ہے جو کسی کے واسطے بالقصد مدح یا ذم۔ پند یا حکایت کے طور پر نظم کیا جائے۔ اور اس کے اول بیت کے دونوں مصرعے ابیات دیگر کے مصرعہائے ثانی سے ہم قافیہ ہوں۔ قصیدے میں چند امور کا لحاظ رکھنا لازم ہے۔ مثلاً تشبیب یعنی تمہید۔ دوم حسن تخلص یا گریز یعنی تمہید سے مضمون مدح کی طرف دوڑنا۔ سوم تعریف ممدوح۔ چہارم حسن الطلب یعنی ایک لطف اور انداز کے ساتھ اپنا مقصد بیان کرنا۔ پنجم دعا۔ اس میں شرطیہ ہو خواہ بلا شرط۔ جیسے حضرت ذوق کے اُس قصیدہ میں جس کا مطلع اور مقطع یہ ہے ؎

سپہر اعلیٰ کہ جب تک سلطان خاور ہو تو دستورِ اعظم صدر اعلیٰ سعد اکبر ہو
ترا کمال و دائم خسروا ذوق سخنور ہو ہمیشہ تہنیت خواں ہو، دعا گو ہو ثنا گر ہو } [illegible]

شرطیہ دعا آئی ہے۔ قصیدہ کئی طرح کا ہوتا ہے۔ جیسے بہاریہ جس میں گل و بلبل اور بہار و گلستاں کا ذکر ہو۔ حالیہ۔ جس میں انقلاب زمانہ کا بیان ہو۔ فخریہ۔ جس میں شاعر اپنے کمال کا اظہار کیا کرے۔ بعض اوقات جب قصیدے کے اخیر میں حروف روی اس طرح واقع ہو کر اس کے بعد ردیف نہ آئے تو اس سے بھی قصیدہ منسوب ہو جاتا ہے۔ مثلاً قصیدۂ لامیہ وغیرہ یعنی الف کی یا لام کی روی والا قصیدہ) ٭

قضا (ع) اسم مؤنث:۔ (١) حکم ٭ حکم خدا۔ وہ حکم الٰہی جو مخلوقات کے حق میں دفعتہً واقع ہو۔ وہ حکم خدا جو خلقت کے واسطے ایک دفعہ ہی لگا دیا گیا ہے۔ حکم ازلی۔

مشیت الٰہی۔ ارادہ حق + اتفاقاً + مرضی۔ رضا۔ فرمان۔ ارشاد ؎

اٹھ سے تیرے ہی لکھی ہے جو لے قاتل قضا
زندگی سے تنگ ہیں ہم بھی رضینا بالقضا (ناسخ)

(۲) ادائے فرض یا واجب (۳) تکمیل۔ خاتمہ۔ اختتام۔ انجام۔ بجا آوری۔ تعمیل ایفا (۴) خلق۔ پیدائش۔ پیدا کرنا (۵) ذکر۔ بیان (۶) وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو ؎

نفس کی آمد شد ہے نماز اہل حیات جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

(۷) تقدیر۔ قسمت۔ پرالبدھ۔ بھاگ ؎

عشق نے صاحب تو کیا اور ہی عالم پیدا زندگی تنگ ہے صورت سے قضا جلتی ہے (صبا)

(۸) موت۔ وفات۔ کال۔ اجل ؎

ہم تو روتے مرگیا اک برق وش کی یاد میں
قسمت آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی (ناسخ)

شب فراق میں بچنا بشر کا ہے مشکل یہ بات تو ہے آئی ہوئی قضا پھر جائے (مصحفی)

بیگنہ جلاد سے پھروائی گردن پر چھری
کرچکی تیرے شہیدوں میں بہت داخل قضا (ناسخ)

قضا ادا کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) فرض یا واجب کی فروگزاشت کو پورا کرنا (۲) کسی نقص کے سبب اسے دوبارہ پڑھنا یا از سر نو پڑھنا +

قضا بھرنا (ف) فعل متعدی:- رہا ہوا فرض پورا کرنا۔ جیسے قضا شدہ روزوں یا نماز کو پورا کرنا +

قضا پڑھنا (ف) فعل متعدی:- رہے ہوئے فرض کو ادا کرنا۔ نماز کو جو چھوٹ گئی ہو پورا کرنا +

قضا سر پر کھیلنا (ف) فعل لازم:- موت کا قریب آنا۔ اجل کا قریب پہنچنا ؎

آج کل ہوتا ہے سوز عشق سے دل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا (ناسخ)

قضارا (ع + ف) تابع فعل:- اتفاقاً۔ اتفاقیہ۔ حسب اتفاق۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے (رجال را بمعنی از ہے) +

قضا عنداللہ (ع) تابع فعل:- اتفاقاً۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے۔ حسب اتفاق۔ قضا کار۔ ناگاہ۔ اچانچک۔ اچانک +

قضا کا فرشتہ (ف) اسم مذکر:- موت کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ یم دوت۔ عزرائیل +

قضا کا مارا (ف) صفت:- اجل گرفتہ۔ اجل رسیدہ۔ مرنے جوگا۔ مرلیا۔ موت لیا ؎

وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جاسکا پھر جو صید گاہ میں تیری آیا قضا کا مارا (مصحفی)

قضا کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) مذہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا۔ فرض کو چھوڑنا۔ جیسے پڑھی نہ قضا کی ؎

تیرا و بُت ادائے شکر کیا طاعت فرض کو ادا کرکے (رند)

(۲) فعل لازم:- مرنا۔ انتقال کرنا۔ وفات کرنا۔ فوت ہو جانا +

قضا و قدر (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ حکم جو خدا تعالٰی نے ازل میں کل کائنات کی نسبت لگا دیئے ہیں مگر ان دونوں میں ذرا سا فرق بھی ہے یعنی قضا تو وہ حکم ہے جو جملہ و بلا روز ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہو چکا اور قدر وہ حکم ہے جو بتدریج اس حکم ازلی (قضا) کے موافق ہوا کہ فرد کی نسبت علیحدہ اور بالتفصیل ہوتا رہتا ہے۔ پس قضا کو آمر (حکم کنندہ) کہنا چاہئے اور قدر کو مامور (حکم کردہ شدہ)۔ مگر بعض حکما اس کے برخلاف قدر کو آمر اور قضا کو مامور بتاتے ہیں۔ اس مسئلے سے بعض سکندر نامے کے اور بعض دیوان نشاط کے اشعار خوب حل ہوتے ہیں) +

قضا ہونا (ف) فعل لازم:- گزرنا۔ ٹوٹ جانا۔ روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا۔ روزہ یا نماز کا جاتا رہنا ؎

ایک طرز نگاہ ساقی میں توبہ پرہیز سے ہوئی قضا پھر (امیر)

پی لے زاہد ذرا سی میرے ظالم سے شراب لطف آجائیگا کہ روزہ قضا ہو جائیگا (کاشف)

دن کو ہی آنا تھا تجھے ماہ صیام میں درگور مردوے یہ سبے روزے قضا ہوئے (پری)

خواب غفلت میں نہ کر ہنگام پیری یہ ڈھیلاں ہوتی ہے نماز صبح اے غافل قضا (آتش)

قضائے الٰہی سے مرنا (ف) فعل لازم:- اپنی موت سے مرنا۔ اپنی آئی سے مرنا۔ بطور طبعی سے مرنا +

قضائے حاجت کرنا (ف) فعل متعدی:- پیخانہ پھرنا۔ بول و براز سے فارغ ہونا۔ دشا جانا۔ ٹٹی جانا +

قضائے عمری (ع) اسم مؤنث:- وہ نماز جو ہر ایک وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ جب تک وہ وقت ہر روز نماز قضا شدہ کی عوض میں شامل ہو جانے کے واسطے بقیہ عمر میں پڑھتے رہیں +

قضائے کار (ع + ف) تابع فعل:- دیکھو (قضارا و قضا عنداللہ) +

قضائے مُبرَم (ع) اسم مذکر:- (۱) حکم محکم۔ حکم استوار۔ نہ ٹلنے والا حکم۔ ناگزیر حکم (۲) وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے +

قضات (ع) اسم مذکر:- قاضی کی جمع +

قضایا (ع) اسم مذکر:- قضیہ کی جمع۔ عبارت کے جملے۔ فقرے۔ جھگڑے۔ مباحثے۔

قضے

مطالب - احکام - مجموعہ ۔

قَضِیب (ع) اسم مذکر - شاخ درخت ۔ مجازاً - عضوِ تناسل - ذکر - لنگ - اندری ۔

قضیّہ (ع) اسم مذکر - (۱) مطلوب - طلب کیا گیا - خواستہ شدہ (۲) حکم - جبر - حکم لگانا - (۳ منطق) وہ جملہ یا فقرہ جو صدق و کذب کا احتمال رکھتا ہو جسے اصطلاح نحو میں جملۂ خبریہ کہتے ہیں (۴) جملہ - فقرہ - عبارت کا ٹکڑا (۵ - ۶) مباحثہ - بحث - تکرار ۔ جھگڑا - ٹنٹا - فساد - بکھیڑا - دنگہ فساد (۷) منطق کی شکل - مسئلۂ منطق (۸ - ۹) کالش - مقدمہ - جیسے قضیۂ زمین برسرِ زمین ؎

جائیں نکل ہم دشتِ جنوں کو چھوڑیں گھر کے قضیے
ناک میں دم ہے ہوش و خرد سے تاتھم ہیں کہ قضیہ ہے
(نظم)

قضیہ اُٹھانا (فعل متعدی) جھگڑا کھڑا کرنا - فساد برپا کرنا - رار مچانا ۔

قضیہ بنانا (فعل متعدی) منطق کا مقدمہ بنانا - منطق کا جملہ بنانا ۔

قضیہ پاک کرنا (فعل متعدی) دیکھو (قصّہ پاک کرنا) ۔

قضیہ پاک ہونا (فعل لازم) دیکھو (قصّہ پاک ہونا) ۔

قضیہ توڑنا (فعل متعدی منطق) دعوے توڑنا - مسئلے کو باطل ٹھیرانا ۔

قضیۂ جزئیہ (ع) اسم مذکر منطق - وہ جملہ جس میں بعض افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ۔

قضیہ چکانا (فعل متعدی) جھگڑا پاک کرنا - مار مٹانا - دیکھو (قصّہ چکانا) ۔

قضیۂ دلّال (ع) اسم مذکر - شری - فسادی - فتنہ انگیز - فتنہ پرداز - تکراری ؎

جو قضیۂ دلال ہیں وہ سب جمع ہیں اُن کی محفل میں
بیٹھے رہتے ہیں ان سے الگ ہم یار وہ ڈر کے قضیہ سے
(نظم)

قضیۂ سالبہ (ع) اسم مذکر - منطق کا جملۂ منفی ۔

قضیہ کرانا یا کروانا (فعل متعدی) دوسرے کو لڑا دینا - جھگڑا کرانا ۔

قضیہ کرنا (فعل متعدی) جھگڑا کرنا - بحث کرنا - تکرار کرنا - مباحثہ کرنا ۔

قضیۂ کُلّیہ (ع) اسم مذکر منطق - وہ جملہ جس میں تمام افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ۔

قضیۂ مُنعکِسہ (ع) اسم مذکر - مقدمہ بالعکس - اُلٹا مقدمہ - وہ مقدمہ جو مدعا کے برخلاف واقع ہو - منطق میں جزو اول کو ثانی اور جزو ثانی کو اول اس طرح پر کرنا کہ ایجاب و سلب و صدق اصل بدستور قائم رہے نہ کلیت و جزئیت و کذب اصل برقرار رہیں ۔

قضیۂ مُوجِبہ (ع) اسم مذکر منطق - جملۂ مثبتہ - سالبہ کا نقیض ۔

قطب

قضیہ مول لینا (فعل متعدی) دوسرے کے جھگڑے میں پڑنا - پرائی بلا سر لینا - پاپ بسانا - عذاب لینا ۔

قضیۂ مُہملہ (ع) اسم مذکر منطق - وہ جملہ یا مقدمہ کہ اُس کا موضوع کوئی شخص مُعیّن نہ ہو - اور نہ اُس میں کلیت و جزئیت کا بیان ہو - نکما اور غیر مفید جملہ - جملۂ ناقصہ ۔

قط (ع) اسم مذکر - عرضاً تراشنا یا کاٹنا ۔ قلم کی نوک کو کاٹنا ۔

قطزن (ع + ف) اسم مذکر - وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی چپٹی چیز جس پر قلم کی نوک رکھ کر کاٹتے ہیں ؎

مشقِ ستم رہی یہی اُس کی کہ جب تلک ۔ استخواں کو میرے نہ قط زن بنا لیا (ظفر)

(اصل میں یہ لفظ کاتب یا بجا طور یعنی قلم تراش پر صادق ہے - مگر چونکہ قط پر اطلاق کرنے لگے ہیں اس وجہ سے مجازاً یہ معنی خیال کرنے چاہئیں) ۔

قط گیر (ع + ف) اسم مذکر - دیکھو (قطزن) ؎

اُٹھائے سوزِ غم ہر سطر میں یہ خوں کے دھبے کوئی غلط ہیں
کہ مثل قط گیر خط پر خط ہیں ہنوز باقی ہر استخواں پر
(مومن)

قط لگانا (فعل متعدی) قلم کے سر کو روانی کے واسطے تراشنا ۔

قطار (ع) اسم مؤنث (مشہور بہ فتح اوّل) اونٹوں کی لار - اونٹوں کی سیدھی وابستہ - صف - پرہ - لڑی - لنگار - ڈار - زنجیر - سلسلہ ۔ ترتیب ۔

قطار باندھنا (فعل متعدی) سلسلہ باندھنا - صف باندھنا - صف بستہ کرنا - پرا جمانا ۔

قُطّاعُ الطّرِیق (ع) اسم مذکر - دھاڑی - راہزن - بٹ مار - رستہ لوٹنے والے ۔

قطاعِ دائرہ (ع) اسم مذکر - (اقلیدس) دائرہ کا وہ حصّہ جو دو نصف قطروں اور قوس کے کسی حصّے سے گھیرا گیا ہو ۔

قَطامہ (ع) اسم مؤنث - (از قطم بمعنی تیزیٔ شہوت مشہور بضم اوّل) (۱) چھنال - چھنا - زن بسیار شہوت - کامی - چھنال ۔ فاحشہ - شہوت پرست عورت - (۲) بے حیا اور بد نہاد عورت - بے غیرت عورت - دھگڑ باز ۔ کسبی ۔ بیسوا - (۳) ایک نہایت فاحشہ عورت کا نام جو ابن ملجم سے سازش رکھتی اور حضرت علی کی نہایت دشمن تھی - عجب نہیں جو عورتیں بحالتِ خفگی اسی عورت سے منسوب کر کے عام عورتوں کو اسی وجہ سے کہہ دیتی ہیں (۴) حرامزادی - علامہ - پتفنی - قحبہ ۔

قُطب (ع) اسم مذکر - (۱) وہ کیلی جس پر چکی پھرتی ہے (۲) سردار قوم - ستّار -

قطب

سالار قوم جس پر کسی کام کا مدار ہو (۳) صفت) افضل۔ عمدہ۔ برگزیدہ (۴) محور کے انجاموں میں سے ہر ایک انجام جس پر کرہ گردش کرتا ہے۔ خصوصاً زمین کے محور کا ہر ایک انجام۔ وہ جنوبی یا شمالی نقطہ جو ہمیشہ ساکن رہتا ہے۔ شمال و جنوب کا وہ ستارہ جو فرقدان کے قریب واقع ہے اور فلک کا اُسی پر مدار ہے۔ دھرو تارہ۔ قطب تارہ۔ جیسے قطب از جا نمے جنبد ؎

ہرزہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ ایک پھریں قطب کہاں پھرتا ہے } [illegible]

(۵) سالکوں کی اصطلاح میں قطب۔ غوث۔ وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو۔ ایک ولی اللہ کا نام جو تمام اولیاء اللہ کے سوا اور افسر ہیں اُن کا نام عبداللہ اور اُن کے دو زیردست شخص ہیں جن میں سے ایک کا نام عبدالرب اور اُن کی جگہ قطب کے سیدھے ہاتھ کی جانب ہے یہ شخص نگہبان و ناظر ملک ہے دوسرے کا نام عبدالملک ہے اُس کی جگہ قطب کے بائیں ہاتھ کی طرف ہے یہ ناظر ملائک ہے اس وجہ سے اس کا مرتبہ عبدالرب سے اعلیٰ و افضل ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (از کشف اللغات)۔

قطب تارا (ہ) اسم مذکر۔ وہ جنوبی یا شمالی چھوٹا سا نہایت روشن تارا جو ہمیشہ ساکن اور ایک جگہ پر قائم رہتا ہے اس کی وجہ سے سمت کی شناخت میں مسافر اور جہازات وغیرہ کو مدد ملتی ہے ؎

میری منزل میں ہے ماہ سریع السیر و مدہوش
خاص اس کا ہے مگر غیرت دشمنوں کے قطب تارے کا } (ذوق)

کرے کیا سالک گو ہر روکشی اس سے کہ زمان سے
کہ ہر دم ان روشن میں ہے عالم قطب تارے کا } [illegible]

قطب جنوبی (ع) اسم مذکر۔ (۱) وہ دھرو تارا جو دکن کی طرف واقع ہے۔ دکھنی تارا (۲) جنوبی محور جو بحر منجمد پر واقع ہے (۳) زمین کے محور کا وہ انجام جو دکھن کی طرف ہے۔

قطب شمالی (ع) اسم مذکر۔ (۱) قطب جنوبی کا نقیض۔ اُتر دشا کا دھرو تارا۔ اُتر تارا جو شمالی بحر منجمد پر واقع ہے (۲) زمین کے محور کا وہ انجام جو اُتر کی طرف ہے۔

قطب نما (ع + ف) اسم مذکر۔ قطبوں کی سمت معلوم کرنے کا آلہ۔ کمپاس۔

قطبی (ع + ف) صفت۔ قطب سے متعلق جیسے قطبی ریچھ۔ ایک قسم کا سفید ریچھ۔ قطبی تارا۔

قطبین (ع) اسم مذکر۔ دو قطب یعنی قطب شمالی و قطب جنوبی۔

قطر (ع) اسم مذکر۔ (۱) کنارہ۔ طرف۔ سمت (۲) وہ خط مستقیم جو دائرہ کے

قطع

مرکز پر گزر کر اس کے دو برابر حصے کرے اور محیط تک برابر چلا جائے۔

قطرہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) بوند۔ پانی کی بوند (۲) ذرا سی رقیق چیز۔ بوند برابر۔

قطرہ آنا (ہ) فعل لازم۔ بے ارادے یا از خود پیشاب کی بوند کا ضعف مثانہ کے سبب نکل پڑنا۔ موت کی بوند ٹپکنا۔

قطع (ع) اسم مذکر۔ (۱) تراش۔ برید۔ بیونت ؎

جی میں آیا ہم لیجیے ہاتھ بس خیال کا | کل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع (ظفر)

(۲) ٹکڑا۔ پارچہ۔ پارہ۔ حصہ۔ بھاگ۔ جزو (۳) طور طریق۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طرز۔ بناوٹ۔ انداز۔ ڈول۔ دھج۔ روپ ؎

وہی زیبا ہے اُس کے واسطے جو قطع ہے جس کی
نکل سکتا ہے کوئی آستیں کا کار دامن سے } (ذوق)

ہو کے گل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے اے صبا
ہے اُٹھائی فی الحقیقت اس نے میرے گل کی قطع } [illegible]

قطع برید (ع + ف) اسم مؤنث۔ کاٹ چھانٹ۔ تراش خراش۔

قطع تعلق کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا۔ کچھ غرض نہ رکھنا۔ ترک ملاقات یا دوستی کرنا۔ میل ملاپ سے باز آنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ کچھ لگاؤ نہ رکھنا۔ کٹی کر دینا۔

قطع تعلق ہونا (ہ) فعل لازم۔ دوستی چھوٹنا۔ ترک ملاقات ہونا ؎

ہو چکا قطع تعلق تو جفائیں کیوں ہیں
جن کو مطلب نہیں رہتا وہ ستاتے بھی نہیں } (داغ)

قطع دائرہ (ع) اسم مذکر۔ (اقلیدس) دائرے کا وہ حصہ جو وتر اور کسی قوس سے محیط ہو۔

قطع کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا (۲) توڑنا۔ بیخ کنی کرنا۔ کھنڈن کرنا (۳) تیاگنا۔ چھوڑنا۔ الگ کرنا ؎

غیر سے کہہ کے تو نقطو خط میں لکھا | ہم نے امید اُس سے ملنے کی بالکل قطع (ظفر)

(۴) بند کرنا۔ روکنا ؎

کہہ بہ تبدیل قوافی اے ظفر اک اور غزل
گفتگو تو نے تو کی ہے اک سخن پرور کی قطع } (ظفر)

قطع کلام کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بات کاٹنا۔ کسی کی بات کو پورا کرنے سے پہلے توڑ کر اپنی بات کہنے لگنا۔

قطع نظر (ع) کلمۂ فصل۔ ماسوا۔ علاوہ۔ اس کے سوا۔ بجز۔ چھوٹ چھوڑ کر۔

قطع

بن بغیر۔ بنا۔ بغیر از۔ خیال چھوڑ کے۔ باز آکے۔ باس بہی۔ تاہم لیکن۔ باوجودیکہ بہرحال۔ بہرصورت۔ مگر ✦

قطع نظر اس کے (۱) تمیز فعل:۔ اس کے علاوہ۔ اس کے ماسوا۔ بجز اس کے۔ اس کے بغیر ✦

قطع نظر کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا۔ کسی بات کو ترک کر دینا ✦

قطع ہونا (۱) فعل لازم:۔ کٹنا۔ ترشنا۔ چھنٹنا۔ بُریدہ ہونا (۲) بیونتا جانا۔ کپڑے کا بیونتا جانا (۳) فیصلہ ہونا۔ انفصال ہونا۔ چکنا۔ نپٹنا (۴) گزرنا۔ بسر ہونا۔ کٹنا ؎

زلفِ شانہ نے تیری کیا پہلی ہی بکھیر کی قطع }
وصل کی شب ہو گئی اس عاشق مضطر کی قطع } (ناسخ)

قطعہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹکڑا۔ پارہ۔ جزو۔ حصہ۔ بھاگ۔ کھنڈ (۲) پرچہ پرچہ جیسے "یک قطعہ خط" (۳) ملک کا حصہ۔ سرزمین۔ خطہ۔ دیار۔ ملک۔ دیس۔ (۴) مطلع کے سوا اتی غزل یا قصیدہ کا ایک حصہ جو متفق المضمون اور کم سے کم دو شعر ہوں ✦ وہ بیتیں یا اس سے زیادہ کو جو بامطلع ہوں یا بلا مطلع مگر مضمون میں ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں ✦

قطعہ بند (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ بیتیں جن کے معانی متصل کی بیت ملائے بغیر تمام نہ ہوں بلکہ بے نتیجہ رہیں ✦

قطعی (ع) تابع فعل:۔ (۱) بالقطع (۲) ضرور۔ شرطی۔ یقینی۔ واقعی (۳) اخیر۔ ناطق۔ کامل۔ پُورا پُورا (۴) حقیقت میں۔ درحقیقت۔ بیشک۔ سچ ✦

قطعی گز (ع) اسم مذکر:۔ درزیوں کا وہ گز جس سے کپڑا ناپ کر قطع کرتے ہیں۔ یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے ✦

قِطْمِیر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اصحاب کہف کے کُتّے کا نام (۲) کھجور یا چھوہارے کی گٹھلی کے اُوپر کی پتلی جھلی ✦ وہ سفید نقطہ جو کھجور یا چھوہارے کی پشت پر ہوتا ہے ✦ شگاف تخم زر یا وہ ریشہ جو اُس شگاف کے اندر ہوتا ہے (۳) کنایۃً بہت ذرا سا۔ نہایت قلیل۔ قدرے قلیل۔ چنانچہ نقیر و قطمیر ایسے ہی موقع پر آتا ہے ✦

قُطْن (ع) اسم۔ روئی۔ پنبہ۔ کپاس ✦ (از روئے معنی اسم مؤنث ✦)

قَعْر (ع) اسم مذکر۔ کنوئیں کی تہ۔ کنوئیں یا دریا کا گہراؤ۔ عمق۔ تھاہ۔ گہرائی ✦

قعود (ع) اسم مذکر:۔ سجود کا نقیض۔ نشست۔ بیٹھک۔ قعدہ ؎

سجدے میں ہے صُراحی ساغر قعود میں ہے ۔ میخانہ تو سراسر بیت الحرام نکلا (مولوی محمد شفیع)

قفا (ع) اسم مؤنث:۔ گدی۔ پشت گردن یا سر کا پچھلا حصہ۔ پیچھے۔ پس پشت ✦ دَمول

قفس

وحیا ✦

قَفَس (ف) اسم مذکر:۔ (۱) پرندوں کا پنجرا۔ کابک۔ تُلتُل ؎

ترے پر سے مجھ نسے کے تتر نہ تڑپ تو بلبل نالہ بس }
پیہ کا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس } (...)

(۲) مجازاً:۔ قالب خاکی۔ جسم۔ کالبد (۳) محبوس۔ تید جنکی محبس۔ قیدخانہ۔ زندان ✦ (اس لفظ کا املا دو طرح یعنی سین مہملہ و صاد مہملہ سے درست اور جائز ہے۔ لیکن فارسی والے اکثر سین مہملہ سے اور عربی والے صاد مہملہ سے لکھا کرتے ہیں۔ بقول صاحب برہان قفص معرب قفس ہے) ✦

قفل (معرب کوپلہ) اسم مذکر:۔ تالا۔ جندرا۔ قلف۔ مغلاق۔ مزلاج ✦

قفلِ ابجد (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گول حلقہ دار قفل جس میں حروف لکھے ہوتے ہیں۔ جب اُن حروف کو ترتیب سے ملا دیتے ہیں تو قفل کھل جاتا ہے اور جب گڈمڈ کر دیتے ہیں تو بند ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے انگریزی قفل اے۔ بی۔ سی ڈی لکھے ہوئے بہت بکتے ہیں ✦

قفل بند ہونا (۱) فعل لازم:۔ تالا لگنا۔ جندرا جڑنا ✦

قفل توڑنا (۱) فعل متعدی:۔ تالا توڑنا جو داخل جرم ہے۔ چوری کرنا ✦

قفل کھولنا (۱) فعل متعدی:۔ قفل وا کردن یا کشادن کا ترجمہ۔ تالا کھولنا۔ جندرا کھولنا ✦

قفل لگانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) تالا بند کرنا۔ جندرا دینا (۲) مکان بند کرنا ✦ مکان پر قبضہ کرنا ✦

قفل میں بند کرنا (۱) فعل متعدی:۔ حوالات میں بند کرنا۔ حبس کرنا۔ قید کرنا ✦ تالا لگانا ✦

قفلِ وسواس (ع) اسم مذکر:۔ گورکھ دھندا ✦ قفل ابجد ✦

قفلی (۱) اسم مؤنث:۔ (۱) ڈھکنے دار ظرف جس میں ایک زہ ہونے کے سبب ڈھکنا مثل قفل بند ہو جاتا اور کھولے بغیر نہیں کھلتا ہے۔ پیچ دار ظرف جو ایک دوسرے میں آکر پھنس جاتا ہے۔ ایک دوسرے میں آتا ہوا نل یا نلی۔ جیسے "حقے کی قفلی۔ برف کی قفلی۔ سالن وغیرہ بند کر کے رکھنے کی قفلی۔ قلفی۔ (۲) بازاری) امرد۔ خوبصورت لڑکا ✦

قُقْنُس (یونانی) مخفف ققنوس۔ اسم مذکر:۔ (۱) ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام جس کی نسبت اہل لغات کا بیان ہے کہ اُس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے ہیں اور اُن میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ جب اُسے بھوک لگتی ہے تو کسی بلند پہاڑ پر جا کے

قل

گُنج ہو بیٹھتا ہے جس کے سبب عجیب غریب سُر نکلتے ہیں اس کی آواز پر بہت سے پرندے فریفتہ ہو کر اکٹھے ہو جاتے ہیں اور یہ اُن میں سے جو چاہتا ہے اُس کو چٹ کر جاتا ہے اس کی عمر ہزار سال کی ہوتی ہے اور جوڑا نہیں ہوتا جب پورے ہزار برس گزر جاتے ہیں تو اس کی عمر طبعی اخیر ہو جاتی ہے۔ اُس وقت وہ بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور اُن پر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو جھڑ جھڑاتا ہے جس وقت دیپک راگ اس کی چونچ سے نکلتا ہے تو اُن لکڑیوں میں آگ لگ جاتی اور یہ جل کر راکھ ہو جاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینہ برستا اور بارش میں سے ازخود انڈا پیدا ہو جاتا ہے کچھ مدت کے بعد پھر اُس میں سے ققنس پیدا ہوتا اور پرورش پاتا ہے۔ فارس کے شعرا اسے آتش زن کہتے اور اپنے کلام میں لاتے ہیں چنانچہ ؎

ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن است کہ مریم صفت بکر آبستن است

مولانا نظامی نے بھی غزیہ کہا ہے۔ کہتے ہیں حکما نے علم موسیقی اسی سے حاصل کیا ہے پس اس موسیقار میں۔ موسیقار بھی اسی کو کہتے ہیں ؎

گرو نکلے نہ سینہ تو ققنس کی طرح سے جل کر اپنی آگ میں خود ہی شکار خاک) (صابر)

قُل (ع) صیغۂ امر۔ (۱) کہو۔ بولو۔ کہہ۔ بکو (۲) مجازاً:- قل ھو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ قرآن شریف کی اخیر سورتیں جو اکثر فاتحہ کے وقت پڑھی جاتی ہیں۔ مگر جب چار قل کہتے ہیں۔ تو وہاں قل یا ایہا الکفرون بھی شامل ہے ؎

سنگ پھینکے ہماری قبر پہ گُل کے بدلے گالیاں دے ہے پس مرگ بھی قل کے بدلے (محو)

(چونکہ ان سورتوں میں خدا تعالیٰ نے اپنے رسول مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں تو فرمایا ہے کہ کہہ اے محمد۔ خدا واحد ہے۔ کہیں فرمایا ہے کہ اے محمد کہہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح صادق کی سپیدی پیدا کرنے والے خدا اور شر وغیرہ سے۔ کہیں فرمایا ہے کہ میں پناہ مانگتا ہوں رب ناس بادشاہ الٰہ و خالق خلائق سے۔ کہیں ارشاد ہوا ہے کہ کہہ دے اے محمد کافروں سے۔ پس اس وجہ سے یہی نام پڑ گیا۔ ورنہ کسی کا نام سورۂ اخلاص۔ کسی کا نام سورۂ فلق کسی کا سورۂ ناس۔ کسی کا سورۂ کافرون ہے۔ اہل ہند والوں نے اس وجہ سے کہ ان سورتوں کا فاتحہ پڑھنے میں رسم و رواج ہے۔ قل بہ علاقۂ اطلاق کر کے محاورہ بنا لیا)۔

(۲- ۳) فاتحہ سوم۔ پھول۔ عرس۔ تیجا۔ ختم ؎

کیا غضب ہے کوئی اُس سے جا کے یہ کہتا نہیں
گرچہ تجھ پر شیوۂ نامہربانی ختم ہے
تیرے عاشق کا روز عرس ہے کہتے ہیں آج
قل میں ہو تو بھی شریک اے یار جانی ختم ہے

قُل آعوذیہ (ا) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کی عادت میں جا بجا فاتحہ کو قل پڑھ کر

قلب

ضیافتیں اُڑانا۔ اور پیسے بنیاد ذلیل ہو۔ یعنی نیاز اللہ کا مال کھانے والا۔ فاتحہ خواں۔ فاتحہ خوانی پر گزر کرنے والا۔ مُردوں کا مال کھانے والا۔ طعمع تلاش۔ طفیلی۔ مُلّانہ۔ مفت خورا۔ ٹکڑگدا۔ بھیک کے ٹکڑے کھانے والا۔ خیرات خورا۔ مسجد کے ٹکڑے کھانے والا۔

قُل کرنا (ف) فعل متعدی:- کام تمام کرنا۔ جان باقی نہ رکھنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا وعدے ہی وعدے میں مرا قل یہ کیسا مجھ سے تھا اے یار اخلاص (صابر)

قُل ہو اللہ پڑھنا (ف) فعل لازم:- اول معلوم دوم تباہ حال ہونا۔ کام تمام ہونا۔ لیکن اس معنی میں اکثر قل ہو اللہ پڑھنا بولتے ہیں ؎

ہو رنج نہ رے دل کو دیا ہو آرام جز ذکر خدا نہیں ہے مجھ کو کچھ کام
فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قل ہو اللہ مدام

قُل ہو جانا (ف) فعل لازم:- (۱) ماتم ہو جانا۔ سوم ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔ تیجا ہو جانا۔ فاتحہ ہو جانا۔ پھول ہو جانا ؎

فاتحہ میں تو نہ آیا حسرتا وا حسرتا اور اس حسرت میں عاشق کا ترے قل ہو گیا (ظفر)

(۲) قریب ہلاکت پہنچنا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ حالت نزع ہو جانا۔ خاتمہ ہو جانا۔ کام تمام ہو جانا ؎

وصل کے ایام میں وہ شور قلقل ہو گیا اب تو ساقی کی جدائی میں مرا قل ہو گیا (ناسخ)
جام بھرتے تھے بھرتے خالی شیشۂ دل ہو گیا مجلس جمشید برہم ہو گئی قل ہو گیا (آتش)
کافروں کو زلف کی زنار سے پھانسی ملی مومنوں کا مصحف رو سے ترے قل ہو گیا (ایضاً)

قُل ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) عرس ہونا۔ ختم ہونا۔ فاتحہ سوم ہونا۔ پھول ہونا۔ تیجا ہونا ؎

شب نم چہ نقل جام بنا گل علی الصباح گلشن میں کس شہید کا ہے قل علی الصباح (نصیر)

(۲) کام تمام ہونا۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا۔ تباہ حالت ہونا ؎

محفل میں شور قلقل مینا سے قل ہوا لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قل ہوا (ذوق)
ہو جو مجھ بادہ کش کے عرس میں تو جی کا قلقل سے شیشے کے قل ہو (میر تقی)

قلا (ف) اسم مؤنث۔ صحیح ہندی کلا (۱) چھل۔ فریب (۲) گُن۔ ہنر۔ کرتب۔ کھیل۔

قلابازی (ف) اسم مؤنث (صحیح کلابازی):- کرتب۔ کھیل۔ نٹ کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر سر کے بل ادھر سے اُدھر اور اُدھر سے ادھر آن پڑنا۔ ڈھیکلی کھانا۔ سر نیچے پاؤں اوپر کر کے پرے جا پڑنا۔

قلابازی کھانا (ف) فعل متعدی:- ڈھیکلی کھانا۔ بھوک کے مارے لوٹ ٹوٹا پھرنا۔ جیسے گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ بلہر میاں شیخی بگھارتے ہیں۔

قلا

قلابہ (ع) اسم مذکر۔ ماخوذ از قلب بمعنی اُلٹا کرنا۔ (۱) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ (۲) کنڈا۔ حلقہ۔ کڑی ◆

قلاچ یا قلانچ (و) صفت :۔ دیکھو (قلاش) ◆

قلار (ت) اسم مذکر (جمع قُل) ۱۔ اصطلاح میں وہ بادشاہی سپاہی جو لال اگر کے کال پگڑی کالے دو پٹے کی وردی سے شیر دار چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے ساتھ لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے اور خلاف داب شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار پیٹ تعنیف ہو جو کی بھی دیا کرتے تھے ◆

قلاش (ت) صفت ۱۔ (۱) بے نام و ننگ۔ لفنگ۔ لچا گنڈا۔ شہدا ◆ بیغیرت۔ (۲) مفلس غریب۔ بھوکا ننگا۔ نادار۔ کنگال۔ قلاچ (۳) بحر واز کا ثنات دنیا سے الگ ◆

قلانچ (ت) اسم مؤنث (صحیح ترکی قلاچ و قلاش) ۱۔ (۱) لغوی معنی دونوں ہاتھوں کے درمیان کی وسعت ◆ کپڑا ناپنے کا گز جو دو ہاتھ کا ہوتا ہے (۲) گھوڑے کا کودنا ◆ خرگوش یا ہرن کی زقند یا چوکڑی۔ چھلانگ۔ کدکڑا ◆

قلانچیں (و) اسم مؤنث :۔ قلانچ کی جمع۔ زقندیں۔ چھلانگیں۔ چوکڑیاں ◆

قلانچیں بھرنا (و) فعل متعدی :۔ ہرن یا خرگوش وغیرہ کا چھلانگیں مارنا۔ زقندیں لگانا۔ کدکنا۔ چوکڑیاں بھرنا ؎

وحشی کو دیکھا ہم نے اُس آہو نگاہ کے جنگل میں بھرو اتنا قلانچیں ہرن کے ساتھ (ذوق)

قلب (ع) اسم مذکر :۔ (۱) اُلٹا ہوا۔ اوندھا لٹکا ہوا۔ ۔ اژگوں (۲) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ من۔ خاطر۔ ضمیر۔ چونکہ دل سینہ میں اُلٹا لٹکا ہوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوئے۔ (۳) وسط۔ درمیان ◆ میانہ لشکر۔ فوج کا درمیانی حصہ۔ بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے (۴) کھوٹا چاندی سونا۔ غیر خالص۔ کھوٹا کھرے کا نقیض۔ کھوٹا سکہ (۵) اوکھی گھاٹی۔ کٹھن رستہ۔ پہاڑ کی بیچ در بیچ راہ۔ (۶) گری۔ مغز ◆ گودا۔ (۷) چپ نقیض راست ◆

قلب ساز (ع + ف) اسم مذکر (قانون) :۔ کھوٹا سکہ بنانے والا۔ جعلی روپیہ بنانے والا۔ جوڑا بنانے والا ◆

قلب سازی (ع + ف) اسم مؤنث :۔ جھوٹا سکہ بنانا۔ جوڑا بنانا ◆ ملمع چڑھانا ◆

قلبہ (ع) اسم مذکر :۔ ہل۔ نانگل ◆

قلبہ رانی (ع + ف) اسم مؤنث ◆ ہل جوتنا۔ ہل چلانا۔ کاشت کرنا۔ کھیت جوتنا ◆

قلبی (ع) صفت ۱۔ (۱) دلی۔ پرانی۔ جانی۔ جیسے "قلبی دوستی" (۲) کھوٹا غیر خالص جعلی ◆ ساختہ ◆

قلع

قلت (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) کمی۔ توڑا ◆ کمیابی۔ کثرت کا نقیض۔ عسرت۔ تنگی۔ ضیق۔ کوتاہی (۲۔۱) دقت۔ مشکل۔ دشواری۔ صعوبت۔ جیسے ہر چیز یہاں بڑی ہی قلت سے ملتی ہے ◆

قلتبان (ع) اسم مذکر ۱۔ دیوث۔ وہ شخص جس کی عورت چھنال ہو اور وہ جان بوجھ کر روک ٹوک نہ کرے۔ بے غیرت۔ بھڑوا۔ بے حمیت۔ وہ شخص جو اپنی عورت کو دوسروں کے پاس بھیجے۔ قرمساق ◆

(یہ لفظ کرتبان اور قلتبان بھی آیا ہے جس کے لغوی معنی بڑے اور گول پتھر یا بیلن کے ہیں جس کو زمین یا چھت کے ہموار کرنے کے واسطے پھیرتے ہیں۔ چونکہ یہ پتھر از خود نہیں پھرتا۔ دوسروں کے اختیار میں ہوتا ہے وہ اسی طرح دیوث کی عورت کا حال ہے کہ اس کے کہنے میں نہیں ہوتی پس اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے) یعنی کیونکر گول پتھر پیٹے چکنا گھڑا ہے جسے غیرت کا اثر نہیں ◆

قلتین (ع) اسم مذکر ۱۔ (۱) دو قلے یعنی دو پانی کے بڑے مٹکے ◆ پانی کے ایسے دو ظرف جن میں دس بیس من پانی آجائے جو شافعیوں کے ہاں پاک یعنی دہ در دہ کا حکم رکھتا ہے ◆ بیس من مقدار کا پانی (۲۔۱ صفت) مکروہ۔ کراہیت کے قابل سمجھا ہوا اور گھنونا ہوا پانی نجاست۔ نہایت استعمال میں آیا ہوا پانی یا کوئی رقیق چیز خراب۔ ناپاک۔ نشہ۔ گندا ؎

نہ پیو کوہ پیالہ جو ہو قلتین ◆ (میر حسن)

(۳۔۱) مستعملہ۔ ہر ایک کے کام میں آئی ہوئی کسبی۔ فاحشہ ◆

(یہ محاورہ متعصب حنفیوں کا تراشا ہوا ہے کیونکہ شافعیوں کے ہاں قلتین وہی حکم رکھتا ہے جو حنفیوں کے ہاں دہ در دہ حوض۔ مگر حنفی اس کو نجس سمجھتے ہیں ◆ (از فرہنگ دو جز رہلام) ◆

قلتین کرنا (و) فعل متعدی ۱۔ ناپاک کرنا۔ نجس کرنا۔ مکروہ بنانا۔ گندا کرنا۔ گھنگولنا۔ ہاتھ ڈالنا ◆

قلزم (ع) اسم مذکر :۔ وہ سمندر جو عرب اور مصر یعنی افریقہ کے مابین واقع ہے۔ ایک شہر کا نام جو مصر اور عرب کے درمیان سمندر کے کنارے پر بسا ہوا ہے جس کی وجہ سے اس سمندر کا نام بھی قلزم ہو گیا ◆ نہایت گہرا اور عمیق بحر ◆ سمندر ◆

(فارسی والوں نے بہ فتح زائے معجمہ بھی اپنے کلام میں باندھا ہے) ◆

قلع (ع) اسم مذکر ۱۔ بیخ کنی۔ انہدام۔ گرانا۔ ڈھانا ◆ منصب سے گرانا ◆

قلع و قمع (ع) اسم مذکر۔ اکھاڑ پچھاڑ۔ توڑ پھوڑ ◆ مسمار کرنا ◆

قلعہ (ع) اسم مذکر ۱۔ (۱) حصار۔ وہ سنگین اور محفوظ عمارت جس میں بادشاہ رہتا ہے ◆ کوٹ۔ گڑھ۔ کوٹلہ ◆ بہت اونچا اور بڑا مکان ◆

قلعہ باندھنا (و) فعل متعدی ۱۔ (۱) چاروں طرف ناٹ کھڑے وغیرہ کو رکھ کر حصار کھینچنا۔ بانا (۲) فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا ◆

قلع

قلعہ دار (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ محافظ قلعہ ۔ گڑھپتی ۔ قلعہ کا افسر ۔ کیدان ۔

قلعہ شکن توپ (ف) اسم مؤنث ۔ بڑی بھاری توپ ۔ جس کے وسیلے سے قلعوں کی دیواریں توڑتے ہیں ۔

قلعی (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) رانگ ۔ سانگا ۔ ارزیز ۔ رصاص (منسوب بہ قلع جو ایک کھان کا نام ہے جہاں نہایت عمدہ رانگ نکلتا ہے) (۲ ۔ ف) سفیدی ۔ مکانوں پر پھیرنے کا چونہ ۔ کھانے کا چونہ (۳ ۔ ف) ملمع ۔ گلٹ ۔ جھول ۔ لفافہ ۔ اوپری چمک دمک ۔ روغن ۔ وارنش ۔ جلا ۔ اوپ ۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ ۔

قلعی اتر جانا یا جاتی رہنا (ف) فعل لازم ۔ رانگ کا ملمع اتر جانا ۔ تانبا نکل آنا ۔

قلعی چٹ (ف) اسم مذکر (عوام) ۔ قلعی گر کا بیٹا ۔

قلعی کا چونہ (ف) اسم مذکر ۔ پتھر کا چونہ ۔ سفیدی ۔

قلعی کا کشتہ (ف) اسم مذکر ۔ پھونکا ہوا رانگ ۔ مارا ہوا رانگ ۔

قلعی کرنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) برتنوں پر رانگ چڑھانا ۔ رانگ کا ملمع کرنا (۲) سفیدی پھیرنا ۔ وارنش کرنا ۔ چمکانا (عوام) جیسے آج تو خوب چہرے پر قلعی کر کے آئے ہو ۔ پرانے گنبد یا ٹھیکرے پر قلعی کرنا بھی بولتے ہیں ۔

قلعی کھل جانا (ف) فعل لازم ۔ (۱) ملمع اتر جانا ۔ اصل حالت دکھائی دینے لگنا ۔ اوپ نہ رہنا ؎

ہے دل نالاں کو میرے عشق روئے صاف سے
کھل گئی قلعی خدا سے آئینہ پر آئینہ (ظفر)

(۲) پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا ۔ بھید کھل جانا ۔ بھانڈا پھوٹ جانا ؎

قلعی کھل جائیگی یہ خوف رہا ۔ آرسی اس کے روبرو نہ گئی (رند)

خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب ۔ کھل گئی قلعی ترے آئینہ رخسار کی (اسیر)

آئینے کی دیں کھل جاتی ہماری قلعی ۔ ترے چہرے کے مقابل جو ذرا ہوتا ہے (وزیر)

بچشم اہل صفا اس کی کھل گئی قلعی ۔ عجب نہیں ہے جو ہو خجل سا آئینہ (نصیر)

(۳) حقیقت معلوم ہو جانا ۔ اصلیت کھل جانا ؎

مقابل اس رخ روشن کے کھل گئی قلعی
نہ ٹھہرا آگ پہ سیماب وار آئینہ (ناسخ)

دیکھا اس منبر کو گر واعظ ۔ قلعی کھل جائے پارسائی کی (رند)

ہوا کبھی جو اس رخ روشن کا سامنا ۔ قلعی کھلے گی آئینہ مہر و ماہ کی (آتش)

(۴) دعوے ٹوٹنا ۔ شیخی کرکری ہو جانا ؎

ساری قلعی کھل گئی صبر و شکیبائی کی آہ ۔ چشم شوخ دیکھتی ہیں دیکھا اُن کا اُٹھا (مصحفی)

قلق

قلعی کھلنا (ف) فعل لازم ۔ پوشیدہ عیب ظاہر ہونا ۔ بھید کھلنا ۔ بھانڈا پھوٹنا ۔ حقیقت ظاہر ہونا ۔ شیخی کرکری ہونا ؎

ہمارے گھر میں خط آیا کہ وہ آئینہ رو آیا ۔ کھلی مجلس کی قلعی تو گئی صورت صفائی کی (امانت)

ہر عضو کر رہا ہے اس سادہ رو کے تن میں ۔ قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں (اسیر)

رخ کے صفا سے خوب نہیں ہے مقابلہ ۔ قلعی نہ آئینہ کی کہیں شیشہ گر کھلے (رند)

اغیار کیا کرینگے جو کچھ کیا ہے ہم نے ۔ قلعی کھلے گی اس کی لئے یار امتحاں پر (عاشق)

قلعی کھولنا (ف) فعل متعدی ۔ پوشیدہ عیب ظاہر کرنا ۔ حقیقت کھولنا ۔ راز افشا کرنا ۔ بھید کھولنا ؎

قلعی کھولوں کروں میں آئینہ سا سے او صاف
خود نمائی پہ مرے رو برو اب کہدوں صاف (جرأت)

قلعی گر (ع ۔ ف) اسم مذکر ۔ تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا ۔

قلفی (ف) اسم مؤنث ۔ دیکھو (قلفی) ۔

قلق (ع) اسم مذکر ۔ (۱) اضطراب ۔ بے قراری ۔ بے آرامی ۔ بے چینی ۔ بے کلی ۔ گھبراہٹ ۔ بے صبری ۔ تلملی ۔ بے تابی ؎

یہ جو کہاں یہ ماجرا ہے ۔ یاں یہی قلق کہیں ہوا ہے (مومن)

ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اس کی تو زلفوں کو نہ چھیڑ
اب وہ برہم ہے تو ہے تجھ کو قلق یا ہم کو (ذوق)

دل کو قلق ہے ترک محبت کے بعد بھی ۔ اب آسماں کو شیوۂ بیداد آ گیا (مومن)

(۲ ۔ ف) رنج و الم ۔ غم و اندوہ ۔ سوچ ۔ فکر ۔ چنتا ؎

پھر کر اودھر اُدھر نہ ہمارا گیا قلق ۔ لفظ قلق کی طرح سے وہی اقلق (ذوق)

کس سے ہاں طلب ہوں جو کہ شکوہ مری زندگی ہو تو یوں کیا
ترے جینے کی مجھے کیا خوشی ترے مرنے کا مجھے کیا قلق (ظفر)

طبیعت کو رہیگا چند قلق ۔ بہلتے بہلتے بہل جائیگی ۔

(۳ ۔ ف ۔ ع) حسرت ۔ سخت افسوس ۔ ملال ۔ پچھتاوا ۔

قلق رہنا (ف) فعل لازم ۔ دل پھنسا رہنا ۔ دل پر صدمہ رہنا ۔ رنج رہنا ۔ افسوس رہنا ۔ تلملی اور بیتابی رہنا ۔

قلق گزرنا (ف) فعل لازم ۔ عود ۔ ناگوار گزرنا ۔ برا لگنا ۔ رنج ہونا ۔ افسوس ہونا ۔ تلملی اور بیقراری ہونا ؎

دیکھو دوستو مجھ سے شب فرقت کے عالم کو
کسو کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندہ عاجز ہے (ظفر)

قلق ہونا (ف) فعل لازم۔ اضطراب اور بیتابی ہونا۔ رنج و ملال ہونا۔ افسوس اور دریغ ہونا۔

کھب گئے آج وہ سب بطن ساں تھے جو بہم ۔۔ کس قدر آہ ہوا ان کے ترا نام قلق (ممنون)

پوچھا لمحا محبت میں ہوتا ہے قلق کیسا ۔۔ قسمت نے کیا دکھلا دے زمانہ خراب ایسا (داغ)

نہ چلو میری اگر نہیں سنیں لو، ہاں مرو تو کس لئے ۔۔ مجھے وقت دیکھ کے رو دیا مرا حال سن کے ہوا قلق (مومن)

قلقل (ع) اسم مؤنث۔ صراحی یا بوتل کے اندر سے پانی خواہ شراب کے نکلنے کی آواز۔

ساقیا قلقل مینا میں ہو آواز رباب ۔۔ شیخ اٹھ جائیگا سنتا وہ فرامیں نہیں (صابر)

شور قلقل یہ کیوں ہے دختر رز ۔۔ کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

ہنسی کے ساتھ یہاں رونا ہے مثل قلقل مینا ۔۔ کسی نے قہقہہ لے بے خبر مارا تو کیا ملا (ایضاً)

ہجر میں ہم کو قلقل مینا ۔۔ صورت گریہ درگلو ہو گی (امانت)

ہنسی قلقل بہا دیتا ہے شیشہ دمبدم ساقی ۔۔ سبو کو خم کو مے کو میکدے کو مے پرستاں کو (ظفر)

قلم (ع) اسم مذکر و مؤنث۔ (۱) کلک۔ خامہ۔ لکھنی۔ سنسکرت میں کلم۔ تراشا ہوا سفید نیزہ۔ لکھنے کے ایک آلہ کا نام۔

جسم ابرو ہے عشق مژگاں کے جوہر میں لکھنے لگا ۔۔ تیر سا سیدھا قلم شکل کماں خم ہو گیا (ناسخ)

خط جو خوف سے تیرا دل کانپتا ہے اے ہاتھ ۔۔ قلم تری ہم تحریر ہل گئی تھی کیوں (ظفر)

نظر آئی کشش حسن جو جبینی سمجھا ۔۔ چھٹ گیا ہاتھ سے استاد ازل کے یہ قلم (نسیم دہلوی)

شرح ہیں کب معنا ہیں سے جو نقطے نیلے ۔۔ شعلہ نکہت سا پلے ہے قلم گل افشاں (ایضاً)

(۲ صفت) بریدہ۔ تراشیدہ۔ تراشا ہوا۔ کاٹا ہوا (۳ ۔ اسم مؤنث) وہ شاخ یا ٹہنی جو درخت کی کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں۔ جیسے گلاب کے درخت کی قلم یا گیندے کی قلم۔ جسے فارسی میں شاخچہ و قلمچہ کہتے ہیں (۴ ۔ اسم مؤنث) وہ چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال جو کنپٹیوں کے اوپر خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں۔

جس نے دیا اس بت کافر کی تراشیں قلمیں ۔۔ قلم ہو جائے خدایا قلم اس نائی کا (صفت)

(۵ ۔ نما) تصوف کی اصطلاح میں عقل اول (۶ ۔ اسم مذکر و مؤنث) بالوں کا برش یا وہ باریک کوچی جس سے مصور رنگ تصویر بناتے یا اس میں رنگ بھرتے ہیں (۷ ۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی آتشبازی۔ پھلجھڑی۔ مہتابی۔ چھچھوندر وغیرہ (۸ ۔ و ۔ اسم مؤنث) جھاڑ کی وہ باریک شاخیں جو اس میں لٹکتی رہتی ہیں۔ کسی مخروط چیز کا لمبا ٹکڑا۔ شیشے کا تراشا ہوا لمبا ٹکڑا (۹ ۔ و ۔ اسم مؤنث) سلاخ۔ جیسے نوشادر کی قلم۔ سہاگے کی قلم۔ قلمی شورے کی قلم وغیرہ (۱۰ ۔ و ۔ اسم مؤنث) شاخ ٹہنی (۱۱ ۔ و ۔ اسم مؤنث) سینگ۔ شاخ حیوانات (۱۲ ۔ اسم مؤنث) (پنجاب) حیوانات کا عضو تناسل جو پلپلا ہو۔ اندری۔ جیسے سانڈ گھوڑے۔ بکرے وغیرہ کی (۱۳ ۔ و ۔ اسم مؤنث) شراب کی کڑی تیل اور لمبی بوتل جسے قلم یا نڈی بھی کہتے ہیں

باغ میں اور پھول بھی ہیں جیسے گلاب کا ۔۔ نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی

(۱۴ ۔ و) پیوند درخت۔ وہ شاخ جو دوسرے درخت کی شاخ میں لگائی جائے۔

(۱۵ ۔ و) حکم۔ حکومت۔ فرمانروائی۔ جیسے حکم رواں ملک ملتا فقیرا۔

قلم اٹھا کر یا قلم برداشتہ لکھنا (ف) فعل لازم۔ بے سوچے بچارے جلدی جلدی لکھنا۔ فی البدیہہ۔ برجستہ اور بے تکلف لکھنا۔ چلتا ہوا لکھنا۔ ابتر لکھنا۔ گھسیٹنا۔

خط انہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ ۔۔ جا پہونچے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ (بحر)

قلم انداز کرنا (ف) فعل متعدی۔ لکھتے میں چھوڑ جانا۔ نہ لکھنا۔ لکھنے میں فروگذاشت کرنا۔

قلم بنانا (ف) فعل متعدی۔ (۱) قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا (۲) کنپٹی کے اوپر کے بالوں کو استرے سے درست کرانا۔

قلم بند (ع + ف) صفت۔ (۱) قلمی۔ تحریری۔ نوشتی۔ مکتوب۔ نوشتہ شدہ۔ لکھا ہوا۔ مرقوم (۲) بیاض حساب میں آیا ہوا۔ بہی میں چڑھایا ہوا۔ مستند۔ جو مندرجہ فہرست (۳) محسوب کیا ہوا۔ شمار کیا ہوا۔ گنا ہوا۔ لکھ کر حساب کیا ہوا۔ جس میں کچھ شبہ نہ ہو سکے (۴) مندرجہ۔ داخل شدہ۔ درج شدہ (۵ ۔ تابع فعل) حساب سے ٹھیک۔ حساب سے۔ حسب شمار۔ گنتی کے موافق۔ حسب تعداد۔ ٹھیک گنے اور لکھے ہوئے۔ جیسے قلم بند سینکڑوں گالیاں سنائیں۔ قلم بند سو جوتے لگائے وغیرہ۔

(اردو میں مبالغہ و فوق کلام و کثرت تعداد صحیح کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ چونکہ بہت سا حساب کتاب لکھے بغیر یاد نہیں رہتا۔ اس وجہ سے بعض اوقات۔ بلا حساب۔ بےشمار۔ انگنت کے موقع پر بھی بولتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ حساب لکھا ہوا ہے زبانی یاد رکھنے کے قابل نہیں)۔

قلم بند سنانا (ف) فعل لازم۔ گنی اور شمار کی ہوئی گالیاں دینا جن میں کچھ شبہ نہ ہو سکے۔ مجازاً۔ انگنت اور بلا حساب گالیاں دینا۔ گنے ہوئے بول سنانا۔ خوب گالیاں دینا۔

قلم بند کرنا (ف) فعل متعدی۔ لکھنا۔ درج کرنا۔ چھاپنا۔ ٹانکنا۔ سیاہا کرنا۔ کتاب یا بہی پر چڑھانا۔ رجسٹر میں درج کرنا۔ لکھ لینا۔ نوٹ کر لینا۔ ٹیپ لینا۔ درج یادداشت کرنا۔

قلم بند لگانا (ف) فعل متعدی۔ گن گن کر لگانا۔ تحریری شمار کے موافق لگانا۔ گنے ہوئے جوتے سو کرنا۔ خوب جوتیاں مارنا۔

قلم بند ہونا (ف) فعل لازم۔ لکھا جانا۔ نوشت میں آنا۔ تحریر ہونا۔

قلم پاک (ع + ف) اسم مذکر۔ قلم پونچھنے اور صاف کرنے کا کپڑا۔ پینو چھن وغیرہ۔

قلم چھیرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) لکھے ہوئے کو کاٹ دینا۔ چھیکٹ دینا۔ خط کردینا۔ پھیل دینا۔ مٹا دینا۔ منسوخ کردینا ؎

خاکساری کی جو دولت سے غنی جس کا دل ۔ اسے ظفر ہے وہ قلم نسخہ اکسیر کے چھیر (ظفر)

(۲) نامۂ اعمال کو منسوخ کردینا۔ گناہوں سے یا خطاسے درگزرنا ✦

قلم تراش (ع + ف) اسم مذکر۔ قلم بنانے کا چاقو۔ پتلے پھل کا چاقو ✦ (لکھنو والے مؤنث بولتے ہیں۔ چنانچہ رشک لکھنوی کا شعر ہے ؎

میرے لئے تراش رہی ہے سرِ قلم ۔ کرتی ہے اقتصاف تمہاری قلم تراش) (رشک)

قلم جاری رہنا (ف) فعل لازم۔ دعا۔ صدارت یا قضات کا کام بنا رہنا۔ حکم جاری رہنا۔ حکم چلتا رہنا۔ صاحب اختیار بنا رہنا۔ حکومت برقرار رہنا۔ افسری قائم رہنا ✦

قلم چلانا (ف) فعل متعدی :- لکھنا۔ خامہ فرسائی کرنا۔ تحریر کرنا۔ لستعلم کرنا۔ ثبت کرنا۔ درج کرنا۔ داخل رجسٹر کرنا ✦

قلم دان یا قلمدان (ع + ف) اسم مذکر۔ قلم دوات وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا خانہ۔ لکھنے کے سامان کا لمبا صندوقچہ یا ڈلوا ✦

قلم دان دینا یا عنایت کرنا (ف) فعل متعدی :- صدارت یا منصب گری خواہ وزارت کا عہدہ بخشنا ✦ پرائیویٹ سکرٹری بنانا۔ منشئ خاص مقرر کرنا ✦

قلم دوات (ع) اسم مذکر۔ اول معلوم۔ دوم باتاری تفضیبِ صدر فرج زن ✦ لنک اور یونی۔ کیر و ذبر ✦ فاعل مفعول ✦

قلم رو یا قلمرو (ع + ف) اسم مؤنث : راج۔ حکومت۔ ملک۔ مطیع۔ ریاست۔ علاقہ۔ عملداری۔ سلطنت۔ مملکت۔ بادشاہی۔ راج پاٹ۔ ملک ماتحت ✦

(اہل لکھنو نے مذکر و مؤنث دونوں طرح باندھا ہے ؎

اللہ کے کرم سے بتوں کو کیا مطیع ۔ زیرنگیں قلمرو ہندوستاں ہوا (آتش)

چشم پریاں بھی کروں مثل سلیماں تسخیر ۔ یہ قلمرو بھی رہے زیرنگیں تھوڑی سی (ایضاً)

وہ ملک یا ولایت جس میں قلم بادشاہی یا اُس کے وزیر و کارکن کا لکھا ہوا چلے اور وہاں کے لوگ اُسے تسلیم و قبول کریں۔ اس جگہ اسم اور امر نے مل کر ظرف کے معنی دئے ہیں) ✦

قلم روشن رہے (ف) دعائے فقرا۔ قلم جاری رہے۔ حکومت بنی رہے۔ حکم جاری رہے ✦

قلم قصائی یا قلم قسائی (ف) اسم مذکر۔ محرر عدالت۔ سرکاری منشی ✦ رشوت خوار اور ظالم محرر کا خطاب جو لکھنے میں ناحق قلم چلا کر غریبوں پر ظلم کرتا اور گلا کاٹتا ہے ✦

قلم کار (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) منشی۔ متصدی۔ لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والا۔ محرر۔ بابو۔ رائیٹر۔ کلرک۔ (۲) نقاش۔ مصور ✦ رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ (۳) حکاک۔ کندہ کار ✦ منبت کار۔ (۴) ایک قسم کا اقسہ جس پر طرح طرح کے نقش و نگار ہوتے ہیں ✦

قلم کاری (ف) اسم مؤنث :- (۱) تحریر۔ کتابت (۲) نقاشی۔ مصوری ✦ رنگسازی (۳) کندہ کاری۔ منبت کاری ✦

قلم کا یاری دینا (ف) فعل متعدی :- علم و فضل کا مدد کرنا۔ لکھنا پڑھنا کام آنا۔ منشی گری کا کام دینا ✦ نوشتہ سے کام نکلنا۔ تحریر کا کام آنا ✦

قلم کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بریدن کا ترجمہ۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ قطع کرنا ؎

زباں میری قلم کی میں کے کرتے کہنے سے ۔ نہیں میری زباں پہ ایک حرف مدعا آیا (ظفر)

آپ کچھ میرا کو غضب چپ کے رقم کرتے ہیں ۔ یہ جو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (جرأت)

(۲) اتارنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ اڑانا۔ جیسا سر اڑانا۔ صاف کاٹنا ؎

جس کاغذ پر مشق ستم کیجئے گا ۔ پہلے سر میرا قلم کیجئے گا (ظفر)

بعد خط ملنے کا قاصد نے جو پیغام دیا ۔ سرِ قلم اس کا کیا اُس نے یہ انعام دیا (ایضاً)

احوال سرگزشت مرا پوچھتا ہے کیا ۔ کرتا ہوں پیش سر کو ترے رو برو قلم (نصیر)

(۳) چھانٹنا۔ شاخ یا درخت وغیرہ کو کاٹنا

رنگ گر ایک شمہ اُس کا بناؤ در دو غم کیجے ۔ تو پھر چاہئے سارے نیستاں کو قلم کیجے (مرزا شوق)

جو ایک گل کو بھی گچھے لگا یا تو نے ہاتھ ۔ قلم کروں گا ترا سر گلاب کے بدلے (رند)

قلم کروانا (ف) فعل متعدی :- (۱) اُڑوانا۔ کٹوانا۔ اُتروانا (۲) چھنٹوانا۔ قطع کرانا ؎

خوں میں غلطاں گل نظر آتے ہیں بے یار اے نسیم ۔ کیا قلم کروائے تھے گلبن کسی جلاد سے (ناسخ)

قلم کھینچنا (ف) فعل متعدی :- (۱) قلم پھیرنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا ؎

خط رخسار کو تیرے جو دیکھا لالہ گلستاں رد ۔ قلم سبزۂ خوبیوں نے خط گلزار پر کھینچا (ظفر)

جو کھینچوں کلکِ تصور سے یار کی تصویر ۔ ظفر مرقع مانی پہ میں قلم کھینچوں (ایضاً)

(۲) لکھنے سے ہاتھ روک لینا۔ لکھتے لکھتے چھوڑ دینا۔ لکھنے سے باز رہنا ✦

قلم لگانا (ف) فعل متعدی :- (۱) کسی پھول کے درخت کی شاخ کو زمین میں دبانا (۲) پیوند لگانا ✦

قلم مارنا (ف) فعل متعدی : قلم پھیرنا۔ چھیکنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا ✦

قلم مو (ع + ف) اسم مذکر۔ بالوں کا قلم۔ برش ✦

قلم نہ اٹھ سکنا (ف) فعل لازم :- (۱) لکھا نہ جاسکنا۔ تحریر نہ ہوسکنا۔ لکھا نہ جانا (۲) قلم اٹھانے کی برداشت نہ ہونا ؎

لکھئے ہُمے خط میں کہ ستم اٹھ نہیں سکتا ۔ پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اٹھ نہیں سکتا (ذوق)

قلم

قلم ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ترشنا ۔ کٹنا ۔ قطع ہونا ؎

رکھی تھی اک دن اُس کی کمر پر کی نظاقیں ہر سال برگ آب کا تختہ قلم ہُوا (آتش)

سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم ایک حرف ہو نہ مثل زبان قلم نصیب (ذوق)

نہ گیا اُس طرف کا خط لکھا اُنہ جب تک سا قلم نہ ہُوا (میر)

جواب مانگا جو نامہ بر سے تو اُس نے کھا کر قسم کہا یوں
زبان قلم ہو جو جھوٹ بولے کہ واں نہیں کچھ قلم نوازش } (بیخ)

(۲) چھنٹنا ۔ درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا ؎

سر کٹکے سر فراز ہیں ہم اور زیادہ جوں شاخ بڑھے ہو کے قلم اور زیادہ (ذوق)

رنج سے راحت نصیب طبع شیریں کا ہے بار لاتا ہے قلم ہونے سے نخل انگور کا (آتش)

گھٹکے یوں ہو اہش دل شام ومحو رحتی ہے جس طرح ہو کے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے (داغ)

(۳) اُڑنا ۔ جدا ہونا ۔ علیحدہ ہونا ؎

خط نویسی ہے تو شاق تو لو اک دن قلم تمہارے ہیں (ناظر)

قلماقنی (ت) اسم مؤنث (بیگمات) ۔ ترکنی ۔ حبشن ۔ اُردا بیگنی ۔ اُڑدا بیگنی ۔
(وہ عورت جو پانچوں ہتھیاروں سے مسلح شاہی محلوں اور حرم سراؤں میں سپاہیوں کی طرح پہرہ چوکی دیتی اور شاہی حکم احکام شہزادیوں میں پہنچاتی ہے یہ عورتیں عمماً شادی کرنے سے باز رکھی جاتی ہیں) ۔

قلمی (ع) صفت ۔ (۱) تحریری ۔ مکتوبی ۔ (۲) ہاتھ کا لکھا ہُوا ۔ دستی لکھا ہُوا ۔ مطبوعہ کا نقیض ۔ (۳) شاخ نما ۔ سلاخ کی مانند ۔ جیسے قلمی شورہ وغیرہ (۴) اسم مؤنث ۔ تحریر ۔ ترقیم ۔ ارقام ۔ جیسے قلمی کرنا ۔ قلمی ہونا وغیرہ ۔

قلمی آم (ہ) اسم مذکر ۔ پیوندی آم جو نہایت بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے ۔

قلمی شورہ (ہ) اسم مذکر ۔ صاف کیا ہُوا شورہ جس کی قلمیں سی بنجاتی ہیں ۔

قلمی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ تحریر کرنا ۔ لکھنا ۔ ارقام فرمانا ۔

قلمی ہونا (ہ) فعل لازم ۔ تحریر ہونا ۔ ارقام ہونا ۔ لکھا جانا ۔

قلمیں (ہ) اسم مؤنث ۔ قلم کی جمع ۔

قلمیں چھوڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ کنپٹی کے بالوں کو ترشوا کر یا اُسترے سے درست کرا کر لکھنا ۔ کنپٹی کے بال بڑھانا ۔

قَلَنْدَر ۔ معرب کلندر ۔ (۱) کُندۂ ناتراشیدہ یعنی وہ بے ڈول کڑی کا ٹکڑا جو آسانی سے کواڑ نہ کھل جانے کے لئے پٹوں کے پیچھے لگا دیتے ہیں ۔ کاٹھ ۔ لال خاں کا ٹکڑا (۲) غیر مہذب آدمی ۔ ناشائستہ آدمی ۔ دین و دنیا سے آزاد آدمی ۔ مرد ناتراشیدہ و ناہموار (۳) بے ننگ و نام ۔ بے غیرت ۔ آزاد ۔ ننگ سے بے نوا صل شاہی ؎

قل

ناصحو جرأت کو پابند علائق مت کرو وضع پر اس شخص کی ہے یہ قلندر چھوڑ دو (جرأت)

نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زلف مشکیں کی
قلندر ہو کے ہیں بھی اُس کے پیچھے سر منڈاتے ہوں } (نامعلوم)

(۴) ریچھ اور بندر نچانے والا ۔ بندر والا ۔ بندر کا سوانگ کرنے والا مداری ۔
(۵) خیمہ کا ٹکڑا یا قلابہ ۔

(بعض اہل لغات نے اس لفظ کو قلندر بھی لکھا ہے اور اس کی نسبت اس طرح مفصل بیان کیا ہے کہ اصطلاح میں قلندر وہ شخص ہے جو دونوں جہان سے پاک اور آزاد رہے ۔ اگر ذرا بھی اُسے کوئی چیز لگاؤ ہو ۔ تو وہ مذہب قلندر سے دُور اور صاحبان غرور میں شامل ہے ۔ کیونکہ قلندر اُس ذات سے عبارت ہے کہ وہ نفوس و اشکال عادی بلکہ آمال بے سعادتی سے بالکل مجرد و بے تعلق ہو جائے اور روح کے مرتبہ تک ترقی کر کے تکلیفات رسمی کی قید و تعریفات اسمی کی گرفتاری سے چھٹکارا پائے اپنے دامن وجود کو تمام دنیا سے سمیٹ لے اور دست خواہش کو تمام خلائق سے کھینچ لے ۔ یہاں تک کہ بدل و جان سب قطع تعلق کر کے جمال جلال حق کا طالب اور اس کی درگاہ کا واصل ہو جائے ۔ چنانچہ قلندروں کا قول ہے ؎

عالم ہمہ بطالت و صوفیان پُر است بسیار باشد ار بجہاں یک قلندر ے

قلندر ملامتی اور صوفی میں یہ فرق ہے کہ قلندر نہایت آزاد اور مجرد عن العلائق ہوتا ہے اور جہاں تک بنتا ہے ۔ عادت و عبادت کی تخریب میں کوشش کرتا ہے ۔ ملامتی عبادت کے چھپانے میں نہایت ساعی رہتا ہے یعنی کوئی نیکی ظاہر نہیں کرتا اور کوئی بدی چھپا نہیں رکھتا ہے ؎

ہر کہ راہ ملامت رو مردان خداست چہ شود ار ملامت کہ بگردن بہ بریم

صوفی وہ ہے کہ اُس کا دل مطلق خلق کی طرف مشغول نہیں ہوتا ۔ اور نہ اسے ان کے رد و قبول کی طرف التفات ہوتی ہے ۔ صوفی کا مرتبہ سب سے زیادہ اور بلند ہے ۔ کیونکہ باوجود تجرید و تفرید وہ رسول مقبول کا پیرو اور اُن کے قدم بہ قدم چلنے والا ہوتا ہے ۔ دم بدم تجرد و صفت میں ترقی کرتا ہے ۔ اور نعرۂ ھل من مزید مارتا رہتا ہے کہ الصوفی ھو اللہ مشہور ہے لہذا نام آرام کی جگہ نہیں ؎

صوفیاں در دے دو حید کنند عنکبوتاں مگس قدید کنند) ۔

قلندرا (ت) اسم مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۲) خیمہ کا ٹکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں ۔

قلندری (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی چھولداری جس میں قلندرا لگاتے ہیں ۔

قُلُوب (ع) اسم مذکر ۔ قلب کی جمع ۔

قُلُوب تازہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ دل خوش کرنا ۔

قُلّہ (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) سر کوہ ۔ پہاڑ کی چوٹی ۔ پھننگ ۔ چوٹی (۲) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے ۔

قلہ

کلّہ شجرہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) صحیح کلّہ شجرہ جو اکثر پیر لوگ اپنے مریدین مخصوص کو تبرکاً دیتے ہیں۔ (۲) (مجازاً) گھمنڈ۔ بڑھاوا یہ۔ استر بستر۔ (فقر بستر۔ جیسے "اپنا شجرہ قلّہ کرسنبھالیئے" "اپنا کلّہ شجرہ اٹھائیے"۔

قلّہ قند (ف) اسم مذکر (صحیح۔ ف۔ کلّہ قند) قند کا ڈلا۔ ایک قسم کی مٹھائی جو دودھ کا کنڈا اور قند ڈال کر ڈلے سے بنالیتے ہیں۔ خشت قند۔ کاب قند۔ کوزۂ قند۔

قُلی (ت) اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی غلام جیسے حیدر قلی یعنی غلام حیدر۔ امام قلی یعنی غلام امام (۲)۔ (ف) مزدور۔ بار بردار۔ حمّال۔ بوجھ اٹھانے والا۔ محنتی۔

قُلی گری (ف) اسم مؤنث: قلی کا کام یا پیشہ۔ مزدوری۔ محنت۔ حمال گیری۔

قُلیا (ع) اسم مؤنث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام جسے سورۂ کافرون بھی کہتے اور اکثر فاتحہ وغیرہ میں پڑھتے ہیں۔

قُلیا تمام کرنا (فعل متعدی)۔ کام تمام کرنا۔ قتل کرنا۔ خاتمہ کرنا۔ مارڈالنا ؎

کیا فائدہ جو قلقل مینا کا دور ہے اپنی فراق یار نے قُلیا تمام کی (برق)

قُلیا تمام یا ختم ہونا (فعل لازم)۔ کام تمام ہونا۔ قتل ہونا۔ قریب ہلاکت پہنچنا۔ خاتمہ ہونا۔ مرجانا۔ مٹ جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ عاشق ہوجانا ؎

کر کے بسم اللہ جب اُس طفل نے مصحف پڑھا
ہوگیا بسمل معلّم ختم قُلیا ہوگئی (؟)

قُل ہُو اللہ زاہد کا قُلیا ہوئی ناحق تمام سنتے ہی قلقل مینائے شراب عشرت (ذوق)

قَلیان (ف) اسم مذکر: حُقّہ۔ کلی۔ گڑگڑی۔ نیچہ دان۔

(یہ لفظ غلیان یعنی جوشیدہ عربی سے فرس والوں نے بنالیا ہے چونکہ حُقّہ کا دم کھینچتے وقت اس کے اندر پانی جوش مارتا اور بلبلے اٹھتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چنانچہ شیشے کے حُقّے میں اس کا بخوبی تجربہ ہوسکتا ہے)۔

قلیل (ع) صفت۔ کثیر کا نقیض۔ کم۔ تھوڑا سا۔ اندک۔ ذرا سا۔ بہت کم۔ قدرے۔ (۲) چھوٹا۔ خرد۔ کوتاہ۔ کوچک۔ جیسے قلیل القامت۔ "کل قلیل فتنۃ کل طویل احمق"۔

قلیہ (ع) اسم مذکر (اہل لغت میں بفتح اول و سکون ثانی بلا تشدید):۔ (۱) لغوی معنی توے پر بُھنا ہوا گوشت یا تلے ہوئے۔ سلونا۔ سادہ گوشت جو گھی میں بھون کر شوربہ دار پکائیں۔ (۲)۔ کالیہ۔ گوشت سالم۔ نیکہ۔ ماس۔ بوٹی۔ سالن۔ مصالح دار شوربا۔

قما

قلیہ چپاتی (ت + ف) اسم مذکر۔ سادہ شوربہ دار گوشت اور پھلکا جو اکثر بیماروں اور ناتوانوں کو پکا کر کھلاتے ہیں۔

قُم (ع) صیغۂ امر:۔ اٹھ کھڑا ہو۔ برخیز۔ اٹھ بیٹھ۔ اٹھ کھڑا ہو۔ جی اٹھ ؎

پھر تم نہ کہیں حضرت عیسیٰ اگر ان سے کشتۂ عشق کے ماروں سے تو کہئے (ذوق)

نہ اٹھیں شور قیامت سے بھی وہ مست ہیں ہم کہ جب تک کہ نہ تم قم لب مینا ہم کو (ایضاً)

میں گیا جو وہ لب جان بخش ہل گیا یارب قم مسیح میں کیا نہ ہر دل گیا (داغ)

دست قاتل سے مُلایا ہے تپک کر لیا نہ اُٹھوں حضرت عیسیٰ جو کہیں قم مجھ کو (محزوں)

پس مردن بھی تو کچھ پیار کرو تم مجھ کو قبر شکاکے مجت سے کہو قم مجھ کو (جادو)

قُم باذنِ اللہ (ع) اسم مذکر۔ خدا تعالیٰ کے حکم سے جی اٹھ۔

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ معجزہ مشہور ہے کہ مُردے کو جلایا کرتے تھے پس اس وجہ سے شعرا اکثر طنزاً اس فقرے کو معشوق کی بڑائی اور اُس کی تعریف میں استعمال کرتے اس مضمون یا معجزے کی طرف تلمیح کرتے اور یہ ملحوظ رکھتے ہیں کہ جو مقتول عشق ہیں ہمارے مسیحا یعنی معشوق کے سوا حضرت عیسیٰ بھی نہیں جلا سکتے ؎

ہوشیں یہ کان گر تم بھی کہو ہاں مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے (داغ)

قم باذنی قم باذن اللہ میں فرق ہے ارض و سما کا (عاشق)

قُم باذنی (ع) اسم مؤنث۔ میرے حکم سے (جی) اٹھ۔ بعض اوقات قم باذن اللہ سے بھی مراد ہوتی ہے۔ جیسے ؎

قم باذنی سے نہ اُٹھا تو جناب عیسیٰ مجھ کو دم دیکے جلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (؟)

(چونکہ حسین بن منصور ملقب بہ حلاج ایک مشہور فقیر کامل حالت جذب میں پکڑ کر مُردے کو زندہ کر دیا کرتے تھے اور اسی وجہ سے وہ بحکم شرع قتل کئے گئے۔ پس شعرا اس ذکر کو اکثر مقصوں پر تلمیح کرتے اور عاشق صادق سے تمثیل دیا کرتے ہیں۔ ان کا لقب حلاج یعنی دُھنیا اس سبب سے پڑ گیا تھا کہ آپ ایک روز حلاج کی دکان پر بیٹھے تھے اس سے کسی کام کو کہا اس نے اپنا کام چھوڑ کر جانے سے انکار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تو جا تو سہی تیرا کام اتنے میں کرتا ہوں وہ ان کے کام کو چلا گیا۔ جب وہ تھوڑی سی دیر میں واپس آیا تو اس نے اپنی دکان کی تمام روئی دھنی دُھنائی پائی۔ اور متعجب ہو کر کہنے لگا کہ تم تو بڑے ہی زبردست دُھنیے نکلے۔ پس اُس روز سے یہ لقب مشہور ہوگیا)۔

قمار (ع) اسم مذکر۔ (۱) جُوا۔ ہار جیت کا کھیل۔ دولت کرنا۔ زر کی شرط لگا کر بازی بدنا۔ بانٹے شرط۔ روپیہ پیسے کی ہار جیت کا کھیل۔ پاسہ کھیلنا ؎

سدا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن
بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (؟)

(۲- بقاعدہ تجرید) چال۔ بازی۔ جیسا کہ بدقماری چال چلنے والے کو کہتے ہیں ؎

ہم ایسی بس بیساط پہ کم ہوں گا بدقمار　　جو چال ہم چلے وہ نہایت ہی بُری چلے (ذوق)

قمار باز (ع + ف) اسم مذکر۔ جواری۔ جوئے باز۔ شرط لگا کر بازی بدنے والا ۔

قمار بازی (ع + ف) اسم مؤنث۔ جوا کھیلنا۔ جُوا۔ شرطیہ بازی ۔

قمار بازی کرنا (فعل متعدی)۔ جوا کھیلنا۔ شرط لگا کر بازی بدنا۔ پاسہ پھینکنا۔ ار جیت کا کھیل کھیلنا ۔

قمار خانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ جوا کھیلنے کا مکان۔ پشت خانہ۔ کٹ خانہ۔ جوئے خانہ ۔

قُماش (ع) اسم مذکر۔ (۱) متاع۔ رخت خانہ۔ اثاثہ۔ اثاثہ گھر کا اسباب۔ مال و متاع۔ (۲) بانات پشمی۔ ریشم کا کپڑا۔ (۳) جوہر۔ صنعت۔ ہنر۔ گن (۴) کمینہ۔ سفلہ۔ فرومایہ۔ چھوٹی قسم کا (۵) چیز۔ انسے زبان۔ نکمی چیز (۶-و) کسی طرز۔ فطرت۔ طرح۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔ انداز۔ رنگ۔ جیسے "خوش قماش جانور" (۷-و) بطامنصر۔ پرکار۔ قسم۔ جنس۔ نوع۔ صنف (۸-و) گنجفے کے ایک پتے کا نام۔ جسے تلوج بھی کہتے ہیں ۔

قمچی (ت) اسم مؤنث۔ (۱) کوڑا۔ تازیانہ۔ چابک۔ ہنٹر (۲-و) سنٹی۔ بید۔ چھڑی۔ کھپچی۔ سٹک ؎

زُلف کی قمچی سے دل مڑتا نہیں　　بُرت بھاگے ہے وگرنہ مارے (ذوق)

(۳-و) پتلی شاخ یا ٹہنی۔ ڈالی (۴-و) پنجہ کشوں کی اصطلاح میں لڑنے کا جھٹکا۔ جیسے "قمچی کر کے ہاتھ کی انگلی اُتار دی" ۔

قمچی کرنا (فعل متعدی) (پنجہ کش): ۔ ہاتھ کا پنجہ کرتے وقت جھٹکا دینا ۔

قَمَر (ع) اسم مذکر۔ (۱) چاند۔ چندر۔ ماہ۔ مہ۔ تیسری تاریخ سے آخیر تک کا ماہ اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ؎

قمر ہی کیا ترے آگے محاق میں آیا　　کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا ۔ (ناسخ)

(۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں چاندی۔ نقرہ۔ سیم۔ روپا۔ کیونکہ چاندی اور چاند ہی باعتبار مزاج و پیدائش قرار دیا گیا ہے ۔

قَمَر در عقرب (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ وقت جب کہ چاند برج عقرب یعنی برچھک میں آئے چونکہ یہ وقت نحس اور نامبارک خیال کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے نجوم پر عمل کرنے والے اس وقت میں کوئی اچھا کام نہیں کرتے ۔ ساعت بد۔ نحس۔ (۲-و) خوبصورت اور بدصورت کا ساتھ۔ خوبصورت آدمی کے بدصورت آدمی کے پاس بیٹھنے یا حسین سے زشت رُو کے ساتھ شادی ہو جانے کو بھی پھبتی کے طور پر قمر در عقرب کہتے ہیں۔ پنجاب میں اس کی بجائے ملاں میں چاند آیا بولتے ہیں ۔

لہ زوال ماہ۔ چاندنی ختم ہونے والی راتیں جن میں چاند نہیں ہوتا ۔

قمری (ع) صفت۔ منسوب بقمر۔ وہ مہینہ یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیے گئے ہیں۔ شمسی کا نقیض ۔

قُمری (ع) اسم مؤنث: ۔ ایک مشہور طوق دار پرند کا نام جو فاختہ یا تُرد کی قسم میں سے ہے۔ اس کی آواز نہایت گونج دار ہوتی اور اس پر ایک ویرانہ برستا اور گرمی کی دوپہر کے وقت کا سماں چھا جاتا ہے۔ چنانچہ فقرا اکثر اس کا شوق ویرانہ پسندی کی وجہ سے رکھتے ہیں۔ لوگ دنیادار اس کا پالنا منحوس سمجھتے ہیں ؎

تپ سوز محبت کے لئے چارہ نہیں قمری
یہ گنڈا نیلگوں گردن پہ کیوں اے تفتہ جاں باندھا　　} (بیخود)

(۲) ایک منگتا قوم کی عورتوں کا نام جنہیں اکثر قمریاں کہتے ہیں اور وہ میلوں میں گروہ بن کر مانگا کرتی ہیں۔ ان کی اصل قنبری ہے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے غلام کی اولاد میں بتاتے ہیں۔ اور درویشی کا دم بھر کر تکیہ سنبھالتے ہیں ۔

قَمع (ع) اسم مذکر۔ بیخ کنی۔ انہدام۔ توڑنا پھوڑنا۔ مرادف قلع ۔

قُمقُمہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی چھوٹی قندیل۔ تونبڑی (۲-و) لاکھ کا بنا ہوا گولا جس میں عبیر اور گلال یا رنگ بھرا ہوا ہوتا ہے اور اُسے ہولی میں ہندو لوگ باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں۔ جس کے ٹوٹنے سے تمام کپڑوں پر گلال یا رنگ بکھر جاتا ہے ؎

چشم خوں افشان عاشق قمقمہ ہے رنگ کا
دیکھئے کیونکر رہے گا جیب اور داماں سفید　　} (بیخود)

گوری کے قمقمے بنالے زرہن کی پچکاری　　سینہ کمان ہوئی کما دیہہ کیسے تک تک ماری
شور دنیا میں مچو رہی۔ ہند میں کیسو بھاگ بھری چوری جوری ہوری　　} (...)

قمیص (ع) اسم مذکر۔ لمبا کرتہ۔ کرتہ۔ پیراہن۔ کفدار کرتہ ۔

قنات (ت) اسم مؤنث: ۔ لغوی معنی پہلو۔ بازو۔ اصطلاح میں وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں۔ کپڑے کا بنا ہوا ... اور ... (انشا) ؎

نیر جو ہائل سپہر جہاں وہ پردہ نشیں　　تو نیوں فلک کی مشک قنات سی ہے

قنات کھینچنا یا گھیرنا (فعل متعدی)۔ پردہ کی دیوار کھڑی کرنا۔ خیمہ کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا ۔

قنا

قنادِیل (ع) اسم مؤنث۔ قندیل کی جمع ۔

قناعت (ع) اسم مؤنث ۔ تھوڑی چیز پر راضی اور خوش رہنا۔ جو مل جائے اسی پر گزارا کرنا۔ زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا۔ کم پر سنتوکھ کرنا۔ صبر۔ اکتفا ؎

گر غذا دیں قناعت ماہ یک ہفتہ کی طرح   دو ترسے سارے کو کبھی آدمی فصل چھوڑ کر (ذوق)

جو گنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر   ہے ذوق برابر انہیں کم اور زیادہ (ایضاً)

قناعت کرنا (و) فعل متعدی ۔ اکتفا کرنا۔ کافی سمجھنا۔ مکتفی جاننا۔ تھوڑی چیز پر راضی رہنا۔ سنتوکھ کرنا۔ کفایت کرنا۔ کافی ہونا ۔

قنا ویز (ت) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا نہایت چکنا خفیف ریشمی کپڑا جو پہلے بخارا سے آیا کرتا تھا۔ مگر اب انگلستان سے آتا اور گورنٹ یا سارسنٹ کی قسم میں شمار ہوتا ہے ۔

قند (معرب کند اور کاند یعنی کھنڈ و کھانڈ) اسم مذکر ۔ (۱) شکر۔ کھانڈ۔ چینی۔ بورا۔ شکر تری (۲) گاڑھا شیرہ پکا کر جمائی ہوئی کھانڈ۔ جما ہوا برف سا شیرہ (۳) ایک قسم کی دہنہ دار مٹھائی جس میں قند اور گندا یعنی دُودھ کا ماوا ڈال کر پکاتے اور کونڈے وغیرہ میں جما کر قاشیں تراش لیتے ہیں ؎

اب مزہ نہیں لب شیریں کے قند میں   بوکا ہوا ہے کسی خدمت سید کا (اسیرؔ)

(۴۔ ہ) سُرخ چھے رنگ کا کپڑا۔ اک رنگا۔ سالو۔ ٹول (۵۔ صفت) نہایت شیریں ۔

قند گئے کو ٹیلوں پر مُہر (ہ) کہاوت ۔ یعنی بیش قیمت چیز کے ضائع ہونے کا افسوس نہیں کرتے اور ساو نئے کم قیمت چیز پر اتنا خیال اور اہتمام کرتے ہیں۔ قند کی بجائے اشرفیاں لٹیں بھی بولتے ہیں ۔

قند مکرر یا دوبارہ (ف) اسم مذکر ۔ (۱) دو مرتبہ صاف کیا ہوا قند جو نہایت عمدہ اور شفاف ہوتا ہے ؎

بعد بوسے کے ترا کہ بو سا گر ہو بھی دے   تو وہی حقہ میں میرے قند کرر ہو جائے (مصحفی)

(۲۔ مجازاً) لبہائے معشوق یا اعلیٰ کلام پر مضمون وغیرہ ۔

قِندِیل (ع) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہوا ظرف جس میں بتی روشن کر کے چھت میں آہنی زنجیروں سے لٹکا دیتے ہیں ۔ ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں۔ ہندوستان میں کاغذ سے بنتے ہوئے فانوس کو جو اکثر ماہ محرم میں تعزیوں کے دروازے یا سبیلوں پر لٹکاتے اور جلاتے ہیں۔ قندیل کہتے ہیں ؎

عیاں ہے ماہ سیہ روزیاں میں خورشید   کہ جیسے شب کو نظر آئے دور کی قندیل (ذوق)

جہاں بھی نہ وحشت جیسی ہو ہلکا نوخ   کہ لٹکا دیں سر پر غرور کی قندیل (ایضاً)

قوا

ہمارے کعبۂ دل میں چراغ داغ روشن تھا
نہ تھی قندیل محراب فلک میں ماہ کامل کی } (نامعلوم)

(چونکہ سالار مترادات میں اسے کنڈیل کا معرب لکھا ہے اس صورت میں بفتح کاف بھی درست کہہ سکتے ہیں اور لالٹین و قمقمے سے بھی مراد ہو سکتی ہے) ۔

قندیلا (و) اسم مذکر ۔ بہت بڑا فانوس جو سڑک یا امام باڑے وغیرہ کے دروازے پر اکثر ماہ محرم میں کاغذ کا بنا کر لٹکا دیا کرتے ہیں ۔

قُو (و) اسم مؤنث :۔ کُو۔ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کو اُڑاتے وقت نکالتے ہیں۔ یا بچوں کے کان کے پاس منہ رکھ کر ان کو خوش کرنے کو نکالتے اور ڈرا دیتے ہیں ؎

برسوں بچے کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں   پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قو کرتے ہیں (میر علی)

قُوا یا قُوے (ع) اسم مذکر ۔ قوت کی جمع ۔ قوتیں ۔ طاقتیں ۔ شکتیاں ۔

(اصل میں قووا تھا۔ چونکہ واو متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح تھا۔ اس وجہ سے واو کو الف بصورت یا سے بدل لیا) ۔

قواعد (ع) اسم مذکر ۔ قاعدہ کی جمع ۔ دستور ۔ قاعدے و ضوابط ۔ رسوم ۔ ریت ۔ رواج ۔ مرجاد (۲) دستور العمل ۔ قانون ۔ ضابطہ (۳) اصول ۔ بنیادیں ۔ جڑ ۔ (۴) صرف و نحو ۔ ویاکرن ۔ گرامر (۵) جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے ۔ اصول جنگ ۔ صف آرائی کے ڈھنگ ۔ پریٹ پریڈ ۔ سپاہیوں کی ورزش ۔

قواعد داں (ع ۔ ف) صفت :۔ (۱) فوجی قاعدوں اور اس کی ورزش سے واقف یکا تجربہ کار اور قواعد جنگ سے واقف سپاہی (۲) صرفی نحوی ۔ گرامر کا جاننے والا ۔ ویاکرنی ۔

قواعد کرنا (و) فعل متعدی :۔ فوج کا ورزش کرنا ۔ سپاہ گری کے فنون دکھانا ۔ جنگی کرتب کرنا ۔ پریٹ کرنا ۔

قواعد گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :۔ پریڈ ۔ فوجی ورزش کا میدان ۔ مصاف ۔

قواعد لینا (و) فعل متعدی :۔ فوج سے ورزش کرانا ۔ پریڈ لینا ۔ جنگی قاعدوں کا برتاؤ دیکھنا ۔ کرتب دیکھنا ۔

قوّال (ع) اسم مذکر ۔ (۱) خوش گو ۔ خوش گفتار ۔ شیریں زبان ۔ بسیار گو ۔ بہت بولنے والا (۲) بزرگوں کے قول گانے والا ۔ گویا ۔ سرود خواں ۔ سرائندہ ۔ ڈوم ۔ کلاونت ۔ مطرب ۔ مغنی ۔ خنیاگر ۔ نغمہ سرا ۔

قوّالی (ع) اسم مؤنث :۔ صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا ۔ صوفیوں کی مجلس سرود ۔ وہ گانا بجانا جو اکثر بزرگوں کے مزار یا صوفیوں کی مجلس میں ہوتا اور ارباب ذوق کو وجد لاتا ہے ۔

قِوام (ع) اسم مذکر ۔ (۱) تیلم ۔ شیرازہ ۔ نبھا (۲) نظام ۔ مدار (۳) اصل ۔ اصلیت ۔ مادہ ۔

میر۔ زیادہ مصالحہ (کسی چیز کی سلاحت اور بناوٹ (۴) چاشنی۔ پت۔ شیوہ۔ ڈھب ؎
برسوں سے فیر کلمہ شیریں ہوئے ہیں تلخ گبڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا ٭ (نسیم)

قَوانین (ع) اسم مذکر :۔ قانون کی جمع ٭

قُوت (ع) اسم مؤنث :۔ کھانا۔ طعام۔ خوراک۔ خورش۔ بھوجن۔ روزی ٭ روزینہ
رزق۔ آن۔ اناج۔ دانہ پانی ٭

قُوت بسری کرنا (فعل متعدی) :۔ اوقات بسری کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ زندگی پوری کرنا۔
بُرا بھلا کھا کر زندگی کاٹنا۔ دنوں کو دھکا دینا۔ مصیبت کا زمانہ۔ رکھی سوکھی کھا کر بسر کرنا۔
گزارا کرنا۔ گزر اوقات کرنا ٭

قُوت بسری ہونا (فعل لازم) :۔ گزارا ہونا۔ کھانا پینا چلنا۔ گزر رہنا۔ جُوں تُوں
کرکے زندگی کے دن کٹنا۔ گزر اوقات ہونا۔ جیسے "اب تو آپ کی کچھ قُوت بسری ہونے لگی یا
ابھی تک ویسی ہی تنگی ہے" ٭

قُوتِ لایموت (ع) اسم مؤنث :۔ اس قدر خوراک کہ جس سے جسم خاکی کا قیام رہے
زندگی قائم رہنے کے قابل خورش۔ سدِ رمق ٭

قُوَّت (ع) اسم مذکر :۔ (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ شکتی۔ توانائی۔ پراکرم۔ سکت ٭ قدرت۔
مجال۔ تاب (۲) سہارا۔ مدد۔ کمک۔ اعانت۔ پشتی۔ تقویت (۳) سلطنت۔ دولت۔
ریاست (۴) علم طبعی) متحرک کو ساکن اور ساکن کو متحرک کرنے والا زور یا وہ طاقت جو کسی
جسم کی حالت کو بدل دے۔ اس میں خواہ حالت سکون سے خواہ حالت متحرک سے (۵)
حِس۔ اندری گیان۔ جیسے "قوت شامہ۔ ذائقہ۔ سامعہ وغیرہ" ٭

قُوَّتِ باصرہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی
تمیز کی جاتی ہے۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ آنکھ کی روشنی۔ نورِ چشم ٭

قُوَّتِ باہ (ع) اسم مؤنث :۔ شہوت۔ جنسی قوتِ جماع۔ زورِ مجامعت۔ کام ٭

قُوَّتِ جاذبہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ جذب کرنے اور سوکھ لینے والی قوت۔ چوس
لینے والی قوت ٭ غذا کھینچ لینے والی قوت ٭

قُوَّتِ جسمانی (ع) اسم مؤنث :۔ جسمی طاقت۔ دیہی بل۔ طاقتِ جسم۔ بدنی طاقت۔
بل۔ پراکرم ٭

قُوَّتِ حافظہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ وہ قوت جو حواسِ ظاہرہ و باطنہ سے حاصل شدہ
بات کو دماغ میں محفوظ اور موجود رکھتی ہے۔ یادداشت کی قوت۔ چیتا۔ یاد ٭

قُوَّتِ دافعہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ ہٹانے اور دفع کرنے کی قوت۔ باہر نکالنے
والی قوت۔ خارج کرنے والی قوت ٭

قُوَّت دینا (فعل متعدی) :۔ پہنچانا۔ طاقت بخشنا۔ زور دینا ٭ مضبوط کرنا ٭

قُوَّتِ ذائقہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ چیزوں کا مزہ بتانے والی قوت۔ کڑوا۔
میٹھا۔ ترش۔ پھیکا وغیرہ ظاہر کرنے والی قوت جو زبان سے متعلق ہے۔ سواد۔ مزہ۔
لذت بتانے والی قوت ٭

قُوَّتِ سامعہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ وہ قوت جس سے آوازوں کی تمیز کی جاتی ہے
یہ قوت کانوں سے متعلق ہے۔ سننے یا سنائی دینے کی قوت ٭

قُوَّتِ شامہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ وہ قوت جس سے بُری بھلی بو کی تمیز کی جاتی
ہے۔ بُو پہچاننے والی قوت۔ یہ قوت ناک سے متعلق ہے۔ سونگھنے کی قوت ٭

قُوَّتِ لامسہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ چھونے اور مس کرنے کی قوت جو تمام اعضا
میں موجود مگر سر انگشت میں سب سے زیادہ ہے۔ اسی قوت سے نرمی، سختی۔ گرمی
و سردی وغیرہ اس قسم کی کیفیتیں معلوم ہوتی ہیں ٭

قُوَّتِ ماسِکہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے
غذا کو روک رکھنے والی قوت ٭

قُوَّتِ متخیلہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ وہ قوت جو صورِ محسوسہ کو غائب میں محفوظ
رکھتی ہے۔ خیال رکھنے کی قوت ٭

قُوَّتِ متصرفہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ بعض صور کو بعض معانی کے ساتھ نسبت
دینے والی قوت ٭

قُوَّتِ مدرکہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ دریافت اور معلوم کرنے کی قوت۔ جسے سمجھ۔
فہم۔ بدھ۔ گیان وغیرہ کہتے ہیں ٭

قُوَّتِ ممیزہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ تمیز کرنے اور پہچاننے کی قوت۔ ہر چیز کا
فرق دریافت کرنے کی قوت ٭

قُوَّتِ ہاضمہ (ع) اسم مؤنث (طب) :۔ کھانا پچانے کی قوت ٭

(ان کے علاوہ اور بہت سی قوتیں ہیں جو بلحاظ طوالت فروگزاشت کی جاتی ہیں۔ کیونکہ
اُن کی تفصیل عربی فارسی کی بڑی بڑی لغاتوں میں اور جن جن علموں سے یہ متعلق ہیں
اُن کی کتابوں میں بخوبی اور مفصل موجود ہیں۔ جس قدر اردو زبان میں کام پڑتا ہے
معرضِ تحریر میں آئیں) ٭

قورمہ (ت) اسم مذکر :۔ بریاں۔ گھی میں بُھنا ہوا گوشت۔ بُھنا ہوا گوشت جس میں ابھی اور
شوربہ نہیں ڈالتے جیسے "قورمہ ایسا بھی ڈال سے بھلا" (کہاوت) لاقورمے کا ہاتھ
حسبِ مراد کام ہو جانے پر عوام بولتے ہیں ٭

قوس (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) کمان۔ دھنک۔ دھنش (۲) دائرہ کا وہ حصہ جو
وتر اور محیط دائرہ کے کسی حصے سے گھرا ہوا ہو (۳) آسمان کے نویں برج کا نام

قول

جو شکل کمان مانا گیا ہے۔ دھنِ راس (۴) شیطان کی کمان جو برسات میں نکلتی ہے۔ قوس قزح ✦

قوس قزح (ع) اسم مؤنث:۔ وہ کمان جو ابر میں رنگ برنگ کے رنگوں سے بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آفتاب کے رنگ برنگ کی شعاعوں کے بخارات آبی میں رکنے سے جو قوسی صورت پیدا ہوتی ہے اُسے قوس قزح کہتے ہیں۔ لفظ قزح کی تحقیق اُس کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ کمانِ شیطان۔ کمانِ رستم۔ دھنک ✦

قوس نما (ع+ف) صفت:۔ محرابدار۔ کمان کی وضع کا۔ قوسی ✦

قوسی (ع) صفت:۔ دیکھو (قوس نما) ✦

قول (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بات۔ بچن۔ سخن۔ کہن۔ کہنا ✦ کہاوت (۲) ملفوظ۔ واک (۳) عہد و قرار۔ عہد و پیمان۔ قسم۔ سوگند ✿

معلوم ہے ہمیں بھی جو کچھ عہد کے ساتھ ۔۔۔ تم نے کئے ہیں قول و قسم کل سے آج میں (ظفر)

عہد ہے عہد سے قسم سے قول سے تکرار ہے ۔۔۔ دل دیا اُن کو مگر جب خوب حجت ہو چکی (داغ)

(۴) وہ پند و نصائح یا بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوال لوگ گاتے ہیں ✦ ایک قسم کا راگ جس کے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں (۵) مقولہ۔ بیان۔ برنن ✦ اظہار (۶) قولہ۔ مثل۔ سند کلام ✦

قول توڑنا (فعل متعدی):۔ (۱) عہد توڑنا۔ وعدہ خلافی کرنا (۲) دعوے توڑنا۔ دلیل توڑنا۔ بات رد کرنا ✦

قول دینا (فعل متعدی):۔ بچن ہارنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ عہد باندھنا۔ قسم کھانا۔ اقرار کرنا۔ زبان دینا۔ پکا وعدہ کرنا ✿

قول تم نے کا دیکھے لئے ہیں تم ۔۔۔ واہ خوب آنکھ وعدہ گاہ میں تم (جرأت)

نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دے کر ۔۔۔ جو اس نے ہاتھ میرے ہاتھ پہ مارا تو کیا مارا (ذوق)

اس نزاکت سے قول اُس نے دیا ۔۔۔ ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہوئی (داغ)

سب خشک ہو رہے ہیں کف دست مثل نہر ۔۔۔ رہ رہ کر قول رئیسوں کو کیا دیا (ایضاً)

قول سے پھرنا (فعل متعدی):۔ بات سے پھرنا۔ وعدے سے انکار کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ خلاف وعدہ کرنا۔ خلاف ورزی کرنا۔ زبان سے پھرنا ✦

قول قرار (ع) اسم مذکر:۔ قول و اقرار۔ عہد و پیمان ✦

قول قرار کرنا (فعل متعدی):۔ اقرار ہا کرنا۔ زبان دینا۔ بچن ہارنا۔ عہد و پیمان کرنا ✦

قول کا پورا (ف) صفت:۔ بات کا پکا۔ راسخ الکلام۔ سچا۔ صادق القول ✦

قول کا چھلا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ چھلا جو بطور عہد یادداشت کے واسطے عاشق

قوم

و معشوق ایک دوسرے کو دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا چھلا جس کی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ اخیر پہنچے سے پنجہ اس طرح ملا ہوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دیکر قول کر رہا ہے یہی چھلا اکثر باہم لیا دیا جاتا ہے ✿

قول لے جاؤ اگر شب کو نہیں آنا ہے ۔۔۔ ورنہ بہلاتے ہو اب قول کے کیا چھلے سے (نصیر)

ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یار جانی کیا ہوا ۔۔۔ ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہوا (ظفر)

قول لینا (فعل متعدی):۔ عہد لینا۔ بچن لینا۔ اقرار لینا۔ پکا وعدہ کرانا ✿

خدا ہی ہے جو آنے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے
عبث میں قول مجھ سے لے بُتِ عیار لیتا ہوں (جرأت)

قول مرداں جان دارد (ع+ف) کہاوت:۔ شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے۔ مردوں کی زبان ایک ہوتی ہے۔ مردوں کی بات زندہ رہتی ہے ✦

قول و فعل (ع) اسم مذکر:۔ گفتار و کردار۔ چال چلن۔ راہ و روش۔ اطوار۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ ✦

قول و قرار (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (قول قرار) ✿

ذرا اشتباہ ہے قول و قرار کا جس کے ۔۔۔ دلا نہ دیکھیو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)

قول و قسم (ع) اسم مذکر:۔ عہد و پیمان۔ قسما قسمی۔ اقرار و مدار ✿

تمہارے قول و قسم کا کچھ اعتبار نہیں ۔۔۔ کہ عہد کرکے کئی بار تم مکر سے پھر سے (ظفر)

قول ہارنا (فعل متعدی):۔ بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدۂ واثق کرنا ✦ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ✿

جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم ۔۔۔ اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں (رند)

کہاں کا عشق محبت کسے ہے کیسا پیار ۔۔۔ جو قول ہارے ہیں اُس کا نباہ کرتے ہیں (ایضاً)

قولنج (یونانی معرب کولنج) اسم مذکر:۔ وہ درد جو قولون انتڑی میں پیدا ہوتا ہے ایک قسم کا درد شکم۔ درد پہلو۔ بادِ شول۔ پسلی کے نیچے کا درد ✦

قوم (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ گروہ مردمان (۲) فرقہ۔ خاندان نسب۔ کل۔ سلسلہ۔ تبار۔ قبیل ✦ خانوادہ۔ دودمان (۳) جات ✦ نسل۔ نژاد۔ ذات۔ برن۔ گوت ✦

قوم دار (ع+ف) صفت:۔ اچھی نسل کا۔ اچھے کھیت کا۔ اصیل۔ خاندانی ✦

قومہ (ع) اسم مذکر:۔ نماز میں رکوع کے بعد کھڑا ہونا ✦

قومی (ع) صفت:۔ ملی۔ جاتی ✦ ایک مذہب یا ملت یا ملک یا سلطنت کے لوگ۔ وطنی۔ دیسی ✦

قومی مجلس (ع) اسم مؤنث:۔ ہم قوم لوگوں کی انجمن۔ ہموطنوں کی سوسائٹی۔

قہر

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت
قہر توڑے غیب کا بہتان اور طوفان پر (؟)

(۲) خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ آفت برپا ہونا۔ غضب نازل ہونا۔ غضبِ خدا اُترنا۔ جیسے تمہارے کہنے میں آنے سے اس غریب پر ناحق کا قہر ٹوٹا۔

قہر درویش برجانِ درویش (ف) کہاوت:۔ غریب کا غصہ اپنے ہی اُوپر چلتا ہے۔

قہر قیامت (ا) صفت۔ خوبصورتی یا شوخی میں آفت کا پرکالہ۔ نہایت خوبصورت و حسین۔ از حد شوخ و فتنہ پرداز۔ محشر۔ فتنہ زا۔

(یہ اصطلاح اردو میں ہر جگہ حسبِ موقع بولا جاتا ہے اور بعض اوقات اہلِ اردو تعریف کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔

مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہئے تو تم کو ندامت ہو
قد قامت تو یہ کچھ ہے تمہارا پر کوئی قہر قیامت ہو (؟)

قہر کا (ا) صفت۔ (۱) آفت کا۔ بلا کا۔ غضب کا۔ قیامت کا (۲) نہایت۔ از حد۔ بے شمار۔ قہر کی دھوپ پڑ رہی ہے (۳) ہولناک۔ خوفناک۔ اندیشناک۔ ڈراؤنا۔ جیسے قہر کا مینہ برس رہا ہے (۴) آفت کا پرکالہ۔ نہایت چالاک۔ نہایت فتنہ پرداز۔ منتفنی۔ شوخ۔ عیار۔

قہر کا سامنا (ا) اسم مذکر۔ غضب کا سامنا۔ آفت سے مقابلہ۔ بلا سے مُٹھ بھیڑ۔

قہر کرنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ بے جا کرنا۔

یہ یا خدا انہیں قاصد نے ظفر قہر کیا — یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک نہ دوں (ظفر)

(۲) خلافِ مرضی اور ناگوارِ طبع کوئی کام کرنا (۳) ظلم کرنا۔ ستم کرنا (۴) کوئی انوکھا اور قابلِ حیرت کام کرنا۔ تعجب انگیز کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔

قہر کی آنکھ سے دیکھنا (ا) فعل متعدی۔ غضب آلودہ نگاہ، خشم آگین سے دیکھنا۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔

قہر ہوتا ہے (ا) محاورہ۔ بُرا ہوتا ہے۔ غضب ہوتا ہے۔ بلا ہوتی ہے۔ آفت ہوتی ہے۔

صابر کو بُرو بار سمجھ کر نہ چھیڑئیے — کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غصہ حلیم کا (صابر)

قہر ہے (ا) صفت۔ آفت ہے۔ بلا ہے۔ غضب ہے۔ نہایت شوخ فتنہ پرداز۔ عیار و چالاک نیز از حد خوبصورت کی نسبت مستعمل ہے۔

قہرا (ع) اسم فعل۔ جبراً۔ زبردستی سے۔ زور و ظلم سے۔ مجبوراً۔ جیسے چار ناچار۔

قہقہہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ٹھٹھا۔ خندہ۔ آوازِ خندہ۔ خندۂ بسیار۔ پکار کر ہنسنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔ مضحکہ۔

قہق

مزا جب ہے کہ سارا میکدہ خنداں ہو زاہد پر
مُرائی کے فقط اک قہقہے سے کچھ نہیں ہوتا (؟)

(۲)۔ معرب کہ کہہ) ایک قلعہ کا نام جسے کہ کہہ بادشاہ نے بنایا تھا اور وہ اب تک ٹوٹا پھوٹا علاقہ طوس میں واقع ہے۔ دیوار قہقہہ شعراء نے اسی کی دیوار کو باندھا ہے جس کی نسبت بہت سے عجیب و غریب گھڑے ہوئے قصے مشہور اور قصص و تواریخ میں لکھے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے معرب کرنے کے ساتھ اُن کے تلفظ میں بھی فرق کر دیا ہے۔

قہقہہ اُڑانا (ا) فعل متعدی۔ ٹھٹھا مارنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مضحکہ کرنا۔ کھلّی اُڑانا۔ احمق بنانا۔

قہقہہ دیوار یا دیوار قہقہہ (ا) اسم مؤنث۔ دیکھو (دیوار قہقہہ)۔

ہر ایک دیکھ کے صورت کو میری ہنستا ہے — الٰہی میں کوئی دیوار قہقہہ ٹھہرا (ظفر)

ہنسے جو دیکھ میرے جلنے پہ تو صف مژگاں — نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو (ذوق)

(میرے دوست عبدالحلیم صاحب عاصم جو حال ہی میں اس طرف کی سیاحی فرما کر آئے ہیں۔ اس قلعہ کا چشم دید حال اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دشت پامیر جسے ام دنیا بھی کہتے ہیں۔ ترکستان چینی۔ ترکستان روسی اور خطہ بدخشان وغیرہ کے درمیان واقع ہے جب کوئی شخص ترکستان چین کی طرف سے اس دشت کو طے کر کے داخل صفحات بدخشاں ہوتا ہے۔ تو دریائے آمو کو جسے فارسی میں سفید رود بھی کہتے ہیں اور یہ دریائے آموں کی ایک شاخ ہے عبور کرتا ہے اور سب سے پہلے اس درہ میں داخل ہوتا ہے جسے درۂ غند کہتے ہیں۔ اس درہ کے بیچ میں دریائے آموں کا وہ حصہ جو پنج کے نام سے مشہور ہے رواں ہے اور اس کے دونوں کناروں پر بہت سے مقامات آباد ہیں قبل از فتوحات اسلام ان مقامات کے لوگ کفر رکھتے اور خالص بُت پرستی ان کا طریقہ تھا۔ اس درہ کا حاکم ایک کافر تھا جس کا نام کہہ کہہ مشہور تھا جب لوائے فتح اسلام صفحات بدخشان وغیرہ کو تصرف میں لاتا ہوا اس درہ میں پہنچا۔ تو اس بادشاہ اور سپہ سالار اسلام یعنی عمر بن عوف سے جو خلفائے عباسیہ کی طرف سے مامور ہوا تھا بمقام شوچان میں جو دار الایالت کہہ کہہ تھا مقابلہ ہوا اور کہہ کہہ نے شکست کھائی۔ شوچان کی دائیں جانب ایک سلسلہ کوہ ہے جس کی بلندی سطح سمندر سے تقریباً گیارہ ہزار فیٹ ہے۔ اس کے ایک پہاڑ پر جو بالکل قریب سوچان سے ملحق ہے کہ کہہ کا ایک قلعہ تھا جس کی ایک دیوار افتادہ اور بہت سے آثار ہنوز موجود ہیں۔ اسی دیوار کو دیوار کہہ کہہ کہتے ہیں جس کو اہلِ عرب نے معرب بنا کر قہقہہ لکھا ہے اور ہنوز وہاں تاجیک لوگ آباد ہیں۔

تاجیک وہ لوگ ہیں جو عرب کی نسل سے عجم میں پیدا ہوئے کیونکہ دراصل یہ لفظ تازیک تھا اس لئے کہ اہلِ عجم اہلِ عرب کو تازی کہتے تھے اسی طرح منسوب الی کر کر جو جماعت پیدا ہوئی اس کو کاف تصغیر لگا کر حقارت کی نظر سے تازیک بولنے لگے بتاعدہ ابدال تازیک سے تاجیک ہو گیا اب کثرت استعمال سے تاجیک مشہور ہے دیوار قہقہہ کی نسبت جو افسانے مشہور رہے ہیں صرف حضرت شعراء بے فکرا کے ساختہ تراش

فتق

کا طرہ ہے جسکو انھوں نے صرف لفظ قمقمہ کی مناسبت سے تراشا اور قوذہ کا قمقمہ کر لیا۔ ۔ اہل لغت ایک شہر طلسمی کی دیوار قمقمہ کا ایک واقعہ تاریخی حال یہ سلیمان بن داؤد علٰے نبینا و علیہ السلام کے لئے ایک جن نصافر نے سید نور سے تا اے مغرب میں قریب بحر ظلمات کے ایک شہر تانبے کا بنایا ہے جس کو عربی زبان میں مدینۃ النحاس یا عرف میں قمقمہ دیوار کہتے ہیں۔

مروی ہے کہ عبدالملک بن مروان نے اس شہر کی خبر سنکر اپنے مغربی عامل کو لکھا کہ تم اس طرف جاؤ اور جو کچھ وہاں عجائبات غرائب دیکھو جلد ہم کو لکھو۔ جب یہ نامہ عبدالملک کا موسٰے بن نصیر اس کے عامل مغربی کو پہنچا مع لشکر ظفر پیکر او رہت سے زاد سفر کے کوچ کیا جس میں شجاعان عرب اور علماء و فضلاء قدیم زبانوں اور خطہ ملک کے جاننے والے اور رہنما و رنشان دہ موجود تھے۔ غرض لشکر چالیس دن تک غیر سلوک (گمراہ) راستے پر سفر کیا۔ پھر ایک زمین وسیع پر جس میں بہت سے چشمے اور درختان خود رو اور انواع و اقسام کے طیور اور لہلہاتا سبزہ اور گل بوٹے نئے نئے رنگ کے تھے پہنچے۔ اس سرزمین میں حصار مدینۃ النحاس نظر آنے لگا قریب پہنچکر مقام کیا۔ امیر موسٰے نے مقدمۃ الجیش کو ہزار سوار دیکر حکم دیا کہ شہر پناہ کے گرد پھر کر دریافت کرو کہ اس شہر کا دروازہ کہاں ہے اور کوئی شخص اس کے آس پاس کہیں نظر آتا ہے یا نہیں۔ بموجب حکم کے وہ افسر گرم سیر ہوا اور چھ دن تک امیر سے غائب رہا ساتویں دن مع لشکریوں کے مراجعت کی۔ اور بیان کیا کہ اس کے گرد میں پھرا لیکن کہیں دروازہ کا پتہ نہ ملا نہ کوئی شخص نظر آیا۔ اب امیر موسٰے نے اپنے ہمراہیوں سے مشورہ کیا کہ اس شہر کا اندرونی حال دریافت کرنے کی کیا سبیل ہے۔ بعضوں نے عرض کیا کہ اس دیوار کا کاٹنا مشکل ہے اگر حکم دیجئے تو ہم سرنگ لگا کر اس شہر میں داخل ہوں۔ پس ایک جگہ اس شہر کے پاس کھودنا شروع کیا جتنے کہ پانی نکل آیا اور بنیاد اسی طرح زمین پر مستحکم تھی مجبور ہوکر تجویز کیا کہ کسی برج حصار کے گوشے میں دمدمہ بنایا جائے تا اوپر سے شہر نمایاں ہو۔ اس لئے پتھر توڑ توڑ کے چونہ جلا کے چونہ اور گچ مہیا کیا۔ اور تین سو گز کا اونچا دمدمہ بنایا جب پتھروں کے ڈھلنے اور اوپر لے جانے سے عاجز ہوئے اور دیوار شہر ابھی دو سو گز باقی تھی تو اس پر لکڑی کی بنیاد قائم کی اور یہ بنیاد ایک سو ستر گز تھی۔ پھر اس پر ایک سیڑھی نصب کی اور رسیوں سے مضبوط باندھا اور دیوار کی منڈیر پر لگادی۔ اس وقت امیر موسٰے نے فرمایا جو اس پر چڑھے ہم دیت اس کی عطا کریں گے۔ پس ایک مرد دلیر نے جسارت کی اور دیت اپنی لی اور اس کو ودیعت رکھا اور وصیت کی کہ اگر سلامت رہا تو یہ اجرت میری ہے اور اگر ہلاک ہوا تو دیت میرے اہل و عیال کو پہنچا دیجائے۔ بعدہٗ وہ مرد اوچ اس زینہ پر سے گزر کر شہر پناہ تک پہنچا۔ جبکہ شہر کے مقابل ہوا دیکھتے ہی ایک قہقہہ لگایا اور تالیاں بجاتا شہر کے اندر کود پڑا۔ ع

دیوار قہقہہ کا اُچکنا تھا اک ہنسی (میرانیس)

پھر تو ایسی ہولناک آوازیں لشکریوں کے گوش زد ہوئیں کہ خوف کے مارے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے تھے۔ تین شبانہ روز یہ صدائیں بلند رہیں۔ پھر سکون ہوگیا۔ اس وقت تمام لشکریوں نے ملکر ہر طرف سے اس شخص کا نام لے لے کر پکارا لیکن اندر سے کچھ جواب نہ ملا نا امید ہوکر بہت جزع و فزع اور گریہ و بکا کیا اور امیر بھی متاسف ہوا۔ پھر امیر نے لشکریوں کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ اب کی بار جو کوئی چڑھے تو اس کی دیت دو ہزار دینا رہے۔ ایکجوان نے قبول کیا۔ امیر نے اس کو سمجھا دیا کہ خبردار شل پہلے مرد کے نہ کیجیو۔ بلکہ جو کچھ ادھر دیکھیو ہم کو خبر دار کیجیو۔ جوان نے عہد کیا لیکن جب فصیل تک پہنچا اور شہر نظر آیا خندہ اور دست کزناں کود پڑا۔ ادھر لشکری چیخنے کے چیختے رہے اس نے ایک نہ سنی کچھ التفات نہ کی اور پہلے سے بھی بڑھ کر صدائیں آتی تھیں۔ خوف ہلاکت سب پر طاری تھا۔ اسی طرح تین شبانہ روز بسر ہوئے۔ بعدہٗ وہ آوازیں موقوف ہوگئیں۔ موسٰے بن نصیر نے سوچا کہ اب کیا کروں۔ کیونکہ اس شہر کا حال تو کچھ کھلتا نہیں۔ امیر المؤمنین کو کیا لکھوں۔ آخر منادی کی کہ اس مرتبہ جو شخص قصد کرے دو ہری دیت ہم اس کو دینگے۔ ایک شیر مرد نے کہا کہ میں چڑھتا ہوں لیکن میری کمر میں مضبوط رسی باندھ دو اور اس کا سرا پکڑے رہو۔ جب میں اپنے گرنے کا اس طرف قصد کروں تم کھینچ لیجیو۔ ہر گاہ مشرف بشہر ہوا ایک قہقہہ لگایا اور دست کزناں اپنے آپ کو ادھر گرایا۔ یہاں لوگوں نے رسی کھینچی اور وہاں وہ اپنی طرف کھینچتا تھا تا ایکہ بندش گاہ سے جسد اس کا منقطع ہوکر نصف شہر میں اور نصف لشکر میں گرا اور سبب صدائیں اور شور و فریاد و واویلا تین شبانہ روز بلند رہا۔ اب امیر دریافت حال شہر سے مایوس ہوا۔ اور گمان کیا کہ جنات اس کو ضبط کئے ہوئے ہیں اور پکڑ لیتے ہیں۔ جو کوئی دیوار پر چڑھے اور ادھر دیکھے۔

پھر امیر نے لشکر کو کوچ کا حکم دیا اور ایک فرسخ تک شہر کے عقب میں سیر کی۔ وہاں چند تختہائے سنگ سفید دیکھے کہ ہر تختہ بیس گز کا تھا۔ اور ان پر اسماء ملوک اور انبیاء و اصفیا اور مواعظ منقوش تھے۔ اور ذکر آنحضرت صلعم اور خرق و کرامات امت محمدی کا اہم ہدایت سے ثبت تھا۔ تھوڑی دور پر ایک مرد کی تصویر سی دیکھی کہ اس کے ہاتھ میں ایک تختی تانبے کی تھی جس پر یہ لکھا تھا کہ یہاں سے آگے مت بڑھو ورنہ ہلاک ہوگے۔ موسٰے بن نصیر نے کہا یہ زمین نو صاف اور اس میں اشجار و نباتات اور پانی بکثرت ہے تو ہرا کوئی خوف نہیں یہ خیال کرکے اپنے غلاموں کو وہاں سے آگے چلنے کا حکم دیا۔ جونہیں وہ آگے بڑھے ایک قسم کے چیونٹوں نے درختوں پر سے اتر کر ان کو اور ان کے گھوڑوں کو کاٹ اور ہلاک کر ڈالا۔ ع

مورچگاں را چو بود اتفاق شیر ژیاں را بدر آرند پوست

بعدہٗ ان چیونٹوں کا دل بادل اُمڈا اور لشکر کی طرف متوجہ ہوا۔ مگر اس تصویر سے آگے نہ بڑھا لشکری خائف اور متعجب وہاں سے اُلٹے پھرے اور نواحی مشرق میں جہاں اشجار کثیر تھے پہنچے وہاں ایک بحیرہ موجیں مارتا نظر آیا۔ اس کے کنارے لشکر اترا۔ غواصوں نے بحکم امیر اس میں غوطے لگانے کئی خم تانبے کے ہاتھ آئے جنکا منہ سیسے سے بند سر بمہر تھا۔ ایک خم کو کھولا تو اس میں سے ایک آتشی سوار جس کا گھوڑا اور نیزہ بھی آتشی تھا نکلا اور ہوا میں بلند ہوا۔ اور پکارا یانبی اللہ اب میں نہیں پھرونگا۔ پھر دوسرا خم جو کھولا۔ اس میں سے مانند دھوئیں کے سوار مع نیزہ نکلا اور اسی طرح گویا ہوکر غائب ہوگیا۔ تیسرے خم سے سوار با نیزہ و تنگ نمودار ہوا۔ اور یہ بھی وہی کہتا ہوا غائب ہوگیا۔ جب موسٰے بن نصیر اور علمانے کہا ان خموں کا کھولنا مناسب نہیں حضرت سلیمان نے ان میں جنات

قہل

کو بسبب ناز و ادا و سرکشی کے منقبت کیا ہے۔ پس باقی عمر اُسی بیہڑے میں گذری۔ الدنے بعدہٗ موذنوں نے ظہر کی اذان دی جب آواز اذان بلند ہوئی بیہڑے میں سے ایک شخص نے نکلکر پانی کی سطح پر قیام کیا۔ اور لشکریوں پر چپ و راست نظر ڈالی۔ یہ دیکھ کر ہر طرف سے لوگ پکارے۔ اے شخص تو کون ہے۔ جواب دیا میں جن ہوں اُن جنات میں سے جن کو حضرت سلیمانؑ نے اس بیہڑے میں قید کیا ہے۔ تمہاری آواز سے اس پیرمرد کا گمان کر کے جو ہر سال ایک دن یہاں آ کر ذکر خدا سبحانہ و جل اور تسبیح تقدیس و تکبیر و استغفار میں مشغول ہوتے اور اپنے لئے و مومنین اور مومنات کے واسطے دعا کرتا ہے قعر دریا سے نکلا ہوں۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون بزرگ ہیں۔ جن نے کہا ہر چند میں اُن کا نام اور مقام پوچھا کرتا ہوں لیکن وہ نہیں بتلاتے۔ ہمراہیان امیر نے کہا کہ وہ خضر علیہ السلام ہیں اُس نے کہا واللہ اعلم۔ بعدہٗ اُس سے پوچھا کہ یہاں کتنے جن قید ہیں۔ جواب دیا کہ اُن کے شمار پر کوئی قادر نہیں پھر وہ غائب ہو گیا۔ وہ امیر نے قصد بازگشت کیا۔ رہبروں نے کہا کہ جس راہ سے ہم آئے تھے اُس راہ سے معاودت غیر ممکن ہے اس سبب سے کہ جو قومیں حوالی میں اس راہ کے ہیں انہوں نے ہمارا آنا معلوم کر لیا ہوگا کیا عجب ہے کہ حائل ہوں اور ہم میں اُن کے قتال کی طاقت نہیں۔ لہذا دوسری راہ سے ہم چلتے ہیں اور اس راہ میں ایک قوم موسوم بہ منسک مسافر پر رہتی ہے پس وہ اس راہ سے جس میں پہاڑی اور جنگل اور ندیاں اور وحوش و طیور رہتے چلے بعد چند روز کے ایک بڑے شہر کے قریب پہنچے کہ وہاں کے لوگوں کی باتیں سمجھ میں نہیں آتی تھیں۔ جب اُس قوم نے لشکر موسیٰ کو دیکھا مسلح ہو کر شہر سے مع سوار مقابلے کے سامنے نکلے۔ سب کو ہلاکت کا یقین ہوا۔ اتنے میں اُن کا بادشاہ لباس شاہانہ پہنے حشم و خدم کے ساتھ برآمد ہوا اور تنہا آگے بڑھا اور سلام علیک کر کے عربی زبان میں پوچھا تم کون ہو کہاں سے آئے اور تمہارا امیر کون ہے۔ اس کلام سے سب کو نہایت تسکین ہوئی اور موسیٰ بن نصیر نے اُس کا استقبال کیا اور کہا کہ میں خلیفۃ المسلمین عبد الملک بن مروان کی طرف سے اپنی قوم کا امیر اور قوم عرب سے ہوں اور ہماری روداد قابل سننے کے ہے جب ہم اُتریں اور تھکان سفر سے استراحت پائیں بیان کریں گے۔ بادشاہ نے فرمایا بہت خوب تمہارا یہاں ہونا میرے لئے باعث خوشی ہے لہذا تم کو ان پہاڑوں کے دامن میں جہاں گنجان درخت اور پانی کے چشمے جاری ہیں۔ اُترنے کا حکم دیتا ہوں چنانچہ اُس کے بعض امرا نے لشکر کو اچھی جگہ اُتارا اور کھانا اور دانہ چارہ بخوبی پہنچایا بعدہٗ بادشاہ مع امرا بحشمت و اجلال بازدید کو آیا۔ ہر طرف سے صلح و مرحبا بلند تھی۔ امیر بھی شکر و احسان بجا لایا اور بادشاہ سے دریافت کیا کہ آپ کس نبی کی امت میں ہیں بادشاہ نے فرمایا میں امت منسک ابن النصیر اولاد یافث بن نوح سے ہوں میری سلطنت آبائی اور میراث موروثی ہے اب تم اپنا حال بیان کرو کہ کیونکر یہاں پہنچے۔ امیر موسیٰ نے ساری سرگذشت کہہ سنائی۔ پھر موسیٰ نے پوچھا آپ نے عربی زبان کیونکر سیکھی آپ کی قوم میں ہم کسی کو عربی بات کرتے نہیں دیکھتے۔ بادشاہ نے جواب دیا اگر بادشاہ اپنی رعیت پر فضائل میں زیادہ نہ ہو تو کیونکر اصلاح حدود دین و سیاست میں معروف ہو سکتا ہے۔ میں نے عربی بلکہ اور زبانیں بھی سیکھی ہیں علاوہ ازیں اب تو

قیا

رخصت لیکر منعت لوٹا ہوا۔ بادشاہ نے زاد سفر عطا بہ سات کر دیا ✦

قہقہہ لگانا یا مارنا (فعل متعدی) ٹھٹھا مارنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔ آوازہ لگانا ✦ مسخرا اُڑانا۔ کھلی اُڑانا۔ تمسخر کرنا۔ احمق بنانا ✦

قہوہ (ع) اسم مذکر۔ بُن۔ کافی۔ ایک قسم کے تخم کا نام جسے حبّ المُقر ابھی کہتے ہیں اسے بھون کر پیتے اور بھر پالی میں چاہ کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں بعض خواہ کچے کو بُن اور پکے بُھونے کو قہوہ کہتے ہیں۔ مزاج تیسرے درجہ میں گرم یابس۔ اشتہا کو بڑھاتا۔ اُسکو قوت بخشتا اور حواس جگر و باہ کے واسطے زیادہ مفید ہے جزائر ہند عرب و افریقہ میں پیدا ہوتا۔ تاریخ ہفت اقلیم میں لکھا ہے کہ اس کا ایجاد شیخ شاذلی نے جس کا مزار یمن میں ہے کیا ہے ✦

قہوہ خانہ (ف) اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں تمام قہوہ باز جمع ہو کر قہوہ پیتے اور گپ شپ اُڑاتے ہیں اس کا دستور بمبئی و کلکتہ میں ہے ہندوستان میں اس کی بجائے شراب خانہ۔ بھنگ خانہ۔ تاڑی خانہ۔ چنڈو خانہ وغیرہ سمجھنا چاہئے ✦

قے (ع) اسم مؤنث۔ رد طعام۔ اُلٹی۔ برور ڈالنا۔ اوک۔ استفراغ۔ متلی ✦

قے آنا (فعل لازم) (۱) جی متلانا۔ غثیان ہونا۔ اُبکائی آنا۔ طبیعت مالش کرنا۔ استفراغ ہونا (۲) گھن آنا۔ کراہت ہونا۔ نفرت ہونا۔ جی بگڑنا جیسے "اسکی صورت دیکھ کر قے آتی ہے" ✦

قے کرنا (فعل متعدی) ڈالنا۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ استفراغ کرنا۔ زمین دیکھنا۔ اوکنا۔ اُگلنا ✦

قے ہونا (فعل لازم) رد ہونا۔ استفراغ ہونا۔ زمین دیکھنا (۲) جی متلانا۔ غثیان ہونا۔ طبیعت کا مالش کرنا ✦

قیاس (ع) اسم مذکر۔ (۱) دو چیزوں کا فکر میں اندازہ کرنا۔ جانچ۔ اندازہ۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ تقدیر۔ الومان۔ اگرت (۲) منطق) دو جملوں سے مرکب قول جس سے نتیجہ لازم آئے۔ منطقی شکل منطقی معقول (۳۔ ۱) ذہن۔ فہم۔ عقل۔ سمجھ۔ رائے۔ دانست۔ گمان۔ خیال۔ تصور۔ سوچ۔ بچار۔ (۴۔ ۱) قیافہ ✦

قیاس سے باہر (ف) تابع فعل۔ (۱) بے اندازہ۔ بے شمار۔ خارج از حساب۔ بے حساب۔ ان گنت۔ بے حد۔ بے نہایت (۲) تصور یا خیال کی حد سے گذرا ہوا (۳) سمجھ سے باہر۔ خارج از عقل و فہم ✦

قیاس کرنا (فعل متعدی) (۱) اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ امتحان کرنا۔ تولنا۔ پرکھنا (۲) گمان کرنا۔ خیال کرنا (۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ تصور کرنا جیسے "تم بھی ایسا ہی قیاس کرو جیسا وہ تھا" ✦

قیاس لگانا (فعل متعدی) رائے لگانا۔ سوچنا۔ سمجھا کرنا۔ عقل لڑانا۔ حساب لگانا۔ جانچنا ✦

قیاس میں آنا (فعل لازم) سمجھ میں آنا۔ قرین عقل ہونا۔ خیال میں آنا ✦

قیاساً (ع) تابع فعل۔ از روے قیاس۔ اٹکل سے۔ اٹکل پچّو۔ اندازاً۔ تخمیناً ✦

قیا

قیاسی (ع) صفت ۔ (۱) قاعدے کے موافق ۔ منسوب بہ قیاس (۲) خیالی ۔ موہومی ۔ وہمی ۔ ذہنی ۔ اختراعی ۔

قیافہ (ع) اسم مذکر ۔ (۱) شگون ۔ سگن ۔ فال (۲) ایک علم کا نام جس میں آدمی کے پیرایہ و چہرے نیز خط و خال و علامات سے قیافہ یا شگون لیتے اور صاحب علامات کے افعال و اقوال و احوال سے بحث کرتے ہیں ۔

قیافے سے ظاہر سراپا شعور جبیں پر برستا شجاعت کا نور (میر حسن)

(۳ ۔ و) قیاس ۔ اندازہ (۴ ۔ و) عقل ۔ سمجھ ۔ تمیز ۔ شناخت ۔ پہچان ۔ بو باک ۔

سا فرزانگی نہیں قیمت اصالۃ ڈھونڈتے پرپیچ ہاتھ ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے (ظفر)

قیافہ شناس (ع + ف) اسم مذکر ۔ علم قیافہ سے واقف ۔ قیافہ دان ۔ شگونیا ۔ فالیا ۔ جوتشی ۔

قیافہ شناسی (ع + ف) اسم مؤنث ۔ علم قیافہ سے واقفیت ۔ قیافہ دانی ۔

قیام (ع) اسم مذکر ۔ (۱) استادگی ۔ ٹھیراؤ ۔ کھڑا ہونا ۔ اٹھنا ۔

قیام جسم خاکی ہے نفس پر ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی (ارشد)

(۲) سکونت ۔ بسیرا ۔ بسرام (۳) دیرپائی ۔ پائداری ۔ استحکام ۔ بقا ۔ استقرار ۔ ٹکاؤ (۴) بھروسا ۔ وثوق ۔ اعتماد ۔ استقلال جیسے ”تمہاری بات کو قیام نہیں“ (۵) سرجودگی ۔ ساکنی ۔ ہستی (۶) نماز میں کھڑا ہونا ۔

قیام پذیر (ع + ف) صفت ۔ (۱) ٹھیراؤ ۔ دیرپا ۔ دیر تک رہنے والا ۔ پائدار ۔ ٹکاؤ (۲) مقیم ۔ وارد ۔ وارد و فرما ۔ فروکش ۔

قیام کرنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) مقام کرنا ۔ ٹھیرنا ۔ اترنا ۔ فروکش ہونا ۔

قیامت (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) قائم ہونا ۔ کھڑا ہونا ۔ استادہ ہونا (۲) وہ وقت جب کہ مُردے زندہ ہوکر کھڑے ہوں گے ۔ رستخیز ۔ روز حشر ۔ روز محشر ۔ یوم الحساب ۔ مر کر اٹھنے یا دوبارہ زندہ ہونے کا دن ۔ یوم القیام ۔ روز بازپرس ۔ روز موعود ۔ روز شمار ۔

خدا کے واسطے جلدی دکھا دے حُسن کا جلوہ قیامت کو ترے دیدار کا وعدہ قیامت ہے (امانت)

بچھڑ جانا رشوق ناز کیا باقی رہا ہوگا قیامت اک ہوائے تند ہے خاکِ شہیداں پر (غالب)

(۳) پرلو ۔ پرلے ۔ سب کے مرنے اور فنا ہوجانے کا دن ۔ نیست و معدوم ہونے کا دن (۴ ۔ و) مجازاً ۔ مدت دراز ۔ عرصۂ بعید ۔ اختتام دنیا تک کا زمانہ ۔ دنیا کے ختم کا وقت ۔ روز پسین ۔ اخیون ۔ مثال دیکھو نمبر ۲ میں امانت کے شعر کا دوسرا مصرع ۔

رہا کس سے نام قیامت تلک ہے ذوق اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت (ذوق)

(۵ ۔ و) موت ۔ قضا ۔ اجل ۔ آئی کال ۔ مرنا ۔ مرن ۔ مرگ ۔ مرتو ۔

نہ وہ تپاک نہ اُلفت نہ وہ محبت ہے یونہیں رہا جو کوئی دن تو پھر قیامت ہے (جرأت)

(۶ ۔ و) انوکھی بات ۔ کار عجیب ۔ کار شگرف ۔ تعجب انگیز بات ۔ امر عجیب ۔ تعجب ۔ عجب ۔

قیا

چشم پُر آب ہے اور سینہ پہ جگر جلتا ہے کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے (نصیر الدہلوی)

(۷ ۔ و) بلا ۔ آفت ۔ غضب ۔ قہر ۔ ظلم ۔ ستم ۔ بلائے جان ۔ آفت جان ۔ فتنہ و آشوب ۔

تفاوت قامت یار و قیامت میں ہے کیا مومن وہی فتنہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے (مومن)

نہ پوچھ اُس پری کے حُسن کا عالم کہ آفت ہے باشوخی غضب تھا سے قامت قیامت ہے (امیر مینائی)

چشم ہے قہر بلا زلف قیامت قامت اس لئے لوگ انہیں آفت جاں کہتے ہیں (طرفہ منشی)

پاے ثبات کس کا ٹھیرے جہاں کہ دیکھے ہے ناز اک قیامت انداز اک بلا ہے (میر)

تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو اٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (ایضاً)

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ وہ جب بھی فتنہ غضب عالم شباب نہ تھا (داغ)

ہنسی آ کر وہ لب پہ لے قاتل ہاں کھانا ترا قیامت ہے
کر کے جرأت سے وعدہ فردا پھر نہ آنا ترا قیامت ہے } (بحر)

تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم اک قیامت کو دیکھتے ہیں ہم (شوکت)

(چونکہ روز محشر کو اپنے اپنے اعمال کے سبب انواع و اقسام کے آشوب و آفات کا سامنا ہوگا اور خلقت مضطرب و حیران و پریشان پھرتی پھرنے کے باعث ایسی ہی آفتیں اور پریشانیاں اُٹھانی پڑیں گی پس شعرائے سے بلا اور آفت سے معشوقوں کی خصلت اور خاصیت کو قیامت سے تشبیہ دینے لگے ۔

جہاں میں روز ہے آشوب اُس کے قامت سے اٹھے ہے فتنہ ہر اک شوخ تر قیامت سے (میر تقی)

(۸ ۔ و) ہلاکت ۔ خطر ۔ خوف ۔ درد ۔ اندوہ ۔ سختی ۔ مرکبات میں یہ معنی آتے ہیں (۹ ۔ و) ہاہا کار ۔ تلاطم ۔ ہلچل ۔ شور و غوغا ۔ شور و شغب ۔ شور و فغاں ۔ چیخ و پکار ۔ تہلکہ ۔ دھوم ۔ ہنگامہ ۔ واویلا ۔ دھوم دھڑکا ۔ یہ معنی بھی مرکبات میں (۱۰ ۔ و) ہل چل ۔ کھلبلی ۔ انقلاب ۔ نفرت ۔ مرکبات میں (۱۱ ۔ و) اندھیر ۔ ظلم ۔ ستم ۔ نا انصافی ۔ ناپرسانی ۔ حالی سن نیا دے ۔

شربت وصل دیجئے ورنہ سم کھانے دو کیا قیامت ہے نہ جینے دو نہ مر جانے دو (خواجہ وزیر)

ہم خوش تھے کہ محشر میں تو دیکھیں گے وہ دیدار لیکن یہ قیامت ہے کہ محشر نہیں ہوتا (نظم طباطبائی)

کیا قیامت ہے کہ اک دم نہ ٹھہرنے پاؤں دل اگر غیر کو تشبیہ دُکان کمہار (مومن)

دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ کیا قیامت ہے مجھی کو سب بُرا کہنے کو ہیں (ایضاً)

(۱۲ ۔ و) مصیبت ۔ بپت ۔ بپتا ۔ سنکٹ ۔ بپتا ۔ سختی ۔ عذاب ۔ جھگڑا ۔ مرکبات میں (۱۳ ۔ و) کلمۂ تاسف ۔ افسوس ۔ دریغ ۔ حیف ۔ ہائے ۔ ملال ۔ رنج ۔ ملال ۔

قیامت کا کیا ہے اُس نے وعدہ قیامت ہے اگر تنہا نہ پایا (داغ)

حالی ہے گذری پر اُس وقت قیامت سی یاد آ دے ہے جب تیرا یکبارگی آ جانا (میر)

(۱۴ ۔ ف + و) صفت ۔ برائے اظہار کثرت ۔ نہایت ۔ ازحد ۔ اتنگ ۔ ایک ۔ بحد غایت ۔ بحد کمال ۔ بکثرت ۔ جیسے قیامت حسین یا خوبصورت یا شوخ ہے ۔

نازک ہے آپ قیامت ہیں میر جی جوں شیشہ میرے منہ نہ لگو میں نشہ میں ہوں (میر)

قیامت تھا سماں اُن خشمگیں پر کہ تلواریں چلیں ابرو کی چیں پر (میر حسن)

قیا

دم بخود تھیرے دل میں آنکھوں میں ایک پل — اُتنے سے قد پہ تم بھی قیامت شریر ہو (میر)
لگے ہی ایک دو رہتے ہیں صاف بات کی کس کو — ہُوا ہے دُشمنوں کو کچھ قیامت شبہ اُس سے (میر)
پانوں کا رنگ لب سے ترے آشکار ہے — اِس رنگ آتشیں پہ قیامت بہار ہے (مصحفی)
قیامت سرزمین دل پہ میرے حشر برپا ہے — ہوس ہر دم تمنا میں تو یہ کچھ اُٹھتی ہے (درد)
آیا ہزار پیچ سے بحر طویل میں — مضمون لف یا قیامت دراز ہے (وزیر)
مجھے دل طفل بازی گر قیامت یاد آئیگا — سوا نیزہ پہ جب دیکھو نگا میں خورشید محشر کو (ایضاً)
ثنا خواں ہوں ہر اک شیریں دہاں کا — قیامت چھوڑ آہوں میں بھی زبان کا (معروف)
سکھلائے برق کو نظر اس کی شرارتیں — وہ شعلہ خو تو ایسا قیامت شریر ہے (ظفر)
قیامت قامت دلدار کے مضموں لکھتے ہیں — نہیں کم آفتابی دائرے خورشید محشر سے (ثاقب)
بڑا سنتے تھے ہم روز قیامت اور روز دل سے — قیامت ہی بڑا نکلا جو دیکھا روز ہجراں کا (معروف)

(۱۵-و) نہایت شوخ۔ طرار۔ چنچل۔ چلبلا۔ چنچل۔ تُرّ طرّار۔ چالاک (۱۶-و) فتنہ انگیز۔ آفت خیز۔ فتنہ پرداز۔ آفت کا پرکالہ۔ فسادی۔ فساد کی جڑ۔ آگ لگاؤ۔ بسکی گانٹھ۔ مفتنی۔ جیسے خدا اُس سے بچائے وہ ایک قیامت ہے (۱۷-و) کلمۂ تعریف بمبالغہ تعجب۔ بیڈھب۔ بیطرح۔

خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دن — یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیارے پیارے دن (داغ)
موت آئی ہوئی ٹلجائے یہ آئی نہ رُکے — الاماں داغ قیامت ہے طبیعت میری (ایضاً)
حشر کے دل میں ہی پاس ہو قامت کی طلب — یہ طلب ہے طلبی یارب کس قیامت کی طلب (ذوق)
کہے میں نے اشعار ہر بحر میں — ولیکن قیامت روانی کے ساتھ (میر)
ہنستے آنا ترا قیامت ہے — مسکرانا ترا قیامت ہے (جرأت)
بس قیامت کی دُھوپ پڑتی تھی — یاد آتی تھی نفسی نفسی کی (ادیب)
رفتار نے پامال کیا کبک دری کو — اس قد پہ قیامت ہے ستمگر تری سج دھج (نصیر)
جوانی میں عجب کیا حشر ہو گر چال ہے برپا — ارے کافر قیامت تھی تری رفتار پہلے سے (امانت)
آتش تری سے ہے جیسے شمع لطف حال — ہے سوز جگر کا بھی یا سی طور کا حال
تھا شور جو عشق بھی قیامت کوئی — لڑکوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال (میر حسن)

(۱۸-و) مشکل سخت۔ شاق۔ کٹھن۔ سخت بھاری۔ اجیرن۔ جیسے ایک ایک دن کاٹنا قیامت ہے۔

مجھے گزری ہے اک اک گھڑی قیامت کی — جو اس طرح سے گزارے تو کیا گزارے دن (داغ)
جلد انصاف نیچا خلق کا لے داور حشر — پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا (شہید)
وہ دن ہجر کا اُس پہ شامت ہُوا — اُسے کاٹنا دن قیامت ہُوا (میر حسن)

(۱۹-و) بُرا۔ زبوں۔ زشت۔ قبیح۔ زہر۔ مُضر۔ ضرر رساں۔

گماں مجھ پر ہے لکھو بدخواہی کی شکایت کا — قیامت ہو نیگا جو ہیں سر سے آن قیامت کا (سالک)
آ اے برق عالم سوز — سر اُٹھانا ترا قیامت ہے (جرأت)

قیا

تجھ سا جو ایدل کر مرچلے ہم تو — غل مچانا ترا قیامت ہے
کر نہ فریاد مثل نَے ایدل — منہ لگانا ترا قیامت ہے (میر حسن)

(۲۰-و) نامناسب۔ بیجا۔ ناگوار۔ طبع خلاف مرضی (۲۰-ط) غضبناک۔ خشمناک۔ آگ بگولا۔

یا قضا بیٹھنا محفل میں اُس کا رنگ لائیگا — قیامت بن کے اُٹھینگے جو بیٹھا کبھی بیٹھیں (داغ)

قیامت اُٹھانا (فعل متعدی) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ شور مچانا۔

قیامت اُٹھنا (فعل لازم) آفت برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ شور و شر ہونا۔

قیامت آنا (فعل لازم) (۱) پہلا آنا۔ حشر برپا ہونا (۲) آفت آنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ قہر ٹوٹنا۔

نیکا والی کی شامت آئیگی — پہلے ہم پر قیامت آئیگی (شوق)
دم رخصت ہمیشہ دل پہ آفت آ ہی جاتی ہے — وہ جب ملتے ہیں قیامت آ ہی جاتی ہے (شیدا)
یہی بہتا میں ہر جس پر پیام مرگ آتے ہیں — قیامت آئیگی اگر باہر قدم نکلا (نسیم)

قیامت برپا یا بپا کرنا (فعل متعدی) (۱) فتنہ اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ دھوم مچانا۔ شر مچانا۔

دل نہ کیوں دیکھتے ہی ایک قیامت برپا — اُس کے قامت کا ظفر ہے وہ قیامت نقشہ (ظفر)

(۲) مصیبت ڈالنا۔ آفت لانا۔ غضب ڈھانا۔

تیرا خیال قامت ہر روز اے ستمگر — کرتا ہے اِک قیامت برپا ہمارے حق میں (ظفر)

(۳) نہایت قلق کرنا۔ قہر ٹوٹنا۔ غضب ڈھانا۔ جیسے بیگم صاحب دیکھتیں تو خدا جانے کیا قیامت برپا کرتیں (سنگھ سیلی)

قیامت برپا یا بپا ہونا (فعل لازم) (۱) شور و غوغا مچنا۔ غل غپاڑا ہونا۔ دھوم مچنا۔ ہنگامہ ہونا۔

دیا ہے پاؤں شوخی میں قیامت دوں نے صاحب — جہاں چٹکی لی پاں کو تو اک برپا قیامت ہے (انشا)
کیونکر کہئے نہیں کوئی آگا — اک قیامت بپا ہے یاں سر راہ (میر)

(۲) نہایت مصیبت پیش آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت میں پھنسنا (۳) حشر ٹوٹنا۔ خفگی ہونا۔ غضب نازل ہونا۔

(۴) فساد مچنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ سر پُھٹول ہونا۔ ہُلّڑ مچنا۔ فتنہ اُٹھنا۔

کچھ یہ بھی شوخیاں ہیں کہ رفتار سے تری — ہے کونسی جگہ کہ قیامت بپا نہیں (آہر)
ہووے گی اُس روز برپا کیا قیامت اے ظفر — خاک پر جس دن شہیدوں کی وہ قاتل جائیگا (ظفر)

قیامت پر قیامت لانا یا ڈھانا (فعل متعدی) مصیبت پر آفت برپا کرنا۔ ظلم پر ظلم کرنا۔ مصیبت پر مصیبت ڈالنا۔

دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لائیگا — لے کے محشر میں جو ہم ساتھ اس بلا کو جائینگے (معز)

قیامت توڑنا (فعل متعدی) نہایت غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ حشر توڑنا۔ قہر ڈھانا۔ شور کرنا۔

وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے — پرسش حال دلی گویا پرسش اعمال ہے (داغ)

(۲) ظلم کرنا۔ نہایت ستانا۔ جور و جفا سے پیش آنا۔

قیامت ٹوٹنا (فعل لازم) حشر برپا ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ قہر ٹوٹنا۔ شامت آنا۔ از خفگی ہونا۔

قیامت ڈھانا (فعل متعدی) (۱) فتنہ اُٹھانا۔ ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ غضب کرنا۔ بیداد و بلا مچانا۔

طفلی میں عجب ہے چال کہ دل بیکے بس میں — ڈھادے گے قیامت کوئی دو چار برس میں (اسیر)

قیا

(۵) آفت توڑنا۔ حشر برپا کرنا۔ اودھم ڈالنا۔ نہایت خفا ہو۔ برافروختہ ہو۔ آگ بگولا ہونا۔

قیامت کا (۱) صفت (کلمۂ تعجب و مبالغہ و تعریف)۔ آفت ڈھانے والا۔ غضب کا۔ بنا ہوا۔ کڑا۔ فتنہ انگیز۔ نہایت فتنہ پرداز۔ از حد خوبصورت۔ بیڈھب ؎

ظاہر ہوئے صاحب پر قیامت کے نشاں اور　　سینے پہ اُبھرنے لگے دو دشمن جاں اور (زار)

قیامت کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ آفت لانا۔ مصیبت لانا ؎

مجھے یاد آگئی بس دیکھ کر اُس کے قد و قامت کی　　چمن میں دیکھ کر گل سرو نے کیا قیامت کی (مومن)

کوئی صورت نہیں گھر سے اب میرے نکلنے کی　　قیامت کی ہے جننے آرسی تجھ کو دکھا دی ہے (میر)

(۲) کار عجیب و شگرف کرنا۔ (۳) فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ (۴) ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا۔ قہر توڑنا۔ (۵) غضب ہونا۔ حشر توڑنا۔ شور مچانا۔ چیخنا چلانا۔

قیامت گزرنا (۱) فعل لازم۔ آفت گزرنا۔ مصیبت کا سامنا ہونا۔ غضب میں پھنسنا۔ قہر نازل ہونا۔ آفت آنا۔ حشر ٹوٹنا ؎

خوا دوئی کا تفرقہ یک بار مٹ گیا　　کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی (غالب)

یہی خواب سب غم ہے تو سالک　　قیامت ہم پہ گزرے گی سحر تک (سالک)

کیا کیا نہ قیامت گزر گئی ہم پر　　ہنوز شب انتظار باقی ہے (ایضاً)

قیامت لانا (۱) فعل متعدی۔ آفت برپا کرنا۔ مصیبت لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ گرفتار رنج و عذاب کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ غضب میں مبتلا کرنا۔ فساد مچانا ؎

سُنا میں نے کہ پھر کرتا ہے تیری چاہ دل میرا　　قیامت اب کے لاویگا کروں کیا آہ دل میرا (سوز)

جگا مت اے فغان دل کو کہ اُٹھ کر سر کو پھوڑیگا　　قیامت مجھ پہ لاویگا جو یہ فتنہ کہیں جاگا (ایضاً)

لائے گا سر پہ دیکھئے کیا کیا قیامتیں　　رُخ سے یکایک اس کا اُلٹنا نقاب کا (بسمل)

قیامت مچانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) ظلم توڑنا۔ ستم ڈھانا۔ غضب ہونا۔ شور کرنا۔ (۲) فتنہ برپا کرنا۔ بلا یا مصیبت لانا۔ (۳) واویلا کرنا۔ کہرام مچانا۔ چپقلش یا تباہی ڈالنا۔ اودھم مچانا۔

قیامت مچنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کہرام ہونا۔ ماتم پڑنا۔ چپقلش یا تباہی ہونا۔ واویلا مچنا۔ جیسے "اُس کے مرنے کی خبر سنتے ہی قیامت مچ گئی"۔ (۲) خلل پڑنا۔ آفت ٹوٹنا۔ پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔ اودھم مچنا۔ بلا کی طرح پیچھے لگ جانا۔ دھوم پڑنا ؎

اُن پہ ہے یہ قیدیاں آنے کی بابت اندنوں　　گھر میں پھر تیری تو مچتی ہے قیامت اندنوں (معروف)

قیامت ہو جانا (۱) فعل لازم۔ غضب ہو جانا۔ آفت ہو جانا۔ زہر ہو جانا۔ بُرا ہو جانا ؎

گماں مجھ پہ ہے اُس کو داد خواہی سے شکایت کا　　قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) پرلے کا آنا۔ حشر کا ہونا۔ مُردوں کا دوبارہ زندہ ہونا۔ عالم کا خاتمہ ہونا۔ قیامت کا آنا ؎

دُور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اُن نے صاف　　اب قیامت ہے کہ سارے معرفت آن ہو گئے (میر)

(۲) مصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ بلا ہونا ؎

قید

ہو چکا رہنا اب بستی میں آخر لب تلک　　نالۂ شب سے قیامت روز مردو زن پہ ہے (میر)

(۳) مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ کٹھن ہونا ؎

تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے　　قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں (داغ)

(۴) ہنگامہ برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ فتنہ و آشوب برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا ؎

خفتگان خاک کے سر پر قیامت ہو گئی　　غالباً ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا (ممنون)

(۵) حد بُرا ہونا۔ زبوں ہونا ؎

گماں مجھ پر ہے اُس کو دلخواہی سے شکایت کا　　قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہے (۱) محاورہ۔ مبالغۂ تعریف۔ (۱) آفت ہے۔ بلا ہے۔ (۲) شور ہے۔ غوغا ہے۔ (۳) نہایت خوبصورت ہے۔ فتنہ زا ہے۔ (۴) ظلم ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے۔

قَید (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بند۔ حبس۔ اسیری۔ (۲) بندش۔ ممانعت۔ روک۔ شرط۔ پابندی ؎

اُٹھ اُٹھ کر بیٹھنے کی کہاں تھی مجال اسیر　　قیدیں نماز میں ہیں قیام و قعود کی (اسیر)

(۳) مقدار۔ اندازہ۔ الزمان۔

قید بلا مشقت (۱) قانون۔ اسم مؤنث۔ وہ قید جس میں قیدی سے محنت نہ لی جائے اور خوراک معمول کے موافق ملے۔ قید محض۔

قید بھرنا۔ بھگتنا یا کاٹنا (۱) فعل لازم۔ قید خانہ میں بسر کرنا۔ بند رہنا۔ محبوس رہنا۔

قید تنہائی (۱) قانون۔ اکیلی قید۔ تنہا رہنے کی قید۔ سنگین قید جس میں تنہائی کے علاوہ مشقت بھی زیادہ لی جاتی ہے۔

قید خانہ (ع + ف) اسم مذکر۔ جیل خانہ۔ محبس۔ زنداں۔ بندی خانہ۔ قیدیوں کے رہنے کا مکان۔ بندی خانہ۔

قید فرنگ (ع + ف) اسم مؤنث۔ اہل فرنگ کی ایک قسم کی قید تھی جس میں چھٹکارا مشکل سے ہوا کرتا تھا ؎

پھرتا ہے حال حال یہ دل ماہ ڈھونڈتا　　زلفیں نہیں ہیں جان کو قید فرنگ ہے (سوز)

قید قفس (ع) اسم مؤنث۔ پنجرے کی قید۔ نہایت سخت قید جس میں آدمی کو پنجرے سے باہر نکلنا دشوار ہے۔ (دیکھو ہندوستان کی عورتوں کی رسم... [illegible])

قید کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) حبس کرنا۔ بند کرنا۔ زنداں میں بھیجنا۔ اسیر کرنا۔ (۲) روکنا۔ ضبط کرنا۔ پابند کرنا۔ (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔

قید لگانا (۱) فعل متعدی۔ پابندی کرنا۔ شرط لگانا۔ مشروط کرنا۔ پیچ لگانا۔ لازم گرداننا۔ پابند کرنا۔ مقید کرنا۔

قید محض (ع) اسم مؤنث (قانون)۔ قید بلا مشقت۔

قید ہونا (۱) فعل لازم۔ (۱) جیل خانہ جانا۔ (۲) پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا۔ (۳) پابند ہونا۔ [illegible]

قیدی (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) اسیر۔ بندھوا۔ محبوس۔ (۲) گرفتار۔ پکڑا ہوا۔ پابند۔ [illegible]

قیدی وان (۱) اسم مذکر۔ بندھوا۔ پابند۔ مقید۔

قس

قیس (ع) اسم مذکر۔ (۱) عرب کے ایک قبیلہ کا سردار تھا۔ ایک قبیلہ کا نام جو بنی مصر یعنی قیس غیلان کی اولاد سے ہے (۲) مجنوں عامری عاشق لیلیٰ کا نام یہ شخص عرب کے مشاہیر میں سے مذہب اسلام کے شروع میں ہُوا ہے اس کا ایک دیوان بھی عربی زبان میں مشہور ہے ؎

کیا سُن کے افسانۂ قیس لیلیٰ — جو شکر قصہ حال میں لکر سابق (رند)

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو — خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو (اعلم)

قیصر (رومی) اسم مذکر:۔ (۱) قیصر لاطینی زبان میں اُس بچہ کو کہتے ہیں کہ وہ ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں ہی ہو۔ اور اُس کی ماں مر جائے اور وہ ماں کا پیٹ چیر کر نکالا جائے چونکہ روم کا اوّل بادشاہ فسطوس اسی طرح پیدا ہُوا تھا اور بڑا زبردست اور صاحب اقبال تھا اس وجہ سے اور سلطنت کے بادشاہوں کو قیصر کے خطاب سے مخاطب کرنے لگے چنانچہ روم کا ہر بادشاہ جس طرح قیصر کہلاتا ہے اسی طرح ترکستان کا خان چین کا فغفور ہند کا راے یا راجہ (۲) سلطان شہنشاہ سیزر ●

قیصر روم (رومی) سلطان روم شہنشاہ روم ●

قیصر ہند (رومی و ہندی) اسم مؤنث:۔ جناب معلّے القاب فرمانروائے ہندو انگلینڈ حضرت ملکہ معظمہ وکٹوریہ دام اقبالہا کا خطاب جو ۱۸۷۷ء میں بمقام دہلی عالیشان دربار میں تمام رؤساء ہند و علاقہ جات ممالک غیر و لیہ منعقد ہو کر اختیار کیا گیا تھا ●

قیطون (ع) اسم مذکر۔ ایک قسم کی ڈوری اور ریشم کی بٹی ہُوئی ڈوری۔ ایک قسم کی باریک بیچک ●

قیف (ت) اسم مذکر۔ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس کا مُنہ اوپر سے کُھلا ہُوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوئی ہوتی ہے اس کے ذریعہ سے رقیق چیز بوتلوں وغیرہ میں آسانی بھری جاتی ہے ● کیف۔ پنجابی پیک (اس لفظ کو مولوی صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے مگر لغات ترکی وغیرہ میں اس کا پتا نہیں لگا ہاں عربی زبان میں قمع کا شاہ سرا و تعج جو عین کہتے ہیں عجب نہیں کہ اُسی سے یہ لفظ اردو والوں نے تصنیف کر لیا ہو کیونکہ قیف کے اوپر بھی پیالہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے) ●

قیل و قال (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گفتگو بات چیت (۲) حیص بیص۔ رد و کد۔ بحث باحثی۔ تکرار و مباحثہ ●

قیلولہ (ع) اسم مذکر۔ دوپہر کا سونا۔ خواب چاشتگاہ ● کھانا کھا لینے کے بعد لیٹنا ●

قیلولہ کرنا (ع) فعل لازم:۔ کھانا کھا کر لیٹنا۔ دوپہر کو سونا ●

قیمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زر۔ مول۔ دام۔ بہا (۲) بھاؤ۔ مدر۔ نرخ (۳) قدر۔ مرتبہ۔ منزلت ؎

اُنکے ہاتھوں بِکے ہیں مُلکِ مُفت — اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

قیمت پانا (ع) فعل متعدی:۔ دام وصول کرنا۔ مول بھر پانا ؎

نصیب سب ما لُٹا چکے ہیں خسارے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں
وہ مُفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں } (مؤلف)

قیمت ٹھہرانا (ع) فعل متعدی:۔ مول چُکانا۔ بھاؤ مقرر کرنا ●

قیمت چُکانا (ع) فعل متعدی:۔ بھاؤ ٹھہرانا۔ مول مُقرر کرنا ●

قین

قیمت لگانا (ع) فعل متعدی:۔ دام لگانا۔ مول قرار دینا ●

قیمت مقرر کرنا (ع) فعل متعدی:۔ دام تجویز کرنا۔ مول ٹھہرانا۔ دام لگانا۔ دام کی تشخیص کرنا۔ بھاؤ لگانا ●

قیمتی (ع + ف) صفت:۔ (۱) بیش بہا۔ گراں بہا۔ بیش قیمت (۲) عمدہ۔ نفیس۔ قابل قدر۔ عزیز ●

قیمہ (ع + ف) اسم مذکر۔ کٹا ہُوا گوشت۔ ریزہ ریزہ کیا ہُوا گوشت ●

قیمہ کرنا (ع) فعل متعدی:۔ کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ پُرزے پُرزے اُڑانا۔ تلوار سے ٹکڑے کرنا ؎

قیمہ کریگا کیا کہیں اب مجھ سے اے قصۂ اُٹھا — آ قبضہ مجھ تو تاخوں میں پھر نکچا (مصحفی)

قیمہ قیمہ کرنا (ع) فعل متعدی:۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کاٹنا۔ باریک کاٹنا ؎

اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے — ہنوز طعمۂ شمشیر امتحاں ہوں میں (اسیر)

قیمہ کرنا (ع) فعل متعدی:۔ ٹکڑے کرنا۔ باریک کاٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ؎

احتیاطاً ہمیں قیمہ بھی کیا قتل کے بعد — جمع خاطر نہیں تا حال پریشانوں سے (شیدی)

خنجر شوق شہادت نے مجھے قیمہ کیا — آزمائش کے ارادہ سے وہ سفاک ہنوز (ایضاً)

قیمہ ہونا (ع) فعل لازم:۔ ٹکڑے ہونا۔ ریزے ہونا ؎

میدانِ عشق میں تو قیمہ بدن ہُوا ہے — تہ کر کے خاک ہی میں رکھ دیں کفن ہمارا (میر)

قینچی (صحیح ترکی قیچی بلا نون) اسم مؤنث:۔ (۱) مقراض۔ کترنی۔ گاز۔ کپڑا یا کاغذ وغیرہ کترنے کا آلہ (۲) وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے طور پر کسی مکان کے گرد لگاتے ہیں۔ یا وہ آڑی لکڑیاں جن پر کھپریل ڈالتے ہیں ؎

کی نگہبانوں کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط — قینچیاں تُربت پہ لگوائیں ہما کے واسطے (خواجہ وزیر)

قینچی باندھنا (ع) فعل متعدی:۔ (پہلوان) مخالف کی دونوں ٹانگوں میں اپنی دونوں ٹانگیں ڈال کر مجبور کر دینا (۲) گھوڑے کو دونوں رانوں کے تلے دبانا ●

قینچی بجانا (ع) فعل متعدی:۔ کترنی یا مقراض کے پھلڑوں کو باہم ٹکرانا جو ہندوستان کی عورتوں کے نزدیک باعث نحوست و جنگ ہے ●

قینچی دکھانا (ع) فعل متعدی (بازاری):۔ مقراض سے تراشنا۔ کاٹنا۔ جیسے داڑھی کو قینچی دکھاؤ ●

قینچی سی یا قینچی کی طرح زبان چلنا (ع) فعل متعدی:۔ فرفر زبان چلنا۔ جلد جلد زبان چلنا۔ صاف زبان چلنا۔ دوسرے کی بات کاٹنے کو جلد جلد بولنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ چمتا چپ یا سپاٹ بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان مِنّا — قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان مِنّا (معروف)

قینچی لگانا (ع) فعل متعدی:۔ (۱) قینچی سے کترنا۔ مقراض دکھانا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ (۲) چھانٹنا۔ قلم کرنا (۳) ترچھی اڑواڑ لگانا ●

ک

ک (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا بائیسواں - فارسی کا پچیسواں - اُبجد کا اٹھائیسواں - ہندی یا سنسکرت کا پہلا حرف ک جسے کاف تازی کاف عربی یا کاف کلمن بھی کہتے ہیں - اس کی آواز انگریزی میں K کے مطابق ہے (۲) حساب جمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر ہندی فارسی میں کبھی اول میں کبھی وسط میں کبھی آخر میں حروف ذیل سے بدل جاتا ہے۔ آ ب پ ت ج خ د ر س ش غ ق ل م ڈ ہ (۴) یہ حرف کبھی بیان کبھی علت کبھی تردید کبھی تصغیر کے واسطے اُردو میں بھی آتا ہے ÷

کا (ہ) حرف اضافت:- (۱) یہ لفظ اُردو میں تعلق نسبت لگاؤ - ملکیت قبضہ وغیرہ ظاہر کرنے کے واسطے آتا اور حرف اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مذکر ہو - کیونکہ اُردو میں تذکیر و تانیث بلحاظ مضاف ہوا کرتی ہے - اور مضاف الیہ کے مذکر یا مؤنث ہونے سے کچھ واسطہ نہیں ہوا کرتا - پنجابی زبان میں اس کی بجائے دا برج بھاکا میں کو جیودی یا گہ بیں کر بولتے ہیں جیسے اُس دا یعنی اُس کا واکو یعنی واکا یا اُس کا انکر یعنی اُن کا وغیرہ ÷ (۲) ف (یہ لفظ اسم کے اخیر میں آنے سے صفت کے معنی بھی پیدا کر دیتا ہے مثلاً چاندی کا یعنی ساختۂ سیم - سونے کا یعنی ساختۂ زر - آفت کا یعنی ہوتن آفت فتنہ پرداز یا یوں کہو نعرۂ - زتّیں - آفت انگیز وغیرہ ÷) (۳) برائے استقبال مگر مصدر کے بعد جیسے "میں نہیں آنے کا" - "وہ نہیں جانے کا" - "آپ نہیں کھانے کا" وغیرہ ÷

کابرہ (ہ) اسم مذکر:- (۱) کبرا - چتی دار - چت کبرا (۲) ایک سیاہ پرند کا نام جس کے پیٹ پر سفید چتیاں ہوتی ہیں اور اکثر جوار باجرے کی بالوں میں سے دانے نکال کر کھا جاتا ہے - زمیندار یہی نام اس کو گوا یا کرتے ہیں ÷

کابک (ف) اسم مؤنث:- صحیح کابُک - کبوتروں کا وہ ڈربا جو بانس کی کھپچیوں یا پھٹیوں سے بنا ہوا ہوتا ہے - عرف کاٹ کے ڈربے کو بھی کہہ دیتے ہیں - برج کبوتر - برج کبوتر خانہ ÷

کابُل (ف) اسم مذکر:- افغانستان کے صدر المقام کا نام جو ہندوستان سے جانب شمال متصل توران واقع ہے - "کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے" یعنی جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں ÷

کابلادہ (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا بڑا پیچ - بڑھیری - بُلٹ ÷

کابُلی (ف) صفت:- (۱) کابُل کا - کابل سے منسوب - جیسے "کابلی گُربہ" - "کابلی چیز" وغیرہ (۲) اسم مذکر:- ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اُڑ سکتا یہاں تک کہ نظر سے غائب ہو جاتا اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اُترتا - بے شمار بازیاں کرتا اور قاصدی کا عمدہ کام دیتا ہے کہتے ہیں جب یہ پلٹیاں کھاتے کھاتے تھک جاتا ہے تو زمین پر گر کے لوٹنے لگتا ہے ÷

کابُوس (ع) اسم مذکر:- ایک مرض کا نام جس میں آدمی کو حالت خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص نے اُسے دبا لیا ہے اور وہ اُس کی مہیب شکل سے ڈر کر آواز نکالتا اور اُس کے بوجھ سے گویا پسا جاتا ہے - اصل میں یہ صرع کا مقدمہ ہے - فارسی والے اس کو سکاچہ کہتے ہیں اور ہندی میں جکڑوا ÷

کابین (ع) اسم مذکر:- مہر - وہ روپیہ جو نکاح کے وقت مرد کے ذمہ ڈالا جاتا ہے ÷

کابین نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- مہر نامہ - وہ کاغذ جس پر مہر کی تعداد اور اقرار مدار لکھا جاتا ہے ÷

کاپی (انگلش کوپی Copy) اسم مؤنث:- نقل ÷ مسودہ ÷ منقول ÷ جلد - نسخہ ÷ پرت ÷ چند سلے ہوئے اوراق ÷

کاپی رائیٹ (انگلش Copyright) اسم مذکر:- حق تصنیف و تالیف ÷ حق ایجاد - حق اختراع ÷

کاپی نویس (ف) اسم مذکر:- نقل نویس - نقل کرنے والا ÷ کاتب - چھاپہ کی سیاہی سے کتابت کرنے والا خوشنویس ÷ محرر ÷

کاتا ÷ صفت:- (۱) کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا ÷ (۲) تاگا - سوت - رشتہ - تار (۳) بانس کاٹنے کا چھرا ÷

کاتا اور لے دوڑی (ہ) کہاوت:- کام کرتے ہی مزدوری کا تقاضا جلد باز مزاج اور بیٹ کے ہلکے کی نسبت بولتے ہیں ÷

کاتب (ع) اسم مذکر:- کتابت کرنے والا - محرر - لکھنے والا - نویسندہ نقل نویس - کاپی نویس ÷

کاتِک (ہ) اسم مذکر۔ ہندی کا ساتواں مہینا۔ تقریباً ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک کا زمانہ ◆

کاتک کی کتیا (ہ) اسم مؤنث:۔ مجازاً چھنال عورت۔ چھنال عورت (چونکہ کاتک کے مہینے میں کتیا کو خواہش جماع بکثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر کتّے اس کے گرد رہتے ہیں پس تمثیلاً یہ محاورہ ہو گیا) ◆

کاتنا (ہ) فعل متعدی:۔ سنسکرت کرتن یا رستن کا ترجمہ ◆ روئی کے تاگے چرخے کے ذریعے سے بنانا۔ چرخے پر روئی یا ریشم سے سوت بنانا جیسے "کاتنا تو آتا نہیں پونیاں لو بنانے لگی" یعنی بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے لگی ◆

کاتی (ہ) اسم مؤنث:۔ سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترو وغیرہ کاٹتے ہیں اور اُسے کتی بھی کہتے ہیں ◆

کاٹ (ہ) اسم مؤنث و مذکر:۔ کاٹنے کا حاصل بالمصدر۔ بُرِش۔ کٹاؤ ۔

جو کاٹ ہے تری ترچھی نگہ یار میں عاشق
وہ کاٹ کرے کیا تبر و تیغ و سناں خاک

اُس تُرک سا ہے کونسا خونریز دوسرا
کس کی کمر کی تیغ کا ہے بے پناہ کاٹ (آتش)

(۲) بُرِش تیغ وغیرہ ۔

راستی سے میری کیا کیا دل میں کٹتے ہیں عدو
ورنہ کاٹ اُس تیغ میں کم ہے کہ جس میں خم نہیں (ذوق)

بے یار چمن میں صفت گُل ہوں جگر چاک
شبنم میں مگر کاٹ ہے ہیرے کی کنی کا (امیر)

ابرو کی کاٹ کا جو امانت لکھا ہے وصف
خامہ کی ہے زباں دم شمشیر باڑ دار (امانت)

عالم کو مار رکھا ہے تیں با قد و قامت
نام پہ کاٹ ہے تری تیغ دو دم کا (سودا)

ٹھوکر سے تو بوالہوس کے پاؤں چلتے قتل سے
کاٹ ہے اے قاتل عالم تری شمشیر میں

(۳) زخم۔ گھاؤ۔ چرکا (۴) چھانٹ۔ قطع۔ تراشش۔ بیونت (۵) تیزی کی روانی (۶) چرپراہٹ جو کسی تیز دوا سے زخم میں ہوتی ہے۔ خراش۔ چھیلن (۷) پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اُڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں (۸) بُرائی۔ بدی۔ بدگوئی جیسے "وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے" (۹) عداوت۔ دشمنی (رندِ ناظم) ۔

جانتا ہوں کر جاتا ہے مرا منظر
تیں سرا جو کہیں تو نہ آؤ تم اُدھر
کاٹ کر یاں چلے جاتے ہو مجھ سے اکثر
چال تلوار کی سیکھی یہ نکلے جوہر
نہ گئے عشق پہ رتنا بھی ستم خوب نہیں ۔
کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں

(حضرت سودا اور اسیر کے سوا کسی اور نے مذکر نہیں باندھا)

کاٹ پھانس (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) توڑجوڑ ◆ کتر بیونت ◆ لگائی بجھائی۔ چُغل خوری۔ لگائی لتری ◆ عیاری۔ چالاکی ۔

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے
جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے (احمق)

(۲) کسی کے حق المحنت میں کمی وبیشی ◆

کاٹ پھانس کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) توڑجوڑ کرنا۔ ساز باز کرنا (۲) کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا (۳) غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی لتری کرنا۔ لگانا بجھانا۔ کتنی کہنا (۴) پھانسی مارنا۔ بُرائی کرنا ◆

کاٹ چھانٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ قطع و برید۔ تراش خراش ◆ چیر پھاڑ جوڑ توڑ ◆ کتر بیونت ◆ چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمی ہو۔ چھیجن۔ ریزہ ◆

کاٹ چھانٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) قطع و برید کرنا (۲) کتر بیونت توڑجوڑ کرنا (۳) حساب میں کمی بیشی کرنا ◆ بیچ میں روپیہ رکھ لینا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا (۴) کتنی کہنا۔ بُرائی کرنا۔ جڑ کاٹنا۔ دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا (۵) اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ مجرا لینا ◆

کاٹ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ تراش دینا۔ قطع کر دینا۔ اُڑا دینا۔ قلم کر دینا ◆

کاٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گھاؤ ڈالنا۔ زخم ڈالنا۔ خراش کرنا۔ چھیلنا (۲) پانی کا اپنے آپ رستہ کر لینا (۳) توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا (۴) بُرِش کرنا۔ تراشنا۔ کاٹنا ۔

بسمل جہاں کو ابروئے خمدار نے کیا
کیا کاٹ تھی کہ تری تلوار نے کیا

کاٹ کوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چیر پھاڑ۔ جراحی (۲) کمی بیشی وضع اور مجرا کرنے کے بعد جیسے "کاٹ کوٹ کر دس روپے نکلتے ہیں" ◆

کاٹ کوٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چیر پھاڑ کرنا۔ جراحی کرنا۔ اپریشن کرنا (۲) وضع اور مجرا کرنا ◆ کمی بیشی کرنا ◆

کاٹ کھانا (ف) فعل متعدی :- ڈس لینا ۔ منہ مارنا ۔ ڈنک مارنا ۔ بوکی مارنا ۔

کاٹ کھانے کو دَوڑنا (ف) فعل متعدی :- بات بات پر آمادۂ پرخاش و مستعد جنگ و جدل ہونا ۔ گھُرکنا ۔ گھُرکیاں دینا ۔ بدمزاجی سے جواب دینا ۔ پھاڑنے کو دوڑنا ۔ بدمزاجی دکھانا ۔ تُندمزاجی اور ترشروئی سے پیش آنا ۔

کاٹارہ صفت :- (۱) کاٹا ہوا ۔ ڈسا ہوا ۔ نیش زدہ ۔ جیسے "سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے" (۲) سم ستمگر ۔ زخم مار ۔ چوٹ (۳) ایک کلمہ ہے جو کسی بدمزاج یا غُصیل آدمی کی بات کے جواب میں کہتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دیکھو چوٹ کی ۔ ابھی ڈسا ہوتا ۔ دے مارا ۔

کاٹا اور اُلٹ گئی (ع) محاورہ :- ڈس کر لیٹی کھا جانا ۔ (چونکہ ناگن کا قاعدہ ہے کہ وہ آدمی کو کاٹ کر لیٹ جاتی اور اس سے اُس کے منہ کا زہر چھالا پھوٹ کر جلد زہر چڑھ جاتا ہے) اس وجہ سے اس کا اطلاق ایسے موذی شخص یا چیز پر ہونے لگا جو پورا پورا نقصان پہنچا کر محض ناآشنا بن جائے ۔

حذر کر اے دلِ ناداں نہ زُلفِ یار کو چھیڑ
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جاوے
([illegible])

کاٹنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بُریدن کا ترجمہ ۔ تراشنا ۔ پھانک اُتارنا ۔ قاش اُتارنا ۔ ورق اُتارنا (۲) درخت چھانٹنا ۔ شاخ قلم کرنا (۳) کترنا ۔ قینچی سے اُڑانا ۔

اے چرخ تجھ کو کس نے خاموش کر دیا ہے
کس نے زبان تیری لُٹُن بے گناہ کاٹی
([illegible])

(۴) بیونتنا ۔ قطع کرنا ۔ قطع و بُرید کرنا (۵) گزیدن یا زخم زدن کا ترجمہ ۔ ڈسنا ۔ ڈنک یا نیش مارنا ۔ کسی زہریلے جانور کا چوٹ کرنا ۔

سودا یہ اُس کے سر سے سیر ہو نہ جائیگا
عاشق کو ملا یار تو زلفِ سیاہ کاٹ
([illegible])

(۶) بوکنا ۔ بوکی مارنا ۔ مُنہ مارنا ۔ دانت مارنا ۔ دانت گڑونا ۔ بھنبوڑنا ۔ (۷) گھاؤ ڈالنا ۔ زخم کرنا ۔ خراش پیدا کرنا ۔ جیسے کسی تیز دوا کا زخم میں چرچراہٹ پیدا کرنا (۸) دُور کرنا ۔ ترک کرنا ۔ چھوڑنا ۔ تیاگنا ۔ تجنا جیسے آپسی دوستی پرے کاٹتے ہیں ۔ اس بلا کو بھی سر سے کاٹو (۹) اُڑانا

الگ کرنا ۔ تن سے جُدا کرنا ۔ القط کرنا ۔ جیسے سر کاٹنا ۔ ہاتھ کاٹنا ۔ "کاٹے بارہ نام تلوار کا ۔ لڑے سپاہی نام سردار کا" (۱۰) گزارنا ۔ بسر کرنا ۔ گنوانا ۔ کھونا ۔ ضائع کرنا ۔ مجبوری اور کراہت کے ساتھ گزارنا ۔ چار ناچار بسر کرنا ۔

آؤ صورت دل بہلنے کی نہیں کوئی مگر
ہجر کے دن کاٹتے ہیں وصل کی تدبیر میں
([illegible])

سردی کا موسم کاٹنا ۔ برسات کاٹنا ۔ مثلاً برسات کاٹ کر جائیگے ۔
بیدل زندگانی کس طرح کاٹوں خدا وندا ۔ تو مجھ کو اور دل دے کیونکہ تیرا نام دا تا ہے دیر سے
کچھ فکر زادِ راہ کا کیجے نصیر اب تو ۔ تم نے تو عمر اپنی غفلت میں آہ کاٹی (نصیر)

یوں رو کے اُس گلی میں دن رات کاٹتے ہیں
رہتے ہیں جیسے رہو برسات کاٹتے ہیں ۔
([illegible])

کٹتا ہے ہجر میں بس اُس شمع رُو کا دھیان
تو روشنی کے شغل میں روزِ سیاہ کاٹ
([illegible])

(۱۱) مجگتنا ۔ بھنا ۔ پورا کرنا ۔ جیسے "قید کاٹنا" (۱۲) ذبح کرنا ۔ حلال کرنا ۔ چھُری پھیرنا ۔ بِسمل ۔ ذبح کرنا ۔ گردن مارنا ۔ قتل کرنا ۔

دل اُس صف مژہ سے کس مُنہ سے پھر ہو منکر
جن نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی
([illegible])

(۱۳) طے کرنا ۔ قطع مسافت کرنا ۔

کوئی میدان سے میدانِ جنوں کاٹ کے آئے
مرحلے قطع یہ کیا کیا تھے کئے دور و دراز
کیا عجب ہے تری دیوار سے لگ بیٹھے گئے تک
پاؤں بھی کر نہیں سکتے ترے مجبور دراز
([illegible])

شب ہجر میں تمہاری لے رشک ماہ کاٹی
اُلفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹی
([illegible])

(۱۴) بیچ میں سے نکل جانا ۔ آگے سے چلا جانا ۔ جیسے "بلی یا کتے کا راستہ کاٹ جانا" (۱۵) گھستی سے اُڑانا ۔ جیسے "پتنگ کاٹنا ۔ کنکوا کاٹنا وغیرہ" (۱۶) لکڑی کے تختے یا پردے بنانا ۔ لٹھوں میں سے کڑیاں نکالنا (۱۷) چکانا ۔ نبٹانا ۔ انفصال کرنا ۔ فیصلہ کرنا جیسے "راڑ کاٹنا ۔ جھگڑا کاٹنا" (۱۸) ٹیلے برابر کرنا ۔ پہاڑ توڑنا ۔ جیسے "پہاڑ میں سے سڑک کاٹنا" (۱۹) جھاڑی صاف کر کے زمین نکالنا ۔ میدان نکالنا ۔ زمین صاف

کاٹ

کرنا جیسے "جنگل کاٹنا" (۱۹) پانی توڑنا۔ نہر یا دریا میں سے پانی لینا۔ جیسے "پانی کاٹنا" (۲۰) نکالنا جیسے "دریا میں سے نہر کاٹنا"۔ (۲۱) چیرنا۔ پھاڑنا چاک کرنا۔ جیسے "علمِ تشریح یا زہر کے امتحان کے واسطے مُردے کو کاٹنا" (۲۲) دروکرنا۔ لائی کرنا۔ لاؤنی کرنا۔ فصل اُٹھانا جیسے "کھیت کاٹنا"۔ گھاس کاٹنا (۲۳) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ جیسے "ہنڈاون یا سود یا بتی یا تنخواہ کاٹنا" (۲۴) پھروتی یا کٹوتی دینا کمیشن دینا۔ دستوری وضع کردینا۔ جیسے "بیس روپے سیکڑا کاٹ دینا" (۲۵) چھیکنا۔ قلم پھیرنا۔ منسوخ کرنا۔ ردکرنا۔ چھیلنا۔ حک کرنا (۲۶) دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ بات میں مزاحم ہونا۔ جیسے "بات کاٹنا" (۲۷) تردید کرنا۔ توڑنا۔ اعتراض کرنا۔ ردو قدح کرنا۔ رد و کد کرنا۔ دلیل یا برہان کا سکرنا۔ دعویٰ توڑنا۔ جھوٹ ثابت کرنا۔ بطلان کرنا۔ غلط ٹھیرانا۔ کھنڈن کرنا جیسے "دلیل کاٹنا" (۲۸) رنگ جدا کرنا۔ رنگ نکالنا۔ رنگ اُتارنا۔ رنگ اُڑانا جیسے "رنگ کاٹنا" (۲۹) عود۔ ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ چھینا جیسے "دے تو آ تجھے کیا کاٹوں ہوں" (گنوار عو) (۳۰) لشکری۔ میلہ اُٹھانا۔ گھوڑا اُٹھانا۔ کمانا جیسے "مٹی کاٹنا" (۳۱) کمانا۔ حاصل کرنا۔ کھینچنا۔ گھسیٹنا۔ غبن کرنا۔ سمیٹنا جیسے "اس نے تو اس ریاست سے ہزاروں کاٹے اور اُڑائے" (۳۲) چلتی گاڑی یا کراچی وغیرہ میں سے کچھ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے "کراچی کاٹنا۔ گاڑی کاٹنا" (۳۳) ریل گاڑی کو ٹرین میں سے جدا کرنا۔ قطار سے علیحدہ کرنا (۳۴) جسم میں چُبھنا یا کسی چیز کا بدن کو تکلیف دینا جیسے "موٹا کپڑا تو اس نازک بدن کو کاٹتا ہے" (۳۵) حشرات الارض یا مچھر یا کھٹمل۔ پِسّو جوں وغیرہ کا جسم سے خون پینا (۳۶) ناش یا گنجفہ (۳۷) بازی میں سے پتے اُٹھانا۔ پتے چھانٹ کر دینا (۳۸) شاذ۔ شرمانا۔ لجانا۔ مستعمل (علی ہٰذا القیاس ہر ایک موقع پر اپنے آپ معنی بنا سکتا ہے جن کا یہاں لکھنا موجبِ تطویل ہے)۔

کاٹنے کو دوڑنا یا کاٹنے دوڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) دیکھو کاٹ کھانے کو دوڑنا یا کاٹ کے متعلقات میں مصرعہ

کاٹنے کو دوڑے ہے لہجے بے آب مجھے

(۲) ناگوار گذرنا۔ بُرا لگنا ؎

کاٹ

چاندنی رات میں وہ ماجرا یاد آتا ہے کاٹنے دوڑتے ہیں مجھ کو در و بام (مصحفی؟) (آتش)

ہجر میں غل پلنگ اب بچھاتے کھاتا ہے پلنگ
کاٹنے کو دوڑتی ہے صورتِ دیبا مجھے۔ ([illegible])

(۳) ویران اُجاڑ معلوم دینا ؎

دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو۔
جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو ([illegible])

کالُو (ہ) ندا (عوام):۔ اصل میں ایک گالی ہے جس سے مُراد لیتے ہیں جاؤ نالش کرو۔ ہمارا کیا کرسکتے ہو۔ جو کچھ کرنا ہو کرلو جیسے "کالُو پانی چت میں رہتے ہیں"۔ (اس کے ساتھ ایک واہیات قصہ بھی ہے جو قلم انداز کیا گیا)۔

کالُو تو خون نہیں | کالُو تو لہو نہیں (د) محاورہ:۔ یعنی خوف کے باعث بدن میں لہو کی بوند نہیں رہی۔ تمام جسم زرد اور سرد ہوگیا نہایت صدمہ گذرنے۔ خوف طاری ہونے اور یک رنگ رہ جانے کے موقع یا اس کے اظہار پر بولتے ہیں ؎

تری تصویر جس دم بزم میں آتی ہے پھر اُس دم
جو کالو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں ([illegible])

کاٹھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لکڑی۔ چوب۔ لکڑ۔ خشب (۲) ایک بھاری اور موٹا لٹھا جس میں مجرموں کا پاؤں ٹھونکنے کے واسطے چھید کردیتے ہیں۔ اصل میں یہ دو برابر کے ترشے ہوئے لکڑ ہوتے ہیں جن میں مجرموں کا پاؤں رکھ کر دونوں کو ملا دیتے اور اوپر سے قفل جڑ دیتے ہیں۔ لال خاں کا لکڑا۔ فارسی میں کلندہ۔ کلندہ۔ فلنمد کہتے ہیں۔ عربی میں مقطرہ (۳) صفت:۔ سخت۔ درشت۔ مشکل۔ دشوار۔ کٹھن (۴) کندۂ ناتراش۔ محض بے وقوف (۵) عوام:۔ بے درد۔ بے رحم۔ کٹھور۔ نردئی۔

کاٹھ پتلی (ہ) اسم مؤنث:۔ کٹھ پتلی زیادہ بولتے ہیں۔ لکڑی کی بنی ہوئی پتلی۔ لکڑی کا بت۔ لکڑی کی گڑیا۔ لعبتِ چوبین۔

کاٹھ چبانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ روکھے سوکھے دن کاٹنا۔ تنگی میں بسر کرنا۔ مشکل سے بسر اوقات کرنا۔ دنوں کو دھکا دینا۔

کاٹھ کا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹھ کا اُلّو کا مخفف (۲) صفت:۔ چوبین۔ لکڑی کا بنا ہوا۔

کاٹھ

کاٹھ کا اُلّو (ہ) اسم مذکر۔ محض بے وقوف۔ اوروں کی عقل پر چلنے والا۔ مودھو۔ بچھیا کا باوا۔ مورکھ۔ کُندۂ ناتراش۔ کودن۔ گاؤدی۔ احمق۔ نادان۔ منحوس۔

کاٹھ کا گھوڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لنگڑے آدمی کی لکڑی۔ لاٹھی۔ عصا۔ بیساکھی (۲) لکڑی کا بنا ہوا گھوڑا جیسے لکڑی کا گھوڑا بولنے میں کاٹھ کا گھوڑا۔ لوہے کا زین (۳) لکڑی کا زینہ۔

کاٹھ کباڑ (ہ) اسم مذکر۔ الم غلم۔ ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ گھر کا نکما سکما اسباب۔

کاٹھ کنٹول یا بانسلی (ہ) اسم مذکر۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں۔ جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوا اور اُسے چور نے پکڑ لیا۔ بس پھر وہی چور بن جاتا ہے۔ چونکہ چور اس میں یہ فقرہ کہتا پھرتا ہے کہ "کاٹھ کنٹول بانسلی بنھیری میرا نام" اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔

کاٹھ کوڑا چلنا (ہ) فعل لازم (ہندو گنوار)۔ زور چلنا۔ بس چلنا۔ حکم چلنا۔ کاٹھ میں پاؤں دے کر کوڑے مارنے کا اختیار رہنا۔ جس کا کاٹھ کوڑا چلے وہی چاہے جسے پکڑوا لے۔

کاٹھ کی بجھو (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کاٹھ کی موٹی اور بھدی پُتلی (۲) احمق۔ بے سلیقہ۔

کاٹھ کی گھوڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (بعضوں میں) تابوت۔ ارتھی۔ جنازہ۔

کاٹھ کی مورتی اور چندن ہار (ہ)۔ (۱) کہاوت۔ بدشکل آدمی کا بناؤ سنگار (۲) تعجب اور بداقبالی کے اظہار کی طرف بھی اشارہ ہے۔ لیکن اس صورت میں راجہ بھوج اور کاٹھ کی مورتی کے ہار نگل جانے اور بعد میں اقبال کا زمانہ آنے پر اگل دینے کی حکایت پر تلمیح ہے۔ جس کا قصہ ہم آگے جا کر "کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج" میں نقل کریں گے۔

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی (ہ) کہاوت۔ بار بار فریب دغا بازی۔ حیلہ و جعلسازی فروغ نہیں پاتی۔ فریب زیادہ نہیں چل سکتا (چونکہ کاٹھ کی ہانڈی ایک دفعہ ہی میں جل کر کام سے جاتی رہتی ہے اسی طرح آدمی کا اعتبار ایک آدھ دفعہ کے جھوٹ میں جاتا رہتا اور پھر نہیں لگتا

کاٹ

نہیں رہتی ہے)۔

کاٹھ میل (ہ) اسم مذکر۔ ڈاک گاڑی۔ (یہ لفظ انگریزی کارٹ میل (Cart Mail) یعنی میل کارٹ سے بگاڑ کر بنالیا ہے)۔

کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا (ہ) فعل متعدی۔ لال خاں کے لکڑے سے باندھنا۔ قید فلندری۔

کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا یا دینا (ہ) فعل متعدی۔ مجرم کے پاؤں میں کاٹھ ڈالنا۔ مجرم کو لال خاں کے لکڑے میں پھنسانا۔ پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔ قید کرنا۔ آنے جانے سے روکنا۔ حوالات کرنا۔

کاٹھ ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ بالکل بے حس و حرکت اور بُت ہو جانا۔ گنگ صم ہو جانا۔ ساکت اور خاموش ہو جانا۔ (کنایۃً) سخت ہو جانا۔ ساکت اور خاموش ہو جانا۔ پتھر بن جانا۔

کاٹھی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جسم۔ جسامت۔ جیسے اُس کی کاٹھی اچھی ہے۔ بڑھاپا نہیں معلوم ہوتا۔ اٹھیت (۲) قالب۔ ڈھانچ۔ پنجر۔ ڈھانچا۔ شاطر (۳) میان۔ تلوار کا نیام۔ غلاف۔ غلاف شمشیر۔ جفن (۴) گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے۔

کاٹھی دھرنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی۔ گھوڑے پر زین یا کاٹھی رکھ کر اُسے تیار کرنا۔ چار جامہ ڈالنا۔

کانی اُنگلی پر نہ موتنا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ ایسا کاہل اور بے مروت ہو جانا کہ اگر کسی زخم پر اُس کے اچھا ہو جانے کے واسطے کہیں کہ ذرا پیشاب کر دو تو بھی نہ ہو سکے۔ جیسے وہ کیا مفسد جو کسی کی کانی انگلی پر موتے (مہر چترپیلی) نہایت سخت دل کا بھرا اور بے رحم ہو جانا۔ ذرا سا کام کر کے نہ دینا۔
(ہمارے ارض صاحب اُردو زبان کے موجد نے اپنی مخزن میں اس کی وجہ تسمیہ کیا عمدہ کہی ہے کہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے)۔

کاٹے کھانا (و) فعل متعدی۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ زہر لگنا۔ ازحد بُرا لگنا۔ بھالے کے مانند کوند لڑنا۔ ملول ناک معلوم دینا۔ تکلیف دہ اور آزار رساں ہونا۔ ستانا۔ تکلیف دینا۔

وہ پھر کی بوسہ بازی میں یہ کھاتا اُن کا لمبے
دھوپ کاٹے کھاتی ہے جی بھوجتے ہیں سکھ ہو

[illegible]

کاٹے کھاتی ہے فرقتوں کی ایسی صورت گور کی
اس قدر خوگر ہوا ہوں کنج تنہائی کے ساتھ (بیخود)

کاٹے کھاتا ہے گھر ابھی سے ہمیں　　مُفد ہے موسم بہار ابھی (عارف)

بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے
شمشیر جو لگا ہے وہ اتنی ستم نہیں (جرأت)

کاٹے کٹے نہ مارے مرے (ہ) محاورہ :- نہایت سخت جان آدمی اور کار اہم کی نسبت بولتے ہیں - نہایت کٹھن - انعد مستحکم و منضبط

نہ کاٹے کٹے جو نہ مارے مرے　　وہ نلڈ وا وابد تمہارے مرے (لااعلم)

کاٹے نہ کٹنا (و) فعل متعدی :- دوبھر ہونا - اجیرن ہونا کٹھن اوکٹ ہونا - کسی طرح تمام نہ ہونا ؎

ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے　　دن عیش کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے (شیفتہ)

کاج (ہ) اسم مذکر :- (۱) کام - کار - کاروبار - دھندا - جیسے آپ کاج مہا کاج

نین تو وہ سراہیے جن نینن میں لاج
بڑے ہوئے اور بکھ بھرے وہ نینا کس کاج (دوہا)

(۲) کسی بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت جیسے " روٹی یا کھانا کرنا اسی کو کہتے ہیں " (۳) شادی کا کاروبار (۴) بوتام کا گھر - بٹن کا گھر - ہول +

کاج بنانا (و) فعل متعدی :- بوتام کا گھر بنانا - ہول بنانا - بٹن کے واسطے کسی کپڑے میں سوراخ بنانا +

کاج کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) مُردے کی روٹی کرنا - مُردے کی بابت ضیافت کھلانا (۲) کوئی بڑا کام کرنا - (۳) بوتام کا گھر بنانا +

کاجل (ہ) اسم مذکر :- چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی چیز پر پار کر آنکھ میں لگانے یا چکنا کرنے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ چھوڑتے ہیں - دُود چراغ ؎

کاجل ڈالوں کرکرا اور سُرمہ دیا نہ جائے　　ان نینن میں پی بسے دوجا کون سمائے (دوہا)

ہجر جاناں میں نہیں ظلمت سے کم نورِ سحر
دیدۂ سیارہ و ثابت میں کاجل ہو گیا (؟)

کاجل پارنا (ہ) فعل متعدی :- دُود چراغ گرفتن کا ترجمہ - چراغ کی لو کے اوپر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا - کسی ٹھیکرے کو لو پر رکھ کر اس میں دُھواں جمانا +

کاجل دینا یا سارنا (و) فعل متعدی :- آنکھوں میں کاجل لگانا - جیسے " کاجل سب کو دینا آتا ہے پر چتون بھانت بھانت ہے (کہاوت) +

کاجل کا تِل (ہ) اسم مذکر :- وہ خال جو معشوق لوگ خوبصورتی کے واسطے کاجل سے اپنے رخساروں پر بنا لیتے ہیں ؎

لگاؤ نہ کاجل کے تِل اپنے مُنہ پر　　ابھی خاک میں گر کے اختر ملینگے (لااعلم)

تیرہ بختوں نے بڑھایا حُسن دونا یار کا　　تِل ہے کاجل کے گُلِ رخسار لالہ ہو گیا (برق)

کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار ؟ (ہ) کہاوت :- یعنی صورت وہ کچھ بناؤ یہ کچھ - جب بدصورت آدمی زیادہ بناؤ سنگار کرتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں +

کاجل کی کوٹھری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ مکان جہاں اکٹھا کاجل پڑا جاتا ہے - جیسے " کاجل کی کوٹھری میں جو جائیگا - اگر نہ کالا ہوگا تو ٹیکا جب بھی لگ جائیگا (۲) بدنامی کا گھر - محل بدنامی - کلنک استھان - خراب صحبت وہ جگہ جہاں جانے سے بدنامی حاصل ہو - عیب لگنے کا مقام جیسے کاجل کی کوٹھری میں جو جائیگا اُسی کے ٹیکا لگیگا ؎

الفت کے داغ سے دلِ عشاق کیا بچیں　　کاجل کی کوٹھری ہے تمہاری سیاہ آنکھ
اُس چشم سرمگیں سے محبت ہوئی اسیر　　کاجل کی کوٹھری میں گرفتار ہو گیا (اسیر)

دھبہ نہ کیوں لگے نظر شوقِ دید کو　　ہاں چشم سُرمہ سا ہے وہ کاجل کی کوٹھری (نکہت)

کاجل کی کوٹھری میں دھبّے کا ڈر (ہ) کہاوت :- بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف + دنیا میں آلایش معاصی سے بچنا محال اور دشوار ہے +

کاجل گھلانا (و) فعل متعدی :- دیکھو کاجل لگانا +

(سُرمہ کی نسبت دہلی میں اور کاجل کی نسبت لکھنؤ میں لفظ گھلانا بولتے ہیں) +

کاجل لگانا (و) فعل متعدی :- آنکھوں میں سُرمہ کی طرح دودِ چراغ کا استعمال کرنا +

کاجو بھوجو (و) صفت :- (۱) نہایت نازک جیسے کاج شیشہ وغیرہ کی چیز - جلدی کی مثال - ناپائدار - سریع الزوال - بودا (۲) بازاری - رسمی - لفانکا - دکھاوے کا - دیکھنے کا ہلکا - اشارے سے ٹوٹ جانے والا - وہ چیز جسے کاریگر نے باعتبار ظاہر تو نہایت خوشنما اور دلفریب بنایا ہو مگر پائدار نہ ہو

کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے جہیز گہنا　　دیکھ جھوم تیرا امراؤ بہو ٹوٹ پڑا (علی ستّ)

(یہ لفظ کانڈ اور بھوج پتر سے جو دونوں نازک اور کم طاقت چیزیں ہیں -

کاج

بنایا گیا ہے اوّل میں کاغذ سے کاغذ و ہوا پھر غین حذف ہو کر کاذ و- عوام نے چونکہ ذال کا لفظ اُن کی زبان سے نہیں نکلتا- کاجو بنا لیا- بھوج پتر سے بھوجپو ہو جانا بہت آسان ہے- پس اس طرح پر کاجو بھوجپو بنا لیا گیا- جو لوگ اس کے معنی میں نازک مزاج اسمِ عجیب کے لکھتے ہیں- شاید خاص اُن کی جانب دیہات میں آدمی کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہوگا) ◆

کاجی (ہ) صفت (ہندی) ۱- کاجی- کام میں مصروف رہنے والا- دھندے میں لگا رہنے والا ◆

کاچ یا کانچ (ہ) اسم مؤنث ۱- زُجاج- شیشہ- ایک قسم کا سخت چمکدار مادہ جو ریتہ اور کھار یعنی سجی کے ذریعے سے بنایا جاتا ہے (اصل میں یہ مادہ کانس کے جلنے سے ڈھیم کی صورت میں جمع ہو جاتا ہے چنانچہ اس کی ابتدا اسی طرح پر ہوئی تھی کہ مصر کے کسی قافلہ نے ایک مقام پر جو بہت سی کانس جلائی تو وہاں یہ مادہ آگ سے پگھل کر جمع ہو گیا اور اُسی سے پھر لوگوں نے ظروف بننے کی صلاحیت معلوم کر کے مختلف چیزیں بنانی شروع کر دیں- ہندی زبان میں جو کاچ اس کا نام پڑا- اُس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ مادہ کانس میں زیادہ تر موجود ہے) ◆

کاچھ (ہ) اسم مذکر (ہندی) ۱- (۱) دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے اُڑسا جاتا ہے دھوتی کا لانگ (۲) رانوں کے اوپر کا حصہ- جانگ- جنگا سا (۳) جانگیا- کاچھا- کچھنا- کچھنی- گھگھنا (۴) لباس- بانا- بھیس- سروپ ◆

کاچھ کاچھنا (ہ) فعل متعدی (ہندی) :- روپ بھرنا- سوانگ بھرنا- بانا پہننا لباس یا پوشاک اختیار کرنا- بہنا وہ پہننا- جیسا کاچھ کاچھے ویسا ناچ ناچے (کہاوت)

مصرعۂ نظیر ع

سب کاچھ کاچھے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو

کاچھ کھولنا (ہ) فعل لازم (گنوار) ۱- لنگوٹہ کھولنا- مجامعت کے واسطے ننگا ہونا ◆ بے حیا ہونا- ننگا بنا- بے حیا اور بے شرم بنا ◆ ازاربند کھولنا- لنگا اُگھڑنا ◆

کاچھا (ہ) اسم مذکر ۱- جانگیا- ایک قسم کا لنگوٹا جسے پہلوان باندھتے اور وہ سومرے کی شکل کا ہوتا ہے اس سے چڈر ٹھیک طرح ملک جاتے ہیں مگر آگے کی بستری بدستور قائم رہتی ہے ◆ گھٹنا ◆

کاچھا باندھنا یا کسنا (ہ) فعل متعدی- لنگوٹہ باندھنا- کشتی کے واسطے لنگر کسنا ◆ جانگیا پہننا ◆

کار

کاچھن (ہ) اسم مؤنث- کاچھی کی عورت- ہندو گھڑن- مالن ◆ ہندو ترکاری فروش عورت ◆

بڑے آج لائی جو ہے بیر کاچھن   نکالا تو نودتی ہے کیسی سبک کاچھن (نگمین)

تھی اتری کی بہ بھاتی اُکسال سی کاچھن   سو اب تیرا تھا نہ وہی دیول کی شمن (انشا)

کاچھی (ہ) اسم مذکر ۱- ہندو کنجڑا- سبزی فروش- ہندو ترکاری بیچنے والا مالی کی ایک قوم ◆

کاخ (ف) اسم مذکر ۱- بلند عمارت- محل- ایوان- قصر- کوشک- رنواس- راج مندر- راج بھون ◆

کاذِب (ع) صفت ۱- صادق کا نقیض- جھوٹا- باطل- دروغگو ◆

کار (ف) اسم مذکر ۱- (۱) کام- دھندا- کاج- امر- فعل- عمل- کرتوت- کرتب- کرم (۲) صنعت- ہُنر- پیشہ- حرفت (۳) کشت- زراعت- کھیتی- باڑی (۴) جنگ و جدل- قتال و جدال- پیکار- لڑائی (۵) مطلب- مُراد- مقصد- مقصود (۶) شغل- مصروفیت (۷) سخن- بات- لیکن یہ معنی صرف شعرائے فارس کے کلام میں آتے ہیں- حکیم اسدی نے بھی اسی معنی میں باندھا ہے (۸) معاملہ- بیوپار (۹) (عو) - کوئی بڑی شادی یا تقریب- کاج (۱۰) واسطہ- غرض- تعلق ◆

کار آزمُودہ (ف) صفت ۱- تجربہ کار- کام کیا ہوا- مجھنگا ہوا- کاردان آزمودہ کار- جہاں دیدہ- واقفکار ◆

کار آمد (ف) صفت ۱- مفید مطلب- کام کا- برتنے کے لائق- فائدہ مند سودمند- پھل دایک- نافع ◆ شخص کار آمدنی ◆

کاربار (ف) اسم مذکر ۱- (۱) کام کاج- شغل- مشغلہ (۲) لین دین- بیع بیوپار داد و ستد ◆

کارباری (ف) اسم مذکر ۱- (۱) کامی- کاجی (۲) کارندہ- منصرم- اہلکار منصرم- مہتمم- کاملہ- مدار المہام (۳) تاجر- سوداگر- بیع بیوپار کرنے والا ◆

کاربراری (ف) اسم مؤنث ۱- مطلب برآری- کام نکالنا- کام چلانا- انصرام کار- کارروائی- اجرائے کار ◆ تعمیل- انجام دہی- بجا آوری- عمل ◆

کاربند (ف) صفت ۱- تعمیل کرنے والا- عمل میں لانے والا ◆ محکوم- فرماں بردار- مطیع- سپرد ◆

کاربند ہونا (ف) فعل لازم ۱- (۱) عامل ہونا- تعمیل کرنا (۲) فرض ادا کرنا- اپنے کار متعلقہ کا پورا پورا انجام دینا ◆

کارپرداز (ف) اسم مذکر ۱- کارکن- سربراہ کار- مہتمم- منتظم- منصرم-

کار

ملازمہ - گماشتہ - کارندہ - کاملدار ◆

کارپردازی (ف) اسم مؤنث - اہتمام - انصرام - کارسدائی - سربراہی - گماشتہ گری - کارندگی ◆

کار ثواب (ف + ع) اسم مذکر - نیک کام - بھلائی کا کام - دھرم - سکرم - پن (ایک وہ کام جس کے صلے میں عاقبت کی نعمت ملے - خدا واسطے کا کام - ثواب کا کام ◆

کارچوب (ف) اسم مذکر - (۱) وہ لکڑیاں یا اڈا جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بُنتے ہیں - منسج (۲) (و) - ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے (۳) (و) - زردوز - گلکار - چکن ساز - کشیدہ کار (۴) (و) - زردوزی کام کیا ہوا (۵) (و) - زردوزی - گلکاری - چکن سازی - کشیدہ کاری (۶) (و) - وہ چوکھٹا یا اڈا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں ◆

کارچوبی (ف) اسم مؤنث - (۱) گلکاری - زردوزی - کشیدہ کاری - چکن سازی - (۲) صفت - زردوزی کیا ہوا ◆

کار خانگی (ف) اسم مؤنث - نجی کام - ذاتی معاملات ◆

کارخانہ (ف) اسم مذکر - (۱) کارگاہ - کام کرنے کی جگہ ◆ کام کرنے کا مکان - چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام (۲) دکان - کوٹھی - نجی استھان - بیوپار گھر (۳) (و) - ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھ کر گوٹا کناری بُنتے ہیں جولاہوں کی کرگہ (۴) (و) - کاروبار - کام دھندا - کام کاج ؎

نگاہِ مست نے اُس کی لٹائی خانقاہ ساری
پڑا ہے برہم اب تک کارخانہ زہد و طاعت کا (آبرو)

گنا ساجو نسیم تجھے سب سُن چکے نزدیک اختشام ترا کارخانہ ہے (نسیم)

(۵) (و) - معاملہ - حساب - دھندا - معاملات - جیسے دُنیا کا یہی کارخانہ ہے ؎

شہرہ کوئی تجھ کو بھلا یا برا کہے دُنیا کے کارخانے ہیں بھائی خبر نہو (سرور)

بڑا رتبہ ہے انساں کا نہ مشت خاک اسے سمجھو
یہی ہے دخل ہے جس کو خدا کے کارخانے تک (آزاد)

بیگانہ دیکھا ہر اک یگانہ دیکھا اپنے مطلب کا سب زمانہ دیکھا
جس کو دیکھا غرض مرض کا اپنے دُنیا کا عجب کارخانہ دیکھا (رباعی)

(۶) (و) - تجدد حق - تماشائے حق - مایا - نیچر - معاملات الٰہی - خدا کے کاروبار ؎

بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے جاتے ہیں
جہاں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے (ذوق)

سیکڑوں ہست کئے نیست سے پھر نیست کئے کارخانہ ہی اللہ تعالیٰ کے رہے (امیر)

سیر بُت خانے کی جب تک نہ کی تھی ہم نے
کارخانہ ہی نہ تھا شان خدا کا دیکھا (ناسخ)

(۷) بنجاب - انعام نہانی - فرج - قُبل ◆

کارخانۂ الٰہی (ف + ع) اسم مذکر - معاملات خدا - ایشور کی مایا - صنعت خدا - جیسے کارخانۂ الٰہی میں کسی کو دخل نہیں ہے ◆

کارخانہ پھیلانا (و) فعل متعدی - کاروبار شروع کرنا - بنج بیوپار کرنا - تجارت کا ڈھچر ڈالنا - کام پھیلانا ◆

کارخانہ دار (و) اسم مذکر - (۱) صاحب کارگاہ - مالک کارخانہ - وہ شخص جس کا کاروبار ہو - کوٹھی کا مالک (۲) (و) - خانساماں ◆ میرسامان داروغۂ باورچی خانہ - بکاول ◆

کارخانہ داری (و) اسم مؤنث - کارخانہ کی افسری - کارخانہ کا کام ◆

کارخانہ کھولنا یا کرنا (و) فعل متعدی - دیکھو کارخانہ پھیلانا ◆

کارِ خیر (ف + ع) اسم مذکر - (۱) بھلائی یا ثواب کا کام - نیک کام (۲) لڑکی کا نکاح - فاتحہ خیر (۳) کنیا دان ◆

کاردار (ف) اسم مذکر - عہدہ دار - منصب دار - عملدار - عامل - وزیر بادشاہ کے آگے کام کرنے والا ◆

کارداں (ف) صفت - (۱) واقفکار - تجربہ کار - معاملہ فہم - حقیقت کار سے آگاہ (۲) اُستاد - ہنرمند - کاریگر (۳) قدردان - کارشناس ◆

کارروائی (ف) اسم مؤنث - (۱) کار اجرائے - اجرائے کار - کاربرآری - کام نکالنا - اگوں نکالنا - کام چلانا ؎

سو بدل کون بُھماشے کو جیسی جیتم میں تُک بس ہے کچھ خون جگر کارروائی کرتا (ذوق)

(۲) کام - دھندا (۳) تعمیل - کارگذاری - برتاؤ - عملدرآمد (۴) قانون - ضابطہ دستور العمل (۵) انتظام - بندوبست - تدبیر - انصرام - اہتمام ◆ پیروی - (۶) (و) - بازاری - مجامعت (۷) قانون - روبکاری - جیسے عدالت کا عملدرآمد - روئداد عدالت ◆

کارروائی کرنا (و) فعل متعدی - (۱) کارگذاری کرنا ◆ کام چلانا - کام نکالنا - کار اجرائے کرنا - اجرائے کار کرنا ؎

سوز دل کو ان بجھائے کہیں چشم تر ٹپک | بر ہے کچھ خون جگر کار دوام کرتا (ذوق)

وہ مے پرست ہوں کہ نہ پائی اگر شراب | کی خون دل سے کار دوائی تمام رات (ناظم)

(۲) تعمیل کرنا۔ عمل کرنا (۳) فرض ادا کرنا۔ ڈیوٹی بجا لانا (۴) بازاری: مجامعت کرنا (۵) گوں نکالنا۔ مطلب نکالنا (۶) بیڑا ٹھانے۔ مقدمہ کرنا ◆

کارزار (ف) اسم مؤنث: ۔ لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ محاربہ۔ پیکار۔ جدہ۔ مصاف۔ رن۔ حرب۔ نبرد۔ رزم۔ معرکہ (یہ لفظ کار بمعنی کاج اور زار بمعنی جگہ سے مرکب ہے چونکہ وہ محل کثرت کار و موقع حرکات مردان ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ◆

کارساز (ف) صفت: ۔ کام بنانے والا۔ کام سنوارنے والا ◆ صانع ◆ قادر مطلق ◆

کارسازی (ف) اسم مؤنث: ۔ (۱) کام کرنا یا بنانا۔ دستکاری (۲) صنعت۔ ہنر۔ حرفت (۳) (۱) ۔ چالاکی۔ عیاری۔ کارستانی۔ مکاری۔ دغابازی۔ دھوکا بازی ◆

کارشناس (ف) صفت: ۔ (دیکھو کار آزمودہ) ◆

کارفرما (ف) اسم مذکر: ۔ کام لینے اور کام دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ کام بتانے والا۔ حکم کرنے اور چلانے والا۔ کمانڈر۔ کمانیر ؎

نشہ سے سوا ہوا جاتا ہے | جنوں کارفرما ہوا جاتا ہے (حالی)

کارکردہ (ف) صفت: ۔ (دیکھو کار آزمودہ) ◆

کارکن (ف) اسم مذکر: ۔ کار پرداز۔ عامل۔ کارندہ۔ مینیجر۔ سربراہ۔ مختار ◆ وزیر۔ اہلکار۔ عملہ فعلہ۔ محافظ دفتر ◆

کارگاہ (ف) اسم مذکر: ۔ کارخانہ۔ کرگہ۔ کام کرنے کی جگہ۔ جولاہوں کے کپڑا بننے کا گڑھا ◆

کارگر (ف) صفت: ۔ (۱) موثر۔ سریع التاثیر۔ تیر بہدف۔ تاثیر بخش۔ گنی۔ گن کرنے والا (۲) مفید۔ فائدہ مند۔ پھل دایک۔ سود مند (۳) کاری۔ مہلک۔ ہلاک کنندہ۔ بھاری۔ گہرا ◆

کارگر ہونا (ہ) فعل لازم: ۔ موثر ہونا ◆ مفید ہونا۔ گن کرنا۔ کاری ہونا۔ بھاری ہونا

ہاتھ تو ہلکا پڑا تھا یار کی شمشیر کا | زخم پر قسمت سے میرے کارگر اچھا ہو لا (دق)

کارگزار (ف) صفت: ۔ نہایت کام کرنے اور حکم بجا لانے والا۔ عامل۔ کام میں چست۔ کام میں ہوشیار۔ خدمت گزار۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ کارپرداز ◆ چتر۔ چالاک۔ چوکس۔ مستعد۔ لوگوں کا کام بنانے والا۔ حاجت روا ◆

کارگزاری (ف) اسم مؤنث: ۔ (۱) سعی۔ غرض۔ خدمتگاری۔ تعمیل۔ فرمانبرداری۔ خدمت۔ ملازمت۔ نوکری ◆ مستعدی۔ ہوشیاری۔ کام برآری ◆

کارنامہ (ف) اسم مذکر: ۔ (۱) جنگ نامہ۔ رزم نامہ (۲) وہ تصاویر کا مرقع جو مصور کاری گری اور اظہار کمال کے واسطے بہت کوشش سے تیار کر کے رکھتا ہے (۳) بہادری یا کسی کارگزاری کی سند۔ تمغۂ بہادری (۴) تواریخ۔ سرگذشت۔ ہسٹری۔ واقعات (۵) قانون سلطنت۔ دستور العمل۔ ضابطہ۔ آئین ◆

کاروبار (ف) اسم مذکر: ۔ (دیکھو کاربار) دھندا۔ حیلہ۔ شغل۔ کام کاج ؎

بیکار ہے امید سے فرصت ہے رات دن | وہ کاروبار حسرت و حرماں نہیں رہا (مومن)

بلا سے جیتے کیا ہو سوز کو بارد | کونسا کاروبار کرتا ہے
ایک مدت سے ہے جو خاک نشیں | کچھ تو وہ خاکسار کرتا ہے (نسیم دہلوی)

(اس جگہ بار مرادف کا ہے) ◆

کاربان (انگلش Carbon) اسم مذکر: ۔ وہ اصلی نہ جلنے والا مادہ بسیط مادہ جو اکثر ہیرے یا جلی ہوئی چیز اور علی الخصوص کالی کوئلے یا پیسے میں زیادہ تر پایا جاتا اور تیزاب کی آمیزش سے نمک بن جاتا ہے ◆

کاربانک (انگلش Carbonic) صفت: ۔ کاربون سے منسوب کاربون کا۔ کوئلہ کا ◆

کاربانک ایسڈ (انگلش Carbonic Acid) اسم مذکر: ۔ کوئلہ کا تیزاب ◆

کاربانک ایسڈ گاس (انگلش Carbonic Acid Gas) اسم مؤنث: ۔ وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کے سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے ◆

کارتوس (ڈ) اسم مذکر: ۔ انگریزی کارٹرج Cartridge کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ وہ کاغذی انگشتی نل جس کے آخر میں گولی اور باقی حصے میں بارود بھری ہوتی اور اُسے بندوق میں بھر کر سر کرتے ہیں۔ ٹوٹا ؎

رومی نے کچھ کیا نہ کیا شاہ روس نے | جھگڑا اٹھایا ہند میں اس کارتوس نے (منصف)

(بغیر گولی کا بھی کارتوس ہوتا ہے) ◆

کارٹرائی (انگلش Cartry) اسم مؤنث: ۔ ایک قسم کا موٹا ابھری دھاری یا ڈوری کا مضبوط کپڑا جس کو بہا سگھوڑے کی کاٹھی کے تنگ بنتے ہیں ◆

کارج (س) اسم مذکر (ہندی): ۔ (۱) کام کاج (۲) تقریب۔ لوگوں کے جمع کرنے کا سبب (۳) غرض۔ مطلب۔ مقصد۔ مدعا۔ معاملہ۔ گوں۔ ارادہ (۴) سبب۔ باعث (۵) پیشہ۔ حرفہ (۶) بوڑھے کے مرنے کی ردلی ◆

کارج رچنا (ہ) فعل متعدی (ہندی): ۔ شادی پھیلانا۔ کوئی تقریب کرنا ◆

کارد (ف) اسم مذکر: ۔ چاقو ◆ چھری ◆ چھرا ◆

کار

کارڈ (انگلش Card) اسم مذکر۔ (۱) ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملنے والے کا نام ہوتا ہے (۲) پتا۔ ورق (۳) دفتر کاری ایک پیسے کا کاغذ جو ڈاک میں بالمحصول جا سکتا ہے۔ پوسٹ کارڈ ٭

کارسپانڈنٹ (انگلش Correspondent) اسم مذکر۔ پرچہ نویس۔ خبر نویس۔ نامہ نگار۔ جاسوس۔ مخبر۔ خبر رساں ٭

کارسپانڈنس (انگلش Correspondence) اسم مؤنث۔ خط و کتابت۔ مراسلت۔ چٹھی پتری ٭

کارستانی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) چالاکی۔ عیاری۔ سازش۔ کارسازی۔ جوڑ توڑ (۲) استادی۔ کاملیت۔ ہوشیاری (۳) تدبیر۔ آپا سے (۴) نٹ کھٹی۔ شرارت بدی۔ فتنہ انگیزی (یہ لفظ فارسی کارستان یعنی کارخانہ کام سے لیا گیا ہے چونکہ کارخانوں میں اکثر غیر مہذب لوگ ہوتے اور ان کے سبب سے دن بھر چالاکیاں اور بدمعاشیاں گالی گلوچ وغیرہ ہوتی رہتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) ٭

کارستانی کرنا (ف) فعل متعدی۔ چالاکی کرنا۔ عیاری کرنا ٭ شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا ٭ سازش کرنا ٭ تدبیر کرنا ٭

کارستانیاں (ف) اسم مؤنث۔ کارستانی کی جمع۔ چالاکیاں ٭

کارن (ہ) اسم مذکر۔ سبب۔ جہت۔ واسطے۔ لئے ٭ واسطہ۔ باعث۔ خاطر ؎

گو مجھے تاشیگی باجی تیرے کارن اے دوا
میں نہیں کرنے کی تجھ کو شہد مت تسوے بہا } (جان صاحب)

مین مجھے رضوانے نیر رہو پھر لوٹ ... انجن کلمن بیہو ننک چرات کی دھول دھا ،

کارندہ (ف) صفت۔ (۱) محنتی۔ مزدور۔ کام کرنے والا (۲) اسم مذکر۔ سربراہ کار۔ مینیجر۔ کلرک۔ ایجنٹ۔ مختار۔ گماشتہ ٭

کارنس (انگلش Cornice) اسم مؤنث۔ دیوار کی کنگنی۔ گر سینکا (یہ لفظ عربی قرناس بمعنی چوٹی کوہ سے انگریزی میں آیا ہے) ٭

کارنفلور (انگلش Corn-flour) اسم مذکر۔ ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو اراروٹ کی قسم میں سے ہوتا ہے ٭

کارواں (ف) اسم مذکر۔ قافلہ۔ سیدھی ٭ بنجارا ؎

جس جگہ ہے حسن فوراً تب رواں پیدا ہوا
چاہ میں یوسف گرا تو کارواں پیدا ہوا } (ذوق)

کارواں سرائے (ف) اسم مؤنث۔ قافلہ اترنے کی سرائے۔ بنجارے کا پڑاؤ ٭

کاری (انگلش، صحیح کری Curry) اسم مؤنث۔ خوردنی۔

کالیہ

مکرات۔ بینا ہوا کالیہ یا شوربا دار گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشکہ کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اسے کاری بھات بھی کہتے ہیں ٭

(یہ لفظ فارسی خوردنی سے لیا گیا ہے جو خوردن سے مشتق ہے۔ انگریزی میں نخود آب مرغ وغیرہ کے ہیں) ٭

کاری (ف) صفت۔ (۱) مہلک۔ کارگر۔ کام تمام کر دینے والا ٭ گہرا۔ بھاری جیسے کاری زخم ؎

کاری لگا نہ زخم سکتے ہی ہم رہے ... تا قصور خنجر قاتل میں رہ گیا (داغ)

(۲) کام کا۔ کار آمد۔ کام کا ہی جیسے مرکاری (۳) و۔ مرغبان: سخت لات۔ بھاری لات۔ لات کی ضرب شدید و مہلک ٭

کاری کھائی (ف) محاورہ مرغباں۔ یعنی ایسی سخت لات کھائی کہ مرغ بے ہوش ہو گیا جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو ضرب شدید پہنچاتا ہے تو مطروب کے حق میں کہتے ہیں کہ اس نے کاری کھائی ٭

کاریگر (ف) اسم مذکر۔ (۱) ہنرمند۔ پیشہ ور۔ صناع۔ دستکار۔ حرفت کرنے والا (۲) ماہر فن۔ استاد فن (۳) کامل۔ ہوشیار۔ سمجھدار۔ کام کو خوب سمجھنا اور سمجھنے والا۔ (۴) چالاک۔ مکّار۔ فتنہ ٭

کاریگری (ف) اسم مؤنث۔ (۱) ہنرمندی۔ دستکاری۔ حرفت۔ پیشہ۔ صنعت ٭ استادی۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ کاملیت (۲) طنزاً۔ نادانی۔ بے وقوفی۔ پھوہڑپن۔ بے سلیقگی ٭

کارے نہ مشغلے (ف) تابع فعل (مولم)۔ ماحصل نہ حصول محض فضول نہ نتیجہ سبب نہ واسطہ ٭

کاڑھا (ہ) اسم مذکر۔ وہ گرم دوائیں جنہیں چوکو زہر باد کے اخراج کے واسطے جوش دیکر عوام لوگ پلاتے ہیں اس نام سے موسوم ہیں۔ کیونکہ کاڑھا ہندی زبان میں جوشیدہ و جوش دادہ آیا ہے۔ اسقاط کے موقع پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ اس میں اکثر پوست۔ املتاس۔ بانس کی جڑ۔ چھوہارے۔ کھوپرا۔ سونٹھ۔ سونف مغز بادام وغیرہ ۳۲ چیزیں ڈالتے ہیں ؎

زہر لگتی ہے مجھ کو اجوائن ... میں ہونگی بلا جنائی کو
نہیں دیتی ہے مجھ کو کاڑھا کیوں ... دو دن میں کیا کیا بتا جنائی کو } (جان صاحب)

کاڑھنا (ہ) فعل متعدی (ہند عوام)۔ (۱) نکالنا (۲) باہر کرنا۔ اخراج کرنا (۳) کھینچنا۔ کشید کرنا (۴) خاص: کشیدہ بنانا۔ سوئی کا کام کرنا۔ جیسے جالی یا رومال کاڑھنا (۵) گنوار: جوش دینا۔ اونٹانا جیسے دودھ کاڑھنا (۶) گنوار۔

کاغ

صاحب قاموس نے بدال مُہملہ معرب کاغد لکھا ہے مگر صاحب مقالات حریری نے نخبۃ الخواص میں بعض مُصنفوں کے حوالے سے لکھا ہے کہ کاغذ اور کاغد دونوں عربی ہیں)*

کاغذِ آزادی (ع+ف) اسم مذکر: (دیکھو خطِ آزادی) ∙

گردۂ قتل سے اُس عہد شکن کا کاغذ ہے مری سعی کو آزادیٔ تن کا کاغذ (ذوق)

کاغذِ بَلد یا بادی (ع+ف) اسم مذکر: پتنگ۔ کنکوا۔ گڈی۔ تکل ∙

نامۂ میر کو اُڑاتا ہے کاغذِ باد کر گیا قاصد (میر)

عاشق تمہارے دیدۂ تر سے ہو منفعل اُڑتا بڑنگ کاغذِ بادی حباب ہے کہیں (…)

کاغذِ پَتَر (ف) اسم مذکر: (۱) چٹھی چپاتی۔ خط۔ پتر و رقعہ۔ دستاویز۔ سند تبالہ۔ تمسک۔ تحریر وغیرہ ∙

کاغذ پر چڑھانا (ف) فعل متعدی: چھاپنا۔ ٹانکنا۔ درج رجسٹر کرنا۔ بہی میں لکھنا ∙

کاغذ سا (ف) صفت: سرمق سا۔ پتلا۔ باریک۔ پتیل ∙ نازک ∙ نہایت ہلکا اور پتلا۔ کاجو بھوجو ∙

کاغذ سیاہ کرنا (ف) فعل متعدی: (۱) خوب لکھکر کاغذ بھرنا۔ کاغذ پر بہت کچھ لکھنا۔ کاغذ چیتنا۔ لکھتے لکھتے کاغذ لیپ دینا ∙

اپنے ہی روز سیہ سے نہیں واقف ناسخ کیوں کیا کرتے ہیں کاغذ کو یہ اعمال سیاہ (ناسخ)

(۲) کاغذ پر کیڑے مکوڑے کاڑھنا۔ کاغذ خراب کرنا۔ کاغذ بگاڑنا ∙

کاغذ کا پَتّا باز (ف) اسم مذکر: (۱) وہ کھلونا جو کاغذ سے اس طرح پر بناتے ہیں کہ جب اُسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ ہلاتا ہے جیسے پتّا باز پتّا کھیلتا ہے (۲) چھار بچھلا۔ پتلا دُبلا آدمی ∙ (جن لوگوں نے اس کے معنی چالاک لکھکر بنا کر ہیں نام لکھا یا جھٹک ملا۔ کیونکہ اُنھوں نے کبھی بولتے نہیں سُنا اور یہ خبر نہیں کہ اصل میں پھبتی ہے اس کے معنی یہ نہیں ہیں۔ جس طرح نہایت گورے آدمی کو خدرے کی پُتلی کہتے ہیں اسی طرح دُبلے پتلے کو کاغذ کا پتّا باز) ∙

کاغذ کرنا (ف) فعل متعدی: (۱) دستاویز لکھنا۔ تمسک لکھنا (۲) ہبہ نامہ لکھنا (۳) کسی کے نام پر تبالہ لکھنا۔ کوئی چیز کسی کے نام پر لکھ دینا ∙

کاغذ کھولنا (ف) فعل متعدی: کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا۔ عیب ظاہر کرنا ∙

کاغذ کے گھوڑے (ف) اسم مذکر: خطوط۔ چٹھیاں۔ نامے۔ مکتوبات ∙

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا (ف) فعل متعدی: جا بجا خطوط دوڑانا۔ ترسیلِ خطوط۔ مکتوبات کرنا۔ چاروں طرف جلدی جلدی خط بھیجنا۔ خط و کتابت کرنا ∙

کاغ

گو نہ جاویگی سواری آپ کی غیروں کے گھر
گھوڑے کاغذ کے یہیں سے بیٹھے دوڑائینگے آپ
یوں تو جیسا وہ گھر سے باہر جاتے نہیں لک مُدّت سے
لیکن گھوڑے کاغذ کے گھر بیٹھے وہ دوڑاتے ہیں } ([illegible])

ابھی کس طرح مل سے بن جائے ہے گھوڑا کاغذ ہم بھی دوڑانے لگیں لاؤ نہ تھوڑا کاغذ (انشا)

جاری ہے اُس نگار کی غیروں سے رسمِ خط
کاغذ کے گھوڑے ان دنوں دوڑائے جاتے ہیں } ([illegible])

مَیں سفر میں ہوں اور اُس کو خبر پہنچاتے ہیں واں
مجھ کو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانے پڑے } ([illegible])

کاغذ کی ناؤ (ف) اسم مؤنث: (۱) معلوم۔ وہم بے ثبات اور ناپائدار چیز۔ غیر مستقل۔ فانی۔ سریع الزوال۔ کمزور۔ بودا ∙ بدھرہا۔ بے اصل بات ∙ شئے جو بھروسے کی نہو ∙

علم سفینہ اُس کو سمجھے علم سینہ سحر تو پل بھار شیخ ہے کاغذ کی ناؤ بحر (سحر)

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی (ف) کہاوت: یعنی جس طرح کاغذ کی ناؤ کا کچھ بھروسا اور اعتبار نہیں۔ اسی طرح دنیا سے ناپائدار کی دولت کا اعتبار نہیں ∙ بے اصل بات کو کچھ قیام نہیں ہوتا۔ جیسے ع

سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں (میر حسن)

کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا (ف) کہاوت: یعنی ناپائدار سہارے پر کیا بھروسا ∙ بطرہا کھل کر رہتا ہے ∙

کاغذ لکھانا (ف) فعل متعدی: تمسک کرانا۔ لکھتم کرانا۔ دستاویز لکھانا۔ قبالہ بنوانا۔ مچلکہ لکھانا ∙

کاغذ لکھ دینا یا لکھنا (ف) فعل متعدی: (۱) تمسک کر دینا۔ دستاویز کر دینا۔ لکھتم کر دینا۔ تحریر کر دینا (۲) ہبہ کر دینا۔ دوسرے کے نام لکھ دینا ∙

کاغذ لکھوا لینا (ف) فعل متعدی: لکھتم کرا لینا۔ تحریر سے اطمینان کرا لینا۔ دستاویز لے لینا۔ تمسک کرا لینا ∙

کاغذ ملانا (ف) فعل متعدی: حساب کا مقابلہ کرنا۔ حساب جانچنا۔ پڑتالنا۔ بدھانا۔ جائزہ لینا ∙

کاغذِ نکاح (ع) اسم مذکر: نکاح نامہ۔ کابین نامہ ∙

کاغذات (ع) اسم مذکر: کاغذ کی جمع ∙

کاغذی (ع) اسم مذکر: (۱) کاغذ بنانے اور نیز بیچنے والا۔ کاغذگر۔ کاغذ فروش

کاغ

(۲) (فرضی) (۳) سفید کبوتر (۴) (صفت: - کاغذ کا بنا ہوا (۵) (صفت - نازک
پتلا پتلے چھلکے کا - ایک قسم کے باریک چھلکے کا میوہ جس میں بہت سا رس نکلتا ہے -
(۶) (مجاز: - محرر - منشی - بہی کھاتہ لکھنے والا (۷) (: - سیاق داں - حساب داں •

کاغذی بادام (ت) اسم مذکر - ایک قسم کا بادام جس کے اوپر کا چھلکا نہایت باریک
اور کاغذ کی مانند ہوتا ہے ؎

کیونکر تصویر جنبش ہو بادبانی نے کہا - 　　بانغِ عالم میں کب ایسا کاغذی بادام ہے (ناسخ)

کاغذی ثبوت (و) اسم مذکر - تحریری ثبوت • خط و کتابت کے ذریعہ کا ثبوت

کاغذی محلہ (و) اسم مذکر - وہ کوچہ جس میں کاغذ بنانے والے رہتے ہیں کاغذیوں
کا کوچہ • دہلی کے ایک کوچہ کا نام ہے •

کافر (ع) اسم مذکر - (۱) حق کو چھپانے والا منکر خدا - خدا کو نہ ماننے والا - مرتد -
ناستک - بے دین - دھرم ہین - ادھرمی - ملحد - ملیچھ - ملیکش ؎

مسجد میں اُس نے ہم کو آنکھیں دکھا کے مارا 　　کافر کی دیکھیو شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

ایسی ضد کا کیا ٹھکانا اپنا مذہب چھوڑ کر 　　میں ہوا کافر تو وہ کافر مسلماں ہو گیا (غالب)

رو بیٹھیگا میری طرح دین کو اپنے 　　کافر جو ترے ساتھ مسلمان ملیگا (درد)

(۲) (: - معشوقِ جفاکار - معشوق - دلدار - بُت - صنم - من موہن - من ہرن ؎

محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا 　　اُسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے (غالب)

ہر لحظہ زلف اُس کی دل لگتی ہے مجھ سے 　　کافر نے کس بلا کو پیچھے لگا دیا ہے (مصحفی)

میں خلل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر 　　کہتا ہے مری باتیں برا مانو تم (مصحفی)

(۳) صفت - (: - ظالم - اظلم - شوخ - بیرحم - بیدرد - سنگدل - سنگ دل - کٹھور

کافر وہ سیہ زلف بلا ہے تری کافر 　　مارا ہے زمیں جس کے چھپانے سے کالا (جرأت)

(۴) صفت - غضب - قہر - قیامت - پُر آفت - فتنہ انگیز - فتان ؎

جس کی یہ کافر ادا پر طرۂ طرار ہو - 　　کیوں نہ کافر اُس کی صورت دیکھ کر دیندار ہو (جرأت)

(۵) (- بد ذات - بلا - کمبخت - بدنصیب - نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے
واسطے بطور تکیہ کلام ؎

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا 　　چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

(۶) ملک کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو بھی کافری بولی کہتے ہیں •
(اہل فارس لسان دو والوں نے اس کو بفتح فا بادصلہ استعمال کیا ہے اور عنبر برابر کوثر
وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھا ہے) •

کافر حربی (ع) اسم مذکر - وہ کافر جس کے سبب سے امورِ دین میں حرج واقع
اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو •

کاف

کافر ذمی (ع) اسم مذکر - وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع ہو اور اُس سے جزیہ
لیا جائے •

کافر کتابی (ع) اسم مذکر - وہ کافر جو کسی پیغمبر کی اُمت میں مگر دین محمدی کے
برخلاف ہو جیسے یہود و نصاریٰ •

کافر کُرتی (و) اسم مؤنث - انگریزی کوٹ - انگریزی وضع کی جاکٹ •

کافر نعمت (ع) صفت - (۱) ناسپاس - ناشکر - احسان فراموش - بے لحاظ
حق ناشناس - نعمت کا انکار کرنے والا - منکر نعمت - کفرانِ نعمت کرنے والا ؎

کھا کے زخم تیغ جو قاتل بھلائے زنہار 　　کوئی بھی اُس سے زیادہ کافر نعمت نہیں (ذوق)

(۲) نمک حرام - حرام خور •

کافر نعمتی (ع) اسم مؤنث (با اضافت) - ناشکری - ناسپاسی - احسان
فراموشی •

کافر ہونا (و) فعل لازم - منکر دین ہونا - دین سے پھرنا - دین میں خلل ہونا -
جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں - سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں
(ظرافتاً) •

کافری (ع) اسم مذکر - ملک کافری واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام •

کافور (ع) اسم مذکر - کپور - کرپور - ایک نہایت تیز خوشبودار تلخ ذائقہ کا جنیت والا
سفید مادہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے - اس کا درخت ملک خطا اور
چین کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا - کافور کا درخت سو سوا سو ہاتھ بلند ہوتا ہے
اور اس کا تنہ بیس آدمیوں کی کولی میں بھی نہیں آسکتا - پرانے درخت میں سے
شب کے وقت خود بخود شعلے نکلا کرتے ہیں مگر اُن سے ہاتھ نہیں جلتا - ختا کے
لوگ اس کی شاخوں کی گنڈیریاں کتر کر تین شبانہ روز پانی میں رکھتے اور پھر دیگ
میں ڈال کر جوش دیتے ہیں جس سے اس کا عرق نکل نکل کر برف کی مانند جم جاتا
اور وہی کافور کہلاتا ہے •

اہل ہند اس کی پیدائش کیلے کے درخت سے لکھتے اور یہ خیال کرتے ہیں - کہ
سوات بوند یعنی قطرۂ نیساں سے پیدا ہوتا ہے - چنانچہ اس دوہے
سے بھی ظاہر ہوتا ہے ؎

سوات بوند سیپی گت کدلی بھیو کپور 　　کا سے کے مکھ پکھ بھیو سنگت سو پھل سور (دوہا)

کافوری شمع مشہور ہے - کافور کی روشنی نہایت شفاف ہوتی ہے - یہ آگ پر
جلد اُڑ جاتا اور پانی پر بھی جلتا رہتا ہے - اس کی خوشبو سے اُونی اور پشمینے
کے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا - مزاجاً سرد اور تیسرے درجہ میں یابس -

کاگا سب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس
دو نیناں مت کھائیو ہے پیا ملن کی آس

اری اے ری ماں یہیں گگوا بولے۔
بسیرا اسوا اُڈ لے اری اے ری ماں یہیں گگوا بولے

کاگا باسی بھنگ (ہ) اسم مؤنث:- وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں ✦

کاگا باسی موتی (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا سیاہ موتی ✦

کاگا رول (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کووں کی کائیں کائیں (۲) نہایت شور و غل۔ غوغا۔ ہاؤ ہو۔ ہُلڑ ✦

کال (ہ) اسم مذکر:- (۱) موت۔ قضا۔ اجل (۲) ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ عزرائیل۔ جمراج جیسے کال کے ہاتھ کمان بوڑھا بچے نہ جوان (۳) وقت سماں۔ زمانہ۔ موسم۔ مدت (۴) سانپ۔ ناگ۔ مار۔ عام بول چال میں نہیں ہے (۵) برج بھاکا میں کل۔ دی۔ فردا (۶) قحط۔ اکال۔ گرانی۔ غلہ کی نایابی خشک سالی جیسے کال کا مارا سب جگ سارا ؏

گندمی چہرے کو اپنی زلف میں پنہاں کر ہندواں حُسن کر مبادا خوشہ لیں کال کا (ناجی)

کس قدر ہے داغ مہر و لطف کا دنیا میں کال
مر گئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے

زمانہ عاشق و معشوق سے نہیں خالی
گلوں کا قحط نہیں بلبلوں کا کال نہیں

(۷) کمی۔ توڑا۔ قلت۔ جیسے کیا دنیا میں کپڑے کا بھی کال ہے ؏

زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہو مشک گر ملتا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے (ذوق)

گیسو نہ تم دکھاؤ کہیں دیکھ لو کالا سانپ کالوں کا کیا خدا کی خدائی میں کال ہے (امانت)

(۸) صفت:- سیاہ۔ کالا۔ سیام جیسے کال ماتری۔ کال گندیت۔ کال جیواڑی یعنی بڑا سیاہ وغیرہ (۹) صفت:- بڑا بھاری۔ نامی۔ مشہور۔ جیسے کال جواری (۱۰) صفت:- کُنڈ۔ بُرائی۔ جیسے کال بنجر مدت کی بنجر زمین ✦

کال آنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- موت آنا۔ وقت آنا ✦

کال بنجر (ہ) اسم مؤنث:- بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین ✦

کال پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) قحط ہونا۔ خشک سالی ہونا (۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا

قاتل کا بھی زمانہ میں اب کال پڑ گیا
پھرتا ہوں کب سے ہاتھ پہ سر کو دھرے ہوئے

دست خوش ہونے لگے دوست کے مر جانے سے
غم کا یہ کال پڑا ہے مرے غم کھانے سے

کالٹین (ہ) اسم مذکر:- تختہ زاد۔ نہایت کالا حبشی۔ شیدی ✦

کال جواری (ہ) اسم مذکر:- بڑا بھاری جوازیا۔ نامی قمار باز ✦

کال کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- گرانی بسر کرنا۔ قحط کے دن گزارنا۔ جیسے کال کاٹنے یہاں چلے آئے ہیں ✦ [ل]

کال کا لوٹا (ہ) صفت:- (۱) قحط زدہ۔ بھکڑ۔ بھوکا کنگال (۲) ندیدہ۔ نظر بایا دوسروں کے کھانے کو تکنے اور نظر لگانے والا (۳) قحط کے دنوں کا لوٹا اُٹھایا ہوا۔ گرانی کے سبب مفلس شدہ ✦

کال کا مارا (ہ) صفت:- (دیکھو کال کا لوٹا) ✦

کال کٹنا (ہ) فعل لازم:- قحط بسر ہونا۔ گرانی کے دنوں کا گزرنا ✦

کال کر جانا (ہ) فعل لازم (ہندو):- مر جانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا

کال کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) اندھیری کوٹھڑی۔ کلبۂ تنگ و تاریک بلکہ سم محل (۲) قید تنہائی ✦ کالی بھی جوس ✦

کال گندیت (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جس کے جسم پر کالے کالے گنڈے اور چتیاں ہوتی ہیں ✦

کال ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) قحط ہونا۔ گرانی ہونا۔ مہنگی پڑنا۔ خشک سالی ہونا ؏

ابر مری شرۂ تر کا نہ برسا جس سال خاک کھیتوں میں اُڑی قحط پڑا کال ہوا (امیر)

(۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ نایسری ہونا (۳) (ہندو):- مرنا۔ گزرنا۔ انتقال کرنا۔ دُنیا سے اُٹھنا۔ فوت ہونا ✦

کالا (ہ) صفت:- (۱) سیاہ۔ سیاہ برن۔ اسود (۲) صفت:- ذوفنون۔ چالاک۔ ہرابی۔ بہت بڑا ہوشیار۔ گھاگ۔ نہایت تجربہ کار۔ موذی (۳) اسم مذکر:- کالے رنگ کا آدمی۔ سیاہ فام (۴) صاحب لوگوں کے نزدیک ہندوستانی آدمی نیٹو آدمی۔ دیسی آدمی (۵) ہندوستانی سپاہی۔ وہ سپاہی جو غدر میں انگریزوں سے پھر گئے تھے ؏

ظلم گیسو نے کیا اور ستم کالوں نے ہم کو برباد کیا اپنے ہی اعمالوں نے (ظالم)

(۶) مار سیاہ۔ ناگ ؏

بہت ہر اک سے کڑا کے چلے تھا کالا
ہو گیا دیکھ کے وہ زلف سیہ خام سفید

زبان کا ہے جو ہر اس جسم سخت جاں میں کالا بھی کاٹتا تو مجھ کو اثر نہ کرتا (آتش)

[ل] کے کال کاٹو گے اسے کے روز کھاؤ گے کالا سے دل کو لیکے جو تم کالا کٹنے

کال

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
وہاں وگیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے } (ذوق)

گیسوؤں پر ہاتھ رکھ کر نانسے کہتے ہیں وہ ...
سانپ کو بھی تو ڈس جائیں یہ وہ کالے مرے } (رنج)

کالا آدمی (و) اسم مذکر۔ (۱) انگریزوں کی اصطلاح میں خصوصاً ہندوستانی آدمی۔ نیٹو۔ دیسی آدمی۔ مقر آدمی (۲) حبشی۔ سشیدی۔ افریقہ کا آدمی۔

کالا بال (و) اسم مذکر۔ (۱) موئے زہار۔ جھانٹ کا بال (۲) ہیچ۔ ادنے۔ ناچیز۔ حقیر۔ پوچ۔ تُچھ۔ خفیف۔

کالا بال جاننا یا سمجھنا (و) فعل متعدی۔ نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بے حقیقت سمجھنا ؎

جب تک اُس کا زور اُٹھتا ہے	کالا بال اُس کو اپنا جانتے ہے (سودا)

کالا بھجنگ (ہ) صفت۔ کالا کوا۔ نہایت کالا۔ کالا کلوٹا۔ وغیرہ۔ از حد سیاہ فام۔ حبشی۔ سشیدی۔ (بھجنگ ایک کوئل کی مانند پرندکا نام ہے جسے بھجنگا بھی کہتے ہیں) ۔

کالا پانی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) جزائر انڈیمن۔ جہاں ہندوستان کے عمر قیدی بھیجے جاتے ہیں ؎

خوگر سیکدہ کو چشمۂ حیواں نہ دکھا	سے خمرہ تو مرے حق میں ہے کالا پانی (عارف)

(۲) جس دریائے شور۔ جلائے وطن۔ دیس نکالا۔ عمر قید۔ حبس دوام (۳) سمندر کا پانی جو سیاہ نظر آتا ہے ؎

تر پسینے سے ہوا ہے جو زرہ گیسوے سیاہ	نہ بنے جاننگے عشاق بھی کالا پانی (اسیر)

(۴) شراب۔ آب سیاہ (لکھنؤ) ۔

کالا پہاڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کوہ سیاہ ؎

جو لی کسی پری کی جو چڑھ جاوے دھیان میں
مضمون خمر میں اُسے کالا پہاڑ جانے } (نظیر)

(۲) مجازاً۔ ہاتھی۔ فیل۔ گج (۳) انسان کا سر۔ مونڈ جیسے جیسے کالے پہاڑ پر ٹلوانا چنے (پہلی اُسترے کی) (۴) صفت۔ نہایت بھاری۔ اجیرن۔ ناگوار طبع۔ بلائے جان ؎

آ تجھ بغیر ملک بدل آجاتا ہے	چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے (رنگیں)

فراق جبیں میں کسکو یارب نیند آتی ہے	کہ ہے کالا پہاڑ اک پیاندھیری رات چھاتی پر (نصیر)

کالا تل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کنجد سیاہ (۲) خال سیاہ ۔

کال

کالا چور (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بڑا بھاری چور۔ وہ کامل پہنچا ہوا ... چور۔ نامی اور مشہور چور۔ دنیا کا جانا پہچانا اور شناخت کیا ہوا ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخ یار	کرے سو آنکھوں میں ڈرا ہو تو چرالے (میر)

دل چرا لینے میں گو زلف سیہ پُر زور ہے	پر ترا خال سیہ اے شوخ کالا چور ہے (بیدم)

بتوں کا خال سکیں دل اُٹھائے بن نہیں رہتا
یہ کالا چور ہے اس کو چرائے بن نہیں رہتا } (؟)

(۲) فرضی چور۔ نامعلوم الاسم آدمی۔ کسے باشد۔ کوئی شخص جس کا نام بتانا منظور نہ ہو۔ جیسے تمہیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور لے گیا ؎

چرائے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے	کہوں منہ پر کہ تیرے رُخ کا کالا تل چراتا ہے (ظفر)

(اس کی وجہ تسمیہ میں اختلاف ہے۔ اگلے زمانہ والے جو کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی کالا بمعنی اسباب اور چور سے مرکب ہے یعنی وزد مال۔ لیکن بالکل خلاف قیاس اور بے اصل ہے۔ ہماری رائے میں دو صورتیں ہیں اول تو یہ کہ ہندی میں جو کال کلمۂ صفت بمعنی بڑا بھاری جیسے کال چاری وغیرہ میں موجود اور مستعمل ہے یہ اسی کا مزید علیہ ہو کر کالا ہو گیا۔ یا یوں کہو کہ کالا رنگ ایک ایسی ظاہری بات اور ظاہر الشرح امر ہے کہ اُسے ہر ایک جانتا اور پہچانتا ہے۔ پس جو نامی اور مشہور بلکہ سب کا جانا بوجھا چور ہو اُسے کالا چور کہتے ہیں۔ دوسرے معنی میں جو فرضی شخص مراد ہے وہ بات بھی ظاہر ہے کہ ایسے الفاظ فرضی مقام پر لے آتے ہیں جیسے کالی جمعرات یا سنسکرت میں کال راتری بمعنی شب قیامت جس کی کوئی ٹھیک تاریخ مقرر نہیں) ۔

کالا دانہ (و) اسم مذکر۔ حب النیل۔ تخم نیل۔ نیل کے بیج جو دوسرے درجہ میں گرم و خشک اور مستورات میں نظر گزر کے دفع کرنے کے واسطے اُن کا جلانا اور اُتارنا مخصوص خیال کیا گیا ہے۔ یہ بیج دستاور ہوتے ہیں ۔

کالا دھتورا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا دھتورا جس کا درخت پھل اور بیج سیاہ مگر پتے سبز ہوتے ہیں۔ ہوس اس سے بہت شوق رکھتے ہیں۔ اس قسم کا دھتورا زیادہ زہریلا ہوتا ہے ۔

کالا دیو (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بڑا بھاری دیو (۲) نہایت کالا اور لٹر لنگا آدمی ۔

کالا زیرہ (ف) اسم مذکر۔ زیرۂ سیاہ۔ ایک قسم کا عمدہ خوشبودار زیرہ جو کڑھی دغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ سب سے خوشبو میں بہتر تبت کا زیرہ ہوتا ہے ۔

کالا کلوٹا (ہ) صفت۔ نہایت کالا۔ حبشی۔ سشیدی۔ جیسے کالا کلوٹا بینگن لوٹا۔ بڑے بازار میں دھم دھم گرتا ؎

چشم تر چاہے تو دے تجھ کو بہا ابر سیاہ	رونے والی ہے وہ اس کالے کلوٹے پہ آنکھ (جرأت)

اوپر سے گوشت کا صدقہ اُتار کر چیلوں کے واسطے نوکروں یا بچوں کو دیا کرتے ہیں کہ اُنہیں کھلا دو۔ جب بھی یہ فقرہ کہکر چیلوں کو جمع کرتے ہیں) ◆

کالی تیری (ہ) اسم مؤنث ۱۔ نہایت تیرہ و سیاہ عورت یا لڑکی۔ کبھی لڑکے بھی آپس میں سیاہ فام لڑکے کو کہدیتے ہیں (تیری تیرہ سے بنالیا ہے) ◆

کالی جمعرات (ہ) اسم مؤنث ۱۔ فرضی روز یا شب۔ جس کا کوئی دن اور کوئی رات معلوم نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا نادہند کے وعدہ دیکھنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ جیسے "کالی جمعرات کو آنا اور لے جانا"۔ اور نیز اکثر شوخ مزاج معشوق کے اقرار وصال پر بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں ◆

کالی دِہ (ہ) اسم مذکر۔ جمنا ندی کے ایک جھکولہ کا نام جس میں کالی سانپ رہتا تھا۔ یہی سانپ ہے جس کے ہندی مذہبی کتابوں میں ایک سَو دس پھن لکھے ہیں اور اُسے سری کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا تھا چنانچہ اُس کی پھنکار سے اُن کا رنگ سیاہ پڑ گیا تھا ◆

کالی دیبی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) دیکھو کالکا (۲) ہندوانیوں ۱۔ انیم انیمن۔ بُجتی بیگم۔ بیتو ◆

کالی زبان (ف) اسم مؤنث ۱۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے کہ اُس کی بد دعا جلد اثر کرتی ہے۔ کالی جیب ؎

> جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں مُنہ کر الحفیظ
> میری کلکِ دو زباں کی دیکھ کر کالی زباں } (شعر)

کالی زیری (ف) اسم مؤنث ۱۔ ایک قسم کا زیرہ سیاہ جو انیسون کے مشابہ اور مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ہے ◆

کالی سیتلا یا ماتا (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ایک قسم کی سخت اور مُہلک چیچک جس کے دانے سیاہ ہوتے جسم کو بدہیئت کر دیتے اور بچوں کو بڑی تکلیف دیتے ہیں۔ سکرتا۔ مسوریا ◆

کالی کلوٹی (ہ) صفت ۱۔ نہایت سیاہ۔ کالی تیری ◆

کالی گھٹا (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ابر سیاہ۔ ابر تیرہ ◆

کالی گھٹا ڈراؤنی بھوری برسن ہار (ہ) کہاوت ۱۔ یعنی جہانزن اور دعوے کرنے والے نہیں ہیں۔ وہی کام دے جاتے ہیں ◆

کالی مٹی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ وہ بہڑکی چکنی مٹی جو اکثر پینے پوتنے کے کام آتی ہے ◆

کالا مرچ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) گول مرچ۔ سیاہ مرچ۔ فلفل گرد۔

(۲) تشبیہاً :۔ کھٹی۔ گمس ؎

> کوئی پکارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی   ایسے جو کھلنتے ہو کیا کالی مرچ کھائی (نظیر)

کالی ہانڈی سر پر دھرنا (ہ) فعل لازم (ہندو) ۱۔ بدنام ہونا۔ بدنامی سر لینا۔ رسوائی اختیار کرنا ◆

کالی ہڑ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ہیلہ سیاہ۔ چھوٹی ہڑ۔ زنگی ہڑ۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد دوم خشک اور بعض کے نزدیک گرم ◆

کالے (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) کالا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے۔ جیسے کالے رنگ کا۔ کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا (۳) اسم مذکر۔ کالے خاں۔ کالے میاں جیسے "واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے" ◆

کالے بال (ہ) اسم مذکر ۱۔ موئے زلف۔ جوانی کے بال ؎

> نہ لے تو نام میرے کالے بالوں کا وہ سُن لینگے
> تجھے شامت آجائیگی بگڑے جُوتیا تیری } (شعر)

کالے پانی بھیجنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ جہاں دریا کے شور کرنا۔ جزیرہ انڈمان کو بھیجنا۔ جلا وطن کرنا۔ بمنزلہ پار اُتار دینا ؎

> آہ کس طفل فرنگی سے پڑا ہے پالا   مجھ کو بے جُرم و خطا بھیجے ہے کالے پانی (نصیر)

کالے تل چابنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۱۔ (۱) کالا دانہ کھانا (۲) احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ کنوڈا ہونا ◆ غلام زر خرید بننا۔ جیسے "میں نے ایسے ہی تیرے کالے تل چابے ہیں جو آنکھ نیچی کروں" ◆

کالے تل چبوانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) غلام بنا جانا۔ زر خرید غلام بنانا۔ مول لے لینا۔ مطیع و فرمان بردار بنا لینا ◆ احسان مند بنانا۔ مرہونِ احسان کرنا ؎

> دے کے بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مجھ کو مول
> اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے } (شعر)

(۲) خوشامد کرانا۔ جُھکانا ◆ غلامی کا کام لینا۔ غلامی کرانا ؎

> لیتے بوسہ خال لب جو پاس ہم اُن کے آگئے ہیں
> بوسہ تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے ہیں } (شعر)

(یہ ایک ٹوٹکا ہے جو دولہا کے ساتھ قبل از ازدواج اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ دلہن کی ہتیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دولہا سے کہتے ہیں کہ اس کو بغیر ہاتھ لگائے زبان سے اُٹھا کر چباؤ۔ اگر وہ چاب لیتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع۔ فرمانبردار اور جورو کا غلام بنا رہتا ہے) ◆

کال

کالے سر کا (و) اسم مذکر:- (۱) انسان، شخص، بنی آدم، آدم زاد جیسے کالے سر کا بڑا بےڈھب ہے (۲) نر، مرد، آدمی، پُرش، جوان آدمی، بگرو، جیسے کالے سر کا ایک نہ چھوڑا۔ یہ خاص عورت کی نسبت کہتے ہیں +

کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا (ہ) کہاوت:- اوّل معلوم۔ دوم موذی، دغاباز، فریبی آدمی سے بچنا مشکل ہے +

کالے کوس (ہ) اسم مذکر:- (۱) راہ ناپیدا کنار، مسافت بعید، دور دراز کا رستہ، بہت دُور، کوسوں دُور، راہ دور دراز، دور دراز اور سخت دشوار، برسوں اور مہینوں کی راہ ؎

دیکھئے کب خدا ملا دیگا — اب کے رنگیں گئے ہیں کالے کوس (رنگیں)

(۲) بڑے بڑے کوس، لمبے کوس ؎

دیکھی نہ کسی نصیری نوبت افسوس — کانٹے کرتے ہیں ہر قدم پر پابوس
اس درجہ سیاہ پر ہوا ہے بخت سیاہ — چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس (نصیری)

کالے کوسوں (ہ) اسم مذکر:- بہت دُور، ہزاروں کوس، مسافت بعید، برسوں اور مہینوں کی راہ ؎

دلا مت منزلِ گیسو میں جانو اہش میں بھٹکی
نہیں تو راہ طے کرنی پڑیگی کالے کوسوں کی۔ (آزاد)

یارب کالے کوسوں ہم سے دست درازی دیکھیگا
اکثر دست وہم سے اُس کی زلف سنوار کرتے ہیں (بیدار)

جیسے "اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی" + "بُری باتوں سے بھی بچی کر کے کالے کوسوں بھاگئے" (از چتر بنیلی) +

کالے کوّے کھائے ہیں (ہ) محاورہ:- جب کسی آدمی کے پیرانہ سالی پر بھی بال سفید نہیں ہوتے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس نے تو کالے کوّے کھائے ہیں +۔ (عوام کالانعام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سو برس کی ہوتی ہے چونکہ یہ اخیر وقت تک کالا ہی رہتا ہے۔ بس جو کالے کوّے کا گوشت کھاتا ہے۔ اُس کی عمر بھی بڑی ہوتی ہے اور بال بھی سیاہ رہتے ہیں) +

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا (و) محاورہ:- زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی۔ اعلےٰ کے سامنے ادنےٰ کی نہیں چلتی۔ کامل کے آگے ناقص کا کام رونق نہیں پاتا ؎

سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ — چھپ گیا رُخ پہ تیری زلف جگوں بکھر کر (لطف)

کلم

(چونکہ کالے سانپ کی پھنکار کے سامنے چراغ نہیں جلتا۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا ہے۔ اور یہ کہنا محض غلط ہے کہ اُس کے من کے آگے چراغ کی روشنی مدھم پڑ جاتی ہے۔ یا اُس کی آنکھ میں روشنی جذب کرلینے کی قوت ہے ؎

کیوں نہ بجھے سوزِ دل دیکھ کر اُس زلف کو
کالے کے آگے ظفر جلتا ہے ہاں کب چراغ (ظفر)

داغِ دل کیوں نہ مٹے جب وہ دکھائے گیسو
سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ (رشک)

کالے کی سی لہر آجاتی ہے (ہ) کہاوت:- یعنی کبھی کبھی جنون اُبھر آتا ہے۔ گاہے گاہے ہڑک اُٹھ آتی ہے +

کالے کے کاٹے کا منتر نہ جنتر (ہ) کہاوت:- اوّل معلوم۔ دوم زبردست اور فریبی دغاباز سے بچنا مشکل ہے +

کالے مُنہ اندھیرے (ہ) محاورہ (ہندو):- نہایت سویرے، نور کے تڑکے، جبکہ ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھے، علی الصباح +

کام (ف) اسم مذکر:- (۱) سقفِ دہن، تالو، حنک، حلق، دہان، مُنہ ؎

مُنہ پھر گیا رقیبوں کا شیریں زبانی سے — کس درجہ تلخ کام ہوا ہے نبات کا (اختر)

(۲) مراد، مقصد، مطلب، مُدعا ؎

کام دل رنج و بلا کو سونپا — تجھ کو لو ہم نے خدا کو سونپا (مومن)

دل کو ہو کیوں نہ تری ابروے خمدار سے کام
جو سپاہی ہے سدا ہے اُسے تلوار سے کام (ظفر)

کام ہے زلفِ سیہ و روئے تاباں سے غرض
کچھ نہ مطلب کفر سے ہم کو نہ ایماں سے غرض (تسلیم)

مطلب کی میرے ایک نہ فرمائی آپ نے
باتیں شبِ وصال میں کیں اپنے کام کی (ذکی)

(۳) خواہش، آرزو، تمنا جیسے کام پورا کرنا یعنی آرزو بر لانا یا کام نکالنا یعنی اچھا پوری کرنا وغیرہ (۴) کاروکاج، کار و بار، دھندا، کاج جیسے کام کو کام سکھاتا ہے۔ کام اپنا ہی کام ہے ؎

مفلسی مفلس کی سنم کی بجا ہے منعمی
مصلحت سے کیا کوئی خالی ہے کام اللہ کا (آتش)

یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام — ترا ملے سنگ جھٹکے تغیر ہوئے (مصحفی)

(۵) (۱) فعل، عمل، کردار، کرنی، کرتوت، کرتب ؎

کام

کام آنا (ف) فعل لازم: ۔ (۱) کارآمد ہونا۔ مفید مطلب ہونا (۲) ٹھیک لگنا۔ ٹھکانے لگنا۔ بجا صرف ہونا۔ جگہ سے خرچ ہونا۔ سوارتھ ہونا ؎

بالیں پہ دم نزع وہ خود کام نہ آیا ۔ مرنا بھی مرا ہائے مرے کام نہ آیا (بہار)

آئی دعا سے صبح مرے کام دیکھنا ۔ رام اپنا ہوگیا وہ دل آرام دیکھنا (تجمل)

(۳) مددگار ہونا۔ معاون ہونا۔ ساتھ دینا یا پشت پناہ ہونا۔ کام دینا۔ سہارا دینا۔ آڑے آنا۔ جیسے "حشر میں کچھ اپنا کیا ہی کام آئیگا" ؎

کام آئیگا برے وقت کوئی اے غافل ۔ جس کو سمجھا تھا میں اپنا وہی بیگانہ ہوا (غافل)

جان سے ملا اُسے تنہا جہاں پایا جسے
بیکسی میں کام آتا کوئی تجھ سے کیا بنے (؟)

(۴) مارا جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ لڑائی میں مارا جانا ؎

دل و دماغ و جگر یہ سب ایک بار ۔ کام آئے فراق میں اے یار (میر)

کام بہلا جس نے جو کر شیر آیا ۔ جب تلک ہو سکے آپ کام آیا (درد)

کہتے ہے لاش پر مروت کی اک خلق مر گئے
کرتے ہے یہ ہاتھ سے اُس ظالم اظلم کے کام آیا (جان صاحب)

(۵) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ اُٹھ جانا (۶) استعمال میں آنا۔ برتنے میں آنا۔ برتا جانا (۷) فعل متعدی: ۔ کام دینا۔ کام نکالنا۔ کارآمد ہونا۔ غرض نکالنا۔ مطلب برآری کرنا ؎

دے چکی تھی مری قسمت تو مجھے صاف جواب
آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا
لطف تو دیکھے پلا کر اُسے کیک جام شراب
وصل کی رات میں کیا آئی مرے کام شراب (جان صاحب)

کسی کے تو آکام فرخندہ فال ۔ کہ آخر یہ دنیا ہے خواب و خیال (میر حسن)

ہر مجلس کی کرتی عنایات اندھیری
کام آتی ہے عاشق کے بہت رات اندھیری (بیگم)

بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے
کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں (ناسخ)

جھنڈا بندھ جو محشر میں مرا نام آئے
سر ع رکھنا کوئی افسوس کہ وہاں کام آئے (؟)

کام بٹا لینا (ف) فعل متعدی: ۔ دوسرے کا کام آپ ہی تقسیم کر لینا۔ آپس میں کام بانٹ لینا۔ شریک کار ہو جانا۔ مددگار ہو جانا۔

کام بٹانا (ف) فعل متعدی: ۔ باہم کام تقسیم کر لینا۔ کسی کے کام میں شریک و معاون ہو جانا۔

کام برآنا (ف) فعل لازم: مقصد حاصل ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ مطلب برآری ہونا ؎

ہوگئے ہم سنتے ہی وصل کا پیغام تمام ۔ کام دل کچھ نہ برآیا کہ ہوا کام تمام (جرأت)

کام بڑھانا (ف) فعل متعدی: ۔ (۱) کام اُٹھانا۔ دفتر برخاست کرنا۔ کام ختم کرنا۔ کام بند کرنا (۲) کام زیادہ کرنا۔ کام کو طول دینا۔ کام کو ترقی دینا۔ محنت یا شغل میں زیادتی کرنا۔ بیوپار کو ترقی دینا۔

کام بڑھئی۔ کام بڑھیکا (ف) (آواز نجار)۔ درودگر کی آواز۔ ترکھان کی آواز جو کلی کوچوں میں لگاتا پھرتا ہے۔ جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ بڑھئی کا کام کرنے والا آیا ہے۔

کام بگاڑنا (ف) فعل متعدی: ۔ (۱) کام خراب کرنا۔ کام ناقص کرنا۔ کام ابتر کرنا (۲) حارج کار ہونا۔ مخل ہونا۔ کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا۔

کام بگڑنا (ف) فعل لازم: ۔ (۱) کام خراب ہونا۔ کام میں نقص پیدا ہونا۔ (۲) معاملہ بگڑنا۔ جیسے بنا بنایا کام بگڑ گیا (۳) بات میں فرق آجانا۔ دیوالہ نکل جانا (۴) کارخانہ تباہ ہونا۔ کاروبار میں فرق آجانا۔

کام بنا رہنا (ف) فعل لازم: ۔ زمانہ کا حسب مراد رہنا۔ اقبال کا یاور رہنا۔ دور دورہ رہنا ؎

کہاں وہ گریہ وہ نالہ وہ جاں بلب رہنا ۔ کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا (احسان)

کام بنانا (ف) فعل متعدی: ۔ (۱) کام درست کرنا۔ کام سنوارنا ؎

یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں
دیکھنا تیرے بنا تا کام ہے اللہ کیا (ظفر)

قسمت نے کوئی کام بنایا نہیں ہنوز
اپنے بھی لب پہ شکوہ تک آیا نہیں ہنوز (؟)

(۲) کام تیار کرنا۔ تقاضا نمٹانا۔ کوئی چیز بنانا۔ جیسے وہ کام وہ خوب بنا کر دیگا۔ (۳) مقصد پورا کرنا۔ مراد برلانا۔ مطلب نکالنا۔ کار برآری کرنا۔ جوبن نکالنا۔ ہوس مٹانا۔ ارمان پورا کرنا ؎

یہ سچ ہے تو کام بنا یا نہ جائیگا ۔ ہم سے تیرے خیال میں جایا نہ جائیگا (نواب صابر)

(۴) بازاری: کھیل بنانا۔ ہم بستر ہونا۔ ہم صحبت ہونا۔

کام بن جانا (ف) فعل لازم: مطلب پورا ہو جانا۔ مراد بر آنا۔

کام

حسبِ دلخواہ کوئی بات ہو جانا ۔ کام تیار ہو جانا ۔ کامیابی حاصل ہو جانا ؎

ہے نزاکت مانعِ جنبش لبِ جاں بخش کو
کام تیرا خوب چشمِ سامری فن بن گیا ۔ } (شیخ)

کام بند رہنا یا ہونا (ف) فعل لازم ۔ (۱) کام رُکنا ۔ کام بیچ ہونا ۔ کام اٹکنا ۔ کام نہ نکلنا ؎

اُمگِ ہستی میں آ کر ہی ہیرے رہیں کیوں کام بند واسطے جس شہ کے غالب گنبدِ بے در کھلا (غالب)

(۲) کارخانہ بند رہنا ✦

کام بند نہ رکھنا (ف) فعل متعدی ۔ حارجِ کار نہ ہونا ۔ کام نہ اٹکانا ۔ کام نہ روکنا ؎

گو ان کے گھر سے ہو گئے بیرے نیبہ بند رکتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند (داغ)

کام بننا (ف) فعل لازم ۔ (۱) کام درست ہونا ۔ کام ٹھیک ہونا (۲) مراد بر آنا ۔ کامیاب ہونا ۔ مقصد پورا ہونا ۔ مراد ملنا ۔ کار برآری ہونا ۔ مدعا حاصل ہونا ۔ مطلب حاصل ہونا ؎

وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے پر اختیار میں بھی ہو درست کر لینا (ناظم)
کی بہت تیشہ زنی ہوتی جو تقدیر بھلی کام فرہاد کا بے قوت بازو بنتا (ظفر)

بانصیب سے کیا خوب کام بوسے کا کہ تیری لب پہ ہے ظالم مقام بوسے کا
کیا بنے کام کہ تقدیر سے تاثیر کو بھی پنبۂ گوش ہوئی اپنی دعا کی تاخیر } (رند)

کام بھگتانا (ف) فعل متعدی ۔ کام پورا کرنا ۔ کام کو انجام دینا ۔ کام نبٹانا ۔ کار گزاری پوری کرنا ✦

کام بھگتنا (ف) فعل لازم ۔ کام نبٹنا ۔ کام پورا ہونا ۔ تکمیل کو پہنچنا ۔ کام کا انجام پانا ✦

کام پر جانا (ف) فعل لازم ۔ کام کرنے جانا ۔ اپنی ڈیوٹی پر جانا ۔ اپنے کارخانہ یا کام مفوضہ کے پورا کرنے کو جانا ✦ مزدوری پر جانا ✦

کام پر لگانا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) برسرِ کار ہونا ۔ کسی خدمت پر مقرر کرنا (۲) کسی کام کے سیکھنے میں مصروف کرنا (۳) مزدوری پر لگانا ✦ کام دینا ۔ دھندے سے لگانا ✦

کام پر لگنا (ف) فعل لازم ۔ (۱) برسرِ کار ہونا (۲) کام میں مصروف ہونا ۔ کام میں مشغول ہونا ہے

تا رِ مژگاں پر چلا جاتا ہے اشک کام پر لڑکا یہ نٹ کا لگ گیا (نصیر)

کام

کام پڑنا (ف) فعل لازم ۔ کسی سے سروکار ہونا ۔ پالا پڑنا ۔ واسطہ پڑنا ۔ متعلق ہونا ۔ جیسے آدمی سے آدمی کو کام پڑتا ہے ؎

چندن پڑا چمار گھر نت اُٹھ کوٹے چام
رو رو چندن یہ کہے پڑا نیچ سے کام } (مثل)

کام تجنا (ف) فعل متعدی ۔ کام چھوڑنا ۔ کام ترک کرنا ۔ دھندا چھوڑنا ✦

کام تمام کرنا (ف) فعل متعدی ۔ (۱) کام پورا کرنا ۔ کام کو انجام پر پہنچانا ۔ کام ختم کرنا ۔ خاتمہ کرنا ؎

مانندِ شمع ہم نے حضور اپنے یار کے کام و فا تمام کیا ایک آہ میں (میر)

(۲) ہلاک کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ جان لینا ۔ قتل کرنا ۔ جانفشانی کرنا ۔ مار کر پار اُتار دینا

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
آخر اس بیماریٔ دل نے اپنا کام تمام کیا } (میر)

یا تو لیتا ہوں وا دو دل غریب کام اپنا تمام کرتا ہوں ۔ (ناظم)
کر چکے جلد میرا کام تمام دیر کیوں پھر یار کرتا ہے (رند)
کر دیا کام تمام اُس نے مرا خوب کیا کہ کوئی کہو ثواب اور نہ تھا یہی تھا (ظفر)
کر دیا تیغِ نظر ہی نے تری کام تمام گو کہ قاتل دہ اب جسم تھی شمشیرِ خط (ظفر)
ہو نہ شب بار سے قاصد کا نہ پیغام تمام تھا سخن لب پہ کہ قاتل نے کیا کام تمام (ممنون)
آپ کی جنبشِ لب نے کیا کام تمام اس اعجاز پہ کہتے تھے مسیحا ہوں میں (داغ)

سُنتے پائے نہ دہن سے تیرے دشنام تمام
جنبشِ لب ہی نے اپنا تو کیا کام تمام } (شیفتہ)

کام تمام ہونا (ف) فعل لازم ۔ (۱) کام پورا ہونا ۔ کام ختم ہونا ۔ کام انجام پانا ۔ کام کا انجام کو پہنچنا (۲) مرنا ۔ ہلاک ہونا ۔ کام آخر ہونا ۔ جان سے جانا ۔ جان دینا ۔ جان سے گزرنا ۔ فیصلہ ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ معدوم ہونا ۔ قریبِ ہلاکت پہنچنا ۔ گور کے کنارے لگ جانا ؎

ہو گیا غفلت ہی غفلت میں جو کام اپنا تمام ۔
اس قدر غافل ترا شیوۂ تغافل کیوں ہوا } (نیر)

ہمدموں کا مرے یک شب میں ہوا کام تمام
قہر تھا نالے جو دو چار برس کے سُنتے ۔ } (ناظم)

بن ترے سارے بت خود کام بھلا کو بخطر تیرے عاشق کا تمام آہ کہیں کام نہ ہو (ناظم)

کاٹا ہے یار نے سری باتوں کو اس قدر
گویا دہن میں کام زباں کا تمام ہے } (ناسخ)

کام

بہت ہیں ہاتھ ہی تیرے نہ کر قفس کی فکر
مرا تو کام انہیں میں تمام ہے صیاد (؟)

اِک نگاہِ ناز سے ہے کام یاں اپنا تمام
قتل کرنے کو مرے کیا تیر و پیکاں چاہیئے (آزاد)

تا بستہ وہ قرار پہ آوے کہ ہو گیا ۔ یاں کام ہی تمام دلِ بے قرار کا (انشا)
ہو چکا مصحفیٔ خستہ کا تو کام تمام ۔ آپ اب بیٹھے ہوئے باتیں بنایا کیجئے (مصحفی)

کام چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا ۔

کام چلانا (ہ) فعل متعدی:- کام روانی کرنا ۔ کام اجرا کرنا یا کام نکالنا ۔ مطلب برلانا ۔ کرنا (۲) کاروبار یا دھندا چلتا رکھنا (۳) انتظام کرنا ۔ بندوبست کرنا ۔ اہتمام کرنا (۴) جوں توں کرکے پورا اڑانا ۔ وقت سے کام نکالنا ۔

کام چلاؤ (ہ) صفت:- چند روزہ کار اجرا کے قابل ۔ رفع حاجت کے لائق ۔

کام چلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کام روانی ہونا ۔ کار اجرائی ہونا ۔ کام جاری رہنا ۔ حاجت روائی ہونا ۔ کام نکلنا ۔ کاروبار جاری رہنا ۔ مطلب نکلنا

منہ کی بزم میں جو سے کا جام چلتا ہے
تو یہاں بھی خون جگر پی کے کام چلتا ہے (؟)

فلک تو بیڑھی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (ذوق)

(۲) گزر رہنا ۔ بسر ہونا ۔ کٹنا ۔
بہتر تو ہے یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے ۔ پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے (ذوق)
(۳) ہاتھ تنگ نہ رہنا ۔

کام چمکنا (ہ) فعل لازم:- کاروبار کی چلتی ہونا ۔ کام کا بر سرِ رونق ہونا ۔ کام کی قدر ہونا ۔

کام چور (ہ) صفت:- کام سے دل چرانے والا ۔ کام سے جی چرانے والا ۔ سُست ۔ کاہل وجود ۔ وہ شخص جو کسی کام کے کرنے میں حیلہ و بہانہ کر دیتا ہے ۔

دل عبادت سے چراتا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اجرت کی طلب (ذوق)

کام چور نوالہ حاضر (ہ) کہاوت:- وہ کاہل وجود اور سُست قدم جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت دسترخوان پر آموجود ہو ۔ سُست اور خود غرض آدمی جو کام تو نہ کرسکے مگر لینے کو موجود ہو ۔

کام

کام دار (ہ) (۱) صفت:- (۱) کارگر ۔ ہر بہلا کار خدمت دار ۔ منتظم ۔ منصرم ۔ عمل شدہ ۔ کمند ۔ (۲) صفت:- بندوبستی کا کام کیا ہوا ۔ زری یا ریشم کا کام کیا ہوا ۔ جیسے کام دار جوتی ۔

کام دولہا دولہن ہی سے پڑتا ہے ضرب کہاوت:- یعنی جب لڑائی کے وقت دو آدمی مقابل ہوتے ہیں تیسرے کو دخل نہیں ہوتا آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہوتا ہے ۔

کام دیکھنا (ہ) فعل متعدی:- کارگزاری کا معائنہ کرنا ۔ کام کی پڑتال کرنا ۔ کام دیکھنا بھالنا ۔

کام دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کام اجرائی کرنا ۔ حاجت روائی کرنا ۔ کام آنا ۔ بکار آمدن کا ترجمہ ۔ چلنا (۲) عہدہ منصب یا خدمت سپرد کرنا ۔ کوئی دھندا یا کام سپرد کرنا ۔
توسن جاکہ سے ہار ستے جاؤں ہیں ۔ خوب ہی ہے دشتِ جنوں نے مجھے کام دیا (ظفر)
(۳) چارج دینا ۔ کام سپرد کرنا (۴) پیشہ وروں کو ان کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا ۔

کام دیو (ہ) اسم مذکر:- خواہش نفسانی کا دیوتا ۔ من ۔ شہوت کا دیوتا ۔ خواہش جماع ۔ شعراء اور کنی کا بیٹا اور رتی کا خاوند ۔

کام ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- پالا ڈالنا ۔ کوئی کام متعلق کرنا ۔ سروکار پڑنا ۔

ہم سو دل ہی یہ جانے ہے کہ وہ کیسا ہے
آہ ڈالے نہ خدا اس بُتِ عیار سے کام (میر)

کام رکھنا (ہ) فعل متعدی:- مطلب رکھنا ۔ غرض رکھنا ۔ تعلق رکھنا ۔ جیسے اپنے کام سے کام رکھو ۔

خوب چیتنا تو غنی بزم لیکے ۔ نقش پا چشم سر سا کرکے
کہ باعث دل رہا کرکے ۔ بند غم کا کل ودتا کو کے
طعن و تشنیع ہی کام رکھے
جانی جانے کو تیرے نام رکھے (؟)

کام سپرد کرنا (ہ) فعل متعدی:- کام حوالہ کرنا (دیکھو کام دینا نمبر ۲-۳-۴)

کام سکھانا (ہ) فعل متعدی:- دستکاری یا ہنر یا صنعت یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا ۔ جیسے کام کو کام سکھاتا ہے ۔

کام سمٹنا (ہ) فعل لازم:- کام اکٹھا ہو کر ایک جا ہونا ۔ کام قابو میں آنا ۔ کام ختم ہونا ۔ کام انجام پانا ۔ کام بن جانا ۔

کام

دامان و جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
بکھے یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا (میر)

کام سُنگوانا (ہ) فعل مُتعدّی ۱- (دیکھو کام سمیٹنا)۔

کام سنوارنا (ہ) فعل مُتعدّی ۱- کام درست کرنا۔ کام بنانا۔ بگڑے کام کو اصلاح پر لانا۔

کام سے جاتا رہنا (ہ) فعل لازم ۱- (۱) مطلب کا نہ رہنا۔ نکمّا ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ قابلِ استعمال نہ رہنا۔ محض بیکار و معطل ہو جانا ؎

تم کو فرصت نہ ہوئی سوت لے یاں مہلت کی
تم رہے کام میں ہم کام سے جاتے ہی رہے (ذوق)

(۲) موقوف ہو جانا۔ برطرف ہو جانا (۳) نامرد ہو جانا۔ ڈھیلا ہو جانا۔ بلسک ہو جانا۔

کام سے کام رکھنا (ہ) فعل مُتعدّی ۱- اپنے مطلب کے سوا دوسرے کے کام میں دخل نہ دینا۔ اپنے مقصد کا خیال رکھنا۔ کار مفوضہ سے تعلق رکھنا۔ پرائے جھگڑے میں نہ پڑنا۔ دوسری طرف متوجہ نہ ہونا۔

کام سے کام ہونا (ہ) فعل لازم ۱- اپنے مطلب سے مطلب و اپنی غرض سے غرض ہونا۔ دوسرے سے مقصد و مطلب نہ رکھنا ؎

جسے یہی جی میں کہ بیچے لبو نہ دارے کام
کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام (...)

کام سیکھنا (ہ) فعل مُتعدّی: کوئی کسب یا ہُنر حاصل کرنا۔ کسی فن کی تعلیم پانا۔

کام کا (ہ) صفت: کارآمد۔ لائقِ کار۔ برتنے جوگ۔ مفید مطلب۔

کام کا آدمی (ہ) اسم مذکر: (۱) مردِ کار آمد۔ مردِ کاری۔ کار و بار کے قابل آدمی۔ کامی آدمی۔ کاردان آدمی۔ معاملہ فہم اور معاملہ دان آدمی۔ بیوپاری آدمی۔ آمد ماد بیکار آدمی کا نقیض ؎

عشق نے غالب نکمّا کر دیا ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

(۲) با خیال آدمی۔ تجربہ کار آدمی۔ سمجھدار آدمی۔ عقیل آدمی۔ حسبِ مرضی آدمی ؎

لطف اکرام کا نہیں ملتا آدمی کام کا نہیں ملتا۔ (داغ)

کام کاج (ہ) اسم مذکر: کار و بار۔ دھندا۔ شغل۔ اشتغال۔ معاملہ۔ بیوپار۔ سودا و سلف۔ لین دین۔

کام

کام کاجی (ہ) صفت (ہندی): محنتی۔ محنت کش۔ چالاک۔ ہوشیار آدمی۔ پھرتیلا۔ کامی۔

کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا (ہ) کہاوت: وہ شخص جو کھانے یا اناج بگاڑنے کے سوا کسی کام کا نہ ہو۔ سست۔ کاہل وجود۔

کام کر جانا (ہ) فعل لازم ۱- کام ہو جانا۔ کامیابی دکھا دینا۔ کامیاب ہو جانا۔ کام نکال دینا۔ کام آ جانا۔ کارآمد ہو جانا۔ اپنا اثر دکھا جانا۔ اپنی تاثیر دکھانا۔ کارگر ہو جانا ؎

دل کو لے جائے چُرا کر ایک یہ ثابت نہ ہو
کام کر جائے ہزاروں میں تری عیّار آنکھ (...)

جذبۂ دل کھینچ ہی لائیگا اُس خود کام کو کام اپنا ایک دن یا اے ظفر کر جائیگا (ظفر)

وہ سوال سے ٹل جائے تو اچھا بڑی کام کر جائے تو اچھا (داغ)

ساقی نگاہ مست تری کام کر گئی چھلکی شرابِ شوق جگر کے کباب سے (نسیم دہلوی)

ایک عالم ہے دلِ دیوانہ کا اب تک نسیم
کام اپنا کر گیا جادو نگاہ یار کا (...)

محسن اُس کا کام اپنا کر گیا دیکھتے ہی رہ گئے حسرت سے ہم (...)

کام کر چکنا (ہ) فعل مُتعدّی ۱- کام تمام کر دینا۔ مار ڈالنا۔ ختم کر چکنا۔ ہلاک کر چکنا ؎

تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا
کام اپنا کر چکے تری زلفِ دوتا کے سانپ (...)

کام کرنا (ہ) فعل مُتعدّی: (۱) کاروبار میں لگنا۔ کام کاج میں مشغول ہونا (۲) دھندے سے لگنا۔ کوئی شغل کرنا (۳) کوئی ہُنر یا پیشہ و حرفہ کرنا۔ فکرِ معیشت یا کارِ معاش میں مصروف ہونا (۴) فائدہ دینا۔ مفید پڑنا۔ فائدہ مند ہونا ؎

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریِ دل نے آخر کام تمام کیا (میر)

(۵) سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ مؤثر ہونا۔ اثر دکھانا۔ کارگر ہونا ؎

نالوں سے مرے رات کے غافل نہ ہوا کر
اک روز یہی دل میں ترے کام کرینگے (...)

دل کھینچتی ہیں اور کسی کو خبر نہیں۔
کرتی ہیں کام تیری نگاہیں نقاب میں (...)

گر سلسلۂ نامہ و پیغام نکلتا تو اے صنم ناکام بڑا کام نکلتا (داغ)

پیغام بر اس شوخ کو لایا مجھے لے چل خالی تری باتوں سے نہیں کام نکلتا (")

ہنگام وصل تو دل مجھ سے ہے عبث نکلیگا کچھ کام نہیں لیت و لعل سے آج (امانت)

کیوں کام طلب ہے میرے آزار سے گردوں
ناکام سے دیکھا ہے کہیں کام نکلتا (مومن)

(۲) کام ہونا۔ کام بننا۔ اجر اس کا رہونا۔ کار روائی ہونا۔ جیسے مفت نکلے کام تو کیوں دیجے دام ؎

ممکن نہیں کہ نقل ہوں اصل کی صفات
نکلے ہے کام ہاتھ کا کب پشت خار سے (ذوق)

(۳) مزدوری ملنا۔ کام ملنا۔ کسی کام کی صورت درپیش ہونا۔ جیسے آجکل وہاں درزیوں کے بہت کام نکل رہے ہیں (۴) کام چھنا۔ مجھ سے یا خدمت کا لے لیا جانا (جیسا ہاتھ کے ساتھ آتا ہے) (۵) کام پیش آنا۔ کام درپیش ہونا۔

کام نہ آنا (ر) فعل لازم۔ کار آمد نہ ہونا۔ مفید نہ ہونا۔ کچھ کام نہ دینا ؎

گھبرا کے میرے سکروۂ گل اندام نہ آیا یہ جذبۂ الفت بھی کسی کام نہ آیا (طالب)

کام ہو جانا (ر) فعل لازم۔ (۱) کام بن جانا۔ مقصد حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا۔ کام نکل جانا۔ مطلب پورا ہو جانا جیسے کام آپ کا ہوا اور کام ہمارا ہو جائے ؎

کبھی حریص ہم آغوش کے آشنا ملی کا اک سطر ہی میں کام ہو گیا (وزیر)

(۲) کام تمام ہو جانا۔ دم نکل جانا۔ ہلاک ہو جانا۔ جان سے جاتے رہنا۔ کام آخر ہو جانا۔ ترنب ترپ کر آخر کو ٹھنڈا ہو جانا۔ اجل آ جانا ؎

اب وہ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ تمہارا کیا حال ہے
کام ہی یاں ہو گیا میرا بہت دن ہو گئے (بیخبر)

یاں لب خنجر کے بوسہ متصل لیتے نہ تھے
زخم کاری کی ہنسی میں کام میرا ہو گیا (رشک)

اس عشق میں جیتے نہیں بچنے کے نہیں آہ
ہو جائیگا اک روز یونہیں کام ہمارا (مصحفی)

(۳) کوئی ضرورت پیش آ جانا۔ کسی کام میں لگ جانا۔ کچھ کام کرنے لگنا۔

سو کام میں تجھے تو رہے کام ہو گیا یا پرش سے تری جو مرا کام ہو گیا (داغ)

(۴) معذبا جانا۔ کوئی خدمت مل جانا۔ عہدہ یا منصب مل جانا جیسے

ابے انہیں چند آدمیوں بڑا کام ہو گیا؟

کام ہو چکنا (ر) فعل لازم۔ (۱) کام ختم ہو جانا۔ کسی کام کا تکمیل کو پہنچ جانا۔ کام پورا ہو جانا۔ کام نبٹ جانا (۲) مر چکنا۔ کام تمام ہو جانا۔ مر جانا۔ جان نکل جانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ دم فنا ہو جانا۔ انتقال کر جانا ؎

آتے ہی آتے تیرے یہ ناکام ہو چکا واں کام ہی رہا تجھے یاں کام ہو چکا (میر)

میں نے شروع نزع میں کی تھی تجھے خبر
پہنچا تو اس گھڑی کہ مرا کام ہو چکا (جرأت)

کام ہونا (ر) فعل لازم (۱) کام درپیش آنا۔ ضرورت پڑنا (۲) مطلب حاصل ہونا۔ مقصد پورا ہونا۔ کام بننا ؎

جاں بلب ہوں خبر وصل سنا دے قاصد
لب ہلانے میں تیرے کام مرا ہوتا ہے (اسیر)

(۳) کام تمام ہونا۔ کام آخر ہونا۔ جان سے جانا۔ ہلاک ہونا۔ مرنا

تیغ ناکاموں پہ نہ ہر دم کھینچ اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے (میر)

اٹھاؤں کس لئے احسان یار گردن پر
مرا تو اس کے تغافل سے کام ہوتا ہے (ناسخ)

بسکہ آغاز محبت میں ہوا کام اپنا پوچھتے ہیں ملک الموت سے انجام اپنا (شیفتہ)

میں خستہ تمام ہو چکا اب جا دو کہ کام ہو چکا اب (مصحفی)

کام دھین (س) اسم مؤنث۔ (ہندو) (۱) مہادیو کی گائے جس سے جو کچھ مانگو حسب اعتقاد ہنود دیتی ہے (۲) وہ بھینس گائے بہت دودھ دینے والی گائے ۔

کامراں (ف) صفت:۔ مقصد ور۔ خوش نصیب۔ قسمتور۔ بختاور ۔

کامرانی (ف) اسم مؤنث:۔ خوش نصیبی۔ بختاوری۔ اقبال۔ اقبال مندی ۔

کام روپی (ہ) صفت:۔ شہرت انگیز۔ مشہور۔ خیز۔ من موہنی۔ خوبصورت۔ حسینہ۔ جمیلہ ۔

کامگار (ف) صفت:۔ خوش نصیب۔ مقصد ور۔ اقبال مند۔ بخت اور صاحب اقبال۔ دولتمند ۔

کامل (ع) صفت:۔ (۱) پورا ۔ تمام۔ سب۔ سارا۔ کل۔ جملہ ۔ سچا۔ ثابت۔ درست (۲) ماہر۔ استاد فن ۔ بڑا بھاری کاریگر۔ ماہر فن۔ پر ہنر (۳) عارف۔ پہنچا ہوا۔ خدا رسیدہ ؎

عشق کیا شے ہے کسی کامل سے پوچھا چاہئے

کام

(۴) فاضل اجل۔ عالم متبحر (۵) پکا۔ مضبوط ◆

کامل ہونا (ر) فعل لازم: کسی کام میں پورا ہونا۔ پکا ہونا۔ اُستاد ہونا ◆ طرف ہونا۔ مدار رسیدہ ہونا۔ پہنچا ہوا ہونا ◆

کامنی (ہ) اسم مؤنث: (۱) نہایت خوبصورت عورت۔ حسینہ۔ جمیلہ۔ شکیلہ۔ کامروپی۔ پری۔ جیسے "چھوٹی موٹی کامنی سب ہی ہیں کی بیل" (۲) نازک اندام۔ دبلی عورت۔ نازک۔ چھریری۔ چھریرے بدن کی۔ سبک۔ پتلی سی ◆

کاموود (ہ) اسم مذکر: سنگیت میں راگ کے پتر کا نام جسے رات کو گاتے ہیں ◆

کاموفی۔ کموفی (یونانی) اسم مؤنث: انسان کے معدے میں پانی تحلیل کرنے والی جھلی جس میں کشتی یعنی زہرہ جزو اعظم ہوتا ہے ◆

کامی (ف) صفت: (۱) کارگزاری۔ کار برآری۔ کام دھندے میں مصروف۔ کام میں لگا ہوا (۲) کام کا۔ کارآمد۔ مفید کار (۳) ہوس پرست۔ عیاش ◆

کامیاب (ف) صفت: بہرہ مند۔ کامران۔ کامگار۔ صاحب تحصیل۔ فتح مند۔ مُراد مند۔ منصور۔ مظفر ◆

کامیاب ہونا (ف) فعل لازم: مُراد کو پہنچنا۔ مُراد حاصل کرنا۔ مقصد پانا۔ بمقصود رسیدہ ہونا۔ بہرہ مند ہونا ◆

کامیابی (ف) اسم مؤنث: بہرہ مندی۔ مقصد وری۔ فتحیابی۔ فیروزمندی۔ نصرت۔ ظفر ◆

کامیابی ہونا (ف) فعل لازم: مقصد حاصل ہونا۔ مطلوب پانا۔ فتح پانا ◆

کان (ف) اسم مؤنث: (۱) کھان۔ معدن۔ کھنڈ (ان چیزوں کے پیدا ہونے کی جگہ جو صنعت الٰہی سے وجود میں آتی ہیں۔ اگرچہ یہ لفظ فارسی ہے مگر حسن اتفاق سے عربی کُمون کے اشتقاق سے قریب ہے) وہ جگہ جہاں سے کوئلہ دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں جیسے ہیرے کی کان۔ چاندی کی کان۔ نیلم کی کان وغیرہ ◆

> یارب کسی جنتر سے کچھ آیا نہ اِدھر وہ۔
> دل لے گیا بُت کافر سے کس کان کا لوہا (...)

(۲) مجازاً: منبع۔ چشمہ۔ جیسے حسن کی کان ◆

کان ملاحت (ف) مع صفت: ملاحت کی پوٹ۔ وہ معشوق جو نہایت سانولا سلونا ہو ◆

کان (ہ) اسم مذکر: (۱) گوش۔ سمع۔ اُذن۔ کرن۔ سرون۔ سُننے کا عضو جیسے "آپ سونے نیری ماری کان چھوڑ کنپٹی ماری" ◆

کان

کے ایک جیب سُن لے انسان دو کہ حق نے زبان ایک دی کان دو (ذوق) (۲) سماعت۔ سننے کی قوت (۳) چارپائی کی اُٹیڑھ جو اکثر ڈھیل سے ہو جاتی ہے۔ چارپائی کی اینٹھن۔ کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے ◆ بل۔ کھنچاؤ ◆ چار گوشہ یا مربع و مستطیل چیز کے ایک گوشہ کا بڑھ گھٹ جانا (پلنگ کی پہیلی) "سونے کا ایک شیر بنایا۔ بنا کان سب کو بھایا" ؎

> خلوت میں بھی ہیں کیونکہ کہوں تجھ سے رازِ دل
> اس کا ہے ڈر کہ چیری چھپر کھٹ میں کان ہے (...)

> کیا باتیں کیجیے شب وصل اُن سے ناز کی
> ڈرتے ہیں کہ کان نہ سُن لے پلنگ کا (...)

(۴) مجازاً: کوتکہ۔ دھیان (۵) لکھنؤ: عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں (۶) ستار۔ طنبورہ وغیرہ کی کھونٹی ◆

کان اُڑ جانا (ہ) فعل لازم: کانوں کا متواتر شور یا باتیں سُننے سے پریشان ہو جانا۔ کانوں پر صدمہ پہنچنا ؎

> کہاں تک سُنوں کان تو اُڑ گئے تری سُنتے سُنتے حکایات سوز (رنگین)

کان اُڑے یا پھٹے یا پھوٹے جانا (ہ) فعل لازم: بکثرت شور و غل یا قصص طویل کے سُننے سے کانوں کا پریشان اور ماؤف ہو جانا ◆

کان آلگنا (ہ) فعل لازم: سرگوشی کرنے لگنا۔ کانوں میں خفیہ باتیں کرنے اور مصاحب بننے لگنا ؎

> مہلت تنک بھی ہو تو سخن کچھ اثر کرے
> میں اُٹھ گیا کہ غیر ترے کانوں آ لگا (...)

کان اینٹھنا۔ اُکھاڑنا۔ اینٹھنا۔ کھینچنا یا مروڑنا (ہ) فعل متعدی: (۱) گوشمالی۔ سزا دینا۔ ادب دینا۔ تادیب کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ تاڑنا۔ دھمکانا۔ واہی گوشمالی دینا ؎

> بل دے کے جو وہ زلف پریشاں اینٹھے
> ہر گل کے نہ کیوں باد صبا کان اینٹھے (...)

> یا اچھی گوشمالی کی انساں ہو جاتی ہے بند شرم سے اسکی باں
> آگے سے بھی آواز ہوئی اسکی یہ ستی کی طرح گو اینٹھے گئے کان (...)

(۲) لازم: (۱) آئندہ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ جیسے "ہم نے اس بات سے کان اینٹھے" (۳) متعدی: ستار۔ طنبورہ یا سارنگی وغیرہ کی۔

کان

کلّو بلّی مروڑنا ۔ (اہلِ لکھنؤ کان اُمیٹھ لیتے ہیں) ۔

کان اُونچے کرنا (ف) فعل متعدی۔ کان کھڑے کرنا۔ چوکنا ہونا۔ کسی ذکر کی بات کے سُننے کو کان لگانا۔ چونکنا۔ خواب غفلت سے ہوشیار ہونا ؎

جو کئے تو نے کلام اسے بدزباں اونچے کئے۔
ہم نے مُنہ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے (بحر)

کان بال (ہ) اسم مذکر۔ ہندوں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال مُنڈوائے اور کان چھدوائے جاتے ہیں ۔

کان بجنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کانوں میں سائیں سائیں ہونا۔ کانوں میں ہوا سا بجنا۔ کان میں ہر وقت آواز آتا۔ کانوں میں گونج کا بھرا رہنا۔ کان میں ہوا کے تموّج کے سبب خود بخود آواز آنا۔ (۲) کسی کے بلانے پکارنے اور بن بلائے بول اُٹھنا یا خیال کر لینا کہ ہمیں کوئی پکارتا یا کچھ کہتا ہے۔ خواہ مخواہ آپ ہی آپ کسی بے اصل بات کو دل میں ٹھیرا کر کہنا کہ تم ہم سے یہ کہتے ہو۔ جیسے تمہارے بھی کان بجتے ہیں کہ کوئی بولے نہ بولے مگر کیا کہتے ہو ؎

خیال صبح کے ہونے کا ہے بہت شبِ وصل ۔ ہمارے کان بجنے لگیں گجر کی طرح (؟)

کان بندھنا (ہ) فعل متعدی۔ کان چھدنا۔ کان میں سوراخ ہونا ۔

کان بندھوانا (ہ) فعل متعدی۔ کان چھدوانا۔ کان میں چھید کرانا ۔

کان بہرا یا گونگا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ جان بوجھ کر اپنے تئیں بہرا یا گونگا بنانا۔ کسی بات کو سُنی ان سُنی کرنا۔ مجبوراً گونگا بہرا بن کر خاموشی اختیار کرنا۔ چُپ ہو رہنا۔ جیسے جب کوئی زبردست حاکم ناحق بُرا بھلا کہے یا گالیاں دے تو کہتے ہیں کہ ایک کان بہرا کر دو ایک گونگا۔ اپنے کام سے کام رکھو ۔

کان بھر جانا (ہ) فعل لازم۔ کانوں کا آواز یا باتوں یا غیبت یا افسانوں وغیرہ سے پُر ہو جانا۔ کان اُٹھانا ؎

پند واعظ سُنتے سُنتے کان اپنے بھر گئے۔
کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے (ذوق)

کان بھر دینا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی ڈال دینا۔ بُرائی جما دینا۔ دلوں میں بل ڈال دینا ؎

بھر دئیے کان اُس سراپا ناز کے ۔ خاک مُنہ میں تفرقہ انداز کے (مومن)

کیا کان بھر دئیے ہیں خدا جانے غیر نے
غصے میں جو بھرا ہے وہ کافر بھرا ہوا (بحر)

کان

کوئی غماز نہیں میری طرف سے اے ذوقؔ
کان اُس کے مری فریاد ہی بھر دیتی ہے (ذوق)

بھر دئیے کان رقیبوں کی طرف سے اُن کے
موتیوں کی سی بھری وہ لڑی ہیں نے بھی (رشک)

کان بھر لینا (ہ) فعل متعدی۔ کان پُر کر لینا۔ کان اُٹھا لینا۔ کانوں میں سما لینا۔ کانوں بسا لینا ؎

ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد
کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے (ناسخ)

کان بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) لگائی بُجھائی کرنا۔ لگانا۔ بجھانا۔ بُرائی جتانا۔ غیبت کر کے بدظن کرنا۔ دوسرے کے دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا۔ غمازی کرنا۔ چغلی کھانا۔ لگانا۔ بُجھانا۔ غیبت کرنا ؎

ہزارہا تمہیں دم دینگے شکائتیں سو بری کرینگے
رقیب کان آپ کے بھرینگے نہ سُنئے باتیں اِدھر اُدھر کی (؟)

اب ہماری بات بھی سُننے سے وہ معذور ہیں
کان کیوں غیروں کی جانب سے بہ نادانی بھرے (حالی)

سرگرانی نہیں بے وجہ یہ آپ کی ہم سے۔
خوب شاید کہیں غیروں نے ترے کان بھرے (حالی)

بلبل چمن میں آج جو بادِ سحر گئی۔
کچھ کان گل کے تیرے ہی شکوے سے بھر گئی (؟)

میرا افسانۂ غم گوشِ دل سے وہ سُنے کیونکر
بھرے ہیں کان اُس کان ملاحت کے تیرے نے (بحر)

دیکھ کر کیوں وہ مجھے آنکھ چُرا جاتا ہے۔
مُدّعی نے نہیں اُس گل کے اگر کان بھرے (مصحفی)

(۲) کان اُٹھنا۔ کان پُر ہونا۔ بہت سی باتوں۔ افسانوں وغیرہ کے سُنتے سُنتے جی اُکتا جانا۔ کانوں میں سما جانا ۔

کان بہنا (ہ) فعل لازم۔ کان سے پیپ جاری ہونا۔ کان میں سے ریم یا راد نکلنا ۔

کان بندھانا (ہ) فعل متعدی۔ کانوں میں سوراخ کرنا۔ کان [illegible] ۔

کان پر جُوں نہ چلنا (ہ) فعل [illegible]۔ (۱) کسی بات کے [illegible] کسی بات کی [illegible] ہونا۔ محض [illegible] خبری میں [illegible]

منہ

وہ شوخی و شرارت وہ ہر اک کا منہ چڑانا — کیدھر جا تم اب ہے کسو یا کس کے ہو (میر سوز)
چڑاتا ہے مرا منہ دیکھ کر کہتا ہے یار وہ — ابے کوئی تیرا غیطاں تجھ میں آ سمایا ہے (")
نہ بدمستیاں اک طرف اور لو — مرا منہ بھی آخر چڑا کر چلے + + (")
غیر کا مجھ پر ہنسنے تو غیرت سے — رہی زخم سے جس کا منہ + + (رنگین)
اُڑایا جب تو نے جگنوں میں اُسکو اے قاتل — یہ زخم دل بھی ہنس کر منہ چڑاتا ہے نمک داں کا (داغ)

(۲) کسی کی تقلید کرنا اور اس سے عُہدہ بر آ نہ ہونا۔ نقل نہ اُتار سکنا۔ خاکہ اُڑانا۔ سوانگ بنانا۔ جھوٹی نقل اُتارنا۔ جھوٹی تقلید کرنا۔ پوری پوری تقلید نہ کر سکنا۔ خلافِ واقع نقل کرنا ۵

عشق بازی کا منہ چڑاتا ہے — اب وہ موسم نہیں ہے شباب نہیں (آزردہ)
یعنی کسی اپنی نگہوں کا پیا کا وہ ہے — منہ چڑاتا ہے مُوا ایسا جیا کس واسطے (رنگین)

(۳) مضحکہ اُڑانا۔ تضحیک کرنا۔ فضیحتی کرنا۔ رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا ۵

سر پا سو ریشمی اور دین کا دعوے — دینداری کا اور دین کا بس منہ نہ چڑاؤ (حالی)

مُنہ چڑھا۔ صفت:۔ سرچڑھا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ وہ شخص جو کسی سے گستاخی و بے ادبی اپنی ناز برداری کے سبب پیش آتا ہو۔

مُنہ چڑھانا۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی کو گستاخ اور بے ادب بنانا۔ سرچڑھانا۔ (۲) مصاحب بنانا۔ مُقرب بنانا۔ یار بنانا۔ مُنہ لگانا۔ (۳) مُنہ بنانا۔ مُنہ بگاڑنا۔ مُنہ سُجانا۔ (۴) ناک چڑھانا۔ ناپسند کرنے کی علامت ظاہر کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ مُنہ بنانا +

مُنہ چڑھنا۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ مقرب بننا۔ بے تکلف ہونا۔ یار بننا + منظورِ نظر ہونا ۵

کیا مجھے نہیں اک بوسہ بھی تم — یہ کس کام آئے گا اے یارِ اخلاص
کہ منہ کیا چڑھے سر پہ چڑھے تم — مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص
(قطعہ صابر)

وہ منہ تو چڑھے ہیں لیکن اکثر بات ہے جاتی — شعرا اپنی سمجھی ہے اور ہنسی سکتی ہی ہے (ظفر)

(۲) مُنہ پُھولا ہونا۔ تیوری چڑھنا۔ مُنہ بننا۔ جیسے آج تو ناحق اُنکا بھی منہ چڑھا ہوا ہے (۳) سرچڑھنا۔ گستاخ بننا۔ بے ادب ہونا ۵

وہ بولے خال لب تشنے میں دیکھ — تمہارے شہدی سرے اتنا چڑھا منہ (معروف)
میری طرح اُسے بھی ملا دے نہ خاک میں — آئینہ اُس صنم کے بہت منہ چڑھے نہیں (صبا)

(۴) مقابل آنا۔ سامنے پڑنا۔ مقابل ہونا۔ سامنے آنا۔ سامنے ہونا۔ رُوکش ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ سنگھ ہونا۔ مقابلے اور مجادلے سے پیش آنا۔ ہمسری کا دعوے کرنا۔ مساوات کا ادعا کرنا +

منہ

ہنس کے یار نے جس وقت بغل میں مارا — جو چڑھا منہ سے میاں بغل میں مارا (ذوق)
منہ چڑھے تیغ غمِ عشق کے کیا منہ ہے ترا — پاس مرے تجھ کوئی ضرب بنی ہو تو نہیں (")
منہ عاشقِ صادق کے نہ چڑھ اے دل — ہر حال میں یہ خلل ہے منہ لگانے کا (نسیم)
منہ چڑھ جیسں کیوں شب سے واہ رے چڑھ کر — اب تو حضرت دل وقت کے منصور بنے (جرأت)
میرے ہونے تیر سے منہ چڑھتا ہے دیکھ — سب ہو ناز منہ میں کس غم سے تنگ آئینہ (ناسخ)
تیغِ غم سے کیا مل جاتے ہو بولا سا ہو — وہ چڑھے منہ عشق کے کہا جگر بیلا سا ہو (ظفر)
منہ چڑھا کیا ماہ کا کرشمے پہ تیرے منہ چڑھتا — مرے ہر ذرے نے بھی منہ نہ دکھایا ہوگا (")
جو تیرے ساتھ نرگس کے منہ چڑھا ہوگا — تو چہارانہ کی بری طرح چمن گئی ہوگی (")
کہے منہ چڑھے کوئی تری تیر نگاہ کے — سینہ سے دیکھ بھلے ہم رہ گئے (")
منہ کون چڑھے میری آہ کے فنا زکی — بنت آگئے ہے جلوہ میں شعلہ فشاں کی (")
کیا تماشا ہے کہ منہ چڑھتا ہے تیرے آئینہ — اور حضرت دیکھ کر حیران ابھی ہے سب (")
عارض کے مہیا چمن میں منہ چڑھے تیرے — کہ ہوتا ہے منہ چھپاتا اُٹھ کر تا ہے (ظفر)
ہر شب منہ چڑھے ہے اس نگہ کے اُکھڑ — کیا آہنی کلیجہ دیکھو ہے آرسی کا + (میر سوز)
آدمی میرے منہ چڑھے گا کیا — بار بار دیر کو اُٹھاتا ہے + (رند)

(۵) مشہور جمہور روز زبان زدِ خاص و عام ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ زبان آشنا ہونا (۶) سر ہونا۔ درپے ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ مُصر ہونا۔ بضد ہونا ۵

طلبِ بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے منہ اُنکے — کہ ابرو پہ وہ تلوار اتر پڑتا ہے + (ظفر)
ہم نہ کہتے تھے کہ منہ نہ چڑھو انکے — درد کچھ عشق کا مزا پایا + (درد)

(۷) منہ پر آنا۔ چہرے پر نمایاں ہونا ۵

رسوا اندوہ میں شہر ابر سا میں ہوا ہو — شکر ہے دل جگر کبھی منہ نہ چڑھا میں ہو ہوا ہو (امیر)

مُنہ چکنا پیٹ خالی۔ (۱) محاورہ:۔ منہ پر امیری ہو پیٹ میں جو ہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ ظاہر آراستہ باطن خراب۔ ظاہر میں درست اور باطن میں خراب و خستہ خالی۔ شیخی ہی شیخی جیسے دلی کے دیوالی مُنہ چکنا پیٹ خالی۔ (دیوالیہ وہ لوگ جنکا دیوالہ نکل گیا ہو) ۵

سفر میں سے تو ہوں برس گالی — منہ رکھیں چکنا اور شکم خالی + (سودا)
نہ جا ظاہر پہ زاہد کے کہ باطن کچھ نہیں اسکا — مثل مشہور ہے ہندی کہ منہ چکنا شکم خالی (ظفر)

مُنہ چلانا۔ فعل متعدی:۔ (۱) مُنہ ہلانا۔ مُنہ کو حرکت دینا۔ جبڑا ہلانا + جگالی کرنا۔ (۲) کھانا چبانا (۳) گھوڑے کا کاٹنا۔ حملہ مارنا۔ مُنہ ڈالنا۔ مُنہ سے پکڑنا۔ بھنبھوڑنا۔ پکڑنا۔ (۴) زبان چلانا۔ بدزبانی کرنا۔ گالیاں بکنا +

مُنہ چلنا۔ فعل لازم:۔ (۱) مُنہ ہلنا۔ مُنہ کا گردش کرنا۔ مُنہ کا متحرک ہونا +

بنگال ہونا (۲) کھاتے رہنا۔ چلتے رہنا۔ نقل کرتے رہنا۔ کھنگیرے جاتا جیسے منہ چلے شہر بلا ٹلے۔ بکری کا سا منہ چلتا ہی رہتا ہے (۱) زبان چلنا۔ زبان درازی ہونا۔ جیسے کسی کا منہ چلے کسی کا ہاتھ۔ (۲) رکے جانا چپکا نہ رہنا۔ خاموش نہ بیٹھنا۔ بک بک کئے جانا جیسے اِسکا منہ چلتا ہی رہتا ہے ذرا چپکا نہیں بیٹھتا +

مُنہ چور۔ ۔ صفت:۔ لجالو۔ شرمالو۔ حیامند + شرمسار + تہامال۔ وہ شخص جو شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے منہ نہ کرے + نظر چور۔ کم نظرا رگوں سے کے ملنے اور گھر سے نکلنے میں پرہیز کرنے والا +

مُنہ چوم کے چھوڑ دینا۔ ۔ فعل متعدی:۔ ذلیل و شرمندہ کرکے چھوڑ دینا کام نکال کے ٹرخا دینا ۔

چوس لیتے ہیں مرے زخم زبان بیکار، چھوڑ دیتے ہیں یہ منہ چوم کے شوفاروں کا (داغ)

مُنہ چوم لینا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) بوسے لینا۔ چُما لے لینا۔ بنی لینا۔ ہوگیا پنہ تو رخسار سے کہر اور ہی رنگ، جیسے منہ چوم لیا اُسکے تماشائی کا (داغ)

(۲) نہایت سراہنا۔ کسی بات پر قربان ہوجانا۔ حد سے زیادہ خوش ہوکر تعریف کرنا۔ خوش گفتاری کا قائل ہوجانا۔ خوشی کی یا عمدہ بات سنکر منہ کے چوم لینے کو جی چاہنا۔ داد دینا ۔

غزل ایک اور کہہ معروف ایسی کہ حسن کے چوم لے جرأت ترا منہ (معروف)

خود لکھنؤ چوم لیتا ہے شہیدی کی محبت زبان میری جبدم نام آتا ہے محمد کا (شہیدی)

مُنہ چومنا۔ ۔ فعل لازم:۔ (۱) بوسہ لینا۔ چُما لینا۔ بنی لینا۔ پیار لینا۔ جیسے منہ چومتے ہی گال کاٹا یعنی پہلے ہی سے ملے یا اختلاط میں نقصان پہنچایا کھل گیا تجھ تیرا سارا حال پہلے منہ چومتے ہی کاٹا گال + + + (شوق)

یا شب خواب میں بوسہ تو وہ فتنہ اٹھا کہنے سند ہوتا نہیں منہ چومنا سوتے میں غافل کا (نسیم)

(۲) خوشی میں آکر پیار کرنا۔ گلے لگانا۔ چمٹانا ۔

دیکھو آیا ہے جو چاند سا اس سیمبر کا منہ اعتدے شوق چومتا ہوں نامہ بر کا منہ (منیر)

(۳) سراہنا۔ داد دینا۔ تعریف کرنا ۔

اُسکے کان بکہ گئی منت احسان ہم ہوئے آج جنے ہی میں ہے منہ چھپئے فریاد کا (نسیم دہلوی)

لے لیا بوسہ پائے قاتل کا یہ منہ چوم اپنے بسمل کا + + + (زکی)

مُنہ چُھپانا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) منہ پر نقاب کرنا۔ منہ کو اوٹ میں کرنا۔ روبرو سامنے نہ کرنا + منہ ڈھکنا۔ منہ ڈھانکنا۔ پردہ کرنا + نقاب ڈالنا +

دیا بوسہ نہ رنج دہن سے نکل گیا ہمارا منہ چھپا کے کفن سے نکل گیا (آتش)

غصے سے میں جھوں ایک پرنشیں سے کہ بکہ کی گردن میں سہرا کے سے چھپا منہ (معروف)

کرتی تا ملے انداز کرتے تنگا۔ سو تم بھی منہ ہی چھپا کرچلے (میر)

(۲) خجالت یا شرمندگی سے منہ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمسار ہونا محجوب ہونا + حیا کرنا۔ لجانا۔ شرمگیں ہونا۔ خجل ہونا ۔

دامن تنگ بکف اس سرو قامت کا گلستاں میں چھپا منہ سے شرم غنچے نے بنگر بہاراں میں (؟)

(۳) روپوش ہونا۔ روپوشی کرنا۔ دبکنا۔ دبکی لگانا۔ چھپ جانا۔ چھپنا۔ منہ ڈھانکنا۔ سامنے نہ آنا + چھپا رہنا۔ روپوش رہنا ۔

کس کا منہ چھپانے سے بند ہی منہ پیٹتے ہم کریں کیا اسکو قائل ہم وہ پنہاں ہے (جرأت)

(۴) کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پہلو تہی کرنا ۔

آئینہ دے نظارہ تھی تو نے اتنی ہی بات پر چھپایا منہ (مومن)

غیر کا وعدہ وصال نہیں مجھ سے منہ تو چھپائیگا کب تک (ظہیر)

جا کر ناز سمجھ ہو کر اتنا منہ چھپاتے ہو ستم ہی کیا تمہارے ہاں دیدار ہوتے ہیں (ایضاً)

شرم گہہ سے اور بھی کچھ منہ چھپا لیا رات تھیں گل آئیں حجاب میں (ایضاً)

(۵) چشم پوشی کرنا۔ آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ اغماض کرنا ۔

طاقت نہ تھا ہی ہی تجھ ادا ہم سے دل صبر خود نے بھی اُٹھایا ہم سے (طپش)

مُنہ چھٹ۔ ۔ صفت:۔ (۱) دریدہ دہن۔ منہ پھٹ۔ بے لگام (۲) اکھڑ کھانے پینے کی آزادی و بےتکے موقع پر بولنے میں بے باک۔ انتاروں۔ ات گت۔ وافر۔ مثل جیسے والے نے تو چکر لینے میں منہ چھٹ رکھی تو یاری۔ یعنی اُسنے شکر لینے میں بے روک ٹوک کھانڈری +

مُنہ چھوانا۔ ۔ فعل متعدی (۱) اوپری دل سے کہنا۔ برائے نام کہنا یا بلا وا دینا۔ جھوٹوں کہنا۔ جیسے ایسی میٹھی نہ بھرتی یا گھر کا کوٹا اُٹھی کر دستا منہ چھوانے ہی جھونک دیا (چنبیلی) (۲) جھوٹی خاطر کرنا۔ جھوٹ موٹ کی تواضع کرنا۔ دکھاوے کی مدارات کرنا۔ ظاہرداری برتنا ۔

ایسے آنے سے تو اچھا ہے نہ آنا اُسکا منہ چھوا کے گیا وہ آئینہ سو آ آگر ہر مخبر خواں نعمت

مُنہ چھوائی۔ ۔ اسم مؤنث:۔ ظاہری طلب۔ وہ طلب یا مانگ جو دل سے نہ ہو۔ برائے نام خواہش۔ جھوٹوں مانگنا یا بلانا۔ تواضع سمرقندی۔ جیسے اس طرح کی منہ چھوائی سے کہیں بیٹا بیٹی کے بیاہ ہوتے ہیں؟ +

مُنہ چھوٹا اور بات بڑی۔ ۔ کہاوت:۔ حوصلے سے بڑھکر بات کرنا جب کوئی کمینہ اور کم رتبہ آدمی از روئے نخوت و غرور بیہودہ سوالات و گستاخانہ گفتگو کرتا ہے تو اُسکی نسبت بولتے ہیں ۔

منہ

اے فہم میں بیٹھے مجھے وہ سے دور کھائی منہ چھوتا سا بات اتنی نہیں بل بے تری توقع کا سمجھ

منہ چھونا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) برائے نام کہنا ۔ جھوٹوں کہنا ۔ دل سے نہ کہنا + اوپری دل سے بلاوا دینا + ظاہری طور پر کہنا ۔ کسی شخص کو ایسا کام کرنے کے واسطے کہنا کہ درحقیقت اُس سے کام لینے کا ارادہ ہو اور نہ اُسکی ہی ذات سے توقع ہو ۔ ظاہری تواضع کرنا ۔

جلاوہ اور دینا پرستِ لب فقط چھونا تھا ہم کو یار کا منہ (امیر خاں ہلالی)

(۲) منہ ابرلنا ۔ ذرا بات کرنا ۔

منہ چھوتے ہی جو خالی کیا دل کو مہرباں کس دن کے آپ بیٹھے تھے جیسے بھرے پیچ (رند)

منہ چھیتنا ۔ فعل متعدی ۔ (گنوار) منہ کو طمانچوں سے زخمی کرنا ۔ تھپڑ مارنا ۔ منہ ہی منہ پیٹنا +

منہ خام کرنا ۔ (۱) فعل متعدی ۔ منہ بند کرنا ۔ آٹے یا مٹی سے کسی چیز کا دہانہ بند کرنا + کپڑوٹی کرنا ۔ کپڑا دہانہ پر لگا کر کسی ظرف کا منہ ڈھکنے کے واسطے منہ بند کرنا +

منہ خام ہونا ۔ فعل لازم :۔ منہ بند ہونا + کپڑوٹی ہونا +

منہ خراب کرنا ۔ (۱) فعل متعدی :۔ (۱) منہ بگاڑنا ۔ زبان گندی کرنا ۔ منہ کا ذائقہ بگاڑنا ۔ منہ بدمزہ کرنا +

منہ خراب ہونا ۔ فعل لازم ۔ منہ بگڑنا + زبان گندی ہونا + منہ بدمزہ ہونا +

منہ خشک ہو جانا ۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ سوکھ جانا ۔ منہ میں رطوبت نہ رہنا + پیاس یا گرمی کی شدت سے زبان کا تر نہ رہنا ۔ (۲) خوف یا دہشت سے منہ سلیہ پڑ جانا ۔ خوف چھا جانا ۔ منہ فق ہو جانا ۔ ہیبت غالب ہو جانا ۔ ہوش و خرد کا جاتا رہنا ۔ چہرہ زرد پڑ جانا ۔ سٹپٹا جانا ۔ گھبرا جانا ۔ خائف و ترساں ہو جانا ۔ ڈر جانا ۔

عالم یہ دیکھ کر مرے رونے کے تار کا منہ خشک ہو گیا رگِ ابرِ بہار کا (شیدا)

لسترتی ہے دہر سوس کر جنگ کا جواب خوف سے منہ اور زباں ہر غنچہ خشک ہو (مومن)

تند بانی کچھ لکام آئی ارماں ہو گیا منہ سنتے ہی ایک بات کو خشک (ظفر)

منہ خشک ہو گیا یہ خبر سن رقیب کا سمجھا وصال کو مرے ملنا حبیب کا (داغ)

منہ در منہ ۔ تابع فعل :۔ رو برو ۔ سامنے ۔ مشافہ ۔ روبرو ۔ بالمواجہ ۔ منہ پر جیسے منہ در منہ کی بات اچھی ہوتی ہے پیٹھ پیچھے کچھ نہیں +

منہ در منہ کر دینا ۔ فعل متعدی :۔ سامنے کر دینا ۔ روبرو کر دینا +

منہ در منہ کہنا ۔ فعل لازم ۔ منہ پر کہنا ۔ بلا لحاظ کہنا ۔ منہ کہنا ۔ سامنے کہنا ۔ مشتہر کہنا ۔ منہ پھٹ کہنا

بجز سلسلہ کہتے ہیں کہ شعلہ ابرم سب اُٹھانے ہیں لیکن یہ تو اُٹھا سکتے نہیں (ذوق)

منہ

منہ دکھا سکنا ۔ فعل لازم ۔ سامنے آنے کے قابل ہونا ۔ منہ دکھا سکنا ۔

وحدت میں تیری حرف دوئی کا نہ آسکے آئینہ کیا مجال تجھے منہ دکھا سکے (درد)

منہ دکھانا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ سامنے کرنا ۔ منہ روبرو کرنا + سامنے آنا ۔ پیش آنا ۔ ملاقات کرنا ۔

نادانی ہے دل سے سلطان صبح ہونگا میں بخت جس نے منہ دکھا یا کھا لے اپنا رنگ کا (مصحفی)

(۲) فعل لازم ۔ منہ بند ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ سامنے آنا ۔ سامنے جانا ۔ روبرو آنا + شرمندگی ہونا ۔ پاس جانا ۔ مقابل ہونا ۔ رو برو ہونا ۔ ملنا ۔

منصب ہے دہن سے منحرف زاہد نہ ہو منہ دکھا دیکھنے کو کیا تو زباں چھوڑ کر (آتش)

دیکھے پیچھے نہ بے وسد و کر ہی تو کلہ دکھانا ہے (درد)

وصل میں رنگ اُڑ گیا میرا کیا تجھ کو منہ دکھاؤں گا (میر)

منہ دکھانا مشکل ہے یا ہو گیا ۔ (۱) محاورہ ۔ یعنی نہایت شرمندگی ہے جسکے باعث روبرو نہیں جا سکتا ۔

تاثراں نے دشمنِ دشمن مجھے ہونے دیا وہ منہ تھا مجھے ناصح کو دکھانا مشکل (ہجر)

ماہ اسکو کہے سارے شہر میں مجکو مشکل منہ دکھانا ہو گیا (میر)

منہ دکھانے کی صورت نہ رہنا ۔ (۱) فعل لازم ۔ پاس جانے یا سامنے آنے کا موقع نہ رہنا ۔ شرمندگی حاصل ہونا ۔

آئینہ اُنکا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے اب کوئی منہ دکھانے کی صورت نہیں رہی (رند)

منہ دکھانے کے قابل نہ رکھنا ۔ فعل متعدی ۔ کسی کے سامنے بباعث خجالت جانے کے لائق نہ رکھنا ۔ شرمندگی یا انفعال کے سبب کسی سے ملنے کے قابل نہ رکھنا ۔ ناک کٹوا دینا ۔ بات بگاڑ دینا ۔ ذلیل و رسوا کر دینا جیسے اس اولاد کے کرتوں نے ہمیں دنیا میں منہ دکھانے کے قابل نہ رکھا ۔

اس آئینہ رو کی دو جلوہ بریں نے نہ رکھا ہمیں منہ دکھانے کے قابل (جرأت)

منہ دکھانے کے قابل نہ رہنا ۔ (۱) فعل لازم ۔ نہایت خجل اور شرمندہ ہونا ۔ خجالت کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا ۔ کسی حرکت ناشائستہ یا عدم ایفائے عہد خواہ کام بگڑ جانے یا اپنا وعدہ پورا نہ کر سکنے کے باعث شرمساری سے سامنے آنے کے لائق نہ رہنا ۔

کفن سے منہ چھپا کر چلے ہیں نہیں ہم سب منہ دکھانے کے قابل (سوز)

منہ دکھائی یا منہ دکھلائی ۔ اسم مؤنث ۔ رونمائی ۔ وہ نقدی یا زیور وغیرہ جو کسی کا منہ دیکھ کر اُسے نذر کریں ۔ وہ نقدی جو دلہن کا منہ اول ہی اول دیکھ کر اُسکی سسرال کے رشتہ دار اُسے دیتے ہیں ۔

منہ

اے اشک نامرادی سے پہلے ہی دیتا ہے دکھا ئی کیا کچھ ہمیں ضرور تھا اس کو منہ دکھائی کا (میر)

ہر ایک جانب وہی ناظر ہے منہ دکھائی میں دل یہ حاضر ہے (رستم)

منہ دکھلانا ۔ فعل متعدی :۔ دیکھو (منہ دکھانا) ٭

اس سے بات کے پہ باتیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا (غالب)

نرگس سے لیا تھا اپنے در کر جیا دکھلا دوں کیا منہ اسے کھو کر جیا
آنکھ سے وہ جلا تو دیا چشمک کی منت کا احسان یہی سر پر جیا

منہ دھو رکھو ۔ محاورہ :۔ یعنی اس کام کی توقع نہ رکھو ۔ ناامید ہو رہو

تم اس کام کے لائق نہیں ہو منہ بنوا رکھو ٭

کہا جو آنے پر سے تم تو دو گے لگے کہنے کہ دھو رکھو ذرا منہ (سرور)

کہاں دل آنکھ تھا تو کہتے تھے ہم منہ دھو رکھو جب یہ کہتے تھے اب کہو سچ منہ دھو نا تھا (جرأت)

اب رہو گے اسی تمنا میں دھو رکھو اپنا منہ گڑھیا میں (شوق)

دینے بوسہ طلب کیا تو کہا دھو تو رکھو ذرا تم اپنا منہ (مجروح)

اسے بے کرم کھائیگا رونے پہ وہ منہ کو دھو رکھنا اپنے منہ کو ذرا چشم تر سے آپ (بحر)

(یہ ایک طنز کا کلمہ ہے جس کے لغوی معنی یہ ہیں کہ منہ ہاتھ دھو کر اس کام کے واسطے تیار

ہو جاؤ بس تم نہیں اس قابل ہو دوسرا نہیں ہے) ٭

منہ دھونا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ دھلانا ۔ منہ صاف کرنا ٭

فلک نے خوب خدمت کی ہمارے دیدۂ تر سے کہ ہر آنسو نے منہ دھویا شب مہتاب ہجراں کا (داغ)

(۲) منہ صاف کرنا ۔ چہرہ صاف کرنا ٭

منہ دیکر بات کرنا ۔ فعل متعدی :۔ (عو) رُخ دیکر بولنا ۔ متوجہ ہو کر

بات چیت کرنا ۔ التفات سے بولنا ٭

منہ دیکھ ۔ محاورہ :۔ قابلیت پیدا کر ۔ لیاقت بہم پہنچا ۔ اس بیان ہاتا

دعوئ حسن کو فرمایا کہ منہ دیکھ اپنا دیکھا یوسف نے جو اس آئینہ رخسار کا منہ (صابر)

(لفظ اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) ٭

منہ دیکھا ۔ صفت :۔ دگنوار منہ دیکھنے والا حلقہ بگوش مطیع تابعدار

منتظر حکم فرمانبردار ۔ تابع ۔ آمادہ حکم بردار ۔ جیسے ارے جناب اسکے

منہ دیکھا ہیں ٭

منہ دیکھا کرنا ۔ فعل متعدی :۔ (۱) منہ تکا کرنا ۔ صورت تکا کرنا چہرے

کو گھورا کرنا ۔ (۲) کسی بات کے سننے کا منتظر رہنا ٭

گالی کا اثر تو مرے آگے گزر چکا منہ کو کہاں تک ترے دیکھا کرے کوئی (جرأت)

منہ دیکھتا رہ جانا ۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ تکتا رہ جانا منتظر رہ جانا ۔

منہ

امید میں رہ جانا ۔ آرزو یا تمنا میں رہ جانا ٭

سودا ہمسارا پاس سے نکلوں ہی بیاں گئے منہ دیکھتے ہی کتنے خریدار رہ گئے (سودا)

(۲) حیران و خاموش رہ جانا ۔ حیران و ششدر رہ جانا ۔ بک بک دیکھا کیا

جگہ بازوں میں لڑکی جانے کیا وہ کر گیا دیکھا وہ بے دل منہ دیکھتا رہ گیا (آتش)

چاک کرشل کناں جیسے کہ فرش ہو گئے اس بے کمال کو تو سب دیکھتے ہی رہ گئے (زہیر)

منہ دیکھ رہنا ۔ فعل لازم :۔ حیران و متحیر رہنا (دیکھتا تھا وہ رہ گیا) ٭

منہ دیکھکر اُٹھنا ۔ فعل لازم :۔ سوتے ہوئے اٹھکر کسی کی صورت دیکھنا ۔

خواب سے بیدار ہوتے ہی کسی پر نظر پڑنا صبح ہی صبح کسی کا منہ دیکھنا

جب تک بیٹھے ہیں بار دیدۂ تر منہ کھلے رہیں آج کس شخص کا منہ دیکھکے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

اے شمع جمال دکھا یا حبیب کا منہ دیکھکر اٹھے تھے کسی خوش نصیب کا (بحر)

(ہندوستان کے وہمی بندوں کا اعتقاد ہے کہ اگر صبح کے اقبال کوئی خوش نصیب

سامنے آ جاتا ہے تو دن خوشی سے بسر ہوتا ہے اور اگر کوئی منحوس نظر پڑ جاتا ہے

تو تمام دن بیچ و غم میں کٹتا ہے چنانچہ اسی خیال سے بعض امرا اور اکی بیگمات

کا دستور ہو گیا تھا کہ وہ پلنگ سے اٹھنے کے پہلے جسے خوش نصیب جانا کرتی

سمجھتے تھے اسکا منہ دیکھ لیا کرتے تھے کہ جگانے کی خدمت ایسے ہی شخص کے

سپرد ہوا کرتی تھی ٭

منہ دیکھکر بات کرنا ۔ فعل متعدی :۔ منہ پر خوشامد کی باتیں کرنا ۔

منہ دیکھے کی باتیں کرنا ۔ منہ پر خوشامد کرنا ۔ خوشامد کی کہنا ٭

منہ دیکھکر رہ جانا ۔ فعل لازم :۔ (۱) منہ تکتا رہ جانا ۔ مایوس ہو کر رہ جانا

ناامید ہو کر رہ جانا ۔ منتظر رہ جانا ۔ ناامید ہو جانا ٭

ہم منہ کو دیکھ دیکھ کے رہ جاتے ہیں یا نصیب گرفتہ گلا دان مزا اس اگال کا ٭ (وزیر)

اپنے پہلو سے وہ جب اٹھکے چلا سر تاج کیسے منہ دیکھکے بس رہ گئے میرے ہم (جرأت)

(۲) لاجواب ہو کر رہ جانا ۔ جواب نہ بن پڑنا ٭

کچھ پوچھتا ہے جو یہ جب پوچھتا ہے رہ جاتا ہوں میں دیکھکے منہ لاجواب سا (جرأت)

منہ دیکھنا ۔ فعل لازم :۔ (۱) صورت دیکھنا ۔ چہرہ دیکھنا ٭

دیکھ منہ دیدۂ حسرت سے میں رہتا ہوں کیسا ہنستا ہے کوئی یار اگر یا ہے صل پہ گوں

(۲) آئینہ میں صورت دیکھنا ۔ درپن میں منہ دیکھنا ۔ آرسی میں چہرہ دیکھنا ٭

صفا ہیرے سے کہ اس کا ایسا دل ہے منہ دیکھو مشاق ہے یہ آب تو اس قابل ہے منہ دیکھو (ظفر)

(۳) حیرانی سے منہ دیکھنا ۔ حیرت زدہ ہو کر دیکھنا ۔ حیران و ششدر رہ جانا ٭

حیران ہو اسکا دیکھتا ہوں منہ کر کے کوئی کیا ہم کو آئینے طرز طرح اسکا ششدر (جرأت)

(۴) حسرت سے منہ تکنا: نگاہِ حسرت سے دیکھنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ خدا کی قدرت دیکھنا ؎

دل سے گئی اُس کی چہرہ دستی   منہ دیکھ کے رہ گیا میں ناچار (مومن)

(۵) بیچارگی سے نظر کرنا۔ نااُمیدانہ منہ تکنا ؎

کون پُرساں ہے حالِ بسمل کا   خلق منہ دیکھتی ہے قاتل کا (بیمار)

مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں   منہ دیکھتی ہیں میری دُعائیں مجیب کا (بحر)

(۶) منہ سے جواب سُننے کا انتظار کرنا۔ منتظرِ جواب یا سخن رہنا۔ (۷) لیاقت حاصل کرنا۔ منہ بنوانا۔ حوصلہ پیدا کرنا۔ (طنزاً)

منہ دیکھو۔ ۔ محاورہ:۔ (بطورِ طنز) کیا تاب۔ کیا مجال۔ کیا طاقت۔ کیا مقدور۔ کیا یارا۔ کیا حوصلہ۔ کیا جرأت۔ ذرا اُس کی قابلیت اور لیاقت پر نظر کرو ؎

یہ ملِ ہی ہے ہمارا جو اُسکے ہو مقابل   منہ دیکھو آئینہ کا جو اُسکے رُوبرو ہو (فراق)

دیوانہ تھا وادی پر اپنی اگر آدے   منہ دیکھو خلاؤں کا جو قصے سے بر آو (کلیم)

{ تاخانقہِ حق کا ہے جا اسکے حُسن کا جلوہ   مقابل اُسکے ہو سکتا یہ کامل ہے منہ دیکھو
واصل ہیں ہیبت کے جلتے ہیں جو بار اُسکو   زرہ بھی سکہ کے ہے سرمایہ ماہ کا منہ دیکھو } ظفر
{ کوئی طے کرسکے ہوتی عشق کی منزل یہ منہ دیکھو   ہنوز ہم باز ہے تھکنے قدم راہِ محبت میں }

{ پیر نفوں میں جو کی بیٹھے طلب بر سرِ ناز   تفروں میں جتایا ہے مجھے کھو رکسی نے
منہ دیکھو کر ایسی کوئی یہاں کرسکے جرأت   کیا دخل جو پایا ہو یہ مقدور کسی نے } [illegible]

منہ دیکھی۔ ۔ اسم مؤنث:۔ منہ پر کی۔ سامنے کی۔ رعایت کی۔ عند المواجہ خوشامد کی جیسے منہ دیکھی سب کہیں خدا لگتی کوئی نہ کہے ◆

منہ دیکھے کا۔ ۔ تابع فعل:۔ ظاہری۔ ظاہر داری کا۔ اُوپری۔ دکھاوے کا۔ منہ پر کا۔ سامنے کا۔ عند المواجہ جیسے منہ دیکھے کا یارانہ منہ دیکھے کا ارتباط ؎

جاکے گھر پیغام تک بھیجا نہ اُس اللہ نے   وہ پری رکھتی ہے منہ دیکھے کا سارا اختلاط (...)

منہ دیکھے کی۔ ۔ تابع فعل:۔ (۱) ظاہری۔ اُوپری۔ منہ پر کی۔ سامنے کی۔ دکھاوے کی۔ (۲) خوشامد کی۔ رعایت کی ؎

آرسی آرسی ہے وہ سمجھ ہیں   یہ نہ منہ دیکھے کی سی سینے کی (میر)

منہ دیکھے کی اُلفت۔ ۔ اسم مؤنث:۔ اُلفتِ ظاہری۔ دکھاوے کی محبت۔ اُوپری محبت۔ جھوٹی محبت ؎

دو یار ہیں جو رکھتے ہیں منہ دیکھے کی اُلفت   مرتے ہیں یک بات پہ ہم چاہنے والے (جرأت)

صاف آئینہ سے ہوا روشن   منہ ہی دیکھے کی جگ میں اُلفت ہے (گمنام)

مجھ کو لے آرسی گر بیدے تجھکو محبت ہے   بھروسا کچھ نہیں اسکا یہ منہ دیکھے کی اُلفت ہے (سودا)

منہ دیکھے کی باتیں۔ ۔ اسم مؤنث:۔ عند المواجہ خوشامد یا رعایت کی باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں۔ اُوپری باتیں ◆

منہ دیکھے کی پریت یا محبت۔ ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (منہ دیکھے کی اُلفت) ؎

منہ دیکھے کی اے جان محبت نہیں اچھی   رہنے دو تم اپنی یہ عنایت نہیں اچھی (صفدر)

یوں تو منہ دیکھے کی ہوتی ہے محبت سب کو   بیچھے جو پیار کرے اسکو وفا کہتے ہیں (ایضاً)

منہ دیکھے کی چاہ۔ ۔ اسم مؤنث:۔ دیکھو (منہ دیکھے کی اُلفت) ؎

میری تیری چاہ منہ دیکھے کی ہے تم بھی آرسی   آنکھ پھیری جب گھڑی پھر کون کا ناتا رہا (میر)

منہ دینا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی جانور کا برتن وغیرہ میں منہ ڈالنا۔ (۲) کھانے کے واسطے جانور کا منہ ڈالنا۔ جیسے اس نالی میں ڈھور ڈنگر تک منہ دیتا ہی نہیں (۳) متوجہ ہونا۔ تیغ دینا۔ التفات کرنا۔ دھیان دینا ◆

منہ ڈالنا۔ ۔ فعل متعدی:۔ (۱) کسی جانور کا کسی چیز یا برتن وغیرہ میں منہ داخل کرنا (۲) مرغ بازی) لڑائی شروع کرنا۔ حملہ کرنا ◆

منہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ (کثیر الاستعمال) نہایت گریہ کرنا۔

منہ ڈھانپنا۔ ۔ فعل لازم:۔ (عوام) منہ پر کپڑا ڈالنا۔ منہ پر رومال ڈالنا۔ رونا۔ نوحہ کرنا ؎

ڈھانپتے ہیں منہ کو اپنے چادر مہتاب سے   روتے ہیں راتوں کو ہم اُس کے لقا کے واسطے (وزیر)

منہ ڈھانک ڈھانک رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ منہ پر کپڑا ڈال ڈال کر رونا۔ آنکھوں پر کپڑا رکھ کر رونا۔ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ مُردے کے واسطے عورتوں کا نہایت گریہ و زاری کرنا ◆

منہ ڈھانک ڈھانک کر رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ منہ پر رومال یا کپڑا رکھ رکھ کر زار و قطار رونا۔ دہلی میں منہ ڈھانپ ڈھانپ کر رونا بولتے ہیں ؎

تو دل میں منفعل ہوتا گو منہ کو ڈھانپ ڈھانپ کر رونا (تلق)

منہ ڈھانک کر رونا۔ ۔ فعل لازم:۔ منہ پر رومال یا شال کر خوب رونا۔ ماتمیوں کی طرح رونا۔ یکسو ہو کر رونا۔ زار زار رونا ◆

منہ ڈھانکنا یا ڈھکنا۔ ۔ فعل لازم:۔ (۱) منہ چھپانا۔ منہ پر پردہ ڈالنا۔ منہ پر کپڑا رکھنا ؎

ہوا ہے اب تو یہ نقشہ ترے بیمار ہجراں کا   کہ جس نے کھول کر منہ اسکا دیکھا بس وہیں ڈھانکا (جرأت)

(۲) نوحہ کرنا۔ رونا۔ گریہ و زاری کرنا۔ ماتم کرنا۔ ماتم پرسی کرنا۔ پلنگ یا بستر پر سر بہانہ کر کر رونا ؎

مرگیا میر نا رکش بے کس   نے نہ ماتم میں اُسکے منہ ڈھانکا (میر)

دکھتا تھا میں اپنا سر جان بھی ہو گئی تھکا کر کیا ہو   یہ ماتم اُسکو میرا کون دیا کس نے منہ ڈھانکا (بحر)

بھرے پُرے کو شیخ بنے آکے   صفِ ماتم میں ہنس کے ڈھانکا منہ (رنگین)

کان

(۱۷) لاغر۔ نزار۔ نہایت دُبلا ؎

ہوئے جو پھول اُس نے زُلفوں میں اپنی ٭ ہوئے سو کھکر پھول سنبل کے کانٹا
تجھے بے خبر! غیرتِ گُل ٭ کلی ہو گیا غم میں گُھل گُھل کے کانٹا } (بیان)

کانٹا سکھاکے ہجر نے ہر چند کر دیا ٭ وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں (آتش)

(۱۸) نہایت ناگوارِ طبع۔ گراں خاطر ؎

یاروں کو کھٹکتے ہیں وطن میں ضرور ہینگے
کانٹا ہی جو ٹھیرے تو چمن میں نہ رہینگے } (ظہیر)

(۱۹) وہ چوبی نیزہ جس کے ذریعے سے زمیندار لوگ گھانس پھوس وغیرہ اُٹھاتے اور اُسے جیلی یا بیساکھی بھی کہتے ہیں۔ سلگھا (۲۰) شراب کا مُہلک نشہ اور وہ حالت جو فرطِ مے نوشی سے رونما میں آئے ٭ نہایت تیز اور تُند شراب چنانچہ ظفر نے اسی رعایت سے اس شعر میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

سمجھتا ہے عکس خزہ رہ نشہ میں ٭ کہ ہے درمیان ساغرِ گُل کے کانٹا (ظفر)

(۲۱) گھنٹے یا گھڑی کی سوئی (۲۲) حساب کا عمل صحت۔ جیسے جمع۔ تفریق۔ ضرب تقسیم کا کانٹا (۲۳) خشکیِ زبان یا زبان کا وہ کھُردراپن جو حرارت خواہ پیاس کے باعث ہو جاتا ہے (۲۴) توم کا نکر (۲۴) روک۔ اٹکاؤ۔ سدِّ راہ۔ حائل۔ مزاحم ؎

ظفر حرص کا رہ سے کیونکر نہ کھٹکا ٭ کہ رستے میں ہے یہ توکل کے کانٹا (ظفر)

(۲۵) دُشمن۔ عدو۔ بدخواہ۔ آزار رساں ؎

جا کے قاصد بھی واں غیروں میں شامل ہو گیا
اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا } (ظفر)

کانٹا چُبھنا (ہ) فعل لازم۔ خار خلیدن و شکستن کا ترجمہ۔ کانٹا سلنا۔ کانٹا لگنا۔ پھانس لگنا ٭

کانٹا چُبھونا (ہ) فعل مُتعدّی۔ خلش دینا۔ تکلیف دینا ؎

چبھوتی ہے کافر برانگشتِ شانہ ٭ جگر میں گرفتارِ کاکل کے کانٹا (ظفر)

کانٹا ڈالنا (ہ) فعل مُتعدّی۔ کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کانٹا کنوئیں میں ڈالنا ٭

کانٹا سا (ہ) تابع فعل۔ (۱) مثلِ خار۔ خار کی مانند (۲) نہایت دُبلا۔ نہایت لاغر۔ ناتواں۔ سُوکھا تاقات ٭

کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا (ہ) فعل لازم۔ حسد و خلائق ہونا ٭ ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ گراں گزرنا ؎

اگرچہ خلق ہے ایک بھائی ٭ نہیں ظاہر جس میں کوئی بُرائی

کان

بھلا جس کو کہتی ہے ساری خدائی ٭ ہر اک دل میں عظمت ہے جس کی سمائی
تو پڑتی ہے اُس پر نگاہیں غضب کی
کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی } (نظیر)

کانٹا سا کھٹکنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ گراں معلوم ہونا۔ بُرا لگنا۔ خار دکھائی دینا۔ محسوس ہونا ؎

کیا جانے اُس کا پاؤں پڑا کس شرہ پہ آج
کانٹا سا کچھ ہوا ہے جو دل میں کھٹک گیا } (بیان)

فرقت سے تیرے تارِ نفس سینہ میں مرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا } (ذوق)

کانٹا سا نکل جانا (ہ) فعل لازم۔ خلشِ غم۔ کاوشِ دل۔ درد جگر کا دفعہ ہو جانا۔ چین پڑ جانا۔ چین آ جانا۔ آرام پڑ جانا۔ کسی دُکھ یا مُصیبت یا سختی سے رہائی پانا ؎

مر رہتے جو گُل بن تو سارا یہ خلل جاتا
نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا } (میر)

کانٹا سا ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت لاغر و دُبلا ہونا ؎

میں تول لیا کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کو
کانٹا سی ہوں آنکھیں ہیں ترازو سے زیادہ } (رنگین)

کانٹا گڑنا (ہ) فعل لازم (عوام)۔ خار خلیدن کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھنا ٭

کانٹا لگنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) خار خلیدن و شکستن کا ترجمہ۔ کانٹا چُبھنا (۲) پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا (۳) شراب کا کڑا نشہ ہونا۔ مُہلک نشہ ہونا

کانٹا مارنا (ہ) فعل مُتعدّی۔ (۱) مچھلی کا اپنے پروں یا سیہ کا اپنے خاروں سے صدمہ پہنچانا۔ سیر مارنا (۲) مرغوں کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے کے خار مارنا۔ لات مارنا ٭

کانٹا نکالنا (ہ) فعل مُتعدّی۔ مُصیبت یا تکلیف سے بچانا۔ خلش مٹانا۔ کھٹکا دُور کرنا ٭

کانٹا نکلنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دل معلوم و دم خلش دُور کرنا۔ کھٹکا مٹنا۔ غم دُور ہونا۔ تکلیف رفع ہونا ؎

مر گئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھ کو
جان صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا } (جان صاحب)

(۲) بعض کو اُن کا ہلاک کر دینے والا مرض لاحق ہونا ؎

یا بلبل گُل کی محبت میں دم اپنا نکلے ٭ جان چھٹنے سے جو بچ جائے تو دم اپنا نکلے (ظفر)

کان

کانٹا ہوجانا (ہ) فعل لازم ۱۔ دُبلا ہوجانا۔ لاغر ہوجانا۔ دِقاق ہوجانا۔ لقات ہوجانا۔ سوکھکر کانٹا ہوجانا زیادہ بولتے ہیں۔ چنانچہ وہاں یہ لفظ لکھا گیا ہے ؎

ضعف پیری میں اُمیدِ عمر و عشرت کہاں سُوکھکر کانٹا نہال زندگانی ہوگیا (اسیر)

ہاتھ میرا اے گُلِ تر سوکھ کر کانٹا ہُوا۔
ہے ترے دامن کے چھٹ جانے سے خارِ آستیں (وزیر)

کانٹوں (ہ) اسم مذکر ۱۔ کانٹا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ ہوجاتی ہے۔ کانٹے ٭

کانٹوں پر کھینچنا (ہ) فعل متعدی (رکھنٹو) ۱۔ اول معلوم (۲) گنہگار کرنا کانٹوں میں گھسیٹنا ٭ شرمندہ کرنا (۳) نہایت تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ ستانا سزا دینا ؎

وحشت نے نکالا اُس گلی سے کانٹوں پر اُس کو کھینچتا ہوں (ناسخ)

لاکہ مرے تن سے جاں کھینچتے ہیں کہ کانٹوں پہ آبرواں کھینچتے ہیں (امانت)

کانٹوں پر گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) اول معلوم یعنی سزائے سخت و تعزیر دینا۔ (۲) حد سے زیادہ تعریف کرکے گنہگار بنانا ٭ شرمندہ کرنا۔ جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر و مدارات کرتا ہے تو وہ اُس کے جواب میں انکسار اً کہتا ہے کہ آپ کیوں مجھے کانٹوں میں گھسیٹتے ہیں۔ اہل لکھنؤ اوپر والے کے ساتھ استعمال کرتے ہیں (۳) نہایت تکلیف دینا ستانا۔ ازحد اذیت پہنچانا ؎

حُسن روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہوگیا (امانت)

میں کون اور تمہاری مژہ کا مجھے خیال
کانٹوں پہ کیوں گھسیٹتے ہو مجھ غریب کو (نسیم)

کانٹوں پر لٹانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) مضطرب کرنا۔ تڑپانا۔ بے چین اور بے قرار ہونا ٭ جلانا۔ رشک دلانا ؎

شبِ فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اُسے
سلاؤں طالعِ خفتہ کو اپنے بستر پر (داغ)

اپنے پہلو میں نہ اُس گُل نے سلایا مجھ کو شب کو اُس خار نے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (امانت)

دکھلا کے مجھے سبزۂ باغ خط نے
کانٹوں پہ لٹایا گُل چھپا کر

(۲) ستانا۔ تکلیف دینا۔ مصیبت دکھانا۔ آزار پہنچانا۔ دُکھ دینا ؎

تڑپا جنبش پلو سے تیر کانٹوں پہ سحر کہ تو اب آئینہ فرشِ گُل بہ شبنم کو (امانت)

نرگسی چشم نے تیری مجھے بیمار کیا سنبلی زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گُل رخسارۂ رنگیں نے دل افگار کیا سروِ قامت نے مجھے بیدِ صفت زار کیا
تخمِ اُلفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو
دشتِ پُر خار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو

کانٹوں پر لوٹنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) مضطرب رہنا۔ تڑپنا۔ تلملانا۔ بے تاب رہنا۔ بے قرار رہنا۔ بے چین رہنا ؎

عمر بھر کانٹوں پہ لوٹا گُلرخوں کی یاد میں جامۂ ہستی مجھے صحرا کا دامن ہوگیا (امانت)

نہ کانٹوں پر کوئی لوٹے یوں جوں میں بستر گُل پر
ترے بن کروٹیں شب لے کے من انعام لیتا تھا

نہ لوٹوں کس طرح کانٹوں پہ دُوری میں گلستاں کی
وہ بلبل ہوں کہ فرشِ خواب جس کا گُل کا دامان تھا

میں لیٹا ہوں تجھ بغیر جو پھولوں کی سیج پر
لوٹا کیا ہوں کانٹوں کے اوپر تمام رات

بے یار فرشِ گُل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات

(۲) آتشِ رشک و حسد میں جلنا۔ رشک کھانا ؎

کسی شب باغ میں وہ غنچہ لب آیا جو ساتھ اپنے
تو شبنم رشک سے کانٹوں پہ سوئی گُل کے بستر پر

کانٹوں میں تُل کر بِکنا (ہ) فعل لازم ۱۔ نہایت گراں ہونا۔ کسی چیز کی کمال قدر ہونا۔ سونے چاندی کے بھاؤ بِکنا ٭

کانٹوں میں کھینچنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ گنہگار کرنا۔ مصیبت و بلا میں ڈالنا ٭ شرمندہ کرنا۔ شرمانا ؎

دیکھیں کیا اُن کی لچک اُس سا مدِ نازک بغیر
کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گُل کی ڈالیاں

پھول دو رکھنے مری قبر پہ کیوں آتا ہے۔
اب تو کانٹوں میں مجھے غیرتِ گلزار نہ کھینچ

کانٹوں میں گرنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) مصیبت یا آفت میں پڑنا ٭ دقت میں پڑنا (۲) لشکری ۱۔ آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی ہلانا ٭

کانٹوں میں گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) دیکھو کانٹوں پر گھسیٹنا (۲) آفت و بلا میں پھنسانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ تکلیف پہنچانا۔ آزار دینا ؎

کان

لگا خوبان زخطے یہ سے ملنے +
گھسیٹا پھر مجھے کانٹوں میں دل نے

بھاتا ہے نہایت دل کو خطِ رخسار جاناں کا
گھسیٹا مجھے کانٹوں میں سبزۂ اس گلستاں کا (ناسخ)

کانٹے (۱) اسم مذکر۔ (۱) کانٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی صورت +

کانٹے بونا (۱) فعل متعدی۔ تخم بدی کاشتن کا ترجمہ جس کا انجام ندامت ہوتا ہے۔ اپنے یا کسی کے حق میں برا کرنا + کار زشت و زبون اور گناہ عظیم کرنا + بدی کرنا۔ برائی کرنا ؎

خفتہ سبزۂ خط کا نہ لے دل ہرگز　　سے شور اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے (آتش)

باز آجانے سے اے دل اُس کی مژگاں کا خیال
دیکھ کیوں بوتا ہے کانٹے تو ہمارے واسطے (رشک)

بڑگئے منہ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے
ہیں یہ بوئے ہوئے اک غنچہ دہن کے کانٹے (وزیر)

چھیڑ کر مژگان کا ذکر اُس کی میرے سامنے
واسطے میرے مرے غمخوار کانٹے بو گئے (ظفر)

مدعی وہ شخص ہے کی آپ سنتے ہیں جو کہتا ہے
کہ جب آتا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا (داغ)

فائدہ خط کے بڑھانے سے گُل عارض پر
ایسے کانٹے حق عشاق میں بویا نہ کرو (اسیر)

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے کھائے (۱) کہاوت۔ بدی کر کے نیکی کے ثمرے کی اُمید رکھنا محض لا حاصل اور حماقت ہے +

کانٹے پر کی اوس (۱) صفت۔ نہایت ناپائدار و بے قیام ؎

اشک مژگاں پہ آکے کہتے ہیں　　اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اوس (مصحفی)

جب تک ہو ذلیست اور غم ہو یا ہوس
لہٰذا کہ سے چھٹے یہ بھی فنا ہو افسوس
انسان کی زندگانی کا کیا کیجئے بیاں
اس دار فنا میں ہے کانٹے پر کی اوس

کیتی ہے شبنم بھی اپنا دل سوس　　یعنی ہوں میں آپ کانٹے پر کی اوس ہوتا

کانٹے پڑنا (۱) فعل لازم۔ غلبۂ تشنگی کے باعث زبان یا حلق یا منہ کا خشک ہو جانا ؎

تشنگی سے حلق مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے
پاؤں کے پاں آن نکلے خار پنہاں و اعدا

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑگئے ہیں پیاس سے کانٹے زبان خار میں

(منہ میں کانٹے پڑنا مثال دیکھو کانٹے بونا میں جرأت کا شعر) +

کانٹے کی تول (۱) اسم مونث۔ تا گا تول۔ بہت ٹھیک۔ نہ کم نہ زیادہ + کھنچی ہوئی تول +

کانٹے میں تلنا (۱) فعل لازم۔ بیش قیمت۔ گراں قدر اور گراں بہا ہونا۔ سونے چاندی کے مول بکنا ؎

خرو بہار شک کے جمنے کا عقدہ آج کھلتا ہے
گراں قیمت ہے موتی اسلئے کانٹے میں تلتا ہے (بیاں)

بجا ہیں قدر گرم بازار وحشت　　لگا بکنے کانٹے میں تل تل کے کانٹا (ظفر)

کانٹی (۱) اسم مونث:۔ (۱) روئی کا کوڑا (۲) وہ تھی روئی جو دھنکنے میں نہ آسکے یعنی کے بعد جو بنولوں وغیرہ کا کوڑا رہ جائے (۲) چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں (۳) چھوٹا ہک + آنکڑا + سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر سرے پر آنکڑا لگا ہوتا ہے + بیڑی۔ جوان (۴) لنگر جو اڑکے ڈور میں روڑا باندھ کر اڑاتے ہیں +

کانٹی کھانا (۱) فعل متعدی۔ جواری:۔ قید کا ٹنا۔ بڑا گھر دیکھنا۔ جیل خانے میں رہنا + سزا یافتہ ہونا۔ داغی ہونا۔ کندہ ہونا +

کانجی (۱) اسم مونث۔ (۱) ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی۔ زیرہ۔ نمک خوب ملا کی طرح ڈال کر اس میں پکوڑیاں اور بڑے چھوڑ دیتے ہیں۔ ہندو لوگ اسے ترکاری کی بجائے۔ دال کے ساتھ کھاتے ہیں پورب میں کھٹا پانی۔ ترائی وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی میں اسے آبکامہ عربی میں مری کہتے ہیں۔ مزاج اول درجے میں گرم و خشک اور بامضم طعام ہے (۲) پیچ۔ مانڈ +

کانجی ہوس (۱) اسم مذکر:۔ (یہ لفظ انگریزی کنفائننگ ہوس (Confining House) کا بگڑا ہوا ہے) (۱) قیدخانہ کا مکان + وہ تنگ کوٹھری جس میں قیدی کو سخت تکلیف دینے کے واسطے علیحدہ بند کرتے ہیں (۲) حوالات۔ حراست۔ نگرانی (۳) وہ

کان

سرکاری مکان جس میں لاوارث جانور بھیجے جاتے ہیں ۔ سرکاری باڑا ٭

کانجی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) دیکھو کانچ (۲) خروج المقعد ۔ ایک بیماری کا نام جس میں کمزوری کے باعث دستوں کے بعد اکثر بچوں کی مقعد باہر نکل آتی ہے ۔ مقعد کا گوشت پیخانہ پھرتے وقت نکل آنے کا مرض ٭

کانچ نکال دینا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :۔ مارتے مارتے گو نکال دینا خوب مارنا ۔ اس قدر مارنا کہ اُس کا صدمہ مقعد تک پہنچے ٭

کانچ نکل جانا (ہ) فعل لازم (بازاری) :۔ بہ برداشت نہ ہوسکنا ۔ گو نکل جانا ۔ نہایت صدمہ گزرنا ٭ دوالہ نکل جانا ۔ اخراجات سے گھبرا جانا ٭

کانچ نکلنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مقعد کے گوشت کا ضعف و نحافت کے سبب باہر نکل آنا ۔ مقعد نکل آنے کا مرض ہو جانا (۲) صدمہ گزرنا ؎

ملائے سالم تھے پر بانچ نکلے　　آسی فتح خاں کی کانچ نکلے (جعفر زٹلی)

کانچھو (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) وہ شخص جسے کانچ نکلنے کا مرض لاحق ہو (۲) اغلامی ۔ لونڈی کفری ٭

کاندھا (ہ) اسم مذکر (گنوار) :۔ کندھا ۔ دوش ۔ عاتق ۔ کتف ۔ مونڈھا ٭ کھواشانہ ٭ (لکھنؤ میں خاص بھی کاندھا بولتے ہیں چنانچہ وہاں کے موافق چند مشتقات بھی لکھے جاتے ہیں) :۔

کاندھا بدلنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) :۔ کندھا بدلنا ۔ ایک دوش سے دوسرے دوش پر کسی بوجھ کا لینا ٭

کاندھا دینا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) :۔ جنازے کو دوش پہ رکھنا ۔ کندھا دینا تابوت کے نیچے دوش رکھنا ؎

کاندھا جنازے کو کیا دے وہ نازنیں　}
بھاری ہے جس کو زلفِ سیہ فام دوش پر　} (ناسخ)

دیا کاندھا جنازے کو جو میرے لس پری رُو نے　}
گماں تھا تختۂ تابوت پر تختِ سلیماں کا　} (نسیم)

تمہیں پیچھے ہماری نہ لگیگی ہرگز　　یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا نہ دیا (اعلم)

کاندھی دے جانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ) :۔ پہلوتہی کرنا ۔ بہانہ کرنا ۔ ٹال جانا اغماض کر جانا ۔ آنا کانی دے جانا ٭

کانڈ (ہ) اسم مذکر (ہندی) :۔ کتاب کا باب ۔ حصہ ۔ فصل ۔ ادھیائے ٭

کانڑاں (ہ) صفت :۔ (۱) (دیکھو کانا) (۲) سات ہندسہ یا پہلے درجے کھیل کا وہ گھر جو تحویل کے بعد آتا ہے ٭

کان

کانڑار گی (ہ) اسم مذکر :۔ کانڑا بدذات ۔ نہایت شوخ اور شریر کانڑا ٭

کانڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ایک آنکھ کی عورت ۔ وہ عورت جس کی ایک آنکھ جاتی رہی ہو (۲) اکڑ کھائی ترکاری ٭

کانڑی اپنا ٹینٹ نہ نہارے اوروں کی پھلی دیکھ بکھانے (ہ) کہاوت :۔ اپنا عیب کیسا ہی بڑا ہو عیب نہیں معلوم ہوتا دوسرے کا چھوٹا سا عیب بھی بڑا معلوم ہوتا ہے ٭

کانڑی کوڑی (ہ) اسم مؤنث :۔ بھولی کوڑی ۔ جھنجھی کوڑی ٭

کانڑی کو کون سراہے کالی کا باوا (ہ) کہاوت :۔ اپنے کو اپنی بری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے اور غیر کو دوسرے کی اچھی چیز میں بھی کلام ہوتا ہے ٭

کانڑی مشکورہ (ہ) اسم مؤنث :۔ تحقیراً وہ عورت جو یک چشم ہونے کے باوجود اپنے کو خوبصورت جانے اور مٹک مٹک کر چلے یا باتیں کرے ٭

کانس (ہ) اسم مؤنث :۔ (انگریزی) کارنس کا بگڑا ہوا لفظ ۔ کنگنی ۔ چھجا ۔ لگر ٭

کانس (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جا اکثر غیر مزروعہ زمین میں پیدا ہوتی اور آدمی کے جسم کو اپنی تیزی کے سبب کاٹ دیتی ہے (۲) جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ دفعہ ۔ راڑ ۔ کلیس (۳) اسم مؤنث :۔ چمک ۔ تابش ٭

کانس میں پھنسنا (ہ) فعل لازم :۔ دقت میں پھنسنا ۔ مشکل میں پڑنا ٭ (چونکہ کانس میں پھنس کر آدمی زخمی ہوئے بغیر نہیں رہتا اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا) ٭

کانس میں تیرنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) شراب کے دھوکے میں آجانا ۔ دھوکا کھانا (۲) سوچ بچار میں لگا رہنا ۔ غور و فکر میں محو رہنا ۔ خیالات میں غلطان و پیچان رہنا (۳) عو :۔ تہان دکھوں میں رہنا ۔ دقت اور مشکل میں ہونا ٭

کانسا (ہ) اسم مذکر :۔ بہ کا کھانا ۔ طعام خاصہ ۔ ناصہ (۲) پُدب :۔ کانسی ٭

کانسٹبل (انگلش Constable) اسم مذکر :۔ چوکیدار ۔ محافظ ۔ نگراں ٭ پولس کا سپاہی ٭

کانسہ (ہ) اسم مذکر :۔ صحیح فارسی کاسہ ۔ پیالہ ٭ بھیک کا ٹھیکرا جیسے "ہاتھ میں لیا کانسہ تو بھیک کا کیا سانسہ" ٭

کانسی (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی دھات جو تانبے اور رانگ کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے اس میں ۹۲ سیر تانبے کو گیارہ سیر رانگ ملایا جاتا ہے ۔ مگر عوام میں مشہور ہے کہ اس میں پیتل اور دیگر فلزات ملا کر بناتے ہیں ۔ شاید اشتہ دھات سے ان لوگوں کو یہ مغالطہ ہوا ہے ٭

کانشنس (انگلش Conscience) اسم مذکر :۔ قوت ملی ۔ وجدان ۔ قلب ۔

کان

یہ انسانی قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرے۔ نورِ دل۔ نفس ایک +

کانفرنس (انگلش Conference) اسم مؤنث۔ مجلسِ شورہ۔ مشورے کی مجلس۔ صلاح مشورے کی کمیٹی + مکالمہ۔ مذاکرہ۔ سوال وجواب۔ مُباحثہ + صلاح۔ مشورہ۔ جانچ پڑتال۔ کنگاش +

کانکھ (ہ) اسم مؤنث (پُورب) :۔ بغل۔ بر۔ کنار +

کانگرس (انگلش Congress) اسم مؤنث۔ (۱) اجتماع۔ جمعیت۔ مجمع۔ مجلس + اجتماع افسرانِ ممالک۔ اہل ملک کی مجلس کا جمع ہونا۔ کونسل یا سبھا جس میں چند اشخاص جمع ہو کر کسی قانون یا ملکی امر کی نسبت بحث کریں +

کانگڑی (کشمیری) اسم مؤنث۔ مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔ بُرسی +

کانورا (ہ) صفت (عو) :۔ کائیں کائیں یا غُل غپاڑے سے گھبرایا ہوا۔ حواس باختہ۔ بدحواس۔ بے اوسان +

کانورا کرنا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ گھبرانا۔ بے اوسان کرنا۔ حواس باختہ کرنا۔ بدحواس کرنا۔ جان کھانا۔ دق کرنا جیسے ان بچوں نے تو کانورا کر دیا +

کانورا ہونا (ہ) فعل لازم۔ گھبرانا۔ حواس باختہ ہونا۔ سُدھ نہ رہنا۔ بے اوسان ہونا

کانورانا یا کونرا دینا (ہ) فعل متعدی۔ گھبرا دینا۔ حواس باختہ کر دینا۔ ہوش ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کر دینا +

کانون (ف) اسم مذکر :۔ (۱) انگیٹھی۔ بھٹی۔ (۲) پنجابی :۔ قانون۔ آئین +

کانوں (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کان کی جمع (۲) بہت سے کان۔ گوسفند۔ ہر دو گوش (۳) کھانیں۔ معدنیات۔ حروفِ مغیرہ کے آ جانے سے +

کانوں پر ہاتھ دھر جانا (ہ) فعل لازم :۔ صاف انکار کر جانا + مُکر جانا + کچھ نہ جاننے اور محض لاعلم ہونے کا اظہار کرنا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ کر جتانا کہ ہم نے سُنا تک نہیں ؎

گھر کیا تھا دل میں اُن شاکے جنھوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج اپنے ہاتھ دونوں کان پر (؟)

کانوں پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) صاف انکار کرنا۔ مطلق جواب دینا۔ نا نُنانا جیسے (بیاہ مانگتے تو مانگ آئیں مگر اب سٹ پٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آوے جو بیاہ کی تیاری ہو وے۔ وادرغہ کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے اور کہیں ٹھور ٹھکانا نہیں سوجھتا (چترنبیلی) (۲) مُکرنا۔ کھکر پھر جانا (۳) محض لاعلمی اور بے خبری ظاہر کرنا۔ ناواقفیت اور ناآشنائی کا اظہار کرنا۔ دوستی اور ملاقات کا انکار کرنا۔ انجان بنا + خاندان مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام جس کی طرف غالب نے بھی اشارہ کیا ہے ؎

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں | دربار دار لوگ بہم آشنا نہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کرتے ہوئے سلام | اس سے ہے یہ مراد کہ ہم آشنا نہیں (غالب)

مرحبا اے دل رہن لے کے مکرنے والے
ہاتھ کانوں پہ مرے نام سے دھرنے والے (؟)

(۴) نماز کی تکبیر کے ساتھ کانوں پر ہاتھ رکھنا یا اذان دیتے وقت کانوں میں اُنگلیاں دینا ؎

کانوں پر ہاتھ رکھ جانا (ہ) فعل لازم :۔ دیکھو کانوں پر ہاتھ دھر جانا ؎

عشق میں ہوش و صبر سُنتے تھے | رکھ گئے ہاتھ سو تو کانوں پر
غم میں دل صبر و ہوش اے پیارے | ہاتھ کانوں پہ رکھ گئے سارے (؟)

کانوں پر ہاتھ رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا ؎

جانتے ہیں ہم غیروں سے جو کرتے ہو سرگوشی تم
کانوں پر ہاتھ آپ عبث لے کان طاقت رکھتے ہیں (ظفر)

وہ عرضِ وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر
اثر یہ خوب مری طرزِ گفتگو نے کیا (؟)

آئے ہیں بہرِ نماز اب کہ خدا کے آگے
کانوں پہ رکھیں بہانے سے وہ تکبیر کے ہاتھ (؟)

(۲) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۲ ؎

رہنا قدم کا نہ ہیں ثابت محال ہے | کانوں پہ لوگ رکھتے ہیں گرمیں خدا کے ہاتھ (امانت)

(۳-۴) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۳ و ۴ ؎

آہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا۔
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے (؟)

(۵) کسی بات کے سُننے سے اکراہ کرنا۔ نام سے نفرت کرنا۔ بھاگنا ؎

کام دل ہو کیونکہ حاصل اُس بتِ خودکام سے
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے (؟)

کانوں کا کچا (ہ) صفت :۔ (دیکھو کان کا کچا) ؎

دل کا تو پکے تھے ہم لاکھ بار کچا | پر سُن کے ہو گئے تُن کانوں کا یار کچا (معروف)

کانوں کان خبر نہ ہونا / **کانوں کان نہ جاننا** (ہ) فعل لازم :۔ اس طرح پر کوئی بات ہونا جس کی دوسرے کو مطلق خبر نہ ہو + بالکل آگاہی اور واقفیت

کان

نہونا۔ مسلوب العلم ہونا۔ کچھ نہ جاننا۔ بُو تک نہ چھوٹنا۔ بالکل خبر نہ ہونا۔ اصلا خبر نہ ہونا ؎

ہوتی نہ کانوں کان خبر ہیچ عشق کی   تیری خموشیوں سے کچھ اظہار ہو گیا (شائق)

یوں کانوں کان گل نے نہ جانا چمن میں آہ
سر کو پٹک کے ہم پسِ دیوار مر گئے

اُس نے جانا نہ کانوں کان بھی کچھ   رات دن ہم نے آہ و زاری کی (خواجہ حسن)

یوں تو جانا نہ کسی نے بھی کہیں کانوں کان
مجھ کو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک چڑھا۔

میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہ ہو   الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو (ذوق)

ضبطِ فغاں کے ہاتھ ہے اخفائے رازِ عشق
اب تک تو کانوں کان کوئی جانتا نہیں

رازِ دل کی دیکھیو ہو خبر کانوں کان۔
فرحتِ اغیار کو جب بزم سے نالوں تو کہوں

کانوں کی ٹھینٹھیاں نکلوانا (ہ) فعل متعدی۔ کان کا میل نکلوانا۔ کان دکھانا ✦ بہرے پن کا علاج کرانا (طنزاً) ✦

کانوں میں اُنگلیاں دینا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کی آواز نہ سننے کی غرض سے کانوں کو بند کرنا۔ آوازِ مہیب سے بچنے کے واسطے کان بند کرنا

ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے مؤذن ایسے
اُنگلیاں کانوں میں ہنگامِ اذاں رکھتے ہیں

اُنگلیاں کانوں میں دیتا ہے دمِ رفتار یار
ہر قدم پر آتی ہے آوازِ شیون زیرِ پا۔

کانوں میں بول مارنا (ہ) فعل متعدی۔ سُن کر ٹال جانا۔ گراں گوش کرنا۔ بات سُن کر جواب نہ دینا۔ بات پی جانا ✦

کانوں میں رس پڑنا (ہ) فعل لازم۔ کانوں کو رسیلی یا سُریلی آواز سے حظ آنا۔ لطف حاصل ہونا۔ راگ رنگ کا مزہ آنا ✦

کانی (ہ) اسم مؤنث (عوام)۔ دیکھو کانڑی ✦

کانی (ہ) صفت۔ متعلق بکان۔ کان سے منسوب۔ معدنی۔ کھان کی ✦

کانے (ہ) اسم مذکر (عوام)۔ (۱) کانا کی جمع ✦ کانڑے (۲) مروف عیوب کے آجانے سے والف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں اُس کی صورت۔ جیسے "کانے کو کانا کہنا ٹھے بہبک۔ سچ سچ کر پوچھ لے تیری کیونکر سچلی الحکمہ" یعنی نرمی سے کام خوب نکلتا ہے ✦

کاو

کانے چوٹ کنوٹنڈے بھینٹ (ہ) کہاوت۔ یعنی دُکھتے زخم پر چوٹ زیادہ لگتی ہے اور جس سے لحاظ و شرم ہو اُس سے ملاقات ضرور ہو جاتی ہے۔ جس بات کا ڈر ہوتا ہے وہی پیش آجاتی ہے۔ خلافِ طبع آدمی سے اکثر ملاقات کا موقع یا جس سے چھپتے ہیں وہ ہی اُدھر آکر سامنے آجاتا ہے ✦

کاو (ف) اسم مؤنث۔ کھُدنی۔ کھُدائی ✦ کاوش ✦ کوشش۔ جستجو ✦ کریدنی ✦ خلش ✦

کاو کاو (ف) اسم مؤنث۔ کوشش۔ تجسس۔ تفتیش۔ تفحص ✦ زخم کو ناخن سے چھیلنا اور کھجانا۔ کاوش۔ خلش ؎

کاوکاوِ سخت جانی ہائے تنہائی نہ پوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا

سب کھا گئی جگر ترے پلکوں کی کاو کاو
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لگاؤ

کاوا (ہ) اسم مذکر۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اُس کے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے۔ چوگان ؎

چکر میں آئے عقل نہ کیوں گردباد کی ✦
کاووں پہ آج رخش ہے اُس شہسوار کا

دست نہیں آفاق کی تیری جولاں گاہ ہے
گردش ہے ہفت افلاک کی کاوا ترے شبدیز کا

کاوا دینا (ہ) فعل متعدی۔ گھوڑے کو چوگان پر پھرانا۔ گھوڑے کو حلقہ باندھ کر چکر دینا

کاوِش (ف) اسم مؤنث۔ (۱) کھودنا ✦ کھوج نکالنا ✦ خلش۔ کریدنی (۲) تجسس۔ تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ تفتیش (۳) :- بیر۔ دشمنی ✦ حسد۔ جلن ✦

کاوِش رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ بیر رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا ✦

کاؤں کاؤں (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کاگا۔ سعل۔ کائیں کائیں۔ کاں کاں۔ کاغ کاغ کوّے کے برابر و متواتر بولنے کی آواز (۲) غُل۔ شور۔ غوغا ✦

کاؤں کاؤں کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کوّے کا کائیں کائیں کرنا (۲) غُل کرنا۔ شور کرنا ✦ کان کھانا۔ چلّانا ✦

کاوہ (ف) اسم مذکر۔ ایک مشہور آہنگر کا نام جس نے فریدوں کو ڈھونڈھ کر نکالا اور اُسے ضحاک ظالم پر چڑھایا ✦

کاویانی درفش (ف) اسم مذکر۔ فریدوں کا جھنڈا جسے کاوہ آہنگر نے بنایا تھا اور شاہانِ عجم نے ضحاک کی شکست کے بعد سے اُسے اپنے حق میں شگون نیک

کاو

خیال کر رکھا تھا۔ اصل میں وہ مینڈھے کے چمڑے کا ٹکڑا تھا جسے کاوہ لُہار کام کرتے وقت اپنی کمر سے لپیٹ لیتا تھا بعض کہتے ہیں کہ وہ ایک حکیم تھا اور علوم طلسمات میں نہایت رستگاہ رکھتا اور اُس نے اس چمڑے پہ صد در صد کا نقش بنا رکھا تھا بعضوں کا قول ہے کہ اُس چمڑے پر جو گرم گرم لوہے کے ریزے آکر پڑتے تھے اُن سبب سے از خود ایک شکل بن گئی تھی اور اُس میں یہ خواص ہو گیا تھا کہ جس لڑائی پر اُسے جھنڈے میں باندھ کر جاتے فتح پا کر آتے چنانچہ اسی وجہ سے شاہان عجم نے اُسے مرصع کر لیا تھا حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں وہ مسلمانوں کے ہاتھ آیا اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب مسلمانوں کو تقسیم کر دیا) +

کاوے پر لگانا (ہ) فعل متعدی: چوگان پھرانا۔ گھوڑے کو چکر دینا ؎

دیکھ توسن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر

کھا دے پھیر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ

کاوے دینا (ا) فعل متعدی: گھوڑے کو چوگان پھرانا گھوڑے کو چکر دینا۔ گول چکر دینا۔ حلقہ باندھ کر پھرانا۔ دائرے میں چکر دینا۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینا کہ جس کے قدموں کے نشان سے ایک دائرہ بن جائے ؎

اُس شہسوار کو ہے کیا خوف رزِ محشر توسن کو کاوے دیکر جس نے حصار کھینچا (نصیر)

کاوے کھانا (ہ) فعل متعدی (مرغباز): ایک مرغ کا دوسرے مرغ کو ضرب شدید پہنچانا

کاوے کھائے پہ گر اُٹھائیوے مدت پالی کی اور لگا دیوے

اس میں پالی کی اس کو عار نہیں اور تکرار زینہار نہیں

کاہ (ف) اسم مؤنث: کٹی ہوئی سوکھی گھانس + پھونس ؎

وہ کوہ ہوں میں پر کاہ ہے گراں جسکو وہ کاہ ہوں کہ کوہ پر جو بار ہوئی (آتش)

کاہ کشاں یا کہکشاں (ف) اسم مؤنث: آسمان کے اوپر کی وہ سڑک جو اندھیری رات میں بہت سے ستاروں کی بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جھنیو۔ عوام مسلمانوں کے نزدیک وہ راہ جس سے رسول مقبول ؐ شب معراج کو آسمان پر گئے تھے (چونکہ نرم زمین پر گھانس گھسیٹتے ہوئے لے جانے سے ایسی ہی شکل بن جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

کاہ گِل یا کہگِل (ف) اسم مؤنث: بھُس اور مٹی کا پلستر۔ گھانس اور مٹی کی لپائی کچا پلستر +

کاہش (ف) اسم مؤنث: کاہیدگی۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ زوال۔ گھٹتی۔ اُتار + نقصان قبول کرنا + تنزل + لاغری۔ دُبلاہٹ +

کاہ

کاہل (ع) صفت: سُست۔ بھدّو۔ آلکسیا۔ احدی + کام چور۔ آلسی۔ آسکتی ڈھیلا۔ ٹھنڈا۔ مدقّم + آرام طلب۔ تن آسا ؎

اُٹھا سکتے ہیں وہ رنج و مصیبت کب جہاں میں

جو کاہل ہیں دم اپنا راحت و آرام پر دیتے

کاہل وجود (ف) اسم مذکر: سست آدمی۔ بھدّو آدمی۔ آرام طلب آدمی۔ تن آسا۔ احدی +

کاہلی (ف) اسم مؤنث: سستی۔ آلکسی۔ بھدّو پن۔ آرام طلبی۔ آلس۔ آسکت +

کاہو (ف) اسم مذکر: کوک۔ ایک قسم کے ساگ اور اُس کے تخم کا نام جسے عربی میں خس بولتے ہیں سلاد۔ مرہٹا کھیرہ جو میں سرد دوم میں تر بعض کے نزدیک سوم میں تر

کاہی (ف) اسم مذکر: (۱) ہلکا سبز رنگ مائل بہ سیاہی جو نیل ہلدی اور پھٹکری کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے + دراصل سبب تو یہ تھا کہ زرد رنگ کو کاہی کہتے کیونکہ سوکھی گھانس اسی رنگ سے مشابہ ہے۔ بعض کائی کہتے ہیں پانی کی کائی کے ہمرنگ ہونے کے باعث + (۲) کسیس جو ایک قسم کی پھٹکری ہے +

کاہے (ہ) کلمۂ استفہام (برج کے لوگ یا گنوار آدمی بولتے ہیں): کیوں۔ کس لئے کس واسطے +

کاہے کو (ہ) کلمۂ استفہام: کیوں۔ کس لئے۔ کس واسطے ؎

باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی (میر)

کاہے کے واسطے (ہ) کلمۂ استفہام (متروک): دیکھو کاہے کو ؎

کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے

موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض

کاہیدہ (ف) صفت: گھٹا ہوا۔ کم شدہ + لاغر شدہ۔ دُبلا ہو گیا ہوا جیسے تن کاہیدہ وغیرہ +

کائی (ہ) اسم مؤنث: (۱) وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں وغیرہ پر جم جاتی ہے۔ سیوار۔ حلّ آب۔ جامغوک + ایک قسم کی پھپھوندی۔ پانی کا جالا (پنجاب) + (۲) گہرا سیاہی مائل سبز رنگ +

کائی سی پھٹ جانا۔ کائی کی طرح پھٹ جانا (ہ) فعل لازم: بادلوں کی طرح الگ الگ ہو جانا دفعتہً تتر بتر ہو جانا۔ انبوہ خلائق کا پھٹ جانا۔ بھیڑوں کی طرح بکھر جانا۔ جیسے مخالفوں کے قدم میدان سے ہٹ گئے کائی کی طرح پھٹ گئے +

کائی لگنا (ہ) فعل لازم: پانی پر سبزی کا چھا جانا۔ بند پانی پر جالا آ جانا +

کای

کایا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیہ - جسم - تن - بدن - قالب - پنڈ - سریر -

کایا تو کیوں روئے تجھ دیتے بران - میں جانا میرے سنگ چلیگی - یاکارن }
تل تل دھنی تجھ دیتے پران - کایا رکھے دھرم پونجی راکھے یوپار + } (کبیر)

(۲) ہیئت - رُوپ - بھیس (۳) (ا - ماہیت - اصلیت (از فرہنگ حالی)

کایا بڑی کہ مایا؟ (ہ) کہاوت :- جان بچی کہ مال یعنی جان سے بہتر مال نہیں +

کایا پلٹ (ہ) صفت :- (۱) تناسخ قبول کرنے والا - ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانے والا - قالب بدلنے والا - چولا بدلنے والا (۲) رُوپ دھارنے والا - ہیئت بدلنے والا - بھیس بدلنے والا + بہروپیا (۳) اسم مؤنث :- وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جائے +

کایا پلٹ دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ہیئت بدل دینا (۲) ماہیت بدل دینا -

مس خام کو جس نے کندن بنایا | کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا | پلٹ دی بس اک آن میں اُسکی کایا } (حالی)
رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا - | اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا

کایا پلٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چولا بدلنا - قالب بدلنا - آواگون کرنا - تناسخ اختیار کرنا بطریق تناسخ روح کو ایک جسم میں سے دوسرے جسم میں ڈالنا (۲) رُوپ دھارنا - صورت بدلنا - بھیس بدلنا (۳) پہلے کی نسبت جسم کا رونق پکڑنا - رنگ رُوپ نکالنا جوبن پر آنا (۴) ہیئت بدلنا - ماہیت بدلنا +

کایا پلٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم :- رنگ رُوپ بدل لینا - رُوپ دھار لینا - کچھ سے کچھ ہو جانا - دوسرے رنگ میں آجانا +

کایا کشٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- جسمانی تکلیف + جسمانی مرض + جیسے "کایا کشٹ ہے - جان جوکھوں نہیں" +

کایا کلپ (ہ) اسم مذکر :- بعض ادویہ کے استعمال سے جسم کی ہیئت اولیٰ کو بدل لینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن جوانوں کی مانند ہو کر دانت درست اور ڈاڑھی تک سیاہ ہو جاوے (کلپ - ڈاڑھی یا بالوں کے رنگنے کا رنگ جیسے خضاب وسمہ) +

کائپھل (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک دوا کا نام جو درحقیقت کسی درخت کی چھال ہے - جسے عربی میں ارشیشعان کہتے ہیں - بقول ابن بیطار اول درجہ میں گرم - دوم میں خشک - صاحب الفاظ الادویہ لکھتے ہیں کہ اسے قندول و عودالبرق بھی کہتے ہیں کیونکہ جب اس تک بجلی یا قوس قزح پہنچتی ہے تو اس میں عود ہندی سے زیادہ خوشبو ہو جاتی ہے - سنسکرت میں اسے کٹو پھل کہتے اور اردو والے کائپھل بولتے ہیں (۲) ایک بھاری اُودے رنگ کے ترش پھل کا نام جو فالسے کی مانند

کای

ہوتا اور مزاجاً سرد و تر مشہور ہے +

کایتھ (ہ) اسم مؤنث :- قوم کایستھ - ایک ہندو ذات کا نام جن کا کام نوشت و خواند اور منشی گری ہے - ہندوؤں میں سب سے اول سکندر لودھی کے وقت میں اسی قوم نے فارسی لکھنا پڑھنا اختیار کیا تھا جس کے سبب سے اس قوم میں بڑے بڑے فاضل اور صاحب تصانیف ہوتے جیسے کایتھ کا بیٹا پڑھا بھلا یا مرا بھلا +

کایتھ کا ہتھیار قلم (یہ لفظ کایا بمعنی جسم اور استھا بمعنی قرار پانے سے مرکب ہے یعنی وہ لوگ جو بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے اور بقول بعض شودرانی کے پیٹ اور چھتری کے نطفے سے ان کا جنم ہوا) +

کایتھ کی کھوپڑی (ہ) اسم مؤنث :- اول علوم دوم نہایت مُفتنی - دغا باز اور چالاک آدمی جو مُوئے پر بھی نہ چوکے - اصل میں ایک مشہور قصہ کی طرف تلمیح ہے +

کایستھ (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو کایتھ) +

کائنات (ع) اسم مؤنث :- (۱) دنیا - موجودات - مخلوقات - جگ - سنسار - عالم ترلوک - خلق اللہ ؎

رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئیگا - | اشکوں میں کائنات بھی بہہ جائیگی ہی ہی (رند)
ہر ذی حیات کا ہے سبب جو حیات کا | نکلے ہے جی ہی اُس کے لئے کائنات کا (میر)

(۲) (و) - جمع - پونجی - سرمایہ - بضاعت - مایہ - راس المال ؎

مال کا ہے دو گز زمیں کفن وس گز | بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے (اسیر)
درک دنیا میں سوچ کیا ناسخ - | کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں (ناسخ)
نہ کھیتوں میں غلہ نہ جنگل میں کھیتی | عرب اور کل کائنات اُس کی یہ تھی (حالی)

(۳) (و) - اصل حقیقت - بساط جیسے دس روپے کی بھی کچھ کائنات ہے +

کائیاں (ہ) صفت :- (۱) نہایت چالاک - ہوشیار - گُرگِ باراں دیدہ - تجربہ کار - آٹھوں گانٹھ کُمیت - پختہ کار (۲) فریبی - دغا باز - دھوکے باز - خود غرض (۳) شُوم - خسیس بخیل - کنجوس - مکھی چوس - ممسک - لئیم (۴) اسم مذکر :- مارواڑ کی ایک قوم کا نام جو بنج بیوپار میں بڑی ہوشیار اور کفایت شعاری و بخیلی میں یکتائے روزگار ہے

کائیاں پن (ہ) اسم مذکر :- (۱) عیاری - ہوشیاری - چالاکی (۲) مکاری - دغا بازی (۳) بخیلی - بُخل - کنجوسی - خسّت +

کائیں کائیں (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کاگا رول - کاؤں کاؤں (۲) ہج ہج - بک بک - جھک جھک - تکرار (۳) غُل - شور - غوغا +

کائیں کائیں کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی :- کاگا رول مچانا - غُل شور کرنا - ہج ہج کرنا - بک بک کرنا +

کُب (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کج۔ ٹیڑھ (۲) خم۔ خمیدگی۔ جھکاؤ (۳) کوز۔ خمیدہ۔ دوتا شدہ۔ پشتِ خمیدہ (۴) ہنڈ۔ کوہان۔ اونٹ یا سانڈ کے اوپر کا ابھرا ہوا مقام۔

کُب نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ کوزہ پشت ہونا۔ خمیدہ پشت ہونا۔ کمر کا آگے کو جھک کر پیٹھ کا اُبھر جانا۔ دیوار کا بیچ سے پھول جانا۔ ٹیڑھا ہو جانا۔

کَب (ہ) ظرفِ زماں جو محل استفہام میں آتا ہے:۔ (۱) کس وقت۔ کس دن۔ کس گھڑی۔ کس زمانے میں۔ کد۔ جیسے وہ کب آیا۔

گو وہ کر یا تہ پاؤں میں رنگیں اُس نے مہندی مرے لگائی کب (رنگین)

گر اُنستان وخیزاں سعادت بھی اب ہم
تو پہنچے بھلا جا کے منزل پہ کب ہم۔ (جرأت)

(۲) تابع فعل:۔ کیونکر۔ کس طرح۔ کس لیے۔

ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ پیش جاوے گی یہ بُرائی کب (رنگین)

(۳) بر سبیل نفی و استفہام انکاری:۔ جیسے وہ کب سنتا ہے؟ وہ کب آتا ہے یعنی نہیں آتا نہیں سُنتا۔

گھر سے جس نے سفر کیا ہی نہو راہ کی کب وہ قدر جانے ہے (معروف)

پاؤں کب اُس در دلکش سے اٹھا سکتے ہیں
گر کہ جاتے ہیں یہ پاؤں سے کوئی جا سکتے ہیں (ممنون)

کب بنائے سے بنے ہے کوئی تدبیر کی بات
بات وہ ہی ہے کہ جو بات ہے تقدیر کی بات (نظیر)

ہر چند کہ بات اپنی کب تکلف سے خالی ہے
پر یار نہ سمجھیں تو یہ بات نرالی ہے۔ (مصحفی)

(۴) بعد زمانی اور تعین وقت کے واسطے:۔ جیسے کب باپ مریگا اور کب بیل بٹیں گے۔ کب موا کب کیڑے پڑے۔ کب دن گئے۔ کب لوگ گئے۔ (۵) اظہار مُدت کے واسطے:۔ جیسے اس طرح کی رو آب تی ہے۔ ایسے لوگ کب میسر ہوتے ہیں۔

کب تک، کب تلک (ہ) تابع فعل:۔ کس وقت تک۔ کس عرصہ تک۔ کہاں تک۔ تا کے۔ تا بکے۔ تا چند۔ تا بہ چند۔ انتہائے زمانہ کے استفہام کے واسطے آتا ہے۔

کب تھوکتے ہیں (ہ) محاورہ:۔ بالکل خیال نہیں کرتے۔ ہرگز متوجہ نہیں ہوتے۔ کبھی خاطر میں نہیں لاتے۔ کسی وقت رغبت نہیں کرتے۔ نہایت اکراہ کرتے ہیں۔

جو انمردوں کو طبیعت زالِ دُنیا سے نہیں مطلق
کب اس پر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہے (جرأت)

کب سے (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کس وقت سے۔ کس زمانہ سے۔ کس مُدت سے۔ جیسے کب سے ٹھیک کیا ہے۔ کب سے نوکر ہوا ہے وغیرہ (۲) دیر سے۔ مُدت سے۔ عرصۂ مدید سے۔ عرصۂ دراز سے۔ بڑی دیر سے۔

دیر کر بھرنے سے پیا نہ دیکھ تو ابرِ بہاری کو
جان کو تیری کب سے ساقی مُحل دیا ہے (نظیر)

کب سے پایا نہیں جو بوسۂ لب کچھ حلاوت مرے سخن میں نہیں (ناسخ)

کب کا (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کس زمانہ کا۔ کس مُدت کا۔

کٹے جو نالے تو نکلا بخار سینے کا بھرا ہوا تھا مرے دل میں دھواں کب کا (رند)

بس بیان عشق تیرے تو جوں بتیر تونے مجھ سے نکالا کب کا بیر
یہ تیرا عشق کب کا آشنا تھا کہاں کا جان کو میرے دھرا تھا (میر)

(۲) بڑی دیر کا۔ عرصۂ دراز کا۔ مُدتِ مدید کا۔ نہایت دیر سے۔ بڑی دیر سے۔ بہت پہلے سے۔ بہت مُدت سے۔ کبھی کا۔ مُدت ہوئی۔

کیا ہے درد جُدائی نے نیم جاں کب کا
جواب دے چکی ہے جانِ ناتواں کب کا (؟)

کب کب (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کون کون سے وقت۔ کس کس وقت۔ کون کون سے دن۔

کب کب تری گلی میں ہم بے قرار آئے
سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے (؟)

(۲) گاہے گاہے۔ بھولے بسرے۔ کبھی کبھی۔ جیسے پردیسی کب کب آتے ہیں۔

کب کے (ہ) تابع فعل:۔ کبھی کے۔ بڑی دیر سے۔ بہت پہلے سے۔

ہمرہاں منزلِ مقصود کو پہنچے کب کے
چلنے دے ہم کو بھی لے پاؤں کے چھالے تو (نظیر)

آپ سے ہم گزر گئے کب کے کیا ہے ظاہر میں گو سفر نہ کیا (درد)

کباب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کوئلوں پر بھنا ہوا گوشت۔ سیخ پر بھنا ہوا قیمہ یا پارچے۔ سیخ پر لگایا ہوا مُرغ۔ کڑھائی میں تلے ہوئے کباب بھی ہوتے ہیں جنہیں شامی کباب کہتے ہیں۔ گولیوں کے کباب جو کڑھی میں پکتے ہیں۔ فارسی میں تبابہ۔

وہ پختہ کار ہوں ساقی کہ کچھ مزہ نہ ملا
جلا دل اور جو لب تک کباب خام آیا (؟)

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب — جس کے باعث یہ کچھ عذاب ہوا
مے کے بدلے پلا جو خونِ دل — تو جلا کر جگر کباب ہوا } (اسیر)

(۲) صفت: سوختہ۔ بریاں۔ جلا ہوا۔ بھنا ہوا ؎

بیتاب جی کو دیکھا دل کو کباب دیکھا
جیتے رہے تھے کیوں ہم جو یہ عذاب دیکھا } (میر)

کچھ نہ پوچھو کہ آتشِ غم سے — جگر و دل کباب ہیں دونوں (میر)

مے کے پینے سے تو بہتر ہے کباب اے ساقی
آتشِ سوختہ کی کیونکہ نہ تاثیر ہو اب } (مصحفی)

کباب بھوننا (ہ) فعل متعدی: کباب بریاں کرنا۔ کباب تیار کرنا۔ کوئلوں پر یا سیخ پر کباب لگانا ✤

کباب کا آنسو (ہ) اسم مذکر: کباب کا رساؤ۔ وہ پانی جو کباب میں سے پکتے وقت رستا یا ٹپکتا ہے۔ کباب کی بوندیں ؎

دیکھا لگنا دل کا تیغِ آتشیں پر آج — آئینہ ہو گیا ہیں آنسو کباب کا (مرزا صابر)

کباب کرنا (ہ) فعل متعدی: (۱) کباب لگانا۔ کباب بھوننا۔ کباب بنانا۔ کباب تیار کرنا ؎

خواہش گزک کی ہے اُسے گلشن میں بلبل
کیوں فاختہ نہ آتشِ گل پر کباب کی } (ناسخ)

(۲) جلانا۔ سوختہ کرنا۔ بھوننا ✤ تکلیف دینا۔ دکھ دینا ✤ رنج پہنچانا۔ رنج دینا ؎

خراب پینے کا تھا ابر میں مزا اے چرخ
کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے } (ناسخ)

عام حکم شراب کرتا ہوں — محتسب کو کباب کرتا ہوں (میر)

ناصح مت کر کباب دل کو — ہے میری شراب زندگانی (میر حسن)

فرقہ رہنِ شراب کرتا ہوں — دلِ زاہد کباب کرتا ہوں (بیدار)

(۳) رشک دلانا۔ آتشِ رشک میں جلانا۔ رشک میں سوختہ کرنا۔ رشک سے دل جلانا ؎

اُس گل سے مل کے پیئیں گے جامِ شراب ہم
لالہ کا دل جلا کے کریں گے کباب ہم } (آفاق)

یہ دشمنوں کے ساتھ تیری گرم جوشیاں
کرتی ہیں دل کو رشک سے جل جل کے کباب } (بیخود)

غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب اچھا کیا — رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا (ظفر)

کباب لگانا (ہ) فعل متعدی: (۱) تکّے لگانا۔ کباب بھوننا یا تیار کرنا۔ کباب پکانا (۲) جلانا۔ سوختہ کرنا (۳) رشک دلانا ✤

کباب لگنا (ہ) فعل لازم: کباب بھننا۔ کباب تیار ہونا۔ کباب پکنا ✤

کباب ہونا (ہ) فعل لازم: (۱) گوشت کا بریاں ہونا۔ کباب تیار ہونا (۲) جلنا۔ بریاں ہونا۔ سوختہ ہونا۔ بھننا ؎

میرے اشکِ گرم سے ہوتا ہے دریا بھی کباب
اس کی گرمی پہنچ جائے اُس کی تہ میں اس قدر } (بقا)

گرے ہے شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر
لگی پھول کھلے یا لگے چمن میں آگ } (؟)

تو اُلٹ کر گرم نظروں سے جو دیکھے ہو کباب
طائرِ رنگِ گل تصویرِ پشتِ آئینہ } (مرزا صابر)

(۳) دکھ پانا۔ غم زدہ ہونا۔ رنج اُٹھانا۔ دکھیا ہونا ؎

ہجر میں کیا یوں شراب کہ دل — ہو رہا ہے کباب اے قاصد (ناسخ)

(۴) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ رشک یا حسد یا غیرت سے جلنا ؎

ہوا محفلِ ساقی میں غیر جل کے کباب
ہمارے منہ سے جو نامِ شراب نکلا ہے } (ناسخ)

غیروں سے مل چلے تم مستِ شراب ہو کر
غیرت سے رہ گئے ہم یک سو کباب ہو کر } (میر)

(۵) صد ناگوار گزرنا۔ نہایت بُرا لگنا۔ از حد جلنا ؎

مجھ کو مستِ شراب ہونا تھا — محتسب کو کباب ہونا تھا (سالک)

(۶) نہایت برافروختہ ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ غصے میں لال ہو جانا۔ طیش میں آجانا۔ جیسے آئے دیکھتے ہی کباب ہو گیا ✤

کبابِ چینی (ف) اسم مؤنث: سیتل چینی۔ سرد چینی۔ کبابہ۔ حب العروس۔ ایک قسم کے گول گول بیج جو سیاہ مرچ سے بہت مشابہ ہیں تیسرے درجہ میں حار و یابس اور بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں نافع سلسل البول و محلّلِ ریاح و مقوی معدہ ہے ✤

کبابہ (ع) اسم مذکر: (دیکھو کباب چینی) ✤

کبابی (ف) اسم مذکر: (۱) کباب پز۔ کباب بنا کر بیچنے والا۔ کبیب۔ کباب فروش (۲) صفت: (۱) کباب کرنے کے لائق (مرغ) ✤

کبادہ (ت) اسم مذکر: (۱) نرم کمان۔ مشق کرنے کی کمان۔ دھنش۔ چاپ۔

کبا

(۲) لیزم ✦

کبار (ع) اسم مذکر۔ کبیر کی جمع۔ بڑے آدمی۔ بزرگ آدمی ✦

کباڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ کاٹ کباڑ۔ مستعمل اسباب (۲) گنوار۔ کرکٹ ✦

کباڑیا (ہ) اسم مذکر۔ کباڑ بیچنے والا۔ ٹوٹا پھوٹا اور برتا ہوا اسباب فروخت کرنے والا نیلام کالایا ہوا مال فروخت کرنے والا ✦

کبت (ہ) اسم مذکر۔ رباعی۔ قطعہ ✦ اشلوک۔ چھند۔ نظم۔ شعر۔ ایک قسم کی ہندی نظم جیسے کبت بھاٹ کو سوجھا و کھیتی جاٹ کو ✦

کبتائی (س) اسم مؤنث۔ کبت بنانا۔ شاعری ✦

کبتائی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندی یا سنسکرت کی نظم بنانا ✦

کبجا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کبڑا۔ کوزہ پشت۔ خمیدہ پشت ✦ (کیونکہ ک بمعنی کم اور بُری طرح اور رانج بمعنی سیدھا ہونا یعنی کم سیدھا ہونا یا بُری طرح سیدھا ہونا) (۲) اسم مؤنث۔ راجہ کنس کی ایک داسی یعنی کنیز کا نام جسکو کرشن جی نے سیدھا کیا تھا

کبد (ع) اسم مذکر۔ جگر۔ کلیجہ ✦

کبدھی (ہ) صفت (ہندی)۔ احمق۔ گاؤدی۔ بے سمجھ۔ بے وقوف ✦

کبڈی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں برابر کے دو گروہ بناکر کھیلتے اور بیچ میں ایک حد فاصل مقرر کرکے وہاں مٹی کا ڈھیر یا جوتیاں وغیرہ رکھ کر اُسے پالا کہتے ہیں۔ اس کے کھیلنے کا طریق یہ ہے کہ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے اگر وہ مخالف کے کسی آدمی کو چھوکر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئیگا تو اُسے مار آیا یعنی اُس کھیلنے والے کو نکما کردیا۔ وہ گروہ میں سے نکل کر علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور جو طرف ثانی نے اُس کو پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ مر گیا۔ غرض اس طرح کھیلتے کھیلتے جب کسی گروہ کے سب آدمی مر جاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا اور اُس کے نام پالا ہوتا ہے) (۲) پنجاب:۔ کپا۔ وہ لکڑی جس میں لاسا لگاکر جانور پکڑتے ہیں ✦

کبڈی کھیلتے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ خالی خولی اور بیکار پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ گرد ہونا ✦

کبڈی کھیلنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اصل کبڈی کا کھیل کھیلنا۔ (۲) دوڑنا۔ کودنا۔ پھرنا ✦

کِبر (ع) اسم مذکر۔ (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت (۲) اپنے تئیں بڑا جاننا۔ غرور۔ تکبر۔

کبی

گھمنڈ۔ انانیت ✦

کِبَر (ع) اسم مذکر۔ بڑھاپا۔ پیری۔ کلاں سالی ✦

کبر سِن (ع) اسم مذکر۔ کہن سال۔ بوڑھا۔ بڈھا۔ پیر۔ عمر رسیدہ ✦

کبرا (ہ) صفت:۔ ابلق۔ چت کبرا۔ سیاہ و سفید جسے فارسی میں ملنگ و خلنج کہتے ہیں ✦

کُبریٰ (ع) اکبر کی تانیث:۔ بہت بڑی۔ بہت بزرگ۔ عظمیٰ جیسے عطیۂ کبریٰ نعمت کبریٰ ✦

کبریا (ع) اسم مذکر۔ (۱) بزرگی۔ عظمت۔ بڑائی (۲) فخر۔ غرور۔ تکبر۔ خود بینی۔ خود نمائی (۳) خدا تعالیٰ کا نام (اس معنی کی نسبت بعض محققین کو تامل ہے اس وجہ سے کہ کبریا اسمائے باری میں کوئی نام نہیں مگر فارسی دانوں نے اسے بہت جگہ برتا ہے۔ قدسی۔ عرفی وغیرہ کے کلام میں برابر موجود ہے) ✦

کبریت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گندک۔ گوگرد۔ ایک کانی آتشگیر مادہ کا نام جسے کیمیا گر آتش بستہ کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک چوتھے درجہ میں (۲) زر خالص۔ خالص سونا ✦

کبریت احمر (ع) اسم مؤنث۔ گوگرد سرخ۔ لال گندک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے۔ مجازاً اکسیر کیونکہ اکسیر اس سے بنتی ہے ✦ عنقا۔ معدوم۔ کمیاب ✦

کُبڑا (ہ) اسم مذکر۔ کبجا۔ کوزہ پشت۔ وہ شخص جس کی پیٹھ جھک گئی ہو۔ خمیدہ پشت۔ کمر ٹوٹا۔ سر جھکا۔ منحنی ✦

کبڑاپن (ہ) اسم مذکر۔ خمیدگی۔ ٹیڑھ ✦

کبڑن (ہ) اسم مؤنث (لکھنؤ)۔ کاچھن۔ ترکاری بیچنے والی عورت ✦

کبڑی (ہ) اسم مؤنث۔ کوزہ پشت عورت۔ کمر ٹوٹی عورت۔ کمر جھکی ہوئی عورت

کبڑیا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ)۔ کاچھی۔ سبزی فروش۔ میوہ فروش۔ ترکاری بیچنے والا

کبک (ف) اسم مذکر۔ چکور۔ ایک قسم کا تیتر جس کی چونچ اور پنجے سرخ ہوتے اور آگ کھا جاتی ہے مرغ آتش خوار عربی میں حجانہ یا حجل کہتے ہیں ؎

چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال
پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا

کبک دری یا کوہی (ف) اسم مذکر۔ پہاڑی چکور جو قد میں بڑا خوبصورت اور نہایت خوش رفتار ہوتا ہے ✦

کبوتر (ف) اسم مذکر۔ حمام۔ کپوت۔ کوبتر۔ ایک مشہور پرند کا نام جسے اکثر

شوقین اڑانے کے واسطے پالتے ہیں ◆

کبوتر اُڑانا (ہ) فعل متعدی۔ کبوتروں کو پرواز میں لانا۔ کبوتر بازی کرنا ؎

مرغ دل تب سے آپ کا ہے صید جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا ۔ (ناسخ)

کبوتر باز (ف) اسم مذکر۔ کبوتر پالنے اور اڑانے والا۔ کبوتر اُڑانے والا۔ کبوتروں کی شرطیں بدنے والا ◆

کبوتر بازی (ف) اسم مؤنث:۔ کبوتر اُڑانے کا فعل۔ کبوتروں کی شرط ◆

کبوتر خانہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) ڈربا۔ کابک (۲) مسافر خانہ۔ سرائے۔ وہ جگہ جہاں ہر ایک آتا اور ایک جاتا ہے ◆

کبوتر لڑانا (ہ) فعل متعدی۔ کبوتر بازی کرنا۔ کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا ◆

کبوتر مارنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کبوتر پکڑنا ؎

الحذر اے طائر دل دیکھئے ہوتا ہے کیا
جان پر کھیلے ہیں ہم اُس کا کبوتر مار کے } (مصحفی)

(۲) کبوتر کا شکار کرنا ◆

کبوتر کی طرح لوٹنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت تڑپنا۔ لفظاً کبوتر کی طرح کلابازیاں کھانا۔ لوٹن کبوتر کی مانند زمین پر تڑپنا ◆

کبوتری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کبوتر مادہ (۲) کنجری۔ ناچنے والی دہقانی عورت نرت کار (۳) پنجاب۔ صفت:۔ خوبصورت۔ خوش وضع ◆

کبود (ف) اسم مذکر۔ نیلا رنگ۔ نیلگوں۔ آسمانی رنگ۔ ازرق ◆

کبودی (ف) صفت:۔ نیلا۔ نیلگوں۔ آسمانی ◆

کبھو (ہ) تابع فعل (متروک)۔ کبھی۔ بھی ہے۔ کداچت۔ گاہ۔ کسی وقت بعض اوقات ؎

مرے جو موت کے عاشق کبھو بیاں کرتے
مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے۔ } (ذوق)

لگے تو ہم سے اس عہد نامہ کبھو الگ الگ
اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہے تو الگ الگ } (مصحفی)

کبھی (ہ) تابع فعل۔ (۱) گاہ۔ گاہے۔ کداچت۔ کسی نہ کسی وقت۔ کم ہی ◆ کسی وقت۔ کسی گھڑی۔ کوئی دم۔ کوئی دم کو ؎

کبھی بیٹھے سب میں جو روبرو تو اشاروں ہی میں گفتگو
وہ بیان شوق کا برملا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو } (مومن)

کبھی خنداں ہوئے تو صورت گل ہم کو شادی برائے نام ہوئی (اسیر)

یارب یہ دل ہے یا کوئی مہمان سرائے ہے
غم رہ گیا کبھی کبھی آرام رہ گیا } (ذوق)

(۲) شاذ و نادر۔ گاہے گاہے۔ بھولے چوکے۔ بھولے بسرے۔ اتفاقاً اتفاق سے۔ بعض اوقات۔ "وہ تو کبھی آجاتے ہیں" (۳) کسی زمانے میں ◆ سلف میں۔ سابق میں۔ پہلے زمانے میں جیسے کبھی یہ قاعدہ ہوگا اب تو نہیں

میر و مرزا تھے کبھی آج ہیں عارف موجود
جہان تو اہل سخن سے نہیں دنیا خالی } (عارف)

(۴) استفہام انکاری کے واسطے۔ جیسے کبھی تمہارے باوا نے بھی دیکھا ہے؟
(۵) ہرگز۔ زنہار۔ مطلق۔ بالکل قطعی جیسے "میں کبھی تو ادھر تاکا بھی نہیں" ؎

راز اپنا کبھی کہا نہ کسے حال میرا کبھی سنا نہ سنے (داغ)

اگر سرے دل سوزاں کا داغ گل ہوتا کبھی چمن میں نہ گل کا چراغ گل ہوتا (ظفر)

(۶) گھڑی میں۔ دم میں۔ جیسے کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے۔ کبھی آتا ہے کبھی جاتا ہے۔ کبھی ہنستا ہے۔ کبھی روتا ہے ◆ (جب یہ لفظ مکرر آتا ہے تو یہی معنی ہو جاتے ہیں) ◆

کبھی تولہ کبھی ماشہ (ہ) محاورہ۔ غیر مستقل مزاج اور متلون شخص کی نسبت کہتے ہیں یعنی کبھی کچھ کبھی کچھ۔ گاہ دشمن گاہ دوست۔ دم میں کچھ دم میں کچھ ؎

کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ (حسن)

کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے؟ (ہ) محاورہ۔ یعنی کسی زمانے میں تو ہم سے بھی دوستی و آشنائی اور ربط و اخلاص تھا گو اب ترک ملاقات ہے

میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم
بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں } (داغ)

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا (ہ) کہاوت۔ دور چرخی و انقلاب زمانہ۔ یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ؎

ہر چند امیر مومن ہے بڑا برحق تو یہ ہے امیر محسن ہے بڑا
احسان کرو اعتماد عمارت پہ نہیں ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا } (امیر)

کبھی کا (ہ) تابع فعل۔ بہت دیر کا۔ بہت عرصہ ہوا۔ مدت ہوئی۔ مدت کا جیسے "وہ تو کبھی کا چلا گیا ◆ کھانا تو کبھی کا رکھا ہے" ◆

کبھ

کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی (ہ) کہاوت:- زمانے کے انقلاب اور اُس کی دو رنگی سے عبارت ہے یعنی زمانے کا حال یکساں اور ایک حالت پر نہیں رہتا۔ گاہ ترقی ہے اور گاہ تنزل ؎

کبھی اُٹھائے ہے گر رُخ پہ زلف چھوڑے ہے
لگی ہے اُس کے ساو انقلاب ہاتھ بڑی
کھڑے ہے دیکھ وہ نیرنگ ساز آئینہ کو
کبھی کا دن ہے بڑا اور کبھی کی رات بڑی
([illegible])

کبھی کبھار (ہ) تابع فعل:- گاہے ماہے۔ بھولے بسرے۔ بھولے بھٹکے۔ وقت بے وقت۔ گاہ و بیگاہ۔ بعض اوقات۔ جیسے "کبھی کبھار بچوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا۔ کبھی کبھار تو آیا کرو"۔

کبھی کبھی (ہ) تابع فعل:- (۱) دیکھو کبھی کبھار۔ "آیا کرو ادھر بھی میری جاں کبھی کبھی"۔ (۲) بہت کم۔ شاذ و نادر۔ جیسے کبھی کبھی آجاتے ہیں۔

کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے (ہ) محاورہ:- ایک حال پر نہیں۔ تلون اور انقلاب کی نسبت بولتے ہیں ؎

نہ پوچھو حال دل ہا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
بسانِ وسعتِ دریا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
([illegible])

کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات (ہ) کہاوت:- دیکھو کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات۔

کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر یا کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی ناؤ پر (ہ) کہاوت:- انقلاب زمانہ یعنی کبھی لیا کبھی دیا۔

کبھی نہ کبھی (ہ) تابع فعل:- (۱) کسی نہ کسی وقت جیسے کبھی نہ کبھی تو سمجھ لو نگا۔ (۲) گاہے ماہے۔ بھولے بسرے۔ جیسے کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو۔

کبھی نہیں (ہ) تابع فعل:- ہرگز نہیں۔ کسی صورت سے نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں۔

کبیدہ (ف) صفت:- (۱) دبیدہ۔ دوہرا۔ کلڑے کیا ہُوا۔ شکستہ (۲) (۱) رنجیدہ ملول۔ غمگین۔ آزردہ۔

کبیدہ خاطر (ف) اسم مذکر:- شکستہ خاطر۔ رنجیدہ دل۔ ملول طبع۔ آزردہ خاطر۔

کبیر (ع) صفت:- (۱) صغیر کا نقیض۔ بڑا بزرگ (۲) (د) ایک ہندی مشہور شاعر ... توحید گو شاعر کا تخلص جو سکندر شاہ

کبی

لودھی کے وقت یعنی ۱۴۸۸ء سے ۱۵۱۲ء میں موجود تھا۔ یہ شخص قوم کا جولاہہ تھا اس کے ہاں اُون کا سوت بنایا جاتا تھا۔ راما نند کے شاگردوں میں یہ بھی ایک بڑے پایہ کا شاگرد اور اُس کا مرید با اخلاص تھا۔ پہلے اس کا تخلص گیانی تھا۔ پھر چونکہ اس نے کبیر پنتھ ایک بہت بڑا موحدانہ مذہب ایجاد کر کے پھیلایا۔ اس وجہ سے اس کا نام اور تخلص کبیر پڑ گیا۔ یا یوں کہو کہ وہ سب کو اپنے موحدانہ اعتقاد کے سبب بڑا اور ایک سمجھتا تھا۔ اور اگر ہندی خیال کریں تو کبی بمعنی شاعر سے بگڑ کر کبی اور کبی سے کبیر ہو سکتا ہے۔ مگر اس صورت میں رائے مُہملہ خلاف قاعدہ کہاں سے آگئی یہ اعتراض ہوگا۔ اس شخص کو ہندو اور مسلمان دونوں مانتے اور اپنے اپنے مذہب کے موافق بتاتے ہیں چنانچہ اُس کے مرنے پر بھی دونو فرقوں میں جھگڑا ہُوا تھا کیونکہ ایک دفن کرنا چاہتا تھا دوسرا جلانا۔ اتنے ہی میں کبیر ظاہر ہوا اور اُس نے کہا کہ جنازہ کھول کر دیکھو۔ کفن اُٹھایا تو پھولوں کا ڈھیر نکلا۔ پس وہ پھول آدھے آدھے تقسیم ہو گئے۔ بنارس راجہ بنارس والے بنارس نے تو وہ پھول لیجا کر اپنے شہر میں جلائے اور اُن کی راکھ پر ایک مندر بنا کر کبیر چوڑا اُس کا نام رکھ دیا اور بجلی خاں پٹھان نے جو وہاں کے مسلمانوں کا ایک بڑا سردار تھا اپنے حصے کے پھولوں کا ایک وضہ مقام گلور میں جو گور کھپور کے نزدیک ہے جہاں مہیں کبیر صاحب نے انتقال فرمایا تھا بنا دیا۔ کبیر پنتھی ان دونو مقامات کی زیارت کو جاتے ہیں۔ کبیر کی تصانیف تو بہت ہیں مگر اُس میں خرابی یہ ہوئی ہے کہ اُس کے اکثر شاگردوں نے بہت سی کتابیں آپ بنا کر اُس کے نام پر پرچلانے میں کر دی ہیں جن کی زبان میں بہت بڑا تفاوت ہے۔ اس کے بعض نہایت ہی پُر تاثیر اور اُس کے اشعار کے بہانے مچے ہیں، یعقصود۔ مایا۔ آتما۔ من۔ یہ اپنی تصانیف میں پنڈتوں ملاؤں اور شاستر پر بہت مُنہ آتا ہے۔ (۳) ایک نہایت بڑے بڑ کے درخت کا نام جو بھڑوچ سے بارہ میل کے فاصلہ پر دریائے نربدا کے ایک ٹاپو میں واقع ہے۔ اس درخت کے سایہ میں دو ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کی نسبت مشہور ہے کہ یہ درخت کبیر جی کی مسواک سے پیدا ہوا اور واقع میں ہے بھی بہت پُرانا چنانچہ ایک اٹھارہویں صدی کے سیاح نے اپنی سرگزشت میں لکھا ہے کہ اس درخت میں ۳۵۰ تنے اور تین ہزار بھاری شاخیں ہیں چونکہ دریائے نربدا میں ہمیشہ سیلاب آیا کرتا ہے اس وجہ سے نربدا کے ٹاپو اور اُس کے ... القصہ اس مشہور درخت کو بھی ہمیشہ صدمہ پہنچتا رہا ہے۔ اس درخت کا خاص ... دکھتا بھی ہے جس میں قدیم زمانے کے کچھ پتھر اس طرح چُنے ہوئے ہیں کہ اُن سے ایک بھدی سی عمارت سی بن گئی ہے۔ برہمن لوگ اس عمارت کو ... کہتے ہیں)۔

کبیر (ہ) اسم مذکر:- ہندوؤں میں ... فحش گیت جو ہولی کے موسم میں گاتے ہیں

کبی

دیکھ کر گائے جاتے ہیں (معلوم ہوتا ہے کہ طنزاً یا مذاق سے یہ نام کبیر کے بھجنوں پر رکھ کر مشہور کر دیا ہے یعنی ہولی کے بھجن) +

کبیر پنتھی (ہ) اسم مذکر۔ وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اُس کے اقوال پر چلتے ہیں مفصل حال لفظ فقرائے ہند میں دیکھو +

کبیسر (ہ) صفت۔ بخیل۔ شوم۔ منحوس۔ کنجوس۔ تنگ دل۔ مکھی چوس +

کبیسہ (ع) اسم مذکر۔ لوند کا مہینا۔ لوند کے لیے اسا گیارہ دن جو سال شمسی اور قمری کا فرق نکالنے کے لیے جوڑتے اور تین برس بعد ان کے عوض ہندوؤں میں ایک مہینا بڑھا دیتے ہیں + فروری کا انتیسواں دن جو سال شمسی پورا کرنے کو جوڑتے ہیں +

کبیشر (س) کبی شور ۔ مرکب از کوی بمعنی شاعر اور ایشور بمعنی خداوند) ملک الشعرا۔ کوی رائے۔ شاعروں کا بادشاہ جیسے بائیکٹ

کبیکج (سریانی) اسم مذکر۔ حشرات الارض کے موکل کا نام۔ جھینگروں کا بادشاہ (اکثر کتابوں کے اوراق پر جہاں نشان کرتے ہیں یہ لفظ لکھ دیا کرتے ہیں۔ تاکہ کیڑوں سے محفوظ ہے چنانچہ پرانی کتابوں پر برابر یہ لفظ لکھا ہوا پایا جاتا ہے) +

کُپ (ہ) اسم مذکر۔ بونگا۔ بھس کا بھوا جو بشکل بُرج بنا کر رکھتے ہیں (پنجاب میں یہ لفظ بولا جاتا ہے) +

کُپّا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چمڑے کا بھوا ہوا چھوٹے منہ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتا اور اسلوٹ کے چمڑے سے بناتے ہیں مثل جیسے شوم جو کبے بلی بلی سمی اُڑا دے کچّے (۲) صفت تشبیہاً۔ موٹا۔ پھپس۔ موٹا تازہ۔ لحیم شحیم۔ جسیم۔ فربہ۔ تیار۔ مسٹنڈا۔ مُگدروں کا تھیلا (۳) صفت۔ سوجھا ہوا۔ پھولا ہوا۔ کپّے کی مانند ابھرا ہوا +

کُپّا سا ہو جانا (ہ) فعل لازم (۱) نہایت موٹا اور فربہ ہو جانا (۲) پھول جانا۔ سُوج جانا۔ ورم ہو جانا۔ آماس ہو جانا +

کُپّا لُڑھنا (ہ) فعل لازم۔ اول معلوم۔ دوم کسی امیر نواب یا بادشاہ کا مر جانا

کُپّا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ پھول جانا۔ سُوج جانا۔ آماس چڑھ جانا۔ ورم ہو جانا نہایت فربہ اور پھپس ہو جانا۔ منہ پھولنا۔ خفا ہو جانا +

کُپاتر (س) صفت۔ سُپاتر کا نقیض (۱) دان جو غیر مستحق کو دیا جاوے ۔ وہ مال جو بُری جگہ صرف ہو + (لفظ کُ بمعنی بُرا اور پاتر بمعنی دان دینے کے لائق سے مرکب ہے یا پاتر بمعنی ظرف یعنی وہ مال ہے جو بُرے برتن میں ڈالا جائے۔ اپنی بُرے آدمی کو دیا جائے جیسے کسی کو جو گما ٹک کو دیا جائے) +

کپٹ

کپّار (ہ) اسم مذکر (ہندو۔ پورب) (۱) کھوپری۔ کپال۔ کاسۂ سر (۲) شیو کا لقب جو اپنے ہاتھوں میں کھوپریاں رکھتا اور اُنھیں کا ہار پہنتا تھا (۳) گھوڑے کا کھرا +

کپاس (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) بنولے سمیت روئی۔ بغیر صاف کی ہوئی روئی۔ بغیر اوٹی ہوئی روئی۔ پھمل۔ پنبۂ غیر محلوج ؎

من ایسی ہو ہیت کر جیسی کرے کپاس
جیتے تو درست کھا اور مُوئے جلیگی سات

(۲) روئی کا درخت۔ بن۔ باڑی +

کپاسی (ہ) صفت۔ کپاس کے پھول کے رنگ کا سا ہلکا زرد جو ناسپال اور پھٹکری یا ٹیسو کے پھول اور پھٹکری سے بنایا جاتا ہے +

کپال (س) اسم مؤنث۔ (۱) کھوپری۔ کاسۂ سر (۲) شیو جی کا لقب (۳) ماتھا پیشانی۔ سلوٹ (۴) قسمت نصیب۔ بھاگ (۵) ہندوؤں کی ایک خاص ذات جو بنگالہ میں زیادہ ہے +

کپال کریا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ کھوپری پھوڑنا مُردے کی ادھ جلی کھوپری کو بانس سے توڑنا۔ (ہندوؤں میں دستور ہے کہ جس وقت مُردے کو جلاتے ہیں تو جب وہ جل چکتا ہے تو اُس کا بیٹا یا کوئی اور جدی رشتہ دار اُس کی کھوپری پھوڑتا اور اُس میں گھی ڈالتا ہے) +

کپال کھلنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ قسمت کھلنا۔ نصیبا جاگنا۔ ستارہ چمکنا۔ زمانہ کا ساعد و یاور ہونا +

کپتان (انگلش Captain) کپٹن۔ اسم مذکر۔ ایک کمپنی یا لشکر یا جہاز کا حکمران۔ آرمُود کا فوجی سردار یا پولس کا بڑا افسر + جہاز کا مالک سالار فوج۔ سینا پتی + صوبہ دار۔ رسالدار +

کپٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھل۔ دغا۔ فریب۔ دھوکا۔ دغل فصل + کھوٹ کھٹائی ؎

دل میں ترے کپٹ ہے نہیں جی میں میرے کھوٹ
جس طرح چاہے مجھ کو زنا خی تو جہاں دیکھ

(۲) بغض۔ عداوت۔ دشمنی۔ بیر (۳) کینہ۔ نفاق۔ دو روئی + کدورت ؎

میری ٹک کپٹ جس کو ہے الٰہی کرے ⁂ جو شہد وہ پئے تو ہو اُن کے حق میں سم (رنگین)
کھا مٹھائی دل سے نمک حرف نے ظفر ⁂ لکھ لکھ کے بھیجے اُنھیں ہزاروں کپٹ کے خط (ظفر)

کپٹ رکھنا (س) فعل متعدی:- حسد رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ دغا رکھنا۔ کھوٹ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ نفاق رکھنا۔ کدورت رکھنا ؎

دیکھو آئینہ کا رو پشت ہے یکساں صاحب
صاف باطن نہیں رکھتے ہیں کسی سے بھی کپٹ } (شعر)

کپٹی (س) صفت:- دغاباز۔ فریبی۔ چھلیا۔ کینہ توز۔ کینہ ور۔ منافق۔ دو بھیا۔ حاسد۔ ایر کھا کرنے والا۔ دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ دل میں کدورت رکھنے والا۔ جیسے "کپٹی کی پریت مرن کی ریت" ۔

کپڈھ (ہ) صفت:- ان پڑھ۔ ناخواندہ۔ جاہل۔ جاہل مطلق۔ بے علم ۔

کپڑ (ہ) اسم مذکر:- کپڑا کا مخفف ۔

کپڑچھن (ہ) صفت:- کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک اور میدہ سا چھنا ہوا ۔

کپڑچھن کرنا (ہ) فعل متعدی:- کپڑے میں چھاننا۔ خوب باریک اور میدہ سا چھاننا ۔

کپڑ دوآر (ہ) اسم مذکر (ہندو):- توشہ خانہ۔ توشک خانہ ۔

کپڑ ڈھول (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا ایک ریشمی کپڑا۔ کریب ۔

کپڑکوٹ (ہ) اسم مذکر:- ڈیرہ۔ خیمہ۔ تنبو ۔

کپڑگند (ہ) اسم مؤنث:- کپڑے کے جلنے کی بو ۔

کپڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لتہ۔ پارچہ۔ پلستر۔ ثوب۔ قماش۔ لوگا (۲) لباس۔ پوشاک۔ جامہ جیسے "کپڑا کہتا ہے تو مجھے کرتہ میں تجھے کروں خنہ" یعنی کپڑے کو حفاظت سے رکھ تاکہ تیری عزت بنی رہے (سنسکرت میں لفظ کرپٹ تھا) ۔

کپڑا لوڑھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کپڑا اوڑھ لینا۔ کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا (۲) عو:- دوپٹہ سر پر ڈالنا ۔

کپڑا بننا (ہ) فعل متعدی:- پارچہ بافی کرنا۔ تانا بانا کرکے کپڑے کا تیار کرنا ۔

کپڑا پہننا (ہ) فعل متعدی:- پوشاک در بر کرنا۔ لباس پوشیدن کا ترجمہ۔

کپڑا پہنئے جگ بھاتا کھانا کھاوے من بھاتا (ہ) کہاوت یعنی لباس عام پسند اور خوراک حسب طبع کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے ۔

کپڑ دِٹی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گل حکمت۔ کسی چیز پر مٹی چڑھانا تاکہ وہ جل نہ جائے کپڑے پر مٹی لتھ کر کسی ظرف پر لپیٹنا (۲) کپڑچھن ۔

کپڑ دِٹی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) گل حکمت کرنا۔ کپڑے میں مٹی لتھ کر کسی ظرف وغیرہ پر چڑھانا۔ سفالنا (۲) ہندو:- کپڑچھن کرنا۔ کپڑے میں چھاننا ۔

کپڑوں (ہ) اسم مذکر:- (۱) کپڑا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بنتی ہے ۔

کپڑوں سے ہونا (ہ) فعل لازم:- حائض ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ بے نماز ہونا۔ ایام آنا ۔

کپڑوں میں نہ سمانا (ہ) فعل لازم:- خوشی کے مارے انمد پھول جانا۔ موٹاپے کے باعث پھٹا پڑتا ۔

کپڑے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کپڑا کی جمع (۲) عوا:- حیض۔ ایام ماہواری کے دن (۳) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جبکہ الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے ۔

کپڑے اتار لینا (ہ) فعل متعدی:- کپڑے بدل لینا (۲) کپڑے چھین لینا۔ لوٹ لینا۔ کپڑے کھوس لینا (۳) ننگا کر دینا ۔

کپڑے اتارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پوشاک بدلنا۔ نئی یا اجلی پوشاک پہننا۔ لباس بدلنا۔ دوسرے کپڑے پہننا (۲) جامہ از تن برکشیدن کا ترجمہ۔ کپڑے چھیننا۔ کپڑے کھوسنا۔ پوشاک لے لینا (۳) ننگا کرنا۔ عریاں کرنا۔ (۴) پنجاب:- بے عزت کرنا۔ بے حرمت کرنا۔ ناک کاٹنا۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ داڑھی گھوٹنا جیسے "اومنڈ اساٹے کپڑے اتار لیے" (۵) فعل لازم:- ننگا ہونا۔ عریاں ہونا ۔

کپڑے آنا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو کپڑوں سے ہونا) ؎

کپڑے انو کے مجھے آئے نہیں ۔ رسم ہے ہوتی ہیں بے نماز (رنگین)
دھوکے کس طرح کپڑے دھوبن لائے ۔ ہیں گرا ہوئے کہ کپڑے آئے (جرأت)

کپڑے بدلنا (ہ) فعل متعدی:- جامہ تبدیل کردن کا ترجمہ۔ (دیکھو کپڑے اتارنا نمبر اول) ۔

کپڑے پہنانا (ہ) فعل متعدی:- پوشاک پہنانا۔ جامہ پوشانیدن کا ترجمہ ۔

کپڑے پہننا (ہ) فعل متعدی:- جامہ پوشیدن کا ترجمہ۔ لباس در بر کردن ۔

کپڑے چھڑانا مشکل پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم:- پیچھا چھڑانا دشوار ہو جانا۔ مشکل میں پھنس جانا۔ دقت میں پھنس جانا۔ جان بچانا مشکل ہو جانا۔ رہائی پانا دشوار ہو جانا ؎

تری بلبل نے آنگیر اٹھ کر سرو دگل ۔ باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا (خمیدی)

کپڑے رنگنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کپڑوں پر رنگ چڑھانا (۲) جوگی بننا۔ فقیر ہونا۔ جوگ لینا ۔

کپڑے گوہ کر دینا (ہ) فعل متعدی (عو):- کپڑے میلے کر دینا۔ کپڑے چکٹ

کپک

کر دینا جیسے "یہ بچّہ تو آئے دن کپڑے گُہ کر دیتا ہے" ۔

کپکپی (ہ) اسم مؤنث ۔ لرزہ ۔ تھرتھری ۔ رعشہ ۔ کپکپاہٹ ۔ تھرتھراہٹ ۔

کپکپی چڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ تپ لرزہ کا لاحق ہونا ۔ تھرتھری چھُوٹنا ۔ لرزے کا بخار چڑھنا ۔

کپکپی چھُوٹنا یا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ لرزہ برانداماُفتادن کا ترجمہ ۔ کانپنا ۔ تھرتھرانا ۔ لرزنا ۔ خوف یا جاڑے کے بخار کے باعث کانپنے لگنا ۔ تھرانا ۔

کپُوت (ہ) اسم مذکر ۔ سپوت کا نقیض ۔ نالائق بیٹا ۔ فرزند ناخلف ۔ کھوٹا بیٹا ۔ نافرمان بیٹا ۔ بُرا ۔ بدچلن بیٹا ۔

کپُور (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو کافور ۔ ایک خوشبودار چیز کا نام ۔

کپُور کچری (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ ۔

کپُورا (ہ) اسم مذکر ۔ دو آنڈ خصیہ ۔ بیضہ ۔ علی الخصوص بیلے یا بکرے وغیرہ جانوروں کا ۔

کپُوری (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) دیکھو کافوری (۲) ایک قسم کا پان ۔

کپول (ہ) اسم مذکر (ہندی) ۔ گال ۔ رخسار ۔ عارض (۲) گل تکیہ ۔

کپّی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) چھوٹا کُپّا ۔ شیشہ ۔ خمسہ (۲) وہ چرمی خاص وضع کا ظرف جو مشعلچیوں کے پاس رہتا اور اُس سے مشعل کو تیل پلاتے ہیں ۔ وہ چرمی چھوٹی سی شیشی نما چیز جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں (۳) تانبے یا پیتل کا وہ ظرف جس میں سپاہی لوگ بارود رکھتے ہیں ۔

کِت (ہ) تابع فعل (گیتوں میں یا گنوار) ۔ کدھر ۔ کس طرف ۔ کہاں ؎

سونا ہو تو کس دھروں اور موتی دھروں پروے
بالا جوبن کت دھروں رات اُٹھے میلا ہوے
(دوہا)

کِتا (ہ) تابع فعل (متروک) ۔ دیکھو کتنا ۔

کُتّا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کلب ۔ سگ ۔ کوکر ۔ ایک مشہور جانور کا نام جو راتوں کو بھونکتا اور آدمیوں کا کمال رفیق و شدید الجوع ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی گھانس جس کی بال کپڑوں میں لپٹ جاتی ہے (۳) غلام ۔ بندہ ۔ داس جیسے "آدمی پیٹ کا کتا ہے" (۴) پیٹ ۔ ڈھنڈ ۔ آدمی کا شکم جو ہر وقت کتے کی طرح کھانے کو مانگتا رہتا ہے جیسے "یہ کتا ایسا پیچھے لگا ہے کہ کہیں سے ہو چلے اسے کھلاؤ" (۵) بندوق کا گھوڑا (۶) امیروں کے دروازے کا دربان اور عدالت کا چپراسی یا طفیلی خوار علم جو آنے والوں سے کچھ نہ کچھ مانگتا اور دینے میں مزاحم ہوتا ہے (۷) ناکس ۔ فرومایہ ۔ پاجی ۔ ذلیل ۔ حقیر جیسے "بہن کے گھر بھائی کتا ۔ سسرال

کت

کے گھر جنوائی کتا ۔ کتا پالے وہ کتا اور سب کتوں کا وہ سردار جو ہوسے بیٹی کے بل" ۔

غیرت نے ہم کو ذبح کیا نے طاقت نے مارا ہے
اس کتے نے کر کے دلیری صید حرم کو مارا ہے
(میر)

(۸) ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دوہری دھار کی ہوتی ہے (۹) گھڑی کا وہ پرزہ جو چکر کو روکتا رہتا ہے اور ہٹ کی وہ لکڑی جو اُس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے (۱۰) انگریزی سوداگری کپڑے کا نشان جسے کتے مارک کہتے ہیں (جب آخرت کا کتا کہینگے تو وہاں عالم بے عمل سے مراد ہوگی اور جب دنیا کا کتا کہینگے تو وہاں دنیا دار سے عبارت ہوگی) ۔

کتا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے (ہ) کہاوت ۔ یعنی گھر کی صفائی جب جانور پسند کرتا ہے تو انسان کو تو سب سے زیادہ کرنی چاہیے (اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کے مزاج میں گھر کی صفائی نہ ہو) ۔

کتا دیکھیگا نہ بھونکیگا (ہ) کہاوت ۔ مریض یا لالچی کو مال کی خبر ہوگی نہ نقصان پہنچائیگا ۔ یعنی دیکھنے سے انسان کی ہوس بڑھتی ہے ۔

کتا گھانس (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی گھانس جو اکثر آدمی کے جسم سے کپڑوں سے چمٹ جاتی ہے ۔ اُس کی بال میں خار خار ہوتے ہیں ؎

سگ دُنیا بس از مردن بھی دامنگیر دنیا ہوا کہ اُس کتے کی مٹی سے بھی کتا گھانس پیدا ہو (داغ)

کِتاب (ع) اسم مؤنث ۔ (۱) نوشتہ ۔ نامہ ۔ مکتوب ۔ لکھت ۔ پُستک ۔ پوتھی ۔ گرنتھ ۔ شاستر ۔ مقالہ ۔ جلد ۔ نسخہ ۔ رسالہ ؎

جمعیت ہے بہ سبب عشق کے ایک ایک داغ ۔ سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی (آتش)

(۲) وہ کتاب جس میں شہدائے کربلا کا ذکر ہو (۳) فالنامہ ۔ تعویذ گنڈے کی کتاب (۴) بیاض ۔ بہی ۔ کھاتہ ۔ رجسٹر ۔

کتاب آسمانی یا کتاب الٰہی (ع) اسم مؤنث ۔ وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے احکام الٰہی کی بابت کسی پیغمبر کے وسیلے سے نازل ہوئی ہو جیسے توریت ۔ انجیل ۔ زبور ۔ قرآن شریف وغیرہ ۔

کتاب پر چڑھانا (ف) فعل متعدی ۔ رجسٹر میں درج کرنا ۔ بہی پر لکھنا ۔ بہی میں درج کرنا ۔ کھاتے میں اُتارنا ۔ نوٹ کر لینا ۔

کتاب خواں (ف) اسم مذکر ۔ شہدائے کربلا کا ذکر بطیر از لحان ممبر پر بیٹھ کر پڑھنے والا ۔ تحت اللفظ پڑھنے والا ۔ نثر میں مرثیہ پڑھنے والا ۔

کتاب خوانی (ف) اسم مؤنث ۔ شہدائے کربلا کا تحریری احوال پڑھنا ۔ ممبر پر بیٹھ کر شہادت کا احوال پڑھنا ۔

کتاب رُو (ع + ف) صفت:- لمبے چہرے کا۔ کتابی چہرے والا + گھوڑ منہا +

کتاب فروش (ع + ف) اسم مذکر:- تاجر کتب۔ کتابیں بیچنے والا +

کتاب کا کیڑا (ا) اسم مذکر:- (۱) وہ کیڑا جو کتاب کو چاٹ جاتا ہے جیسے جھینگر وغیرہ۔ کرم کتاب۔ کتاب خور (۲) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں غرق رہے۔ ہر کتاب سے ماہر +

کتابِ ہُدیٰ (ع) اسم مؤنث:- ہدایت کرنے والی کتاب۔ شریعت اسلام قرآن مجید +

کِتابت (ع) اسم مؤنث:- تحریر۔ نوشت۔ لکھائی۔ کاپی نویسی۔ محرری نقل نویسی +

کِتابہ (ع) اسم مذکر:- کتبہ۔ وہ عبارت جو بخط جلی یا طغرا یا نسخ وغیرہ اکثر مقابر۔ مساجد۔ سراؤں وغیرہ کے دروازوں پر لکھوا کر یا کھدوا کر لگا دیتے ہیں۔ جس میں اکثر تاریخ بنا یا بنانے والے کا نام یا کوئی مقدس کتاب کا فقرہ ہوتا ہے

کِتابی (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ کتاب۔ لکھی ہوئی۔ تحریری۔ قابل وثوق جیسے یہ بات تو کتابی ہے (۲) کافر کتابی یعنی وہ شخص جو دین منسوخ پر چلے منکر کتاب الٰہی۔ جیسے یہودی۔ نصارا +

کتابی چور (ا) اسم مذکر:- (۱) تصنیف چورٹا۔ پرائی تصنیف میں تصرف کرکے اپنی تصنیف قرار دے لینے والا جس طرح ہماری لغات کے بہت سے چور ٹے ہمارے ہی زمانے میں دہلی اور رامپور وغیرہ میں ہوئے (۲) وہ شخص جو کسی کی کتاب کو چرا کر بھی لے لے +

کتابی چہرہ یا کتاب رُو چہرہ (ا) اسم مذکر:- لمبا چہرہ ؎
پوچھتے کیا ہو کیسا ہے کتابی چہرہ + پہلے ہی ملے تو میں قرآن اٹھا لوں تو کہوں (داغ)

کَتارا (ہ) اسم مذکر:- (۱) اِیکھ۔ اوکھ۔ ایک قسم کا پتلا گنا جس کے رس سے گڑ کھانڈ وغیرہ بناتے ہیں۔ نیشکر ؎
ختم ہے شیریں ادائی اُس ستم ایجاد پر + ناخنِ نیزہ لیا جس دم کتارا ہو گیا (اسیر)
(یہ نام شاید اس وجہ سے رکھا گیا کہ اُس کی لمبی لمبی پوریاں کتر کر کولھو میں رس نکلنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں) +
(۲) ملی کا پھل اس میں کچا ہو یا پکا۔ مرتمر ہندی۔ کنگل (یہ نام شاید کٹار کی قدرے مشابہت کے سبب رکھا گیا) +

کَتان (ف) اسم مذکر:- (۱) السی جس کا تیل نکلتا ہے (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو

علف یعنی گھانس سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کی طبیعت سرد و خشک ہے اس کا پہننا بدن سے رطوبت و عرق کو جذب کرتا ہے کہتے ہیں اگر کوئی فربہ دبلا ہونا چاہے تو جاڑے کے موسم میں کتان کا کورا کپڑا پہنے اور گرمی میں دھلا ہوا۔ اور اگر لاغر ہونا منظور نہ ہو تو اس کے برعکس کرے (شاعروں نے اس کی نسبت یہ خیال کیا ہے کہ وہ چاندنی میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ لیکن جن لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے وہ بے اصل بیان کرتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ ایک السی کے درخت کی چھال سے سن کے کپڑے کی طرح تیار کیا جاتا ہے اور نور کے سامنے اُسے ٹھیرنے کی تاب نہیں۔ تار تار الگ ہو جاتا ہے ؎
کتاں کا ہے چاک پیرہن گر + ہے داغ کلف دلِ قمر پر (مومن)
باغ میں گلگشت کو آیا ہے کیا وہ مہ تمثال + دامن گل ٹکڑے ٹکڑے ہے جوں کتاں ہونے لگا (تجمل)
گر کتاں اُس سے پھٹے اِس سے جگر ہو چاک چاک
ماہِ تاباں اور ہے رخسار جاناں اور ہے (؟)

کتائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کاتنا۔ رِسیدگی (۲) کاتنے کی اجرت +

کتائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- اجرت پر کاتنا +

کُتُب (ع) اسم مذکر:- کتاب کی جمع +

کتب خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- کتاب گھر۔ لائبریری + وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں + کتابوں کے بکنے کا مقام۔ بُک ڈپو +

کتب فروش (ع + ف) اسم مذکر:- کتابیں بیچنے والا۔ تاجر کتب۔ کتاب فروش +

کَتَبَہ (ع) اسم مذکر:- (دیکھو کتابہ) +

کتر (ہ) اسم مذکر:- (۱) دھجی۔ قُراضہ۔ ریزۂ مقراض۔ کپڑے کی چھیٹن یا چھانٹن۔ (۲) ہندی:- مُوباف۔ سر کا ڈورا۔ سربند۔ چوٹی بند۔ ڈوری (ترکیبات میں بلا تشدید آتا ہے) +

کتر بیونت (ہ) اسم مؤنث:- (۱) قطع و برید۔ تراش خراش۔ کاٹ چھانٹ (۲) سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا۔ خورد و برد۔ تغلب + حساب کتاب میں کمی بیشی کرنا + حساب میں سے کاٹ کوٹ لینا۔ متھائی۔ وضع (۳) توڑ جوڑ۔ چال + کاٹ پھانس ؎
دنیا کی بات کی ہے کتر بیونت اس کو یاد + مقراض کی طرح سے کہ جس کی زباں چلے (میر سوز)
کتر بیونت یہاں تک ہے کہ میری کاٹ پر اُس نے
مجھے بھیجا تو کلکتہ سے اک مقراض کا جوڑا (؟)

(۶) اُدھیڑبن۔ فکر۔ پیچ ✦

کتر بیونت سے (ہ) تابع فعل (ہندی):۔ کفایت شعاری سے۔ چلن سے جگت سے۔ صرفے سے۔ جیسے وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہے ✦

کتر بیونت رہنا (ہ) فعل لازم:۔ کاٹ پھانس رہنا ✦ اُدھیڑبن رہنا ✦ کمی وبیشی کا خیال رکھنا ✦

کتر بیونت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کاٹنا چھانٹنا۔ قطع برید کرنا (۲) سودے سلف سے کم وبیش کرکے بچانا ✦ خیانت کرنا۔ تغلب کرنا (۳) کاٹ پھانس کرنا۔ وضع ومنہا کرنا (۴) کسی چیز میں کمی بیشی کرکے نئی صورت یا نئی چیز بنانا۔ اختراع کرنا (۵) اُدھیڑبن میں رہنا۔ اُدھیڑبن کرنا (۶) کفایت شعاری۔ گھٹانا بڑھانا۔ کمی وبیشی کرنا۔ جیسے "گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے نکال دھرے" ✦

کترا کر جانا (ہ) فعل لازم:۔ راستے سے بچ کر جانا۔ راستہ کاٹ کر جانا۔ بچ کر نکل جانا۔ راہ میں موافقت نہ کرنا۔ کنارے ہوکر جانا۔ ساتھ سے بھاگنا۔ بیگانگی اختیار کرنا۔ سامنے سے جدا ہوجانا ؎

کوئی بھی کج ادائی کی اجی یہ چال ہے ✦ سامنے سے یوں نہ کترا کر ہمارے جائیے (جرأت)

کترا کر یا کترا کے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ نفرت یا ناراضگی کے سبب راستے سے بچ کر چلنا۔ قدم کاٹ کر چلنا۔ جلدی سے ہٹ کر نکل جانا۔ ساتھ سے جدا ہوکر چلنا۔ کنارہ کرکے جانا۔ بچ کر جانا۔ رستہ کاٹ کر جانا۔ بیگانگی اختیار کرنا۔ ساتھ سے بھاگنا ؎

وہ کترا کر چلے ہیں یکدست حضرتِ زاہد
بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یاروں پر

خضر کیونکر نہ رہِ عشق میں کترا کے چلے
طائرِ سدرہ بھی اُس رہ سے پرافشاں نکلا

قبرِ عاشق کی نظر آئی جواُن کو سرِراہ ✦ کیا تنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے (اسیر)

نکل جاتا ہے شوقِ دید میں کترا کے آنکھوں سے
مرے دل نے نیا رستہ نکالا کوچۂ جاناں کا

کترانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) رستے سے الگ ہونا۔ رستے سے بچنا۔ نفرت یا کراہ یا خفگی کے باعث رستہ کاٹ کر جانا۔ ساتھ سے بھاگنا۔ بیگانگی اختیار کرنا۔ بچ کر نکلنا ؎

غربت میں عادت ہوگئی صحرانوردی کی مجھے
کترا کے پھر جاتا ہوں جب منزل پہنچتا ہوں

(۲) کنارہ کرنا۔ بچنا۔ جدائی اختیار کرنا جیسے مصرعۂ احسان ع
دل نے کترا نا کیا مجھ سے شروع

خط کتروا کے آج قینچی سے ✦ ہم سے ملنے میں جاتے ہے کترا (سجاد)

کترن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چھانٹن۔ [illegible] چھیچھن۔ کتری ہوئی دھجی۔ ریزہ۔ مقراض (۲) ٹکڑا جیسے پان کی کترن ✦

کُترن (ہ) اسم مؤنث:۔ دانتوں سے کتری ہوئی چیز ✦

کترنا (ہ) فعل متعدی:۔ تراشنا۔ قطع کرنا۔ بیونتنا۔ کاٹنا۔ چھانٹنا ✦

کُترنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دانتوں سے کاٹنا ؎

[illegible] کو مرے چوہا کُتر گیا ✦ اچھا ہوا [illegible] (صبا)

(۲) بیچ میں سے [illegible] کر لینا۔ وضع کرنا [illegible]
سے بھی کُتر لئے ✦

کترنی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ مقراض۔ قینچی ✦

کترنی سی زبان چلنا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ دیکھو قینچی [illegible]

جب کترنی سی چلی اُس کی زبان ہر بات میں
منہ میں مجھ کمبخت کے بھی ہیں زباں کیونکر رہے

کتروان (ہ) صفت:۔ اُڑیبواں۔ آڑا۔ ترچھا ✦

کتروان چال (ہ) اسم مؤنث:۔ ٹیڑھی چال۔ اُڑیبواں چال۔ [illegible] رفتار کج۔ کج ادا کج رفتار۔ خرام ناز ✦

کتروانا (ہ) فعل متعدی:۔ قطع کرانا۔ چھٹوانا ✦ بیونتوانا ✦ ترشوانا ✦

کتروائی (ہ) اسم مؤنث:۔ قطع کرانے کی اُجرت ✦

کتیف (ع) اسم مذکر:۔ کندھا۔ شانہ۔ مونڈھا ✦ کندھے کی ہڈی ✦ گائے بکری وغیرہ کے اگلے پیروں کے اوپر کا حصہ جو کندھے سے ملحق ہوتا ہے اُسے قصاب کتیب کہتے ہیں ✦

کتک (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو کتک) سونٹا۔ موسل۔ موسلا ✦

کتکا (ہ) اسم مؤنث:۔ (دیکھو کتکا) جنگ گھونٹنے کا سونٹا ✦

کتل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پتھر کی کرچی۔ پتھر کی چھوٹی ڈلی [illegible]
(۲) [illegible]:۔ (دیکھو کتر) ✦

کتل کا بگھار (ہ) اسم مذکر:۔ کتل کے وسیلے سے گھی داغ کرنا۔ [illegible] پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارنا تاکہ سوندھی ہوجائے ✦

کتنا (ہ) [illegible]:۔ کس قدر۔ کس مقدار سے۔ کس تول اور اندازے [illegible]

کس تعداد کے موافق جیسے بڑے بڑے بہ جائیں گدھا کہے کتنا پانی ؎

بلو بھا جو اُس سے تیرے قد کے ہیں خواہاں کتنے
تو کہا گن لے یہ ہیں سرو گلستاں کتنے } (ظفر)

(۲) کثرت کے لئے :- جیسے کتنا کہا گیا کتنا مہنگا ہے۔ کتنا بے حیا ہے یعنی بہت کہا گیا بہت مہنگا ہے۔ نہایت بے حیا ہے ؎

دلِ پُرآبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں ✦ ایک یہ خوشۂ انگور ہے مہماں کتنے
باغ میں جا کے ذرا دیکھ گلوں کے تختے ✦ تجھ سے میں کیا کہوں ہیں گنج شہیداں کتنے } (ظفر)

(۳) کہاں تک کس درجے تک جیسے اب کتنا سمجھائیں ✦

کِتنا ایک (ہ) تابع فعل :- کس قدر۔ کہاں تک ✦

کتنا مُنہ ہے (ہ) محاورہ (عو) :- نہایت بے آب اور بے رونق ہے۔ بالکل چمک جاتی رہی ہے ؎

بنایا ہے کمبخت نے ماند کتنا ✦ نہ لے ایسا کوئی خریدار جُوتا
لگے تپ بے بد سو اُس میں اُگی ✦ یہ اُس چوتی والے کے سر لاہوتا } (جان صاحب)

کتنا ہی (ہ) تابع فعل :- ہر چند کیسا ہی ✦ کسی قدر ✦

کَتنا (ہ) فعل لازم :- کاتا جانا۔ رستن کا ترجمہ۔ رُوئی کے تاگے بننا ✦

کُتنا (ہ) فعل لازم :- اندازہ ہونا۔ کوت میں آنا۔ تخمینہ ہونا۔ تشخیص ہونا ✦

کِتنوں کا (ہ) صفت (متروک) :- بہت سوں کا۔ بہت سے لوگوں کا ؎

ہمیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں ✦ کہ خون کتنوں کا اس پان اس مسی پر ہے (مصحفی)

کَتنی (ہ) اسم مؤنث :- وہ پٹیا جس میں کاتنے کا سامان جیسے پونیاں۔ پونسلائی وغیرہ رکھی جائے ✦

کتنے (ہ) صفت و استفہام :- (۱) بہتیرے۔ بہت سارے۔ بہتیرے ؎

خشق میں آئی نہ دس بیش و چار کی موت ✦ کتنے اس کم بیشی میں مارے گئے تلوار کی موت (مصحفی)
کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے ✦ خاک میں جب مل گئے دونوں برابر ہو گئے (ذوق)

(۲) کس قدر۔ چند۔ کَے ✦

کتنے پانی میں ہے (ہ) محاورہ :- کس قدر حوصلہ ہے۔ کہاں تک دستگاہ ہے۔ کتنا ظرف ہے۔ کتنی تھاہ میں ہے۔ کہاں تک تہ ہے۔ کس قدر واقفیت استعداد ہے ؎

اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو ✦ کتنے پانی میں ہیں فوّارے بھلا دیکھیں تو (ذوق)

کتوانا (ہ) فعل متعدی :- سوت تیار کرانا۔ رُوئی کا سوت بنوانا۔ چرخہ چلوانا ✦

کتوال (ہ) اسم مذکر :- مخفف کوتوال ✦

کتوالی (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو کوتوالی) ✦

کتوالی چبوترا (ہ) اسم مذکر :- کوتوالی۔ پولس کا اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کا ٹھکانہ ✦

کتھ (ہ) اسم مذکر :- کتھا کا مخفف جیسے پپڑیا کتھ ✦

کتھا (ہ) اسم مذکر :- پان کے ساتھ کھانے کا ایک لوازمہ جو کیلی چیزوں جیسے کیکر وغیرہ کی چھال کو جوش دیکر بنایا جاتا اور اُس کی چپٹریاں سی جمالیتے ہیں۔ پان کھانے والے اسے از سرنو پکا کر پتلا کر لیتے اور اُسے چونے کے ساتھ میں پان پر لگا کر کھاتے اور ادویات ذخیرہ میں بھی ڈالتے ہیں ✦

کتھا (س) اسم مؤنث :- (۱) بیان۔ مقولہ۔ برنن۔ بات (۲) قصّہ۔ کہانی حکایت افسانہ۔ تذکرہ۔ برتانت (۳) روایت۔ ذکر۔ اتہاس (۴) وعظ۔ پند مذہبی۔ درس۔ مذہبی ذکر اذکار ✦

کتھا باچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- مقدس کتاب کا وعظ کرنا۔ شاستر سنانا۔ درس کہنا۔ کوئی مذہبی تذکرہ پڑھنا ✦

کتھا بٹھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- شاستر کا بیان کہنے کے واسطے کسی پنڈت کو مقرر کرنا ✦

کتھا بکھاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دیکھو کتھا باچنا۔ وعظ بیان کرنا (۲) کسی کا قصہ باندھنا۔ لمبا ذکر چھیڑنا ✦

کتھا سمپورن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- شاستر پڑھ کر یا سنا کر ختم کرنا۔ مذہبی مقدس کتاب کا خاتمہ کرنا ✦

کتھا سمپورن ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- شاستر کا بیان پورا ہونا۔ شاستر ختم ہونا ✦

کتھک (ہ) اسم مذکر :- (۱) گویّوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ جن کا نرت اور بتانا قابل تعریف ہوتا ہے۔ نچنیا۔ ناچنے اور گانے والا لڑکا (۲) مدح خواں۔ مدّاح ✦

کتھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) بیان کرنا۔ برنن کرنا۔ کہنا (۲) برائی کے ساتھ چرچا کرنا۔ برا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۳) شعر کہنا۔ نظم بنانا ✦

کتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چاندی سونے کے پتروں کو کاٹتے ہیں۔ اصل میں یہ لفظ کتّی تھا جس کا مادہ کاٹنا ہے (۲) ایک قسم کی تلوار۔ سروہی۔ نیمچہ ؎

غلاف سے جو کھینچی میرے جسم میں ٹھیری ✦ کہاں رہی تری کتی میان سے باہر (لااعلم)

کُتّی (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- کتیا۔ مادۂ سگ۔ کوکری ✦

کتّے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کتّا کی جمع (۲) وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنا لیتے ہیں۔ جیسے "کتّے کی طرح بھونکنا"۔

کتّے خسی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) زبونی۔ فرومایگی۔ پاجی پن (۲) پاجی گری۔ ادنےٰ درجہ کی ملازمت۔ مصیبت کی نوکری۔ بے حرمتی کی نوکری۔ ذلیل نوکری (۳) پنجاب:- ہرزہ گردی۔ آوارہ گردی۔ کار بے فائدہ (بعض لوگ تو اسے کتّے کی خصلت کا بگاڑ بیان کرتے ہیں۔ بعض صاحب کہتے ہیں کہ خفتی بمعنی احمق سے لیا ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ لفظ کتّا کشی یعنی کنجر پن سے بگاڑ لیا ہے۔ ہماری رائے میں ظن غالب ہے کہ یہ لفظ یا تو فارسی خس بمعنی خاشاک کوڑا کرکٹ وغیرہ سے یا عربی خسّ بمعنی فرومایہ و زبون وغیرہ سے بنایا گیا ہے جس کے ترکیبی معنی کتّے کی سی خواری و زبونی ہوتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب)۔

کتّے خسی کرنا (ہ) فعل متعدی:- پاجی گری کرنا۔ ادنےٰ درجہ کی ملازمت کرنا جس میں کچھ سود نہ ہو۔ بے فائدہ کام کرنا۔

کتّے تیرا منہ نہیں تیرے سائیں کا منہ ہے (ہ) کہاوت (عو):- یعنی تمہارے آقا یا مربّی کے لحاظ سے خاموشی اور درگذر کرگئے ہیں۔ جب کسی کمینہ کا قصور کسی مربّی کی خاطر سے معاف کرتے یا نقصان کرنے پر دوسرے کے لحاظ سے چھوڑتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔

کتّے کا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی:- کتّے کا بھیجا کھا کر دماغ میں بکنے اور بھونکنے کی قوت حاصل کرلینا۔ بکواس کرنی اور برابر بولے جانے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ تو نے کتّے کا بھیجا تو نہیں کھایا ہے؟ اُس نے تو کتّے کا بھیجا کھایا ہے۔ ذرا خاموش نہیں رہتا۔

کتّے کا کاٹا (ہ) اسم مذکر:- سگ گزیدہ۔ گزیدۂ سگ۔

کتّے کا کتّا بیری (ہ) محاورہ:- ہر شخص کا دشمن اُسی کی جنس سے ہوتا ہے۔ ابنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں۔

کتّے کا کفن (ہ) اسم مذکر (عو) حقارتاً:- جھوٹا اور تار تر لگا کپڑا۔ تار تار الگ کپڑا۔ نہایت جھرجھرا موٹے سوت کا اور نکمّا کپڑا۔ گزی۔ دھوتر۔ جیسے
دیکھو تو یہ میرے شبنم کے تھان بھیجے ہیں۔ کتّے کا کفن تار تار الگ مرنگھٹ سیلی۔

کتّے کو گھی نہیں پچتا (ہ) کہاوت:- کمینہ کو سمائی نہیں ہوتی۔ کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا۔

کتّے کی دُم (ہ) اسم مؤنث:- کج طبع۔ کج رائے۔ کج فہم۔ وہ شخص جسے فہمائش اثر نہ کرے۔ غیر تربیت پذیر۔ نااہل۔ بدطینت جسے صحبت کا اثر نہ ہو (اصل میں اس کہاوت کی طرف تلمیح ہے کہ کتّے کی دُم کو بارہ برس نلوے میں رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی نکلی)

ہیں کجی میں مردمِ کج طبع بھی کتّے کی دُم
راست ان کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج (؟)

کتّے کی دُم مُوئے پر بھی ٹیڑھی (ہ) کہاوت:- یعنی کج طبع کبھی تربیت سے درست نہیں ہوتا۔

کتّے کی سی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- اوّل معلوم ہو دوم کسی امر کا دفعتہ شوق چرانا۔ شوق اُبھرنا۔ کسی بات کا کبھی کبھی دفعتہ خیال آجانا۔

کتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے
(ہ) کہاوت:- (یعنی جب آدمی کی شامت آتی ہے تو دانستہ خطرناک کام میں پڑتا ہے یا یوں کہو کہ جب کمینے کی شامت آتی ہے تو اشراف سے بگاڑتا ہے۔ یہ مثل بعینہ اُس کی مانند ہے کہ جب گیدڑ کی شامت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے)۔

کتّے کی موت مرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) نہایت ذلّت اور خواری و تکلیف سے مرنا۔ بُرے حال سے مرنا۔ خراب حالت سے جان دینا (۲) حرام موت مرنا۔ نامردانگی سے مرنا۔

کتّے کی موت مارنا (ہ) فعل متعدی:- ذلّت سے مارنا۔ بُری طرح سے مارنا۔ ذلّت و خواری سے قتل کرنا۔

گرگ شیر و پلنگ کو وہ ترک ✦ لیڈی سگِ کتّے کی موت مار آیا (رجب کیں)

کتّے کی ہڑک (ہ) اسم مؤنث:- کتّے کے کاٹے کی لہر جو بہتا پانی یا جلتی ہوئی آگ دیکھ کر اُٹھ آتی اور اُس میں آدمی کتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے لگتا ہے۔ کبھی کبھی کسی امر کے شوق اُبھرنے کو بھی کہتے ہیں۔

کتّے کی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- کتّے کے کاٹے کے مرض کا اُبھرنا۔ باؤلے کتّے کے کاٹے کی لہر اُٹھنا۔

کتّے گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مرے ہوئے کتّوں کو گھسیٹ کر لیجانے کا کام کرنا۔ کنجر پن کرنا۔ کمین پن کرنا۔ حقیر و ذلیل کام کرنا (۲) رنڈی رکھنا۔ رنڈی کو ساتھ سُلانا۔

کتّے مار (ہ) اسم مذکر:- کتوں کو مارنے والا۔ کنجر۔

کُتیا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کُتی۔ مادہ سگ۔ عربی کلبہ۔ لعوہ۔ فارسی مادہ سگ لاس۔ کوکری (۲) حقارتاً:- کم قدر چیز اور عورت کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے

مردار۔ خندی۔ مالزادی۔ چڑیل وغیرہ ؎

نہیں اب تک اصلا خبر ہم کو یہ بھی + کہ ہے کون مُردار کُتّیا ترقی (حالی)

کُتّیا چوروں مل گئی پہرا دیوے سو کون (ہ) کہاوت: یعنی جب وہ لوگ جو اپنے اور معتمد ہوں دشمن ہو جائیں تو بچاؤ مشکل ہے۔ اپنے دشمن ہو جائیں تو کون ساتھ دے +

کُتّیا کا پلّا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کُتّیا کا بچّہ۔ پلّا (۲) مردک۔ اوچھے آدمی (۳) حرامی۔ حرامکار +

کُتّیا کے چھنالے میں پکڑا جانا یا پھنسنا (ہ) فعل لازم۔ اَور کی بلا میں پھنسنا۔ دوسرے کے جرم میں گرفتار ہونا اور ناحق کی آفت سر لینا۔ خواہ مخواہ کی بُرائی میں شریک ہونا۔ مُفت میں بدنام ہونا +

کَتیرا (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا گوند۔ کثیرا۔ زُول۔ ژَدہ۔ مزاجاً بعض کے نزدیک گرم وتر اور بعض کے نزدیک سرد خشک۔ مغلظ خون۔ مانع خشونت سینہ وحلق وغیرہ + •

کُٹ (ہ) اسم مؤنث۔ کوشنہ۔ ایک دوا کا نام جو اصل میں کسی درخت کی جڑ ہوتی اور عربی میں اُسے قسط کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم وخشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس۔ دافع امراض بارد۔ ملطف محلل ریاح۔ نافع امراض دماغیہ اور محافظ پارچہ پشمینہ +

کُٹ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کُٹّی کا کاغذ (۲) ترکِ فعل۔ مجازاً۔ الگ۔ اَلقط۔ جُدا جیسے آج سے یاری کُٹ (اطفال) (۳) پنجاب۔ اسم مؤنث۔ ایک دھات کا نام جسے بھرت بھی کہتے ہیں (۴) کوٹنے کا حاصل بالمصدر۔ کوفت کوبیدگی۔ زدوکوب۔ مار پیٹ (ہ) اسم مؤنث۔ دانت سے کسی چیز یا انگلی کے ناخن کو لگا کر جو آواز نکالیں + دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے رگڑ کر بجانے کی آواز جو قطع دوستی کی علامت ہے۔ لکھنؤ میں کُھٹ کہتے ہیں +

کُٹ بِدّیا (ہ) اسم مؤنث۔ زدوکوب۔ گت + گوشمالی (دہلی کے مسلمان اُسے کُدبدیا اور کتبتیا بولتے ہیں مگر صحیح تائے منقوطہ سے ہی ہے) +

کُٹ بِدّیا بنانا یا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ خوب پیٹنا۔ خوب ٹھونکنا۔ مارنا پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ مار پیٹ کرنا + گت بنانا + کان اینٹھنا۔ گوشمال کرنا +

کُٹ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ سررشتۂ اخلاص کو قطع وبُریدہ کرنا۔ دوستی ترک کرنا۔ ملاقات چھوڑنا۔ آشنائی ترک کرنا ؎

لی چٹکی سے جبکہ میں نے اُس کے چٹکی + بولا پڑے جان پہ تیرے چٹکی (انشا)
پھر دانت تلے گھنگھ کے ناخن یہ کہا + بس چل بے اب آشنائی تجھ سے کُٹ کی

مجھ کو ہے میری قسم اُن سے ودا + کہو جا کر یہ زبانی میری (رنگین)
تُم نے کُٹ کی ہے جو اُلفت تو بس + پھیر دیجے وہ نشانی میری

(یاری کُٹ کرنا زیادہ بولتے ہیں۔ دوستی۔ آشنائی اور اُلفت کے ساتھ صرف شعرا کا اختراع ہے۔ اصل میں کُٹ کرنا مُنہ سے دُور کاٹنا یا ناخن سے دانت بجانا کو کہتے ہیں۔ چونکہ بچے قطع دوستی کے وقت یہ فعل کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے کُٹی کرنا بھی یہی ہے) +

کُٹ ہونا (ہ) فعل لازم۔ یاری [illegible] دوستی کا جاتا رہنا۔ سررشتۂ اخلاص کا قطع وبریدہ ہونا۔ علیحدہ ہو جانا۔ ترکِ ملاقات وآشنائی ہونا ؎

کُٹ زناخی سے ہوئی دوستی اچھا تو ہوا + کٹ گئی یعنی مرے پاؤں کی بیڑی آنا (رنگین)
چنچل سے تو آشنائی ہوئی کُٹ + ایک اَور ہے مارِ خمل اُس سے جھمٹ

(یاری کُٹ ہونا زیادہ بولتے ہیں) +

کَٹ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) [illegible] جو تین کے ٹکڑوں، موچن، کیس، چڑیا، آملہ، سرکہ وغیرہ سے تیار کیا [illegible] یہ رنگ سان چیزوں میں سے کٹ کر نکلتے تھا یا اس سبب [illegible] گیا (۲) کٹنے کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے کٹ [illegible] کٹ رہنا وغیرہ (۳) کٹنے کا امر (۴) کاٹ کا مخفف جیسے کٹ کھنا کتا یعنی کاٹ کھانے والا کتا (۵) برائے کثرت:۔ جیسے کٹ مستا کٹ بستی وغیرہ

کٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ترش جانا۔ قاشیں ہو جانا + دو ٹکڑے ہو جانا + قطع ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ جُدا ہو جانا۔ بریدہ ہو جانا۔ گھِستا لگ کر ٹوٹ جانا۔ زخم لگ جانا۔ جیسے اُنگلی کٹ جانا۔ پتنگ کٹ جانا۔ درخت کٹ جانا (۲) پانی سے رستے کی مٹی بہ جانا۔ بارش کے سبب سڑک میں گڑھے پڑ جانا۔ گر دھلا گر پڑنا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا وغیرہ (۳) شرمندہ ہو جانا۔ نادم ہو جانا۔ خجل ہو جانا۔ لاج سے مر جانا ؎

مخالف کٹ گئے سُنتے ہی مجلس میں سخن میرا + زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (میر درد)
سُنبل تمہارے گیسوئے پُر خم میں لُٹ گیا + ابرو کی تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا (میر)
کٹ گیا بخیۂ مہر شفق آلودہ سحر + تو نے جو دست حنابستہ نکالا کھولا (نصیر)

سخت جاں گو ہوں پہ خود شرم سے کٹ جاتا ہیں (آتش)
مجھ سے ہوتا کہ ترے ہاتھ کو جھوٹا کرتا

کتا

کُٹّا (ہ) اسم مذکر:۔ پرکٹ کبوتر۔ وہ کبوتر جسے تہ پر ہر وقت پھینکنے اور اچھالنے کے واسطے دُم اور پر کتر کر اڑنے سے معذور کر دیتے اور ہاتھ میں لے لے کر اُڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بلاتے ہیں۔ پر اکھڑا ہوا کبوتر ؎

پُرزے خط کے نہیں کرتا وہ ستمگر کس دن ۔ کٹّی بنتے نہیں نامے کے کبوتر کس دن (آتش)

کٹّا (ہ) صفت:۔ (۱) سخت۔ مضبوط۔ پکا۔ راسخ الاعتقاد۔ متعصب۔ پورا دین دار دھرمی۔ جیسے کٹا مسلمان (۲) طاقتور۔ زور آور۔ بلی۔ پہلوان۔ بلونت تنومند۔ موٹا تازہ۔ ہٹا کٹا۔ سنڈ مسنڈا (اس معنی میں یہ لفظ ترکی کتا بمعنی بڑا سے اردو میں آیا ہے) ۔ (۳) اسم مذکر:۔ موٹی جوں۔ چلڑ۔ بیش کلاں فربہ ۔

کٹّا (ہ) اسم مذکر:۔ قتل۔ تیغ۔ کشت و خون۔ خونریزی۔ کاٹا کوٹا ۔

کٹا چھنی (ہ) اسم مونث:۔ (۱) لڑائی بھڑائی۔ لڑائی جھگڑا۔ مار پیٹ۔ مار کوٹ جنگ و جدل۔ کشت و خون (۲) جانی دشمنی۔ سخت عداوت۔ بیر ۔

کٹا کٹی (ہ) اسم مونث (ہندو) قتل عام۔ خونریزی ۔

کٹار (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خنجر۔ بیچہ۔ پیش قبض۔ کتارہ۔ بھجالی ؎

خونبہا اُس سے مانگیں تو کہے ۔ کوڑی رکھتا نہیں کٹار اپنا (گویا)

(۲) ایک درندہ جانور جو نیولے سے مشابہ ہے۔ کھیکھر۔ کٹاس ۔

کٹار بھونکنا (ہ) فعل متعدی:۔ خنجر مارنا۔ پیش قبض گھسیڑنا ۔

کٹار (ہ) اسم مذکر:۔ شریر ٹٹو۔ ڈنگئی یابو ۔

کٹارا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو کتارا (۲) ایک دوا کے پودے کا نام ۔

کٹاری (ہ) اسم مونث:۔ (۱) چھوٹا خنجر (۲) خنجری۔ وہ ٹیڑھے اور خمیدہ نشان جو ریشمی کمبدان یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں ۔

کٹاری دار (ہ) صفت:۔ خنجری دار۔ آڑی دھاریوں کا ۔

کٹاریا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا خنجری دار ریشمی کپڑا ۔

کٹاس (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کٹار نمبر ۲) ۔

کٹانا (ہ) فعل متعدی:۔ عوام (دیکھو کٹوانا) ۔

کٹاؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹنے کا حاصل بالمصدر۔ تراش۔ خراش (۲) گلکاری ۔

کٹاون پڑنا یا لگنا (ہ) فعل لازم (عو):۔ کٹنے لگنا۔ چھریاں ہو کر استعمال میں آنا۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا ۔

کٹاون ڈالنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ زہر مار کرنا۔ نگلنا۔ ٹھونسنا۔ جیسے بُھکی روٹی رکھی ہے کٹاون ڈال لینے (محاورات خلقی) ۔

کتل

کٹائی (ہ) اسم مونث:۔ (۱) لودو۔ فصل کا کاٹنا (۲) کٹوانے کی اجرت (۳) فصل کاٹنے کے دن۔ فصل اُٹھانے کا موسم۔ بساکھ۔ فصل ۔

کٹائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کھیتی کاٹنا۔ لاوَنی کرنا ... (۲) ... تراشنا ۔

کٹّی کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ بُرائی کرنا۔ کسی کے خلاف میں ... کسی بات کہنا جس میں دوسرے کی بُرائی نکلے ۔

کٹ جانا (ہ) فعل لازم:۔ شرمندہ ہو جانا۔ لیا جانا۔ زمین میں گڑ جانا۔ قائل ہو جانا۔ لوہا مان جانا ؎

مخالف کٹ گئے مجلس میں سنتے ہی سخن میرا
زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (؟؟؟)

کٹّر (ہ) صفت (عو):۔ سنگدل۔ بے رحم۔ کٹھور۔ سخت دل۔ نرملی۔ بیدرد ؎

پڑا ہے ایسے کٹر سے معاملہ دل کا ۔ نکل سکا نہ کبھی ایک وصل کا (داغ حسن)

(۲) بے مروت۔ بے وفا۔ طوطا چشم ۔

کٹر کٹر (ہ) اسم مونث:۔ کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز ۔

کٹڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹا سا کوچہ۔ زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ۔ محلہ۔ قطیعہ۔ باڑا۔ محل۔ ہاکمل۔ احاطہ (۲) منڈی۔ چوک۔ چھوٹا سا بازار (۳) بھینس کا نر بچہ (۴) کٹار چوبین۔ کاٹھ کا کونڈا۔ کاٹھ کا تسلا ۔

کٹک (س) اسم مذکر:۔ لشکر۔ عسکر۔ سنیا۔ فوج۔ سپاہ ۔

کٹکٹانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ (۱) دانت پیسنا۔ کچکچانا۔ دانت بجنا (۲) حیوانات کو جلدی جلدی چلانا۔ ٹوہنا ۔

کٹکٹی (ہ) اسم مونث:۔ (دیکھو کٹکٹی) ۔

کٹکھنے (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو کٹ کے مشتقات میں) ؎

جانتا ہوں کٹکھنے گیسو کہ میں نے جگر ۔ سلام پہ دعا ہے جو اُن نے ہے پڑھائی شام پر (اسیر)

کٹکی (ہ) اسم مونث:۔ (۱) ایک کڑوی دوا کا نام جو ایک پتلی اور کالے رنگ کی گرہ دار جڑ ہوتی ہے۔ خربق الاسود۔ خال زنگی۔ خانق الذئب یعنی گرگ کش۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم خشک بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس (۲) ذانس۔ بچھو۔ پشو (۳) گھٹکی۔ دانتوں سے ڈور وغیرہ کو کاٹنا۔ ڈور پر دانت کا لگایا ہوا نشان جس سے جلد ٹوٹ کر پتنگ کٹ جاوے۔ ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے ۔

کٹکی دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ مخالف کی پتنگ کی ڈور کو دانتوں سے بودا کر دینا۔ ڈور کو کھٹک دینا۔ ڈور میں دانتوں کا نشان ڈال دینا ؎

کٹک

وہ دن بھی یاد ہیں جب میں اُڑاتا تھا پتنگ سلینا
لگا دیتے تھے کلکی ڈور میں سرکار دانتوں سے (...)

کٹکی کٹنا (ہ) فعل لازم:- ڈور میں نشان پڑنا جس سے جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جائے۔ ڈور کٹنا۔ ڈور کا بودا ہونا ؎

... تیر پتنگوں سے تو نہ شمع ✦ کٹکی لگی ہے رشتۂ اُلفت کی ڈور کو (ظفر)

اٹ گلاس ... (انگریزی) اسم مذکر: نقشین گلاس ✦ ... عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ۔ فرنچ گلاس کا نقیض ✦

کٹلو (ہ) اسم مذکر (ہندو): مسلمانوں اور بوچڑوں کے لئے ایک حقارت کا لفظ۔ ذابح۔ ذبح کرنے والا ✦

کٹم (ہ) اسم مذکر: برادر۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ خاندان۔ تبار۔ گھرانا۔ کل ✦

کٹملا (ہ) اسم مذکر:- کم پڑھا ہوا مُلّا۔ مُلّانہ۔ مسجد کا طالب علم۔ مسجد کی روٹیاں کھانے والا ✦

کٹنا (ہ) اسم مذکر (ھو):- کٹنی۔ دلّا۔ قلتبان۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانے والا۔ دیّوث۔ بیانجی۔ قرمساق۔ قولو۔ زن جلب۔ بھڑوا۔ بھاڑو ✦

کٹنا (ہ) فعل لازم (۱) کوبیدہ ہونا۔ کوٹا جانا جیسے کٹنا پسنا (۲) پٹنا۔ مار کھانا جیسے "آج تو یار اُستاد سے خوب کٹے" ✦

کٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) تراشنا۔ بُریدہ ہونا۔ تراشا جانا ✦ دو ٹکڑے ہونا۔ قاش ہونا ✦ ٹکڑا۔ قلم ہونا جیسے سر کٹنا (۲) چھری یا چاکو یا کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگنا جسم پر خط پڑنا ✦ زخم لگنا۔ چرکہ لگنا (۳) دُور ہونا۔ الگ ہونا۔ جاتا رہنا جیسے باپ کٹنا۔ غم کٹنا۔ جھگڑا کٹنا (۴) پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا۔ (۵) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا ✦ شرمانا۔ لجانا ؎

ذبح تم مجھ کو کرو یارب کٹیں دل میں رقیب
خون گردن کا روانی میں دم شمشیر ہو (...)

مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یارکیوں ✦ حاضر ہیں جان دل جو کسی کو ضرور ہو (آتش)

کنار دیوس ہے محفل میں سب سے دختر رز کو
ولے اک مُنہ لگانے سے مرے بدذات کٹتی ہے (...)

دیکھی آدھی رات کو جب مانگ اُس کی جھومر سمیت
کٹ گئی تب کہکشاں ڈنبالہ دار اختر سمیت (...)

کیا کٹا ہے غیر جو دو چار ہو گیا ✦ میرا دم اُس کو خنجر خونخوار ہو گیا (ادیب)

کٹن

یہ ایما ہے اعجاز شق القمر ✦ کہ کٹتے ہیں مہ رائے دیکھ کر (مومن)

کٹے ہے دیکھ کر محفل میں شمع فانوسی ✦ وہ گورے گورے تری زیر آستیں ہیں ہاتھ (ظفر)

(۶) خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ سُبک ہونا ؎

غیر کٹنے لگیں بندہ جلنے بجا ✦ مجھ سے ٹکل اگر اُٹھوائیے آپ (...)

(۷) گزرنا۔ بیتنا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا۔ طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا ؎

غیر مختار ہو ترے گھر میں اے رہوں ہم بھی ✦ اپنی اس طرح سے اوقات کہاں کٹتی ہے (سوز)

کٹتی کسی طرح سے نہیں یہ شب فراق ✦ شاید کہ گردش آج تجھے آسماں نہیں (مُصحفی)

کس طرح روز شب ہجر کٹی مت پوچھ ✦ شام سے صبح تلک صبح سے تا شام قلق (ممنون)

ہلال دیکھ کے اُس رشک ماہ کا مُنہ دیکھ ✦ خوشی سے تجھ کو امانت کٹیگا سلا چاند (امانت)

وصل کی رات ہمنشیں کیونکر کٹی نہ پوچھ کچھ ✦ در پئے صلح میں ہی تب بھی وہ لڑا کیا (نصیر)

عمر کٹتے تو کٹی پر کیا ہی خواری میں کٹی ✦ دن کٹا فریاد میں اور رات زاری میں کٹی (امین)

(۸) ساتھ سے جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ بچھڑنا۔ ساتھ چھوڑنا ؎

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر ✦ فرہاد ایک تیشہ میں ساتھ سے کٹ گیا (بحر)

(۹) قتل ہونا۔ مارا جانا۔ کام آنا۔ مقتول ہونا ؎

شعر شیریں کی وہ بندش ہے کہ کٹتے ہیں عدد
کس کو ملتی ہے بھلا ایسی ظفر آپ سے آب (...)

(۱۰) گاڑی یا کراچی سے مال نکلنا۔ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا (۱۱) ریل کی گاڑی گاڑی سے جدا ہونا۔ ٹرین سے نکالا جانا۔ ٹرین سے علیحدہ کیا جانا (۱۲) قطع مسافت ہونا۔ رستہ طے ہونا ؎

ہمارے حلق پہ چلتا ہے گر کے خنجر یار ✦ یہ راہ دیکھیے کس طرح اس سے کٹتی ہے (لا علم)

(۱۳) رنگ اُڑنا۔ دُور ہونا۔ ہلکا یا پھیکا پڑنا ؎

وہ ترشح ابر و ہوا جو اُس کی شوخی نظر ✦ رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا (ظفر)

(۱۴) بیجا صرف ہونا۔ ناحق روپیہ گرہ سے نکلنا۔ مفت زیر بار ہونا۔ روپیہ ضائع ہونا۔ روپیہ خرچ ہونا۔ جیسے "ہم تو مجرے میں آٹھ روپے کو کٹ گئے۔ اُن کا ہزار روپیہ کٹ رہا ہے" (۱۵) وضع ہونا۔ منہا ہونا۔ مُجرا ہونا۔ حساب میں لگنا (۱۶) فصل درو ہونا۔ کھیتی میں درانتی پڑنا (۱۷) رستہ پھٹنا۔ راہ کا جُدا ہونا۔ دوسری طرف مڑ جانا (۱۸) شدت سے ہونا۔ کثرت سے پڑنا جیسے جاڑا کٹ رہا ہے۔ برف کٹ رہی ہے (۱۹) کترانا۔ رستہ سے الگ ہو کر جانا۔ بچ کر نکلنا (۲۰) جلنا۔ حسد کرنا۔ رشک کھانا۔ جیسے دشمن اُس کا عروج دیکھ دیکھ کر کٹتے ہیں ؎

میں چھیڑتا ہوں جو کبھو کٹتا ہے رقیب ✦ کہتا ہے آپ کا بیگانہ آشنا گستاخ (مصحفی)

کٹا

مُنہ کے کٹتے ہیں سخن کو میرے اعلیٰ لائے رند * اسلئے لوگ مجھے سیف زباں کہتے ہیں (رند)

(۲۱) ناک کٹنا کا مخفف۔ ذلّت ہونا۔ رسوائی ہونا ؎

دیکھ کر تجھ کو تو پروانہ جلا مرتا ہے * شرم سے شمع ترے آگے میاں کٹتی ہے (سوز)

(۲۲) پتنگ یا کنکوے کا گھسا کھا کر لوٹ جانا (۲۳) خارج ہونا۔ قلم پھرنا جیسے نام کٹنا (۲۴) نکلنا۔ جیسے "دریا سے نہر کٹنا" *

کٹنا پا (ہ) اسم مذکر۔ پیشہ دلّالی۔ دلّہ پن۔ بھڑوا پن۔ قلتبانی۔ ترساقی۔ دیوث پن دیوثی *

کٹنا پا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دلّہ پن کرنا۔ قلتبانی کرنا۔ بھڑوا پن کرنا۔ دیوثی کرنا۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانا *

کٹنا (ہ) اسم مونث (عو)۔ مار پیٹ۔ زد و کوب۔ کٹ بدیا۔ شلاق جیسے ججّی ملتے ہی گھر جاؤ۔ ایسا نہو پھر کٹنا ہو (ستگر سہیلی) *

کٹنی (ہ) اسم مونث:۔ (۱) دلّالہ۔ فرلوگش۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو غیر عورتوں سے ملانے والی * نائکہ۔ دُوتی * عورتوں کو بھگا کر لے جانیوالی (۲) صفت:۔ چتّرا۔ چالاک *

کٹواں (ہ) صفت:۔ ترشواں۔ تراشیدہ۔ تراشا ہوا *

کٹوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) ترشوانا۔ کٹانا (۲) ذبح کرانا۔ منہا کرانا۔ مُجرا کرانا۔ (۳) ہل و کرانا کھیتی میں درانتی لگوانا (۴) خرچ کرانا۔ اوپر اُٹھوانا (۵) اُڑوانا۔ قلم کرانا۔ جُدا کرانا جیسے سر کٹوانا (۶) خارج کرانا۔ رجسٹر سے نکلوانا۔ قلم پھروانا جیسے نام کٹوانا (۷) چھنٹوانا جیسے درخت کٹوانا (۸) شرمندہ کرانا۔ ذلیل کرانا۔ رسوا کرانا (۹) دریا میں سے نہر نکلوانا *

کٹوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کوبانیدن کا ترجمہ * پٹوانا۔ کچلوانا (۲) بازاری: جماع کرانا۔ بھوگ بلاس کرانا *

کٹوتی (ہ) اسم مونث:۔ (۱) منہائی۔ بھرتا۔ مُجرائی۔ بھرتی۔ متی کاٹا۔ بٹّا۔ ہنڈاون۔ کمیشن۔ ڈسکونٹ (۲) کٹائی۔ تراش *

کٹورا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کانسی یا روئیں۔ پانی پینے کا تانبے یا پیتل کا جام۔ مشربہ۔ بیلا۔ ساغر۔ پیالۂ فلزات (۲) پُورا کھلا ہوا پھول جیسے کٹورے ہیں موتیا کے ؎

نبر ہے اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا * بنتا ہے عکس رُخ سے کٹورا گلاب کا (ناسخ)

(۳) معمور۔ آباد۔ خوب پسا ہوا۔ غنیم جیسے "وہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے" *

کٹورا بجنا یا کھنکنا (ہ) فعل لازم:۔ شہر کا اس قدر آباد اور معمور ہونا کہ اُس میں سقّے پانی پلانے کے واسطے جا بجا کٹورا بجاتے اور کھڑکاتے پھریں

کٹو

چل چلاؤ ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔ رونق ہونا *

کٹورا پھرانا یا دوڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ منتر یا کسی عمل کے زور سے چور کو معلوم کرنے کے واسطے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھ کر یا مشتبہ لوگوں کا نام لے لیکر پھرانا ؎

چُرائی چادر مہتاب شب میکش نے جیجوں پر
کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر (جرأت)

کٹوراسی آنکھیں (ہ) اسم مونث:۔ بڑی بڑی اور گول گول آنکھیں *

کٹوروان (ا) اسم مذکر (ہندو):۔ تعلی ٹھٹکنے والا پیتل کا ظرف *

کٹورنا (ہ) فعل متعدی:۔ گھورنا۔ ٹکٹکی باندھنا۔ تاکنا۔ خشگی کی نظر سے دیکھنا *

کٹوری (ہ) اسم مونث:۔ (۱) چھوٹا کٹورا۔ چھوٹا ساغر یا جام * پیالی۔ پنگان۔ فنجان (۲) انگیا کا ملکٹ۔ لوکی۔ انگیا کا وہ حصّہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں۔ غلاف پستان ؎

اُسکی انگیا کی کٹوری کو جو لو دیکھ کے مست * ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجھ کو (ناسخ)

جاں چو بند سینہ زوری میں * پھول رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)

(۳) پیتل کے سمت کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرائش کی ٹیٹیوں یا تعزیہ یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں۔ جیسے "لال کاغذ کا پُڑا اس پر سنہری کٹوریاں لگی ہوئیں عجب جگمگ جگمگ کر رہی تھیں"۔

(۴) گول آنکھ یا کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو ؎

ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں ٹہلیں * بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی (ذکر)

(۵) تلوار کی مُوٹھ کا وہ حصّہ یا گول پھول جو اس کے سرے پر ہوتا ہے۔ مر ملتفت قبضۂ شمشیر * آب شمشیر یار دے امر کے عوض ۔ * بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض (زوالاز)

(۶) جھنڈے کے اوپر کلغی یا قرص طلائی وغیرہ۔ طاس علم *

کٹوریاں (ہ) اسم مونث:۔ کٹوری کی جمع *

کٹوریوں (ہ) اسم مونث:۔ کٹوری کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے *

کٹھ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹھ کا مخفف۔ لکڑی۔ چوب۔ تختہ وغیرہ (۲) ہندو: کشٹ۔ محنت۔ مشقت۔ ریاضت۔ جیسے "کٹھ کرو تو کام بنے" (۳) ایک قسم کا سیاہ رنگ جو لوہے اور ترش چیز وغیرہ کو ملا کر تیار کیا جاتا ہے (دیکھو کٹ) *

کٹھ پُتلی (ہ) اسم مونث:۔ (۱) کاٹھ کی مورتی۔ لعبت چوبین (۲) نازک لڑکی۔ دُبلی پتلی عورت۔ دوسرے کی عقل اور اسے پر چلنے والی عورت۔ بے بس۔

کٹھ

بے اختیار شخص ۔

کٹھ پُتلی کا ناچ (ہ) اسم مذکر:۔ پُتلیوں کا تماشا جو تاروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے ۔

کٹھ پھوڑا (ہ) اسم مذکر:۔ ہُدہُد۔ مُرغِ سلیمان۔ کھٹ بڑھئی۔ ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کرکے گھر بناتا اور پنجاب میں چکّی راہ کہلاتا ہے ۔

کٹھ گلاب (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گلاب ۔

کٹھ مستا (ہ) اسم مذکر:۔ نہایت مست (دیکھو کٹ مستا) ۔

کٹھا (ہ) اسم مذکر (پُورب):۔ زمین کا ایک طولانی پیمانہ جو بیگھے کا بیسواں حصہ ہوتا ہے ہندوستان میں تین گز کا پیمانہ۔ گٹّھا (۲) پانچ سیر غلّہ کا پیمانہ (۳) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے ۔

کٹھالی (ہ) اسم مؤنث:۔ چاندی سونا گلانے کی پیالی جو کھریا مٹی اور رُوئی کوٹ کر بنائی جاتی ہے۔ پنجاب میں کٹھیالی کہتے ہیں۔ بوتہ زر۔ خلاص زر۔ بوتقہ ۔

زندگی ہے گر ازل سے شعلہ رو یہ تیرے پرتو سے ۔
کہ جو گُل ہے چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہے } (ذوق)

کٹھالی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سُنار۔ سونے چاندی کو کٹھالی میں گلا کر اکٹھا کر لینا۔ سونا چاندی گلانا (۲) ہندو۔ مُردے کو جلانا۔ مُردے کو آگ دینا (۳) بولی:۔ کسو کھلا کرنا۔ گڑھا ڈالدینا ۔

کٹھرا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) جنگلا۔ لکڑکوٹ۔ لکڑیوں کا احاطہ جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں (۲) درندوں کے رکھنے کا لکڑی کا پنجرہ۔ کٹھ گھرا ۔

کٹھرا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف۔ لکڑی کی ناند۔ کونڈا (۲) بھینس کا نر بچہ (۳) محلہ۔ چھوٹا بازار۔ منڈی ۔

کٹھل (ہ) اسم مذکر:۔ ایک پھل کا نام جس کے اوپر خار خار ہوتے ہیں۔ مزے میں شیریں مگر چیکدار اور نہایت لیسدار ہوتا ہے۔ مُنہ کو تیل لگا کر کھاتے ہیں ۔

کٹھلا (ہ) اسم مذکر (ہندی):۔ ایک گلے کے زیور کا نام جو ہیکل کی مانند ہوتا ہے۔ حمیل۔ ہنسلی۔ تعویذ کی ہیکل ۔

کٹھلا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) اناج کی کوٹھی کی تصغیر۔ کھتّی۔ اناج کا گودام۔ گنج جیسے گرٹنی گٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر یا تمہارا ہے (۲) چونا پکانے کی بھٹّی۔ چونے کا بھٹّا۔ چونے کا آوا ۔

کٹی

کٹھلا چڑھانا (ہ) فعل متعدی:۔ چونا پکانے کے واسطے بھٹّی چڑھانا۔ چونے کو بھٹّی میں رکھکر آگ دینا ۔

کٹھلاسی (ہ) صفت (گنوار):۔ موٹی سی۔ موٹی چوڑی۔ جسیم۔ بھاری جسم کی ۔

کٹھن (ہ) صفت:۔ سخت۔ دشوار۔ کڑی۔ مشکل۔ تکلیف دہ۔ سخت منزل یا سخت راہ۔ دشوار گذار

کٹھن ہے اُسکا آنا اسطرف اے جذبۂ الفت ۔ جو تو دل پر کھے اپنے تو لیکر آوے ہی آوے (سوداؔ)
بھلا تو قاصد کی زبانی ہی شکایت تھا اب کٹھن ہے عرض ہر پیر میں دینا مجھ کو (تجلّی)
عشق بازی پہ کرم تم دکسو جانے دو ۔ راہ مشکل ہے کٹھن بوالہوس جانے دو (میر)

کٹھوتی (ہ) اسم مؤنث:۔ ظرف چوبین۔ کٹھڑا کا کا ظرف جس میں آٹا وغیرہ گوندھتے یا پانی رکھتے ہیں۔ تغار۔ تغاری۔ جیسے مَن چنگا تو کٹھوتی میں گنگا ۔

کٹھور (ہ) صفت:۔ سخت۔ کڑا۔ سنگدل۔ بے رحم۔ نردئی۔ جیسے ترس کٹھور بیٹھو ۔

کٹھور (ہ) صفت:۔ بے ٹھور۔ بے موقع۔ بے ڈھب۔ بے جگہ۔ جیسے کٹھور کیٹھور نہ مارو ۔

کٹھیا (ہ) صفت:۔ (۱) سخت۔ کرکرا۔ کاغذی کا نقیض جیسے کٹھیا بادام اخروٹ (۲) اسم مؤنث:۔ بھینس کا مادین بچہ ۔

کٹھیا (ہ) اسم مذکر:۔ غلہ رکھنے کا بڑا بھٹّی کا بنا ہوا ظرف۔ کٹھلا۔ اناج کی چھوٹی کوٹھی ۔

کٹھیار یا کٹھار (ہ) اسم مذکر:۔ ذخیرہ۔ گودام۔ گنج۔ غلّے کا گودام۔ جیسے
رام ساں کر ڈھونڈکار ۔ بھرے ان کے کٹھل کٹھار

کٹّی (ہ) اسم مؤنث (ہندی):۔ (۱) درویشوں یا ناتھوں کی جھونپڑی (۲) مڑھی۔ سمادھ ۔

کٹّی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارہ۔ چارہ کی پولیاں کٹی ہوئی پولیاں (۲) پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے پتلے قلمدان وغیرہ بناتے ہیں۔ کوٹا اور سڑایا ہوا کاغذ (۳) ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی قطع کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کھٹک کرکے کہتے ہیں کہ کٹّی ہیں تمہ تمہیں چھٹّی یاری کٹ۔ قطع سررشتۂ اخلاص و محبت (۴) لکھنؤ:۔ دیکھو کُٹّا۔ بر دو دُم بُریدہ کبوتر (صاحب گلشن فیض نے لکھا ہے) ۔

کٹّی کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ پولیوں یا چارے کو گنڈاسے سے بور بور کرنا ۔

کٹّی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) یاری کٹ کرنا۔ دوستی قطع کرنا۔ سررشتۂ اخلاص کو توڑ ڈالنا (۲) کٹّی کرنا صاف کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔

کٹیا (ہ) اسم مؤنث (گنوار):۔ بھٹّی کا دود کا برتن۔ دُہیڑی۔ دود دوہنے کا برتن (۲) پُورب:۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ شست۔ شصت (۳) جوان بھینس

جھوٹی +

کٹیتّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک خاردار بوٹی کا نام جسے بھٹ کٹیا بھی کہتے ہیں اور اس میں کوڑیاں سی لگتی ہیں (۲) ایک قسم کی موٹی گھانس جو اکثر جوہڑ، وغیرہ میں ہو جاتی ہے (۳ ہندو): قصاب۔ بوچڑ۔ قسائی۔ ذابح +

کٹے پر نمک چھڑکنا یا نون دینا (ہ) فعل متعدی:- زخم پر نمک ڈال کر تکلیف دینا۔ زخم پر زخم دینا۔ دکھ میں دکھ بڑھانا۔ تکلیف میں تکلیف دینا۔ جلے کو جلانا۔ مرے کو مارنا ۔

ارے پپیہا کلسری دیت کٹے پر نون + پیو میرا میں پیو کی تو پیو کہے سو کون
جاکے آگے دکھ کہت ہوں دے کٹے پر نون + من میرو میرو نہیں اور سو میرو کون (دوہا)

کٹے جانا (ہ) فعل لازم:- شرم کے مارے گڑا جانا۔ خجالت سے مرا جانا۔ تھوڑا تھوڑا ہوا جانا۔ نہایت شرمندہ ہوا جانا

جو رگوں رنگ تمہارے چمن ہے رُوئے گلگوں سے
کٹے جاتے ہیں سرو بوستاں قدِ موزوں سے (نظم)

کٹی چھنی (ہ) اسم مؤنث:- بیر۔ عداوت۔ دشمنی۔ (دیکھو کٹا چھنی) ؎
بیطرح ہے لگاوٹ سے دل کی کٹی چھنی + بیڈھب ہے گرم معرکہ کارزار آج (داغ)

کٹیلا (ہ) صفت (ہندی):- (۱) خاردار۔ پرازخار۔ کانٹے دار + نوکدار۔ انی دار + (۲) دل میں کھبنے والا۔ نکیلا۔ دل میں بیٹھنے والا۔ دلربا۔ من موہن۔ موہت کرنے والا۔ قاتل۔ مفتون کرنے والا۔ جیسے کٹیلی آنکھیں "موہے سیاں کی آنکھ کٹیلی کوئی مت جادو کر یوری" (۳) زہریلا۔ قاتل۔ سم قاتل (۴) کاٹ کرنے والا۔ بُرّان۔ تیز۔ آبدار +

کٹے لگنا (ہ) فعل لازم (عو):- چھریاں کٹاری پڑنا۔ موت پر اُٹھنا۔ بُری جگہ صرف ہونا۔ چھریاں ہو کر لگنا (جب کوئی چیز بار رہے جیسے عورتوں کے خلاف مرضی کسی کے صرف میں آجاتی ہے تو اُسے صرف ہو جانے کی بجائے نہایت خفگی اور قہر سے یوں کہا کرتی ہیں۔ جیسے "ایک دکان رکھیا تھا وہ بھی آنکھوں میں کھٹک رہا تھا سو آج بک کر کٹے لگ گیا" +

کٹیل آنکھ (ہ) اسم مؤنث:- چشم قاتل۔ چشم سفاک + دل کو گھائل کرنے والی نظر۔ دل میں بیٹھنے والی چتون +

کٹے مرنا (ہ) فعل لازم:- باہم کشت و خون کرکے جان دینے پر مستعد ہونا۔ لڑ مرنا ؎
غصے سے یکدگر کٹے مرتے ہیں یہ کہ موج + گرداب وصال کے جا بہ ہے جیب کٹا (سودا)

کثافت (ع) اسم مؤنث:- (۱) لطافت کا نقیض + غلظت۔ گاڑھا پن۔ (۲) غلاظت + نجاست۔ گندگی۔ آلودگی۔ آلائش (۳) مٹاپا۔ ستبری

موٹاپن +

کثرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) زیادتی۔ بہتات۔ فراوانی۔ ریل پیل۔ افراط + غلبہ (۲) مجازاً۔ علائق دنیوی جیسے کثرت میں وحدت کا مزا لوٹنا (۳) مجازاً۔ انبوہ۔ ہجوم۔ بھیڑ بھاڑ۔ ازدحام۔ جمگھٹ (۴) (ہ):- مشق۔ ورزش + جیسے "ڈنڈ پیلنا، مگدر ہلانا، کشتی لڑنا وغیرہ" (مگر اس معنی میں بعض محلے سے چاہئے کیونکہ کسر بمعنی شکستگی و حرکت آیا ہے۔ تائے تانیث لگا کر کسرت کر لیا۔ ورزش میں دونو باتیں یعنی بدن کا ٹوٹنا اور حرکت کرنا موجود ہیں) +

کثرت رائے (ع) اسم مؤنث:- رائے کا غلبہ۔ لوگوں کی رائے کا کسی امر کی جانب زیادہ ہونا۔ نصف سے زیادہ کی رائے +

کثرت سے (و) تابع فعل۔ بکثرت۔ بافراط۔ من مانتا۔ بہتیرا۔ نہایت۔ بحد غایت +

کثرت سے ہونا (و) فعل لازم:- کسی چیز کا افراط سے ہونا۔ کسی چیز کی ریل پیل ہونا +

کثیر (ع) صفت:- بہت۔ زیادہ۔ وافر۔ افراط سے۔ ادھک۔ نہایت۔ بیشمار +

کثیر الاضلاع (ع) اسم مؤنث:- بہت سے ضلعوں کی شکل (اقلیدس)

کثیر الاولاد (ع) صفت:- بہت سے بال بچوں والا۔ وہ شخص جس کے بہت سے بچے ہوں +

کثیر المعنی (ع) صفت:- وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں +

کثیف (ع) صفت:- لطیف کا نقیض۔ ستبر۔ موٹا۔ غلیظ۔ گندہ + تیرہ۔ نجس + ناپاک۔ میلا +

کثیف الطبع (ع) اسم مذکر:- میلا آدمی۔ غلیظ آدمی۔ وہ شخص جو پاک صاف نہ رہے۔ گندا۔ گھوری +

کج (ف) صفت:- راست کا نقیض (۱) سوج۔ ٹیڑھا۔ ترچھا۔ آڑا۔ بانکا۔ خمیدہ منحنی (۲) اسم مذکر:- کُب۔ ٹیڑھ۔ کجی۔ خمیدگی۔ ٹیڑھاپن۔ جیسے "ان کے پیر میں کج ہے یا دیوار میں کج آگیا (مرکبات میں بمعنی بد مستعمل ہے) +

کج اخلاق (ف + ع) صفت:- بدخلق۔ اکھڑ۔ بدمزاج۔ ناملنسار۔ رُوکھا

کج ادا (ف) صفت:- بے مروت۔ بے دید۔ بے وفا۔ رُوکھا۔ بدخلق۔ بداخلاق۔ طوطا چشم ؎
کبھی سیدھی طرح سے بات نہ کی + تم بھی کتنے ہو کج ادا صاحب (صابر)

کج ادائی (ف) اسم مؤنث:- (۱) بے مروتی۔ بیوفائی۔ بے رُخی۔ بے دید پن

زلف نے اُس کو سکھائی کج ادائی اے ظفر
نکلے ہے ہر بات میں اُس کی جو ٹیڑھی کی بُو (بیخود)

ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے
کج ادائی ہے بتانِ کج کلہ میں اس قدر (بیخود)

ہے فقیروں سے کج ادائی کیا + آن بیٹھے جو تم نے پیار کیا (میر)

نگاہِ یار ستمگر ہے تیر سے سیدھی + ولیک شیوہ ہے کافر میں کج ادائی کا (شرر)

کج ادائی یار میں ہے کج روی اغیار میں + ہیں عجب طالع ہمارے یار کج اغیار کج (اسیر)

تجھ سے تو ہم کو اے خم ابرو + تھی نہ اُمید کج ادائی کی۔ (وزیر)

یار سے سیکھی مگر تو نے یہ چال + مرگ تیری کج ادائی دیکھ لی
جان و دل ایمان و ہوش و عقل کی + کج ادائی بیوفائی دیکھ لی۔ (مومن)

(۲) مجازاً۔ عداوت۔ دشمنی۔ بُرائی۔ بدی +

کج ادائی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) بیوفائی کرنا۔ بےمروتی کرنا۔ بیرُخی کرنا۔ بیہودہ پن کرنا ؎

برنگِ شانہ نہ کیونکر ہو دل کشاکش میں۔
کرے ہے زُلف تری ہم سے کج ادائی آج (بیخود)

راست کیشوں سے اے کمان ابرو + کج ادائی نہ کر خدا سے ڈر (ولی)

(۲) دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا۔ بُرائی کرنا۔ بدی کرنا ؎

فلک ہر روز کرتا ہے کج ادائی خدا جانے
کہ کس سے آج کی تھی کج ادائی کس سے کل کی تھی (بیخود)

کج ادائیاں (ف) اسم مؤنث:۔ کج ادائی کی جمع ؎

کرتا ہے جن کے ساتھ فلک کج ادائیاں + دیتا ہے اُس کو عشق کسی کجکلاہ کا (ظفر)

کج بحث (ف + ع) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو ٹیڑھی ٹیڑھی بحث کرے۔ اُلٹی اُلٹی دلیل کرنے والا۔ جہالت سے تقریر کرنے والا۔ جہل مرکب میں پھنسا ہوا +

کج بحثی (ف + ع) اسم مؤنث:۔ اُلٹی پلٹی بحث۔ نامعقول گفتگو۔ تکرار بےنتیجہ +

کج پڑنا (۱) فعل لازم:۔ (۱) خم ہونا۔ لنگ پڑ جانا (۲) ٹیڑھا پڑنا۔ خمیدگی آجانا (۳) ٹیڑھا گرنا۔ اُلٹا پڑنا۔ ترچھا گرنا ؎

ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار + جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا (آتش)

کج خلق (ف + ع) صفت:۔ اکھڑ۔ بدمزاج۔ بداخلاق + بےمروّت۔ بےدید۔ تُرش رو +

کج خلقی (ف + ع) اسم مؤنث:۔ بداخلاقی۔ اکھڑپن۔ بدمزاجی۔ تُرش روئی +

بےمُروّتی۔ بےوفائی +

کج رائے (ف + ع) صفت:۔ جس کی رائے اور تدبیر درست نہو +

کج رفتار یا کجرو (ف) صفت:۔ ٹیڑھی چال چلنے والا۔ ناہنجار۔ جیسے فلک کجرفتار +

کج سرشت (ف) صفت:۔ بدطینت۔ بدخو۔ بداخلاق ؎

دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت
آتش میں پیچ و خم ہیں رسن کے رسن کے ساتھ (ذوق)

کج طبع (ف + ع) صفت:۔ (دیکھو کج سرشت) +

کج فہم (ف) صفت:۔ ٹیڑھی سمجھ کا۔ اُلٹی سمجھ کا۔ اوندھی سمجھ کا۔ کوڑھ مغز۔ خود رائے ؎

رہا ٹیڑھا مثالِ نیش کژدم + کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا (ذوق)

کج کلاہ (ف) صفت:۔ ٹیڑھی ٹوپی رکھنے والا۔ بانکا ترچھا۔ بانکی یا آڑی ٹوپی رکھنے والا ؎

ہوں گے نہ ٹیڑھے ہم کبھی تم سے + ہیں اے کجکلاہ ہو کچھ کہہ لو
ہیں جتنے ٹیڑھے ابھی پل میں سیدھے ہو جاتے + جو اُن کی تجھ پہ نظر کجکلاہ پڑ جاتی (بیخود)

دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے + کام عشاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا (میر)

کج کلاہی (ف) اسم مؤنث:۔ بانکپن۔ چھیلا پن۔ ترچھا پن۔ ٹیڑھ۔ خودنمائی ؎

کجکلاہی نہ گئی تا سرِ مژگاں اُس کی + اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی مرزائی کا (مصحفی)

کج نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ ٹیڑھ نکالنا۔ سیدھا کرنا +

کج نکلنا (۱) فعل لازم:۔ ٹیڑھ نکلنا۔ سیدھا ہونا +

کجا (ف) تابع فعل:۔ مخفف کدام جا۔ استفہام مکانی و انکاری کے واسطے فارسی میں اور نفی کے واسطے اُردو میں آتا ہے جیسے "وہ کجا اور یہ کجا" یعنی یہ کہاں وہ کہاں۔ مجھ سے اور اُس سے کیا نسبت؟ +

کجات (ہ) صفت (ہندو):۔ کمینی ذات کا۔ نیچ قوم کا۔ کمینہ۔ ہینی ذات کا۔ جیسے "عشق نہ دیکھے جات کجات" +

کجاوہ (ف) اسم مذکر:۔ محمل۔ اونٹ کی وہ کاٹھی جس پر دو شخص ایکدوسرے کے مقابل ہو بیٹھیں +

کجرا (ہ) اسم مذکر:۔ کجلا۔ کاجل کا مصغر (گیتوں میں آتا ہے) +

کجری (ہ) اسم مؤنث:۔ مرزاپور کے جو بولے۔ مرزاپور کے ایک خاص قسم کے گیت جو ہولیوں میں گائے جاتے ہیں +

کجک

کجک (ف) اسم مذکر:- فیلبانوں کا انکس +

کجکول (ف) اسم مذکر:- (۱) کاسۂ گدایان - زنبیل + بھیک کی جھولی - بھیک کا ٹھیکرا - کاٹھ کا پیالہ - کشکول + (۲) مجازاً:- وہ بیاض جس میں ہر قسم کی انتخابی چیزیں یا اشعار یا مضامین وغیرہ جمع ہوں +

کجلا (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کجرا) تصغیر بالمحبت +

کجلا گھلانا (ہ) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا - کاجل دینا ؎

گھلا کے آنکھوں میں کجلا انہیں سے بات کرو
کرم کی جن پہ کہ کرنی نگاہ ہے تم کو (ناسخ)

کجلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سیاہ پڑ جانا - آگ کا بجھ جانا (۲) سانولا جانا - سانولا پڑ جانا +

کجلوٹی (ہ) اسم مؤنث:- کاجل کی ڈبیا (جامن کی پہیلی):-
جل کی کجلوٹی اودھو کا سنگار + ہری ڈال پہ بیٹا میٹھی ہے کوئی بوجھن ہار

کجلی بن (ہ) اسم مذکر:- ہاتھیوں کا جنگل - وہ بن جہاں بہت سے ہاتھی ہوں - ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل (اصل میں یہ لفظ کجلی بن تھا - کیونکہ ہندی زبان میں ہاتھی کو گج کہتے ہیں - کثرت استعمال سے کج ہو گیا)

کج مج زبان (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا کلام فصیح نہ ہو - وہ شخص جو صاف نہ بول سکے - ٹیڑھا بیڑھا بولنے والا +

کجی (ف) اسم مؤنث:- راستی کا نقیض - کب - ٹیڑھا پن - خمیدگی + ترچھا پن ؎
ہے مساوی اہل دنیا کی کجی و راستی + رہت ہیں ہم سے اگر دو چار تو دو چار کج (ناسخ)

کچ (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں):- (۱) چوچی - چھاتی - پستان + تھن + جیسے کچوں کا ابھار ؎
ابھار کر کے ہے ابھری کچوں کا عالم + سینے میں دل کو میرے کیا کیا دکھا گیا ہے (جرأت)
(۲) سر پستان - بیٹھنی +

کچ (ہ) صفت:- کچا کا مخفف + جیسے کچ لہو - کچ پنڈیا +

کچ بچ (ہ) اسم مذکر:- کچے بچے - چھوٹے چھوٹے بچے - کچر گھان - بہت سے چھوٹے بچے +

کچ پنڈیا (ہ) اسم مذکر (بازاری):- بودا - کمزور - کچی پنڈی کا + اوچھا - بھاری بھر کم کا نقیض - غیر مستقل مزاج - متلون - بات کا کچا - اقرار کا جھوٹا

کچ دلا (ہ) اسم مذکر:- بودے دل کا آدمی - وہ شخص جسے درد - دکھ - ڈر کے صدمہ کی تاب نہ ہو +

کچا

کچ دلی (ہ) اسم مؤنث:- بودلی - کمزوری - بزدلی - نامردی - ڈرپوکی + نرم دلی + بودا پن + کم ہمتی +

کچ لوندا (ہ) اسم مذکر:- کچا آٹے کا پیڑا - کچا آٹا - جیسے "اس ماما نے تو کچ لوندے پکا کر رکھ دئے" +

کچ لہو یا کچ لہو (ہ) اسم مذکر:- وہ کچا مواد جس میں خون کی سرخی موجود ہو - خون آمیز پیپ - بہایا ہوا لہو +

کچا (ف) صفت:- (۱) پکا کا نقیض - ناپختہ - نارسیدہ + خام + ادھ کچرا - ہرا (۲) ادھ گلا - بن گلا + بن پکا (۳) وہ مکان جو چونے یا پکی اینٹوں کا بنا ہوا نہ ہو - دھابا (۴) بودا - ناپائدار + نازک - کمزور (۵) نرم - ملائم - دیالو - دیاونت جیسے کچے دل کا (۶) ادھورا مضغہ - وہ بچہ جو پیدا ہونے کے معمولی اوقات سے پیشتر ہو پڑے - ناتمام (۷) ناتجربہ کار - ناپختہ کار (۸) جلد اڑ جانے یا دھونے سے چلا جانے والا رنگ - وہ رنگ جسے قیام نہ ہو (۹) محض - خالص - کھری - جیسے کچی چاندی (۱۰) کسی خاص معمولی سرکاری پیمانے سے کم پیمانہ یا وہ پیمانہ جو چال کے رواج سے کم ہو جیسے کچا سیر کچا من کچی تول وغیرہ (۱۱) غیر سرکاری کاغذ - اسٹامپ کا نقیض جیسے کچا کاغذ - (۱۲) غیر معتبر - بے ٹھکانے - مشکوک - مبہم - ناقابل اعتبار - بے سر و پا جیسے کچی بات (۱۴) مسودہ - رف (۱۵) بزدل - نامرد - تھڑدلا - ڈرپوک - (۱۶) جس کا مواد پکا نہ ہو - زخم خام جیسے پھوڑے کا کچا ہونا (۱۷) وہ خط جو ابھی ٹھیک قاعدہ کے موافق صاف اور درست نہ ہو - جیسے کچا خط +

کچا بچہ (ہ) اسم مذکر:- مضغۂ گوشت - ادھورا بچہ - ناقص بچہ - جنین +

کچا بیگھہ (ہ) اسم مذکر:- پکے بیگھے کا بیسواں حصہ - تیرہ گز مربع زمین کا ٹکڑا +

کچا پکا (ہ) صفت:- (۱) کچھ کچا کچھ پکا - جیسے کچی پکی سولت - نیم پختہ (۲) مذبذب - بے ٹھکانے (۳) وہ تعمیر جس میں کہیں چونا اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو +

کچا پکا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کچھ بھونا کچھ کچا رکھنا - ادھ بھنا کرنا (۲) کسی بات پر کچھ راضی اور کچھ آمادہ کرنا +

کچا پیسہ (ہ) اسم مذکر:- دیسی پیسہ - ہندوستانی قدیمی سکہ کا پیسہ جو ادھ کا پیسہ - ڈبل پیسہ کا نقیض +

کچا تاگا (ہ) اسم مذکر:- (۱) بغیر بل دیا ہوا سوت - وہ سوت جسے اینٹھا نہ ہو - رشتۂ تاب نہ دادہ - تار بیجان (۲) پنجاب - موم کی ناک - نازک چیز +

کچا تخمینہ (د) اسم مذکر:- وہ اندازہ جو پورا پورا نہ کیا گیا ہو۔ اٹکل پچو حساب تشخیص خام +

کچا جانا (ہ) فعل لازم:- (عو) اسقاط ہونا۔ پیٹ گرنا۔ ادھورا بچہ پیدا ہونا۔ گربہ بات ہونا +

کچا جن (د) اسم مذکر:- مطلق جاہل اور ضدی آدمی جو کسی طرح سمجھائے نہ سمجھے۔ کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی۔ ہٹیلہ +

کچا خط (د) اسم مذکر:- وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو۔ وہ خط جس میں صفائی نہ آئی ہو۔ ؎

مضمون عہدنامہ تو لکھدے مجکو پختہ + کیا ڈر ہے خط ہے تیرا اگر اے نگار کچا (معروف)

کچا دل (د) صفت:- نرم دل۔ لڑکیوں کا سا دل۔ عورتوں کا سا دل۔ جلد بھر آنے والا دل +

کچا دُود (ہ) اسم مذکر:- شیر ناجوشیدہ۔ بن اوٹا یا ہوا دُود +

کچا دُود پینا (ہ) فعل متعدی:- خاطی سرشت ہونا۔ خام طبع اور غافل ہونا۔ سہو خطا سے مرکب ہونا۔ جیسے "آدمی نے کچا دود پیا ہے بہک بھی جاتا ہے" (شیر خام خوردن کا ترجمہ)

کچا ساتھ (ہ) اسم مذکر:- (عو) چھوٹے چھوٹے بچوں کا کنبہ۔ کچے بچوں کا ساتھ +

کچا سیر (ہ) اسم مذکر:- پختہ سیر کا نقیض۔ اسی روپے سے کم وزن کا سیر +

کچا شیر پینا (د) فعل متعدی:- (دیکھو کچا دود پینا) آخر آدمی نے کچا شیر پیا ہے کوئی بات رہ گئی تو کیا عجب ہوا +

کچا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کو کھسیانا کرنا۔ رُلانا۔ چھیڑ کر رُکھا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ کچیانا۔ (۲) کسی ارادے سے باز رکھنا۔ بیدل کرنا۔ دل توڑنا۔ ہمت توڑنا۔ افسردہ کرنا۔ پست ہمت کرنا۔ (۳) بودا کرنا (۴) کچی سلائی کرنا۔ تیپچی بھرنا۔ کھڑا کرنا۔ بخیہ کرنے سے پہلے ٹلنگے بھرنا۔ درست کرنا +

کچا کوڑھ (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) جذام گُھبلی۔ آتشک۔ (مسلمان کوڑھ کو مؤنث بولتے ہیں +

کچا کھا جانا (ہ) فعل لازم:- نہایت خفگی کے موقعہ پر اپنے بچے کی نسبت عوام عورتیں بولتی ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ مجھے ایسا غصہ ہے کہ تجھے اتنی مہلت بھی نہ دوں گی کہ پکا کر کھاؤں +

کچا ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) ہمت ہارنا۔ دل توڑ بیٹھنا۔ ارادہ توڑنا۔ بیدل ہو جانا۔ پست ہمت ہونا۔ (۲) شرمندہ ہونا۔ کھسیانا ہونا۔ رُکھا ہونا۔ (۳) کچی سلائی ہونا۔ کھڑا ہونا۔ جیسے تمہارا انگرکھا کچا تو ہوگیا۔ بخیانا باقی ہے (۴) ناتجربہ کار رہونا۔ ناآزمودہ کار رہونا +

کچائی (ہ) اسم مؤنث:- (عوام) خامی۔ کچاپن۔ ناپختگی۔ ناتجربہ کاری +

کچالو (ہ) اسم مذکر:- (مرکب از کچ یعنی خام + آلو) (۱) اروی کی جڑ۔ ایک قسم کی ترکاری جو گھیان کے درخت کی جڑ ہوتی ہے (۲) اروی کی اُبلی ہوئی جڑ یا آلو۔ یا گرک وامرود وغیرہ کو تراش کر نمک مرچ اور کھٹائی ڈالکر جو بیچتے ہیں۔ اُسے بھی کچالو کہتے ہیں۔ جیسے کچالو ہیں نیبو کے رس کے +

کچالو والا (ہ) اسم مذکر:- وہ کنجڑا یا میوہ فروش جو کچالو بنا کر بیچتا پھرتا ہے

کچاہند (ہ) اسم مؤنث:- (لکھنؤ) کچیاند۔ ہراند۔ کچا مصالح رہنے کی بو +

کچ پچ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کیچڑ۔ دلدل۔ کیچڑ میں چلنے کی آواز (۲) تنگ جگہ۔ بے خلائق کی کثرت اور انبوہ ؎

مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ پچ + لگا کا غذ بھی کرنے اب پچ پچ (انشا)

(آجکل ایسے موقعہ پر کچ پچ بولتے ہیں)

کچرا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کچا خربوزہ۔ اس میں چھوٹا ہو یا بڑا۔ (۲) کپاس کا ڈوڈا (۳) ظرافتہً:- بچے کا پیٹ +

کچر پچر ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی سی آواز ہونا۔ (۲) لتھ پتھ ہونا۔ شور بور ہونا (۳) کیچڑ ہونا۔ دلدل ہونا +

کچر کچر (ہ) اسم مؤنث:- کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز جیسے یہ کیسا گوشت گلایا ہے کہ منہ میں کچر کچر کرتا ہے +

کچر گھان (ہ) اسم مذکر:- بہت سے بال بچے۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کا انبوہ۔

کچری (ہ) اسم مؤنث:- ایک خوبصورت پھل کا نام جو صورت میں حنظل کے مشابہ اور نہایت سوندھا ہوتا ہے۔ مزے میں کھٹ مٹھا اور ہاضم۔ اکثر گوشت کے گلانے اور سونٹھ پانی میں بھگو کر کھانے کے کام میں آتا ہے۔ تازی کچریاں یونہیں کھائی جاتی ہیں۔ اس کے پتوں میں باریک باریک خار ہوتے ہیں۔ جن کو بچے اکثر زبان پر رگڑ کر خون نکالتے اور آپس میں ایک دوسرے کو اپنی جوانمردی دکھا کر خوش ہوتے ہیں۔ عربی میں اس کو شتام فارسی میں دستنبویہ کہتے ہیں۔ ہندی میں بڑی اور چھوٹی کچری کو سینڈھی اور سوندھی بھی کہتے ہیں۔ چھوٹا کچرا +

کچریاں (ہ) اسم مؤنث:- کچری کی جمع سینڈھیاں۔ سوندھیاں +

کچر

کچریاں بیچنا (ہ) فعل متعدی :- دل معلوم ہوتا ہے کئی آدمیوں کا برابر ملکر بولے جانا۔ پکار پکار کر باتیں کرنا۔ بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا +

کچڑانا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) آنکھوں میں کیچڑ ہونا۔ آنکھوں میں چیپڑ بھرنا +

کچ کچ (ہ) اسم مؤنث :- لغو اور بیہودہ باتوں کا متواتر کئے جانا۔ بک بک ... سامعین کو دماغ سوزی اور سمع خراشی حاصل ہو ... چخ چخ۔ بک بک۔ جھک جھک۔ بہت سے آدمی ...

لگے ہے آپ کا دل کس طرح اور ...
کچا کچ بھر دئے ہیں عشق نے دل میں ...

(بعض اوقات عوام کچ کچ بھی کہدیتے ہیں)+

کچ کچ کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی :- بک بک کرنا۔ بکواس کرنا۔ کچریاں بیچنا۔ تکرار کرنا۔ بحث کرنا۔ جھگڑنا +

کچکچانا (ہ) فعل متعدی :- غصے سے دانت پیسنا۔ دانت سے دانت بجانا۔ غصے کے مارے دانت آپس میں رگڑنا۔ زور سے دانت پیسکر کوئی کاٹ ...

نقش دنداں پر وہ انگلی رکھکے آئینہ میں دیکھ
رو کے بولے گال آن کا میں نے جب نیلا کیا
کچکچا کر کوئی ایسا کاٹ کھاتا ہے بھلا
حال میرا کیا کیا تونے نہ اب اچھا کیا۔ (نظیر)

لوکیاں اور پچھاوے ہوئے سب تاربتا کچکچا کر کے جو رنگیں نے جنجھوڑی انگیا (رنگیں)

کچکچاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- کچکچانا کا حاصل بالمصدر +

کچکچی (ہ) اسم مؤنث :- کچکچاہٹ۔ دانتوں کے پیسنے کی حالت۔ دانت بھینچنے کی کیفیت +

کچکچی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- دانت بھینچنا۔ دانت پیسنا۔ غصے کے مارے دانت سے دانت پیسنا۔ جیسے "کچکچی باندھکر جو زور کیا تو توڑ ہی ڈالا" +

کچکڑ (ہ) اسم مذکر :- کچھوے کی ہڈی یا ویل مچھلی کی ہڈی۔ جس کے اکثر چین وغیرہ میں کھلونے بنتے ہیں +

کچکول (ف) اسم مذکر :- (دیکھو) کجکول یا کشکول +

کچلا (ہ) اسم مذکر :- ایک زہریلے پھل کا نام۔ جس کے کھانے سے کتا مرجاتا ہے۔ اور انسان کے حق میں بھی مقدار سے زیادہ کھانا زہر قاتل ہے۔ عربی میں

کچو

خانق الکلب۔ حب الغراب اور ہندی میں کاگ پھل کہتے ہیں۔ ... تیسرے درجہ میں حار یابس۔ نافع امراض عصبانی۔ مفید فالج ولقوہ وغیرہ + (چونکہ کوا اسے کھاتا ہے اس وجہ سے ہندی میں کاگ پھل اور عربی میں حب الغراب نام رکھا گیا) +

کچلا جانا (ہ) فعل لازم :- پس جانا۔ مسلا جانا۔ پامال ہونا۔ روندن میں آنا +

کچل دینا (ہ) فعل متعدی :- مسل دینا۔ پیس دینا۔ موٹا موٹا پیس دینا +

کچل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- مسل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ روند ڈالنا +

کچلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مسلنا۔ ملنا۔ دلنا۔ پیسنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ چلنا

بس بے خرام ناز کو موقوف کیجئے ۔ دل عاشقوں کے زیر کف پا کچل چکے (تحیر)

(۲) مارنا۔ پیٹنا۔ رگڑنا۔ پتھر سے پیسنا جیسے سانپ کا سر ہی کچلتے ہیں (۳) ... بھرکس نکالنا۔ دھنا۔ خوب پیٹنا۔ جیسے "دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں" +

کچلو ہو یا کچلہو (ہ) اسم مذکر :- پیپ ملا ہوا خون +

کچلی (ہ) اسم مؤنث :- سیتا دانت جو عین آنکھ کے مقابل اور ڈاڑھ سے بعد ہے۔ نوکدار دانت جو گوشت خواروں کے واسطے ایک قدرتی اوزار ہے۔ کیلا۔ دندانِ مشک۔ عربی ناب + (محققان یورپ کی رائے ہے کہ اگر انسان کو خدا گوشت خوار پیدا نہ کرتا تو اس کی کچلیاں بھی نہ ہوتیں۔ کیونکہ تجربہ سے ظاہر ہوا ہے کہ کچلیاں یعنی کیلے گوشت خوار جانوروں کے سوا اور کسی کے نہیں ہوتے چنانچہ گائے۔ بکری۔ اونٹ۔ گھوڑے وغیرہ کو دیکھو اور کتے۔ شیر۔ بلی وغیرہ کو ملاحظہ کرو)+

کچنال (ہ) اسم مؤنث :- ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔ جسکی کلیاں ترکاری کی بجائے پکتی ہیں۔ یہ دو قسم کے پھول ہوتے ہیں یا سرخ یا سفید مگر سفید سرخ کی نسبت گراں اور کم کسیلے ہوتے ہیں۔ بند کلی کو کچنال اور کھلے ہوئے پھول کو بوندسے کہتے ہیں +

کچو (ہ) اسم مذکر :- (پ۔ ب) کچالو :- رتالو وغیرہ کی قسم کا پھل جو زمین کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ کند +

کچوانسی (ہ) اسم مؤنث :- بسوانسی کا بیسواں حصہ۔ ۲۶۵/۱۶ مربع انچ کی مقدار +

کچور (ہ) اسم مذکر :- ایک ہلدی کی قسم ... کی جڑ جو اکثر دوا

کچو

میں پڑتی ہے - ترکچور +

کچوری (ہ) اسم مؤنث :- پوری کا نقیض - ماش کی دال بھری ہوئی پوری جو کڑھائی میں تلی جاتی ہے - امانت خانی زردے کی ٹکیا +

کچوری سے گال (ہ) اسم مذکر :- پھولے پھولے گال +

کچوری مل (ہ) اسم مذکر :- موٹے بھچیس ہندو کو کہتے ہیں +

کچوریاں (ہ) اسم مؤنث :- کچوری کی جمع +

کچوکا (ہ) اسم مذکر :- خنجر وغیرہ گھونپنا - بھونکنا +

کچومر (ہ) اسم مذکر :- ایک طرح کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے ہیں +

کچومر کر ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- بھیتمن نکال دینا - ہلاکت کے قریب پہنچا دینا - کیچلا نکال دینا - ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا - قیمہ کر دینا +

کچومر نکالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بھرکس نکالنا - کچلنا - کیچلا نکالنا - تیر قیمہ کرنا - خوب مارنا - خوب گت بنانا - راپتا کر دینا - ہلاکت کے قریب پہنچانا - (۲) توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا +

کچوں (ہ) اسم مؤنث :- کچ کی جمع بو حروف وغیرہ ... بنائی جاتی ہے

کچوں کی بیاں کیا کروں آب و تاب + سر آب آئینہ میں دو حباب (نکہت)

رنگ جو بو کا ہیٹ ملائم اور کچوں میں سختی ہے
سینے سے لے ناف تلک اک صندل سی تختی ہے (...)

کچونا (ہ) فعل متعدی :- چبھونا - گھونپنا - بھونکنا - چھری گھسیڑنا - کوچنا - چولنا +

کچھ (ہ) اسم مذکر :- (۱) کچھوا - سنگ پشت - جیسے "مچھ کچھ نے موہے گھیر لیا - کوئی ایسا نہیں موسے پی کو ملائے" (۲) گوشۂ دیوار - دیوار کا کونا یا پہلو (۳) دشنو کا دوسرا اوتار +

کچھ مچھ (ہ) اسم مذکر :- پانی میں رہنے والے جانور - کچھوا - مگرمچھ - گھڑیال وغیرہ - جن میں سے بعض جانور آدمی کو نگل بھی جاتے ہیں +

کچھ (ہ) صفت :- (۱) ذرا - کسی قدر - تنک - اندک - قدرے - قلیل - تھوڑا سا - تھوڑا بہت - کسی نہ کسی قدر جیسے کچھ اب لے جاؤ - کچھ کل لیجانا - کچھ اُدوانے دیا کچھ پروانے دیا ہمارا کام ہو ہی گیا - ؎

گرچہ ہیں مونس و غمخوار تنگ دو میں سبھی + کب تری طبع کو کچھ راہ پہ لا سکتے ہیں (انشا)

تیرے ناوک نے دل پسند کیا ہم نے جانا اسے نظر کچھ ہے
سکدہ کونسا ہے دو ایسا تجھ میں بہت بھی اے غضر کچھ ہے (...)

کچھ

(۲) استفہام کے واسطے :- کیا - کہیں - ... - جیسے کچھ بات بھی - ؎

درم داغ قرض ہے دل پر دلے غم عشق ... سر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائے ... :- بہت کچھ - بہت ... - کم نہیں - کیا کچھ خرچ نہیں کیا - ؎

ایک دو آسمان ڈبولے تو کیا + ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۴) کوئی چیز یا کھانا یا نقدی وغیرہ - جیسے "کچھ دلوائیے بھلا ہوگا - اُن کے پاس کچھ نہیں + کچھ لیتے ہو؟ کیا اپنا کام کیا ہے - کچھ دیتے ہو؟ کیا یہ شرارت بندے کو نہیں بھاتی - (۵) کوئی بات - کوئی مصلحت - جیسے "کچھ تم سمجھے - کچھ ہم سمجھے" - (۶) غیبت یا خلاف بات - جیسے "کچھ سُنا چاہتے ہو - کچھ کان میں پھونک دیا - (۷) کوئی بھید - کوئی راز - کوئی نکتہ - ؎

بے خودی بے سبب نہیں غالب + کچھ تو ہے جسکی پردہ داری ہے (غالب)

(۸) بمعنی ہرچہ - جو کچھ - جیسے "کچھ دیا ہی آگے آگیا" یعنی جو کچھ دیا تھا اُسی نے مدد کی - (۹) بالکل - مطلق - جیسے "کچھ خبر نہیں - کچھ انکار نہیں (۱۰) کوئی اور بات - کوئی امر دیگر - ؎

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے + کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۱۱) انقلاب زمانہ اور تغیر حالت اور تلون مزاج کے واسطے ؎

بچیگا کیونکر یہ دل الم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
نبھیگی کس ڈھب بھلا صنم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے (...)

(۱۲) کسی قاتل یا مہلک چیز کی طرف اشارہ جیسے کچھ کھا کر مرگیا (۱۳) کوئی - برائے تنکیر - ؎

ہنگام وصل رد و بدل مجھ سے ہے عبث
نکلیگا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں سے آج - (...)

(۱۴) تکیہ کلام اور تزئین کلام کے واسطے - جیسے کچھ ایسی بندھ گئی ہے کہ مت پوچھو - کچھ ایسے خفا ہوئے ہیں کہ بیان سے باہر ہے - ؎

کیا کسی بت کے دل میں جگہ کی کوئی ٹھکانا اور ملا
حضرت مومن ہم تمہیں کچھ مسجد میں کم پاتے ہیں (مومن)

(یہ لفظ اور بھی بہت سے موقعوں پر آتا ہے - جسے اہل زبان ہی سمجھ سکتے ہیں) +

کچھ اتنا فرق نہیں (ہ) محاورہ :- بہت فرق نہیں - بڑا بھاری فرق نہیں +

کچھ آنسو تھم گئے (ہ) محاورہ :- کسی قدر تسلی ہوگئی - کسی قدر جبر

کچھ

نقصان ہوگیا۔ کسی قدر صبر آیا ۔

کچھ اَور (ہ) محاورہ :۔ (۱) اَور بھی۔ اور زیادہ۔ (۲) دوسری بات۔ دوسرا امر۔ جیسے "کچھ اَور نہ سمجھنا"۔ (۳) تازہ۔ نئی۔ جدید۔ طُرفہ جیسے کچھ اور بات بھی سنی! کچھ اَور سُنانا!

کچھ اَور گانا (ہ) فعل متعدی :۔ خلاف واقع بیان کرنا یا برخلاف جواب دینا۔ سوال دیگر جواب دیگر دینا۔ آسمان کی پوچھیں تو زمین کی کہنا۔ جیسے میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اَور گاتے ہو ۔

کچھ ایک (ا) تابع فعل :۔ (عوام) کسی قدر۔ تھوڑا سا ۔

کچھ بات بھی (ہ) استفہام :۔ کوئی وجہ بھی۔ کوئی سبب بھی۔ کیوں۔ کس واسطے۔ کس لئے ۔

کچھ بات ہے (ہ) محاورہ بجائے استفہام :۔ قابل اعتبار ہے؟ اعتبار ہو سکتا ہے؟ خیال کرنے کے لائق ہے؟ یعنی بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔ ؎

کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیان سا ہے
یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پاں سا ہے (میر)

کچھ بسنت کی بھی خبر ہے؟ (ا) محاورہ :۔ دنیا کے حالات سے بھی واقف ہو۔ موسم پر بھی نظر ہے ۔

کچھ بنیاد ہے؟ (ا) محاورہ :۔ ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ کیا اصل ہے ۔ نہایت مفلس اور عاجز ہے۔ ؎

تجھ سے کیا لیجے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے (مصحفی/انشا)

کچھ پروا نہیں (ا) محاورہ :۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ چنتا نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے۔ کیا پروا ہے ۔

(یہ جملہ انگریزی Never Mind سے ترجمہ ہوا ہے اصل میں اُردو کا نہیں ہے)۔

کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (ہ) کہاوت :۔ (۱) کسی امر کا تمہیں خیال ہوا کسی بات کا ہمیں۔ ہمارا تمہارا لکھا جو کہا برابر ہے۔ حساب دوستاں در دل۔ ہم تم برابر ہیں۔ (یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ کوئی پیادہ مسافر بہت سا روپیہ لئے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار ملا اس نے اس سے کہا کہ یار ہمارا بوجھ رکھ لے۔ سوار نے پوچھا کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ روپیہ ہے۔ اُس نے کہا کہ میں کسی کی جوکھوں نہیں رکھتا۔ جب سوار تھوڑی دور آگے بڑھا تو اس کی نیت میں فرق آیا کہ افسوس روپیہ رکھ کر گھوڑا نہ بھگا دیا جو مفت میں کھرے ہو جاتے۔ ساتھ ہی اس پیادہ کو خیال گزرا کہ اگر وہ لے کر چل دیتا تو تو کیا کرتا۔ تھوڑی دور چلا تھا کہ وہ سوار پھر ملا اور کہا کہ لا رکھ لوں۔ اس نے اُس کے جواب میں کہا۔ کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے۔ وہ وقت گیا۔ وہ بات گئی)۔ (۲) راز کی بات کو دل میں رکھو ظاہر نہ کرو۔ تاکہ دوسرا ماہر نہ ہو۔ ؎

تم دیکھ کے رنگِ عاشق کو مغموم و دیدہ نم سمجھے
تصریح یہاں بیفائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (رسید)

کچھ تم نے پڑا پایا؟ (ہ) محاورہ :۔ جب آدمی کو از حد کسی ظاہری سبب کے بغیر خوش دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ شاید کچھ نعمت غیر مترقبہ مل گئی ہے ۔

کچھ تم نے خواب دیکھا؟ (ا) محاورہ :۔ جب کوئی شخص کسی ناممکن بات کو بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے۔ جو اُس پر عائد نہ ہو سکتا ہو۔ تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی کیا بے ہوش ہو؟

کچھ تو (ہ) تابع فعل :۔ (۱) کسی قدر۔ ذرا تو۔ ذرا تھوڑا۔ تھوڑا بہت۔ تھوڑا سا۔ کچھ ایک۔ کسی نہ کسی قدر تو۔ ؎

گل پھینکے ہے عالم کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی (میر)

(۲) کوئی چیز تو۔ کوئی نہ کوئی شے تو۔ ؎

کچھ تو دے اے فلک ناانصاف
آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی (بیخبر)

کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے قند پڑا (ا) کہاوت :۔ دل میں تو لالچ تھا ہی اوپر سے ہوا نفع اور حرص بڑھ گئی ۔

کچھ جبا ہی تیر ماریں گے (ا) محاورہ :۔ طنزاً کہتے ہیں۔ یعنی کونسی بہادری کر چکے ہیں جو اس مشکل کام کو بنائیں گے ۔

کچھ دال میں کالا یا کالا کالا ہے (ہ) محاورہ :۔ کوئی مشتبہ امر ہے۔ کوئی راز ہے۔ کوئی معاملہ ہے۔ کوئی سبب ہے۔ کچھ نہ کچھ وجہ ہے۔ ؎

بال ہیں بکھرے بند ہیں ٹوٹے ٹوٹا کان کا بالا ہے
ہم نے تریاں تاڑ لیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (؟)

کچھ دلائیے یا دلوائیے (ہ) محاورہ :۔ خیرات میں نقدی یا کوئی چیز

کچھ

مرمت فرمائیے بھکشا دیجئے ؎

ہاتھی کے ساتھ ساتھ یہ کہتا چلے عدو ✤ مفلس ہوں کچھ دلائیے نواب نامدار (سودا)

کچھ دیا ہی آگے آگیا (ہ) کہاوت :- خدا نے کسی نیکی کے سبب مصیبت سے بچا دیا۔ کبھی کی خیرات ہی کام آئی ✤

کچھ دیئے کچھ دلائے کچھ کا دینا ہی کیا ہے (ہ) کہاوت :- ٹالباز کی نسبت کہتے ہیں ✤

کچھ ڈر نہیں (ہ) محاورہ :- (۱) خوف و خطر یا اندیشہ کا مقام نہیں ہے ذرا خوف نہ کرو۔ دہشت نہ کھاؤ۔ اندیشہ نہ کرو۔ (۲) کیا مضائقہ ہے۔ کیا پروا ہے ✤ سمجھ لینگے۔ بدلا لیکر چھوڑینگے ✤

کچھ راہ پر آئے ہیں (ہ) محاورہ :- نیم راضی ہوئے ہیں۔ ملاقات کا ارادہ ہے ✤ کچھ درست ہوئے ہیں ✤ کچھ ڈھب پر چڑھے ہیں ✤ کچھ پابنے ہیں۔ ؎

ان دنوں قدم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں
اے شوخ تیری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں } (مصحفی)

کچھ سُنا چاہتے ہو (ہ) محاورہ :- یعنی گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے میرے منہ سے کچھ گالیاں سنو گے۔ کیا بھوک سننے کو جی چاہا ہے ؎

جو کہتا ہوں اُس سے کہ سُن شعر میرے ✤ تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے (ناسخ)

سیم اُن سے کہتا ہوں گر بات کوئی ✤ تو کہتے ہیں کیا کچھ سُنا چاہتے ہو (نسیم)

کچھ سے کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم :- بالکل حالت یا زمانہ کا بدل جانا۔ دگرگوں ہو جانا۔ رنگ پلٹ جانا۔

ہووے زمانہ کچھ سے کچھ چھوٹے ہے دل لگا میرا
شوخ کسی بھی آن سے تجھ سے تو میں جدا نہیں } (میر)

کچھ سونا کھوٹا کچھ سُنار کھوٹا
کچھ گیہوں سیلے کچھ جندرے ڈھیلے
کچھ لوہا کھوٹا کچھ لُہار } (ہ) کہاوت :- یعنی دونوں طرف بگاڑ ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہی ہوا کرتی ہے۔ دونوں ہاتھوں تالی بجتی ہے ✤

کچھ شک نہیں (ہ) محاورہ :- بے شک۔ بلاشبہ۔ بلاشک۔ کسی امر کا گمان نہیں۔ یقیناً ✤

کچھ کا کچھ (ہ) تابع فعل :- اصل کے بالکل خلاف ✤ کیا سے کیا ✤ امید اور تخمینہ یا خیال کے برخلاف جیسے کچھ کا کچھ خرچ ہو گیا۔ کچھ کا کچھ معاملہ ہو گیا ✤

کچھ کا کچھ سمجھنا (ہ) فعل متعدی :- مفہوم اور مطلب کے برخلاف سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔ ؎

کہے وہ کچھ ہے سمجھتی ہے یہ بس کچھ کا کچھ
دائی واقف ہے دوگانہ کے اشارات سے کم } (رنگین)

کچھ کا کچھ کہنا (ہ) فعل متعدی :- اصل کے برخلاف بیان کرنا۔ خلاف واقع کہنا۔ یعنی بات کوئی ہو اور کہی کوئی جائے ✤

کچھ کا کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم :- بالکل انقلاب اور تغیر و تبدل کا ظہور میں آنا۔ اصل کے برخلاف ہو جانا۔ حال دگرگوں ہونا۔ غیر حالت ہونا۔ ؎

جب تک طبیب آئے ہوا حال کچھ کا کچھ
ہے درد دل یہی تو چلو ہو چکا علاج } (امیر)

کچھ کان میں پھونکنا (ہ) فعل متعدی :- کوئی فسوں یا منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا ✤ کچھ غیبت کرنا۔ کچھ بُرائی کرنا ✤ کچھ سرگوشی یا کانا پھوسی کرنا۔ ؎

کل ایک نے کہا کہ میاں مصحفی یہ بات
کہتے تھے ایکے اُسکی جو مجلس میں جائینگے
پھونکینگے اُس کے کان میں کچھ اور ہی فسوں
اور اس بہانے زلف کا بوسہ اُڑائینگے۔
کہنے لگا وہ شوخ کہ کچھ اندنوں کے بیچ
وہ بے ادب ہوئے ہیں بہت مار کھائینگے } (مصحفی)

کچھ کچھ (ہ) تابع فعل :- ذرا ذرا۔ کسی قدر۔ تھوڑا سا۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ پاس پاس۔ لگ بھگ۔ تھوڑا بہت۔ قدرے قلیل ؎

کچھ کچھ اثر تو ہونے لگا جذب عشق کا ✤ غش ٹکے ہم کو یار نے بھیجا گلاب کو (آتش)

کچھ کر دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کچھ باہم پہنچا دینا۔ کسی قدر کام بنا دینا۔ کوئی امر کر دکھلانا۔ (۲۔ عو) جادو کر دینا۔ ٹونا کر دینا ✤

کچھ کر لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) نیکی کر لینا۔ بھلائی کما لینا۔ دھرم کر لینا۔ جیسے "کچھ کر لے بندے دنیا میں جو آیا ہے" (۲) قابو چلا لینا۔ سمجھ لینا۔ بدلہ لے لینا جیسے "اگر تمہاری حکومت ہے تو کچھ کر لو" ✤

کچھ کھا جانا (ہ) فعل لازم :- زہر کھا جانا۔ افیون یا سنکھیا خواہ ہیرے

کی کنی وغیرہ خودکشی کے ارادے سے کھالینا۔ ف

غیر کے ہمراہ جاتا ہے یہ مرجانے کی جا
صاحبِ غیرت ہوں کچھ کھا جاؤنگا کھانے کی جا } (نکہت)

کچھ کھاکے سو رہنا (ہ) فعل لازم :۔ زہرِ ہلاہل نوش فرماکر سو رہنا۔ خودکشی کرنا۔ افیون یا سنکھیا پھانک کر لیٹ رہنا تاکہ جان نہ رہے۔ زندگی سے بیزار ہوکر مرجانا۔ ف

کیا اکیلے تیرے بن جاگئے اور سو رہئے
تو نہ ہو پاس تو کچھ کھائیے اور سو رہئے } (جرأت)

یہ بانکوں سے کچھ نیند گئی ہے کہ حسن ❊ جی میں آتا ہے کہ کچھ کھائیے اور سو رہئے (حسن)

فلک کے ہاتھ سے آتا یہ ناک میں ہے دم
کہ کھاکے سو رہیوں کچھ جی میں ہے علی کی قسم } (رنگین)

کچھ کھاکے مرجانا یا مرنا (ہ) فعل لازم :۔ زہر کھاکے مرجانا۔ زہر کھالینا۔ ہیرے کی کنی کھالینا۔ سنکھیا پھانک کے مرجانا۔ ف

یونہی جو منتظر سے خفا نت رہوگے تم۔
سن لوگے ایک دن کہ وہ کچھ کھاکے مرگیا } (منتظر)

ہے دلا تشنۂ دیدار تو کچھ کھاکے نہ مر ❊ پہلے اُس خنجرِ خونخوار کا زہراب تو پی (جرأت)

کچھ کھانا (ہ) فعل متعدی :۔ زہر کھانا۔ کوئی قاتل یا مہلک دوا کھانا۔ بس کھانا۔ سم کھانا۔ ف

یا تو کہہ جاؤ یہاں رات کے آنے کے لئے
ورنہ کچھ مجھ کو منگا دیجئے کھانے کے لئے } (ظفر)

کچھ کہہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ گالی دے بیٹھنا۔ سخن نا ملائم اور ناسزاوار کسی کی نسبت منہ سے نکال دینا ❊

کچھ کہنا (ہ) فعل متعدی :۔ گالی دینا۔ گالی سنانا۔ برا کہنا۔ بدکلامی کرنا۔ نا ملائم بات کہنا۔ کوئی ناگوار بات زبان پر لانا۔ ف

مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو ❊ کچھ کسی نے تمہیں کہا تو نہیں (مصحفی)

کچھ کھو کے سیکھنا (ہ) فعل متعدی (۱) نقصان سے تجربہ حاصل کرنا۔ جیسے آدمی کچھ کھو کر ہی سیکھتا ہے۔ (۲) ٹھوکریں کھاکر سیدھا ہونا۔ گھاٹا اٹھاکر چیتنا ❊

کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان (۱) کہاوت :۔ یعنی صلح کے واسطے طرفین سے نرمی چاہئے۔ کچھ تم نرم ہو کچھ وہ نرم ہو جب کام بنے ❊

کچھ منہ سے سننا (ہ) فعل متعدی :۔ زبان سے سننا۔ زبان سے گالیاں سننا۔ ف

چپ کر رہو بس ورنہ کچھ منہ سے سنوگے ناصح۔
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اِندنوں } (جان صاحب)

کچھ منہ سے نکل جانا (ہ) فعل لازم :۔ زبان سے کوئی بات نکل جانا ❊ زبان سے برا بھلا نکل جانا۔ ف

بوسہ کا سوال اُس سے کروں ہوں تو کہے ہے
چپ رہ مرے کچھ منہ سے نکل جائے تو اچھا } (نصیر)

کچھ نہ اُکھاڑنا یا کچھ نہ اکھاڑ سکنا (ہ) فعل متعدی :۔ کچھ نہ کرنا۔ فائدہ یا نقصان نہ پہنچا سکنا۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ ف

آخر عدم نے کچھ نہ اکھاڑا مرا میاں ❊ مجھکو تھا دستِ غیب پکڑ لی تری کمر (میر)

سرسبز اور خط سے ہوا حُسن یار کا ❊ آخر خزاں نے کچھ نہ اکھاڑا بہار کا (عاشق)

(اُکھاڑنے کا اشارہ اصل میں اور طرف تھا۔ جسے کراہت اور خلافِ تہذیب کے سبب لوگوں نے گرا دیا ہے ❊)

کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے (ہ) محاورہ :۔ (۱) کہنے کے قابل نہیں۔ قابلِ اظہار نہیں۔ شرم یا خاموشی اختیار کرنے کی بات ہے۔ (۲) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے جیسے میرے گھوڑے کی کچھ نہ پوچھو ❊

کچھ نہ کچھ (ہ) تابع فعل :۔ کسی نہ کسی قدر۔ تھوڑا بہت ❊ کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔ ف

کچھ نہ کچھ ہو ہر جگہ کا ارمغاں ❊ تحفۂ شہد بتاں ہم لائے داغ (مضمون)

کچھ نہ نکلا (ہ) محاورہ :۔ اکارت گیا۔ بالکل خراب نکلا۔ ناکارہ اور نالائق ہوا۔ ف

بندے ہیں تمہیں ہزار ہم سے ❊ گو ایک غلام کچھ نہ نکلا (سودا)

کچھ نہیں (ہ) محاورہ :۔ (۱) کوئی بات نہیں۔ کوئی معاملہ نہیں۔ (۲) ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ بالکل نہیں جیسے ع اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں ❊ (۳) خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارہ ہے ❊

کچھ نہیں چلنا یا کچھ نہ چلنا (ہ) فعل لازم :۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ پار نہ بسانا۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم ہونا ❊ ف

تجھسے تو کسی طرح مرا کچھ نہیں چلتا ❊ جز خون کہ آنکھوں سے شب و روز رواں ہے (سودا)

کچھ نہیں رہا (ہ) محاورہ :۔ (۱) کام تمام ہے۔ مرنے میں کوئی بات

کچھ

باقی نہیں ہے۔ جاں کنی کا عالم ہے۔ تاب و طاقت جاکر مرنے کا وقت آ پہنچا ہے۔ بچنے کی اُمید نہیں۔ دم نہیں رہا۔ مرنے کو ہے۔ مرنے والا ہے۔ ناامیدی ہو گئی۔ ع

دم نکلتا ہے اب کوئی دم میں ۔ بیٹھ جا کچھ نہیں رہا ہم میں (حیران)

مجنوں میں کچھ رہا نہیں بس اے تپ فراق
اب اس کے سوکھے سا کھے تو چند استخوان چھوڑ (انشا)

(۲) بالکل تباہ و غارت ہو گیا۔ بالکل لُٹ کھُس ہو گیا ◆

کچھ نہیں کیا (ہ) محاورہ ؎ (۱) کوئی بھلائی نہیں کی ◆ کوئی نیکی نہیں کمائی۔ (۲) کوئی کام کی بات نہیں کی ◆ کوئی کام نہیں کیا (۳) بُرا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ خراب بات ہوئی۔ بُرا ہوا۔ ایسا واجب نہ تھا۔ ناواجب کیا ◆

کچھ ہو (ہ) ندا۔ محاورہ ؎ ہرچہ بادا باد۔ جو ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے ◆

کچھ ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) عو۔ جن یا بھوت یا پری یا پریت کا اثر ہو جانا۔ چڑیل کا چمٹ جانا۔ سایہ ہو جانا۔ آسیب چمٹ جانا۔ (۲) کسی لائق ہو جانا۔ کوئی بات یا ہنر حاصل کر لینا ◆

کچھ ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی قابل ہو جانا۔ کسی لائق ہو رہنا کوئی ہنر یا علم سیکھ لینا۔ کچھ حاصل ہو جانا (۲) تھوڑا بہت فیصلہ ہو جانا۔ کسی نہ کسی قدر کام نمٹ جانا ◆

کچھ ہے (ہ) محاورہ ؎ (۱) کوئی بات ہے۔ کوئی سبب یا وجہ ہے دال میں کالا ہے۔ (۲) بہت کچھ ہے۔ بہت زیادہ ہے۔ ع

ایک دو آسماں ڈبوئے تو کیا ◆ ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۳) بُرائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ ارادہ فاسد ہے۔ ع

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلودار ۔ ہاں ترے دل میں کسی پر کچھ ہے

کچھ ہی کرو (ہ) ندا۔ چاہو سو کرو۔ چاہے جیسی سزا دو ہمیں کچھ مزاحمت نہیں۔ چاہے جو تدبیر یا چاہے سو کام کرو۔ ع

تم روؤ یا پیٹو کچھ ہی کرو ہم جان سے اپنی جاتے ہیں
جو رو رٹھ چلے اس دنیا سے پھر کب بھلا وہ آتے ہیں (نظیر)

کچھ ہی کہو (ہ) ندا۔ محاورہ ؎ چاہو سو نام دھر دو یا بُرا بھلا کہو۔ دل میں آئے سو کہو۔ کچھ پروا نہیں۔ فدا نہیں سنتا۔ ذرا خیال نہیں کرتا۔ کہا نہیں مانتا۔ جیسے کوئی کچھ ہی کہو من لاگا رے ◆

کچھ ہیں (ہ) محاورہ ؎ (۱) کسی قابل ہیں۔ کسی لائق ہیں۔ کسی شمار میں ہیں۔ ع

جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں ◆ ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں (مصحفی)

(۲) برائے تفصیل انقلاب و تلون۔ ع

ہم بھی اس انقلاب عالم سے ۔ آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں (مصحفی)

کچھ ہی ہو (ہ) ندا۔ دیکھو (کچھ ہو) تاکید ◆

کچھار (ہ) اسم مذکر ؎ پورب (۱) دریا برار۔ سمندر برار۔ دریا کے قریب کی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ دریا کا کنارہ۔ آبی ملک ◆ کہار در نشیب ◆ (۲ کلکتہ) بیلا۔ بنی۔ دریا کے کنارے کی گھانس۔ نرسل کانس وغیرہ کا جنگل (ٹھیک معنی یہی ہیں کہ جو زمین دریا یا سمندر سے نکلی ہو۔ اُسے کچھار کہتے ہیں چنانچہ ہندوستان کے مغرب و جنوب میں جو ایک جزیرہ نما کچھ کے نام سے مشہور ہے۔ اسی وجہ سے اُس کا بھی یہ نام رکھا گیا ہے تعجب کی بات تو یہ ہے کہ خدا جانے کہاں سے کلکتہ کے ہندی کوش والے نے اس کے معنی پہاڑ کا کنارہ لکھ دئے۔ جس کا کوئی ثبوت کسی ہندی یا سنسکرت یا انگریزی ڈکشنری سے نہیں ملتا۔ شاید اہل کلکتہ اس معنی میں بولتے ہوں۔ مگر بظاہر تو غلطی معلوم ہوتی ہے اس میں خواہ کاتب کی ہو خواہ مصنف کی) ◆

کچہری (ہ) اسم مؤنث ؎ (۱) وہ جگہ جہاں منشی۔ متصدی۔ حاکم۔ عامل بیٹھکر لشکر کا حساب کتاب اور مقدمات کی تحقیقات کریں۔ دفتر خانہ۔ دیوان۔ حساب گاہ۔ عمل خانہ ◆ نیائی سبھا۔ محکمۂ عدالت۔ دربار۔ اجلاس انصاف گاہ۔ راج دربار۔ دربار شاہی۔ بارگاہ (۲۔ مجازاً) بھیڑ۔ انبوہ۔ جمگھٹ۔ جیسے یہ کیا کچہری لگا رکھی ہے ◆

کچہری برخاست کرنا (ہ) فعل متعدی :- دربار بڑھانا یا اجلاس بند کرنا ◆

کچہری برخاست ہونا (ہ) فعل لازم ؎ دربار اُٹھنا۔ عدالت بند ہونا۔ دفتر بند ہونا ◆ چھٹی ہونا۔ تعطیل ہونا ◆

کچہری چڑھنا (ہ) فعل لازم ؎ عو۔ عدالت تک جانا۔ عدالت میں جانا۔ دربار میں مدعی یا مدعا علیہ بنکر جانا جو عورتوں کے واسطے ایک معیوب امر خیال کیا گیا ہے ◆

کچہری کرنا (ہ) فعل متعدی ؎ عدالت میں بیٹھکر مقدمات کا طے کرنا۔

راج دربار لگانا۔ اجلاس کرنا +

کچہری کے کتے (ہ) اسم مذکر :۔ عملۂ عدالت اور وہاں کے چپراسی وغیرہ جو رشوت کے لئے مستغیث کے پیچھے پڑ جاتے اور بغیر لئے کتے کی طرح ٹانگ لیتے ہیں۔ سے

نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی موئے کتے کچہری کے
ارے دیوانے اللہ منہ نہ دکھلائے عدالت کا } (ظریف)

کچہری لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) اجلاس کرنا۔ (۲) بہت سے آدمیوں کو جمع کرکے چائیں چائیں کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ مجمع کرنا +

کچھنا (ہ) اسم مذکر :۔ دیکھو (کاچھا) جانگیا۔ گھٹنا +

کچھنی (ہ) اسم مؤنث :۔ کچھنا کی تانیث +

کچھنیا (ہ) اسم مؤنث :۔ کچھنی کی تصغیر بالتحقیر۔ اونچا ڈھیلا ڈھیلا گھٹنا یا جانگیا + گھاگری۔ گھگریا +

کچھو (ہ) حرف تنکیر (گنوار) کچھ۔ جیسے اے دئی میں نے کچھو نہ کہی موہے سانورے نے گاری دیئی +

کچھوا (ہ) اسم مذکر :۔ سنگ پشت۔ کچھ۔ کاسہ پشت۔ باخہ۔ ایک لمبی گردن کے دریائی جانور کا نام جو اپنے سر کو نکالتا اور دھڑ میں چھپا لیتا ہے۔ اس کی ہڈی کی ڈھال اور کھلونے وغیرہ بھی بنتے ہیں۔ جیسے کہاوت :۔ کچھوے کا کاٹا کٹھوتی سے ڈرے یعنی سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے +

کچھواہا (ہ) اسم مذکر :۔ راجپوتوں کی ایک ذات کے لوگ جو اپنے کو راجہ رامچندر جی کے بیٹے کشو کی اولاد سے بتاتے ہیں۔ جے پور کے راجہ اسی خاندان سے ہیں +

کچھوٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو گنوار) لنگوٹی۔ کوپین +

کچھوے کے بچھو (ہ) اسم مذکر :۔ بُردں کے بُرے۔ بدذاتوں کے بدذات یعنی بد کی اولاد بھی بد ہوتی ہے +

کچھوی (ہ) اسم مؤنث :۔ کچھوے کی مادہ۔ طومہ +

کچھی (ہ) اسم مذکر :۔ صوبۂ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر نہایت پتلی ہوتی ہے +

کچی (ہ) اسم مؤنث :۔ کچا کی تانیث (اس کے معانی لفظ کچا میں دیکھو) +

کچی اسامی (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) غیر موروثی زمیندار۔ چند روزہ زمیندار۔ پاہی اسامی۔ غیر موروثی جوتا۔ (۲) عارضی جگہ۔ قائم مقامی۔ غیر مستقل ملازمت +

کچی اینٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو دھوپ کی سوکھی ہوئی اینٹ +

کچی بہی (ہ) اسم مؤنث :۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ سیاہا۔ رف۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار رہے اور بطور مسودہ خیال کی جاتی ہے +

کچی پیشی (ہ) اسم مؤنث :۔ مقدمہ کی اول شنوائی جس میں اپیل کی منظوری نامنظوری کا حال معلوم ہوتا ہے +

کچی ترکاری (ہ) اسم مؤنث :۔ ہری ترکاری۔ سبز ترکاری +

کچی تول (ہ) اسم مؤنث :۔ کچے بٹوں کے موافق وزن۔ کچے وزن کے حساب سے +

کچی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (بازاری) بلوغت سے پیشتر ازالۂ بکر ہونا۔ چھوٹی عمر میں سر ڈھکا جانا +

کچی چاندی (ہ) اسم مؤنث :۔ کھری چاندی کا نقیض۔ لیکن فارسی میں نقرۂ خام کھری چاندی کے معنی میں آتا ہے +

کچی رسوئی (ہ) اسم مؤنث :۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ کھا سکیں بن گھی کی روٹی +

کچی ریندی دسترخوان کا ضرر (ہ) کہاوت :۔ نادان اور ناتجربہ کار کی صحبت میں بدنامی اور افشائے راز کا اندیشہ ہوتا ہے۔ طفل زُخیز سے احتراز کرنے کی نسبت بولتے ہیں +

کچی سڑک (ہ) اسم مؤنث :۔ ریتے کی سڑک۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو +

کچی سلائی (ہ) اسم مؤنث :۔ تیپچی۔ لنگر +

کچی سلائی کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ تیپچی بھرنا۔ لنگر ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ تکمیانا +

کچی عمر (ہ) اسم مؤنث :۔ بالی عمر۔ زمانۂ طفلی۔ ایام طفولیت۔ یانی عمر۔ ناتجربہ کاری اور ناسمجھی کی عمر +

کچی کلی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) شگوفۂ خام۔ غنچۂ ناشگفتہ۔ منہ بند کلی۔ (۲۔ بازاری) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کنیا۔ انچھیڑ۔ اچھوتی۔ ان بندھا موتی۔ دُرِ ناسُفتہ۔ چہرہ بند۔ نابالغہ +

کچی کلی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) عمر طبعی سے پہلے مرجانا۔ چھوٹی عمر

کچی

میں مرجانا۔ (۲۔ بازاری) کم سنی میں ازالۂ بکر ہونا +

کچی گولیاں کھیلنا (ہ) فعل لازم ہے۔ (۱) سنی کی بن پکائی گولیوں سے کھیلنا جو جلدی ٹوٹ جاتی ہیں۔ (۲) نادان ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ بے وقوف ہونا۔ ناآزمودہ کار ہونا۔ ؎

میں تو کچھ کھیلی نہیں ہوں ایسی کچی گولیاں
جو نہ سمجھوں بی زنانی یہ تمہاری بولیاں۔ (انشا)

اور وہ جو تیاں ہیں ایسی — میں نہیں کچی گولیاں کھیلی (شوق)

کچی مِتّی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ میعاد باقی۔ ہنوز میعاد کا وقت باقی ہو۔ کہ اُس میں پورا سود لگا لیا جاوے مثلاً جس روز گرو رکھیں اُس روز کا بھی سود لیں اور جس روز چھڑائیں اس روز کا بھی لگائیں۔ ورنہ رکھنے یا چھڑانے کے دن کا نہیں لگانا چاہئے +

کچے (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) کچا کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے کچے دل کا +

کچے پکے دن (ہ) اسم مذکر۔ عو۔ حمل کے چوتھے پانچویں مہینے تک کا زمانہ جس میں بڑی احتیاط لازم ہے +

کچے گھڑے پانی بھرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ دشوار اور ناممکن کام کرنا۔ سخت مشکل یا تکلیف اُٹھانا۔ وقت میں پڑنا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ ناک چنے چبانا۔ ؎

اُس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب
کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں (مومن)

اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھ میاں جراءت تم
ابھی بھرنے ہیں تمہیں کچے گھڑے پانی کے (جراءت)

ہمارے نئے محاورہ داں نے گلشن فیض کے سبب یہاں بھی ٹھوکر کھائی ہے کہ اس محاورے کے معنی فرمانبرداری اور غلامی کے لکھے ہیں (یہ محاورہ کرامت کی مشہور روایت سے لیا گیا ہے جس میں اُس کے دھرماتما اور صاحب کرامات ہونے کا اس طرح پر ثبوت دیتے ہیں کہ وہ کچے سوت کی ڈوری اور کچے گھڑے سے پانی کھینچ لیتا۔ اور کچے ہی برتنوں میں پانی رکھتا تھا۔ مگر وہ پانی سے گارا نہیں ہو جاتے تھے +

کچے گھڑے کی چڑھنا (ہ) فعل لازم ہے۔ (۱) شراب یا تاڑی وغیرہ سے نہایت بدمست ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔

کد

(۲) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ بہکنا۔ سر پھرنا۔ مزاج چلنا +

کچیا (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جو ذرا سے خوف کے باعث اپنے ارادے سے باز رہ جائے۔ بودا۔ ڈرپوک۔ بُزدل۔ کچ دلا۔ کم حوصلہ +

کچیا جانا (ہ) فعل لازم۔ کچا ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ ڈر جانا۔ دل چھوڑ دینا۔ دل چھوٹ جانا۔ شرما جانا۔ جھیپ جانا +

کچیلا (ہ) صفت ۱۔ میلا کا مترادف۔ (یہ لفظ ہمیشہ میلا کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے تسلی کا شعر) ؎

اس طرح میلے کچیلے تو یہ آفت ہو تم
گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاؤ ابھی (تسلی)

کُچیں (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (متروک) کچ کی جمع۔ چھاتیاں۔ چوچیاں۔ پستان زنان۔

در حسن کی ہیں کچیں بُرجیاں + کہ دو جھٹنیاں اُنپہ ہیں کلسیاں (نکہت)
وہ کنچن سی اس کی کچیں لال لال + بھری رنگ سے قمقمی کی مثال (حسن)

کحّال (ع) اسم مذکر ۱۔ لغوی معنی آنکھوں میں سرمہ لگانے والا شخص۔ وہ شخص جس کا پیشہ لوگوں کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کا ہو۔ (۲) آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ آنکھوں کا حکیم۔ ستیا +

کُحل (ع) اسم مذکر ۱۔ سرمہ۔ اَنجن۔ توتیا + بغیر پسا سُرمہ +

کحل الجواہر (ع) اسم مذکر ۱۔ وہ سُرمہ جس میں مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہرات ڈال کر آنکھوں کی تقویت کے واسطے تیار کریں +

کَد (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) سختی۔ صعوبت۔ تکلیف (۲) جدوجہد۔ سعی و کوشش۔ سرگرمی۔ تردد۔ (۳۔۴) اصرار۔ ہٹ۔ ضد۔ کج +

کد کرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ کسی بات کو پہنچنا +

کدّ و کاوش (ف) اسم مؤنث ۱۔ جستجو۔ تلاش۔ کوشش و چھان بین۔

کد ہونا (ہ) فعل لازم۔ مضد ہونا۔ ہٹ ہونا۔ پیچ ہونا۔ اصرار ہونا۔ جیسے تمہیں اپنی بات کی کد ہے +

کد (ہ) تابع فعل ۱۔ (متروک) دیکھو (کب)۔ (پرانی ہندی ہے۔ پنجاب اور عام ہندوستان میں عوام الناس کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں) +

کدکد (ہ) تابع فعل ۱۔ دیکھو (کب کب)۔ جیسے کدکد سنگلو بوئے دعا سو کھا ٹھی الا ہے بھگوان (کہاوت) +

کد

کد (ف) اسم مذکر۔ (مرکبات میں) گھر۔ خانہ۔ بیت۔ مکان۔ (اس کی ل کو تائے فوقانی سے بھی بدل لیتے ہیں) •

کدبانو (ف) اسم مؤنث۔ (۱) صاحب خانہ عورت۔ گھر والی (۲) مخدومہ۔ بزرگ خانہ۔ خاتون خانہ۔ (۳) دُلھن۔ بنڑی۔ بنو۔ (۴) بیگم۔ بی بی۔ بیوی (۵) موقر و معتبر عورت۔ سگھڑ اور صاحب سلیقہ عورت •

کدخدا یا کتخدا (ف) اسم مذکر۔ صاحب خانہ۔ گھروالا • دولھا۔ نوشہ۔ بنڑا۔ بنا۔ بر۔ • خاوند۔ میاں۔ خصم۔ پتی •

کدخدا ہونا (ف) فعل لازم۔ بیاہ ہونا۔ جورو والا ہونا۔ بیاہا جانا •

کدخدائی (ف) اسم مؤنث۔ شادی۔ عروسی۔ بیاہ۔ نکاح۔ ازدواج •

کداچت (س) تابع فعل۔ (۱) کبھی کبھی۔ گاہے ماہے۔ گاہے گاہے۔ بھولے بسرے شاذ و نادر۔ بعض اوقات (۲) اتفاق سے۔ اتفاقاً۔ حسب اتفاق۔ سنجوگ سے۔ (جب اس کے بعد نہیں کا لفظ آجاتا ہے تو ہرگز اور زنہار کے معنی ہو جاتے ہیں۔ جیسے کداچت یہ بات نہیں ہوئی) •

کدارا (ہ) اسم مذکر۔ دیپک راگ کی راگنی کا نام جو موسم گرما یعنی جیٹھ۔ اساڑھ یا ستی وجون میں آدھی رات کو گائی جاتی ہے •

کُدال (ہ) اسم مؤنث۔ زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام۔ کرالی۔ ناغ نول۔ مغرق •

کُدال بجنا (ہ) فعل لازم۔ کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا۔ مکان گرایا جانا •

کدال سے فصد کھلواؤ (ہ) محاورہ۔ جب کوئی شخص خارج از عقل باتیں کرتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں کہ تم کو جنوں کا زور ہے۔ اس کا علاج اس طرح کرو کہ نشتر کی بجائے کُدال سے خون لو۔ تاکہ تمہارا سودا رفع ہو • ہوش کی بنواؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ حواسوں پر سے صدقہ دو۔ فصد کھلواؤ۔ (ان محاوروں کا ایک ہی مفہوم ہوتا ہے) •

کُدالی (ہ) اسم مؤنث۔ چھوٹی کدال •

کُدانا (ہ) فعل متعدی۔ کودانا۔ اُچھلوانا۔ پھلنگوانا۔ زقند لگوانا۔ چھلانگ لگوانا۔ چھند بانا •

کُدبدیا۔ کُت بدیا (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو کُٹ بدیا بمعنی گوشمالی و زدوکوب وغیرہ •

کُدکنا (ہ) فعل لازم۔ اُچھلنا۔ کودنا۔ پھلانگنا۔ پھدکنا۔ پھاندنا۔ کلاچیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا •

کُدکڑے یا کُدکے مارنا (ہ) فعل لازم۔ اکثر کودتے پھرنا۔ اُچھلتے پھرنا۔ کلاچیں مارتے اور چوکڑیاں بھرتے پھرنا۔ خوب کھیلنا کودنا۔ اول لفظ دلی کی عورتیں اور دوم اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔ ؎

کیجئے کیا ہی انہیں دیوے پچھتی اگر آتو
مارئے کیا ہی [illegible] جاوے جو اپنے گھر آتو
(رنگین)

کدلی (س) اسم مذکر۔ (ہندی) کیلا۔ ایک پھل کا نام۔ موز •

کدم (س) اسم مذکر۔ (۱) دیوتاڑ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہانے میں لیکر چڑھ گئے تھے۔ اس کا پھل جوہری لوگ نہایت خوشی سے چاو کر کھاتے اور اس درخت کی کرشن جی کی وجہ سے تعظیم کرتے ہیں۔ (۲) ایک قسم کی گھانس کا نام •

کدو (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی ترکاری جو بیل میں تُرئیوں کی طرح لگتی ہے۔ ہندی میں اسے لباکھیا۔ لوکی۔ عربی میں قرع۔ فارسی میں نج کہتے ہیں۔ مسلمان اس کی بڑی تعظیم کرتے اور بیان کرتے ہیں کہ یہ رسول مقبول کو نہایت مرغوب تھا۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و تر ہے۔ (۲) شراب کی بوتل یا صراحی اور سبز طنبورے کو بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ بوستاں میں شیخ سعدی نے ایک حکایت میں لکھا ہے۔ ؎

بمیخانہ در سنگ بر دن زند • کدو را نشاندند و گردن زدند (سعدی)

(۳) مجازاً عضو تناسل مرد۔ جیسے ڈھینڈس۔ بینگن وغیرہ ؎

سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے • تمہارے مخبوطا نہ کیا کدو آیا (وزیر)

(عرف عام میں کدو بولتے ہیں۔ مگر اس صورت میں اُردو کہنا چاہئے) •

کدو دانہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام جو بعینہ کدو کے بیج سے مشابہ ہوتا اور اکثر لڑیاں کی لڑیاں نکلتی ہیں۔ کرم شکم۔ کرم روده۔ (۲) ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کی مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں •

کدوکش (ف) اسم مذکر۔ ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر اسے کے واسطے باریک کر لیتے ہیں۔ گھیاکش •

کُدوانا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کُدانا) •

کُدورت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) گدلا پن۔ گدلاہٹ • صفا کا نقیض۔ گدلاپن۔ گدلاہٹ۔ تیرگی۔ تاریکی • آلودگی (۲) دھول۔ گرد۔ غبار۔ غبار دل •

بر باد نہ جائیگی کدورت ✦ کیا کیا نہ ہی خاک اُڑا بیٹھے ہم (مومن)

(۲) مجازاً۔ رنجش۔ افسردگی۔ رنج و ملال۔ آزردگی۔ شکر رنجی ✦ بغض۔ عداوت۔ کینہ۔ کپٹ۔ دشمنی۔ ؎

ہماری خاک سے اُس کو کدورت کب کی تھی یارب
سمجھا ہے اُسے چلنا اُٹھا کر جس نے داماں کا (آتش)

مرتے مرنے بھی کیا منہ نہ اُس طرف ✦ مجھکو کدورتیں جو رہیں آسماں کے ساتھ (داغ)

کدورت آنا (ف) فعل لازم۔ دل میں غبار آنا۔ دل پر میل آنا۔ دل میں فرق آنا۔ رنج و ملال ہونا۔ رنجش آنا۔ ؎

اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے۔
پہ ذکر غیر سے دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے (شیدا)

کدورت رکھنا (ف) فعل متعدی۔ بغض رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ کپٹ رکھنا ✦

کدہ (ف) اسم مذکر۔ (مرکبات میں)۔ (۱) جگہ۔ مقام۔ گھر۔ خانہ ✦ استھان جیسے آتش کدہ۔ مے کدہ۔ غم کدہ۔ ماتم کدہ (۲) گاؤں۔ دیہ۔ قریہ ✦

کِدھر (ہ) تابع فعل۔ (۱) کہاں۔ کس جگہ۔ کس طرف۔ کس جانب۔ کس سمت جیسے وہ کدھر گرے اور کدھر بسے۔ ؎

لوگ کہتے ہیں محبت میں اثر ہوتا ہے ✦ کونسے شہر میں ہوتا ہے کدھر ہوتا ہے (مصحفی)

(۲) کہاں کو۔ کس طرف کو ✦ کہاں چلے۔ کس طرف چلے جیسے کیوں حضرت کدھر؟

کدھر آیا کدھر گیا (ہ) محاورہ۔ آنے یا جانے کی کچھ بھی خبر نہ ہوئی۔ نہایت بے خبری کے موقع پر بولتے ہیں ؎

ساقی تری طفیل سے ہمکو مے صیام ✦ معلوم ہی نہیں کہ کدھر آیا کدھر گیا
جی لگ گیا قفس ہی میں اتنا نہیں ہے دھیان ✦ موسم بہار کا کدھر آیا کدھر گیا (؟)

کدھر جاؤں کیا کروں! (ہ) محاورہ۔ حالت تحیر یا مجبوری اور بیکسی کے موقع پر زبان پر لاتے ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ کونسی تدبیر کروں۔ ؎

جیتا رہوں کہ ہجر میں مر جاؤں کیا کروں
تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں (مصحفی)

کدھر سے (ہ) تابع فعل۔ کس جانب سے۔ کہاں سے۔ کس مقام سے جیسے کدھر سے آنا ہوا ✦

کدھر کا چاند نکلا (ہ) محاورہ۔ (۱) مقام حیرت۔ تعجب اور محل استعجاب میں بولتے ہیں۔ اور نیز جب کوئی دوست مدت میں ملتا یا جس کی امید نہ ہو۔ وہ دفعۃً آ جاتا ہے تو اُس وقت بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی کہاں سے آ گئے۔ یہ بات کیونکر ہو گئی۔ آج کیا تھا۔ یہ خلاف معمول کس سمت سے چاند نکل آیا۔ کہیں قرب قیامت تو نہیں۔ کیا قیامت آ گئی؟ ✦ ؎

رُخ جو پردے سے مرے رشک قمر کا نکلا
نہیں معلوم کہ یہ چاند کدھر کا نکلا۔ (جہات)

واہ تیرا منزل گاہ ہوا یسے کہاں طالع
خدا جانے کدھر کا چاند آج اے ماہرو نکلا (ذوق)

(۲) کیا جاتی دنیا دیکھی؟ کیا دل میں آگیا؟ آج کیا تھا؟ ؎

چاند نکلا تھا کدھر کیا ترے جی پر آیا ✦ شام کے وقت جو تو آج مرے گھر آیا (شمیم)

کدھو (ہ) تابع فعل۔ (متروک) کبھو۔ کبھی ✦

کدھی (ہ) تابع فعل۔ (عو) کبھی۔ کبھو۔ کبھی کبھار۔ کسی وقت۔ گاہے ✦

کدھی کدھار (ہ۔ عو) تابع فعل۔ دیکھو (کبھی کبھار)۔ جیسے کدھی کدھار مجرے سلام کو آ گئے آ گئے۔ نہیں تو گھر ہی میں آنند کے بادھاوے (حیر جنیلی)

گَڈھب (ہ) صفت۔ بے ڈھب ✦ بے ڈھب ✦ بے موقع۔ بے طور۔ بے ربط ✦ زبون۔ زشت۔ بدتری۔ ؎

پامالئے عاشق کو منظور رکھے جانا۔
پھر چال گڈھب چلنا ٹھوکر نہ لگانا بھی (میر)

اپنے جانے کا وہاں دن کو ہے نزدیک گڈھب
دیکھئے کیسی بنے آن بنی بات گڈھب (حیران)

گُڈھنگ (ہ) صفت۔ (ہند دگنوار) بے ڈھنگا۔ بدسلیقہ۔ ناتراشیدہ۔ وحشی۔ جانگلو ✦ بداطوار ✦ بداخلاق ✦

گُڈھنگا (ہ) صفت۔ (گنوار) اکھڑ۔ بدمزاج ✦ بداطوار۔ بدچلن ✦

کڈھیلڑ (ہ) اسم مذکر۔ (گنوار) سوتیلا بیٹا۔ گیلڑ بیٹا۔ فرزند زن ✦

کذّاب (ع) اسم مذکر۔ نہایت جھوٹا۔ اکذب۔ جھوٹوں کا بادشاہ ✦

کِذب (ع) اسم مذکر۔ جھوٹ۔ دروغ ✦

کر (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل۔ جب یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو فعل سابق کی اوّلیت اور فعل لاحق کی بعدیت کا فائدہ دیتا ہے۔ یعنی پہلے وہ فعل کیا جو اُس سے اوّل مذکور ہے اور بعد وہ فعل جو اُس سے

کر

پیچھے۔ جیسے آکر چلا گیا۔ اُٹھکر چلا گیا۔ کھڑا ہو کر جاگ گیا۔ ہاتھ پھیلا کر رہ گئی۔ کھا کر جاتا ہے۔ لیکر جائیگا۔ وغیرہ ◆

کَر (س) اسم مذکر :- (گیتوں میں)۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ جیسے کنگنا میں باندھوں کر بیچ تیرے۔ "ذورے برابر نے بنرے" ◆ (۲) ہاتھی کی سونڈ۔ خرطوم (۳) اسم مونث) محصول۔ چنگی (۴۔ اسم مونث) باج۔ خراج۔ مالگذاری۔ تحصیلداری۔ (۵۔ اسم مونث) ٹیکس :۔ وہ روپیہ جو ملکی اخراجات کی کمی پوری کرنے کے واسطے اُمرا خواہ دولتمند و عام لوگوں پر حسب تجویز سرکار لگایا جائے (۶۔ اسم مونث) ڈنڈ۔ تاوان چٹی جرمانہ۔ ؎

{ تھی چڑیماروں پہ مرزاجی کی کر ۔ نصف اُن کے جتنے پکڑیں جانور
{ ہائے جس دن سے وہ بارو مر گئی ۔ سب چڑیماروں کے سرے کر گئی } (؟)

(۷) جزیہ۔ وہ ٹیکس جو خلاف مذہب والوں پر بادشاہ لگائے ◆

کر باندھنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ چٹی دھرنا۔ ڈنڈ ڈالنا ◆ بیگار مقرر کرنا ◆ سرڈالنا۔ ہمیشہ کے واسطے کسی بات کا زبردستی معمول باندھنا دستور باندھنا۔ باج لگانا۔ ؎

گالیاں روز جو آکر مجھے دیجاتے ہو ◆ مجھ پہ روز آپنے اسبات کی کر باندھی ہے (مصحفی)

{ لاکھ منت سے جو کر بوسے کی باندھی تو بھی
{ گاہ دیتا ہے وہ اور گاہ نہیں دیتا ہے۔ } (آ؟)

کر جوڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ (ہندو) ہاتھ جوڑنا۔ منت کرنا۔ بنتی کرنا۔ ہا ہا کھانا ◆

کَرْ (ہ) اسم مونث :۔ (پورب) کمر۔ میان۔ (کتابوں میں آیا ہے)

کَرْ دھنی (ہ) اسم مونث :۔ (ہندو) تاگڑی۔ لنگوٹ اٹکانے کا ڈورا ◆

کَرْ (ف) صفت :۔ (۱) بہرا۔ اصم۔ آگندہ گوش۔ وہ شخص جسے کم سنائی دے۔ (۲۔ اسم مذکر) زور۔ قوت۔ طاقت۔ توانائی ◆

(جب فر کے ساتھ یہ لفظ مرکب ہوتا ہے تو وہاں مشدد بھی بلحاظ قابل ہو جاتا ہے)◆

کرّ و فرّ (ف) اسم مذکر :۔ شان و شوکت۔ رفعت۔ شکوہ۔ ٹھاٹ باٹ◆ دھوم دھام ◆ رونق و زیبائی ◆ زور و توانائی ◆ تزک و احتشام۔ ؎

{ ہے ہجوم نالہ و افغان و فوج اشک و آہ
{ ساتھ شہزادوں کے صابر کرّ و فر اتنا تو ہو } (صابر)

کرّار (ع) صفت :۔ (۱) بار بار حملہ کرنے والا۔ بھگا دینے والا۔ (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ چنانچہ آپ کو حیدر کرار اسی وجہ سے کہتے

کرا

ہیں کہ آپ اپنی توانائی اور شجاعت خداداد کے سبب جس پر حملہ کرتے اُسے فوراً اس طرح بھگا دیتے۔ جیسے شیر اپنی آواز کے ساتھ چوپایوں اور درندوں کو بھگا دیتا ہے ◆

کرارا (ہ) صفت :۔ (۱) پژمردہ کا نقیض۔ سخت۔ کڑا۔ کرخت۔ ناملائم۔ اکڑا ہوا۔ وہ چیز جو دانتوں میں دبلتے وقت سخت معلوم ہو۔ اور توڑتے وقت آواز نکلے۔ ؎

{ آشنا گر لب جاں بخش تمہارے ہو جائیں۔
{ پان مرجھائے ہوئے ہوں تو کرارے ہو جائیں } (؟)

(۲) تگڑا۔ زور آور۔ شہ زور۔ تناور۔ ٹھاڑا۔ بلونت۔ بڑا کٹا۔ (۳) خوب سینکا ہوا۔ گرم گرم۔ کُرکُرا ◆ خستہ۔ بھربھرا ◆ مُرمُرا۔ خوب تلا ہوا۔ (۴) مہنگا گراں۔ مہنگا۔ قیمت چڑھا ہوا۔ تیز۔ (۵) بن گھسا ہوا۔ نیا۔ تازہ۔ پورے وزن کا۔ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں جیسے کرارا روپیہ۔ (۶) دلیر جری۔ بہادر۔ (۷) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو لکھنؤ میں بنتی ہے۔ ؎

{ خط میں جب ہم نے لکھے آپکے لب شیریں کے وصف
{ مکھیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہو گیا۔ } (اسیر)

کرارا پن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) سختی۔ کرختگی۔ (۲) مضبوطی۔ تگڑاپن۔ ٹھاڑاپن۔ (۳) خستگی۔ بھربھراپن ◆

کراری (ہ) اسم مونث :۔ کرارا کی تانیث ◆

کرارے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کرارا کی جمع جیسے کرارے روپے۔ (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یے سے بدل جانیکی صورت ◆

کرارے دم (ہ) صفت :۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہو ◆ مضبوط ◆ مستقل برقرار ◆ تنا ہوا۔ توانا۔ ٹھاڑا۔ کڑا۔ تگڑا ◆ ثابت قدمی ◆

کراڑا (ہ) اسم مذکر :۔ کراڑا۔ دریا کا بلند کنارہ۔ ساحل بلند۔ دریا کا عمودی کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا۔ وہ کنارہ جو پانی سے کٹ کر نکل آیا ہے۔ ؎

رستہ پوچھا تو خضر لے پھینکا ۔ کبھی دریا کبھی کراڑوں میں (اشراف)

(اردو والے دونوں جگہ رے مشدد بولنا فصاحت کے خلاف سمجھتے ہیں) ◆

کِرام (ع) اسم مذکر :۔ کریم کی جمع۔ سخی لوگ ◆

کرامات (ع) اسم مونث :۔ (۱) کرامت کی جمع۔ بزرگیاں ◆ نوازشیں (اردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں) ◆

(۲۔ ا) عمدگی۔ خوبی۔ بڑائی۔ عظمت۔ فضیلت (۲۔ ۱) کرشمہ۔ خرق عادت

معجزہ۔ عقل کو عاجز کر دینے والی بات۔ پرچہ۔ تصرف۔ حیرت انگیز و تعجب خیز امر جو کسی ولی اللہ یا کامل سے ظاہر ہو۔ قوت خرق العادت۔ اعجاز۔ دیو شکنی۔ ؎

جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی ✦ خیر خم کی رہے ساقی تیری خیرات گئی (اسیر)

فخر کرتا تھا عبث کوہ کنی پر فرہاد ✦ معجزہ عشق کا تھا اس کی کرامات نہ تھی (رند)

شیخ ہم کرتے ہیں اِس خرقۂ رنگیں کا ادب
یہ سمجھتے ہیں کہ کچھ تم میں کرامات نہیں } (جرأت)

خرقہ بندیل و ردا مست لئے جاتے ہیں ✦ شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے (اسیر)

جی جس کو چاہتا تھا اُسی سے ملا دیا ✦ دل کی کشش نے کی یہ کرامات راہ میں (مصحفی)

آگیا وہ بت کافر تو کوئی دم کو آج ✦ شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے (جرأت)

(۴۔ بطریق تلازمہ یا مجازاً) درویشوں کا عضو تناسل۔ شرمگاہ۔ ستر۔ ؎

لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجئے ✦ کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

(۵۔ ا) اصل۔ پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ کائنات جیسے ایک اشرفی کُل کرامات تھی۔ جو اُس پر حاتم سے بڑھا دیا ✦ ؎

اور کو کیا ہے فقط ایک خوشی سے ملنا
یہی صابر کی کرامات ہے یہ بھی نہ سہی } (صابر)

(۶۔ و) خطاب بہ شاہاں و بزرگاں۔ جس طرح حضور۔ خداوند نعمت۔ قبلہ و کعبہ۔ جہاں پناہ۔ صاحب عالم بہادر وغیرہ بولتے ہیں۔ جو اب بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے ✦

(اردو میں مفرد ہی استعمال کرتے ہیں) ✦

کرامات والا (و) اسم مذکر۔ اعجاز نما۔ صاحب کرشمہ۔ صاحب تصرف۔ ؎

جو دل میں تمہارے وہ آنکھی زباں پر ✦ تمہارے ہیں عاشق کرامات والے (ظفر)

کِراماً کاتبین (ع) اسم مذکر۔ وہ دونوں فرشتے جو انسان کے اعمال لکھنے اور شانوں پر خفیہ موجود رہتے ہیں۔ ؎

کبھی قسمت کے لکھے سے زیادہ لکھ نہیں سکتے
وہ ناداں ہے جسے خوف کراماً کاتبیں آیا } (آتش)

(مفرد ہی استعمال ہے) ✦

کراماتی (ا) صفت۔ (عوام) صاحب کرشمہ۔ معجزہ دکھانے والا۔ پرچہ دکھلانے والا۔ دیو شکیتماں ✦

کرامت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ بزرگواری۔ عظمت۔ فضیلت بڑپن۔ (۲) جود۔ بخشش۔ سخاوت۔ نوازش۔ فیاضی۔ مرحمت۔ عنایت۔ داد و دہش۔ انعام و اکرام۔ (۳۔ ا) معجزہ۔ اعجاز۔ تصرف۔ خرق عادت۔ کرشمہ۔ پرچہ۔ دیو شکنی۔ تعجب انگیز بات۔ شعبدہ ✦

تو نہیں کیا کرامت برہمن سمجھا خدا جانے ✦ نہ چلتے ہیں نہ پھرتے ہیں کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں (دبیر)

زاہد تجھے کرامت رندان دکھاؤں چل ✦ کہتے ہیں اُنکی بزم میں چلتی شراب ہے (صابر)

نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں
جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر کہدیا } (داغ)

ہے یہ ساقی کی کرامت کہ نہیں جام کے پاؤں
اور پھر بزم میں سب نے اُسے چلتے دیکھا } (ناظم)

ہر سخن مُنہ سے نکلتا ہے کرامت ہو کر ✦ کیوں نہو قوت اور اک سُخن میں خلل (نسیم دہلوی)

(۴۔ و) خوبی۔ عمدگی۔ بڑھکی بات ✦ نُدرت۔ انوکھاپن ✦

کرانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کروانا۔ کوئی کام لینا۔ (۲) خاص کام دینا ✦

کِرانا یا کِرانہ (ہ) اسم مذکر۔ اقسام مختلفہ مصالح وغیرہ جیسے پنساری کی چیزیں ✦

کِرانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) پھٹکنا۔ رولنا ✦

کِرانچی (ہ) اسم مؤنث۔ اسباب لادنے کی بڑی چوپیا خواہ دوپیا گاڑی جو سرتاسر تختوں کی بنی ہوئی ہوتی ہے اور اُسے بیل یا اونٹ کھینچتے ہیں ✦

کِرانی (ا) اسم مذکر۔ از کرشچن Christian (۱) کرشٹان۔ وہ شخص جو عیسائی ہو گیا ہو۔ عیسائی۔ نصرانی۔ کرشٹا ✦ دو غلا عیسائی۔ ملا جلا عیسائی۔ (۲) انگریزی کلرک۔ انگریزی کا محرر ✦

کِرانی اُردو (ا) اسم مؤنث۔ وہ ہندوستانی زبان جسکو یوریشین اور یوروپین اصل قاعدے اور لہجہ کے خلاف بگاڑ کر بولتے ہیں۔ گھڑی زبان۔ بے محاورہ اُردو ✦ قابل مضحکہ اُردو ✦

کِرانی خانہ (ا) اسم مذکر۔ انگریزی کا دفتر ✦

کِراؤ (ہ) اسم مذکر۔ چھوٹی قسم کی مٹر ✦

کَراؤ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) رانڈ کے ساتھ شادی کرنا ✦ متوفی خاوند کے چھوٹے بھائی کے ساتھ شادی کر لینا۔ اوڑھنا ڈالنا ✦ رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔

(یہ قاعدہ عموماً جاٹوں۔ گوجروں۔ اہیروں اور دیگر چھوٹی ذاتوں میں جاری ہے)

کراؤ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا۔ رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔ رانڈ کو مدخولہ بنانا۔ اوڑھنا اُڑھانا۔ (۲) رانڈ عورت کا کسی مرد کے ساتھ خود نکاح پڑھا لینا۔ بیوہ کا کسی کے گھر میں پڑ جانا۔

اوڑھنا ڈال لینا + کریوہ کی رسم کرنا +

گُراہ (ف) اسم مذکر۔ بدراہ۔ بُرا رستہ۔ راہ خلاف۔ بیجا۔ راہ راست کا نقیض۔ ٹیڑھا رستہ۔ ؎

کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کہ بکی + خبر ہوں جو کوئی راہ یا کراہ چلے (بحر)

کَراہ (ف) اسم مؤنث ۱۔ وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے۔ ہائے۔ آہ۔ اونہہ۔ صدائے تحزین +

کراہت (ع) اسم مؤنث ۱۔ نفرت۔ تنفر۔ کراہیت۔ اِکراہ۔ بیزاری۔ گھن۔ ناپسندی۔ ناخوشی +

کَراہنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ درد یا دُکھ سے آہ آہ کرنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کُوکنا۔ کانکھنا۔ اُتّے ہائے کرنا۔ واویلا کرنا۔ چیخنا۔ چلّانا۔ دردناک آواز نکالنا۔ ؎

مرگ اک سوتی تھی ورنہ یہ کراہا شب کو + کہ جہاں کو ترے بیمار نے سونے نہ دیا (ناسخ)

کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ
ہوگیا ہے مرض عشق حسیناں عارض } "

دردمندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے
چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر } (داغ)

یہ کراہا ترا بیمار الم درد کے ساتھ + کسی ہمسائے کو یارانے سونے نہ دیا (ظفر)

کراہا کیا درد سے رات بھر + سحر ہوگیا تیرا بیمار چپ (" ")

اُڑا دیتی ہے میری نیند غمت دردِ فرقت کی
کراہا کرتا ہے شب بھر دل بیمار پہلو میں } (نود)

کراہیت (ع) اسم مؤنث ۱۔ دیکھو (کراہت)

کراہیت کرنا (و) فعل متعدی ۱۔ گھن کھانا۔ نفرت کرنا +

کِرایہ (ف) اسم مذکر۔ بھاڑا۔ اجورہ۔ مزدوری۔ چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت + کسی چیز کی روزانہ یا ماہانہ اُجرت +

(یہ لفظ اصلاً عربی ہے مگر فارسی والے اپنے کلام کی جنس سے تصرف کرتے ہیں) +

کرایہ اُگاہنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ بھاڑا وصول کرنا۔ بھاڑا لینا۔ روزانہ اُجرت یا ماہانہ اجورہ لے کر جمع کرنا +

کرایہ چلانا یا کرایہ پر چلانا (و) فعل متعدی ۱۔ بھاڑے پر دینا +

کرایہ دار (ف) اسم مذکر ۱۔ (۱) کرایہ کے مکان میں رہنے والا شخص یا جو سہ دار اسامی و رعیت۔ بھاڑیت۔ (۲۔ بازاری) پیٹ کے اندر کا بچہ +

کرایہ دار اُترنا (و) فعل لازم ۱۔ (۱) کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا۔ (۲۔ بازاری) پاؤں بھاری ہونا۔ حاملہ ہونا۔ باروار ہونا۔ امید سے ہونا +

کرایہ کرنا (و) فعل متعدی ۱۔ (۱) بھاڑا ٹھیرانا۔ اجورہ مقرر کرنا۔ (۲) بھاڑے پر لینا +

کرایہ کی گاڑی (و) فعل متعدی ۱۔ وہ پالکی گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہے۔ ٹھیکہ گاڑی +

کرایہ لینا (و) فعل متعدی ۱۔ (۱) بھاڑا وصول کرنا۔ بھاڑا اُگاہنا۔ (۲) کرایہ پر لینا۔ اجورہ پر لینا +

کرایہ نامہ (ف) اسم مذکر۔ سرخط۔ وہ کاغذ جو مکان وغیرہ کے لینے کی بابت مالک مکان کی طرف سے یا کرایہ دار کی جانب سے بطور اقرارنامہ لکھکر دیا جائے +

کرائے (و) اسم مذکر ۱۔ (۱) کرایہ کی جمع۔ جیسے آجکل مکانوں کے کرائے چڑھے ہوئے ہیں۔ (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

کرائے پر چلانا (و) فعل متعدی ۱۔ (۱) بھاڑے کو دینا۔ اجرت پر دینا۔ (۲۔ بازاری) خرچی چلانا۔ خرچی پر بھیجنا +

کرائے پر دینا (و) فعل متعدی ۱۔ دیکھو (کرائے پر چلانا نمبر اول) +

کرائے دار (و) اسم مذکر ۱۔ دیکھو (کرایہ دار) +

کرائے دار اُترنا (و) فعل لازم ۱۔ دیکھو (کرایہ دار اُترنا) +

کَرب (ع) اسم مذکر ۱۔ غم و اندوہ۔ رنج و الم۔ درد۔ دُکھ۔ ایسا غم جس سے دم رُکے۔ بیقراری۔ بےچینی۔ اضطراب۔ بے آرامی۔ مجازاً سختی اور نہایت تکلیف جیسے کربِ موت۔ یعنی موت کی سختی +

(اُردو والے آفت و بلا کا مترادف بھی خیال کرتے ہیں) + ؎

تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب و بلا + صبر میں ثانی ایّوب ہوا خوب ہوا (داغ)

کُرَبَت (ع) اسم مؤنث ۱۔ غم و اندوہ۔ دُکھ مصیبت + سختی۔ صعوبت +

کربڑا (ہ) صفت ۱۔ سیاہ اور سفید ملا ہوا۔ کالے اور دھولے رنگ کا چتکبرا +

کربڑی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ کربڑا کی تانیث۔ جیسے کربڑی ڈاڑھی یعنی ریش سفید و سیاہ +

کربلا (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) مرکب از (کرب + بلا) یعنی رنج و آلت کا مقام۔ اُس بیابان عراق کا نام جہاں امیرالمومنین حسین بن علی رضی اللہ عنہ شہید

ہونے پر شہدائے حضرت امام حسین صلوٰۃ اللہ علیہ سے تعظیماً کربلائے معلّے کہتے ہیں۔ (۲-ف) وہ جگہ جہاں پر تعزیئے دفن کئے جائیں۔ (۳-ف) وہ مقام جہاں پانی میسر نہ آئے (۴-صفت) قلت۔ توڑا۔ کمی قحط جیسے پانی کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ (۵-ف) مشہد۔ گنج شہدا۔ وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوئے ہوں۔ ســ

مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر ✦ قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی (رند)
ہزاروں شہید محبت ہیں دفن ✦ گلی اُس کی اور کربلا ایک ہے (؟)

کربلا ڈالنا (ف) فعل متعدی۔ (عو) نہایت قلت کرنا۔ قحط ڈالنا جیسے پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ مانگو تو بھی نہیں ملتے ✦

کربلا ہونا (ف) فعل لازم۔ (عو) قحط ہونا۔ کمی ہونا ✦ ایسا مقام ہونا جہاں پانی میسر نہ آئے اور نہ کچھ اور ہی ملے۔ نہایت تکلیف کا مقام ہونا۔ توڑا ہونا۔ نامیسری ہونا۔ ســ

ابرو کی دُھن میں چاہِ ذقن کا رہا نہ دھیان ✦
پانی کی کربلا ہوئی کعبے کی راہ میں (؟)

کرگذرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کسی بات یا کسی کام کو کر گزرنا۔ کسی کام پر ہاتھ ڈال دینا۔ (۲) خاوند کر لینا۔ (۳) جورو بنا لینا ✦

کرپا (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) مہربانی۔ الطاف۔ عنایت۔ دیا۔ نوازش۔ کرم۔ انوگرہ۔ مرحمت ✦

کرپا رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) نظرِ عنایت رکھنا ✦ مہربانی سے یاد رکھنا۔ اپنی یاد رکھنا ✦

کرپا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) مہربانی کرنا۔ عنایت فرمانا۔ دیا لطف فرمانا ✦

کرتا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کرنے والا۔ بنانے والا۔ (۲) فاعل (دیاکرن میں)۔ (۳) رچنے والا۔ سرشٹی پیدا کرنے والا۔ خالق۔ فاعل حقیقی۔ (۴) مصنف۔ مؤلف۔ (۵) پتی۔ مالک۔ سوامی جیسے کرتا دھرتا۔ (۶) خاوند۔ خصم۔ میاں۔ شوہر۔ (۷-صفت) تجربہ کار۔ مشاق۔ واقف کار جیسے کرتا اُستاد نکرتا شاگرد ✦

کرتار (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کرنے والا۔ (۲) پیدا کرنے والا۔ خالق۔ پروردگار۔ ســ

ایک نار کرتار بنائی ✦ سگرے تن پر لالی چھائی
وہ کیوں کیا اسکے آگے ✦ نام میں لون پر جابی لاگے (؟)

کرتب (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کرنے کے لائق۔ کرنے جوگ ✦ کام۔ فعل۔ (۲) کمال۔ ہنر۔ (۳) سپہ گری کا ہنر۔ فن سپہ گری۔ (۴) چالاکی۔ ہوشیاری ✦ عیاری۔ چلتر۔ ســ

بدل کے بھیس کو گوئیاں کے گھر میں ✦ گئی ہنگام میں ہولی کے من جب
تو اپنی باجی سے بولی وہ رنگین ✦ کہ اے بی دیکھو گوئیاں کے کرتب (رنگین)

(۵) شعبدہ کاری۔ طلسم۔ عجیب و غریب کام۔ حیرت میں ڈالنے والا کام۔ لعبت بازی۔ بازیگری۔ نٹ بدیا۔ شعبدہ بازی۔ ســ

حسن کے نشّے سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر (ظفر)

(۶) مشق۔ مزاولت۔ برتاؤ۔ سادھن۔ عمل۔ مہارت۔ ربط۔ جیسے کرتب کی بدیا ہے یعنی ہنر کا اعتبار مشق کرتے رہنے سے ہے۔ (۷-اقلیدس) عملی شکل ✦

کرتب بدیا (ہ) اسم مؤنث۔ عملی ہنر۔ تجربہ کا علم ✦

کرتب دکھانا (ہ) فعل متعدی۔ ہنر دکھانا۔ کمال دکھانا۔ فن سپہ گری ظاہر کرنا ✦

کرتبی۔ کرتبیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مشاق۔ عامل۔ کرتا ہوا ✦ سپہ گری کے فن میں مشاق و ماہر۔ (۲) شعبدہ گر۔ حقہ باز۔ بھان متی ✦

کرتیکا (س) اسم مذکر۔ تیسرا نچھتر۔ چاند کا تیسرا گھر ✦

کرتوت (ہ) اسم مؤنث و مذکر۔ (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ کار۔ فعل۔ عمل۔ افعال جیسے کرنی نہ کرتوت لڑنے کو مضبوط۔ کرنی نہ کرتوت چلے بیپے پوت۔ ســ

رام نام کو چھوڑ کے پوجن لگے ابھوت ✦ تُلسی کا نہ کے سے دیکھو یہ کرتوت
دلمیٹی اس لے گئے باغ نہ ہمراہ مجھے ✦ اپنی کرتوت کا پھل پائیگا (شیدا)

(۲) فریب۔ چالاکی۔ بدیا۔ رین بدی۔ کرتب۔ چھل۔ چلتر۔ ســ

میں دوگانا کے پاس شب جو گئی ✦ تو کے جوگی کا روپ مل کے بھبوت
بولی پہچان کر وہ اسے رنگیں ✦ ہیں نظر میں مری ترے کرتوت (رنگین)

(۳) کار بد۔ ازبون۔ کو تک۔ بُرا کام۔ حرکات ناشائستہ۔ بیجا حرکتیں۔ کلچھن۔ عادت بد۔ ســ

بڑا جگر ہے اترا انشا اسے تو ڈر ہے
کب تلک میں تیرے کرتوتوں کو رکھوں ڈھانپ ڈھانپ (انشا)

(۴) جادو۔ ٹونا۔ سحر ✦ ســ

غضب ہے کہ مجھ بیکار ل لہجا ہتکو ✦ نیا روز کرتا ہے کرتوت جو جا (رنگین)

(۵) طنزاً ناموری یا شہرت کا کام جیسے "کیا ہے یہی تیرے باپ دادا کی کرتوت"۔

کرتیہ (ف) اسم ... تعریف ... • شاید •

کرتھی (۵) اسم مؤنث۔ (پورب) ایک قسم کا اناج جو خشخاش یا کنگنی کی مانند چھوٹا چھوٹا ہوتا اور اسے بھون کر گڑ کی پت میں ملاتے اور گزک کیطرح کھاتے ہیں۔ کلتھی۔ کلتھی •

کرتی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کا بن آستینوں کا اونچا کرتہ جسے عورتیں سائے کے اوپر پہنتی ہیں • شلوکہ۔ نیم تنہ۔ (۲) فوجی وردی کی ... وردی کا کوٹ۔ جیسے لال کرتی کی پلٹن •

کرجانا (۵) فعل لازم۔ تلوار یا کسی ہتھیار خواہ دھاردار چیز کا کُند ہو جانا۔ دانتے پڑجانا۔ دھار ٹوٹ جانا جیسے دانت یا چاقو کر جانا۔ ؎

سخت جانی اس کو کہتے ہیں کہ میرے حلق پر
خنجر اس سفاک کا مڑ مڑ گیا کر کر گیا۔ (میر)

کرجاوے ڈاڑھی والا پکڑا جاوے مونچھوں والا (۵) کہاوت۔ کرے کوئی بھرے کوئی کسی کا قصور اور کوئی ملزم جرم نہ کرنے پر جرم ٹھیرنے کی جگہ بولتے ہیں •

(چونکہ بڑا آدمی پر اگر اس کا قصور بھی ہو تو کم گمان ہوتا ہے اور جوان پر اگرچہ وہ بے قصور ہی ہو تو جلد احتمال جاتا ہے اس وجہ سے یہ کہاوت بنگئی •)

کرچ یا کرچ (۵) اسم مؤنث۔ (۱) ریزہ۔ خردہ۔ ذرہ۔ ٹکڑا۔ پارہ جیسے پتھر کی کرچ۔ عورتیں بکثرت بولتی ہیں •

کرچ (ملاباری) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی سیدھی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے •

(مؤلف ملاباری زبان میں کرچ تھا اُس سے کرچ بنالیا۔ ایک لحاظ سے انگریزی کرچ سے بھی خیال کرسکتے ہیں۔ کیونکہ انگریزی زبان میں crutch لاٹھی کو کہتے ہیں۔ اور یہ لمبائی میں اُس سے مشابہ اور سیدھی ہوتی ہے مگر انگریزی میں اس کے لئے کوئی خاص لفظ نظر سے نہیں گزرا۔ سوائے sword کے جو تلوار کو کہتے ہیں وہی اسکو بھی کہتے ہیں) •

کرچھا (۵) اسم مذکر۔ مرکب از کر یعنی ہاتھ مخفف + رکھشا۔ ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں۔ پورب میں کرچھل کہتے ہیں • قرنی پان •

کرچھی (۵) اسم مؤنث۔ کرچھا کی تانیث۔ چمچہ • گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف •

کرچھتر (۵) اسم مذکر۔ راجہ کرو کے علاقہ کی زمین • پاپ اور کرنیوالی جگہ۔ وہ مقدس مقام جہاں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی ہوئی تھی۔ یہ جگہ دہلی کے قریب واقع ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے روز وہاں بڑا اشنان ہوتا ہے •

کرخت (ف) صفت۔ لغوی معنی بے حس وحرکت۔ اصطلاحی سخت۔ کڑا •

کرختگی (ف) اسم مؤنث۔ سختی۔ کڑاپن •

کردا (۵) اسم مذکر۔ (۱) بدلوائی۔ بٹا۔ (۲) دھڑا۔ پھروتی۔ کٹوتی۔ (۳) نئی اور پرانی چیز کی کمی کا فرق یا وہ میل کچیل کا حق جو پرانے برتن کے نئے برتن سے بدلاتے وقت کاٹیں یا وہ حق جو نئے برتن میں لاکھ وغیرہ کی بابت کم کرکے دام لگائیں • اناج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے •

کردار (ف) اسم مؤنث ومذکر۔ (۱) طرز۔ روش۔ طور۔ طریق • قاعدہ۔ (۲) شغل۔ کام۔ عمل۔ دھندا۔ ؎

نکتہ چیں آپکی کرنی خطا ہے ۔ نہ کردار انکا کوئی ناسزا ہے (حالی)

(۳) برا بھلا کام کرنا۔ چلن۔ رویہ۔ عادت۔ خصلت۔ برتاؤ۔ خو۔ بان۔ جیسے ہر شخص کی رفتار و کردار جدا ہے •

(بعض نے اس لفظ کو کرد بمعنی کردن کی ماضی اور آر علامت حاصل بالمصدر ... گفتار۔ رفتار وغیرہ مرکب خیال کیا ہے لیکن اس صورت میں بالفتح ... چاہیئے) •

کر دکھانا یا کر دکھلانا (۵) فعل متعدی۔ انجام پر پہنچا دینا۔ کوئی کام بناکر دکھا دینا۔ تجربہ دکھا دینا۔ عمل کرکے دکھا دینا۔ نقل کو اصل کر دینا۔ وقوع میں لانا۔ کرڈالنا۔ سرانجام پہنچا دینا •

کردگار (ف) اسم مذکر۔ طرز بنانے والا • صانع قدرت۔ خالق۔ خدائے تعالیٰ۔ کرتار۔ کنندۂ کار۔ کیونکہ کرد بمعنی کار اور گار بمعنی خداوند آیا ہے •

کردنی (ف) صفت۔ (۱) کرنے کے لائق۔ کرنے جوگ۔ (۲-۳) کرنی اعمال۔ جیسے کردنی خویش آمدنی پیش •

کردہ (ف) اسم مفعول۔ کیا ہوا • آزمودہ۔ عمل میں لایا ہوا۔ جیسے سفر کردہ۔ کار کردہ •

کردھنی (۵) اسم مؤنث۔ (پورب) کمربند۔ پٹکا۔ آڑبند۔ پیٹی •

کردیکھنا (۵) فعل متعدی۔ تجربہ کرلینا۔ آزماکر دیکھ لینا۔ برائی بھلائی سے واقفیت پیدا کرلینا •

کرڑ کرڑ (۵) اسم مؤنث۔ چرڑ چرڑ۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز۔ جیسے بھوبھال

کرس

سے کویاں کرنکر پڑنے لگیں" ✦

کرسٹان (ا) اسم مذکر۔ عیسائی۔ کرائیسٹ کا پیرو۔ کرشچن۔ کرسٹان نجات دہندہ کا پیرو ✦

کُرسی (ہ) اسم مؤنث۔ اُپلے کا ٹکڑا۔ کنڈے کی کور ✦

کُرسی (ع) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا تخت۔ چوکی۔ سنگھاسن۔ (۲) آٹھواں آسمان۔ (۳) تخت۔ اورنگ۔ سریر۔ سنگھاسن۔ پاٹ۔ مسند۔ گدی۔ (۴-۱) برابر اور سیدھا خط۔ اپنے اپنے موقع پر ایک لائن میں۔ لکھنے میں برابر ایک خط میں جیسے حروف کی کرسی یعنی نشست۔ موزونی و تسلسل (۵) عمارت کی سطح زمین سے وہ اونچائی جو باہر کا پانی اندر نہ جانے کی غرض سے چھوڑی جاتی ہے۔ نیو سے اوپر کا حصہ۔ ستون کی بنیاد۔ (۶-۱) پیڑھی۔ پشت۔ خاندان۔ (۷-۱) لکھنؤ کے قریب ایک گاؤں ہے۔ جو اپنے باشندوں کی بیوقوفی کے سبب شکارپور اور بارہ وغیرہ سے زیادہ مشہور ہے۔ (۸) زینہ۔ درجہ۔ (۹) طبقۂ آسمان۔ ہر ایک آسمان چنانچہ یہ معنی ظہیر فاریابی اور سعدی کے شعر سے بھی معلوم ہوتے ہیں ✦ ؎

نُہ کرسئ فلک نہد اندیشہ زیر پا ✦ تا بوسہ بر رکاب قزل ارسلاں زند (فاریابی)

چہ حاجت کہ نُہ کرسئ آسماں ✦ نہی زیر پائے قزل ارسلاں (سعدی)

کُرسی دینا (ا) فعل متعدی۔ (۱) مکان کو بلندی دینا۔ عمارت کو سطح زمین سے اونچا کرکے بنانا۔ اونچی دہلیز رکھنا۔ (۲) برابر بٹھانا۔ عزت کی جگہ بٹھانا۔ برابر بیٹھنے کی عزت دینا۔ (۳) تعظیماً کسی کے واسطے کرسی چھوڑ کر کھڑا ہونا۔ آؤ بھگت اور تعظیم و تکریم سے بٹھانا ✦

کُرسی کا احمق (ا) اسم مذکر۔ نہایت احمق۔ ازحد گاؤدی۔ بالکل مورکھ۔ کرسی قصبہ کا رہنے والا جس طرح شکارپور کے چوتیا مشہور ہیں۔ اسی طرح کرسی کے احمق ✦

کُرسی نامہ (ع+ف) اسم مذکر۔ شجرۂ نسب۔ سلسلۂ خاندان۔ نسب نامہ۔ بنسوالی ✦

کُرسی نشین ہونا (ا) فعل لازم۔ (۱) دربار میں کرسی پانا۔ کرسی پر بیٹھنے کے درجہ کو پہنچنا۔ مقبول و منظور سرکار ہونا۔ (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ انتظام کے ساتھ منتظم ہونا۔ درست ہونا ✦ قابل تسلیم ہونا۔ مقبول و منظور عام ہونا۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا۔ ہم سلک و ہم سلسلہ ہونا ✦

کرسیوا تو کھا میوہ (ا) کہاوت۔ خدمت کر اور عظمت پا۔ محنت کا ثمرہ

کرش

راحت ہے ✦

کرِشٹان (ا) اسم مذکر۔ دیکھو کرسٹان ✦

کرِشٹان کرنا (ا) فعل متعدی۔ عیسائی بنانا۔ مسیحی دین میں لانا۔ بپتسما دینا۔ اصطباغ دینا۔ دین نصاریٰ میں ملانا ✦

کرِشٹان ہونا (ا) فعل لازم۔ مسیحی دین میں آنا۔ عیسائی بننا۔ اصطباغ لینا ✦

کرِشٹانی (ا) صفت۔ کرشٹان کا۔ عیسائی۔ مسیحی ✦

کرِشٹانی جوتا (ا) اسم مذکر۔ منڈا جوتا۔ انگریزی جوتا۔ بوٹ ✦ گرگابی ✦

کرِشٹانی (ا) اسم مؤنث۔ کرشٹان کی بیوی یا کرشچن عورت ✦

کرِشٹین (ا) اسم مؤنث۔ مصغر بالتحقیر کرشٹان ✦

کرِشمہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) آنکھ کا اشارہ۔ بھوں کا اشارہ۔ چھانولی۔ آنکھ کی جھپکی۔ غمزہ ✦ عشوہ ✦ ناز نخرہ۔ اشارات و کنایات ؎

سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے دیکھے
آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے (رند)

(۲-۱ مجازاً) کوئی تعجب انگیز بات۔ شعبدہ۔ طلسم۔ انوکھی اور حیرت انگیز بات جیسے بھان متی کا تماشا ؎

لٹتے ہیں میکدہ میں آج جو یوں شیشہ و ساغر
کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا (ظفر)

(۳) اعجاز۔ تصرف۔ معجزہ۔ کرامات۔ خرق عادت۔ پرچہ۔ (۴-۱) علامت۔ نشان۔ اشارہ۔ جلوہ۔ ظہورا ؎

وہ بکر اور تغلب کی باہم لڑائی ✦ صدی جس میں آدھی اُنہوں نے گنوائی
قبیلوں کی کردی تھی جس نے صفائی ✦ تھی اک آگ ہر سو عرب میں لگائی
نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ ✦ کرشمہ اک اُنکی جہالت کا تھا وہ (حالی)

کرِشمہ دکھانا (ا) فعل متعدی۔ کوئی کرامات یا معجزہ دکھانا۔ پرچہ دینا۔ کوئی عجیب و حیرت انگیز بات کرنا ✦

کرِشن (ہ) صفت۔ (۱) سیاہ ✦ کالا۔ سانولا۔ اندھیرا۔ اُجالا کا نقیض۔ تاریک جیسے کرشن پکش یعنی اندھیرا پاکھ۔ (۲) اسم مذکر۔ وشنو کا آٹھواں اوتار۔ کنہیاجی۔ باسدیوجی کے بیٹے اور راجہ کنس کے بھانجے کا نام ✦

کرِشن پکش یا پکھ (ہ) اسم مذکر۔ اندھیرا پاکھ۔ بدی۔ چاند کے اخیر

دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے۔ وہ پندرھ روز جس میں چاند گھٹتا ہے۔

کرشن جٹا (ہ) اسم مؤنث۔ بالچھڑ۔ سنبل الطیب۔ جٹا ماسی ٭

کرشن لیلا (ہ) اسم مؤنث۔ رہس۔ راس۔ کرشن جی کے کھیل تماشے ٭

کرفس (ع) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی اجوائن۔ تخم بنگ۔ اجمود۔ خراسانی اجوائن جس کے کھانے سے بچھو کا کاٹا فوراً ہلاک ہوجاتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں بارد و یابس ٭

کرک (ہ) اسم مذکر۔ (گیتوں میں) درد۔ پیڑ۔ دکھ۔ تکلیف۔ ٹیس۔ کسک۔ ؎

ہاں نیند بلا ہے کے پکڑ دکھائی باندھ ٭ برا نیند جانے نہیں کرک کلیجے ماندھ (دوہا)

کرکٹ (س) اسم مذکر۔ (۱) کینکڑا۔ خرچنگ۔ سرطان۔ گیگٹا۔ (۲) برج سرطان۔ چوتھی راس ٭

(منعقد: برج یا راس منڈل میں ایک نشان جو موسم گرما میں گردش آفتاب کی شمالی حد کو ظاہر کرتا ہے) ٭

کرکٹ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کوڑے کا مترادف خس و خاشاک۔ گھانس۔ پھونس۔ (۲۔ پورب) دیکھو کرکٹ بمعنی کینکڑا ٭

کرکٹ (انگلش Cricket) اسم مذکر۔ گیند بلا۔ چوگاں بازی۔ گوے چوگاں۔ گیند بلے کا کھیل ٭

کرکچ (ہ) اسم مذکر۔ سمندری نمک جو بخارات آبی سے پیدا ہوتا ہے ٭

کرکرا (ہ) صفت۔ کنکریلا۔ ریگ آمیز۔ خاک آمیز۔ ریتیلا۔ کھرکھرا۔ جیسے تجتنا چھانو اُتنا کرکرا۔ ؎

سرمہ ڈالوں کرکرا انجن دیا نہ جائے ٭ جن نینن میں پی بسے دوجا کب سمائے (دوہا)

کرکرا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی چیز میں ریت ملا دینا۔ (۲) بگاڑنا۔ لطف کھونا۔ بدمزہ کرنا۔ بھنگ ڈالنا۔ کمنڈت کرنا جیسے سارا مزہ یا سارا عیش کرکرا کردیا ٭

کرکرا (ہ) صفت۔ خستہ۔ بھربھرا گھی میں تلا ہوا۔ کرارا ٭

کرکراہٹ (ہ) اسم مؤنث۔ کرکرا پن۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے بولنے کی آواز۔ ریتلاپن ٭

کرکری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) اینٹھن۔ مروڑا۔ (۲) گھوڑے کی بدہضمی تخمہ۔ حمرالفرس۔ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑے کا پیشاب بند ہوجاتا ہے۔ (۳۔ ف) نرم اور ملائم ہڈی جو چبائی جاسکے جیسے کان یا شانے کی پتلی ہڈی کرکرا یک بھی فارسی میں آیا ہے چپنی ہڈی ٭ (۴) صفت۔ بھربھری خستہ۔ کراری ٭

کرکری اُٹھنا (ہ) فعل لازم۔ (ہندو) (۱) مروڑ اُٹھنا۔ پیچ و تاب ہونا۔ پیٹ میں درد ہونا۔ (۲) گھوڑے کو تخمہ ہونا۔ گھوڑے کا پیشاب بند ہوجانا ٭

کرکری ہڈی (ہ) اسم مؤنث۔ خستہ اور ملائم ہڈی جو گرم گرم کھائی جائے

نہیں ہے یہ ڈلی چکنی کی بازی ٭ ابھی چپنی یہ ہڈی کرکری ہے (رنگین)

کرکری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) خاک آمیز چیز۔ کنکریلی چیز۔ (۲) ہیٹی۔ زبونی۔ ذلت۔ خواری جیسے "آج ان کی بڑی کرکری ہوئی"۔ (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ نوعے از قماش ؎

نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاع حسن کا عالم
کہ سب کہتے ہیں پردہ کرکری کا اُسکی چلمن کو

کرکری ہونا (ہ) فعل لازم۔ ہیٹی ہونا۔ ذلت ہونا۔ خواری ہونا۔ بگڑنا جھڑنا۔ ؎

کرکری ہوگی یہ گوروں کی تیغی ساری ٭ امتحاں کرکے گر میں نے ظفر کر جانا (ظفر)

کرک نمانہ (ا) اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں جھاڑ فانوس اور شیشے وغیرہ کا سامان رہے۔ پرانا اور اُترا ہوا اسباب رہنے کا مکان۔ اسباب ردی کا مکان۔ ٹوٹ کباڑ رکھنے کی جگہ ٭

کرکسا (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو گنوار) لڑاک عورت۔ جھگڑالو عورت۔ کلکل رکھنے والی عورت۔ لڑاکا عورت جیسے

جس گھر ہووے کرکسا ناری ٭ اُس گھر ہووے دن دن کھواری (خواری)

کرکل (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) کرکرا پن۔ کرکراہٹ۔ پتلی بالکنکر کی آمیزش ٭

کرگدن (ف) اسم مذکر۔ گینڈا۔ کرگ۔ ہاتھی کی مانند ایک جانور کا نام جسکی کھال سے ڈھال بناتے ہیں ٭ ؎

کرگدن کا بھی زاہر ہو ملہ دیکھے گی ٭ اپنے قاتل کو پس اندر کے سپر تا ہے (ناسخ)

کرگس (ف) اسم مذکر۔ گدھ۔ گیگراج ٭

کرگزرنا (ہ) فعل لازم۔ کرڈالنا۔ کرکے چھوڑنا۔ بن کئے نہ ہٹنا۔ اپنی ہٹ سے باز نہ آنا۔ کرلینا ٭ ؎

غرض اپنی سی وہ تو کرگزرا ٭ ہوگئی رات اور مینہ نہ کھلا (سودا)

کرگہ (ف) اسم مذکر۔ کارگاہ۔ وہ گڑھا جس میں جولاہے بیٹھکر کپڑا بنتے ہیں۔ فارسی میں پاچال۔ عربی میں منسج کہتے ہیں۔ کارخانہ جولاہاں جیسے کرگہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹ جولاہا کھائے • پنجابی کنڈی • س

کرگا بیچ جولاسو ہے جل پر سوہی مالی۔
پھوجان بیچ سپاہی سوہے ماگان سوہی مالی (؟)

کرگہنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) ہاتھ پکڑنا۔ بیاہ میں دلہن کا ہاتھ پکڑنا۔ بیاہ کرنا۔ ہندو داماد بننا •

کرم (ع) اسم مذکر۔ (۱) بزرگواری۔ عزیزی۔ (۲) ہمت۔ مردمی۔ جوانمردی (۳) سخاوت۔ بخشش۔ دان۔ پُن۔ جود۔ داد و دہش۔ س

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمرور کو جھکا کر • جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ (ذوق)

(۴۔ مجازاً) عنایت۔ مہربانی۔ لطف۔ کرپا۔ دیا۔ شفقت۔ س

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے
اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اس بت سے خدا سمجھے (ذوق)

کہا میں کہ بھرتا ہوں دم آپکا • لگا کہنے صاحب کرم آپ کا (حسن)

کرم پیشہ (ع • ف) صفت۔ داتا۔ سخی۔ لکھ بخش •

کرم کرنا (ا) فعل متعدی۔ (۱) عنایت فرمانا۔ نوازش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ کرپا کرنا۔ دیا کرنا • س

اُسکی تعریف جو کرتا ہوں تو کہتا ہے • چپکے بس رہئے کرم کیجے نہ مجھپر اپنا (جرأت)
پسند یار جو تھا تو نہ رہتا یہ بھی • کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا (؟)
خدا کے واسطے ابر کرم کرم تو نکر • کہ میں غریب ہوں اور گھر مرا ٹپکتا ہے (؟)

(۲) قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا • س

دوستو چوری سے بھی رات اگر آنا ننگ ہے
پاؤں میں مہندی لگی ہے یاں کرم کیونکر کریں (؟)

کرم کیا ہے جو اسے برق ادھر تو پھر آ کر • مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کیطرح (امیر کہنوی)

(۳) فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ جیسے خدا اپنا کرم کرے •

کرم (ف) اسم مذکر۔ کیڑا۔ پلو۔ کوڑا۔ چنگا •

کرم پیلہ (ف) اسم مذکر۔ ریشم کا کیڑا •

کرم خوردہ (ف) صفت۔ کرم کھایا۔ گھن کھایا۔ گھن لگا ہوا۔ ٹونک لگا ہوا • پرانا۔ بوسیدہ۔ کہنہ •

کرم (س) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ (۲) دھرم

کے متعلق کام۔ ثواب کا کام جیسے جگ۔ ہوم۔ دان وغیرہ۔ مسلمانوں کے ہاں جیسے قربانی۔ ولیمہ وغیرہ۔ (۳) پہلے جنم کا کیا ہوا۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل۔ (۴۔ ع) بھاگ۔ قسمت۔ نصیبا۔ تقدیر۔ پرالبدھ۔ بخت۔ س

کاغذ ہو تو بانچ لوں کرم نہ بانچا جائے • تنکا ہو تو توڑ دوں پریت نہ توڑی جائے (دوہا)

جیسے اُترجا لنگی پن وہی کرم کے پھین جنم کے ساتھی سب ہیں کرم کا ساتھی کوئی نہیں۔ (۵) پیشہ۔ حرفہ۔ کسب جیسے چماروں کا کرم یہ ہے۔ (۶) فرض۔ واجب۔ (۷) مفعول •

کرم باچک (ہ) اسم مذکر۔ فعل مجہول •

کرم بھوگ (ہ) اسم مذکر۔ پہلے جنم میں کئے ہوئے کام کا پھل بھلائی بُرائی کا نتیجہ۔ قسمت کے لکھے کا ثمرہ •

کرم بھوگنا (ہ) فعل متعدی۔ تقدیر کا لکھا پورا کرنا •

کرم پھوٹنا (ہ) فعل لازم۔ (عو) (۱) کرم ہین ہونا۔ بدنصیب ہونا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ ادبار یا بد اقبالی کا سامنا ہونا۔ زمانہ کا ناساعد ہونا (۲۔ عو) بیوہ ہونا۔ بدھوا ہونا۔ رانڈ ہونا۔ (۳۔ عو) بری جگہ شادی ہونا بُرے کے پلے بندھنا جیسے "اُس کی بیٹی کے تو کرم پھوٹ گئے" •

کرم ریکھ یا کرم ریکھا (ہ) اسم مؤنث۔ نوشتۂ ازلی۔ تقدیر کا لکھا۔ جیسے "کرم ریکھ اَمِٹ ہے" •

کرم سینک (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) (۱۔ لفراً) حقہ نیچوں کا پیالہ۔ (۲۔ حقارتاً) کم گھی کے پکے ہوئے سخت پراٹھے جو مشکل سے کھائے جاتے ہیں •

کرم کلّیا (ہ) صفت۔ (۱) نصیبے کا زور آور۔ زبردست نصیبے والا۔ قسمت کا بادشاہ۔ (۲۔ طنزاً) بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدقسمت •

کرم کا دھنی (ہ) صفت۔ دیکھو (کرم کلیا) •

کرم کارک (س) اسم مذکر۔ مفعول یا مفعول ثانی •

کرم ہین (ہ) صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ کرم کا ہیٹا۔ بدطالع۔ بداختر۔ کم بخت جیسے "کرم ہین کھیتی کرے۔ بیل مرے یا سوکھا پڑے" •

کُرم کُرم (ہ) اسم مؤنث۔ کسی کراری یا بھربھری چیز کے کھانے کی آواز جیسے مرمروں کے کھانے کی آواز۔ پاپڑوں کے کھانے کی آواز وغیرہ •

کِرمکِ شب تاب (ف) اسم مذکر۔ رات کو چمکنے والا چھوٹا کیڑا۔ جگنو۔ پٹ بیجنا۔ س

کرم

کبھی جو کرنی چمکتا ہے کرمکِ شب تاب • سمجھتے ہیں اسے مرغان شاخسار چراغ (ناظم)

کرم کلاّ (۱) اسم مذکر۔ ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا۔ عربی میں کُرُنب۔ فارسی میں کلم۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک •

کَرمُل (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ) کن پیڑا۔ کان کے نیچے کا ورم۔ کرن مُول •

کرموں کو رونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) اپنی بدنصیبی کا ماتم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ (۲) افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ رونا پیٹنا •

کرمی (ہ) اسم مذکر۔ پورب کے ہندو زمینداروں کی ایک ذات کا نام •

کِرَن (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) آفتاب کے شعاعی خطوط۔ شعاع آفتاب۔ قرن الشمس۔ رشم۔ سورج کا تیج • چاند کا پرکاش۔ شعاع قمر۔ ؎

طرۂ زرکا ترے سہرے پہ پھبن کا عالم • جیسے ہو صبح کو سورج کی کرن کا عالم (رنگین)

تھی عجب نوشہ کے مُنہ پر رات سہرے کی پھبن
وصف میں ہر سلک دُر کے میں لگاؤں کیا سخن
کہکشاں قربان وصف انجم چرخ کہن
آفتاب خاوری جوں صبح چھوڑے ہے کرن
عارض روشن پہ یوں تحریش کے چمکے تھے تار } (مغفور)

بلے لکھہ دیکھ تیری بنو ہے سہاگ بھری
ناڑن ہینی رات رے رہیو جیسے چندر کی کرن کھری } (ادوہا)

(۲) تار بعیش۔ وہ روپہلی یا سنہری گوٹے کے تار جو اکثر بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی کی باڑ پر لگائے جاتے ہیں۔ ؎

چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے • پاپوش میں لگاؤ کرن آفتاب کی (ناسخ)

کَرَن (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو)۔ (۱) کان۔ گوش۔ سمع۔ سروَن۔ (۲) کشتی کی پتوار۔ کردال۔ سکّان۔ دنبالۂ کشتی۔ (۳) مثلث کا قاعدہ • مربع یا متوازی الاضلاع کا وتر۔ آدھا کاٹ یا قطر۔ (۴) مفعول لہٗ۔ (۵) دو رکن کا ایک ہندی وزن۔ (۶) کُنتی کا بیٹا جو سورج کے نطفہ سے مانا گیا ہے۔ راجہ کرن •

کرن پھول (ہ) اسم مذکر۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ گوشوارہ۔ آویزۂ گوش۔ ؎

کانوں میں ترے دیکھ کے سونے کے کرن پھول • اے سرو رواں ہو گئے سرخ چمن پھول (آتش)

گل خورشید جوں نور کے تکے عارض کی جانب کو
کرن پھول اس روش سے ہے یہ تیرے کان کے آگے } ([illegible])

کرن

کرن کا پہرا (ہ) اسم مذکر۔ راجہ کرن کا وہ وقت جو سورج سے نکلنے سے پہلے پہلے داد و دہش میں صرف ہوتا تھا • نور کا تڑکا۔ علی الصباح۔ گجر دم جیسے ؎

بھورے ہی بھورے کرن کے پہرے ایسے ڈھیٹ سے پڑا کام
کاگریا موری چھولتی ہے ترکولنے مورے رام }

کرن مُول (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) دیکھو (کرن مُل) •

کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کردن یا کیردن کا ترجمہ۔ بنانا۔ انجام کو پہنچانا۔ بجا لانا۔ عمل میں لانا • نشانا۔ بیٹھانا (۲) مارنا۔ چلانا جیسے ہتھیار کرنا۔ وار کرنا۔ دو ہاتھ کرنا۔ (۳) انتظام یا بندوبست عمل میں لانا جیسے ایسا کرو کہ سب قرضہ اُتر جائے۔ (۴) شغل میں رہنا۔ شغل رکھنا جیسے آجکل کیا کرتے ہو؟ (۵) بس میں لانا۔ قابو میں لانا جیسے یا کسی کے ہو رہو۔ اور یا کسی کو کر رکھو (۶۔ ہندو) خاوند بنانا۔ شوہر بنانا۔ خصم کرنا۔ اوڑھنا ڈالنا۔ بیوہ کا کسی سے شادی کر لینا ؎

دھوبی چھوڑ سقہ کیا رہی خضر کے گھاٹ • ماں نے کیا کہار بیٹی نے کیا لوہار (کہاوت)

(۷۔ ہندو) گھر میں ڈالنا۔ مدخولہ بنانا۔ بیوی بنانا جیسے اُس نے فلاں عورت کو کر لیا۔ (۸۔ عو) جادو ڈالنا۔ ٹونا کرنا۔ افسوں کرنا۔ جیسے اُس پر تو کسی نے کچھ کر دیا (۹) کوئی کارخانہ یا کاروبار کھولنا جیسے دوکان کرنا۔ کارخانہ کرنا۔ جیسے تم بھی کچھ کر بیٹھو۔ خالی رہنے سے اچھا ہے (۱۰) حل کرنا۔ نکالنا جیسے دو گھنٹے میں ایک سوال کیا تو کیا خاک کیا۔ (۱۱۔ بقال) پھٹکنا۔ بنانا۔ چُننا۔ جیسے پیسنی کری دھری ہے (۱۲۔ ہندو) سُلگانا۔ بنانا۔ جلانا جیسے آگ کرنا۔ (۱۳۔ ہندو۔ عو) پکانا۔ ریندھنا۔ پونا۔ جیسے دال کرنا۔ بھات کرنا۔ روٹی کرنا وغیرہ (۱۴۔ ہندو۔ عو) بال سنوارنا۔ چوٹی گوندھنا جیسے سر کرنا۔ کنگھی کرنا۔ (۱۵) بڑھانا۔ زیادہ کرنا جیسے عزت کرنا۔ آدر کرنا (۱۶۔ ہندو) باندھنا۔ کسنا جیسے دھوتی کرنا۔ لنگوٹی کرنا (۱۷) ٹھہرانا۔ مقرر کرنا۔ چکانا۔ معین کرنا۔ جیسے دس روپے روز پر مکان یا گاڑی وغیرہ کو کر لیا۔ (۱۸۔ بازاری) کام بنانا۔ مجامعت کرنا جیسے مفت کا کرنا اور رو رہے جانا (۱۹۔ بازاری) گھسانا۔ دخول کرنا۔ اندر پہنچانا (۲۰۔ ہندو) رکھنا۔ دھرنا۔ ڈالنا۔ بھرنا جیسے اس کا پانی اُس میں کر دے (۲۱۔ ہندو) بجھانا۔ گُل کرنا۔ چراغ کو ہاتھ دینا۔ چراغ بڑھانا یا بڑا کرنا جیسے ابھی سے دیا کر دیا (۲۲۔ ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا (۲۳۔ قصاب) کاٹنا۔ ذبح کرنا جیسے بکری کی ہے؟ بھیڑ کی ہے؟ وغیرہ (۲۴) ہاتھ لگانا۔ شروع کرنا۔ کام چھیڑنا (۲۵۔ ہندو) ہلانا۔ سُلانا۔ جھلنا جیسے پنکھا کرنا

(مرکب ہوکر یہ لفظ بہت سے معنوں میں آتا ہے) ◆

کرنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دھار گرنا۔ کھنڈا ہونا۔ کھونڈا ہونا۔ کند ہونا۔ کنارہ جھڑنا۔ دانتے پڑنا (۲) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ کنیانا جیسے "وہ ہم سے کرتے ہیں" ◆

کرنٹا (۱) اسم مذکر ۔ کرانی کی تصغیر یا بالتحقیر۔ کرشتان۔ کرشٹین ◆

کرنجا (ہ) صفت ۔ نیلی پتلی کا۔ ازرق چشم۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ کیرا ◆

کرنجوا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جس کا رنگ خاکی ہوتا ہے (۲) خاکی رنگ۔ کرنجوے کا سا رنگ۔ ایک قسم کا نیجنی رنگ جو ماجو کسیس پھٹکری اور ماسپال کی آمیزش سے بنایا جاتا ہے ◆

کرنجی آنکھ (ہ) اسم مؤنث ۔ چشم ازرق۔ نیلی آنکھ۔ کیری آنکھ ؎

اے صنم تیری کرنجی آنکھ سے ثابت ہوا
رنگ اڑ جاتا ہے روے مردم بیمار کا (ناسخ)

کرنڈ (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کا مصالح سے بنایا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے اور چھری بنانے ہتھیار تیز کرنے کے کام میں آتا ہے ؎

یہ باڑ میری کاٹ کے وہ کس نے اس قدر
جو تم رگڑ رہے ہو سر رہی کرنڈ پر۔ (انشا)

کرنڈی (ہ) اسم مؤنث ۔ سر کی چادر۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی لنگی ◆

کرنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) فعل۔ کام۔ اعمال جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ کرنی کا پھل ہے۔ اس معنی میں کرنے سے مشتق ہے (۲) ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا چونہ وغیرہ پھیلاتے ہیں۔ اور کہگل کرتے ہیں۔ گل مالہ۔ اندایہ ؎

جب راج نے قضا کے کرنی بسولی اٹھائی
اک اینٹ بھی نہ پائی ہرگز کسی مکان کی
رنگیں محل ستھرا پڑ ر رہتا تو پھر کیا (نظیر)

(اس کا ماخذ کرینی یا کر ہے کیونکہ اس سے ہاتھ کی بجائے کام لیا جاتا ہے۔ لفظ نی نسبت کے واسطے لگایا ہے) ◆

کرنیل (انگلش) Colonel کرنل۔ اسم مذکر ۔ رجمنٹ کا اعلےٰ افسر۔ سرتیپ لشکر ◆

کروا (ہ) اسم مذکر ۔ (ہندو) مٹی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ لوٹا ◆ چھوٹا

گھڑا۔ ٹھلیا ◆

کرواچوتھ (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک کی چوتھی تاریخ ہوتا اور اس میں سہاگنیں برت رکھ کر پانی کے بھرے کروے کو پوجتی ہیں ◆

کروانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کوئی کام درست کرانا۔ کام ہونانا۔ کام لینا۔ (۲۔ عوام) مجامعت کرنا۔ لگوانا۔ وہ کام کرانا ◆

کرّوبی (ع) اسم مذکر ۔ مقرب فرشتہ۔ اعلےٰ درجہ کا فرشتہ ◆

کرّوبیاں (ف) اسم مذکر ۔ (کرّوبی کی جمع بقاعدۂ فارسی) فرشتگان مقرب اعلےٰ درجے کے فرشتے ◆ ؎

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ◆ ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیاں (لا اعلم)

کروت (ہ) اسم مذکر ۔ بڑا آرا۔ ارّہ کلاں۔ کرانت۔ لکڑ چیرنے یا تختے کاٹنے کا ایک دانتے دار اوزار ◆

کروٹ (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) پہلو۔ جنب۔ سینے کی دونو طرف میں سے ایک طرف۔ پاسا ؎

ترے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے۔
کہ کروٹ اے مسیحا بے زباں پھیری نہیں جاتی (بقا)

کھسک جاتا ہے جب مخمل کا تکیہ اپنے پہلو سے
تو یاد آتی کسی کی وہ مزے کی مجھکو کروٹ ہے (انشا)

(۲) جانب۔ طرف۔ رخ۔ بغل۔ بل۔ جیسے "دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے"۔ (۳) طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طریق ◆ ؎

لپٹ کے یار سے سوتا ہوں مانگتا ہوں دعا
تمام عمر یا رب رہے ایک کروٹ ہو۔ (جرأت)

کروٹ بدلنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پہلو بہ پہلو غلطیدن کا ترجمہ۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹنا۔ لیٹنے کا رخ بدلنا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر لٹا دینا بشرطیکہ ایک پہلو پر لیٹے ہوئے دیر ہوئی ہو ؎

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا
اے باد صبا میری کروٹ تو بدل جانا۔ (میر)

(۲) انقلاب ہونا۔ پلٹی کھانا۔ زمانہ کا پھر جانا ؎

یار ہم سے نہ کبھی آ کے ہوا ہم بستر ◆ کروٹ ایسی نہ زمانے کو بدلتے دیکھا (لا اعلم)

(۳) مخالف سے جا ملنا۔ فریق ثانی کی طرف ہو جانا ◆

(یہ معنی عام نہیں ہیں)

کروٹ لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اِس پہلو سے اُس پہلو ہونا۔ پہلو کے بل سونا۔ رُخ بدلنا۔ سمت بدلنا۔ پیٹھ موڑنا۔ مُنہ پھیرنا۔

جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں
مکانِ عشق کے بیماریوں بدلتے ہیں　(بیان)

یار سوتا نہیں مُنہ کر کے ہماری جانب ✦ کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا (بحر)

(۲) انقلاب اختیار کرنا۔ رُخ پلٹنا۔ پلٹی کھانا۔ دگرگوں ہونا ✦

کروٹ نہ لینا (ہ) فعل متعدی۔ خبر نہ ہونا۔ بالکل بےخبر رہنا۔ بھول کر یاد نہ کرنا ✦ واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا ✦

کروٹوں (ہ) اسم مذکر۔ کروٹ کی جمع جو حروف مغیّرہ کے آجانے کی صورت میں بنجاتی ہے ✦

کروٹوں میں رات کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ بیقراری اور اضطراب سے شب بسر کرنا۔ بےچین رہنا ✦

کروٹوں میں رات کٹنا (ہ) فعل لازم۔ بیقراری اور بےچینی میں شب بسر کرنا۔ تڑپ کر رات گزرنا۔

تجھ بن رہا یہ آہ میں بےکل تمام رات
تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات　(اسیر)

کروٹیں (ہ) اسم مؤنث۔ کروٹ کی جمع ✦

کروٹیں بدلنا (ہ) فعل متعدی۔ گھڑی گھڑی کروٹ لینا۔ گھڑی کوئی۔ کبھی اِس طرف کی کروٹ لینا کبھی اُس طرف کی۔ (مجازاً) بستر پر بےقرار رہنا۔ مضطرب رہنا۔ تڑپنا۔ بیکل اور بےچین رہنا۔ تڑپ کر رات کاٹنا۔ آرام سے نہ سونا۔

خیال زلف کہاں سوزِ غم سے جلتے ہیں ✦ تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں (جرأت)

کیوں نہ پیہم بےکلی سے کروٹیں بدلا کروں۔
جائے گی کس رات کانٹے میرے بستر میں نہیں　(...)

تمام شب کروٹیں بدلنا تمام دن دست حیف ملنا
بس اب ملے ہے یہ دم نکلتا قریب وہ دن بھی آچکے ہیں　(...)

کروٹیں لینا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کروٹیں بدلنا)۔

بسترِ گل پر جو تُونے کروٹیں لیں رات کو
مرجھا گئیں ہو گئے اے گلبدن سب پِسکے پھول　(...)

نہ تھا شب بسترِ گل لوٹتا تھا بلکہ اخگر پر
ترے بن کروٹیں خاک اے بُتِ گلفام لیتا تھا　(...)

کرودھ (س) [illegible] اسم مذکر۔ کوپ۔ غصہ۔ خشم۔ غضب۔ خفگی۔ طیش۔ عتاب ✦

کرودھی (ہ) صفت۔ غصیل۔ غصہ ور۔ غضبناک۔ غضبی ✦

کروڑ (ہ) صفت۔ سو لاکھ کی تعداد۔ . . . . لکوٹی ✦

کروڑپتی (ہ) اسم مذکر۔ کروڑ روپے کی ساکھ والا۔ ایک کروڑ کا مالک ساہوکار۔ بڑا بھاری مالدار ✦

کروڑ کی ایک (ہ) محاورہ۔ وہ بات جو کروڑ باتوں کا خلاصہ ہو۔ نہایت تجربہ کی بات۔ دلیل ساطع۔ برہان قاطع۔ نہایت پکی بات ✦ ازحد کھری اور بےلاگ بات۔ کھری تل۔

بات سن پائیں گر مروڑ کی ایک ✦ کہہ دیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک (ظفر)

کروڑوں (ہ) اسم مذکر۔ کروڑ کی جمع ✦ بےشمار۔

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں
پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حُور کی　(...)

کرّوفر (ف) اسم مؤنث۔ شان و شوکت۔ دھوم دھڑکا ✦ رعب داب ✦ دھوم دھام۔ ٹھاٹ باٹ۔ تزک و احتشام۔ شکوہ۔ جلوہ۔

شوق گر قلیاں کشی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ
اے مرے سلطانِ خوباں شب کو کرّوفر سمیت　(...)

کرّوفر سے یا کرّوفر کے ساتھ (ہ) تابع فعل۔ دھوم دھام اور ٹھاٹ باٹ سے۔ نہایت تزک و احتشام سے۔ شان و شوکت کیساتھ ✦

کروندا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندی)۔ (۱) گلگ خدا۔ ایک سُرخ و سفید رنگ کے ترش پھل کا نام جس کا اچار پڑتا ہے۔ (۲) کان کے پاس کی گلٹی۔ غدّہ ✦

کروہ (ف) اسم مذکر۔ کوس۔ چار ہزار گز زمین کی مسافت۔ بعض کے نزدیک تین ہزار گز کا بُعد ✦

کُرَوی (ع) صفت۔ گول۔ کُرہ کی شکل پر۔ مدوّر۔ دائرہ نما ✦

کُرہ (ع) اسم مذکر۔ گیند۔ گولا۔ ہر ایک گول چیز ✦

کُرۂ آب یا ماء (ع + ف) اسم مذکر۔ پانی کی سطح جو زمین کے کُرہ کے ساتھ داخل کرہ ہے۔ وہ پانی جس نے زمین کو گھیر رکھا ہے ✦

کرۂ ارض یا زمین (ع) اسم مذکر۔ زمین کا گولہ۔ تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے ۔

کرۂ باد یا ہوا (ع + ف) اسم مذکر۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے۔ زمین کے گرداگرد کی ہوا ۔

کرۂ فلکی (ع) اسم مذکر۔ اکاس گولہ ۔

کرۂ نار یا آتش (ع + ف) اسم مذکر۔ سب سے اونچا آسمان جسکی نسبت قدما کا خیال تھا کہ خاص آگ رہتی ہے۔ اس کرہ کو قدما نے صنوبری خیال کیا ہے اور دلیل اس پر یہ لاتے ہیں کہ آگ جلتے وقت اسی طرح کی شکل اپنے کرہ کے موافق بناتی ہے۔ مگر اس صورت میں لفظ کرہ کے معنی سے یہ لفظ علیحدہ ہوجاتا ہے۔ سے

گھر ہے مجھ سوختہ جان کا کرۂ نار کے پاس
طائر اُڑتا نہیں ہو کر مری دیوار کے پاس (بحر)

کُرکی (ہ) صفت۔ (پورب) کرکری۔ خستہ۔ چبنی۔ جیسے کُرکی ہڈی یعنی چبنی ہڈی جسے عربی میں غضروف کہتے ہیں ۔

کِریا (س) اسم مؤنث۔ (۱) کام۔ کاج۔ دھندا۔ کار۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ کریاکرم (۳) دینی یا مذہبی کام۔ (۴۔ ویاکرن میں) فعل (۵) سوگند۔ قسم۔ حلف۔ عہد۔ (۶) بدلہ۔ عوض۔ مکافات (۷) پرستش۔ پوجا ۔

کریا خراب کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا ۔

کریاکرم (ہ) اسم مذکر۔ (۱) مذہبی کام۔ فرض۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ گورگڑھا ۔

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اُس کا بیٹا یا قریب کے رشتہ دار جس وقت مردہ آدھا جل چکتا ہے تو بانس سے اُس کا سر پھوڑ کر گھی ڈالتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے مردے کی عاقبت پاک ہوتی ہے پس اسی کا نام کریاکرم کرنا ہے۔ مسلمانوں میں اس کی بجائے تجہیز و تکفین کرنا اور اول منزل پہنچانا بولتے ہیں کیونکہ اُن میں جلانے کا قاعدہ نہیں ہے) ۔

کریاکرم کرنا (ہ) فعل متعدی۔ تجہیز و تکفین کی رسم کو پورا کرنا۔ اول منزل پہنچانا یا بعد کراکر مردے کی مذہبی رسوم کا خاص بیٹے یا قریب کے رشتہ دار کو ادا کرنا ۔

کریا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کریاکرم کرنا) ۔

کریا کھانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا۔ سوگن کھانا ۔

کُریال (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) جانوروں کے مزے سے بے کھٹکے بیٹھکر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت۔ سے

موسم گل کی خبر سنکے قفس میں صیاد ۔ آکے کُریال میں ہر مرغ خوش آہنگ کھلا (ظفر)

(۲۔ عوام) امن۔ راحت۔ آرام چین۔ آسائش۔ آسودگی۔ بیفکری۔ طمانیت ۔

کُریال کرنا (ہ) فعل متعدی۔ پرندے کا مزے اور لطف میں آکر بیفکری سے اپنے بازوؤں اور پروں کو کھجانا۔ پر سہلانا۔ سے

درخت اُس باغ کے سارے ہرے تھے ۔ ہر اک ڈالی میں میوے ہی بھرے تھے
درختوں کی بلندی پر تھے بیٹھے ۔ پرندے بولتے کُریال کرتے (بینظیر)

کُریال میں آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پرندوں کا خوش ہوکر اپنے پروں کو جھڑجھڑانا اور صاف کرنا۔ (۲) مزے میں آنا (۳) خوشی میں آنا۔ (۴) اُمنگ میں آنا۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ عیش و راحت میں مست و سرشار ہونا (مثال دیکھو کُریال نمبر اول میں ظفر کا شعر) ۔

کُریال میں غلّہ یا غلیلہ لگنا (ہ) فعل لازم۔ عین حصول مقصود میں خلل واقع ہونا۔ عین مزے میں کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزا کِرکِرا ہونا ۔

(چونکہ ایسی حالت میں غلّہ لگنا اس کے آرام میں خلل آنا ہے۔ پس کنایۃً راحت و آرام میں خلل واقع ہوجانے کے موقع پر بولنے لگے ہیں) سے

بیٹھے آکر خوشی سے اگر چمن میں بلبل
کُریال میں غلیلہ ایسا لگے کہ اُڑ جائے (سجاد)

کریپ (ا) اسم مؤنث۔ (صحیح انگلش Crape کریپ)۔ ایک انگریزی ریشمی کپڑے کا نام جو نہایت باریک اور لطیف یعنی ہلکا پھلکا ہوتا ہے۔ کپڑ دھول۔ کتان۔ کچے ریشم کا باریک کپڑا ۔

کَرَیت (ہ) اسم مذکر۔ کالا گنڈیت سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے ۔

کُرِیت (ہ) اسم مؤنث۔ رسم بد۔ بُرا دستور۔ بدچلنی۔ بداطواری۔ بدکرداری۔ بدمعاملگی۔ بے راہ بات ۔

کُرید (ہ) اسم مؤنث۔ (ع) کاوش ۔ کوشش بد۔ خلش۔ چھان بین۔ تجسس۔ تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ ڈھونڈ جیسے تمہیں ہمیشہ اسی بات کی کرید رہتی ہے ۔

کرید میں رہنا یا ہونا (ہ) فعل لازم۔ کسی کی برائی تلاش کرنے

کرے

میں مصروف رہنا۔ تجسس میں رہنا ♦ تخریب کے درپے رہنا۔ جڑ کھودنا ♦

کُریدنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کاویدن کا ترجمہ۔ کھودنا۔ لکڑی یا کسی نوکدار چیز سے راکھ یا خاک وغیرہ کو کسی چیز کی تلاش یا اُنکا ل نکالنے کے واسطے ہٹانا۔ (۲) جڑ خالی کرنا ♦ کھو کھلا کرنا ♦ کھرچنا ♦ خلال کرنا جیسے "دانت کریدنا"۔ (۳) نکالنا۔ کھود کر باہر لانا ♦ پنجوں سے یا چونچ سے کھودنا۔ جیسے مُرغ کا یا کبوتر کا کریدنا ♦

کُریدنی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ اوزار جس سے تنور یا چولھے کی آگ الٹ پلٹ کرتے ہیں۔ آتش کاوا۔ آلۂ کاویدن ♦ بڑھئیوں کی نہانی یا چھکی (۲۔ عو) دیکھو (کرید) کھٹکا ♦ خلش ♦

ہے اک کریدنی سی اُسکی لگی ہوئی ♦ اپنے لئے میں خود مڑہ یار ہو گیا (ادیب)

کُریرا (ہ) اسم مؤنث ۔ (ہندو) کھیل۔ تماشا۔ دل بہلاوا۔ ہنسی مذاق۔ ظرافت۔ مزاح۔ ٹھٹولی ♦ عیش ونشاط ♦

کُریز (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) پرندوں کا پرانے پروں کو جھاڑ کر نئے نکالنا۔ پرانے پر گرانا۔ (۲۔ و) پرندوں کے پر جھاڑنے کی کیفیت جس میں وہ نہایت بدنما اور بدہیئت معلوم ہوتے ہیں ♦

(صاحب فرہنگ جہانگیری لکھتے ہیں کہ لفظ کُریچ و کُریز دو معنی میں آتا ہے۔ اول معنی وہ جھونپڑا جو اکثر دہقانی لوگ اپنے اپنے کھیتوں میں پھونس یا پُولیوں وغیرہ سے بیٹھنے کے واسطے بنالیتے ہیں۔ اور نیز جب شکاری پرندوں جیسے باز و شاہین وغیرہ کے پر جھاڑنے کا زمانہ آتا ہے تو اُن کو بھی گھروں میں باندھ یا پنجروں میں چھوڑ دیتے اور کہتے ہیں کہ کریز بستہ اند یعنی دخانہ بستہ اند۔ عوام نے غلطی سے پر گرانے کے معنی سمجھ لئے۔ چنانچہ اس کے ثبوت میں حکیم سنائی اور حضرت امیر خسرو کے شعر بھی لکھے ہیں مگر چونکہ یہ معنی داخل اصطلاح ہو گئے۔ اس وجہ سے دوسرے معنی یہی قرار دئے ہیں) ♦

کُریز چھوڑنا (و) فعل متعدی ۔ پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں ♦

کُریز سے نکلنا (و) فعل لازم ۔ پرانے پر پرنے جھاڑ کر نکلنا۔ نئے پر نکال لانا ♦

کُریز میں آنا (و) فعل لازم ۔ پرندوں کا پر جھاڑنا۔ پر جھاڑنے کی کیفیت میں بھرنا ♦

کریل (ہ) اسم مذکر ۔ کیر کا درخت۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام جس میں ٹینٹ لگتے اور ہندو اس کا اچار ڈال کر کھاتے ہیں ♦

کرل ک

کریلا (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کی نہایت کڑوی ترکاری کا نام جو بیل میں لگتی اور صورت میں کھُردری ہوتی ہے۔ عربی میں اس کو خیارالحمار یا قثاءالحمار۔ فارسی میں سیاہنگ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم خشک ♦

کریلا اور نیم چڑھا (ہ) کہاوت ۔ ایک تو بدمزاج تھا ہی دوسری بات نے اور بھی ترقی دی یعنی تلخی میں تلخی یا خرابی میں خرابی بڑھ گئی ♦

کُریل ڈالنا (ہ) فعل لازم ۔ (عو۔ متروک) کھول ڈالنا۔ کُرید کر نکال ڈالنا۔

باہی نگر نصیحت بیجا جلے ہے دل ♦ ہے آگ سی جو سینے میں اُسکو کریل ڈال (رنگین)

(پوربیں دالِ مہملہ کی بجائے لے مشدّد بولتے ہیں۔ صرف اسی لفظ میں نہیں بلکہ اور الفاظ میں بھی اُن کا دستور پڑ گیا ہے۔ جیسے کنکڑی۔ کنکڑ وغیرہ) ♦

کریلنا (ہ) فعل متعدی ۔ (پورب) دیکھو (کُریدنا) ♦

کریم (ع) صفت ۔ بخشندہ۔ بخشنے والا۔ کرم کنندہ ♦ جوانمرد ♦ گناہ سے درگزر کرنے والا۔ آمرزگار ♦ سخی۔ مخیر۔ داتا۔ جواد۔ فیاض۔ اصطلاح میں کریم وہ شخص جو اپنی حاجت پر اور کی حاجت کو مقدم رکھے لئیم کا نقیض ♦ رحیم۔ مہربان۔ شفقت کرنے والا ♦ بزرگ۔ عزیز۔ خدا تعالےٰ کا ایک صفاتی نام ♦

کریمی (ع) اسم مؤنث ۔ فیاضی ♦ عنایت۔ مہربانی ♦ بزرگی۔ بزرگواری ♦

کریہ (ع) صفت ۔ مکروہ۔ نفرت کے قابل۔ گھناؤنا۔ جس سے کراہت آئے۔ بھونڈا۔ بدشکل ♦

کریہُ الصّوت (ع) صفت ۔ بدآواز۔ جس کی آواز بھلی نہ لگے۔ ناگوار آواز والا ♦

کریہُ منظر (ع) صفت ۔ بدصورت۔ بدشکل۔ گھناؤنی صورت کا۔ بدنما ♦

کڑڑ (ہ) اسم مؤنث ۔ کسوم کے بیج۔ حب العصفر کا جیرہ۔ کا زیرہ۔ جسے پنجاب میں پولیاں کہتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے درجہ میں اخیر تک خشک ♦

کِرم (ہ) اسم مذکر ۔ کیڑے کا مخفف۔ کرم۔ کیٹ ♦

کِرم کھایا (ہ) صفت ۔ (۱) کیڑوں کا کھایا ہوا۔ کرم خوردہ۔ گھنا ہوا ♦ بوسیدہ۔ پرانا۔ کہنہ۔ (۲۔ حقارتاً) چیچک رو۔ آبلہ رو۔ کوہ کریا۔ سیتلا کے داغ ♦

کِرم کھائی (ہ) اسم مؤنث ۔ کرم کھایا کی تانیث۔ ـــــ

دور جو کی تھی اصیل اُس کو بھی لاتے رنگیں
میری قسمت میں لکھی تھی وہی کڑ کھائی پھیر (مصحفی)

کڑا (ہ) صفت ۔ (۱) نرم کا نقیض ۔ سخت ۔ کرخت ۔ درشت ۔ شدید ۔ (۲) سخت گیر ۔ بیرحم ۔ کٹھور ۔ شدید العمل جیسے کڑا حاکم ۔ (۳) طاقتور ۔ مضبوط ۔ زور آور ۔ کرارا ۔ تکڑا ۔ (۴) تند ۔ تیز ۔ (۵) تند مزاج ۔ تیز مزاج ۔ کڑوا ۔ بدمزاج ۔ رُوکھا (۶) کرکا مضبوط ۔ مرد صفت ۔ پُرشہوت (۷) متحمل ۔ برداشت کنندہ ۔ بُردبار ۔ سہارنے والا ۔ جھیلنے والا ۔ سختی اُٹھانے والا ۔ زحمت کش ۔ (۸) کٹھن ۔ دشوار ۔ مشکل ۔ بھاری جیسے کڑے کوس (۹ ہندو) اکرا ۔ مہنگا ۔ گراں (۱۰) شجاع ۔ بہادر ۔ سورما (۱۱ ۔ اسم مذکر) حلقۂ آہنی ۔ حلقہ ۔ چوڑی ۔ چھلا ۔ کنڈا ۔ جیسے کنبوں کا کڑا ۔ (۱۲) دست برنجن ۔ خلخال یا برنجن ۔ ہاتھ یا پاؤں میں پہننے کے لئے سونے چاندی کے حلقے ۔ (۱۳ ۔ لکھنؤ) لداؤ کی عمارت ۔ وہ عمارت جس میں چونے ۔ پتھر اور اینٹوں کے سوا کڑی کا کام نہ ہو جیسے گنبد و قبر کی چھت ۔ قالب کاری ۔ (۱۴) ہندی نظم کا بند ۔ (۱۵) قبر یا مزار کی ٹاٹ ۔ ؎

قید غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے
جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا (منیر)

کڑاپن (ہ) اسم مذکر ۔ سختی ۔ کرختگی ۔ مضبوطی ۔ کراراپن ۔ تکڑاپن ۔ بہادری ۔ شجاعت ۔ تندی ۔ تیزی ۔ تند مزاجی ۔

کڑاسما (ہ) اسم مذکر ۔ (گنوار) ۔ (۱) گرانی ۔ مہنگا ۔ قحط کا زمانہ ۔ کال کے دن (۲) تنگدستی کا زمانہ ۔ افلاس کے دن ۔ بُرا زمانہ ۔

کڑا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) سخت کرنا ۔ اینٹھانا جیسے جسم کڑا کرنا ۔ (۲) بھاؤ تیز کرنا ۔ بھاؤ بڑھانا ۔ (۳) مضبوط کرنا ۔ مستحکم کرنا جیسے دل کڑا کرنا (۴) چُست کرنا ۔ کسنا ۔ جکڑنا (۵) کساؤ کرنا ۔ سختی جھیلنا ۔ سختی کی برداشت کرنا ۔ کڑوا کرنا جیسے جی کڑا کر کے پی بھی جاؤ ۔ (۶) ہمت بڑھانا ۔ دلیر کرنا ۔

کڑا لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنانا ۔ لداؤ کی چھت ڈالنا ۔ لداؤ ڈالنا ۔

کڑا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) سخت ہونا (۲) کٹھن ۔ دشوار اور مشکل ہونا (۳) گراں ہونا ۔ اکرا ہونا ۔ مہنگا ہونا بھاؤ تیز ہونا ۔ (۴) تند مزاج ہونا ۔ سنگدل ہونا ۔ بے رحم اور کٹھور ہونا ۔

کڑاڑا (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کراڑا) ؎

کیوں نہ روئیں پھوٹ کر ہم تیوہاں کے تلے
دیدۂ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہئے ۔ (جرأت)

کڑاکا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۔ (۲) فاقہ ۔ لنگھن ۔ بھوکا رہنا ۔ اُپاس ۔ (۳ ۔ صفت) سخت ۔ شدت کا ۔

کڑاکا گزرنا (ہ) فعل لازم ۔ فاقہ ہونا ۔ بھوکا رہنا ۔ نامیسری کے سبب کچھ نہ کھانا ۔

کڑاکڑ (ہ) اسم مذکر ۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا بجنے کی متواتر آواز ۔ جیسے کڑاکڑ باجیں تھوتھے دھان یا بانس ۔

کڑاکے (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کڑاکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کڑاکے کا جاڑا (ہ) اسم مذکر ۔ سخت جاڑا ۔ شدت کا جاڑا ۔

کڑاکے کا فاقہ (ہ) اسم مذکر ۔ سخت فاقہ ۔

کڑاہ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) بڑی کڑھائی ۔ کڑھاؤ ۔ حلوا پکانے یا پوریاں وغیرہ تلنے کا بڑا ظرف ۔ کڑھان کلاں ۔ (۲ ۔ پنجاب) تر حلوا ۔ موہن بھوگ ۔ میٹھا ۔

کڑاہا (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کڑاہ نمبر اول) ۔

کڑاہا پوجن (ہ) اسم مؤنث ۔ کڑھائی کی پوجا جو کسی تہوار یا شادی میں اول ہی اول چڑھانے پر کی جاتی ہے ۔

کڑاہی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے اور دودھ اونٹاتے ہیں ۔ کڑھان خورد ۔ (۲ ۔ پنجاب) تر حلوا ۔ میٹھا (۳) پکوان یا شیرینی کی نیاز ۔ (۴) پکوان ۔ تلی ہوئی چیز ۔

(یہ ایک قسم کا مجاز ہے کہ ظرف سے مظروف مراد لی ہے ۔ جیسے آبخورہ یعنی پانی) ۔

کڑاہی باندھنا (ہ) فعل متعدی ۔ منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا ۔ جادو سے کڑاہی کے نیچے کی آنچ کو بے اثر کر دینا ۔

کڑاہی چڑھانا (ہ) فعل متعدی (۱) کسی چیز کے تلنے یا جوش دینے کے واسطے کڑاہی کو چولہے پر رکھنا (۲) پکوان کرنا ۔ پکوان پکانا ۔ پکوان کا سامان کرنا ۔ تلنا ۔

کڑاہی چڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کڑاہی کا چولہے پر کھلجانا ۔ (۲)

پکوان کی تیاری ہونا۔ پکوان ہونا۔ پکوان کا تلا جانا۔ پکوان شروع ہونا چاہیے۔ ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑھائی چڑھے (رنگین)
(۲۔ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان ہونا۔ پوری کچوری بننا ◆

کڑاہی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پکوان تلنا۔ پوریاں کچوریاں اور گلگلے وغیرہ تلنا۔ (۲۔ہندو) کسی دیوی یا دیوتا کی بھینٹ کا حلوا پکانا ◆ نیاز کرنا ◆

کڑاہی مروڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ (حلوائی) کڑھاہی سرکانا ◆

کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ اپنی صداقت یا بیگناہی کا امتحان دینا۔ جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈالکر دکھا دینا کہ ہم سچے ہونگے تو ہاتھ نہیں جلیگا ◆
(یہ اگلے زمانے کی بے بنیاد روایتیں چلی آتی ہیں) دیکھو (تیل میں ہاتھ ڈالنا) ◆

کڑبڑا (ہ) اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کی ڈاڑھی کڑبڑی ہو۔ ادھیڑ۔ کتل۔ موخورا۔ چال۔ آمیزہ مو۔ ؎

لڑکوں سے لڑکے چھٹے جوانوں سے تب جواں
بڈھوں سے بڈھے کڑبڑوں سے کڑبڑے لڑے (انشا)

کڑبڑی ڈاڑھی (ہ) اسم مؤنث ۔ (دیکھو کڑبڑی) وہ ڈاڑھی جس میں سیاہ اور سفید بال ہوں۔ تل چاولی ڈاڑھی۔ ریش دو مو ◆

کڑبی (ہ) اسم مؤنث ۔ (گنوار) دیکھو (کڑوی یعنی چری) ◆

کڑک (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) بجلی کی آواز۔ شور رعد۔ خروش برق ◆ آواز مہیب و سخت۔ ؎

کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے (ظفر)

(۲) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز۔ (۳) گھوڑے کی سرپٹ چال۔ پویہ رفتار۔ (۴) پٹہ بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں (ہ۔ پنجاب۔ ع) بجلی۔ برق۔ گاج جیسے تینوں کڑک پئے یعنی تجھ پر بجلی گرے ◆

کڑک بانکا (ہ) اسم مذکر ۔ کڑیل جوان۔ وہ بانکا جوان جسکی آمد سے لوگ ڈر جائیں ◆ بانکا ترچھا جوان۔ گبرو ◆ چھیلا۔ چھیل چکنیا ◆

کڑک بجلی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) توڑے دار بندوق ◆ وہ بندوق

جس کی آواز نہایت مہیب ہو (۲) کڑاکے کی آواز والی عورت۔ رعب داب کی عورت ◆

کڑک دوڑنا (ہ) فعل لازم ۔ سوٹ جانا۔ پویہ جانا ◆

کُڑک (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) وہ مرغی جو انڈے دینے سے رک گئی ہو یا ست آ گئی ہو
(یہ لفظ اس معنی میں فارسی لفظ کُرک سے بگڑا ہوا ہے) ◆
(۲۔ف) خالی۔ تہی۔ کورا۔ صاف ◆

کُڑک بولنا (ف) فعل لازم ۔ (عوام) خالی جانا۔ ناغہ ہونا ◆

کُڑک کر بولنا (ف) فعل لازم ۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔ مہیب آواز سے بات کہنا۔ سخت آواز سے بولنا۔ ڈراؤنی آواز نکالنا ◆

کُڑک ہونا (ف) فعل لازم ۔ مرغی کا انڈے دینے سے باز رہنا ◆

کڑکا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) کڑاکا۔ شور رعد و برق۔ آوازہ ◆ ؎

نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے ◆ کہ اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی (ذکر)

(۲) وہ تعریف کے اشعار یا کبت جو لڑائی کے وقت بھاٹ لوگ دلاوروں کا دل بڑھانے کے واسطے بہ آواز بلند پڑھتے اور لڑنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ رجز۔ وہ آواز جو نقیب لوگ بادشاہ کی سواری کے آگے آگے کہتے چلتے یا میدان جنگ میں بہادروں کو سناتے ہیں۔ ؎

عجب محبوب باشوکت ہے اے بادِ بہاری تو
صدائے خندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا (...)

(۳) بہادری کا یادگار گیت۔ ساکھا کسی جنگ کا بیان۔ رزمنامہ بہادری کا گیت۔ ؎

جانِ شیریں کھو دی اپنی بر زبانِ تیشہ پر
یادگار کوہکن کیا خوب کڑکا رہ گیا (...)

کڑکڑاتا جاڑا (ہ) اسم مذکر ۔ سرما۔ سخت شدت کا جاڑا۔ نہایت زور کی سردی ◆

کڑکڑا کے دم مارنا یا آواز نکالنا (ہ) فعل متعدی ۔ حقہ کا زور سے دم لگانا۔ کش لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقہ کا دم مارنا۔ کش لگانا۔ ؎

دم میں افلاک پر قدم مارا ◆ حقہ کا کڑکڑا کے دم مارا (صحبت)

نکال آواز ایسی کڑکڑا کر او میاں ساقی
کہ ہمارے سینے سلگتے کا تیری بزم کا جوڑا (...)

کڑکڑانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا۔ گھی کے داغ ہونے کی آواز نکلنا۔ چربی وغیرہ کے تلے جانے کی آواز

ہونا تیل وغیرہ کے کھولنے کی آواز کا نکلنا۔ (۲۔ متعدی) داغ کرنا۔ گھلانا۔ خوب پکانا جیسے گھی کڑکڑانا۔

کڑکڑانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) انڈے دینے کے دنوں میں مرغی کا بولنا۔ مرغی کی وہ آواز جو انڈے دینے کے زمانہ میں نکالتی پھرتی ہے۔ انڈا دیتے وقت بولنا۔ گرہ چیدن۔ (۲) بھربھڑانا۔ کڑکڑانا۔ بڑبڑانا۔ بڑبڑ کرنا۔ دھا کوسنا۔ بددعا دینا۔ آہ مارنا (۳) حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا۔ (۵) کُھنسانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ جیسے "تم اپنی بابی اماں کا مزاج جانتی ہو کہ میری نصیحت فضیحت سے کڑکڑاتی بھی ہیں اور پھر مجھ بن اُنہیں کل بھی نہیں (چتر بھنلی)"۔

کڑکڑ بولنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی سخت چیز کا چبانے وقت آواز دینا۔

کڑکڑ چبانا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا کہ جس سے دانتوں کی آواز نکلے۔

کڑکنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) تڑخنا۔ تڑکنا۔ چٹکنا۔ تڑقنا۔ کسی چیز جیسے مخمل یا اطلس وغیرہ کا جا بجا سے شق ہو جانا (۲) موتی گرجنا۔ موتی کا ٹوٹ جانا۔ موتی میں درز پڑ جانا۔ موتی میں بال آجانا۔ ؎

کیا کہوں رات کی بات ساتھ میں ہتیم کے سوئی
کروٹ لی موتی کڑکا موتی کی گو بجھ کھوئی

(۳) تجرّد ہونا۔

کڑکنا (ہ) صفت ۔ تڑخ جانیوالا۔ شکن پڑ جانیوالا۔ جیسے کڑکنا کاغذ۔

کڑکنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) گرجنا۔ بجلی کی آواز کا نکلنا۔ برق کا خروش اور رعد کا شور کرنا۔ گڑگڑانا۔ ؎

ذرا ٹک گوری شام گھٹی ہے ۔ بیری بادل کڑک رہی ہے (گیت)
تھے شب ہجر میں کیا کیا دھڑکے ۔ آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے (دیلم لہی)

(۲) کڑاکے کی آواز سے بولنا۔ گمک کر بولنا۔ چیخ کر بولنا (۳) باجے کا خوب زور کے ساتھ آواز دینا۔ نوبت کا زور کے ساتھ بجنا۔ ؎

کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ ۔ گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ (میر حسن)

(۴۔ بازاری) اُڑنا۔ کافور ہونا۔ روانہ ہونا جیسے وہاں سے جو کڑکا تو یہاں آکر دم لیا۔

کڑکَیت (ہ) اسم مذکر ۔ کڑکا کہنے والا بھاٹ۔ نقیب۔ چاوش۔ وہ لوگ جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا بوقت جنگ تعریفی اشعار پڑھتے جاتے ہیں۔ رزمیہ داستانیں گا کر سنانے والے۔ ساکھا گانے والے۔

کڑکنگا (ہ) اسم مذکر ۔ (لکھنؤ) وہ شخص جو سخت گو، سخت کلام اور نہایت توانا و قوی ہو۔

کڑوا (ہ) صفت ۔ (۱) تلخ۔ تیتا۔ مُر۔ نیم کے مزے کا جیسے میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو (۲) تیز۔ چرپرا۔ جھلا۔ حلق پکڑنے والا جیسے کڑوا تمباکو (۳) کھاری۔ ململا۔ نمک کے مزے کا۔ کڑوا پانی وغیرہ (۴) بدمزاج۔ تند مزاج۔ جھلا۔ غصیل جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی (۵) درشت سخت۔ اکھڑ۔ ترشرو۔ جیسے کڑوے سے ملے میٹھے سے ڈریئے۔ یعنی دیسی مزاج کا آدمی سچا۔ اور اکھڑ آدمی صاف دل ہوتا ہے۔

کڑوا تیل (ہ) اسم مذکر ۔ روغن تلخ۔ ترے یا سرسوں وغیرہ کا تیل۔ میٹھے تیل یا تلوں کے تیل کا نقیض۔

کڑوا دل کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسا کرنا۔ سختی جھیلنا۔ دل کو سخت کرنا۔ ہمت باندھنا۔ تلخی کو برداشت کرنا۔ ناگوار بات یا چیز کو برداشت کرنا جیسے "یہ دوا کڑوا دل کرکے پی جاؤ"۔

کڑوا زہر (ہ) صفت ۔ زہر ہلاہل۔ نہایت تلخ۔ نیم سا کڑوا۔ زہر کی مانند کڑوا۔

(اس جگہ زہر کثرت ظاہر کرنے کے واسطے آیا ہے۔ جس طرح کہتے ہیں کہ نمک زہر کر دیا یعنی از حد ڈال دیا۔)

کڑوا کریلا (ہ) اسم مذکر ۔ اول معلوم دوم نہایت بدمزاج آدمی۔

کڑوا کریلا نیم چڑھا (ہ) کہاوت ۔ ایک تو بدمزاج تھے دوسرے خلاف طبع بات نے اور بھی بدمزاجی بڑھادی۔ چڑچڑے کو اور چڑایا۔ ایک تو برے تھے دوسرے بُروں کی صحبت مل گئی۔

کڑوا کسیلا (ہ) صفت ۔ تلخ و ناگوار طبع۔ ناقابل برداشت۔ ؎

تو جام مے عشق موند آنکھ پی جا ۔ یہی ایک ہے گھونٹ کڑوا کسیلا (انشا)

کڑوا لگنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) تلخ معلوم ہونا۔ ذائقہ میں بُرا معلوم ہونا (۲) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ زہر معلوم ہونا۔

کڑوا نیم (ہ) اسم مذکر ۔ (عوام) ۔ (۱) دیکھو کڑوا زہر ۔ (۲) نر نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی خیال سے بچے کو کہتے ہیں کہ تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی۔

کڑوا ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی چیز کا تلخ اور بدمزہ ہونا۔ (۲) آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ ؎

آج کچھ کڑوا ہؤا شیریں سے خسرو ہے ستم
وہ بھی عیاری اگر ہو کوہکن سے لگ چلے (احسان)

(۳) بگڑنا۔ بدمزاج ہونا۔ تندی و درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔ کج خلق اور بے مروت بننا۔ ؎

والے محرومی گلے پر رہ گیا چلکر مرے ٭ مُنہ ہؤا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہوگیا (خواجہ وزیر)

(۴) جھلّا ہونا۔ غصیل ہونا۔ مزاج کا تیز ہونا جیسے گھوڑے کا کڑوا ہونا ٭

کڑواپن (ہ) اسم مذکر۔ تلخی ٭ بدمزاجی۔ تیزی۔ تندی ٭

کڑوانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا (۲۔ متعدی) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ کُھنسانا۔ بدمزاجی برتنا (۳) آنکھوں کا نیند کے خمار کے باعث کھٹکنا نیند میں بھرنا۔ نیند کے باعث آنکھوں میں خارشت سی معلوم ہونا۔ ؎

خواب شیریں سے میں آگاہ نہیں برسوں سے
آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے (بحر)

کرواہٹ یا کڑواٹ (ہ) اسم مؤنث۔ تلخی ٭

کڑوڑ (ہ) اسم مذکر۔ (عوام) سَو لاکھ ؎

آئینہ خانہ بن گیا دل توڑنا نہ تھا ٭ یعنی اب ایسے جلوہ نما ہیں کڑوڑ کیہ (مومن)

لاکھوں جتن کئے نہیں ضبط گریہ لیک
سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کڑوڑ (آتش)

(آج کل فصحائے دہلی اوّل رائے مہملہ اور دوم مشدد بولتے ہیں۔ اور اہل لکھنؤ یا تو دونوں جگہ رائے مشدد یا مہملہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت جلال لکھنوی اپنے اُستاد کا شعر لکھتے ہیں۔ ؎

فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر ٭ ایسے ہیں میرے طائر جان کے کڑوڑ پر (فائق)

اہل دہلی اسے بالکل ناپسند کرتے ہیں) ٭

کڑوڑا (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) وہ شخص جو عاملوں اور محصلوں پر خیانت کی نگرانی کے واسطے کوئی حاکم مقرر کرے۔ افسروں کا افسر۔ حاکموں کا حاکم۔ بڑا عہدہ دار جسکے ماتحت اور عہدے دار بھی ہوں۔ ؎

کڑوڑوں کیوں نہ بیٹھیں پلک دل میں رنج کے تھانے
کہ دردِ عشق ہے یاں سا نرود اثر کڑوڑا سا (ناسخ)

(یہاں کڑا جوڑا تھوڑا وغیرہ قافیہ ہے) ٭

کڑوی (ہ) اسم مؤنث۔ کڑبی۔ جوار باجرے یا مکئی کی چری۔ کڑبہ۔ کربی ٭

کڑوی (ہ) اسم مؤنث۔ (کڑوا کی تانیث)۔ (۱) تلخ۔ میٹھی کا نقیض۔ (۲) تند۔ تیز۔ تیکھی (۳) ناگوار طبع بات ٭

کڑوی بات (ہ) اسم مؤنث۔ ناگوار بات۔ سخنِ تلخ و ناملائم ٭

کڑوی روٹی یا کھچڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو) مُردے کی حاضری جس روز کوئی مرجائے اُس روز کا کھانا۔ بھَتّی۔ حلوائے مرگ۔ مرنے کا کھانا ٭ وہ کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو اقارب و رشتہ دار کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک اپنے پاس سے پکا کر بھیجتے ہیں ٭

(لکھنؤ کے مسلمان بھی بولتے ہیں) ٭

کڑوی نگاہ (ہ) اسم مؤنث۔ نگاہِ خشم آلود۔ خفگی کی نظر ٭

کڑوے (ہ) صفت۔ (۱) کڑوا کی جمع جیسے کڑوے کریلے (۲) حروف مغیّرہ کے آجانیکی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کڑوے بیج کا پھل کڑوا ہی ہوتا ہے۔ کڑوے منہ میں ہر چیز کڑوی ہی معلوم ہوتی ہے ٭

کڑوے کسیلے دن (ہ) اسم مذکر۔ (ع)۔ (۱) بُرے بھلے دن۔ سختی کے دن۔ مصیبت کے دن۔ ایّام نحوست۔ منحوس دن ٭ تنگی کا زمانہ۔ افلاس کے دن ٭ بُرے دن ٭ بیماری کا موسم۔ وہ دن جن میں موسمی بیماریوں کا زور ہوتا ہے۔ جیسے اگر وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمہارے ہاں کاٹ جاتی تو کیا لوٹا آجاتا ٭ کڑوے کسیلے دن ہیں۔ احتیاط سے کھانا چاہئے۔ ؎

تری فرقت میں شیریں اُسنے کیا مرکے جھیلے دن
لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن (نسیم)

(۲) حمل کا آٹھواں مہینہ جو خطرناک ہوتا ہے۔ آٹھواں مہینا۔

دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آؤں میں
جان صاحب ایسا میٹھا ہے تمہارا کیا مجھے (جان صاحب)

کڑوے کسیلے دن کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ مصیبت یا بپتا کے دن بھرنا۔ ادبار یا بدبختی کا زمانہ گزارنا ٭

کڑوے گھونٹ (ہ) اسم مذکر۔ مشکل و ناگوار بات۔ کارِ سخت۔ کٹھن کام۔ ؎

رہ اجل اُس کی دمِ تیغ کے کھاؤں کئی زخم
گھونٹ کڑوے تو گلے سے یہ اُتر جائیں کہیں (نسیم)

کڑھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) رنجیدہ کرنا ۔ ملول کرنا ۔ اندوہگین کرنا ۔ غمگین کرنا ۔ رنج دینا ۔ کلپانا ۔ دل دُکھانا ۔ ؎

تیرے حق میں اچھا نہیں ہے ستمگر ✦ کڑھانا کسی کا کڑھانا کسی کا (ظفر)

مجھے تو تمہاری خوشی چاہئے ہے ✦ تمہیں گو ہو منظور میرا کڑھانا (سوز)

تمہارے ہاتھ کیا آتا ہے بندے کے کڑھانے سے
بھلا حضرت سلامت آپکو کیا اس سے حاصل ہے (انشا)

(۲) رنج اُٹھانا ۔ غم اُٹھانا ۔ کلپنا ۔ ؎

جو روتا ہوں تو آنسو پونچھکر کہتا ہے بس مت رو
ترا دل پاس میرے ہے تو کیوں جیوڑا کڑھاتا ہے (سوز)

(۳) افسوس دلانا ۔ سوچ دینا ۔ فکر دینا ۔ چنتا پیدا کرنا ۔ ؎

ہر مہینے میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن
بارے اب کے تو مرے ٹل گئے پھول کے دن ([illegible])

(۴) جلانا ۔ ناراض کرنا ۔ کھجانا ۔ رنج دیکر جلانا ۔ ؎

صحبتِ غیر میں جایا نکرو ✦ دردمندوں کو کڑھایا نکرو (ولی)

حواس جس کے نہ رہتے تھے دیکھکر تمکیں
وہ شاد ہوتا ہے کیا کیا میرے کڑھانے سے ([illegible])

کڑھا ہُوا (ہ) صفت ۔ (۱) کشیدہ ۔ کشیدہ کیا ہوا ۔ زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا (۲) اُبلا ہوا دودھ ۔ جوش دیا ہوا دودھ ۔ (۳) کشید کیا ہوا ۔ کھینچا ہوا ۔ معطر کیا ہوا ۔ بھبکے کے وسیلے سے نکالا ہوا ✦

کُڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) رنجیدہ ہونا ۔ ملول ہونا ۔ اندوہگین ہونا ✦ دل دُکھنا ۔ دوسرے شخص کے واسطے اندوہگین ہونا ۔ درد آنا ۔ رحم آنا ۔ ترس آنا (۲) سوچ کرنا ۔ افسوس کرنا ۔ پچتاوا آنا ۔ حسرت یا افسوس ہونا ۔ چنتا کرنا ۔ ؎

جی ہی دینے کا نہیں کڑھنا فقط
اُس کے مرے جانیکی حسرت بھی ہے ([illegible])

(۳) رنج کرنا ۔ رنج اُٹھانا ۔ غم کھانا ۔ ؎

بہتری کا مُنہ نہ دیکھا مر ہی کر پائی نجات
کڑھتے کڑھتے دل مرا بیمار ایسا پڑ گیا ([illegible])

(۴) رحم کھانا ۔ دردمندی ظاہر کرنا ۔ دلسوزی کرنا ۔ ہمدردی کرنا ۔ (۵) ایک ہندی لغات والے نے اس کے معنی جلنا اور حسد کرنا بھی لکھے ہیں ۔ مگر بول چال میں نہیں سنے گئے ۔ شاں پنجاب کے لوگ بولتے ہیں)

کُڑھنا پچھنا (ہ) فعل لازم ۔ غمگین اور آزردہ خاطر ہونا ✦ یاد کرنا ۔ جدائی میں رونا ۔ ؎

عمر کوتہ سفر کی ہے مشہور ✦ چلنے والے کی عمر ہووے دراز
کُڑھیے پچھیو نہ تم سفر میں کہیں ✦ اور پڑھا کیجو پانچ وقت نماز ([illegible])

کڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ (گنوار) ۔ (۱) نکلنا ۔ باہر آنا (۲) کھنچنا ۔ کشید ہونا ۔ (۳) زردوزی ہونا ۔ کشیدہ کاری ہونا جیسے پھول بیل بوٹہ وغیرہ کڑھنا ۔ (۴) دودھ جوش ہونا ۔ دودھ اُبلنا ✦

کڑھوانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کشیدہ کڑھوانا (۲) ۔ گنوار) نکلوانا (۳) گنوار) کچھ چیز رکھکر قرض لینا ✦

کڑھی (ہ) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کے لاون یا نان خورش کا نام جو بیسن کو دہی یا چھاچھ میں لتھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی ۔ مرچیں گرم مصالحہ اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں ۔ اس کا اُبال مشہور ہے ۔ کہ ایک دفعہ ہی آتا اور دفعتہً چلا جاتا ہے ✦

کڑھی کا سا اُبال (ہ) اسم مذکر ۔ اول معلوم دوم جلد فرو ہو جانے والا غصہ یا ارادہ ۔ ولولہ سریع الزوال ✦

(جب باسی کڑھی میں اُبال آنا کہینگے ۔ تو وہاں بڈھے کو غصہ آنے سے مراد ہوگی) ✦

کڑھی میں کوئلا (ہ) کہاوت ۔ اچھی بات میں کچھ نقص ✦

(نظر گزر کے لحاظ سے اُس میں کوئلا ڈال بھی دیا کرتے ہیں کیونکہ اُس کی زردی نہایت بھلی معلوم ہوتی ہے جس سے عورتوں کو نظرِ بد کا اندیشہ ہوتا ہے) ✦

کُڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) مُرغ یا مُرغی کے ہنکانے کی آواز ۔ (۲) پنجاب میں لڑکی کو کہتے ہیں ✦

کُڑی کُڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ مُرغیوں کے ہنکانے کی آواز ✦

کڑی (ہ) صفت ۔ کڑا کی تانیث ۔ (۱) سخت ✦ کرخت ۔ درشت ۔ شدید ۔ (۲) مضبوط ۔ مستحکم ۔ (۳) ناملائم ۔ ناگوار طبع ۔ دل کو بُری لگنے والی ۔ (۴) تُند ۔ تیز ۔ جیسے کڑی شراب ؎

چمن کو وہ نگہِ مست سے اگر دیکھے
شراب ساری شرابوں سے ہو کڑی گل کی ([illegible])

پہلے ہی ساغر میں تھے ہم تو پڑے لوٹتے
اتنے میں ساقی نے دی اُس سے کڑی اور بھی ([illegible])

پہلے ہی جام میں ہوا کچھ نشا تو آہ !
دلبر نے دی جبیں سے کڑی تب خبر پڑی

(۵) زحمت کش۔ سختی اُٹھانے والی۔ صعوبت کش۔ (۶) کٹھن۔ مشکل۔ بھاری۔ دشوار۔ سخت۔ دشوار گزار جیسے کڑی منزل۔ ع

بیمار کا تمہارے کل دم اُلٹ گیا تھا
کہتے ہیں آج اُس پر پھر شب وہی کڑی ہے

(۷) قہر آلود۔ غضبناک۔ غضب آلود۔ خشمناک جیسے کڑی آنکھ (۸۔ اسم مؤنث) تیر بام۔ شہتیر۔ چوب سقف۔ برگا۔ گولا۔ چھلا۔ چوب دراز جسے چھت میں ڈالتے ہیں۔ ع

قدرتِ حق سے بے ستوں ہے کھڑی
سقفِ گردوں میں کہکشاں ہے کڑی

(۹) جریب کا ہر ایک حصہ۔ گنٹر صاحب کی جریب کا سواں حصہ جو ۹۲ء۷ انچ کے برابر ہوتا ہے کیونکہ یہ جریب ۲۲ گز کی ہوتی ہے (۱۰) حلقۂ آہنی۔ جیسے ہتھ کڑی)۔ ع

موسمِ گل دور ہے او رہاں ابھی سے اے جنوں
پاؤں کی زنجیر کی مجنوں نے کڑیاں کاٹیاں

(۱۱) چاندی یا سونے کا باریک اور پتلا حلقہ جو اکثر توڑے یا زنجیر کے بیچ میں ہوا کرتا ہے (۱۲) سختی۔ صعوبت • رنج۔ دُکھ۔ مصیبت۔ صدمۂ سخت۔ زحمت • کشٹ۔ بپتا۔ کسالا (۱۳) حیوانات مثل بکری و بھیڑ کے سینے کی ہڈی (۱۴) ہندی نظم کا بند (۱۵۔ پنجاب) پاؤں کا ایک زیور۔ جیسے کڑیں •

کڑی اُٹھانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ سختی جھیلنا۔ صعوبت کی برداشت کرنا۔ سخت بات سہنا۔ مصیبت جھیلنا۔ ع

جب تک کڑی اُٹھائی گئی ہم کڑے رہے
ایک ایک سخت بات پہ برسوں اڑے رہے

کڑی اُٹھائیں نزاکت شعار مشکل ہے
بدن تو کیا نہ رہے آہنیں حصار میں روح

کڑی آنکھ پڑنا (ہ) فعل لازم ۱۔ چشم قہر یا غضب آلود کا پڑنا۔ قہر کی نظر پڑنا۔ ع

سودا ہو تری زلف کا اے جان ہے مجھکو
ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ

کڑی بات (ہ) اسم مؤنث ۱۔ سخنِ سخت۔ کلامِ زشت۔ گفتار ناہنجار۔ نالائم بات۔ ناگوارِ طبع بات۔ ع

عاشقوں سے ہے کڑی بات اُس بُتِ بے پیر کی
کاکلِ پیچاں سے آتی ہے صدا زنجیر کی

اے رند سینکڑوں سُنے اُس کے کلامِ سخت
ہم نے بھی ایک بات کڑی گر کہی کہی۔

کڑی بولی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ زبانِ سخت جیسے دہاتیوں کی زبان •

کڑی جھیلنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا) ع

جھیلتے ہیں جو کڑی آپ کے دیوانے لوگ
انکی اُن بیڑیوں میں اور کڑی مُنہ کی لگی

عشق کے سر کے ہیں کونسی جھیلی نہ کڑی
سر کیا سامنے جو قلعۂ فولاد آیا۔

زدرِ وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن کا دل
وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی

کڑی چوٹ (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ضربِ شدید۔ صدمۂ سخت۔ ع

فرہاد ضربِ تیشہ سے ہے سخت ضربِ غم
سچ پوچھئے تو چوٹ ہیں لے کڑی سہی

کڑی دھرتی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (گنوار) زمین سخت۔ (۲۔ پنجاب) وہ سرزمین جہاں کے آدمی مضبوط ہوں • بھوت پریت کے رہنے کی زمین •

کڑی دُھوپ پڑنا (ہ) اسم مؤنث ۱۔ شدت کی دھوپ پڑنا۔ تیز دھوپ پڑنا۔ سخت دھوپ پڑنا۔ ع

کیا لال ہوئی ہیں میری زنجیر کی کڑیاں۔
پڑتی ہے غضب وادیٔ وحشت میں کڑی دھوپ

کڑی سُنانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ سخت بات کہنا۔ نالائم بات کہنا۔ ناگوارِ طبع سخن زبان پر لانا •

کڑی سہنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا)

کڑی کا بولنا (ہ) فعل لازم ۱۔ چوبِ سقف کا چٹخنا یا آواز دینا۔ جو صاحبِ خانہ کے واسطے منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ اور شگونِ بد مانا جاتا ہے •

کڑی کمان (ا) اسم مؤنث ۔ کمانِ سخت جو بہت زور سے کھینچی جاتی اور اُس کا تیر نہایت دُور اور زور سے اُٹھا ہوا جاتا ہے ۔

کڑی کمان کا تیر (ا) صفت ۔ اول معلوم دوم نہایت تیز رفتار اور زود و رَد ۔ ع

اگرچہ کیسا ہی ہو گا کڑی کماں کا تیر
وہ پیش جائیگا آہِ دلِ حزیں سے نہیں (نظیر)

چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی (میر)

کڑی کہہ بیٹھنا (ہ) فعل متعدی ۔ کوئی سخت بات زبان سے نکال دینا دل دُکھانے والی بات کہدینا ۔ ع

کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا
کہہ بیٹھیگے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

کڑی کہنا (ہ) فعل متعدی ۔ سخت بات کہنا ۔ کلام سخت و درشت زبان پر لانا ۔ نا ملائم بات سُنانا ۔

کڑی منزل (ا) اسم مؤنث ۔ منزلِ سخت ۔ راہِ دشوار گزار کٹھن راستہ ۔ راہ صعوبت ۔ ع

رکھنا قدم اے دل رہِ وحشت میں سمجھکر
زنجیر کا ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے (ناسخ)

شوکت ہے سوزِ عشق کی منزل بڑی کڑی
رکھا قدم تو جانبِ فی النار ہو گیا (شوکت)

کڑیاں (ہ) اسم مؤنث ۔ (کڑی کی جمع) چھت کے شہتیر ۔ بلے ۔

کڑیل (ہ) اسم مذکر ۔ آگ کا بڑا ٹھیکرا ۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ۔

کڑیل جوان (ا) اسم مذکر ۔ لمتر نگا جوان ۔ قد آور جوان ۔ گراں ڈیل یا گبرو جوان ۔ ہٹا کٹا جوان ۔ منہ زور لونڈا ۔ پہلوان آدمی ۔

کَس (ف) اسم مذکر ۔ (۱) مرد ۔ آدمی ۔ لوگ ۔ شخص جیسے تم بھی ہیچ کس ہو (۲-۵) کوئی ۔ کدام ۔

کس نے پرسد کہ بھیا کون ہو، ڈھائی ہو یا تین ہو یا پونے ہو (ا) کہاوت ۔ یعنی جب آدمی مفلس ہوتا ہے ۔ تو کوئی اُس کی بات نہیں پوچھتا ۔ کہ تو کون ہے یا کس دبے اور لیاقت کا ہے ۔

کس و ناکس (ف) اسم مذکر ۔ ادنےٰ و اعلےٰ ۔ خاص و عام ۔ ہر آدمی ۔ لائق و نالائق ۔

کَس (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) زور ۔ تاب و طاقت ۔ بل ۔ دم خم ۔ ع

زخم کھانے پہ کمر ہم بھی کسے بیٹھے ہیں ۔
جب تلک بازوے جلاد میں کس باقی ہے (ناسخ)

(۲) امتحان ۔ آزمائش ۔ پرکھ ۔ چاشنی ۔ تاؤ ۔ جیسے سونے کا کس ۔ گھی کا کس ۔ ع

زرِ رخسار کے بوسے کی ہو یوں کیا قیمت
چاشنی دیکھ لوں کس دیکھ لوں تا لوں تو کہوں (...)

(۳) تلوار کی خمیدگی جس سے اُس کی خوبی معلوم ہوتی ہے ۔ تلوار کو موڑ کر آزمانا (۴) مضبوطی ۔ استحکام (۵) اصل ۔ ذات ۔ حقیقت ۔ مُول ۔ جڑ ۔ (۶) کسی رنگدار چیز کا عرق ۔ نکالا ہوا عرق (۷) کساؤ کا مخفف ۔

کس بل (ہ) اسم مذکر ۔ دم خم ۔ چم و خم شمشیر ۔ تاب و طاقت ۔ زور بل ۔ تاب و توانائی ۔ دم کس ۔ ع

چاہئے کس بل بشر میں تیغ جوہر دار کا
مرد کو لعلوں کے لئے قوت بازو نہیں (...)

نیم بسمل چھوڑنے سے تجھ کو حاصل کیا ہوا
آج وہ کس بل ترا اے تیغِ قاتل کیا ہوا (...)

کس دیکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ سونے کو تپانا ۔ سونے کو تانا ۔ چاشنی دیکھنا ۔ کسوٹی پر لگانا (مثال دیکھو کس نمبر ۲) ۔

کُس (ف) ۔ (بقول بعض عربی) فرج زن ۔ قُبل ۔ عورت کی شرمگاہ ۔ مقام مخصوص ۔

کُس مرانی (ا) اسم مؤنث ۔ ایک سخت گالی جس کے معنی ہیں ۔ قحبہ ۔ چھنال ۔ بدکار ۔ فلان مرانی ۔

کِس (ہ) کلمۂ استفہام ۔ ایک کلمہ ہے جو حروف ضمیر کے آگے آجانے سے کدامیہ اور استفہامیہ کاف کا کام دیتا ہے ۔ کون ۔ کدام ۔ ع

کس پہ مرتے ہو آپ پوچھتے ہیں ۔ مجھے فکرِ جواب نے مارا (مومن)

کس بات پر پھولا ہے (ہ) محاورہ ۔ کس گھمنڈ میں ہے کس چیز پر اتراتا ہے ۔ کس خیال نے تجھے بے خبر کر رکھا ہے ۔ کس امید پر بیٹھا ہے ۔ ع

کِس

حال نہیں مطلق تمہارا ذکر بھی   مصحفی کس بات پر بگڑا ہے تو (مصحفی)

کِس باغ کا بتھوا ہے۔ } (د) محاورہ۔ یعنی کچھ مال نہیں محض
کِس باغ کی مُولی ہے } بے حقیقت ہے۔ کیا اصل وحقیقت ہے۔ قابل شمار نہیں۔ کسی حساب میں نہیں۔ کون پوچھتا ہے جیسے جب امیروں کا یہ حال ہو۔ تو ہم کس باغ کی مولی ہیں۔ ف

اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس و سرو ہمسر
کس کھیت کا بتھوا ہے کس باغ کی مولی ہے } (انشا)

(بتھوا ایک قسم کا ساگ اور مولی یعنی ترب ہے)۔

کِس بِرتے پر تتّا پانی (ہ) کہاوت۔ کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش۔ یعنی کس حوصلے اور امکان پر شیخی مارتے ہو۔ اس مقدور اور حقیقت پر غرور۔

(اس کے ساتھ ایک قصہ ہے جو فحش ہونے کے سبب نہیں لکھا گیا)۔

کِس بلا کا ہے؟ (د) محاورہ۔ کس غضب کا ہے؟ کیسا بڑا غضب ہے (نہایت تعریف کے موقع پر بولتے ہیں۔ خواہ وہ تعریف کسی بُری بات کی ہو۔ خواہ بھلی کی)۔

کِس بلا کو پیچھے لگا دیا (د) محاورہ۔ (عو) جب کسی ضدی یا ہٹیلے سے پالا پڑتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر آتا ہے۔ یعنی ہم کیسے عذاب میں پھنس گئے۔

کِس پر بھولے ہو؟ (ہ) محاورہ۔ یعنی کس بات پر مغرور اور متکبر ہو۔ اور کونسا وسیلہ یا حامی پیدا کیا ہے۔ ف

تم جو وہ لطف و پیار بھولے ہو   اس قدر کس پہ یار بھولے ہو (نعیم)

(اصل یہ ہے کہ اپنی اصل اور حقیقت کو جو بھول گئے۔ وہ کونسی بات ہے جس نے تم کو ایسا مغرور اور بے خبر بنا دیا)۔

کِس پورے پر (د) محاورہ۔ (عو) یعنی کس توقع۔ کس امید اور کس دولت کی آمد پر۔ کونسے بھروسے پر۔

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض } (آہ)

کِس جنم کے کالے تل چابے ہیں؟ (ہ) محاورہ۔ یعنی کب سے تم نے بال سیاہ رہنے کی تدبیر کی ہے جو اب تک ایک بال سفید نہیں۔ یا کس زمانے سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اُٹھایا ہے جو فنا تا فرمانی نہیں کرتے؟

کِس چکّی کا پیسا کھایا ہے؟ (د) محاورہ۔ یعنی ایسے موٹے جو ہو گئے یہ کونسی چکّی کے آٹے کی تاثیر ہے؟

کِس حساب میں ہے؟ (د) محاورہ۔ کون پوچھتا ہے؟ کس گنتی میں ہے؟ دائرۂ حساب سے خارج ہے۔ ف

بہا پھرے ہے اِن آنکھوں کے آب میں دیا
کہو تو ٹھیرے یہاں کس حساب میں دریا } (میر)

کِس خیال میں ہے؟ (د) محاورہ۔ کیوں بے خبر ہے؟ کیا بے فکر بیٹھا ہے۔ کیا سوچتا ہے؟ کیوں نہیں سمجھتا؟ ف

ترے فراق میں کچھ کھا کے سو رہونگا میں
تو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہے } (میر)

کس درد کی دوا ہے؟ (د) محاورہ۔ کس کام کا ہے؟ کیا کام آئیگا؟ تجھ سے کیا اُمید ہے؟ ف

مریضِ عشق سے کرتا ہے پرہیز
بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے؟ } (ناسخ)

ماشقوں کی نہ کمر ٹیکے اُلجھن۔ پھر یہ کس درد کی دوا ہیں بال (سفیدا)

کس سے؟ (ہ) تابع فعل۔ کس شخص سے؟ کون سے آدمی سے؟ از کدام کس؟ ف

روز اُڑاتا ہے وہ سر تیغ ستم سے دوچار
کس سے یہ طرز ستم اُس نے اُڑائی اللہ! } (بحر)

کس شمار وقطار یا کس گنتی میں ہے؟ (د) محاورہ۔ یعنی کون پوچھتا ہے؟ کوئی نہیں جانتا کہ بچارہ غریب کون ہے۔ کچھ قدر و منزلت نہیں۔ ف

خدا کے واسطے اے مہرباں کہو تو سہی۔
کہ رسم مہر و وفا بھی کچھ اس دیار میں ہے
سوائے آپکے یاں کون پُوچھے عاشق کو
وہ کس قطار میں ہے کس شمار میں ہے } (تسلیم)

کس طرح (د) تابع فعل۔ کیونکر۔ کیسے۔ کس طور سے۔ کس وجہ سے۔ کس سبب سے۔ ف

یہ بیدل زندگانی کس طرح کاٹوں خداوندا!
تو مجھکو اور دل دے کیونکہ تیرا نام داتا ہے } (آہ)

کس

کس طرح کا (ذ) صفت (۱) کیسا۔ کس قسم کا (۲) کس وضع کا۔ کس رنگ ڈھنگ کا (۳) کس مرتبے اور کس مقدرت کا۔ کس درجہ کا۔

کس قدر (ذ)۔ (۱) کلمۂ استفہام یا استفہام مقداری۔ کتنا۔ کس اندازے۔ کس وزن اور تعداد کے موافق (۲) صفت ۔ نہایت۔ از حد بے انتہا۔ بدرجۂ غایت۔ حد سے زیادہ۔ کہاں تک۔ کس حد کا۔ کس درجہ کا۔ ع

بھاگتا ہے مرے تصوّر سے ۔ کس قدر بدگمان ہے کافر (تسلی)

کس قطار میں ہے؟ (ذ) محاورہ۔ یعنی کس شمار میں ہے۔ کچھ قدر و منزلت اور توقیر و عزت نہیں رکھتا۔ کون پوچھتا ہے۔ کوئی نہیں پوچھتا۔ ع

میں کس قطار میں ہوں جان مجھ سے سینکڑوں
مرمر گئے اذیتِ زنجیر کھینچ کر (مصحفی)

گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہووے گی کھڑی
تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں (میر)

بہ رنگِ بیضۂ نو روز توڑے دل اُس نے
ہزاروں ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل (ذوق)

کس کا (ہ) استفہام۔ (۱) کس شخص کا۔ کونسے آدمی کا۔ (۲) کونسے شخص کا بیٹا ہے؟ جیسے تو کس کا ہے؟

کس کا سر لائیں یا لاؤں (ذ) محاورہ۔ یعنی ہم اس بارِ گراں کے متحمل نہیں ہیں۔ کس شخص کی مدد چاہیں۔ جو یہ کام کرے۔ کس کے سر سے کام لوں۔ ع

ہم کو تکلیف نہ دو شیخ جی عما سکی۔
لاؤں سر کس کا کوئی ہم سے یہ بار اُٹھتا ہے (مصحفی)

کس کا سر لاؤں جو تمہارے ساتھ کھپاؤں۔

کس کام کو نکلا تھا کیا کر آیا؟ (ذ) محاورہ۔ جب غفلت یا بیخودی کے سبب اپنے اصل مقصود کو بھول کر آدمی دوسرا کام کر بیٹھتا ہے تو افسوس کے ساتھ یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ (شعر مرزا اشرف بیگ خانصاحب اشرف جو علوم مشرقی کا ایک فاضل اجل نوجوان اور مؤلف لغات کا گمراہ دست اور مصحح لغات اور حقیقی بھائی تھا۔ تین برس ہوئے کہ داغ مفارقت دیکر سدھارا۔ خدا تعالیٰ ایسا صالح اور نیک سب کو کرے اور اُسے غریقِ رحمت فرمائے۔ آمین۔ ع

نہ ملا دوست تو ہو غیر کے در پر آیا ۔ ہائے کس کام کو نکلا تھا میں کیا کر آیا (اشرف)

کس کام کی یا کس کام کا (ہ) محاورہ۔ کس مطلب کا۔ کس غرض کا۔ نکما۔ نکمی۔ بے سُود۔ ع

مقصود ہے آنکھوں سے ترے رُخ کا نظارا
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں (نسیم)

کس کا نطفہ ہے؟ (ہ) محاورہ۔ کس کا پیشاب ہے۔ کس کا نطفہ ہے کس کی اولاد ہے۔ کس کا بیٹا ہے۔ کس کا بند ہے؟

کس کس (ہ)۔ (یہ کلمہ کبھی افراط و تاکید کے اظہار اور کبھی عقل کی حیرانی اور سرگردانی اور کبھی کوئی بات بن نہ آنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ مثلاً کس کس کام کو کروں۔ اس کی خاطر کس کس کا منہ نہیں دیکھا۔ کس کس ظلم کو نہیں جھیلا وغیرہ وغیرہ)۔

کس کس دُکھ کو جھیلا ہے (ہ) محاورہ۔ یعنی طرح طرح کے درد و غم اُٹھائے اور بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کی ہیں۔ کون کون سی تکلیف نہیں اُٹھائی۔ ع

اُدھر ہے ہُوک پسلی میں اِدھر ہے بے کلی مجھ کو
نمانی تیرے کارن میں نے کس کس دُکھ کو جھیلا ہے (ناسخ)

کس کس دُکھ کو روئیں (ہ) محاورہ۔ کون کون سی مصیبت بیان کریں۔ کون کون سی تکلیف کو زبان پر لائیں۔

کس کو (ہ) استفہام۔ کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کسے۔

کس کھیت کا بتھوا یا مولی ہے (ہ) محاورہ۔ دیکھو (کس باغ کی مولی ہے)۔

کس کی بکری کون ڈالے گھانس (ہ) کہاوت۔ (عو) یعنی اپنی چیز کی ہر ایک رکھوالی خوب کرتا ہے۔ دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا۔

کس کی ماں کو ماں کہتی (ذ) محاورہ۔ (عو) جب کسی سبب سے کوئی ایسی بات پیش آجاتی ہے کہ جس سے اپنے بچے یا عزیز کی ہلاکت متصوّر ہو۔ تو اُس موقع پر بولتے ہیں کہ ابھی وہ مرجاتا تو ہم کسے اپنا درد مند بنا کر مصیبت بیان کرتے۔ مثلاً اگر ٹھوربے ٹھور میرے بچے کے لگ جاتی۔ اور ایسے ویسے کچھ ہو جاتی۔ تو وہ بندی کس کی ماں کو ماں کہتی (سگھڑ سہیلی)۔

(اصل میں یہ محاورہ، ماں کے حق میں بنایا گیا تھا۔ یعنی اگر ہماری ماں مرجاتی۔ تو ہم کس کی ماں کو اپنی ماں بناتے۔ مگر رفتہ رفتہ عام اور بچوں کے لئے مخصوص ہوگیا)۔

کس گنتی میں ہے (ہ) محاورہ۔ دیکھو (کس شمار میں ہے)۔ سے

میں ہوں کس گنتی میں از یک تا ہزار
گالیاں اُس کی تو عالم کھا گیا　(مصحفیؔ)

کس لوٹے پر بھولی ہے (ہ) محاورہ۔ (بازاری۔ عو۔ طنزاً) یعنی کس یار و آشنا کی حمایت پر مغرور و متکبر ہوگئی ہے کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی۔

کس لئے یا کس واسطے ؟ (و) تابع فعل۔ کیوں۔ چرا۔ کس سبب سے۔

کس مرض کی دوا ہے ؟ (و) محاورہ۔ کس کام کا ہے۔
کس مرض کی دوا ہو ؟ محض نکما اور بے فائدہ ہے۔ کیا کام آئیگا۔ تمہاری ملاقات سے کیا فائدہ ہے۔ تمہارے ساتھ ربط ضبط رکھنے سے کیا حاصل ہے۔ سے

درد ہے اس بات کا ہم کس مرض کے ہیں دوا
سوچتے ہیں دل میں عارف ہم یہی اکثر پڑے　(عارفؔ)

نہیں دیتے اگر ہم کو شفا لب ۔ کہو پھر کس مرض کی ہیں دوا لب (اسیرؔ)
نہ دیا بوسۂ لبِ جاں بخش ۔ کس مرض کی ہو تم دوا صاحب (صابرؔ)

کس مرض کی ہیں دوا یہ لبِ جاں بخش ترے
جاں بلب ہیں ترے آزار محبت والے　(ذوقؔ)

زمانے میں جتنے قلی اور نفر ہیں
کمائی سے اپنی وہ سب بہرہ ور ہیں
گویے امیروں کے نورِ نظر ہیں
ڈفالی بھی لے آتے کچھ مانگ کر ہیں
مگر اس تپِ دق میں جو مبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں　(حالیؔ)

کس مُنہ سے (ہ) تابع فعل۔ (۱) کون سی زبان سے۔ کونسی بات سے جیسے تمہاری عنایت کا شکر کس مُنہ سے کروں۔ سے

کس مُنہ سے کہتی ہے کہ میں ہوں آشنائے گل
بلبل زبان سے یہ بھی نہ نکلا کہ ہائے گل　(بلبل الہند؟)

(۲) کس دلیل سے۔ کس وجہ سے۔ کس ثبوت پر۔

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن
بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا
کس مُنہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز
اے رو سیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا　(بحوالہ سوداؔ)

تیری صورت کو کہوں تصویر سا کس مُنہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں　(جراتؔ)

ہم زندہ کیوں رہے نہ وہ ہم سے اگر ملے
کس مُنہ سے ہم کہیں کہ نہ وہ عمر بھر ملے　(علیمؔ)

(۳) کیا مُنہ لے کر۔ کیا ناک لے کر۔ کس عزت پر۔ کس خوبی پر۔ کون سی بات پر۔ کس خوبی یا جوہر سے۔ کونسے ہنر پر۔ سے

اک تبسم سے کریگا تیرا سو ٹکڑے جگر
غنچہ تو کس مُنہ سے ہنستا اُس لبِ خنداں پہ ہے　(بنیمؔ)

(۴) کون سے دل سے۔ کس حوصلہ اور کس جرأت سے ۔ کس وثوق سے۔ اُستادی حافظ قطب الدین صاحب مشیر دہلوی۔ سے

ارشاد مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے
کس مُنہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نکریں گے　(مشیر دہلوی)

نہ یہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ
چاند کس مُنہ سے ترے مُنہ کے برابر ہوگا　(؟)

کس مُنہ سے کوسوں (ہ) (عو) کلمۂ تنفر۔ کون سی زبان دعائے بد دوں۔ کیا کہکر کوسوں۔ یعنی اس کے واسطے کون سی بُری سے بُری زبان لاؤں۔ سے

کیا خفا کر دیا جوانی کو ۔ کوسوں کس مُنہ سے زندگانی کو (میر سوزؔ)

کس نے (ہ) کس شخص نے۔ کونسے آدمی نے۔

کس نیند سوتا ہے یا سو رہا ہے ؟ (ہ) محاورہ۔ یعنی کیا بے خبر پڑا ہے۔ ذرا خواب غفلت سے بیدار و ہوشیار ہوکر چشم عبرت کھول۔ ہوش پکڑ۔ چیت۔ جاگ۔ کس بے خبری میں

پڑا ہے۔ ؎

آئی سفیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ اُٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے

تعجب ہے نہیں در پے جو ہوتا
یہ دشمن ہے پڑا کس نیند سوتا

اُٹھ کہیں بیدار ہو کس نیند سوتا ہے نصیر
ہے سفر درپیش غافل فکر زادِ راہ کر

سو رہا منزل دنیا میں ہے غافل کس نیند
آفتیں سر پہ مسافر کے بہت لائے ہے خواب

کس نیند سویا ہے؟ (ہ) محاورہ۔ کیسا بے خبر ہے۔ کیسا غافل ہے۔ ؎

بیداری کیسی اُس نے تو کروٹ کبھی نہ لی
کس نیند اے خدا مری تقدیر سوئی ہے

کس وقت (د) تابع فعل۔ کون سے وقت۔ کس گھڑی۔ کب۔

کسا (ہ) صفت۔ (۱) کھنچا ہوا۔ اُٹھا ہوا۔ وزن میں کم۔ جیسے کسا مت تولو۔ دو سیر سے کسا ہے (۲) تنا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ۔

کسا ہوا (ہ) صفت۔ کھنچا ہوا۔ کم تلا ہوا۔ تنا ہوا۔ چست تنگ۔ جیسے کسا ہوا بدن۔ کسی ہوئی پوشاک۔

کسا کسایا (ہ) صفت۔ کھنچا کھنچایا۔ کیل کانٹے سے درست۔ تیار۔ آراستہ پیراستہ۔ کمربند۔ کمربستہ۔ مستعد۔ چار جامہ پڑا ہوا۔ کاٹھی رکھا رکھایا۔ بندھا بندھایا۔

کستا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کدال۔ پھاوڑا۔ پھرسا (پورب)۔ (۲) رستا کا مترادف جیسے رستا کستا۔

کتّا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کیکر کی چھال جس سے چمڑا وغیرہ رنگتے ہیں (۲) وہ شراب جو کیکر کی چھال سے بنائی جاتی ہے۔ ٹھرّا۔

کستا جانا (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) دیکھو (کسیا جانا)۔

کساد (ع) اسم مؤنث۔ ناروائی متاع۔ بے رواجی اشیاء۔ عدم خریداری اشیاء۔ جنس کا نہ بکنا۔

کساد بازاری (ف) اسم مؤنث۔ بے رواجی۔ عدم خریداری۔ بکری کا نہ ہونا۔ بازار کا مندا ہونا۔

کساری (ہ) اسم مؤنث۔ (پورب) ایک قسم کی دال جو ارہر کی دال سے مشابہ ہے۔

کسالا (د) اسم مذکر۔ (۱) تکلیف۔ کشٹ۔ دُکھ۔ درد۔ پیڑا۔ پیڑ۔ محنت۔ مشقت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت کشی۔ تکلیف کی برداشت جیسے ذرا سی دیر کا کسالا ہے۔ ؎

اک پیٹ رہے ہم کو سو خطرے ہوں پیدا
مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا

مر گئے تیغ نگاہ یار سے جھگڑا مٹا
چین برسوں کا ہٹا دم بھر کسالا ہو گیا

(۲) مصیبت۔ بپتا۔ بپت۔ (۳) کسل۔ سستی۔ کاہلی۔ ؎

بعد فنا ہوئی ہے جہاں گرد میری خاک
دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا

(اوّل اور دوم معنی میں اس لفظ کا مادّہ کشٹ اور سوم میں جو خاص لکھنؤ میں بولا جاتا ہے کسالت معلوم ہوتا ہے)

کسالا کھینچنا (ہ) فعل متعدی۔ تکلیف اُٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ محنت کی برداشت کرنا۔ زحمت کشی کرنا۔

دل پہنچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا
لے یار مرے سلمہ اللہ تعالےٰ

کسالت (ع) اسم مؤنث۔ سستی۔ کاہلی۔ آلکسی۔

کسان (ہ) اسم مذکر۔ کاشتکار۔ کشاورز۔ کھیتی باڑی کرنے والا۔ جوتا۔ بویا۔ مزارع۔ فلّاح۔

کسانا (ہ) فعل متعدی۔ (عو)۔ (۱) امتحان کرانا۔ آزمائش کرانا۔ پرکھوانا۔ جچوانا۔ کسوٹی پر لگوانا (۲) تنوانا۔ کھچوانا۔ (۳) تلوار کو موڑ کر آزمائش کرانا (۴) شیروں کو لڑانے کے واسطے باہم کشتی کرا کر دیکھنا۔ (۵) مشکل اور دشوار کاموں میں آدمی کا امتحان کرانا۔ (۶) دیکھو (کسیانا)۔

کساؤ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تناؤ۔ کھچاوٹ (۲) کسیلا پن۔ عفوصت۔ زمخت۔ بدمزگی۔ تانبے یا پیتل کے برتن میں جو ترش چیز کے رکھنے سے ایک کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اُسے بھی کساؤ کہتے ہیں۔

کساوٹ (ہ) اسم مؤنث۔ تناؤ۔ بناوٹ۔ کھچاؤ۔ چستی تنگی۔ ؎

کسب

گرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹہ اچھا
تہمد پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی (بے نظیر)

لتا کی کساوٹ ہی کا مُول ہے ◆

کَسْب (ع) اسم مذکر۔ (۱) حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ کمانا (۲۔ مجازاً) پیشہ۔ حرفہ۔ کام۔ دھندا۔ اُدم۔ (۳۔ مجازاً) ہُنر۔ کرتب۔ فن۔ گُن۔ (۴۔ ۱) وہ کمائی جو عورت بدکاری سے حاصل کرے ◆

کسب کرنا یا کمانا (۱) فعل متعدی ۱۔ قحبہ پنے سے روزی حاصل کرنا۔ بدکاری سے کما کر کھانا۔ پیشہ کرنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا ◆

کِسْبَت (ا) اسم مؤنث ۱۔ (۱) نائی کی پیٹی۔ وہ بینی دار چمڑے کا خانہ جس میں نائی اپنے اوزار یعنی اُسترے۔ قینچی۔ کنگھا۔ نہرنا وغیرہ رکھتے ہیں ◆ جراح کی تھیلی (۲) وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقّے اکثر اپنے بائیں چوتڑ پر اُس کی حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں ◆
(یہ لفظ عربی کِسْوَت بمعنی لباس و پوشاک سے لیا گیا ہے۔ چونکہ یہ بھی اوزاروں کا غلاف ہے۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) ◆

کسبت نامہ (ا) اسم مذکر ۱۔ وہ کتاب جس میں جراحوں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشہ کا احوال درج ہوتا ہے ◆ سقّوں کے پاس بھی اس قسم کی کتاب ہوتی ہے ◆

کَسْبی (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) پیشہ ور۔ ہنروالا۔ دستکار۔ کاریگر۔ (۲) وہ بات جو محنت یا ریاضت و مشق سے حاصل ہوتی ہو۔ اپنی کوشش سے حاصل کیا ہوا کمال۔ وہبی کا نقیض (۳۔ و۔ اسم مؤنث) فاحشہ۔ بازاری عورت۔ بدچلن۔ پیشہ کمانے والی۔ کوٹھے پر بیٹھنے والی۔ مونڈھے والی۔ [illegible] چتریا۔ بیسوا۔ قحبہ۔ نالزادی۔ رنڈی۔ کسپی۔ لولی ◆

کستورا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا ہرن جس کی ناف سے مشک نافہ نکلتا ہے۔ (۲) ایک قسم کی مچھلی جس کے سینگ ہوتے ہیں ◆ صدف۔ سیپی۔ (۳) ایک قسم کے سیاہ پرند کا نام جو نہایت خوش آواز ہوتا اور اسی وجہ سے اُسے اکثر لوگ پالتے ہیں ◆ (۴)
(ابابیل کا لعاب جو جزیرہ پورٹ بلیر میں ایک پہاڑ کی چٹان سے گھر جاتا ہے اور وہ نہایت مقوی باہ ہوتا ہے۔ پہلے اس کا ٹھیکہ پانچ سو روپیہ سالانہ تھا۔ اب پچاس ساٹھ ہزار سالانہ ہو گیا ہے۔ اسے دودھ میں ملا کر جوش کرتے اور ایک ماشہ کو جا ایک روپیہ کا آتا ہے چار روز تک پیتے ہیں۔ اس سے آدمی نہایت توانا ہو جاتا ہے۔ ناتوان انگریز وہاں جا کر رہتے اور توانا ہو کر آتے ہیں) ◆

کسر

کستوری (ہ) اسم مؤنث ۱۔ مشک۔ وہ خوشبودار خون جو ایک قسم کے ہرن کی ناف سے نکلتا ہے۔ مرگ مد۔ مسک ◆ نافہ مشک ◆

کَسْر (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) شکستگی ◆ ٹوٹ پھوٹ۔ چیخ ◆ ٹکڑا۔ حصہ۔ ٹوٹا ہوا۔ جزو (۲۔ صرف و نحو) زیر۔ زیر کی حرکت۔ کسرہ (۳۔ حساب) اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے۔ صحیح عدد کا کوئی سا ٹکڑا یا جزو۔ بھن۔ (۴۔ ۱۔ بفتحتین) کمی۔ نقص جیسے آیا۔ آنچ کی کسر ہے۔ لفظ دُم کی کسر ہے (۵۔ ۱۔ عو) بچوں کی بدہضمی۔ پیٹ کا خلل جیسے بچے کے پیٹ میں کسر ہے (۶۔ ۱۔ ہندو) نقصان۔ گھاٹا۔ خسارہ۔ ٹوٹا جیسے دو سو کی کسر پڑی ◆

کسر باقی نہ رکھنا (۱) فعل متعدی ۱۔ (۱) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا۔ کمی نہ کرنا۔ (۲) کوئی برائی کرنے میں نہ چوکنا۔ جیسے (وہ تو کچھ خدا نے اچھی کر دی تھی کہ میں نے پہلے دیکھ لیا۔ نہیں تو انہوں نے تو میرے سر منڈوانے میں کوئی کسر باقی ہی نہ رکھی تھی۔ [illegible]) ◆

کسر باقی فلک پہ نے کیسا رکھی ہے۔
کہ اب آنکھیں سی رکھی۔ نے تک انجم تھکر (بحر)

کسر بھرنا (۱) فعل متعدی ۱۔ (بقال) ٹوٹا دینا۔ خسارہ بھرنا۔ کمی پوری کرنا

کسر پڑنا (۱) فعل متعدی ۱۔ (بقال) خسارہ ہونا۔ کمی ہونا۔ ٹوٹا ہونا ◆ کمی ہونا۔ نقص ہونا جیسے اگر کسی بات میں کسر پڑے تو مجھے اُلاہنا دینا ◆

کسر دینا (۱) فعل [illegible]ی ۱۔ (بقال) خسارہ دینا۔ نقصان دینا۔ گرہ سے دلوانا ◆

کسر رکھنا (۱) فعل متعدی ۱۔ (۱) کمی رکھنا۔ کوتاہی کرنا۔ (۲) نقص باقی چھوڑنا ◆

کسر رہنا (۱) فعل لازم ۱۔ (بقال)۔ (۱) گھاٹا رہنا۔ خسارہ رہنا ◆ (۲) کمی رہنا۔ نقص رہنا۔ کوتاہی ہونا ◆

کسر شان (ع + ف) اسم مؤنث ۱۔ عزت کے خلاف۔ خلافِ شان۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت۔ آبرو اور شان میں فرق آئے ◆

کسر غیر واجب یا ملفوظی (ع) اسم مؤنث ۱۔ (حساب) جس کا

شمار کنندہ یعنی کسر نما۔ نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو۔ جیسے ۴/۵ یا ۴/۳ ◆

کسر کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ جیسے تم نے کون سی کسر کی تھی (۲) کفتی نہ ہونا۔ گھٹنا جیسے ایک ہی چیز نے کسر کر دی ورنہ سارا سامان پورا پورا تھا ◆

کسر کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ (ہندو) نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے دینا۔ پلے سے دینا۔ خسارہ بھرنا۔ ٹوٹا دینا۔ گھاٹا بھگتنا ◆

کسر مرکب (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) عدد مخلوط۔ وہ رقم جس میں کسر کے ساتھ عدد صحیح بھی موجود ہو۔ ملوان کسر۔ جیسے ۳/۴ ۲ ◆

کسر مضاف (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) کسر الکسر۔ وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو۔ جیسے ۳/۴ کا ۲/۳ ◆

کسر ملتف (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) وہ کسر جس کے شمار کنندے یا نسب نما یا دونوں میں کوئی عدد مخلوط (مرکب) یا کسر مضاف ہو۔ جیسے

$$\frac{\frac{3}{4}}{\frac{5}{7}} \quad و \quad \frac{2\frac{1}{3}}{2} \quad و \quad \frac{6}{2\frac{1}{3}} \quad و \quad \frac{2\frac{1}{3}}{4\frac{3}{5}}$$

$$\frac{\frac{3}{4}\ کا\ \frac{2}{3}\ کا\ \frac{1}{5}}{2\frac{1}{3}\ کا\ \frac{3}{4}\ کا\ \frac{1}{2}}$$ ◆

کسر مفرد (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما صحیح عدد ہوں۔ سادی کسر۔ جیسے ۱/۵ ◆

کسر نکالنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کمی پوری کرنا۔ خسارہ پورا کرنا۔ جیسے میں نے اپنی کسر نکال لی۔ تُو ڈر نہیں۔ تیری بھی کسر نکال دونگا۔ (۲) انتقام لینا۔ بدلا لینا۔ سمجھنا۔ بھگتنا۔ دیکھو اس بات کی تم سے کیسی کسر نکالتا ہوں ◆

کسر واجب (ع) اسم مؤنث ۔ (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو۔ جیسے ۱/۲ ◆

کسر ہونا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کمی ہونا۔ گھٹنا۔ گھٹنا۔ (۲) خسارہ ہونا۔ گرہ سے جانا (۳) بچے کے پیٹ میں خلل ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ (۴) کوتاہی ہونا۔ کمی رہنا جیسے تمہاری طرف سے تو کسر ہوئی نہیں

مگر خدا نے بچا لیا۔ ؎

لاحول ولا قوت یہ کون بشر ہے ۔
صورت میں ہے لنگور ذرا دُم کی کسر ہے (ناسلم)

کسرات (ع) اسم مؤنث ۔ (اہل دفاتر کی بقاعدہ عربی بنائی ہوئی جمع) وہ روپیہ یا رقمیں جو رخصت وغیرہ سے کٹ کر بچت میں ڈالی جاتی ہیں ◆

کسرت (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) ورزش روزمرہ۔ روزانہ ریاضت۔ ریاضت۔ پہلوانی۔ لڑنت ◆

(ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا۔ کشتی لڑنا۔ بینتر ہلانا۔ بیٹھکیاں لگانا۔ یہ ساری باتیں جن سے آدمی کے جسم میں کسر و انکسار ہوتا ہے۔ سب اسی میں داخل ہیں۔ شاید خلقت سے اس معنی میں لکھنا ہماری رائے کے خلاف ہے) ◆

(۲-۱) مشق۔ مہارت۔ ربط۔ ابھیاس۔ برتاؤ جیسے کاربست ◆

کسرت کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا۔ پہلوانی کرنا (۲) مشق کرنا۔ ربط کرنا ◆

کسرتی (ہ) صفت ۔ (۱) کسرت سے منسوب۔ کسرت یا ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن (۲) کسرت کرتا ہوا۔ کسرت کرنے والا۔ ورزشی جیسے یہ بڑا کسرتی آدمی ہے ◆

کسرہ (ع) اسم مذکر ۔ زیر۔ زیر کی حرکت ◆

کسرے (معرب خسرو) اسم مذکر ۔ نوشیروان عادل کا نام۔ اور نیز شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب ◆

(خسرو کے لغوی معنی ملک بڑھانے والا ہیں۔ پس عربی میں بھی یہی معنی ہو سکتے ہیں) ◆

کسک (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) دُکھ۔ درد۔ تکلیف۔ پیڑ۔ پیڑا۔ ؎

کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی
جو تسکین پہر دو پہر ہو گئی (داغ)

پہنچا دے ہم کو کوئی اُن تک کھس جائے ہوری جیا کی کسک (گیت)

(۲) ٹیس۔ چمک۔ چیس۔ کھٹک۔ کم کم درد۔ اثر درد۔ ؎

بے ڈھب لگی ہے دل کو محبت کی اُس کے چوٹ
گو درد اس قدر نہیں لیکن کسک تو ہے (نظیر)

اے چارہ گر جگر کی کسک کس طرح مٹے
گو درد کم ہوا بھی تو کم ہو کے رہ گیا (داغ)

پہلے تھی دِل ہیں کھٹک اب تو ہے رگ رگ میں کسک
چین اے درد تجھے بھی شبِ ہجراں میں نہیں • (داغ)

کسک آنا (ہ) فعل لازم۔ (لکھنؤ) ضرب پہنچنا۔ جھٹکا لگنا۔ درد ہونا۔ ع

مزاج پوچھا کسی ناتواں کا تُو نے دُکھا
کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام کیا (...)

کسک مِٹانا یا نکالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دُکھ کھونا۔ درد کھونا۔ تکلیف دور کرنا۔ جیسے کمر کی کسک مٹانا (۲۔ گنوار) چُل مٹانا۔ جُھل کھونا خواہشِ نفسانی پوری کر دینا •

(گیتوں میں بھی آیا ہے جیسے چل بن میں تیری کسک مٹائے دونگا) •

کسکُٹ (ہ) اسم مذکر۔ کئی قسم کی ملی ہوئی دھات۔ بھرت۔ اشٹ دھات۔ کانسی۔ پھول •

کسکنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) درد کرنا۔ دُکھ دینا۔ دُکھنا۔ پیڑ ہونا (۲) ٹیسنا۔ ٹیس مارنا۔ چسکنا۔ چبکنا۔ کھٹکنا۔ کم کم درد ہونا •

کسگر (ا) اسم مذکر۔ مخفف کاسہ گر (ب) کمہار۔ مٹی کے برتن بنانے والا۔ کوزہ گر۔ کاسہ ساز •

کسل (ع) اسم مذکر۔ (۱) سستی۔ کاہلی • (۲) ماندگی۔ تکان۔ تھکاوٹ۔ (۳۔ ۱) ملالتِ طبع۔ ناسازیِ طبع۔ (۴۔ ۱) کمزوری۔ ناتوانی۔ ضعف و مرض •

کسل مند (ا) صفت۔ (ع) آزُردہ۔ علیل۔ بدمزہ۔ ناخوش۔ ناساز۔ ناراض۔ بیمار۔ جی اچھا نہ ہونا۔ ع

تیری تبر پہ بھلا کب ہو مفید اُس کو طبیب
مرضِ عشق سے جس کا ہو کسل مند مزاج (کنھیالال عاشق)

کسَل (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) صحیح (کُشل) خیریت۔ عافیت۔ تندرستی •

(یہ لفظ کیم کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ علحدہ کم سُننے میں آیا ہے) •

کسُنب یا کُسُمبھ (ہ + س) اسم مذکر۔ کڑ کا پھول جس سے لُعاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ عُصفُر۔ گل کاڑیرہ۔ گل کاجیرہ۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک •

کسنم کا آزار ہونا (ا) فعل لازم۔ (عوام۔ عو) پیر چھوٹنے کا مرض ہونا۔ پاؤں جاری ہونا کا آزار ہونا۔ متواتر حیض آئے جانا •

کسمسانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) بل کھانا۔ سکوڑ الینا۔ مروڑی کھانا • انگڑائی لینا • کروٹ کے بل جنبش کرنا۔ پہلو بدلنا۔ کلملانا۔ کلبلانا۔ جنبش کرنا۔ انگ مروڑنا۔ ہلنا۔ ع

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر • دیا بوسہ وے غمزہ جتا کر (لااعلم)

اُس کے نقشہ کو جو چھاتی سے لگایا میں نے
کسمسا شرم سے تصویر نے مُنہ پھیر لیا (...)

کیا کہوں اُس کی ادائیں وصل کی شب گو کہ بس
ہاتھ لگ جانے ہی کیا کچھ کسمسانے لگ گیا
غضب ہے لیتے ہی آغوش میں ہائے
وہ اُس کی سانس لینا کسمسا کے (...)

ٹک کسمسائے ہوتی ہیں سو سو جگہ سے چاک
یہ خوش جنوں کی مارے سے ہیں تنگ چولیاں (...)

(۲) گھبرانا۔ بے قرار ہونا۔ تڑپنا۔ مضطرب ہونا۔ قابو سے نکلنے کے واسطے کوشش کرنا • اکتانا۔ تنگ ہونا۔ گراں گزرنا • بے چین ہونا۔ بے کل ہونا۔ ع

شب کہاں تجھ کو گرو ہیں چشمِ خمار آلودہ
کسمسانا تیرا کچھ اور مزا دیتا ہے۔ (...)

زانوؤں میں جو لیا ساقِ بلوریں کو دبا
کسمسایا وہ بہت نانے پر بل نہ سکا (...)

کسمساہٹ (ہ) اسم مؤنث۔ بے کلی۔ بے چینی۔ بے آرامی۔ اضطراب •

کسنا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) پٹاری کا غلاف۔ پٹاری کا گردہ (۲) بستر باندھنے کا تسمہ۔ بستربند۔ بسترکش (۳) پلنگ کسنے کی ڈوری۔ سیج بند۔ (۴) گٹھڑی باندھنے کا کپڑا۔ بقچہ بند (۵) وہ غلاف جس میں خوانِ طعام رکھ کر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں۔ خاصدان وغیرہ کا غلاف بھی کسنا کہلاتا ہے (۶۔ پنجاب) چھینکا جو چھت میں ٹنگا رہتا ہے •

کسنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کھینچنا۔ تاننا۔ جکڑنا۔ کھینچ کر باندھنا۔ چست کرنا۔ تنگ کر کے باندھنا • مضبوط کر کے باندھنا (۲) بستن کا ترجمہ۔ باندھنا

جیسے پیٹی کسنا (۳) تلوار کو موڑ کر اُس کی آزمائش کرنا۔ تلوار کو خمیدہ کرنا (۴) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ فیق میں کرنا۔ شکنجے میں کھینچنا (۵) پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر خوب بھُوننا۔ سالن کا پانی خشک یا جذب کرنا (۶۔ حلوائی) دودھ کو بھونتے بھونتے اکٹھا کرنا۔ بھوننا۔ جیسے کھویا کسنا۔ (۷) کسوٹی پر لگانا۔ سونے چاندی کی چاشنی دیکھنا۔ کھرا کھوٹا پرکھنا۔ (۸) آدمی کو آزمانا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا۔ تانا۔ کسی سخت یا لالچ کے کام میں آزمائش کرنا۔ ؎

چاندی سونے پہ پھسلنے والی ہوگی کوئی اَور۔
میں کھری ہوں کس کے کندن مل کسوٹی پر مجھے

(۹۔ فلکنشو) بٹیروں کا باہم لڑنا (۱۰) بندوق بھرنا۔ بندوق میں بارود گولی یا چھرا ڈالنا (۱۱) قیمت چڑھانا۔ مول زیادہ کرنا۔ دام بڑھانا۔ زیادہ حاسج کرنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ زیادہ دام لگانا (۱۲) کَنچا ہوا تولنا۔ اُڑتا ہوا تولنا۔ کم تولنا۔ (۱۳) مارنا۔ پھینکنا۔ دینا۔ لگانا۔

اُن کو سمجھا جو ترے کوچے میں رہتے ہیں مدام
ہم پہ دن رات یہ آوازے کسا کرتے ہیں

(۱۴) فعل لازم۔ جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ تلوار کا مُڑنا تُڑنا۔

خمیدہ کرتا ہے انسان کو جوہر شرافت کا
اصالت جس میں ہوتی ہے وہی تلوار کستی ہے

کُسنگ (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) بُرا ساتھ۔ صحبتِ بد۔ بُری سنگت۔

کِسُو (۔ علامت تنکیر۔

(پُرانی ہندی گھنڈے الحال ٹکسال باہر البتہ دیہات کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں)۔ کسی۔ ؎

ہم کو پوشیدہ ہیں پیغام کسو کے آتے
خط پہ خط روز ہیں بے نام کسو کے آتے

باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں یہ نہ سنیگا
پڑھتے کسو کو سنیگا تو دیر تلک سر دھنیگا

کَسُو (ہ) اسم مؤنث۔ کس مرانی۔ قحبہ۔ بدکار۔ چھنال۔ فاحشہ۔ ایک سخت گالی جیسے مالزادی۔ حرامزادی وغیرہ۔ ؎

موری کسو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو۔
ناچ کر تو اے نگوڑے صورت لُسے بہا

کسواناا (ہ) کسنا کا متعدی المتعدی۔ معانی (دیکھو کسنا)۔

کُسوانا (ہ) فعل متعدی۔ (عو)۔ (۱) کوسنے دلوانا۔ بددعا دلوانا۔ سراپ دلوانا۔ (۲) بددعا دینا۔

کُسوانا پٹوانا (ہ) فعل متعدی۔ (عو) رلوانا۔ چلانا۔ واویلا کرانا۔ رُلوانا۔ گریہ وزاری کرانا۔ کہرام ڈلوانا۔ کہرام مچوانا۔ پٹیک پٹیا ڈلوانا۔

کِسوَت (ع) اسم مؤنث۔ لباس۔ پوشاک۔ جامہ پوشیدنی۔ بستر۔

کَسوٹی (ہ) اسم مؤنث۔ محک۔ سنگِ عیار۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں۔ دھاتو پرکھنے کا پتھر۔ سنگِ زرکش۔ ؎

رُخ کا ترے خود رنگ ہے کُندن نہ بنا خال
کوئی بھی لگاتا ہے کسوٹی سے زرِ گل

کھوٹے کھرے کا حال نہ عشاق میں کھلا
افسوس بُت بنے نہ کسوٹی کے سنگ سے

(۲۔ مجازاً) جانچ۔ پرکھ۔ امتحان۔ آزمایش جیسے آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے۔

کسوٹی پر رکھنا۔ کسنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) عیار کردن کا ترجمہ۔ محک پر گھسکر سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ سنگِ زرکش کے وسیلہ سے کھوٹا کھرا پرکھنا۔ چاشنی دیکھنا (۲۔ مجازاً) آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا۔

کُسُور (ع) اسم مؤنث۔ (کسر کی جمع) کسرات۔ ٹکڑے۔ اجزا۔

کُسورِ اعشاریہ (ع) اسم مؤنث۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو۔

کُسورِ عام (ع) اسم مؤنث۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو۔

کُسوف (ع) اسم مذکر۔ سُورج گرہن۔ زمین اور سورج کے درمیان چاند کا آجانا۔

(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے۔ تو وہ آفتاب کے ایک حصہ کو زمین کے ایک حصے سے چھپا لیتا اور سورج گرہن یا کسوف کہلاتا ہے۔ اگرچہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہی۔ مگر درحقیقت

زمین کی روشنی جاتی رہتی ہے۔ اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے۔

کُسُون (ں) صفت ۔ (۱) چابک سوار، طاقی ۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا ۔ بھینگا۔ لنچاتانا ۔ احول ۔ کج نظر ۔ (گھوڑے کے واسطے آتا ہے) ۔

کُتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا پھاوڑا جو اکثر باغبانوں کے پاس رہا کرتا ہے ۔ بیلچہ ۔ کلند ۔ مِغفر (۲) دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک انداز یا پیمانہ ۔

کسے (ف) ۔ (ذوی العقول کے نکرہ کے واسطے آتا ہے) ۔ کوئی شخص ۔ کوئی آدمی ۔ کوئی متنفس ۔ شخص غیر معلوم ۔

کسے دید صحرائے محشر بخواب ۔ چو مس تفتہ روئے زمیں ز آفتاب (سعدی)

کسے باشد (ف) ندا ۔ کوئی ہو ۔ کوئی کیوں نہ ہو ۔ خواہ کوئی ہو ۔

کِسے (ہ) کلمۂ استفہام ۔ کس شخص کو ۔ کونسے آدمی کو ۔ کدام کس را ۔ جیسے وہ نہ ہوں تو کسے دوں؟ یا کسے غرض پڑی ہے؟

کِسی (ہ) علامت تنکیر یا عمومیت ۔ (۱) کوئی ۔ کوئی چیز ۔ کوئی آدمی ۔ کوئی بات ۔ کوئی ایک ۔ (۲) شخص غیر معلوم ۔ نامعلوم الاسم ۔ جیسے کسی کا ذکر ہے کہ وہ چار چار روز تک نہیں کھاتا تھا (۳) شخص معلوم ۔ شخص مفہومہ ۔ فلاں (۴ ۔ مجازاً) معشوق ۔ سیم بسر ۔ اشارہ و کنایہ بطرف معشوق و عاشق نیز رقیب وغیرہ ۔ ع

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم
نہ لگتی آنکھ تو دن رات سوتے ہی رہتے
کسی کی چاہ نہ کرتے تو کیا نہ کرتے ہم

یاد آتا ہے جب چلنا وہ مستانہ کسی کا
بس عمر سے بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا

کِسی بات سے ہاتھ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی ۔ اُسے بالکل ترک کر دینا ۔ کسی بات یا کسی کام کو چھوڑ دینا ۔ کسی بات سے باز آنا ۔ دست بردار ہونا ۔ نا امید ہونا ۔ مایوس ہونا ۔ نا امید چھوڑنا ۔ آس چھوڑنا ۔ نراس ہو بیٹھنا ۔ ہاتھ دھو بیٹھنا ۔ ع

سمند عمر رواں ہے روییں عناں پہ قابو نہیں ہے ہرگز
اُٹھائیں کیونکر نہ ہاتھ سب سے کہ پاؤں اپنا رکاب میں ہے

کِسی بات کا خط لکھنا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی امر کی دستاویز کرنا ۔ تمسک لکھنا ۔ اقرار نامہ لکھنا ۔ مچلکہ دینا ۔

کِسی بات کا خط لکھوانا (ہ) فعل متعدی ۔ کسی امر کا اقرار نامہ یا تمسک یا دستاویز کرانا ۔ مچلکہ لکھوانا ۔ ع

آزاد پھر نہ کیجے ہمیں شرط ہے یہی
لکھوا لیتے گر ہیں آپ غلامی کا ہم سے خط

کسی بات کا نوک زبان ہونا (ہ) فعل لازم ۔ اُس بات کا از بر اور حفظ ہونا ۔ کسی امر کا نہایت یاد ہونا ۔ ع

حال دیوانوں کا اپنے پوچھ خار دشت سے ۔
یعنی افسانے اُسے نوک زباں بہتوں کے ہیں

کسی بات کے لالے پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ اُس بات کا نامیسر و دشوار ہونا ۔ کسی بات کا نہایت خواہشمند ہونا اور اُسے پورا نہ کر سکنا ۔ مایوسی و نا امیدی ہونا ۔ ع

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
اُن نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے

جیسے اُس کی جان کے لالے پڑ رہے ہیں ۔

کسی پر بھول کر بیٹھنا یا بھولنا (ہ) فعل لازم ۔ (عو) لغوی معنی کسی شخص کے بھروسے پہ بے پروائی اختیار کرنا ۔ اصطلاحی کسی کی حمایت پر اترانا ۔ کسی کی امید پر گھمنڈ کرنا ۔ کسی کے برتے پر مطمئن ہونا جیسے کوئی خاوند پر کوئی کنبہ پر بھول کر بیٹھتا ہے ۔ میں تو اپنے خدا پر بھولی بیٹھی ہوں ۔

کسی پر بھولے پھرنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کی امید یا حمایت پر اتراتے پھرنا ۔ دوسرے کے برتے پر گھمنڈ کرنا ۔

کسی پر پروانہ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ اُس پر فریفتہ اور عاشق و دلدادہ ہونا ۔ ع

شمع روؤں پہ ہوں بس دل سے سدا پروانہ
اپنے جی کا جو کرے آپ زیاں وہ میں ہوں

کسی پر تکیہ کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ اُس پر بھروسا اور اعتماد کرنا ۔

کسی پر جان جانا یا دینا (ہ) فعل لازم ۔ کسی پر عاشق و مفتون ہونا ۔ ع

کسی

کہا جب اُن سے تم پہچان جاتی ہے تو کٹتے ہیں
غلط ہے یہیں جانیکی طاقت آپ کی جاں ہیں } ([illegible])

کسی پر چھری تیز رہنا یا ہونا (۱) فعل لازم۔ کسی پر بس چلنا۔ کسی کمزور پر قابو چلنا۔ کسی کے قتل پر آمادہ ہونا۔ کسی کو دہیل اور کم زور سمجھکر بات بات پر قصور وار ٹھیرانا۔

کہتا ہے عاشقوں کو ہی قاتل تُند خو
رہتی تری چھری ہے انہیں پر مدام تیز } (ظفر)

سچ ہے چھری غریب پہ ہوتی ہے سب کی تیز
چھیڑا صبا نے زلف کو مجھ پر عتاب ہے } ([illegible])

کسی پر دم دینا (۱) فعل متعدی۔ اس پر شیدا و والہ ہونا۔ کسی کا عاشق زار ہونا۔ کمال محبت کرنا۔ جیسے نانی اپنے نواسے پر دم دیتی ہے۔

کسی پر دیوانہ ہونا (۱) فعل لازم۔ اس کے عشق میں جنون و سودائی ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔

کسی پر گرم ہونا (۱) فعل لازم۔ اس پر غضب اور خفا ہونا یا جھنجھلانا۔

بظاہر گرچہ مجھ پر گرم ہو وہ سنگدل لیکن
شررہ جانکا جھلک میں نہاں ہے آگ پتھر میں } ([illegible])

کسی پر مرنا (۱) فعل لازم۔ دیکھو (کسی پر جان جانا)۔

ش۔ تو مرنے لگے میسوں پر وہیں تو رنت ہی آئی شباب کے بدلے (للاطم)

جان اسکی سے لبوں پر جیسے انکا دل بیمار
ہو گیا مرنا بھی مشکل آپ پر مر کر مجھے } ([illegible])

کسی پر ہاتھ رکھنا (۱) فعل متعدی۔ اُسے دلاسا دینا۔ تسلی بخشنا۔ کسی کا حامی و مددگار ہونا۔

ساری ساری مجھے دونوں کی تسلی میں کٹی
ہاتھ دل پر سے اُٹھایا تو جگر پر رکھا } ([illegible])

کسی جگہ کو سر پر اٹھانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) وہاں نہایت شور و غل کرنا۔ واویلا مچانا۔

تم نے گھر سر پر اُٹھایا کچھ جو سر میں درد ہے
دل بیمار کہ کسکو چپ ہوں اور جگر میں درد ہے } ([illegible])

کسی

ہلاتا ہوں فلک کو بصد مرون دل کے نالوں سے
کہیں پاؤں پھیلا کر زمیں سر پر اٹھاتی ہے } ([illegible])

(۲) بچوں کا دنگا مچانا۔ جیسے اُن کے بچے نے تو آج سارا گھر سر پر اٹھا رکھا ہے۔ (ع)

کسی چیز پر آنکھ نہ ٹھیرنا (۱) فعل لازم۔ (۱) کسی چیز کی آب و تاب اور چمک دمک کے سبب اُس پر نظر نہ پڑ سکنا۔ (۲) نہایت خوبصورت و حسین ہونا۔

کسی چیز پر دل چلنا (۱) فعل لازم۔ اس پر مائل و راغب ہونا۔ کسی چیز کو جی للچانا۔ کسی چیز کو نہایت جی چاہنا۔ کسی بات کو من چاہنا۔

کسی چیز پر لات مارنا (۱) فعل متعدی۔ کسی چیز کو پاؤں سے دھکا دینا۔ کسی چیز کو ٹھکرانا۔ کسی چیز کو چھوڑنا یا خاطر میں نہ لانا۔ جیسے اُس نے اپنے رزق پر آپ لات ماری یعنی نوکری چھوڑ دی۔

کسی چیز پر تھوکنا (۱) فعل متعدی۔ اُسے خاطر میں نہ لانا۔ کسی چیز سے نہایت اکراہ اور نفرت ظاہر کرنا۔

کسی چیز پر ہاتھ نہ رکھنے دینا (۱) فعل متعدی۔ گرانی کے باعث اُس چیز کو چھونے دینا۔ زیادہ قدر اور مانگ کے باعث کسی چیز کو ہاتھ لگانے دینا۔ کسی چیز کی فروخت میں نہایت بے پروائی اور ترشروئی کو کام میں لانا۔

کسی چیز کا دھوآں اُڑانا (۱) فعل متعدی۔ اُسے گرد باد کرنا۔ کسی چیز کو خاک میں ملانا۔ کسی چیز کو پاش پاش اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے دھول اڑا دینا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔

کب آہ دل اُڑاتی فلک کا دھوآں نہیں
کب دل ہمارا صورت برق تپاں نہیں } (مؤلف)

کسی چیز کا کام آنا (۱) فعل لازم۔ کسی بات کا کام دینا۔ کسی امر کا مفید مطلب پڑنا۔ کسی بات کا آڑے آنا۔ کسی بات کا یار و مددگار ہونا۔ نیک لگنا۔ جا سے صرف ہونا۔ کام نکالنا۔ مطلب بر لانا۔ مفید ہونا۔

ذرکیا کام کچھ ایسا ہو وہاں کام آتا ۔ کھوئی یاں عزت [illegible] (ظفر)

کسی چیز کو بالائے طاق رکھنا (۱) فعل متعدی ہے۔ اُس چیز سے دست بردار اور بے تعلق ہونا۔ کسی بات کو الگ کرنا یا الگ کر ڈالنا۔ ع

شیشۂ آثار شکوے کو بالائے طاق رکھ دیا اقتدارِ زندگئ بے ثبات کا (شیفتہ)

کسی چیز کو دل چلنا (۰) فعل لازم ہے۔ دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا)۔

کسی چیز کو رو بیٹھنا (۱) فعل لازم ہے۔ اُس چیز سے نا امید و مایوس ہو جانا۔ ماتم کر بیٹھنا۔ فاتحہ پڑھ بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ کھو بیٹھنا۔ ع

ہجر میں رو لئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں کو اپنی رو صاحب (مشتاق)

(چونکہ جب کسی چیز کا نقصان ہو چکتا ہے۔ تو اُس کا زندہ ہونا نا ممکن ہے۔ پس اسی طرح کھوئی ہوئی چیز کا پانا بھی مشکل ہے۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا)۔

کسی چیز کو کسی کے سر یا مُنہ پر مارنا (۱) فعل متعدی ہے۔ کسی چیز کو نکما سمجھ کر اُس کے مالک کو واپس کرنا۔ جس کی چیز ہو اُسی کے سر ڈالنا۔ ع

فلک نے پاؤں پہ ڈالا اٹھا لا کے آخر شب
صنم نے شام کو پھر اُس کے منہ پہ مارا چاند (رشک)

جس نے یہ خراب جوتی لا کر دی اُسی کے سر مارو۔ (مثل)

کسی چیز کو مٹی کر دینا (۱) فعل متعدی ہے۔ اُسے نہایت حقیر اور خفیف کر دینا۔ خاک کے مرتبہ کا کر دینا۔ ملیا میٹ کر دینا۔ ع

عشق نے وہ کیمیائے استغنا دیا مرزا ہمیں
جس نے مٹی کر دیا آگے مرے اکسیر کو (مرزا)

کسی چیز کی چاٹ لگنا (۱) فعل لازم ہے۔ کسی چیز کا مزا پڑ جانا۔ ع

اپنے لب کی تمہیں بھی چاٹ لگی ، کیوں نہ پھیرو لسان ہونٹوں پر (رمضتہ)

کسی چیز کی طرف دل چلنا (۰) فعل لازم ہے۔ دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا)۔ ع

تلاشِ مشک میں جاتا ہے چین کو سوداگر
چلا دل اپنا نہیں زلفِ مشکبو کی طرف (ظفر)

کسی سے (۰) تابع فعل ہے۔ الکے کا ترجمہ۔ کسی شخص سے۔

کسی سے اٹکنا (۰) فعل لازم ہے۔ کسی سے پھنسنا۔ کسی شخص سے آشنائی ہونا۔ کسی سے آنکھ لگنا۔

کسی سے تنگ آنا (۱) فعل لازم ہے۔ اُس سے عاجز و متنفض ہونا۔ بیزار ہونا۔ تھک جانا۔ ہار ماننا۔ دق ہونا۔ ع

ہم آئے تنگ زیست سے پر وائے خانہ خراب تو نہ آیا (سہراب)

کسی سے ٹکر لینا (۰) فعل متعدی ہے۔ اُس سے مقابلہ اور مجادلہ کرنا۔ کسی سے جا بھڑنا۔ ع

کر کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے ، لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر (مہر تاباں)

کسی سے حرف نہیں اُٹھ سکتا (۰) محاورہ ہے۔ کوئی نہیں پڑھ سکتا۔ کسی سے نہیں پڑھا جا سکتا۔ کسی کے پڑھنے میں نہیں آتا۔ ع

حکایت زلف کی تیرے عجب پُر پیچ لکھی ہے
کسی سے ایک حرف اُس داستاں کا اُٹھ نہیں سکتا (مصحفی)

کسی سے دل لگانا (۰) فعل متعدی ہے۔ کسی شخص سے اُلفت پیدا کرنا۔ کسی کا عاشق ہونا۔ کسی پر مفتون ہونا۔ کسی سے دوستی کرنا۔ ع

معروف دل لگانا ایسے سے کچھ نہیں ہے
جو رسمِ مہر و الفت یک بار بھول جائے (معروف)

کسی سے سائی کسی سے بدھائی (۰) کہاوت ہے۔ یعنی کسی شخص سے تو کچھ وعدہ اور کسی سے کچھ۔ ایک سے اقرار کیا اور دوسرے کو جا اُسی کام کی سائی کر دی۔ وعدہ خلاف اور جھوٹے شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ ع

کر لی ہیں تجھ سے ہرجائی سے کہتا ہوں گا یارانہ
کسی سے تجھ کو سائی ہے کسی سے لی بدھائی ہے (جرأت)

کسی سے کھل جانا (۱) فعل لازم ہے۔ اُس سے نہایت بے تکلف اور بے حجاب ہو جانا۔ کسی سے شرم و لحاظ اُٹھا دینا۔ ع

ہوتے ہی نشہ کیونکر نہ کھل جائے وہ ہم سے
رہتا ہے ظفر کوئی حجاب ایسے مزے میں (ظفر)

ہم سے کھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذرِ مستی ایک دن (غالب)

ہم سے گھونگٹ نہ کرو عروس چمن ، کھل جا اب تو نکالا رہو لی ہے (شوق)

کسی طرح (۰) تابع فعل ہے۔ کسی ڈھب۔ کسی طور۔ کسی پہلو۔ کسی عنوان۔ جیسے "وہ کسی طرح نہیں مانتا"۔

کسی عنوان (۱) تابع فعل ہے۔ دیکھو (کسی طرح)۔ ع

پڑھتا نہیں خطِ غیر مرا وہ کسی عنوان
جب تک کہ عبارت میں تصرف نہیں کرتا (ذوق)

کسی قدر (۱) تابع فعل (۱-) ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ قدرے قلیل۔ کچھ۔ جیسے کسی قدر دیدو۔ باقی رہنے دو (۲) کتنا ہی۔ بہت کچھ۔ کسی اندازہ کے موافق۔ بہت سا۔ جیسے کسی قدر کیوں نہ دو۔ وہ خوش نہیں ہوگا۔

کسی کا (ہ) تابع فعل ہے۔ (۱) کسی شخص کا (۲۔ کنایۃً) شخص معلومہ کا۔ شخص ملحوظ کا۔ (مجازاً) اشارہ معشوق یعنی دلربا کا۔ ع

ملنے کا تجھے رہتا ہے ارمان کسی کا ۔ لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا
مجھے یاد آتا ہے ہنس ہنس کے یارو ۔ رُلانا کسیکا رُلانا کسیکا } (ظفر)

(۳) دوسرے کا۔ اور کا۔ دیگر شخص کا۔ غیر کا۔ رقیب کا۔ ع

عزیزو مرے آگے جز ذکر دلبر ۔ نہ لانا کسیکا نہ لانا کسیکا
نہ مانا کرو مری جانب سے اب تم ۔ لگانا کسیکا لگانا کسیکا } (ظفر)

ہے قید تعلق سے چھٹا کون یہاں پر
کعبہ ہے اگر ایک کا بت خانہ کسیکا } (؟)

(۴۔ اشارہ بطرف خود) اپنا۔ اپنی ذات کا۔ ع

مر جائیے یا کچھ ہو کسے بے دھیان کسی کا
دنیا میں نہیں کوئی مری جان کسیکا } (ظفر)

کسی کا پردہ پوشیدہ ہونا (د) فعل لازم ہے۔ مر کر پردہ ڈھکنا۔ عیب چھپنا۔ بات رہنا۔ مر جانے سے عزت رہ جانا۔ کسی بدنام یا بد آدمی کا جہان سے اٹھنا۔ ع

شرر کا پردہ ہی پوشیدہ ہونا خوب ہوا
خدا ہی جانے وہ رسوا کہاں کہاں ہوتا } (شرر)

کسی کا پھیلنا (ہ) فعل متعدی (۱-) اُس کا بپھرنا۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ اڑ پکڑنا (۲) طول پکڑنا ۔ وسیع ہونا۔ ع

نبھا سنبھالے سے یاں اشک دل ۔ یہ پھیلا کر طوفاں بپا ہو گیا (؟)

کسی کا کچھ نہیں چلتا یا بس نہیں چلتا (ہ) محاورہ :۔ کوئی کچھ تدبیر نہیں کرسکتا۔ کسی کی پیش نہیں جاتی۔ قابو اور اختیار سے باہر ہے۔ کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔ ع

کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ ٹھک کے چلتا ہے
نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے } (؟)

مجھے تشنیع کیوں کرتا ہے ناصح یہ جو آنکھیں ہیں
بس ان خانہ خرابوں سے کسیکا کچھ بھی چلتا ہے } (سودا)

کسی کی کچھ نہیں چلتی ہے جب تقدیر پھرتی ہے (مصرعہ)

کسی کا کشتہ ہونا (د) فعل لازم ہے۔ اُس کا فریفتہ اور مفتون ہونا۔ کسی کا دلدادہ ہونا۔ کسی پر مرنا ۔ کسی کا مقتول ہونا۔ ع

کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر
لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ } (ظفر)

کشتہ ہوا ہوں میں دُرِ دندان پری کا
غسل بھی دینا تو مجھے آبِ گہر سے } (عارف)

کسی کا کلمہ بھرنا (د) فعل متعدی ہے۔ (ع)۔ (۱) کسی کا نہایت مطیع و منقاد ہونا۔ کسی کا از حد معتقد ہونا۔ کسی کو اپنا دین و ایمان اور پیشوائے مذہب سمجھنا ۔ کسی پر ایمان لانا ۔ (۲) کسی کو ہر وقت یاد کرنا۔ کسی کی یاد میں رہنا۔ کسی کو ہر وقت جپتے یا رٹتے رہنا۔

کسی کا کلمہ پڑھنا (د) فعل متعدی ہے۔ دیکھو (کسی کا کلمہ بھرنا)۔ ع

کلمہ وہ بُت پڑھیگا امانت کا روز و شب
کر دیگا اپنا فضل جو پروردگار کچھ } (امانت)

کلمہ پڑھے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر ۔ کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

کسی کا گھر جلے کوئی تاپے (ہ) کہاوت ہے۔ کسیکا تو نقصان ہو اور کوئی خوشی منائے۔ ایک کی مصیبت دوسرے کی خوشی۔

کسی کا لہو پینا (د) فعل متعدی ہے۔ (۱) اُسے ہلاک کرنا۔ کسی کو جان سے مارنا۔ جان لینا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ ع

سچ بتا تُو مجھے سوفار خدنگ قاتل ۔ لہو کس کس کے پئیگا دہنِ چرخ ترا (نصیر)

(۲۔ عوام) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ جان کھانا۔ جیسے اُس نے تو ہمارا لہو پی لیا۔

کسی کام کا نہ ہونا (د) فعل لازم ہے۔ محض نکما اور بے کار ہونا۔ عضو معطل ہونا۔ ع

جو دل گداز عشق سے آشنا نہیں
اک سنگریزہ ہے جو کسی کام کا نہیں } (منیر)

کسی کام میں رو دینا (د) فعل لازم ہے۔ اُس کام سے عاجز اور تنگ آ جانا۔ ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ جی چھوڑ دینا۔ ع

احوال گریہ سن کے مرا یار نے کہا
اسے لو ابھی سے عشق میں اُسنے ترو دیا } (قابل)

کسی کا مُنہ تکنا (۸) فعل لازم ۱- (۱) مُنہ سے کسی بات کے سُننے کا آرزومند ہونا۔ کسی بات کا متمنی ہونا۔ ع

اعجاز مُنہ تکے ہے ترے لب کے کام کا
کیا ذکر یاں مسیح علیہ السلام کا } (میرتقی)

(۲) حالت مجبوری میں کسی کا مُنہ دیکھنا۔ عاجزانہ نظر ڈالنا۔ ع

کسی کا مُنہ کالا کرنا (۸) فعل متعدی ۱- (۱) کسی سے بیزار خواہ متنفر ہوکر ترک ملاقات کرنا۔ کسی کی دوستی سے باز آنا۔ کسی کو نالائق سمجھکر ملنا جُلنا چھوڑ دینا۔ ع

نہیں شام جدائی کی سحر ہے ✦ بس اب کالا کرو خورشید کا مُنہ (معروف)

(۲) کسی کو بے عزت کرکے نکالنا (۳) کسی کو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کلنک لگانا (۴) کسی کے مُنہ کو سیاہی لگاکر سوانگ بنانا ✦

کسی کام یا کسی چیز یا کسی کے نام پر مٹنا (۱) فعل متعدی ۱- اُس کی خواہش میں اپنے تئیں برباد۔ پریشان اور خاک در خاک کرنا۔ کسی پر تباہ۔ برباد ہونا۔ ع

اپنا سا حال جان تو واعظ حسد اکو مان
بیٹھا ہے کیوں مٹا ہؤا جنت کے نام پہ } ([illegible])

کسی کا نقشہ جمنا (۱) فعل لازم ۱- اُس کا تسلط ہونا۔ کسی کی بات یا مطلب کا کرسی نشین ہونا۔ بات بننا۔ کسی کا دخیل اور باریاب ہونا۔ ع

آپ خورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے
اس کے یہ معنی کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا } (انشا)

کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے (۱) کہاوت ۱- (۱) یعنی اگر ایک شخص مارتا ہے تو دوسرا جو کمزور ہوتا ہے۔ گالیاں ہی دیکر اپنا دل ٹھنڈا کرلیتا ہے۔ (۲) بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا۔ اور ستانے کا نتیجہ کوسنے سُننا ہوتا ہے۔ (۳) ہر شخص اپنے مقدور اور امکان کے موافق انتقام لے سکتا ہے۔ ع

اُٹھائے تیغ جو قاتل تو میں دُعا بھی نہ دوں
کسی کا ہاتھ چلے اور چلے کسی کی زباں } ([illegible])

کسی کا ہو رہنا (۸) فعل لازم ۱- کسی کا وابستہ یا پابند ہو رہنا۔ کسی کا مطیع و فرمانبردار ہوجانا۔ کسی کا غلام بن رہنا ✦

کسی کو (۸) مفعول ۱- (۱) کسے را ✦ (۲) شخص معلومہ و مفہومہ کو۔ معشوق کو۔ ع

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسیکو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم } (مومن)

کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو (۸) کہاوت ۱- یعنی خواہ تو آپ کسی کی غلامی و بندگی اختیار کرو۔ خواہ کسی کو اپنا ہی مطیع و فرمانبردار بناؤ کہ آرام سے گزرے ✦ یکسوئی ہر حال میں بہتر ہے ✦ توصل ہر حال میں باعث تقویت ہوتا ہے۔ ع

اپنی پھر کہنا ہماری اک ذرا سُن لو رہو
کر رکھو اپنا کسیکو یا کسی کے ہو رہو } (انشا)

کسی کو اُڑانا (۸) فعل متعدی ۱- (۱) اُس کی بات کو ہنسی میں ٹال دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ لطائف الحیل سے ٹال دینا۔ ع

یہ اُسی کی شمیم کا گل ہے ✦ اے صبا کیوں ہمیں اُڑاتی ہے (فہم)

یہ سُن شہزادی ہنسی کھل کھلا ✦ کہا کیوں اُڑاتی ہے نجم النساء (میرحسن)

(۲) کسی عورت کو بھگانا۔ بہکا کرلے جانا۔ ورغلا کر نکال لے جانا۔ غائب کر دینا۔ ع

رقیبوں نے جو دیکھا یہ اُڑا کر لے چلا اُسکو
پکارا یہ کوئی کیسا ہؤا اندھیر آندھی میں } (نظیر)

(۳۔ بازاری) کسی غیر عورت سے صحبت کرنا ✦ مجامعت کرنا۔ صحبت داری کرنا ✦

کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا (۸) فعل متعدی ۱- (۱) اُسے بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کسی پر مطلق نظر توجہ نہ ڈالنا۔ نہایت بے پروائی اور استغنا ظاہر کرنا۔ ذرا آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ✦ ع

جب سے دیکھا ہے تری ابرو کو ہم نے صبح میں
ماہ نو کو آسماں پر آنکھ اُٹھا دیکھا نہیں } (ظفر)

(۲) نہایت شرم والا ہونا۔ لحاظ اور شرم کے باعث آنکھ سامنے نہ کرنا۔ جیسے ایسا نیک آدمی ہے۔ کہ کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا ✦

کسی کو بینگن بیالے کسی کو ان پیچ (۸) کہاوت ۱- کسی کو تو

کوئی چیز پاس ہے اور کسیکو نا موافق ۔ ایک سے کسی کو فائدہ کرتی ہے۔ کسی کو ضرر پہنچاتی ہے ۔ کسی کو مفت کا مال پچتا ہے۔ کسی کو نہیں پچتا ۔

(پیالا کے لغوی معنی تقاضا اور ریاح پیدا کرنے والا یعنی بادی چیز کے ہیں۔ کیونکہ یہ لفظ وائی یعنی ہوا سے مشتق ہے۔ اُن ہی معنی پر منضم جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کو تو بینگن صرف ریاح پیدا کرتے ہیں مگر دوسرے کو سرے سے ہضم ہی نہیں ہوتا) ۔

کسی کو خیال میں نہ لانا (ا) فعل متعدی ۔ کسی کی پروا نہ کرنا۔ کسی کو کچھ نہ سمجھنا۔ کسی کو حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ کسی کی طرف توجہ نہ کرنا۔ ہیچ سمجھنا۔ ؎

منصور کو کسیکو نہ لایا خیال میں
حق ہے کہ مالی ایسا ہو سردار کا دماغ } (ظفر)

کسی کی آگ میں پڑنا یا گرنا (ہ) فعل لازم ۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ اور کی مصیبت میں شریک ہونا ۔ ہمدردی کرنا۔ دوسرے کی مصیبت کا ساتھ دینا ۔

کسی کے آگے کان پکڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ اُسے اپنا اُستاد ماننا۔ سب سے بڑھکر تسلیم کرنا۔ جگت اُستاد جاننا۔ سوار مانتا ؎

دیکھکر بروتی وہ بالے کانپوں لے پکڑے کان
شعر و میرا سب آتش بروں کی ناک ہے } (؟)

کسی کی آئی مجھ کو آجائے (ہ) محاورہ ۔ (عو) دوسری کی موت مجھے لگ جائے ۔

(نہایت غصے یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو بد دعا دینے کا فقرہ ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ بلا سے اس مصیبت میں دوسرے ہی شخص کی موت میری موت ہو کر لگے تاکہ اس عذاب اور تکلیف سے نجات ملے) ۔

کسی کی بات اونچی ہونا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کی بات کا کرسی نشین ہونا۔ بول بالا رہنا۔ کسی کی بات کا عزت اور عروج پانا ؎

ترا او صاف بالا ہے جو اپنا بول بالا ہے
کسی کی بات اپنی بات پر اونچی نہیں ہوتی } (ظفر)

کسی کی بات پر جانا (ہ) فعل لازم ۔ اُس کی بات کا خیال کرنا ؎

جا دو تمنا ز کی نہ باتوں پہ ۔ ہے وہ بیہودہ گو خدا کی قسم (ظفر)

کسی کے پاس جا کر نہ پھٹکنا (ہ) فعل لازم ۔ بالکل پاس نہ جانا۔ ذرا خبر نہ لینا۔ کسی سے نہایت دور اور متنفر رہنا۔ گریزاں رہنا ۔

کسی کے پاس نہ پھٹکنے پانا (ہ) فعل لازم ۔ اس قدر دسترس یا مقدور یا تاب و طاقت نہ ہونا کہ اُس تک جا سکیں ۔ کسی شخص تک جانے کی نہایت بندی اور نگرانی ہونا۔ ؎

کون اُس پاس بھلا جا کے پھٹکنے پاوے
چشم حیرت سے جسے کوئی نہ تکنے پاوے } (معروف)

کسی کے پالے پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کے بس ہونا۔ کسی کے قابو میں آنا۔ کسی سے واسطہ پڑنا۔ ؎

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
بک نظر گل دیکھنے کے بھی ہیں لالے پڑے } (؟)

ایسے نہ پڑیں کسی کے پالے
جو درد حسد سے مار ڈالے } (مومن)

کسی کے ٹکڑوں پر پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ دوسرے کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے شخص کی کمائی پر دستی دینا۔ مفت کی روٹیاں توڑنا۔ دوسرے کے گھر کھانا ۔

کسی کی جان سے دور کھنا (ا) فعل متعدی ۔ (عو) جب کسی سوم شخص کا ذکر اپنے کسی دوست یا عزیز سے کرتے ہیں تو پہلے یہ فقرہ ازراہ توہم زبان پر لاتے ہیں۔ تاکہ اُس کے مرنے کا اثر اس تک نہ پہنچے۔ یعنی خدا تمہیں زندہ رکھے۔ اُس مرنے والے کی یہ عادت یا یہ قول تھا۔ یا تمہاری جان سے دور۔ فلاں شخص انتقال کر گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ ؎

میرے مرنے کی خبر مجھکو یوں دیتے ہیں
مگر وحشت جانا ز تری جان سے دور } (؟)

کسی کے حال پر رونا آنا (ا) فعل لازم ۔ اُس کی کیفیت یا حالت سے دل کڑھنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ خوف خدا معلوم ہونا۔ افسوس آنا۔ تاسف ہونا ؎

مجھے رونا نہ اپنے حال پر کس طرح سے آئے
لرزش بر دل بھی متصل ہے میری بیقراری پر } (؟)

کسی

آنکھ کے کوئی دیں باقی نہ رہی گویا دلیل و برہاں سے ٹکا ہوگیا)

کسی کے لہو کا پیاسا ہونا (ہ)، فعل لازم۔ دیکھو کسی کے خون کا پیاسا ہونا)

پیاسا تھا دلدوں سے لہو کا سے سوآج سیراب غلوں سے خنجر خونخوار ہوگیا (انیس)

کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا (ہ)، فعل لازم۔ کسی سے غرض اور سروکار نہ رکھنا۔

کسی کے نلینے میں دینے میں تھے غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (میر سوز)

کسی کی مٹی خراب یا عزیز کرنا (ہ)، فعل متعدی۔ اُسے تباہ و برباد اور ذلیل و رسوا کرنا۔

ہم تو تجھ میں تھے ملکی صفات کے انسان بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی (لالہ)

ونیز معنے غریب کی مٹی عزیز کر رکھی ہے +

کسی کی مٹی خراب ہونا (ہ)، فعل لازم۔ کسی کی نہایت بے قدری بربادی انتہا ہی ہونا۔ کمال ذلت اور خواری پیش آنا۔

مر مرکے ساتھ پھرتی ہے مانند گردباد کیا کیا ہماری خاک کی مٹی خراب ہے (مرزا)

کسی کی مٹی عزیز کرنا (ہ)، فعل متعدی۔ کسی کی مٹی پلید کرنا۔ کسی کو رسوا و بدنام کرنا +

کسی کی مٹی عزیز ہونا (ہ)، فعل لازم۔ (۱) دیکھو کسی کی مٹی خراب ہونا)

(یہاں بقاعدہ سلب اچھے لفظ میں برے معنی سے مراد لی ہے)

(۲) مٹی ٹھکانے لگنا۔

اُس کی خنجر سے ہماری ہوگئی مٹی عزیز ہوں منیغ خلق میں جو کشتہ فولاد تھا (دولہ)

کسی کے مقابل ہو جانا (ہ)، فعل لازم۔ لڑنے کے ارادے سے کسی کے سامنے ہو جانا۔ آمادۂ جنگ ہو جانا۔

اہل وحشت کو مری شورش سے لازم ہے حذر
میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہوگیا } (ناسخ)

کسی کے منہ پر چڑھنا (ہ)، فعل لازم۔ اُس کی برابری کرنا۔ اُس کے مقابل ہونا۔

چمن میں باغباں سے صبحدم کہتی تھی یہ بلبل
گلوں کے منہ پہ یوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھو شبنم کا } ([illegible])

کسی کے منہ لگنا (ہ)، فعل متعدی۔ باتوں میں برابری کرنا۔ ہم کلام ہونا۔ اخلاص سے باتیں کرنا۔ قرب حاصل کرنا۔

لگو نہ شیخ کے منہ دیکھو آج اے رند کہ اُس کی ریش کا ہر بال ہے شتابہ بیخ (ظفر)

کسی کے نام کا گنڈا بنانا (ہ)، فعل متعدی۔ اُسے رسوا کرنا۔ کسی کو رسوا کرنا۔

عام کرنا۔

جو پختہ عشق کے ہیں الحو رسوائی سے کیا دہشت ہمارے نام کا گنڈا بنائے جس کا جی چاہے (جعفر)

(بھانڈوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی شخص سے کچھ انعام نہ ملنے کے باعث ناراض ہوتے ہیں تو اُس کے نام کا ایک کپڑے کا پتلا بنا کر بانس پر لٹکاتے اور بجا بجا کر بدنام کرتے پھرتے ہیں کہ یہ ایسا سوم ہے ایسا بدبخت ہے وغیرہ)

کسی کے ہاتھوں سے تنگ آنا (ہ)، فعل لازم۔ کسی شخص کے سبب مجبور اور عاجز ہونا۔ کسی سے دق ہونا +

کسی لائق ہونا (ہ)، فعل لازم۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی جوگا ہونا +

کسی نہ کسی (ہ)، تابع فعل۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک +

کسی نہ کسی دن (ہ)، اسم مذکر۔ ایک نہ ایک دن۔ کبھی نہ کبھی۔ کسی موقع پر۔ کسی وقت۔ کسی دن +

کسی نے پیا دودھ کسی نے پیا پانی سب کو ایک سی بین گنوانی (ہ)، کہاوت۔ امیر و غریب بڑے اور چھوٹے سب کی گزر جاتی ہے۔ یعنی دودھ پینے والا بھی عمر کاٹ دیتا ہے اور پانی پینے والا بھی اپنی گزار دیتا ہے +

کَسیا جانا (ہ)، فعل لازم۔ تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزا بدل جانا۔ کسیلا ہو جانا۔ کساؤ آ جانا +

کَسیرا (ہ)، اسم مذکر۔ کانسیا کار۔ ٹھٹیرا۔ کانسی تانبے پیتل وغیرہ کے برتن بنانے اور بیچنے والا +

کَسیرو (س)، اسم مذکر۔ ایک قسم کی گھانس جس کی جڑ کچی اور بھون کر کھایا کرتے ہیں اس جڑ کا نام بھی کسیرو ہے جو آلو بخارے کے برابر اور سیاہ اوپر سے سیاہ اور بالدار ہوتا ہے اس کا مادہ کیس ہے یعنی بالدار +

کَسیرہٹا (ہ)، اسم مذکر۔ کسیروں کا بازار۔ وہ بازار جہاں تانبے پیتل اور کانسی کے برتن فروخت ہوتے ہیں +

کَسیس (ہ)، اسم مذکر۔ ایک قسم کی نہایت کساؤ دار پھٹکری ہے جو لوہے اور گندک کے پھونکنے سے تیار ہوتی ہے اگر اسے آگ پر بھون کر فولاد پر ملیں تو اُس پر جوہر نمایاں ہو جائیں فارسی میں اسے زاک زرد و زاک شتر دندان زاک سیاہ اور عربی میں قلقطار کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے +

کسیلا (ہ)، صفت۔ کساؤ دار۔ وہ چیز جس کی تلخی زبان کی گرفتگی کے ساتھ ہو

زحمت۔ عنص +

کسیلاپن (ہ) اسم مذکر۔ کساؤ۔ کسیاؤ +

کش (ف) اسم مذکر۔ (مرکبات میں) (۱) کشیدن کا امر۔ جیسے زحمت کش محنت کش۔ وغیرہ (۲) ماوراالنہر کے ایک شہر کا نام جو تین کوس تک چلا گیا اور اس کے علاقہ کا طول چار منزل تک بیان کرتے ہیں (۳) (و۔) حقہ کا دم۔ حقہ کا گھونٹ۔ جیسے ایک کش تو اور لگاؤ +

کش مکش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) اینچا تانی۔ کھینچا تانی۔ کشاکش۔ کشیدگی سکاوٹ۔ انقباض۔ ضیق ؎

کھروچکے کچے رہے کچھ ہم بچے کچے اس کش مکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)

کرتا ہے دست جنوں جب کش مکش جی الجھتا ہے نفس کی تار سے (ذوق)

(۲۔و) مخمصہ۔ الجھیڑا۔ الجھاؤ۔ غم واندوہ (۳۔و) دقت۔ دھکا پیل۔ دشواری مشکل۔ جیسے کس کش مکش سے وہاں پہنچے۔ (۴) لڑائی جھگڑا۔ ردوبدل۔ مٹھا بھیڑا ؎

ہر ایک نے کھینچا ہمیں اپنی ہی طرف کو ہم کشمکش گبر و مسلمان سے نہ چھوٹے (مصحفی)

کشا (ف) اسم مذکر۔ (مرکبات میں) (۱) کشائندہ۔ کھولنے یا حل کرنے والا + آسان کنندہ۔ جیسے مشکل کشا۔ (۲) فضا اور راحت بخشنے والا۔ فراخ اور کشادہ کرنے والا جیسے دلکشا +

کشادگی (ف) اسم مؤنث۔ فراخی۔ وسعت۔ پھیلاؤ۔ چوڑائی۔ بسط +

کشادہ (ف) صفت:۔ (۱) کھلا ہوا۔ وا۔ باز۔ (۲) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا۔ بسیط +

کشادہ ابرو (ف) صفت:۔ پیوستہ ابرو کا نقیض۔ کھلی ہوئی بھویں۔ وہ شخص جس کی بھووں کے بیچ کا میدان زیادہ کھلا ہوا ہو۔ جفتی بھووں کا نقیض +

کشادہ پیشانی (ف) صفت:۔ فراخ پیشانی۔ چوڑے اور کھلے ہوئے ماتھے والا + خندہ رو۔ خوش اخلاق۔ خندہ پیشانی۔ وہ شخص جو سب سے شگفتہ و شادمان رہے اور کسی وقت رنجیدہ و ملول نہ ہو +

کشادہ دل (ف) صفت:۔ فراخ دل۔ سخی۔ عالی حوصلہ۔ فیاض۔ داتا + خوش دل +

کشادہ سُرین (ف) صفت:۔ وہ گھوڑا جو پیچھے کی ٹانگیں پھیلا کر چلتا ہے ٹانگیں کم بک کر چلے نہ اللہ

کشادہ کشادہ (ف) صفت:۔ دور دور۔ فرق فرق سے۔ جدا جدا۔ الگ

الگ۔ علیحدہ علیحدہ + کھلا کھلا۔ فراخ فراخ +

کشاف (ع) صفت:۔ صیغہ مبالغہ (۱) نہایت کھولنے والا۔ بالکل پردہ اٹھا دینے والا۔ (۲) جاراللہ زمخشری کی تفسیر قرآن کا نام +

کشاکش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھینچا تانی۔ اینچا تانی۔ گھسم گھسا۔ کھینچا کھینچ۔ متواتر کھینچنا ؎

شگروں کی کشاکش میں آبرو ہو سوا + کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھ کر (ذوق)

(۲) کثرت آمد و رفت کی دھکا پیل۔ دھکم دھکا ؎

اللہ رے کشاکش دیر و حرم کریں ظالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہو (داغ)

(۳) تکلیف۔ زحمت۔ کشمکش + فکر۔ تشویش۔ مخمصہ ؎

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد سلسلہ آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد (غالب)

(۴) چھینا جھپٹی۔ نوچا کھسوٹی۔ تکرار۔ جھڑپ۔ ردوبدل۔ ہاتھا پائی +

کشاورز (ف) اسم مذکر:۔ مزارع۔ دہقان۔ کھیتی کرنے والا +
(اصل میں کشت ورز یا کشت آورز تھا۔ سہولت زبان کے لئے یہ نایاب ہوگیا)

کُشت (ف) اسم مذکر۔ کشتن کا حاصل بالمصدر۔ قتل۔ خونریزی +

کشت و خون (ف) اسم مذکر۔ قتل و قمع۔ خونریزی۔ کشش و کوشش +

کِشت (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھیتی۔ باڑی۔ زراعت + کھرا کھیت۔ بویا ہوا کھیت۔ مزروعہ قطعۂ زمین ؎

آب دتاب تیغ نے دل کی لٹائیں خواہشیں
کشت دہقاں میں کے برق دسیل نے برباد کی
{ ؟ }

(۲۔ شطرنج) بادشاہ کا ایسے گھر میں آ جانا کہ اگر وہاں دوسرا مہرا آ جائے تو بادشاہ مر جائے اور مات ہو جائے۔ شہ +

کشت زار (ف) اسم مؤنث:۔ کھیتی۔ زراعت + کھیت +

کشت کار (ف) اسم مذکر۔ کسان۔ کاشتکار۔ زمیندار۔ مزارع۔ کشاورز۔ کھیتی کرنے والا۔ بویا۔ جوتا +

کشت کاری (ف) اسم مؤنث۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ بونا جوتنا +

کُشتم کُشتا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ فٹ پٹ ہونا۔ لپٹ پڑنا +

کُشتہ (ف) صفت:۔ (۱) مقتول۔ ذبح کیا ہوا۔ بسمل۔ قتل کیا ہوا + شہید۔ (۲) اسم مذکر۔ لاش۔ لوتھ۔ جسد مردہ (۳) مٹا ہوا۔ محو۔ فریفتہ۔ عاشق۔ مفتون۔ جاں دادہ۔ (۴) اسم مذکر:۔ پھنکی ہوئی دھات۔ ماری

طلائی دھات۔ جیسے کشتۂ سنکھیا وغیرہ +

کشتہ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ شہید کرنا۔ (۲) دھات مارنا۔ اکسیر بنانا۔ دھات پھونکنا (۳۔ و) تباہ و برباد کرنا +

کشتہ ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) قتل ہونا۔ شہید ہونا۔ ذبح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) کسی پر مرنا۔ کسی پر جان دینا۔ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی پر دم دینا۔ (۳) دھات کا مرنا۔ پارے یا لاجورد وغیرہ کا جلکر خاکستر ہونا۔ اکسیر بننا۔ دھات کا پھکنا ؎

مرکر بھی ہمارا دل بیتاب نہ ٹھہرا کشتہ بھی ہوا تو بھی یہ سیماب نہ ٹھہرا (آگردہ)

کر سکیں اغیار کیونکر خون بجھ بیتاب کا ہر کسی سے کشتہ ہو سکتا ہے کب سیماب کا (ناسخ)

جل کمیں خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہ ہوا پر نہ ہوا (ذوق)

کشتی (ف) اسم مؤنث:۔ (صحیح کَشتی) (۱) ناؤ۔ بیڑی۔ سفینہ۔ زورق۔ بجرا۔ پنسوا۔ ڈونگی۔ ڈونگا۔ ایک قسم کی سواری جس پر چڑھکر دریا سے پار اُترتے ہیں جیسے کشتی لالچ ہی کے سبب ڈوبتی ہے یعنی لالچ سے کام بگڑتا ہے + (۲) شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی (۳۔ و) سر میں تیل ڈالنے کی پیالی ؎

کشتی میں کچی تیل کی اتنا انڈیل ڈال
سوکھے ہیں بال آکے مرے سر میں تیل ڈال } (جان صاحب)

(۴۔ ا) سینی۔ لمبا خوان (۵۔ و) کچکول۔ زنبیل (اُردو والے بکسر کاف بولتے ہیں)

کشتی بان (ف) اسم مذکر:۔ ملاح۔ مانجھی۔ ناؤ کھیوا +

کشتی چلانا (ف) فعل متعدی:۔ ناؤ کھینا۔ ناؤ کو لے جانا +

کُشتی (ف) اسم مؤنث:۔ زور آزمائی۔ لڑنت۔ مصارعت + دو پہلوانوں کا باہم گتھنا + گتھم گتھا +

(یہ لفظ اصل میں کُستی بسین مہملہ خیال کیا گیا ہے کیونکہ فارسی زبان میں کُستن بمعنی پٹکنا اور دےمارنا آیا ہے کثرت استعمال سے شین معجمہ کے ساتھ بولنے لگے یا یوں کہو کہ کُشتی بدل گئی ہے)

کشتی باز (ف) اسم مذکر:۔ کشتی گیر۔ لڑنتیا۔ لڑنت کرنے والا۔ پہلوان۔ مصارع +

کشتی برابر رہنا (ف) فعل لازم:۔ لڑنت یا پکڑ میں برابر چھوٹنا۔ کشتی میں پچھاڑ نہ پچھاڑنا۔ ایک حصہ پر غالب نہ آنا۔ کشتی گیرہ شدن یا قدر شدن کا ترجمہ +

کُشتی بڑھنا (ف) فعل متعدی:۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ کشتی میں دو ہونا۔ کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا +

کشتی جیتنا (ف) فعل متعدی:۔ کشتی مارنا۔ پچھاڑنا +

کشتی دلانا (ف) فعل متعدی:۔ کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ دلانا + پچھاڑنا +

کشتی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ لڑنت کرنا۔ لپٹنا ؎

کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں
ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہئے } (ناسخ)

(۲) پہلوانی کرنا۔ ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا +

کشتی گیر (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (کشتی باز)

کشتی لڑنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑ کرنا۔ گتھنا۔ لپٹنا۔ لڑنت کرنا۔ زور آزمائی کرنا ؎

مجھکو مجنوں سے بھی جو تب کرلا غرپایا کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیار (آتش)

(۲) باہم لڑنا۔ بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ رو کش ہونا ؎

آنکھ اُس بُت جفا سے لڑتی ہے جان کشتی قضا سے لڑتی ہے (ذوق)

کشتی مارنا (ف) فعل متعدی:۔ پکڑ مارنا۔ پکڑ جیتنا۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا +

کشتی ہونا (ف) فعل لازم:۔ پکڑ ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ لڑنت ہونا + گتھم گتھا ہونا۔ لٹ پٹ ہونا +

کَشٹ (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) دکھ۔ کلیش۔ پیڑا۔ سنکٹ + سختی۔ صعوبت + تنگی۔ دشواری۔ دقت + مصیبت۔ بلا۔ آفت۔ بپتا + عذاب +

کشٹ اٹھانا یا بھوگنا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) دُکھ یا تکلیف اُٹھانا۔ سختی و صعوبت کی برداشت کرنا۔ مصیبت بھرنا +

کِشمِش (ا) اسم مذکر:۔ (صحیح ف۔ کِشتہ) زرد آلو۔ شفتالو۔ آلو۔ زرد۔ چیلو۔ ایک قسم کا چھوٹا اور زرد آلو جس کا مربے بناتے اور گٹھلیاں نکال کر چاندی صاف کرنے کے واسطے سکھاتے ہیں +

کَشِش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کشیدن کا حاصل بالمصدر۔ کشیدگی۔ کھنچاؤ۔ کھینچا کھانچی + جذب۔ (۲) ناز و کرشمہ۔ عشوہ و غمزہ۔ دلربائی (۳) میل۔ رغبت۔ رجحان۔ (۴۔ و) حرفوں کی قلم کی روانی کے ساتھ کشیدگی جیسے شین یا بے وغیرہ کی کشش (۵۔ و) توقف۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ تاخیر۔ ڈھیل جیسے مینہ کی کشش نے تو مار ڈالا۔ (۶۔ و) مصیبت۔ سختی۔ کسالا۔ بپتا۔ سنکٹ۔ کشٹ جیسے کشش اٹھانا۔ یا کشش کے دن نکلنا وغیرہ ؎

اُدھر بیسا اُدھر یار تم لو یا دُ مجھ دو کوئی دن کی کشش ہے اللہ آسان کرے گا (قمر)

کشش

(۲-۷) کشیدگی خاطر۔ رکاوٹ۔ شکر رنجی۔ انقباض۔ ان بن۔ کش مکش۔ جیسے اُن دونوں کی آپس میں کشش ہے +

کشش اتّصال (ع) اسم مؤنث:۔ علم طبیعیات میں اُس قوت سے مراد ہے جس کے سبب اجسام کے ریزے یا ذرّے باہم پیوستہ اور متصل رہتے ہیں یعنی اجسام کے پاس پاس کے اجزا کو آپس میں مِلا ہوا رکھنے والی قوت جیسے اینٹ پتھر وغیرہ کی شکل جو اسی قوت کے سبب نمایاں ہے +

کشش اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ مصیبت اُٹھانا۔ کشٹ کے دن بھوگنا۔ تکلیف جھیلنا۔ بپتا کے دن کاٹنا۔ کڑوے کسیلے دن گزارنا +

کشش ثقل (ع) اسم مؤنث:۔ (طبعیات) اُس قوت سے مراد ہے جو زمین اور اشیا کو فاصلے سے اپنی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے چنانچہ چیزوں میں جو بوجھ ہوتا ہے وہ زمین ہی کی کشش کے باعث ہوتا ہے یعنی وہ کشش جس سے اجسام زمین کے مرکز کی طرف مائل ہوتے ہیں +

کشش کہربائی (ف) اسم مؤنث:۔ وہ قوت جس کے وسیلے سے کہربا گوند اپنی طرف گھانس کو کھینچ لیتا ہے یہ قوت لاکھ موم کے پرامد کافور وغیرہ کی نلی میں بھی پائی جاتی ہے علم کیمیا والے کشش مقناطیسی کو بھی اسی قبیل سے خیال کرتے اور دونوں کو ایک ہی قوت سمجھتے ہیں +

کشش کیمیائی (ف مع) اسم مؤنث:۔ (طبعیات) اُس قوت کا نام جس کے اثر سے دو مختلف چیزیں ملکر ایک نئی شے بنجاتی ہے جیسے ہیڈروجن اور اکسیجن گاس ملکر پانی بنجاتا ہے +

کشش مقناطیسی (ف مع) اسم مؤنث:۔ چُنبک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلے سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے حال کے حکمانے برقی قوت سے بھی یہ کام لیا اور لوہے میں یہ خاصیت پیدا کرلی ہے کہ جس سے لوہا خود دوسرے لوہے کو اُٹھا لیتا ہے +

کَشْف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ برہنہ کرنا۔ پردہ اُٹھانا۔ ظہور۔ توضیح۔ انکشاف۔ اظہار۔ تصریح۔ تفسیر۔ شرح ؎

جلد تن سے کھلے غوامض روح ۔ یہی کشف اللغات اپنی ہے (اسیر)

(۲) صوفیوں کی اصطلاح میں وہ درجہ جس پر پہنچکر غیب کے اسرار کھل جائیں یعنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہو جانا مجازاً۔ وحی۔ الہام۔ آوازِ غیب۔ اِلقا۔ اکاش بانی ہمراہ ف کرامات +

کشف قبور (ع) اسم مذکر:۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جس میں اُن کو مُردے کی قبر پر جاکر اُس کا احوال معلوم کرلینے کی قوت ہو جاتی ہے +

کشم

کشف و کرامات (ع) اسم مؤنث:۔ اعجاز و تصرف۔ خرق عادت (اول لفظ کے معنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہو جانا دوم کے معنی اولیا اللہ سے خرق عادت ظاہر ہونا۔)

کشکول (ف) اسم مذکر:۔ فقیروں کا قدح۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ زنبیل + فقیر کی تونبی +

کُشَل (س) اسم مؤنث:۔ (ہندو):۔ عافیت۔ خیریت۔ صحت۔ تندرستی۔ کلیان۔ خیر و صلاح۔ خیر و عافیت +

کِشمِش (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور۔ داکھ جیسے وہ کون سی کشمش ہے جس میں تنکا نہیں یعنی بے عیب کون نہیں +

کِشمِشی (ف) صفت:۔ منسوب بہ کشمش۔ کشمش کے رنگ کا۔ آسمانی۔ وہ رنگ جو ناسپال ہلدی کمرہ پھٹکڑی اور گیرو یا بڑی ہڑ ہلدی شہاب ناسپال پھٹکری یا صرف ناسپال کتھے اور پھٹکڑی سے تیار کیا جاتا ہے +

کشمسی دن (ہ) اسم مذکر:۔ مسیح انگلش (Christmas-day) ایک انگریزی تہوار کا نام جسے بڑا دن بھی کہتے ہیں اور ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جنم کی تقریب میں ہوا کرتا ہے عیسیٰ کا جنم دن +

کشمکش (ف) اسم مؤنث:۔ (دیکھو کش کے متعلقات میں)

کشمیر (ہ) اسم مذکر:۔ ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے +

(اس کی وجہ تسمیہ اس طرح ہے کہ اصل میں یہ لفظ کشپ میر تھا کیونکہ کشپ ایک مشہور مُنی یعنی رکھی کا نام ہے جو برہما ریشی کا بیٹا اور دیوتاؤں کا محافظ تھا گو ڈاکٹر برنیر صاحب اپنے سفرنامہ میں بحوالہ تاریخ کشمیر صرف اتنا پتا دیتے ہیں کہ یہ تمام ملک اگلے زمانے میں ایک بڑی جھیل تھا جس کے پانی کو ایک بوڑھے رشی مسمّی کاشپ نے اپنی کرامات سے بارہ مُولا کے پہاڑ کو چیر کر نکال دیا اسی کے نام پر کشمیر ہو گیا میر زبان سنسکرت میں پہاڑ کے حصے کو کہتے ہیں جس کے مرکب معنی کشپ کا پہاڑ ہوئے چونکہ یہ مقام کشپ کا استھان تھا سو جسے اول میں کشپ میر پھر کثرت استعمال سے بلے فارسی گر کر کاشیر اور کشمیر ہو گیا۔ یہاں کی سردی اور برف مشہور ہے وہاں کے لوگ ایسے دنوں میں انگیٹھیاں جنہیں کشمیری زبان میں کانگڑیاں کہتے ہیں اپنے سینہ پر لٹکائے رہتے اور رات کو ساتھ لیکر سوتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا سینہ بالکل جلا ہوا اور بدنما ہوتا ہے یہاں کا شاستر کاشی اور تبت کے شاستر کے برابر سمجھا گیا ہے اول میں یہ ملک برہمنوں کی عملداری میں تھا چنانچہ اسی وجہ سے وہاں کی زبان سنسکرت آمیز ہے ۱۵۸۶ء میں جلال الدین اکبر نے اس صوبہ کو لیا اور ۱۷۵۲ء میں پٹھانوں کے قبضے میں آیا ۱۸۱۹ء میں سکھوں نے

کشم

چھینا اور ۱۸۴۶ء میں سرکار انگریزی نے مہاراجہ گلاب سنگھ کو ایک کروڑ روپے کے معاوضہ میں اس شہر پر سونپا کہ جب کبھی لڑائی کا موقع آئے تو ایک معرکے کی مدد کریں اب وہ ان کے فرمان روا ہیں کے پوتے ہیں ✦

یہ مقام ہندوستان کی شمال مغربی سرحد پر پہاڑوں کے بیچ میں واقع ہے اپنی آب و ہوا کی لطافت چشموں کی خوبی میوہ جات کی افراط کے باعث جنت نظیر کہلاتا ہے چنانچہ عرفی نے اس کی تعریف میں لکھا ہے ؎ ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر درآید ٭ گر مرغ کباب است کہ بابال و پر آید۔ یہاں کے سب ہندو باشندے سارسُت برہمن ہیں جنہوں نے عدالت اور شرفت میں بڑی ترقی کی تقریباً تمام ہندوستان میں بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں یہاں کا اُونی ریشمی کام اور شال وہ قابل تعریف مال ہے جو عراق بھی کشمیر سے بڑھکر دوسری جگہ نہیں ہوتی مگر افسوس کہ ۱۸۹۲ء کے قحط میں یہاں کے قحط زدہ اس کی جڑیں اکھاڑ اکھاڑ کر کھا گئے) ✦

کشمیری (ہ) صفت۔ (۱) کشمیر سے منسوب جیسے کشمیری کام۔ کشمیری شال وغیرہ (۲) اسم مذکر۔ باشندۂ کشمیر جیسے کشمیری بے پیری جس میں الفت نہ شیری (۳) اسم مذکر۔ ناچنے والا لڑکا۔ نچنیا۔ (۴) اسم مؤنث۔ کشمیر کی زبان ✦

کِشن (ہ) اسم مذکر۔ صحیح کرشن کنہیا کا دوسرا نام جو بشن اوتار کے سولہ کلا سے اوتار ہیں یعنی بشن کے آٹھویں اوتار ہیں

(اصل میں یہ تیسرے رام یعنی بلرام کے چھوٹے بھائی تھے اُن کے والد ماجد کا نام بسدیو اور والدہ کا نام دیوکی تھا مگر کرشن جی نے اپنے ظالم ماموں راجہ کنس کے ڈر سے نند اہیر کے گھر پرورش پائی تھی گویا نند ان کا تکفل تھا اور جسودھا انہیں پالن کے پہنچی کی۔ یہ کہ راجہ کنس کو پہلے سے پیشن گوئی کرکے بتایا گیا تھا کہ تیرے خاندان میں ایک ایسا آٹھواں شخص ہوگا جو تیرے ہلاکت کا باعث ہوگا اس لئے وہ بہن کے بچوں کو قتل کراد بنا تاکہ کر دیا تھا پھر کرشن جی نے نند کے گھر میں اپنے زمانۂ طفولیت کو گوالوں اور گوپیوں یعنی گوپوں کی لڑکیوں میں بسر کیا اور اسی زمانہ میں کامل صحبت سے دیوتوں اور راکشسوں کو مارا اور آخرکار راجہ کنس کی خبر لی۔ ان کے بچپن کی لیلائیں اور ہر ہس نہایت شوق انگیز اور محبت خیز ہیں ✦

پانڈوں کوروں کی لڑائی کہ جس کا ذکر مہابھارت میں ہے انہوں ہی نے ہر بشتر کی مدد کرکے لڑے کہ وہ ... لڑائی تھی انگریزی تحقیقات کے موافق ان کی موجودگی کا زمانہ

کب

حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس پیشتر خیال کیا گیا ہے) ✦

کُشندہ (ف) صفت۔ مارنے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ قاتل ✦

کُشنیز (ف) اسم مذکر۔ دھنیا۔ کوتمیر جس سے ساگ پات کا اول درجہ میں سرد دوم میں خشک ✦

کِشور (س) اسم مذکر۔ (مرکبات میں ہندی)۔ (۱) دس برس سے پندرہ برس تک کی عمر کا لڑکا (۲) عنفوان جوانی۔ عالم شباب۔ (۳) لڑکا جیسے نندکشور یعنی کشور (۴) نوجوان۔ نوعمر۔ بنا۔ گبرو ✦

کِشور (ف) اسم مؤنث۔ ولایت۔ اقلیم۔ دیس۔ مُلک جیسے ہفت کشور وغیرہ ✦

کِشوری (ہ) اسم مذکر۔ (گیتوں میں) لڑکا۔ نوعمر لڑکا۔ نوجوان لڑکا جیسے نند کشوری کشوری لال وغیرہ ✦ (مشہور کہاوت ہے)

کشیدگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کشش۔ کھنچاؤ۔ کھنچ۔ (۲) دلوں کی رکاوٹ۔ تکاؤ۔ انقباض۔ شکر رنجی۔ ملال ✦ تنفر۔ نفرت جیسے کشیدگیٔ خاطر ✦

کشیدہ (ف) صفت۔ (مرکبات میں) برداشت کردہ۔ اُٹھایا ہوا۔ بھگتا ہوا۔ سہا ہوا۔ کھینچا ہوا جیسے رنج کشیدہ۔ محنت کشیدہ۔ (۲) رنجیدہ۔ متنفر۔ ملول۔ مکدر۔ (۳) کھنچا ہوا۔ کھینچا ہوا۔ (۴) کاڑھا ہوا۔ نکالا ہوا۔ سوئی و رتاگے سے کاڑھا ہوا۔ (۵) اسم مذکر۔ گلکاری کا کام۔ زردوزی کا کام۔ سوئی کا کام۔ جیسے انگرکھے پر کاڑھ ہے کشیدہ ✦

کشیدہ خاطر (ف ع) صفت۔ رنجیدہ دل۔ ملول خاطر۔ ملول طبع۔ آزردہ۔ ناراض ✦

کشیدہ خاطر رہنا (فعل متعدی)۔ آزردہ دل رہنا۔ رنجیدہ رہنا ✦

کشیدہ کاڑھنا (فعل متعدی)۔ سوئی کا کام کرنا ✦

کَعْب (ع) اسم مذکر۔ (۱) ٹخنا۔ شتالنگ۔ قاب پلے۔ استخوان پا۔ (۲) وہ چوپہل ہڈی جسے نرد بازی میں پھینکتے اور بار جیت کرتے ہیں۔ پاسہ۔ داؤ۔ قرعہ۔ (۳) علم حساب میں عدد کا تیسرا درجہ۔ گھن۔ جب کوئی عدد تین مرتبہ باہم ضرب کھاتا ہے تو اُس کا حاصل ضرب کعب کہلاتا ہے جیسے ۵×۵×۵=۱۲۵ پس یہ مجموعہ پانچ کا کعب ہوا ✦

کعبتین (ع) اسم مذکر۔ کعب کا تثنیہ (۱) وہ مربع ہڈی کے شش پہلو پانسے جن کے ہر پہلو پر ایک سے لے کر چھ تک بندیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ان سے چوسر اور جوا کھیلا جاتا ہے ✦

(ان میں تین پل چھکے کے اور تین پہل پو کے ہوتے ہیں۔ چھ خال کا پہلو چھکا۔ پانچ خال کا پنجہ۔ چار خال کا چوک۔ ایک خال کا پو۔ دو خال کا دُوا۔ تین خال کا تری کہلاتا ہے اس میں

جلد

درخت اور آبادی کا نام نہ ہو۔ ویرانہ۔ سنسان جنگل۔ بیابان ؎

نہ انسان ہے وان نہ حیوان ہے فقط اک کف دست میدان ہے (میرحسن)

کف لانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جھاگ لانا۔ پھین لانا۔ (۲) مخصیص تھوک اٹھانا۔ غصے ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ خشمناک ہونا ؎

دیکھے زاہد ترے ابرو کو اگر وقت نماز لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم محراب کے کف (ظفر)

خادم چاہنے والوں کے ہوئے غصہ کا کھا بت کف لائیگا طفل غم شاہ لب یار کے آتش)

(۳) بدی امسرارت لانا۔ دیدہ و دانستہ اپنے آپ کو دیوانہ اصپاگل بنانا۔ فیل لانا ؎

یہ داغ دل نے نکال آبلوں کے صفلایا کہ عشق آنکھ دکھا ہم سے اور کف لایا (منیر)

تنگ کرو تو تھوک اٹھا دے ہوش تو خامے پر کف لائے (مومن)

کفا (ف) اسم مؤنث:۔ سختی۔ محنت۔ تکلیف۔ تنگی۔ انقباض۔ مرادف جفا ✦

کفا جفا (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سختی و مصیبت۔ ظلم و ستم (۲)۔ تابع فعل (پورب) بمشکل تمام۔ جوں توں کرکے۔ خدا خدا کرکے ؎

اُس بُت کو راہ راست پہ لائے کفا جفا روٹھے ہوئے کو میں نے منایا کفا جفا (تجلی)

کُفّار (ع) اسم مذکر۔ کافر کی جمع۔ ناسپاس۔ ناشکرے۔ مرتد ✦

کَفّارہ (ع) اسم مذکر۔ گناہوں کو چھپا دینے یا دور کر دینے والا۔ گناہ دھو دینے والا۔ گناہ یا خطا کا بدلہ۔ خیانت کا عوض۔ پراچت۔ پراشچت۔ قصور کا ڈنڈ جو خدا تعالے کی طرف سے مقرر ہے مثلاً قسم توڑ دینے کی پاداش میں آدمی کو لازم ہے کہ ایک بردہ آزاد کرے یا تین روزے رکھے اور یہ بھی نہ ہوسکے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلادے یا کپڑے پہنادے اسی طرح روزہ توڑ دینے کی مکافات میں واجب ہے کہ انسان دو مہینے تک روزے رکھے اور اگر نہ رکھ سکے تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلائے جب اس گناہ کی بازپرس سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ زیارت بزرگاں کفارۂ گناہ۔ (مثل) یعنی بزرگوں سے ملنا گناہوں کو دھوتا ہے ✦

کفارہ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ پراشچت دینا۔ گناہ کا عوض ادا کرنا ✦

کَفَاف (ع) اسم مذکر۔ اندازہ ✦ اس قدر معاش جو کفایت کرے۔ روزمرہ کا خرچ۔ روزی۔ وظیفہ۔ روزینہ۔ نان و نفقہ۔ راتبہ۔ روٹی کپڑا۔ بھتّا۔ بیٹا ✦

کَفَالَت (ع) اسم مؤنث:۔ ضامنی۔ ذمہ داری۔ ضمانت۔ آڑ۔ اینی ✦

کِفَایَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کافی ہونا۔ بس ہونا۔ کمتی ہونا۔ پوری مقدار حسب ضرورت۔ (۲) اوت۔ بچت۔ مدارا۔ کمی۔ کم خرچی۔ جزرسی۔ صرفہ ؎

گریہ اگر یہ میں تو کمی اے چشم شوق کم ہے کفایتوں سے مجھے (ذوق)

کفایت سے (ہ) تابع فعل:۔ جگت سے۔ اوت سے۔ کتربیونت سے۔ صرفے کے ساتھ۔ چلن کے ساتھ۔ واجبی خرچ سے ✦

کفایت شعار (ع) صفت:۔ جزرس۔ چلن کا۔ کم خرچ کرنے والا۔ جگت سے چلنے والا۔ صرفہ سے خرچ اٹھانے والا۔ کم خرچ رکھنے کی عادت والا۔ (عرب والوں کا نشان جس سے آدمی پہچانا جائے مجازاً۔ عادت۔ خو۔ خصلت۔)

کفایت شعاری (ف) اسم مؤنث:۔ جزرسی۔ کم خرچی۔ صرفہ۔ اوت۔ جگت۔ کم خرچ کرنے کی عادت ✦

کفایت کا (ہ) صفت:۔ فائدہ کا۔ نفع کا۔ اوت کا۔ سستا۔ مندا۔ جیسے آج سب سودا کفایت کا ملا ✦

کفایت کرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کافی ہونا۔ وافر ہونا۔ بس ہونا۔ کمتی ہونا۔ پورا ہونا۔ (۲۔ متعدی) بچت کرنا۔ اوت نکالنا۔ صرفہ کرنا۔ (۳۔ متعدی) قیمت میں کمی کرنا۔ مول میں گھٹا کر دینا۔ اوت سے دینا۔ فائدے سے دینا۔ جیسے اس سودے میں کچھ کفایت کروگے تو اور بھی لے لینگے ✦

کفایتی (ہ) اسم مؤنث (ہندی)۔ دیکھو (کفایت شعار) ✦

کفچہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ڈوئی۔ بڑا چمچہ۔ کفچا۔ کرچھی۔ کفگیر۔ کرچھا۔ (۲) سانپ کا پھن۔ جیسے کفچہ مار ✦

کُفر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ناشکری۔ ناسپاسی۔ (۲) خدا کو نہ ماننا۔ خدا کی ذات و صفات سے منکر ہونا۔ سچے دین سے انکار کرنا۔ الحاد۔ بیدینی۔ بے اعتقادی۔ (۳) ضد۔ ہٹ۔ اٹھ۔ اعتقاد سے نہ پھرنا ✦

کفر بکنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دین کے مذمت کے الفاظ کہنا۔ رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا۔ بیدینوں کی سی باتیں کرنا۔ (۲) گالیاں بکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ گالی گلوج کرنا ✦

کفر توڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بیدینی سے دین میں لانا۔ دیندار بنانا۔ ملت میں لانا۔ الحاد دور کرنا۔ اعتقاد جمانا۔ (۲) اٹل توڑنا۔ ہٹ توڑنا۔ ضد توڑنا۔ انکار توڑنا۔ جیسے ؎

لائے اُس بُت کو التجا کرکے کفر توڑا خدا خدا کرکے (لالا لطف)

(۳) مرید کرنا۔ تابعدار بنانا۔ مطیع کرنا۔ مسلم کرنا ✦

کفر کا فتوے دینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم جاری

کرنا۔کسی پر الحاد یا کفر کا حکم لگانا۔ از روے احادیث و آیات کافر قرار دینا ؛

کفر کا کلمہ بولنا یا مُنہ سے نکالنا (د) فعل متعدی :- کفر بکنا۔ ایسا کلمہ یا ایسی بات زبان پر لانا جس سے دین کی اہانت یا مخالفت پائی جائے۔ بیدینی کے الفاظ زبان پر لانا۔ دین یا کسی دیندار کی بے ادبی کرنا ؛

کفر کھپری (د) اسم مؤنث :- بری سنگت۔ کُسنگ۔ صحبت بد۔ وہ مصنوعی عدالت کا کھیل جو ہولی کے دنوں میں گالی گلوچ اور فحش کے ساتھ کھیلا جاتا ہے ؛

کفرانِ نعمت (ع) اسم مؤنث :- ناشکری نعمت۔ احسان فراموشی۔ نمک حرامی۔ کورنمکی

کفری (د) اسم مذکر :- زانی۔ اغلامی۔ لوطی ؛

کفش (ف) اسم مؤنث :- جوتی۔ پاپوش۔ نعلین ؛ نعلدار جوتی ؛

کفش پا (ف) اسم مؤنث :- پیر کی جوتی۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق پاپوش ؎

انجم تاباں سرِ چرخِ بریں چمکیں ہزار ۔۔۔ پر نہ پائیں کفش پا کے تم ستاروں میں گنو (ظفر)

کفش خانہ (د) اسم مذکر :- (انکسار) غریب خانہ۔ دولت خانہ کا نقیض۔ ہمسایہ کا اپنا مکان۔ کُھنڈلا۔ جھونپڑا ؎

یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا ۔۔۔ تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ (قلق شاگردِ ذوق)

کفش دوز (ف) اسم مذکر :- موچی۔ جوتی بنانے والا۔ چمار ؛

کفش نشین (ف) تابع فعل :- جوتیوں میں بیٹھنے والا۔ حاشیہ نشین۔ نہایت کم درجہ و کم لیاقت کا۔ ادنےٰ مرتبہ کا ۔ جیسے اُردو ابھی تک کل زبانوں کے نزدیک کفش نشین ہے ؛

کفک (ف) اسم مؤنث :- ہاتھ کی ہتھیلی ؛ پاؤں کا تلوا۔ پاؤں کی مہندی لگا ہوا پاؤں کا تلوا ؎

ہے ناف کوئی گرداب بلا اور گول سُرین رانیں ہیں صاف ۔۔۔ ہے ساق بلوریں شمع ضیا پاؤں کی کفک پھر ویسی ہی (نظیر)

کفگیر (ف) اسم مذکر :- کفچہ۔ تانبے یا پیتل کا ہتھیلی کے موافق ڈنڈی دار چمچہ۔ سوراخدار کفچہ۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلے ہانڈی کے اندر سے کف نکالتے ہیں ؛

کَفَن (ع) اسم مذکر :- وہ کپڑا جس میں مُردے کی لاش لپیٹتے ہیں۔ جامۂ میت۔

مردے کی چادر جس میں لپیٹ کر دفن کرتے ہیں ؛

(بعض اہل فارس نے تصرف کر کے بسکون فا بھی باندھا ہے) ؎

دے دو پٹہ تو اپنا ململ کا ۔۔۔ ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)

تا اُس کو بھی یقین ہو ہمارا ستارہ کا ۔۔۔ رکھنا ضرور دستۂ نرگس کفن کے پاس (مؤلف)

کفن پر اٹھنا (د) فعل متعدی :- (عو) کفن پر خرچ ہونا۔ کفن کے خرچ میں آنا۔ قسم سخت ہے جس کے معنی ہیں ہمارے مُردے پر اٹھے جیسے میرے پاس ایک کوڑی ہو تو کفن پر اٹھے" ؛

کفن پھاڑ کر اٹھنا (د) فعل لازم :- مُردوں کا زندہ ہونا۔ مُردوں کا کسی عجیب بات کے سبب قبر سے نکل کھڑا ہونا۔ قیامت برپا ہو کر مُردوں کا اٹھ کھڑا ہونا ؎

کفن کو پھاڑ کر کیوں کر نہ نکلیں گور سے مُردے ۔۔۔ کہ یہ بوٹا سا قد اُس کا قیامت کی نشانی ہے (نظیر)

کفن پھاڑ کر یا پھاڑ کے بولنا (د) فعل متعدی :- آواز مہیب بولنا۔ اس طرح چیخ کر بولنا کہ دوسرا ڈر یا دہل جائے۔ کسی عجیب یا خوفناک بات پر نہایت بے تاب اور مضطرب ہو کر بولنا۔ ضبط نہ کر سکنا۔ دفعۃً بول اٹھنا یا چیخ مارنا۔ جیسے کوئی کھائے جاتا تھا جو اس طرح کفن پھاڑ کر بولے (بحر) ؎

پیر ہو کر جو ہوا شیخ مرید اطفال ۔۔۔ مُردے سب بولے کفن پھاڑ کے یا للعجب (عزلت)

کفن چور (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) کفن دزد۔ گورشگاف۔ وہ چور جو قبر کھود کر مُردے کا کفن چرا لیا کرتا ہے۔ نبّاش۔ (۲) صفت (بازاری) :- بدذات۔ ملعون۔ شریر۔ حرامزادہ۔ ظالم۔ سنگدل۔ بے رحم ؛

کفن سر سے باندھنا یا لپیٹنا (د) فعل متعدی :- جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ سر ہتھیلی پر رکھنا۔ جان پر کھیلنا۔ اپنی زندگی کو معرض خطر میں ڈالنا۔ اجل کا مقابلہ کرنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ موت کا سامنا کرنا ؛

کفن سر سے باندھے پھرنا (د) فعل متعدی :- جان ہتھیلی پہ لئے پھرنا۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو مستعد رہنا ؛

کفن کاٹھی کرنا (د) فعل متعدی (ہندو) :- گور گڑھا کرنا۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ کفنانا دفنانا ؛

کفن کو کوڑی نہیں (د) محاورہ :- نہایت مفلس اور قلاش ہے۔ اتنا پاس نہیں کہ مرنے پر کفن تو آسکے ؛

کفن کو لگے (د) عو :- کچھ پاس نہ ہونے کی نسبت سخت قسم۔ مُردے پر

اُٹھے۔کفن پر صرف ہو۔کفن کے کام میں آئے ؎

جنوں میں پیراہن پنا اُٹ اپھا پن ہے جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے (رند)
جنوں میں پھاڑنے ہم ایسے پیراہن کو لگے جو ایک تار بھی چھوڑا ہو تو کفن کو لگے (ظفر)

کفن کھسوٹ (و) اسم مذکر۔ کھسوٹ (۱) کفن کش۔ دیکھو (کفن چور) (۲) آدمیوں کا مال کھا جانے والا۔

کفن میلا نہ ہونا (و) فعل لازم ۱۔ دفن ہوئے زیادہ عرصہ نہ گزرنا۔ مرے ہوئے بہت فاصلہ نہ گزرنا۔ تازہ معاملہ ہونا ؎

ابھی مٹائیں ہوئے تم رہیدوں کا کفن ہوا نہیں میلا ترے شہیدوں کا (فغاں)

کفنانا (و) فعل متعدی۔ میت کو کفن پہنانا۔ مُردے کو نہلا دھلا کر کفن میں لپیٹنا ؎

ابتو اُٹھوانے کو تابوت آ ہیئے لوگ مُردے کو مرے کفنا چکے (اسیر)
پیراہن چاک ترے درپہ جو کل کرتا تھا آج لوگ اُس کو لئے جاتے ہیں کفنائے ہوئے (جرأت)
چاک آتا ہے نظر پیراہن صبح بہار کس شہید ناز کو دیکھا ہے کفناتے ہوئے (ذوق)

کفنی (ع) اسم مؤنث ۱۔ (۱) وہ کپڑا جو مُردے کے گلے میں تکفین کے وقت ڈالتے ہیں۔ (۲) وہ کپڑا جسے درمیان سے پھاڑ کر فقرا گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ ایک قسم کا فقیروں کا جامہ۔ نیز وہ کپڑا جو بچے کے پیدا ہوتے ہی اس خیال سے اُس کے گلے میں ڈالتے ہیں کہ وہ مدت تک زندہ رہے گو درویش اس سے مُوتُوا قَبلَ اَنْ تَمُوتُوا سے مراد لیتے اور زندگانی کے ساتھ موت کو وابستہ سمجھتے ہیں ؎

کم رو نہ آسا جامے سے اہرمن بادشاہ خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقر کو (اسیر)
یہ اُس کی قبر ہے کہ جو آخر شناسی ہے ہوتے ہی تولد جو گلے میں کفنی ہے (عارف)

(جو لوگ اس لفظ کو اُردو خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں البتہ یائے نسبت فارسی والوں نے لگا کر فارسی ڈھنگ پر کر لیا اور اپنے اشعار میں برابر باندھا ہے معزالدین فطرت۔ میر اسمٰعیل فائق کے اشعار بٹیک چند بہار کی مصطلحات میں دیکھو۔ اگر یوں کہیں کہ سکون فا کے سبب اُردو کہتے ہیں تو بھی غلط ہے کیونکہ اُردو شعرا نے بھی یائے متحرک کے ساتھ باندھا ہے البتہ عوام الناس یا مستورات بسکون فا بولتی ہیں لیکن بالفرض بسکون فا بھی تسلیم کیا جائے تو بھی فارسی والوں کا تصرف جیسا کفن میں ہوا ہے یہاں بھی اُسی قاعدے سے ہو سکتا ہے کیونکہ اُردو والوں میں کسی نے آج تک کفن بسکون فا نہ باندھا اور نہ زبان سے نکالا ہے)۔

کفو (ع) اسم مذکر ۱۔ (۱) ہم جنس۔ ہم نسبت۔ ہم خاندان۔ ہم قوم۔ ہم ذات۔ ذات برادری۔ قوم۔ فرقہ۔ خیل۔ جاندی (۲) صفت) ہمتا۔ ہمسر۔ مانند۔ برابر۔ میل کا۔

کَفیل (ع) اسم مذکر ۱۔ (۱) ضامن۔ ذمہ دار۔ ذمہ دار۔ ضمانت دینے والا۔ سرانجام دار۔ جوابدہ۔ کوئی کام اپنے اوپر لینے یا تبول کرنے والا۔ (۲) اول۔ پرخاش۔

کفیل ہونا (و) فعل لازم ۱۔ ضامن ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ ضمانت دینا۔

کُک (انگلش Cook) اسم مذکر۔ باورچی۔ طباخ۔ بکاول۔ کھانا پکانے والا۔

کُک بائی (و) اسم مذکر ۱۔ دیکھو (کُک)

کگا دس (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) سورج۔ دیرہا۔ وشنو۔ کام۔ خواہش نفسانی۔ اگنی۔ آگ۔ وایو۔ ہوا۔ پون۔ یم۔ موت۔ آتما۔ روح۔ سماہے بادشاہ۔ مور۔ طاؤس۔ من۔ دل۔ سر۔ جسم۔ کال۔ وقت۔ دھن۔ دولت۔ شبد۔ آواز۔ پرکاش۔ ظہور۔ ہوشیار۔ بانی۔ سکھ۔ ہال۔ (۲) حروف ہیج کا پہلا حرف क۔ حروف تہجی کی مشق۔ (۳-۰) سکھوں کی علامات کے پہچاننے کے نام جو ککا حرف سے شروع ہوتے ہیں جیسے کاچھا کیس۔ کڑا۔ اسی وجہ سے سکھوں کو ککے اور ککے بھی کہتے ہیں۔

ککرالی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ ایک قسم کا بغلی پھوڑا۔ وہ گلٹی جو بغل میں ہو جاتی ہے۔ کھرالی۔ کلکھالی۔ بغلک۔ ترکیں۔

(یہ لفظ ککھ بمعنی بغل اور رال بمعنی پیپ یا مواد سے مرکب ہے)۔

ککروندا (ہ) اسم مذکر ۱۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو مزے میں ترش اور رنگ میں سُرخ ہوتا ہے۔ لوگ اُس کا اچار ڈالا کرتے ہیں۔

ککرم (ہ) اسم مذکر ۱۔ فعل بد۔ کار شنیع۔ پاپ۔ گناہ۔ حرام۔ چھنالا۔

ککرمی (ہ) صفت ۱۔ بدکار۔ زانی۔ پاپی۔ کلچھن۔

ککڑ (پنجابی) اسم مذکر ۱۔ مرغ۔ مرغا۔ خروس۔

ککڑ (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) پینے کا بنا ہوا تمباکو۔ ایک قسم کا پینے کا تمباکو جو گیلے اور سوکھے تمباکو کو ملا کر جلد سلگ جانے کی غرض سے بھربھرا بنایا جاتا ہے ؎

سُبک سمجھو نہ آہ عاشق شیدا کو بیدردو
اگر کی بُو دھواں دیتا ہے اس قلیاں کے ککڑ کا

(۲) ایک قسم کا لمبے نیچے کا حقہ۔ مٹی کا بڑا حقہ۔ (۳) دُبلا پتلا اور حقیر آدمی جیسے حاجی ککڑ۔

ککڑ

ککڑباز (و) اسم مذکر:۔ (بازاری):۔ حقے کا لتیا۔ بہت حقہ پینے والا آدمی ✦

ککڑخانہ (و) اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حقہ پیتے ہیں۔ تکیہ۔ دایرہ ✦ بھنگیر خانہ۔ بھٹیار خانہ ✦ بری جگہ۔ بری سنگت ✦

ککڑکا دم (و) اسم مذکر:۔ حقہ مخصوص کا کش۔ بڑے حقے کا گھونٹ ✦

ککڑوالا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو بازاروں عام مجمعوں اور میلوں میں لوگوں کو دام لے کر حقہ پلاتا پھرتا ہے۔ بازاری آدمیوں کو حقہ پلانے والا۔ (۲۔ مجازاً):۔ ذلیل اور رذیل آدمی ✦

ککڑوں کوں (ہ) اسم مؤنث:۔ مرغ کے بولنے کی آواز۔ مرغ کی اذان۔ بانگ خروس ✦

ککڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سوت کی بیضوی پھلک۔ پھینٹی۔ کچے سوت کی لچھی جو تکلے کے وسیلے سے بنائی جاتی ہے۔ انٹی۔ گتہ۔ گرہ۔ ڈکی۔ (۲) مکئی کا بھٹا۔ (۳۔ پنجابی):۔ مرغی۔ ماکیاں۔ (۴) آکھ کا ڈوڈا ✦ مدار کا پھل ✦

ککڑی ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ سمٹ کر ذرا سا ہوجانا۔ اکچور ہوجانا۔ اینٹھ جانا۔ جیسے سوکھ کر ککڑی ہوگیا ✦

ککڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ خیار۔ خیارزہ۔ گلونہ۔ قثا۔ ایک قسم کی ترکاری جسے کھاتے اور پکاتے ہیں لمبی اور حلقہ دار ہوتی ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد تر۔ پنجاب میں اسے تری یا ترکھتے ہیں۔ عورت اور ککڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے ✦

ککڑی کا چور (ہ) اسم مذکر:۔ اونٹے چور۔ اچکا۔ خفیف چوری کرنے والا۔ چھوٹی چیز کا چور ✦

ککڑی کا چور باندھا یا مارا جانا (و) فعل لازم:۔ بے انصافی اور ناپرساں حالی کے سبب ادنے قصور پر بڑی سزا ملنا۔ وندھنا۔ اندھیر ہونا۔ اندھیر نگری چوپٹ راج ہونا

باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا مارا جاتا ہے دزد لکڑی کا (سودا)

ککڑی کھیرا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (عو):۔ نہایت بیدردی اور کثرت سے کوسنا۔ ہر وقت اور ہر گھڑی بیقدری کے ساتھ کوسنا۔ نہایت بیقدر سمجھ کر کوسنا۔ بات بات پر کوسنا۔ جیسے "میرے بچوں کو ککڑی کھیرا کر رکھا ہے" ✦

ککس

سن میاں ہمکو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے برا (نظیر)

(چونکہ ککڑی اور کھیرا ایسی ارزاں اور کم قدر ترکاری ہے کہ اس کے توڑنے پھینکنے میں آدمی کو ذرا درد نہیں آتا پس اس وجہ سے انسان کو ککڑی اور کھیرے کے برابر ادنے اور حقیر سمجھ کر کوسنے کو کہنے لگے ہمارے نئے محاورہ دان نے اس کی وجہ تسمیہ میں سخت غلطی کی ہے) ✦

ککڑی کھیرے کے بیج (ہ) اسم مذکر:۔ تخم خیارین ✦

ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے (و) محاورہ:۔ ادنے قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے۔ ادنے تقصیر لایق تعزیر نہیں ہوتی۔ چھوٹی سی خطا پر بڑی سزا نہیں چاہئے۔ ذرا سے قصور پر بگڑ جانا انسانیت کے خلاف ہے ✦

ٹوٹی کلائی کب کرد موقوف شور کو گردن کوئی نہ مارے گا ککڑی کے چور کو (ظفر)

ککھوری (ہ) اسم مؤنث:۔ پورب (دیکھو گرالی)

کگیانا (ہ) فعل لازم:۔ بندر کا چلاتا پھرنا۔ کوکنا۔ چنگھاڑنا۔ کلکاری مارنا ✦

کگر (ہ) اسم مؤنث:۔ کنارہ۔ کور۔ حاشیہ۔ کنی ✦ لب ✦ حد۔ (۲) مکان کی کنگنی۔ کارنس۔ (۳) دھار۔ باڑھ ✦

کل (ہ) صفت:۔ کالا کا مخفف۔ سیاہ۔ کالا۔ شیام۔ اسود ✦

کل پوٹیا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک پرند کا نام جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے ✦

کل جیبھا (ہ) اسم مذکر:۔ (عو):۔ سیہ زبان۔ وہ شخص جس کی جیبھ کالی ہو ✦ وہ شخص جس کی دعائے بد جلد اثر کرے ✦ منحوس ✦

کل جیبھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو):۔ وہ عورت جس کی زبان سیاہ ہو۔ منحوس عورت۔ بدشگون عورت۔ وہ عورت جس کا کوسنا جلد اثر کرے ✦ کثرت استعمال کے سبب اس عورت کو بھی کہنے لگے ہیں جس کے کوسنے کے بعد کوئی صدمہ وقوع میں آئے ✦

کل دمہ (و) اسم مذکر:۔ ایک کالی دم کا پرند ✦ کالی دم کا کبوتر ✦

کل سرا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ پرند جس کا سر یا چوٹی سیاہ ہو۔ کالے سر کا ✦ پپیہا جس کا سر کالا ہوتا ہے

سن کے پپیہا کلسرے آدمی رین نہ کٹک میں ماری کتا سکی اٹھے کلیجے ہوک (دوہا)

کلم

(۲) آدمی۔ انسان۔ مُنش + کالے سر والا آدمی۔ جوان آدمی۔ مرد۔ نر ؎

گر کسے سے بھی مُنہ نہ موڑا
کلسرا نام کو نہ چھوڑا

سر نہیں دیتی اُٹھانے شمع کو ریش دراز
ہے وبال اس کلسرے کو اپنے پنبہ لسک کی جھنک

جیسے "کل سرے سے سب نیچے ہیں"۔ کل سرا بڑا آفت ہے۔ کل سرے سے سب نے پناہ مانگی ہے۔ (۳) کالے سر کا پتنگ +

کل موہا۔ کل مُنہا۔ کلموہا (ہ) اسم مذکر :۔ (عو)۔ کالے مُنہ کا آدمی۔ سیہ چہرہ۔ سیہ رو + بد بخت۔ کم بخت + بدنصیب +

کل موہی۔ کل مُنہی یا کلموہی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کالے مُنہ کی عورت۔ سیہ رو عورت۔ روسیاہ عورت۔ (۲) کم بخت اور بدنصیب عورت ؎

موئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے
قربان کی تھی جھکانا وہ کلموئی لیلا

(۳) کلمۂ نفرین۔ نرخل۔ شفتل۔ ذلیل۔ بیہودہ۔ نابکار۔ جیسے "بیتری بیبیاں کلموئی نرخلوں شفتلوں کے مُنہ لگانے میں اپنا تس نس کھوتی ہیں (چتر بنیلی)

کل (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) یتتر۔ جنتر۔ مشین۔ کام کرنے کا آلہ۔ اوزار۔ کام کرنے کی پتلی۔ وہ آلہ جو آدمی کا کام دے۔ جیسے "کپڑا سینے کی کل"۔ برف کی کل۔ روئی کی کل۔ پینے کی کل وغیرہ (۲) بندوق کی چانپ۔ بندوق کا گھوڑا۔ (۳) پنجرے کی چٹنی یا کھٹکا + پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لئے چٹنی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہو جاتی ہے (۴) پھندا۔ جال۔ دام (۵) پُرزہ۔ پیچ + عضو۔ کسی چیز کا کوئی حصہ یا جزو جس کے بغیر وہ چیز کام نہ دے سکے۔ بند۔ جوڑ (۶) ارکان۔ ہڈی۔ ڈومستار۔ سلسلہ۔ کنجی۔ نکیل۔ چولی ؎

اُس کے کل پرزوں پہ قدرت ہے جیسے تپلی
سبب جنبش ہر تار اُٹھے اسے جیسے

کلک

کل بگاڑ دینا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی آلہ کو بیکار اور نکما کر دینا۔ نقص پیدا کر دینا۔ کام کا نہ رکھنا ؎

اے انسکار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی
اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے

کل بگڑنا یا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم :۔ کل میں فرق یا نقص آ جانا۔ کل کا بیکار ہو جانا۔ کسی پُرزے میں فرق آ جانا۔ کسی چیز کا نکما ہو جانا۔ کسی کل کا کام نہ دینا ؎

آدمی کہتے ہیں جس کو ایک پتلا کل کا ہے
پھر کہاں کل اُس کو جب کل ہو ذرا بگڑی ہوئی

کل بیکل ہونا (ہ) فعل لازم :۔ کسی پُرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا + پیچ ڈھیلے ہو جانا۔ انجر پنجر ہل جانا۔ جوڑ بند جدا ہو جانا۔ بے ترتیب ہو جانا +

کل پر پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ کسی پھرانے والے آلہ کی مدد پر گردش کرنا +

کل پھیرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (کل مروڑنا یا موڑنا)

کل ٹھیک کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی چیز کے پُرزے درست کرنا۔ مشین کو ڈھنگ سے لگا کر چلتا کرنا +

کل دار (ہ) اسم مذکر :۔ کل کے ذریعہ بنا ہوا سکہ۔ انگریزی سفید روپیہ۔ چہرہ شاہی روپیہ +

کل دار بندوق (ہ) اسم مؤنث :۔ توڑے دار بندوق کا نقیض۔ چانپدار بندوق۔ گھوڑے کی بندوق +

کل کا (ہ) صفت :۔ کل کے ذریعہ سے بنایا بنا ہوا۔ جیسے "کل کا کاتا ہوا کل کا بنایا ہوا +

کل کا پتلا (ہ) اسم مذکر :۔ کل کے ذریعہ سے کام کاج کرنے والا۔ کلدار پتلی + دوسرے اعضا کی مدد سے کام دینے والا + انسان۔ آدمی۔ منش ؎

رنگ ہے آنکھ کی پتلی میں اسی کا جھلکا
چھوڑ دنیا میں دیا جس نے یہ پتلا کل کا

اے مصفی گر چشم حقیقت سے تو دیکھے
پتلے ہیں جو سب خاک کے پتلے ہیں یہ کل کے

کل کا کارخانہ (و) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں کل کے پرزے تیار ہوتے ہیں- ورک شاپ +

کل کل (ہ) اسم مؤنث:- جوڑ جوڑ- بند بند- انجر پنجر- جوڑ بخیہ +

کل کل توڑ دینا (ہ) فعل متعدی:- جوڑ جوڑ ہلا دینا- بند بند ہلا دینا- ٹانکے ہلا دینا- ناف تلے ٹلا دینا- ایک ایک عضو کو ڈھیلا اور بیکار کر دینا- اندرونی اعضا کو صدمہ پہنچانا- اعضا کو جگہ سے بے جگہ کر دینا ؎

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دالی آوے تو بیکل نکلے

کل کا گھوڑا (ہ) اسم مذکر:- وہ گھوڑا جو کل اور پرزوں کے وسیلے سے چلے +

کل لگانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کام کے آلہ یا اوزار کو نصب کرنا- (۲) کسی پرند وغیرہ کے پکڑنے کے واسطے کوئی پھندا یا جال یا چٹکی وغیرہ نصب کرنا +

کل مروڑنا یا کل موڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مشین کو چلتا کرنا + کل گھمانا + کام دینے کے واسطے کھونٹی موڑنا- کلدار چیز میں کنجی دینا + کل چلانا- مشین دُرست کرنا- کل سنوارنا (۲) کسے کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا- طبیعت کو پھیر دینا + برگشتہ کر دینا- برخلاف کر دینا +

کل ہاتھ میں ہونا (د) فعل لازم:- کسی کے رکان اپنے قابو میں ہونا- کسی کے دل یا طبیعت پر اختیار رہونا- کسی کی باگ یا ڈوری اپنے ہاتھ ہونا- جیسے اُن کی کل تو مرے ہاتھ میں ہے +

کل (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آرام- چین- راحت- آسائش- سکھ- اطمینان- سکون- آسودگی ؎

کیا کہیں اے ہمنشیں ہیں آج کیوں بیکل سے ہم
جن سے کل تھی جان کو اُن سے جدا کل سے ہیں ہم

(۲) فرحت- خوشی- انبساط- آنند (۳) ڈھب- طرح- وضع- طور ؎

کل جو پہلو میں رہا تو نہ دکھائی مجھکو
آجتک ہا سے کسی کل نہ کل آئی مجھکو

کل آنا (ہ) فعل لازم:- چین پڑنا- راحت ہونا- اطمینان ہونا- آرام ملنا- سکھ ہونا + اطمینان اور طمانیت ہونا- قرار ہونا ؎

نہ پہنچا آپ کو ساعد چھڑا کر پاس غیروں کے
کلائی ہاتھ میں لے کر مرے دل کو کل آئی ہے

شکل دو دن سے جو تم نے ہم کو دکھلائی نہیں
کل سے بیکل ہیں ہمیں کل آجتک آئی نہیں

کل پانا (ہ) فعل متعدی:- آرام پانا- چین پانا- آسائش ملنا- سکھ پانا- راحت حاصل کرنا- چین پڑنا- اطمینان ہونا +

کل پڑنا (ہ) فعل لازم:- چین پڑنا- آسودگی ہونا- اطمینان ہونا- دل ٹھہرنا- اضطراب یا قلق دور ہونا- جی ٹھہرنا ؎

پھر آج کل کا ہوا وعدہ دیکھئے کب تک
بغیر اُن کے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر

کل نہ پڑنا (ہ) فعل لازم:- چین نہ آنا- قرار نہ پڑنا- مضطرب ہونا- تڑپنا- لوٹنا- آرام نہ ملنا- اطمینان نہ ہونا ؎

کون اُٹھ گیا ہے پاس سے کیا ہو گیا ہے جو
پڑتی نہیں ہے تجھکو دلِ زار آج کل

کل اُس سے ہم نے ترک ملاقات کی تو کیا
پھر اُس بغیر کل نہ پڑی دو گھڑی کے بعد

کل نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- قرار نہ ہونا- اطمینان نہ ہونا- چین نہ ہونا- مضطرب اور بیقرار رہنا- [illegible] ہونا- ٹھہر نہ رہنا ؎

اس دل بیتاب کو آرام نہیں کل کہیں
مجھکو پھرے ہے لئے آج کہیں کل کہیں

کل ہونا (ہ) فعل لازم:- آرام ہونا- چین آنا- راحت ملنا- آسائش ہونا + آسودگی اور اطمینان خاطر ہونا- قلق اور اضطراب دور ہونا ؎

کل

تسکین درد دل کو نہ آج ہو نہ کل ہو
بے یار بے کلی ہے وہی ملے تو کل ہو

کل (ہ) اسم مؤنث:- (۱) طرف - جانب - رُخ - کروٹ - بل - پہلو - جیسے دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے۔ (۲) طرح - ڈھب - طور - (۳) وضع - دھج - ہیئت - انداز - جیسے اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی ✦

کل (ہ) اسم مؤنث:- (۱) روز گذشتہ - دی - دی روز - گزرا ہوا دن - آج سے پہلے کا دن - روز پیش - آتش جیسے وہ کل ہی گئے - (۲) فردا - روز آئندہ - آج سے دوسرا دن جو آئیگا - غد - جیسے کل کی کس کو خبر ہے - آج ہے سو کل نہیں ۔

دیڑھیوں تک تیری ہوتی کی رسائی ہوتی
کل جو آئی تھی بلا آج ہی آئی ہوتی

آیا مالی باگ میں کلیاں کری پکار
پھلی پھلی سب چن لین کال ہماری بار

(۳) روز قیامت ۔

جو آج دیوے گا یہاں ویسا ہی وہ کل پاویگا (نظیر)

(۴) زمانۂ قریب - حال ✦ عرصۂ قلیل ✦

کل پر کام نہ رکھنا (ہ) فعل متعدی:- دوسرے دن یا آئندہ پر کام نہ چھوڑنا - آج کا کام آج ہی کر لینا ۔

دلا منظور ہے توبہ تو پھر اس میں توقف کیا
جو عاقل ہیں نہیں رکھتے ہیں وہ کام آج کا کل پر

کل کا لڑکا (ہ) اسم مذکر:- زادۂ دی روز ✦ قریب الولادت - حال کا پیدا شدہ - سامنے کا بچہ ✦

کل کی بات (ہ) اسم مؤنث:- حال کا ذکر - ابھی کی بات - ترت کی بات - قریب کا ذکر - وہ امر جو زمانۂ قریب میں واقع ہوا ہو - تھوڑے دنوں کا ذکر ۔

طفل تھا دیتا آج ترش رو ہو کر
یکے نگاہ سے کیوں قتل کو کھینچے تلوار
کل کی بات ہے تو کرکے کھلاتا تھا مجھے
خوب بیٹھی ہے یہ مصری کی شکر سے تلوار

کلب

یہ کل کی بات ہے جو ہیں طفلوں میں تھا کے شب وصال کہ ہر بعد تو تھا عازم
اب ایسا تو نے فلک کر دیا حقیر مجھے سوال وصل کا کرتا ہوں میں جو آج
خدا کی شان دکھاتا ہے وہ جواب میں پائں

(۲) روز گذشتہ کا ذکر یا حالہ ✦

کل کی رات (ہ) اسم مؤنث:- شب روز گزشتہ - دی شب - وہ رات جو آج کی رات سے پہلے گزر گئی ہو ✦

کل کل کرنا (ہ) فعل متعدی:- آج کل کرنا - روز کل کے وعدے پر ٹالنا - امروز و فردا کرنا - لیت و لعل کرنا ✦

کُل (ہ) اسم مذکر:- (ناری) - مشت - مُکا - گھونسا ✦

کُل (ع) صفت:- (۱) ہمہ - تمام - سب - سارا کچھ - پورا - کامل - جملہ - (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں واحد مطلق - چونکہ حق تعالیٰ باعتبار حضرت واحدیت جامع اسمائے مجموع ہے اس وجہ سے اُس کا یہ نام بھی ہے - (۳) ہر - ہر ایک جیسے کل آدمیوں کو دو دو روپے دلئے یا کلُّ شیءٍ یرجع الیٰ اصلہ - یعنی ہر شے اپنے اصل کی طرف رجوع کرتی ہے ✦

(لطائف اللغات والے نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے مگر جمع کے معنی میں آتا ہے) ✦

کُل جمع (ع) اسم مذکر:- (ہندو) کُلّم - کل کائنات - ساری جمع پونجی - سب کی سب رقم - تمام سرمایہ - مجموع جیسے اُن کے پاس تو اب کل جمع دس روپے رکھے ✦

کُل کائنات (ع) اسم مؤنث:- (۱) جمیع مخلوق (۲-۱) - ساری جمع پونجی - تمام سرمایہ ✦

کُل (س) اسم مذکر:- (۱) خاندان - تبار - خانوادہ - بنس - گھرانا - کنبہ - (۲) جات - ذات - برن - قوم ✦

کُل اُچھال (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) ننگ خاندان - اپنے خاندان کو کلنک لگانے اور بدنام کرنے والا آدمی ✦

کُل بکھاننا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بھاٹوں کا کسی کے خاندان کو سراہنا - کسے خاندان کی تعریف و توصیف کرنا ✦ (۲) کسے خاندان کا نسب نامہ پڑھنا - (۳) بطیٔ کرنا - خوشامد کی تعریف کرنا - (۴) تمام خاندان کو برا بھلا کہنا - سارے گھرانے یا کنبے کو پُن

کل

ڈالنا- خاندان میں عیب نکالنا- کسی کے خاندان کی ہجو کرنا + کسی کے بڑوں کو بُرا کہنا +

کُل دَھَرم (ہ) اسم مذکر:- (ہندو):- خاندانی رسم وقاعدہ- گھرانے کی چال- اپنے جنس کا دھرم- بڑوں کی ریت +

کُل ونتا (ہ) صفت:- شریف گھرانے کا- خاندانی- اونچے گھر کا- بڑے گھر کا + رئیس زادہ- شریف زادہ + فخر خاندان +

(یہ لفظ کُل بمعنی خاندان اور ونتا حرف نسبت سے مرکب ہے) +

کُل ونتی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) اچھے گھرانے کی عورت- شریف زادی- رئیس زادی- (۲) پتی برتا ستی- عفیفہ- پاک دامن- عصمت والی- (۳) فخر خاندان عورت- خاندان کا نام اپنے ہنر اور لیاقت سے روشن کرنے والی عورت- صاحب ہنر عورت +

کَلّا (ہ) اسم مذکر:- درخت کی وہ کونپل جو کلی کی طرح اول نکلتی اور بعد میں اُس میں سے بڑے بڑے پتے نمایاں ہو جاتے ہیں فارسی میں اس کو تندہ کہتے ہیں +

کُلّا (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) غرغرہ- کُلّی- غرارہ +

کلا (س) اسم مؤنث:- (۱) بہت چھوٹا حصّہ + ذرّے کا آٹھواں حصّہ- (۲) قرص ماہ کا سولھواں حصّہ + چاند کی قطر کا سولھواں حصّہ- (۳) آٹھ سکنڈ- آٹھ ثانیہ + درجہ کا ساٹھواں حصّہ یعنی ایک منٹ یا دقیقہ- (۴) چھل- فریب- مکر- دھوکا- بہانہ- دغل فصل + شعبدہ- (۵) گُن- ہنر- فن + گانے بجانے کے چونسٹھ فن- (۶) دیوشکتی- کرامت + معجزہ جیسے "درگا دیبی میں بڑی کلا ہے"- (۷) نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے- سکندری- مُعلق- (۸) علم نجوم یعنی جوتش میں راس کے تیسویں حصے کا ساٹھواں حصّہ $\frac{1}{1800}$ (۹) شوجی کے ماتھے کا ہلالی یعنی قوس نما نشان جس کے موافق اب بھی اُن کی سوستی کے ماتھے پر پوجا کرتے وقت کیسر سے بنا دیتے ہیں- (اس معنی میں شوجی کی استتی میں آیا ہے +

کلابازی (و) اسم مؤنث:- معلق ورون کا ترجمہ- ڈھینکلی- وہ حرکت جو سر کو نیچے اور پاؤں کو اوپر کر کے نٹ لوگ کیا کرتے ہیں- اُردو والے اسے کلابازی زیادہ بولتے ہیں +

کلابازی کھانا (و) فعل متعدی:- (۱) ڈھینکلی کھانا- نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنی لینا- (۲) (عو):- بچے کا مچلنا- پٹخیاں کھانا- لوٹنیاں لینا- لوٹا لوٹا پھرنا +

کلاجنگ (و) اسم مذکر:- کُشتی کے ایک داؤں کا نام جو کلا کی طرح کیا جاتا ہے +

کلاکار (ہ) صفت:- (ہندو):- لغوی معنی مکّار- فریبی- دغا باز اصطلاحی- فسادی- دنگئی- نٹ کھٹ- شوخ + شور مچانے والا- غوغائی- (۲- پنجاب):- ہنرمند- صاحب ہنر +

کلا کرنا (ہ) فعل متعدی:- ڈھینکلی کھانا +

کلا کھیلنا (ہ) فعل متعدی:- نٹ بازی کرنا- نٹ کی طرح ڈھینکلیاں کھانا ؎

دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس روپ کی رات
رہ گیا اُن کا دوپٹہ بھی چھپر کھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ
(رنگین)

کلّا (و) اسم مذکر:- دیکھو (کرم کلّا)

کَلّا (و) اسم مذکر:- (یہ لفظ فارسی کَلّہ سے لیا گیا ہے) + (۱) رخسارہ- گال- (۲) جبڑا- گال کے اندر کا حصّہ- (۳- کنایۃً- عو):- آواز دراز + بدزبانی- زبان درازی- جیسے "اُس کا بڑا کلّہ ہے"- اُس کے کلّے سے سب ڈرتے ہیں- اُس نے اپنے کلّے سے سب کو دبا رکھا ہے ؎

لب ہلانے کی بھی غصّہ میں نہیں بات مجھے
بدزباں لیتا ہے کلّے کے تلے داب مجھے
(؟)

کلّا بہ کلّا لڑنا (و) فعل لازم:- دو بدو لڑنا- بالمواجہ گفتگو اور بحث کرنا + منہ پر کھانا منہ پر دینا + برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا +

کلّا پھلانا (و) فعل متعدی:- (۱) گالوں میں ہوا بھرنا- گالوں کو ہوا سے اونچا کرنا- (۲) مغرور ہونا- (۳) خفگی یا رنج کے

باعث مُنہ بُجھائے رہنا۔ گال پُھلانا +

کلّا توڑ (و) اسم مذکر۔ (۱) برابر کا بھائی جو کسی بات اور ذات بلکہ زور و قوت میں بھی کم نہ ہو ؎

آہ بھی پیرِ فلک کا جوڑ ہے
گر نالہ بھی تو کلّا توڑ ہے } (نکہت)

(۲) صفت:۔ دندان شکن جیسے "کلّا توڑ جواب" +

کلّا جبڑا (و) اسم مذکر:۔ باہم مترادف۔ رخسارہ۔ گال جبڑا۔ جیسے "بڑے کلّے جبڑے کا آدمی ہے" +

کلّا چلے ستر بلا ٹلے (و) کہاوت:۔ مُنہ چلنے یعنی کھانے پینے سے ہزاروں بلائیں (بیماریاں) دور ہوتی ہیں۔ جب تک آدمی کھاتا پیتا ہے برابر تندرست اور توانا رہتا ہے +

کلّا دبانا (و) فعل متعدی:۔ بولنے سے روکنا۔ اپنی بات کے آگے دوسرے کی بات نہ ہونے دینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی آواز کو دبا دینا +

کلّا دراز (و) صفت:۔ فارسی میں کلہ دراز اسی معنی میں آیا ہے دیکھیں شیرازی کی رباعی میں جنگ (۱) بیہودہ شور و غوغا کرنے والا۔ چلّا کر بولنے والا۔ (۲) بدزبان۔ زبان دراز۔ لڑاک۔ جیسے "وہ بڑی کلّا دراز عورت ہے" +

کلّا درازی (و) اسم مؤنث:۔ شور۔ غوغا + زبان درازی۔ بدزبانی + گالی گلوچ +

کلّا کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شور کرنا۔ غل مچانا۔ غوغا کرنا۔ (۲) زبان کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بدزبانی کرنا +

کلابتّو (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (کلابتون)

کلابتّون (ت) اسم مذکر:۔ چاندی یا سونے کے تار جو ریشم پر چڑھا کر ڈوکوں کے ذریعہ سے بٹے جاتے ہیں۔ چاندی یا سونے کے تاروں کی ڈور۔ زر رشتہ +

(جن لوگوں نے اس کی وجہ تسمیہ کل کا بٹا ہوا لکھا ہے یہ محض گھڑت ہے وہ ذرا اکبر نامہ کو آنکھ کھول کر دیکھیں اول تو یہ کل کے ذریعہ سے بٹا ہی نہیں جاتا تھا اور پنڈلی کے رگڑنے سے بٹا جاتا ہے دوسرے اگر بالفرض کل سے بنا جانا تسلیم کیا جائے تو بھی اس کی حقیقت نہیں معلوم ہو سکتی جب مادے کی اصلی حقیقت معلوم نہ ہو وہ مادہ نہیں کہلاتا۔ لیکن صاحب کو بھی ان کے نوجوان شاگردوں نے ایسا ہی دھوکا دیا ہے۔) +

کلابتونی (ت + ف) صفت:۔ کلابتون کا کام کیا ہوا۔ کلابتون کا بنا ہوا +

کِلاس (انگلش Class) اسم مؤنث:۔ (۱) درجہ۔ مرتبہ۔ طبقہ۔ پایہ۔ رُتبہ (۲) نوع۔ صنف۔ قسم۔ رقم۔ برن۔ پرکار۔ بھانت + جنس + ذات +

(وہ ترتیب جو مخلوق اساؤں کی قدرتی ساخت خاصیت اور اوصاف میں ہو، پائی جاتی اور اُس کے موافق اُس کی جماعت بندی کی جاتی ہے مثلاً اقسام نباتات جمادات یا حیوانات کی بالخاصیہ یا بالمادہ تقسیم) +

(۳) اشخاص یا اشیا کی ترتیب یا تقسیم۔ (۴) طلبا کی جماعت (۵) فرقہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ تھوک +

کلاس فیلو (انگلش Class-fellow) اسم مذکر:۔ ہم جماعت۔ ہم سبق +

کُلاغ (ف) اسم مذکر:۔ جنگلی کوّا۔ غراب۔ کاگ +

کلاک (انگلش Clock) کلوک۔ اسم مذکر:۔ گھنٹہ۔ بڑی گھڑی جو طاقوں پر رکھی جاتی ہے۔ لٹکن یعنی پنڈلم والا گھنٹہ +

کَلال (ہ) اسم مذکر:۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ مے فروش۔ بادہ فروش۔ آبکار۔ خمّار۔ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہو پاسی۔ جیسے "کلال کی بیٹی ڈوبنے چلی لوگوں نے کہا ستوالی ہے" ؎

بہ مست کے ہیں حال پہ کیا کیا عنائتیں
ساقی کا میں غلام ہوں بندہ کلال کا } (نامعلوم)

گلے پڑے ہے جو ہر ایک کے یہ دخترِ رز
لگایا تونے یہ مُنہ او کلال کے کیسا } (نامعلوم)

کلال خانہ (و) اسم مذکر:۔ شراب خانہ۔ میکدہ۔ مے خانہ۔ خرابات۔ پاسی خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہے + شراب فروش کی دکان +

کلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سخن۔ بات۔ گفتگو ؎

بے زبان و بے دہن ہے نطق کلام اللہ کا
سب کلاموں سے ہے بالاتر کلام اللہ کا } (نامعلوم)

(۲) (نحو):۔ وہ عبارت جو کلموں سے مرکب ہو۔ یعنی کلام وہ مرکب ہے جو کم سے کم دو کلموں سے بنا ہو اور زیادہ کی حد نہیں۔ (۳۔ ف):۔

کلا

شعر۔ نظم۔ سخن ؎

اعجاز جان دہی ہے ہمارے کلام کو
زندہ کیا ہے ہم نے مسیحا کے نام کو } (ذوقؔ)

(۴-۷):۔ قول۔ مقولہ۔ بچن۔ (۵) وہ علم جس میں مسائل نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں۔ متکلمین کا علم۔ (۶) ملفوظ۔ ملفوظات۔ (۷) تصنیف۔ مضمون۔ (۸-۷):۔ اعتراض۔ عذر۔ جائے گفتگو۔ حجت گرفت۔ جیسے "ان کے اس قول میں ہمیں کلام ہے یا اس میں کچھ کلام نہیں"۔ (۹-۷-عو):۔ کلام اللہ۔ قرآن شریف۔ پارۂ قرآن جیسے "تیسوں کلام کے قسم۔ تجھے کلام کی مار پڑے" (۱۰-۷-عو) تقدیر۔ مقدر۔ قسمت۔ نصیب۔ مقسوم جیسے "ہمارے کلام میں یہی لکھا تھا"۔

(یہ لفظ اس اخیر معنی میں ہندی کرم سے بنایا گیا ہے عربی سے کچھ تعلق نہیں رکھتا)

کلام اُٹھانا (۷) فعل متعدی:۔ (عو) قرآن اُٹھا کر قسم کھانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ جیسے "اگر تو سچی ہے تو کلام اُٹھا جا"۔

کلام اللہ (ع) اسم مذکر:۔ کلام الٰہی۔ مصحف مجید۔ قرآن شریف۔ وہ کتاب الٰہی جو پیغمبر آخر الزمان پر نازل ہوئی۔

کلام اللہ اُٹھانا (۷) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلام اُٹھانا)

کلام تام (ع) اسم مذکر:۔ (نحو) وہ مرکب جو اپنے کلموں میں اسناد ہونے کے سبب سامع کو متکلم کے کلام کی پوری پوری خبر دے اور سننے والے کو کچھ پوچھنے یا دریافت کرنے کی حاجت نہ پڑے اسی کو مرکب مفید اور جملہ بھی کہتے ہیں جیسے "پانی لے آؤ"۔

کلام کرنا (۷) فعل متعدی:۔ (۱) بات چیت کرنا۔ بولنا۔ گفتگو کرنا۔ ہمکلام ہونا۔ (۲) جھگڑنا۔ بحث کرنا۔ منہ لگنا۔ جیسے "مجھ سے کلام نہ کرنا ورنہ ابھی ٹھیک بنا دونگا"۔

کلام ناقص (ع) اسم مذکر:۔ (نحو) مرکب غیر مفید۔ وہ مرکب جس سے سننے والے کو پورا فائدہ حاصل نہ ہو۔ جیسے "احمد کا غلام"۔ محمود کا باپ۔ مرد دانا وغیرہ۔

کلان (ف) صفت:۔ (۱) خُرد کا نقیض۔ بڑا۔ کبرسن۔ بزرگ۔ (۲) لمبا۔ دراز۔ عظیم (۳) بہتر۔ مہتر۔ سردار۔ (۴) بلند۔ افزون۔ اونچا۔ (۵) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا۔

کِلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو):۔ رولنا۔ پھٹکنا۔ اناج کا چھڑنا۔

کُلانچ (۷) اسم مؤنث:۔ چھلانگ۔ زقند۔ چوکڑی۔ جست۔ کود پھاند۔ طفرہ۔

(اگرچہ لوگ اسے ہندی خیال کرتے ہیں مگر چونکہ ہندی میں اس کے مادے کا پتا نہیں لگتا اور نہ قدیم ہندی تصانیف میں پایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ ترکی ہے اور عجب نہیں جو قلاج سے بنا لیا ہو کیونکہ اس کے معنی ترکی زبان میں کسی چیز کو مثل کمان زور سے کھینچنا آئے ہیں اور جست کرنے میں اپنے تمام جسم کو زور کے ساتھ دوسری طرف اُچھال کر لے جانا پڑتا ہے پس اس لحاظ سے یہ معنی لے لئے ہوں تو کچھ بیجا نہیں)۔

کلانچ بھرنا (۷) فعل متعدی:۔ چھلانگ مارنا۔ زقند لگانا۔ کودنا۔ پھاندنا۔ چوکڑی بھرنا۔ لانگ جانا۔ برجستن کا ترجمہ۔

کلانچ مارنا (۷) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلانچ بھرنا)

کلانوت (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (کلا+ونت) (راگ+خداوند) ایک قسم کے ڈوم۔ وہ شخص جس کا پیشہ گانا بجانا ہو۔ خنیاگر۔ مغنی۔ گویا۔ جیسے "گاتے گاتے کلانوت ہو جاتا ہے"۔

(چونکہ سنسکرت میں کلو بمعنی راگ اور ونت بمعنی والا آتا ہے اس وجہ سے کلاونت گانے بجانے والا ہوا جیسے بلونت صاحب بل یعنی زور آور جسونت صاحب جس یعنی نام آور)۔

کلانوت بچہ (۷) اسم مذکر:۔ مطرب بچہ۔ وہ شخص جو ڈوم کی نسل سے ہو۔ مغنی زادہ۔

کَلاوَہ (ف) اسم مذکر:۔ (ف۔ کلابہ۔ کلافہ):۔ (۱) سوت کی گڑی۔ کچا سوت جو تکلے پر لپٹا ہوا ہو۔ (۲-۷):۔ وہ سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جو ناریل پر لپٹتے اور بیاہ شادی میں سہاگ پڑے پر باندھتے یا سہاگن

عورتیں اُس سے اپنے بال گوندھتی ہیں نیز سیاہ لانے ملانے بھی
اسے کام میں لاتے ہیں۔ مُحولی +

کُلاہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) لمبی ٹوپی جیسے کابلیوں کے
پاس ہوتی ہے اور اُسے پہنکر لنگی وغیرہ بھی باندھتے ہیں
اس صورت میں اُس کا اوپر کا حصّہ جو اکثر کامدار ہوتا ہے
کُلہار کہتے ہیں۔ (۲) تاج شاہی۔ مکٹ۔ افسر۔ (۳)
ٹوپی۔ لال مرچ کی بیبی ؎

جنگل سے نکلی کاسنی کر دُلہن کا بھیس
لال جوڑا پہن کے سبز کلاہ ہمیش

کلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پہنچا۔ ساعد۔ کُہنی سے لے کر
پنجے سے اوپر تک کا حصّہ اور نیز ہاتھ کے قریب کا وہ حصّہ
جو گٹّے کے قریب ہے۔ عورتیں اسی جگہ چوڑیاں پہناکرتی
ہیں۔ (۲) ایک قسم کی ورزش جس میں حریف سے اپنی
کلائی چھڑا کر اُس کی کلائی پر ہاتھ چڑھا دیتے ہیں +

کلائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کلائی کی ورزش کرنا۔
اپنی کلائی کو حریف کے ہاتھ سے چھڑا کر اُس کی کلائی
پر اپنا ہاتھ پہنچا دینا ؎

پنجۂ[1] دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا
کرکے گیسوئے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا

کلب (انگلش) Club اسم مذکر:۔ انجمن۔ مجلس۔
سوسائٹی۔ سبھا۔ سماج + کسی خاص بات کی ترقی کی
پنچایت + چندۂ جماعت۔ شراکت + صحبت + مشاعرہ +
پنچایتی مکان +

کِلبِل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے
مکوڑوں کا پیٹ کے بل چلنا۔ (۲) مجازاً:۔ کھُجر بھُجر۔ کچے پکے
چنگے پوٹے۔ بچے کچے ؎

معشوق بچہ کش سے تو سنبل خدا بچائے
بس انتشار ہوتا ہے کلبل کو دیکھکر

کِلبِلانا (ہ) فعل لازم:۔ کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا

[1] چونکہ سانپ کے صرف پانچ دانت ہوتے ہیں اس وجہ سے پنجۂ دندان باندھا ہے +

پیٹ کے بل چلنا + کلبل کرنا +

کُلبُلانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سوتی میں کیفقدر جنبش کرنا۔ آہستگی
سے ہلنا + (۲) کھجانا۔ کھجلانا۔ چل ہونا۔ (۳) مضطرب ہونا۔
بیقرار ہونا۔ بےکل ہونا۔ بیاکل ہونا۔ تڑپنا۔ (۴) رینگنا
چلنا۔ جیسے کیڑوں کا زخم میں کلبلانا۔ (۵) قراقر ہونا۔
انتڑیوں کا بولنا۔ (۶) پیٹ کو ہلانا جلانا + گُدگُدیاں
کرنا +

کُلبُلاہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ جنبش۔ آہستگی سے حرکت
کرنا + کیڑے مکوڑوں کی حرکت۔ کیڑوں کا رینگنا +

کُلبہ (ف) اسم مذکر:۔ چھوٹا سا گھر۔ تنگ و تاریک حجرہ۔
غریبوں کا جھونپڑا + گوشہ۔ کونہ + خانۂ محقّر +

کُلبۂ احزان (ف ہع) اسم مذکر:۔ غموں کا گھر۔ غم کدہ۔
ماتم کدہ ؎

پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب ہٹتا نہیں
رفتہ رفتہ اُس طرف جانے کی بھکوت ہوئی

کَلَپ (س) اسم مذکر (ہندو):۔ وید کے چھ انگوں میں کا ایک انگ۔
وید کی ایک فصل کا نام۔ (۲) برہما کا ایک دن رات جو
انسان کے ۴۳۲....... برس یعنی چار جگ کے برابر
ہوتا ہے۔ (۳) پرلے۔ قیامت۔ پرلو۔ (۴) خطرہ۔ اندیشہ +
شک۔ شبہ۔ (۵) مطلب۔ مراد۔ مقصود۔ منورتھ۔ (۶)
دیوتاؤں کے ہزار جگ کے برابر کا زمانہ۔ (۷) نیائے شاستر۔
منطق کی کتاب۔ (۸) صرف و نحو۔ ویاکرن۔ گرامر +

کَلَپ برچھ یا برکش (ہ) اسم مذکر:۔ اِندر کے باغ کا مراد بر لانے
والا ایک درخت۔ بہشت کے ایک درخت کا نام جسے مسلمان سدرۃ المنتہیٰ
کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے نزدیک وہ ایک بیری کا درخت ہے جو
ساتویں آسمان پر واقع ہے اعمال مردم کی منتہا اور علم خلق
کی انتہاء بلاغت اسی تک ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام
اس سے آگے تک نہیں جاسکتے کوئی شخص پیغمبر آخرالزماں
کے سوا اُس سے آگے نہیں گیا ؎

کماکروں سکینٹے اس کلپ برچھ کی چھائیں   اَمرِت پھل ساتوں جو چیتم گل بائیں (دوہا)

کلپ

کلپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وسمہ۔ خضاب۔ بالوں کے رنگنے کا خضاب۔ (۲) مانڈے۔ آہار۔ کانجی کلف جو دھوبی لوگ بھات یا میدے کا پکا کر کپڑوں کو کرارا اور صاف بنانے کے واسطے دیتے ہیں۔ (۳-و) عیب۔ کلنک۔ داغ +

کلپ دینا (ہ) فعل متعدی:- مانڈی چڑھانا۔ کپڑے کو آہار دینا +

کلپ لگانا (ہ) فعل متعدی:- عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا +

(ڈاڑھی کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

کلپانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ستانا۔ دُکھ دینا۔ رنج دینا۔ ایذا پہنچانا + (۲) دل دُکھانا۔ ظلم کرنا + مضطرب کرنا۔ بیقرار کرنا۔ تڑپانا ؎

جو کوئی کسی کو یار کلپائیگا
یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پائیگا
اس دور مکافات میں سُن لے غافل
بیداد کریگا آج کل پائیگا

(۲) کلف دینا۔ مانڈے چڑھانا۔ (اب ٹکسال باہر ہے) ؎

اُس دھوبی کے لڑکے کو جو میں کل پایا
دل ہاتھوں سے اُس کے رنج بیکل پایا
کیا جانئے میل خاطر اُس کو کیا ہے
جی جامہ کو میرے اُس نے جو کلپایا

کلپنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دُکھ پانا۔ ستایا جانا۔ دل دُکھنا۔ کڑھنا۔ (۲) بلبلانا۔ بے تاب و مضطرب ہونا۔ (۳) دعائے بد دینا۔ کوسنا۔ سراپ دینا۔ (۴) متروک:- کلپ دینا۔ مانڈی چڑھانا۔ آہار کرنا۔ (۵) افسوس کرنا +

کلپنا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- من کی کامنا۔ منورتھ۔ دلی آرزو۔ دلی مقصد +

کلٹا (ہ) اسم مذکر۔ ٹاپے کی طرح کا ٹوکرا جس میں پہاڑی لوگ کوئلے یا ترکاری وغیرہ بھر کر پیٹھ پر اُٹھاتے ہیں۔ ایک قسم کا کھانچا +

کلر

کِل جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) کیلوں یا منتر کے ذریعہ سے کسی مکان کسی چیز یا کسی جاندار کا قابو کیا جانا۔ تسخیر کیا جانا۔ قابو میں لایا جانا۔ جیسے "سانپ کا کل جانا۔ مکان کا کل جانا" +

(جب زبان کی نسبت کہینگے تو زبان اپنے برخلاف منہ سے اُس کے بند ہو جانے اور کوئی کلمہ اپنے برعکس نہ نکلنے دینے سے مراد ہوگی) +

کلجگ (ہ) اسم مذکر:- چوتھا جگ جو چار لاکھ بتیس ہزار برس اور پاپ کا زمانہ مانا گیا ہے۔ زمانۂ فساد کا قرن +

(کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تین ہزار ایک سو دو برس (۳۱۰۲) پہلے ۱۸ فروری یوم جمعہ سے شروع ہوا ہے جسے اب تک تقریباً پانچ ہزار نو سو نواسی برس (۴۹۸۹) ہوگئے) +

کلجھوان (ہ) صفت (ہندو):- سانولا۔ سونلایا ہوا۔ وہ چیز جس میں سیاہی کی شبیہ ہو +

کلجھوین صورت (و) اسم مؤنث:- کالی صورت۔ سانولی رنگت۔ جیسے زعفرانی دوپٹہ اور یہ نگوڑی کلجھوین صورت کہ ہامیں کوئلہ (چتر بیلی)

کلچہ (و) (میم فارسی کلیچہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے + روغنی ٹکیا (۲) لکڑی کا گول گتا جو خیمہ کی چوب میں اُس کے انجام کے قریب لگا ہوا ہوتا ہے +

کلچہ سا (و) صفت:- کلچے کے مانند پھولا ہوا۔ جیسے "کلچہ سے گال" +

کلچھن (ہ) اسم مذکر (ہندو):- بُرا چلن۔ بدچلنی۔ بدکرداری۔ برے کرتک +

کلچھنا (ہ) صفت (ہندو):- (۱) بد اطوار۔ بدکردار۔ بد اخلاق۔ (۲) منحوس۔ نحس +

کلر (ہ) صفت:- (۱) اوسر۔ بنجر۔ شور۔ (۲) اسم مؤنث:- ریہ کی زمین جس میں شوریت کے سبب گھانس تک نہیں ہوتی۔ زمین شورہ۔ (۳) اسم مذکر:- شور۔ ریہ +

کلر لگنا (ہ) فعل لازم:- شور لگنا۔ ریہ پیدا ہونا۔ جیسے "دیوار میں کلر لگ گیا" +

کلر

کَلَرَن (ہ) اسم مؤنث (عو)۔ جونک والی۔ کیڑیاں لگانے والی ؎

ایک من باجی نے کلرن سے لگائیں کیڑیاں
آگیا غش مجھکو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں

کَلَس (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گنبد کے اوپر کی کلغی۔ قُبّہ لوہے یا پیتل یا تانبے کا سنہری ملمع کیا ہوا سکھر جو اکثر مندروں یا مسجدوں کے گنبدوں پر لگا ہوا ہوتا ہے۔ سرطوق گنبد۔ میل سر گنبد۔ شمسہ۔ سر گنبد۔ (۲) گھڑا۔ گگرا۔ لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا یا جھاز آبخوری جیسے ؎

کاہیکو سوچ کرے من مورکھ
گر بھ میں کا نہ کا کتنا کھایو
پہلے دودھ کلس بھروایا
پیچھے تیسرا جنم کرایو

کَلَسا (ہ) اسم مذکر۔ تانبے یا پیتل کا تنگ منہ کا بڑا گھڑا۔ دیگچہ ۔

کَلَغا (و) اسم مذکر۔ ایک سرخ رنگ کے پھول کا نام جس میں خوشبو مطلق نہیں ہوتی۔ تاج خروس۔ بستان افروز مزاجاً پہلے درجہ میں سرد و خشک ۔

کلغی یا کلگی (ت) اسم مؤنث۔ (۱) ایک خاص پرند کے چند خوشنما پر جنہیں بادشاہ لوگ اپنے تاج یا ٹوپی اور پگڑی پر رزم خواہ بزم میں لگا لیا کرتے ہیں۔ جیغہ۔ کلل۔ کلگی۔ طرّہ ؎

اشک مالا موتیوں کا دود کلغی شعلہ تاج
رکھتی ہے تخت لگن میں شوکت شاہانہ شمع

کون تجھ سا بادشاہ حسن ہے اے مہروش
تاج زریں مہ ہے کلگی کہکشاں بالائے سر

(۲) مور یا مرغ وغیرہ پرندوں کے سر کا تاج۔ پرندوں کی چوٹی۔ پرندوں کا خوشنما گچھا جو اکثر پرندوں کی چوٹی پر ہوتا ہے۔ (۳) کلس۔ قبہ۔ طرّہ۔ شمسہ۔ (۴) لاؤنی یا مرہٹوں کا مجموعہ ۔

(۱) لفظ فارسی میں کلگی بفتح لام مشدد آیا ہے اور بعض لغات میں بہ تخفیف لام مفتوح بھی پایا جاتا ہے لیکن اُردو والوں نے بسکون لام اختیار کر رکھا ہے پس اس صورت میں اُردو کہنا چاہیے اُس کے علاوہ فارسی میں غین معجمہ کے ساتھ کسی نے نہیں لکھا ہاں اس لحاظ سے کہ کاف فارسی اور غین معجمہ کا باہم بدل ہے اسے غلط نہیں قرار دے سکتے) ۔

کلکلا

کلغی باز (و) اسم مذکر: ۔ مرہٹی باز۔ لاؤنی بنانے والا ۔
(لاؤنی بنانے والوں کے دو تھوک مشہور ہیں جن میں سے ایک کلغی باز کے نام سے مشہور ہے اور دوسرا طُرّہ باز کہلاتا ہے)

کلف (و) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (کلپ بمعنی آہار) (۲ ـ ع)۔ چہرے کی چھائیاں۔ داغ سیاہ جو چاند پر نظر آتے ہیں۔ وہ سیاہ دھبّے جو خون کے بگاڑ سے منہ پر ہو جاتے ہیں۔ عشق۔ منہ کے داغ ۔ چھیپ ؎

کتا نکا ہے چاک پیرہن گر ہے داغ کلف دل قمر پر (مومن)

نہیں ہے یہ کلف رخسارۂ ماہ درخشاں پر
یہ اُس نے داغ کھایا ہے رخِ پُر نور جاناں پر
کون جانے عکس بخت تیرۂ عاشق سے ہے
مہ کو دیکھو ہے کلف اور ساہ رخساروں کو خط

کلف آجائے ماہ کامل میں داغ رُخ لالہ کے مقابل میں (مومن)

کُلفت (ع) اسم مؤنث:۔ رنج۔ اندوہ ۔ تکلیف۔ کشٹ ۔ سختی۔ مصیبت۔ بپتا ۔ کدورت ۔ رنجش۔ ملال خاطر۔ کوفت ؎

کلفت ہجر کو کیا روؤں ترے سامنے میں
دل جو خالی ہو تو آنکھوں غبار آجائے

خدا کے واسطے بتلاؤ کیا ہے یہ ساماں
کلفت کیوں ہوئی ایسے کو تو بری جان

کلفت دور ہونا (و) فعل لازم۔ رنج و تکلیف کا مٹنا۔ کدورت کا جاتا رہنا ۔

کِلِک (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) نیزہ جس کی قلم بناتے ہیں۔ نے۔ نرسل۔ (۲ ـ و) (اسم مذکر و مؤنث)۔ قلم۔ لیکھنی۔ خامہ ؎

لکھتا ہوں ترے حسن خداداد کی تعریف ہے کلک مرے ہاتھ میں جبریل کے پر کا (ناظم)
زندان سے جو ہوتی ہے رہائی یوں کلک بیاں پر ہے آئی (صفی)

کلکلانا (و) فعل لازم (ہندی)۔ پکارنا۔ آواز لگانا۔ ہنکارنا۔ نعرہ لگانا۔ چیخنا۔ منہ کا بینا ۔

کلکاری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چیخ۔ کوک۔ چلی۔ زور کی آواز۔ غوغا۔ (۲) بندر کی آواز۔ بندر کا کگیانا ۔

کلک

کلکاری مارنا (ہ) فعل متعدی - چیخ مارنا - زٹکا دینا - چلّانا - قہقہہ لگانا - نعرے سے پکارنا - بندر کا بکیانا - بندر کا چیخ مارنا جیسے "آٹھ مہوان ماری کلکاری" •

کلٹر (۱) اسم مذکر - دیکھو (کلکٹر جو صحیح لفظ ہے)

کلکٹر (انگلش Collector کلکٹر) اسم مذکر - اکٹھا کرنے والا - محصل خراج ملک - محصول اور ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا - ضلع کا اعلیٰ افسر - منتظم ضلع - حاکم ضلع جیسے "تم ہی تو کلکٹر ہو!" •

کلکٹر کا سالا (۱) اسم مذکر - (بازاری) شخص کلو صاحب - کوتوال کا یار - حاکم کا رشتہ دار - زبردست کا رشتہ دار - رستم کا سالا - جیسے "ایسے ہی تم کلکٹر کے سالے ہو نا؟"

کلکٹری (۱) اسم مؤنث - (۱) ضلعداری - افسری کا عہدہ (۲) ضلع کی حکومت - حاکمی •

کل کل (ف - ہ) اسم مؤنث - (۱) ہرزہ درائی - کاؤں کاؤں - بک بک ؎

آئی غیر ہو گریہ کی شدت کل ہے اور ہی ہے   ہو گا غضب کل کل یہ سبب زمانے قیامت کی (ظفر)

(۲) گھر والوں کی باہمی لڑائی جو روزمرہ ہوتی رہے - گھر کا جھگڑا - آئے دن کا کھٹ کھٹ - راڑ - تکرار - بیچ - کھٹا پٹی •

(یہ لفظ فارسی کے اشعار میں بھی برابر پایا جاتا ہے اور لغات فارسیہ میں بھی موجود ہے میر نجات وغیرہ نے اسے اچھی طرح ادا کیا ہے - ہندی سنسکرت کوش میں بھی موجود ہے پس اس وجہ سے دونوں زبانوں میں شریک کیا گیا - مشعلات بکسر ہندو کا بھی استعمال کرتی ہیں) •

کل کل کرنا (۹) فعل متعدی - ہر بات پر لڑنا جھگڑنا - بات بات پر لڑنا ہونا - باہم تکرار کرنا - باہم تشنا کرنا - ساؤ کرنا - کلیش کرنا ؎

حباب بحر کو جام بلوریں سے تولے ساقی   نہ ہے تشبیہ ہم قائل پہ شیشہ ہے وہ ساغر ہے
شباہت اور رنگت ایک گو دونوں کی ہے لیکن   ذرا تو نکتہ میں کل کل نہ ہے شیشہ ہے ساغر ہے (ناسخ)

کہا تھا اس نے مجھ کل کرو گھر کا میں کل   ملا جو آج تو کل کبھی پھر آیا خلل
جو پوچھا میں کہ جی کل بھی گئی ہے کل   تو ہنس کے کہنے لگا باعث نہ کر کل کل (نظیر)

کل کل (۱) اسم مؤنث (ھ) - (۱) دانتا کل کل - تکرار - فساد - کہا سنی - بحثا بحثی - کلیش (۲) کچ کچ - غل شور - بک بک - جس طرح غل مچا کر دوسرے کو ناگوار گزرے جیسے "کیوں کل کل کر رہے ہو" •

کل کل کرنا (۹) فعل متعدی - کان کھانا - مغز کے کیڑے کھانا - ملغ پریشان کرنا •

کلم

کلکلاں (۱) صفت (ہندو) - درد بست - بالکل - پورا پورا - جیسے "وہ اُن کے گھر کا کلکلاں مالک ہے" •

کل کلاں کو (ہ) تابع فعل (ہندی) - (۱) آئندہ کو - کل کو - بعدازاں - آگے کو - اتفاقاً - قضائے کار - قضا عند اللہ - خدانخواستہ •

کلکلانا (ہ) فعل لازم - (ہندو پورب) چڑچڑانا - کاٹ کھانے کو دوڑنا - بدمزاج اور ترش رو ہونا - غرّانا •

کلکنا (ہ) فعل متعدی - بیگمات (اب متروک) نگلنا - زہر مار کرنا - بے رغبتی سے کھانا ؎

تمہاری شہتا کیا ملاقات ہے آنا کرسل میں   اکیلی تم بھی شتاب کھچڑی کی کلکتی ہو (رنگین)

کل کل کانٹا (ہ) اسم مذکر (پورب) - بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں - دیکھو (چیل چلو نمبر ۲)

کلکی (س) اسم مذکر - وشنو کا دسواں اوتار جو قصبہ سنبھل میں وشنو شرما برہمن کے گھر نے میں پیدا ہوگا وہ گھوڑے پر چڑھے گا اور تمام گناہگاروں گمراہوں کو مارے گا - جیسے مسلمانوں میں حضرت امام مہدی خیال کئے گئے ہیں ویسا ہی یہ اوتار مانا گیا ہے •

کلکا (۹) اسم مذکر - دیکھو (کلغا) •

کلگی (۹) اسم مؤنث - دیکھو (کلغی) •

کلما (۹) اسم مذکر - گلمہ - مصالحہ دار قیمہ بھری ہوئی بکری کی انتڑی - گلم - لنگوچا •

کلمات (ع) اسم مؤنث - کلمہ کی جمع جسے عربی میں غیب فارسی میں برفند کہتے ہیں •

کلموہی (ہ) اسم مؤنث - دیکھو (کل موہی مشتقات کل بمعنی نحسنت کالا میں) •

کلمہ (ع) اسم مذکر - (۱) شبد - لفظ - بول - ایک سخن - بات - قول (۲) نحو میں وہ بامعنی لفظ جو آدمی کے منہ سے نکلے (۳) منطق کی اصطلاح میں بمعنی فعل (۴) تفسیر میں بمعنی رسول (۵) دین اسلام کے رسول کا عقیدہ - اعتقاد نامہ - ان مذہبی پانچ عقائد کا ہر ایک عقیدہ جس پر اسلام کی بنیاد ہے مثلاً (کلمۂ طیّب - کلمۂ شہادت - کلمۂ تمجید - کلمۂ توحید - کلمۂ تمجید) بعض نے چھٹا کلمہ ردّ کفر ساتواں کلمہ استغفار بھی اس میں داخل کیا ہے - ان کلموں کی تفصیل کتب عقائد میں دیکھنی چاہئے - بندہ بباعث طوالت اس جگہ لکھنے سے معذور ہے) (۶) کلمۃ اللہ - مجازاً خدا کا نام (اُردو والے بسکون لام زیادہ بولتے اور اکثر شعرا باندھ بھی دیتے ہیں - مثال دیکھو نمبر ۴ کلمہ پڑھنا و کلمۂ تکبیر اور نیز کلمہ بھرنا میں منذیر اور جرأت نے کیا باندھا ہے) •

کلمۃ الحق (ع) اسم مذکر۔ سچی بات۔ خدا لگتی بات۔ حق بات۔ انصاف کی بات۔ کھری بات۔ سچل ٭

کلمہ بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا۔ لا الٰہ الا اللہ کہنا۔ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا ٭ خدا کا نام لینا (۲) کسی کا معتقد اور اُس کے کمال کا مقر ہونا کسی کا شیدا و دلدادہ ہونا ؎

کلمہ بھرے تراجسے دیکھے تو بھر نظر کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

کلمہ پڑھانا (ہ) فعل متعدی:۔ کلمۂ توحید زبان سے نکلوانا۔ لا الٰہ الا اللہ کہلوانا ٭ مسلمان بنانا۔ اسلام میں لانا ٭ دین محمدی میں لانا ٭

کلمہ پڑھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) دین اسلام کے اصول کو زبان سے ادا کرنا۔ خدا تعالیٰ کی توحید کا قائل ہونا۔ کلمۂ شہادت کو زبان سے نکالنا ٭ اسلام قبول کرنا۔ ایمان لانا۔ مسلمان ہونا ؎

خوش بیاں لاتے ہیں ایمانِ کلامِ اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآں تیرا } (آتش)

(۲) خدا کا نام لینا۔ خدا کو یاد کرنا ٭ (۳) حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا (طرح کی نسبت بولتے ہیں) (۴) کسی کی اطاعت یا فرماں برداری کرنا۔ کسی کا معتقد ہونا۔ کسی کو ماننا۔ کسی کا دم بھرنا ؎

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ
ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا } (وزیر)

(۵) کسی کے کمال یا ہنر کا مقر ہونا۔ کسی بات میں اُستاد یا کامل ماننا ؎

ہے یہ سرسبز گلستان سخن آرائی کا کلمہ پڑھتے ہیں طوطے مری گویائی کا (اسیر)

(۶) کسی کا نام جپنا۔ کسی کو ہر وقت رٹنا۔ کسی کا نام یاد کرتے رہنا ؎

زاہد ایسا کوئی تو ہم کو بتا جا کلمہ کہ پڑھے وہ بُت بے رحم ہمارا کلمہ (معروف)

سُنا ہے اے زناخی جب سے باجا تو نے ارگن کا
لگی ہے تب سے کلمہ پڑھنے تو از خود فرنگن کا } (رنگین)

کلمہ پڑھوں میں یار کا بعد وفات بھی طوطی ہو مری گور کا سبزہ کسی طرح (ظفر)

(۷) کسی کا عاشق و فریفتہ ہونا۔ کسی کا دلدادہ اور شیدا ہونا ؎

اک نظر آئینہ گر ہم سے میری دیکھی ابھی اسے بعد کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا (رند)

کلمۂ تکبیر (ع) اسم مذکر:۔ وہ کلمہ جس میں خدا تعالیٰ کو بندگی کے ساتھ یاد کرتے ہیں۔ اللہ اکبر کہنا (یہ کلمہ نماز کی نیت اور اُس کی ہر نشست و برخاست کے علاوہ یا بوقت ذبح و جنگ زبان پر لایا کرتے ہیں ؎

ان کبریائی والوں میں ہے جان کا خطر جیسے اجل ہے کلمۂ تکبیر میں چھپی (سوز)

کلمۂ شہادت (ع) اسم مذکر۔ کلمہ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ چونکہ اس میں صرف خدا ہی کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندہ اور رسول ہونے پر گواہی دی جاتی ہے اسلئے اُسکو کلمۂ شہادت کہتے ہیں اور ایسے مسلمان اکثر موقعوں پر خصوصاً صبح اُٹھتے منہ دھوتے اور مرنے کے وقت ضرور پڑھا کرتے ہیں ؎

وہ قتل کو ہمارے ارشاد کر رہے ہیں ٭ یاں کلمۂ شہادت ہم یاد کر رہے ہیں (شور)

کلمۂ کفر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ بات جس سے دین کی مذمت اور اہانت نکلے ٭ دعویٰ خدا (۲) غرور کی بات کلمۂ نخوت جو خدا تعالیٰ اور اُس کے بندوں کو ناپسند ہو ٭ کفرانِ نعمت ہے

کلمہ گو (ع۔ ف) صفت:۔ (۱) مسلمان مومن۔ دین اسلام کا کلمہ پڑھنے والا اُس پر اعتقاد رکھنے والا (۲) کسیکا معتقد (۳) کسیکا خیر خواہ دُعاگو۔ خیر طلب۔ بہی خواہ کسیکا کلمہ پڑھنے والا

کلمے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کلمہ کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلمے کا شریک (ہ) اسم مذکر:۔ ایک ہی خدا اور ایک ہی رسول کا کلمہ پڑھنے والا۔ شریک مذہب۔ ذات بھائی۔ ہم مذہب۔ ہم مشرب۔ کلمہ گو ٭ مسلمان بھائی۔ دینی بھائی ٭

کلمے کی اُنگلی (ہ) اسم مؤنث:۔ انگشت شہادت۔ سبابہ۔ انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی۔ ترجنی اُنگلی۔ بت اُنگلی ٭

کُلَن (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کُھولن۔ زخم کی ٹیس۔ چبیس (۲) درد سلسلاہٹ۔ جیسے دانتوں کی کُلن ٭

کُلنا (ہ) فعل متعدی:۔ ٹیسیں مارنا۔ درد کرنا۔ کھولن ہونا۔ جیسے "دانت کل رہے ہیں" ٭

کَلَنج (ہ) صفت:۔ گھوڑے کے ایک عیب کا نام جس میں چلتے وقت اُس کی پچھلی ٹانگیں آپس میں رگڑ اکھاتی اور ٹکراتی جاتی ہیں ٭

کلنڈر (انگلش سیح Calendor کیلنڈر) اسم مذکر۔ فہرست ٭ فہرست جرائم ٭ فرد قرار داد جرم ٭

کلنک (س) اسم مذکر:۔ داغ۔ دھبا ٭ عیب۔ دوش۔ الزام۔ رسوائی۔ بدنامی۔ ذلت۔ خواری۔ روسیاہی ٭

کلنک چڑھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا ؎

سانچ کہو ہر جی ہم سوں کچھ بیر تھا جو نیہ لگایو مُڑ
گھر اچرا ہیں پوچھت ہوں بنا کپٹ ہے کلنک چڑھایو } (دوہا)

کلن

کلنک کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر۔ داغِ رسوائی۔ بدنامی کا دھبا۔ روسیاہی۔ داغِ بدنامی ؎

نام آوری بھی یار وہ ٹیکا کلنک کا ہے   چھُٹتی نہیں سیاہی نگینِ رخِ نگیں سے (نصیر)

بندہے تیرالاکو چڑھے آسماں پہ چاند   مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (اوج)

بڑائے محبتِ گیسو ہے سر کے ساتھ   مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (مجروح)

کلنک کا ٹیکا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ داغِ رسوائی دینا۔ بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ روسیاہ کرنا۔ داغ لگانا۔ رسوا کرنا ٭

کلنک کا ٹیکا لگنا (ہ) فعل لازم۔ عیب لگنا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ الزام دھرا جانا ٭

کلنکی (ہ) صفت (ہندو)۔ (۱) بدنام۔ رسوا۔ ذلیل ٭ عیبی۔ عیب دار۔ دوشی٭ داغی (۲) وہ شخص جس نے گئو یا برہمن کو قتل کیا ہو ٭

کُلنگ (ف) اسم مذکر۔ (۱) ایک مٹیالے رنگ کے آبی پرند کا نام جس کی گردن لمبی اور لگ لگ سے بڑا ہوتا ہے۔ قاز۔ کونج (۲) ۔ لمبی لمبی ٹانگوں کا آدمی (۳) تشبیہاً۔ مٹا تازہ اور بڑا مرغ۔ اصیل مرغ۔ ٹینی یا گھاگس کا نقیض ٭

کِلنی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کی چیچڑی جسے چمچی بھی کہتے ہیں۔ اکثر بکری۔ گائے اونٹ۔ کتے وغیرہ کے جسم میں ہوتی ہے ٭

کلُّو (ہ) صفت۔ کالے رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ کالا کلوٹا۔ حبشی۔ شیدی۔ (بواؤ مجہول تانیث کے واسطے آتا ہے) ٭

کلوا (ہ) صفت۔ (۱) کلّو یعنی حبشی کی تصغیر بالتحقیر (۲) اسم مذکر۔ کالا کتا۔ (۳) کالا۔ کلوٹا ٭

کلوابیر (ہ) اسم مذکر۔ کالا دیو۔ ایک زمینی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مناتے ہیں ٭

کلوار (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) مے فروش۔ کلال۔ مدا کھینچنے اور بیچنے والا ٭

کِلوانا (ہ) فعل متعدی۔ تسخیر کرانا۔ حصار کرانا۔ منتر سے قابو کرانا ٭ بند کرانا جیسے سانپ یا آدمی کے منہ کو منتر کے زور سے کلوانا یعنی منتر پڑھ کر کیل سے بند کرنا ٭

کلوٹا (ہ) صفت۔ کالا کا مترادف۔ سیاہ فام ٭

کُلوخ (ف) اسم مذکر۔ مٹی کا ڈھیلا ٭ کچی اینٹ کا ٹکڑا۔ پکی اینٹ کا روڑا ٭

کِلول (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کھیل کود۔ اچھل کود۔ کھلاڑی کرنا (۲) تفریح طبع۔ تفریحِ دل لگی۔ سیر گلگشت (۳) اچپلاہٹ چنچل پن۔ شوخی۔ چلبلا پن (۴) عیش و نشاط۔ آنند۔ عیش و عشرت (۵) عو۔ متروک۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت (یہ لفظ سنسکرت میں بمعنی دشمن بفتح اوّل پایا جاتا ہے۔ اسی سے شاید یہ محاورہ نکالیا ہو) ٭

کِلول ٹلنا (ہ) فعل متعدی۔ عو (متروک) آفت بلا رفع ہونا۔ مصیبت دور ہونا ؎

ہمیں غش آگیا تھا دیکھ   ترمی کلول ٹلی ہے جان پہ سے (میر)

کِلول کرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کھیلنا کودنا۔ کھلاڑیاں کرنا (۲) چہچہانا۔ خوشی میں بولنا۔ چہکنا ؎

یہ باغ کھاگئی کس کی نظر نہیں معلوم   نہ جانے کیسے دکھایا یں قدم وہ کون تھا شوم
جہاں تھے سرو و صنوبر اب اُس جگہ ہے زقوم   پڑی [illegible] زغن ہے اب اُس چمن میں بوم
گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کریں تھیں کلول (انیس؟)

(۳) متعدی۔ آنند کرنا۔ مزے لوٹنا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا۔ مزے اڑانا ٭ ہنسنا۔ بولنا۔ باہم چہل کرنا ؎

ربہ تم چنگ مجنگ جیسے بول نہ بول   رانی ہے تم رنگ محل میں جاکر کرو کلول (جوبولہ)

کلونجی (ہ) اسم مؤنث۔ کمرلیا۔ ایک قسم کے سیاہ بیج جو اکثر اچار اور دوا کے کام میں آتے ہیں۔ عربی میں الحبۃ السودا۔ فارسی میں سیاہ دانہ و شونیز کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ٭

کلونس (ہ) اسم مؤنث (۱) کالک۔ کالس۔ سیاہی۔ کاجل (۲) کلنک۔ داغ۔ دھبہ۔ داغِ رسوائی۔ روسیاہی۔ بدنامی ٭

کلونس کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو) دیکھو (کلنک کا ٹیکا) ٭

کلونس لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ کلنک لگانا۔ عیب لگانا۔ روسیاہ کرنا

کُلہ (ف) اسم مؤنث۔ مخفف کُلاہ یعنی ٹوپی ٭

کُلہ شجرہ (ف + ع) اسم مذکر۔ وہ ٹوپی اور سلسلۂ خاندان وغیرہ جو صوفی یا درویش لوگ مرتے وقت اپنے جانشین کو عنایت کرتے ہیں (۲) ۔ بمعنا بوریہ۔ مال اسباب۔ استر بستر۔ انگڑ کھنگڑ۔ لیکن عوام تُلہ شجرہ بولتے ہیں جیسے "چلو اپنا تُلہ شجرہ اُٹھاؤ" ٭

کَلّہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (کلا بمعنی جبڑا) ٭

(اردو والے جو اسے لام مشدد سے لکھتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ فارسی میں اس معنی میں بہ لام مشدد کہیں نہیں پایا جاتا پس اردو قرار دیکر الف سے لکھنا چاہیے۔ ہاں غالب گزشت اوسر کے معنی میں مشدد آیا ہے۔ اس میں انسان کا سر ہو یا حیوان کا مگر اردو میں بکری ہرن بھیڑ وغیرہ کے سر کو کلّا اور نیز سری کہتے ہیں) ٭

کلّہ (ف) اسم مذکر۔ راس۔ سر۔ سیس۔ مونڈ ٭ گزشت۔ خشت۔ تند۔

کلہ

کلہ وراز (ف) صفت ۔ بیہودہ غل مچانے والا ۔ تڑاک ۔ شوری ۔ زبان دراز ۔

کلّہ قند (ف) اسم مذکر ۔ قالب قند ۔ خشتِ قند ۔ قند کے ڈلے ۔ ایک قسم کی مشہور شیرینی کا نام جو کھرے اور قند کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہے اس کو صرف قند بھی کہتے ہیں فارسی میں کلّہ قند و کلّہ قند یعنی باضافت و بلا اضافت اور بہ تشدید لام عربی آیا ہے مگر اردو والے بلا تشدید و با قاف قرشت کلہ قند بولتے ہیں ۔

کلّہ مَنار (ف) اسم مذکر ۔ مقلوب الاضافت یعنی منارِ کلّہ ۔

(ہیچ شہروں میں جو دشمنوں باغیوں لٹیروں راہزنوں وغیرہ کے سر ہیچ کھوپریاں ایک بولر میں چُن کر ٹیلہ سا بنا دیتے ہیں اُسے کلّہ منار کہتے ہیں اس کے بنانے سے عبرت اور رُعب مقصود ہوتا ہے اس زمانہ میں اس کا رواج کابل کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا ملا حال میں بھی کلّہ منار بنایا گیا تھا جس کے سوانح بیان لکھا گیا ہے ۔ جن لوگوں نے کلّہ منار دیکھا نہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ صرف کھوپریاں چُن کر بنا دیتے ہیں لیکن یہ مشاہدہ کے خلاف ہے ہمارے دو مخلص دوست حال میں کابل سے کیفیت دیکھ کر آئے ہیں) ۔

کَلِہاری (ہ) اسم مؤنث ۔ تڑاک عورت ۔ جھگڑالو ۔ جنگ جو ۔

بجز کلہاری نا سے میں کہتا ہوں آپ جو لو گھر سے نکل جا تصنّش جنم کے پاپ (دوہا)

کُلْہاڑا (ہ) اسم مذکر ۔ تبر ۔ چوب شگاف ۔ تبر چوب شکن ۔ صافور ۔ بہت بڑی کلہاڑی جس سے لکڑہارے لکڑی کے پورے پھاڑا کرتے ہیں تیشۂ کلاں ۔

کُلْہاڑی (ہ) اسم مؤنث ۔ لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ ۔ تیشہ ۔ بسولا ۔ تبر ۔ گُلہاڑی فاس ۔ تبر چوب شکن ۔

کُلّھڑ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) چھوٹا کُلھڑا ۔ چھوٹا مٹی کا آبخورا ۔ شکنیا (۲) ایک قسم کی آتش بازی (۳) گول مول آدمی ۔ گول مٹول ۔ بیڈول آدمی ۔ وہ شخص جس کے اعضا میں کچھ تناسب نہ پایا جائے ۔

کُلّھڑا (ہ) اسم مذکر ۔ شکنیا ۔ مٹی کا آبخورا ۔

کُلُّہُم (ع) تابع فعل ۔ (۱) سب کا سب ۔ پورا کا پورا ۔ اجمعین ۔ جیسے "کُلُّہُم اجمعین یہی تھا" (۲) صفت ۔ سب ۔ تمام ۔ ہمہ ۔ پورا ۔ کامل (۳) (۱) صرف ۔ فقط جیسے "کُلُّہُم اتنی بات تھی" ۔

کُلْہیا ۔ کُلْیا (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) بہت چھوٹا سا مٹی کا گول برتن جس میں عطار لوگ شربت وغیرہ دیتے ہیں ۔ کوزۂ کوچک ۔ چھوٹا سا آبخورہ (۲) چھوٹی سی ہانڈی جس میں جانوروں کا دانہ پانی یا کتھا چونا رہتا ہے (۳) ایک قسم کی

کلی

آتش بازی جس کی مثال نظیر کے اشعار میں موجود ہے (۴) بازاری بجائے ۔ مقعدہ دیکھو ۔ ہنڈیا ۔ بُنڈ ۔ فُرج ۔ بُھگ ۔ اندام نہانی ۔

کُلْہیا سا (ہ) صفت ۔ بہت تنگ ۔ سکڑا ہوا ۔ چھوٹا ۔ بند جیسے کلہیا سا مکان ۔

کُلْہیا لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ پچھنے لگانا ۔ بھری سینگی لگانا ۔ شاخیں لگانا ۔

کُلْہیا میں گڑ پھوڑنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) چھپ کر کوئی کام کرنا ۔ مخفی کوئی کام کرنا ۔ پوشیدہ کام کرنا ۔ چھپا کر کوئی کام کرنا (۲) بہت سے آدمیوں کے کام کو چند آدمیوں کو کر لینے کی کوشش کرنا جیسے کیا کلہیا میں گڑ پھوڑنا چاہتے ہو (۳) ناممکن کام کرنا ۔

کُلْہیا میں گڑ پھوٹنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی کام کا خفیہ یا پوشیدہ ہونا ۔ چھپ کر کوئی کام کیا جانا ۔ کسی ایسی بات کا اخفا کرنا جو فی نفسہ اخفا کی قابلیت نہ رکھتی ہو ۔

گھر میں شیخی کر نہ کچھ رکھتی ہے بول کلہیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول (سودا)

(۲) ناممکن بات ہونا ۔ ناممکن کام ہونا ۔

کُلْہیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے (ہ) محاورہ ۔ بڑا کام چھپ کر نہیں ہو سکتا ۔ راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا ۔

(یعنی جس طرح کلہیا میں جو ایک چھوٹا سا برتن ہے گڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار اور ناممکن ہے اسی طرح کسی بڑے راز کا مخفی رہنا محال ہے) ۔

کُلْہیاں (ہ) اسم مؤنث ۔ کُلْہیا کی جمع ۔

کُلْہیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ (۱) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلہیاں پڑھانا (۲) دیوالی کی پوجا کے وقت کلہیوں میں کھیلیں ڈالنا ۔

کُلّی (ع) صفت ۔ (۱) سلسلہ ۔ پورا ۔ تمام ۔ سموچا ۔ کامل (۲) منطق ۔ جزی کا نقیض جس کے مفہوم میں بہت افراد شامل ہوں یا جس کا مفہوم شرکت سے خالی نہ ہو جیسے حیوان ۔

کِلّی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) دیکھو (کلنی بمعنی چوٹی) (۲) گنولہ ۔ مکڑی کی کیل ۔ کیلی ۔ (۳) گنولہ ۔ چیخ ۔ کوک جیسے "کلّی مارنا" ۔

گُلّی (ہ) اسم مؤنث ۔ غرغرہ ۔ غرارہ ۔ کُلّا ۔ منہ میں پانی بھر کر پھینکنا ۔ کا نام ۔ ناللہ

گُلّی کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ منہ میں پانی بھر کر پھینکنا ۔ غرغرہ کرنا ۔ غرارہ کرنا ۔

اُس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کلّی کی کبھی موتیوں نے تب یہ پانی کر دیا بڑھ گیا (بحر)

کَلی (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) غنچہ ۔ زہر ۔ غنچۂ ناشگفتہ ۔ بن کھلا پھول ۔ گل ناشگفتہ ۔ شگوفہ (۲) کونپل (۳) بازاری ۔ دوشیزہ ۔ کنواری ۔ کماری ۔ باکرہ (۴) پرندوں کے نئے اور چھوٹے پر کو بھی کلی کہتے ہیں ۔

کلی | کلے

بھری ہی یہ پروبال میں ہوائے بہار کلی کلی میں شگفتہ ہیاں گلاب رہا (بحر)
(۴) وہ مثلثی تراش کا کپڑا جو کرتوں انگرکھوں اور پیجاموں وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ شاخ جامہ۔ خریص۔ تریز۔
گلبدن پیارا نازمیں ہوا تو پیدا پائجامے کی بھی کلیوں سے ہے خوشبو پیدا (بحر)
(۵) ایک قسم کا حقہ جو ابتدا میں شکل کلی یعنی مراہی بنایا گیا اور اب اس کے علاوہ اور وضع کی بھی کلیاں نکلی ہیں (۶) کنولیا پنجاب کے لوگ جن سے قاف کا تلفظ ادا نہیں ہوتا قلعی کو بھی کلی کہتے ہیں۔

کلی کھلنا یا پھولنا (ہ) فعل لازم۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ پھول کھلنا۔ خوش دل و انبساط خاطر ہونے سے بھی مراد ہے۔
دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی چٹپا کھلا گلاب کھلا سوتیا کھلی (داغ)

کلے (۹) اسم مذکر۔ (۱) کلا بمعنی جبڑا کی جمع (۲) سر گوسفند کے معنی کی جمع سریاں (۳) حروف متیرہ یا تابع متیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف یا اسے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کلے پائے (۹) اسم مذکر۔ سری پائے۔ بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکائے جاتے ہیں۔

کلے تلے دبا لینا (۹) فعل متعدی (عو)۔ اپنی آواز سے دوسرے کو بات نہ کرنے دینا۔ دوسرے کو قل مچا کر دبا لینا۔ اپنی آواز کے تلے دوسرے کی نہ سننا۔

کلے چیرنا (۹) فعل متعدی۔ گال چیرنا۔ رخساروں کو پھاڑ ڈالنا۔ جیسے دلیوہ کا تو کلے چیر ڈالوں گا۔
جیسا کہ اس نے معلوم بنشاں ہے نشاد یک مہ میں مرغ کروں اس کے کلے چیر کر (نشاد)

کلے دراز (۹) صفت۔ دیکھو (کلہ دراز یا کلا دراز)۔

کلے والی (۹) اسم مؤنث۔ بڑی اور بلند آواز کی عورت۔ زبان دراز۔ گال گلچ بجنے والی۔

کلیات (ع) اسم مؤنث۔ (۱) کلی کی جمع۔ نقیض جزئیات (۲) مجموعہ تصانیف مجموعہ نظم جو ایک ہی شخص کی تصنیف سے ہو۔

کلیاں (ہ) اسم مؤنث۔ کلی کی جمع۔

کلیاں آنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) شگوفے نکلنا۔ غنچوں کا نمایاں ہونا۔ درختوں میں کونپلیں نکلنا (۲) پرندوں کے نئے پروں کا نکلنا۔

کلیان (س) اسم مذکر۔ (ہند) (۱) کشل۔ خیریت۔ عافیت (۲) خوشی۔ شکل مانند۔ خوش و خرم (۳) سونا۔ زر۔ طلا۔ کنچن (۴) خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ خوش حال۔ خوش حالی۔ اقبال مندی (۵) نجات۔ مکت۔ رستگاری۔ (۶) فنا فی اللہ (۷) ایک راگنی کا نام جو رات کو گائی جاتی اور اسے شام کلیان بھی کہتے ہیں۔

کلیان ہونا (ہ) فعل لازم۔ صاحب اقبال و خوش طالع ہونا (۲) پھلنا پھولنا۔ سرسبز ہونا (۳) فنا فی اللہ ہونا۔ مرنا۔ جنت کو سدھارنا۔ گزر جانا۔ فوت ہونا۔ قضا کرنا (۴) مجازاً۔ تباہ و برباد ہونا (۵) نجات ہونا۔ مکت ہونا۔ گتی ہونا۔

کلیانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) درختوں میں شگوفہ کا آنا (۲) پرندوں کا نئے پر نکالنا۔

کلیجن (ہ) اسم مؤنث۔ خولنجان۔ پان کی جڑ۔ پان کی جگہ جڑ۔ دوسرے درجے میں حار یابس۔ بلغمی کھانسی اور گندہ دہنی کو مفید ہے۔

کلیجا یا کلیجہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کبد۔ جگر۔ ایک عضو کا نام جو پہلوے راست کی جانب واقع اور مخزن خون ہے۔ انسان کا جگر۔ وہ جگہ جہاں خون بنتا ہے۔ (اسے دیر کی نسبت زیادہ بلکہ بالخصوص بولتے ہیں) (۲) مجازاً۔ ہمت۔ جرأت۔ دلیری۔ دل گردہ۔ جگرا۔ حوصلہ۔ سینہ دلیلی۔
جلوہ دیکھا تری رعنائی کا کیا کلیجا ہے تماشائی کا (داغ)
ہر نظارہ چلا ہے کہ جو قاتل ہو کو داغ کس کا کلیجا کہ نظارہ دیدہ ہے (داغ)
زخوف آ ہتوں کو شعبہ ناروں کا بڑا کلیجا ہے ان دل کھلنے والوں کا (ماسلم)
کوہ غم شل سے کوا اٹھا لیتا ہوں حوصلہ دیکھو ذرا میرا کلیجا دیکھو (رند)
(۳) مجازاً۔ عالی ظرفی۔ عالی حوصلگی۔ پیٹ۔ سمائی۔
کتا ہوں صبر کا حوصلہ تو کرتے ہیں یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)
(۴) میانہ ہر چیز۔ گری۔ مغز۔ گودا۔ اندر کا حصہ۔ اس معنی میں جگر زیادہ مستعمل ہے (۶) تاب طاقت۔ زور۔ توانائی۔ مجال۔ قدرت (۷) زہرہ۔ پتا۔ شجاعت۔ بہادری جیسے "بڑے کلیجہ کا آدمی ہے"۔ "اس عورت کا بڑا کلیجہ ہے"۔ (۸) پیارا۔ عزیز۔ جانی۔ لخت جگر۔ دل کی کور۔ جان۔ جیسے "تو تو ہمارا کلیجہ ہے"۔ (۹) نہایت عزیز چیز اور پیاری چیز جیسے "ماں کلیجہ تک نکال کر کھلا دیتی ہے"۔ (۱۰) (عو) مایہ۔ دولت۔ گنج۔ پونجی۔ روپیہ پیسہ جیسے "ہم نے ہی تو اپنا کلیجہ نکال کر دیا اور ہم ہی دشمن ٹھیرے"۔ (۱۱) (عو) پیٹ۔ شکم۔ روودر۔ جیسے "کمی کہاں گیا کچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے کلیجے میں"۔ "جو کچھ ہوتا ہے اپنے ہی کلیجہ میں رکھ لیتی ہے"۔ (۱۲) (عو) مطلق دل۔ ہردہ۔ جیا۔ جیسے کلیجہ پکڑ کر رہ گیا۔

کلے

یعنی اُن سوس کر رہ گیا • آپ کلیجہ تمہارا جلتا ہے یا ہمارا (شگفتہ سہیلی)۔

کُنٹے سے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا تو گو کچھ اِن دنوں ہتی ہے وہ لگیر سے پوچھو (رنگین)

(۱۰) (۱)، کلمۂ تعجب و اکراہ درجواب۔ بجائے سر۔ پھوٹ۔ درگور وغیرہ۔ جیسے تیرا کلیجہ۔ یعنی تیرا سر۔ مثلاً کسی نے پوچھا کیا بات ہے۔ دوسرے نے کہا تمہارا کلیجہ۔ نیز جھوٹ کے موقع پر بھی اُس کے جواب میں کہتے ہیں ؎

کہا میں نے یہ دل ہے شیدا تمہارا لگے جس کے کہنے کلیجا تمہارا (لااعلم)

(۱۴) (عو) ۱۔ چھاتی۔ سینہ جیسے کلیجے سے لگا لینا وغیرہ •

کلیجا اُچھلنا (ہ) فعل لازم (عو)۔ دل دھڑکنا۔ تپاکِ قلب ہونا ؎

ہے ناک میں ہیں آپ پھولوں کے مہکنے سے ہے منغز اُڑا جاتا بلبل کے چہکنے سے
اُچھلے نہ کلیجا کیوں پتّے کے کھڑکنے سے اللہ رے نزاکت وہ غنچہ کے چٹکنے سے
بولے کہ نہ پھٹ جاویں پردے کہیں کانوں کے (جان صاحب)

(اگرچہ دل اور کلیجے میں بہت بڑا فرق ہے مگر مستورات عالمِ خوف یا خفقان میں جو دل کو جنبش ہوتی ہے اُس کو بھی کلیجا ہی اُچھلنا بولتی ہیں) •

کلیجا اُڑا جانا (ہ) فعل لازم۔ دل کا نہایت پریشان ہوا جانا۔ سٹ پٹائی سی جانا •

کلیجا اُلٹ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دل کا تہ و بالا ہو جانا۔ دل اُکھڑ جانا۔ دیوانہ ہو جانا ؎

اقرار وصل کرکے پھر انکار ظلم ہے تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا (بحر)

(۲) متواتر قے آنے سے دم اُلٹ جانا۔ قے کرتے کرتے جی گھبرا جانا •

کلیجا اُلٹنا (ہ) فعل لازم (عو) دم اُلٹنا۔ جی گھبرانا۔ وحشت ہونا۔ کلیجہ منہ کو آنا (کم بولتے ہیں) •

کلیجا بڑھ جانا (ہ) فعل لازم (کلمشو)۔ دل بڑھ جانا۔ وفورِ خوشی اور جوشِ مسرت سے دل کا شگفتہ اور باغ باغ ہو جانا ؎

جیسے آنے کی شادی مرگ مجھ کو ہو گئی بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا (بحر)

کلیجا بیٹھا جانا (ہ) فعل لازم (عو)۔ دل کا خوف اور ناتوانی کے باعث ڈوبا جانا۔ نہایت مضمحل ہوا جانا۔ دل گھبرانا جیسے بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہے •

کلیجا بیندھنا۔ سالنا۔ چھیدنا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو)۔ دل میں کو چے لگانا۔ دل میں چھید کرنا۔ کلیجا گودنا۔ طعنے مہنے کی باتوں سے دل میں زخم ڈالنا۔ بول مارنا۔ دل میں تیر لگانا •

کلیجا پاش پاش ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ دل کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دل خون ہو جانا۔ نہایت دل دُکھنا۔ دل کڑھنا جیسے تمہاری مصیبتیں سن کر کلیجا پاش پاش ہو گیا •

کلے

کلیجا پانی ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت رحم آنا۔ دل کا کسی کے صدمے کی تاب نہ لاکر رقیق ہو جانا جیسے "اس مصیبت کو سن کر پتھر کا کلیجہ پانی ہوتا ہے" •

کلیجا پتھر ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ دل کا نہایت سخت ہو جانا • دل کا نہایت بے رحم اور کٹھور ہو جانا ؎

ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل ترے پیکان بہت (داغ)

کلیجا پکانا یا پکا دینا (ہ) فعل متعدی۔ دل جلانا۔ دل جلا دینا • سوزِ رشک سے طبیعت جلانا۔ غم و غصہ دلانا۔ دل دُکھانا۔ رنج دینا۔ رشک کا پتلا بنانا ؎

اُن سے آرک کو کہاں گرمئ صحبت کی تاب بس کلیجا نہ پکا اے طبعِ خام اپنا (شیفتہ)

کسی کچے سے کہہ تو ناصحا جو عشق سے بھاگے
کہیں جا بھی پرے بک بک کلیجا کیوں پکاتا ہے (رسوا)

اِس آہ نارسا نے کلیجا پکا دیا اُس گل کے کان تک نہ گئے نالۂ دل (یاور)

کلیجا پک جانا (ہ) فعل لازم۔ دُکھی ہو جانا۔ سہائی کرتے کرتے دل کا پکا پھوڑا ہو جانا۔ جلتے جلتے کباب ہو جانا۔ غم ہی غم میں سوختہ ہو جانا۔ دل کا ماؤف ہو جانا۔ سخت عاجز اور زندگی سے تنگ آ جانا۔ چھاتی پک جانا۔ کسی کی تکلیف دہ باتوں سے دل کا آزار رسیدہ ہو جانا ؎

کہتا ہے اضطراب پکیوں جان کھائیے گویا کہ پک گیا ہے کلیجا ندیم کا (مومن)
بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا (ظفر)
سُن سُن کے پک گیا ہے کلیجا میرا اب موقوف کیجئے کہیں اس داستان کو (جرأت)
قیامت کا تو وعدہ اس پہ انکار کلیجا پک گیا تیری نہیں سے (داغ)
پک گیا ہے ترے طعنوں سے کلیجا میرا تم کرو دن چیلوں کو گر ہے یہ مقصد روا (رنگین)
تیری گرمی سے ترے اے ناکلیجا پک گیا ذکرِ مدفع کیوں کیا فردوس کے سنکر میں (اسیر)
چُپ ہو اے ناصح بہت باتیں نہ کر تیری گرمی سے کلیجا پک گیا (امیر)
اے مرا دیں غم دوں کب تک بجواب چُپ رہتے رہتے میرا کلیجا تو پک گیا (رند)

کلیجا پکڑ کر رہ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کسی صدمے کی بے تابی کے روکنے کو کلیجے پر ہاتھ رکھنا۔ دل مسوس کر رہ جانا۔ کسی صدمے کی تاب نہ لانے سے دل تھام کر رہ جانا۔ تڑپ کر رہ جانا۔ دھک ہو جانا ؎

باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا
غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا (ظفر)

کلیجا پکڑ وہ تو بس رہ گئی کلی کی طرح بے بکس رہ گئی (میر حسن)

(۲) دھک سے رہ جانا۔ اش اش کرنے لگنا۔ لوٹ ہو جانا۔ منہ سے بیں کی لپٹیں لگنا۔

کلے

تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادی باتوں سے جو کچھ دل میں آئے گا ایسا بے ساختہ کہہ دیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے اور جب تک سُننے والے سُنیں گے کلیجا پکڑ کر رہ جائیں گے اس کا سبب کیا ہے [illegible]۔
(آب حیات کے دوسرے دور کی تمہید)

کلیجا پکڑ لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کسی صدمہ یا الم کی تاب نہ لا کر دل تھام لینا۔ کسی صدمہ سے بے تاب اور مضطرب ہو جانا (۲) کسی دوا کا دل پر جا کر خشکی پیدا کرنا۔ چھاتی جکڑ دینا جیسے اِس دوا نے تو جاتے ہی کلیجا پکڑ لیا۔

کلیجا پکڑنا (ہ) فعل لازم ۔ کلیجا تھامنا ۔ دل مسوسنا ۔ دل کے صدمہ کو دبانا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پہنچے۔

چاہت وہ روگ ہے کسی بت پر جو آئے دل — تم بھی کو پکڑ کے کلیجا کراہے دل (شباب)

کلیجا پکڑے ہوئے آنا (ہ) فعل لازم ۔ پیٹ پکڑے ہوئے آنا۔ مضطربانہ آنا۔ دل تھامے ہوئے آنا۔

یہ آہ وحشیوں نے سر اُٹھائے کہ جس کی وہ نہ تاب لائے
کلیجا پکڑے ہوئے خود آئے جلے تھے نالوں میں [illegible] (اظہر)

کلیجا پکنا (ہ) فعل لازم ۔ دل جلنا ۔ عاجز آنا ۔ تنگ آنا ۔ دل کا ماؤف ہونا۔ دل کا غمزدہ ہونا ۔ چھاتی پکنا۔

دل پنا پایاں تلک اس عشق کے اعضوں سے پکا ہے
کہ تار اشک بھی جوں سلک گوہر آبلہ پا ہے (جرأت)

کلیجا پھٹا جانا (ہ) فعل لازم ۔ کسی صدمہ کے باعث یا رحم و دردمندی سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے ہوا جانا۔ کسی مصیبت کے سُننے کی تاب نہ لانا۔

اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سن کر — دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی (آزردہ)

کلیجا پھٹ جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کلیجے کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دل پارہ پارہ ہو جانا۔ جگر شق ہو جانا۔ دل پاش پاش ہو جانا۔ عشق و محبت کا کمال اثر ہونا۔

آزاد چھپکا رہنا تصوّروں پہ بڑا ہے — پھٹ جائے گا کلیجا کہیں آہ بھی کیا کر (منشی [illegible])

وہ پری چہرہ کہ دیوانہ ہو عالم اُس کا — طاق محراب بلا طرّۂ مغرور خم اُس کا
چشم جادو و فسوں عشوہ پیہم اُس کا — تیز تیز ایسی نظر دشنہ پیہم اُس کا
تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس ٹوٹ جائے
دشت مژگاں کے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے ([illegible])

(۲) حسد یا رشک سے جل جانا۔ چھاتی پھٹ جانا۔ دھک سے رہ جانا۔

جب جلائے انھیں شکووں کے نشتر چبھ گئے — پھر کلیجے اپنے مُنہ بھر کے سب کے پھٹ گئے (ظفر)

کلے

کلیجا پھٹنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) جگر شق ہونا۔ کسی صدمہ کے سُننے کی تاب نہ لانا۔ کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ رحم یا دردمندی کے سبب کسی کی مصیبت دیکھ کر تاب نہ لانا۔ ترس آنا۔ رحم آنا جیسے "غدر میں جب دہلی کی بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو ان کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے۔" (۲) دل بھر آنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ صدمہ پہنچنا۔

جان دل کسی کا کس سے پھٹے ہے — تو تجھ سے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہے (اشرف)

اُس کا وہ چھاتی سے لگنا جب کہ یاد آ جاتا ہے
پھٹنے لگتا ہے کلیجا سینہ تڑپا جاتا ہے (〃)

(۳) کسی کی دولت ثروت یا ترقی کو دیکھ کر حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا۔ جھُلسنا۔ (ہمارے نزدیک محاورہ مذکور بالا صاحب [illegible] معلوم کہاں سے اِس کے معنی [illegible] ہونے کے لکھ دیئے شاید صاحب [illegible] اجتہاد کیا ہے تاکہ [illegible] کمی نہ رہ جائے)۔

کلیجا تر ہونا (ہ) فعل لازم (عو)۔ پیٹ بھرا رہنا۔ دولت کے سبب بے فکر رہنا۔ دولت مند رہنا۔ مال کے سبب دل کا غنی ہونا۔ جیسے تمہارا تو کلیجا تر ہے تمہیں کسی کا کیا غم ہے۔

کلیجا تھام تھام کر رونا (ہ) فعل لازم ۔ بے تابی کے باعث دل کو پکڑ پکڑ کر رونا۔ زار و قطار رونا۔ بے تحاشا گریہ و زاری کرنا۔

کلیجا تھام کر بیٹھ جانا (ہ) فعل لازم ۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ دل مسوس کر رہ جانا۔

بیٹھ جاتا ہوں [illegible] غم میں کلیجا تھام کر — جب کبھی [illegible] آپ کا (تجمل)

کلیجا تھام کر یا تھام کے رہ جانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) دل مسوس کر رہ جانا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ صدمہ کی برداشت نہ کرنے کے سبب دل پر ہاتھ رکھ کر صبر کرنا۔ نہایت بے تاب اور بے قرار ہو جانا۔ لوٹنے لگنا۔ لوٹنیاں کھانے لگنا۔ تاب طاقت نہ رہنا۔ تڑپ کر رہ جانا۔

تیرے جلوے سے نہ رہ جاتے کلیجا تھام کر — حشر تک انسان کی یہ تاب طاقت ہو چکی (داغ)
رہ گئے لاکھوں کلیجے تھام کر — آنکھ جس جانب تمہاری اُٹھ گئی (داغ)
گر نکلوں حال دل میں ہاتھ اپنا تھام کے — وہ پڑے غش کھا کے وہ رہ جائے کلیجا تھام کے (ظفر)

(۲) دل رکھ کر بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ پتھر کی چھاتی کر لینا۔ صدمہ کو ضبط کر کے رہ بیٹھنا۔ رنج و الم کا اظہار نہ کر سکنا۔

بس جا بیٹھا ہے میں کل اک سے ہم نام کے
رہ گیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے (جرأت)

ک

کلیجا تھام لینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) اظہار بے تابی کرنا۔ ضبط بے تابی کی علامت ظاہر کرنا۔ بے تاب ہونا۔ بے تابی کے مارے جگر پکڑ لینا۔ مضطرب ہو جانا۔ تڑپنے لگنا ؎

عبث الفت بڑھی تم کو وہ کب بیتا تھا دم تم پر ✽ یہ مجھ کو دیکھ کر دشمن کا کلیجا تھام لیتا تھا (عشق)

کلیجا تھام لوگے جب سنوگے ✽ یہ شکوے خدا شیون کسی کا (داغ)

(۲) ضبط صدمہ کرنا۔ صدمہ کے مارے دل پکڑ لینا۔ دل کو روکنا ؎

ترے جور کا ایک افسر کوئی نام لیتا ہے ✽ تو عاشق کہاں کے سکتا سا کلیجا تھام لیتا ہے (ظفر)

روکوں حضور کیونکر یا تھام لوں کلیجا ✽ پہلو سے آپ اُٹھے اک درد اٹھا جگر میں (بہار)

کلیجا تھامے ہوئے آنا (ہ) فعل لازم۔ صدمہ کے مارے دل پکڑے ہوئے آنا۔ مضطربانہ آنا۔ گھبرایا ہوا آنا ؎

تو آخر کو ہوا آپ کے نالوں میں اثر ✽ وہ تھامے ہوئے ہاتھوں سے کلیجا آتے (نور)

کلیجا ٹوٹ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو عو)۔ دیکھو کلیجا بیٹھا جانا۔ جیسے بھوک کے مارے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے۔

کلیجا ٹوٹنا (ہ) فعل متعدی (متروک)۔ دل پر صدمہ پہنچنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ اب کلیجا پھٹ جانا بولتے ہیں ؎

کبھی پر اس طرف آکر جو جاتی کٹ جاتا ہے ✽ خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے (میر)

کلیجا ٹوک ٹوک ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو عو)۔ دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ دل پھٹنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ دل بے تاب ہونا۔

کلیجا ٹھنڈا رہنا (ہ) فعل لازم (عو)۔ راحت خوش رہنا۔ جی خوش رہنا۔ چین اور سکھ سے رہنا۔ پلک اُٹھا اُٹھا کر راج کرو۔ کوکھ مانگ بھری پُری اور تمہارا کلیجا ٹھنڈا رہے (رجز بنیلی)۔

کلیجا ٹھنڈا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کو خوش کرنا۔ آرام پہنچانا۔ چین دینا۔ تسلی بخشنا۔ تسکین دینا۔

کلیجا ٹھنڈا ہونا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دل میں خنکی ہونا۔ دل کو طراوت حاصل ہونا۔ جی خوش ہونا۔ دل کا مگن ہونا۔ دل کو آرام ملنا۔ طبیعت کو راحت حاصل ہونا۔ آرام پانا۔ دل ٹھنڈا ہونا جیسے دل کے پھپھولے پھوڑنے چلو اب تو کلیجا ٹھنڈا ہوا ؎

خاک ٹھنڈا مرا کلیجا ہو ✽ اس کے بن مجھ کو اک بلا ہے نیند (مجرو)

(۲) تسلی ہونا۔ تشفی ہونا۔ اطمینان خاطر ہونا ؎

تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا ✽ میرے دل پر جو پھپھولا تھا وہ چھالا ہو گیا (بحر)

(۳) صبر آنا۔ سکھ ہونا۔ چین پڑنا۔ چین آنا۔ کل پڑنا ؎

ک

گر بوشی غیر سے کر کے جلایا آپ نے ✽ اب تو صاحب آپ کا ٹھنڈا کلیجا ہو گیا (خواجہ)

دیکھ کر غیر کو ہو کیوں نہ کلیجا ٹھنڈا ✽ نالہ کرتا تھا وے طالب تاثیر بھی تھا (غالب)

ناکہ جل کر یہ ہوا ہو کلیجا ٹھنڈا ✽ دل سوزاں کو مرے تیرے کس لگ سے (جرأت)

ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا ✽ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

تپ دوری سے جو میں مر کے ہوں بالکل ٹھنڈا
تب کلیجا ہو ترا ست تغافل ٹھنڈا } (ظفر)

کلیجا جلانا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ (۱) دل جلانا۔ آزردہ کرنا۔ جی جلانا (۲) عوام۔ زیادہ حقہ پینے سے اپنا سینہ کو صدمہ پہنچانا۔ زیادہ حقہ پینا (۳) لازم۔ آزردہ ہونا۔ طبیعت جلانا۔

کلیجا جلنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دل جلنا۔ آزردگی اور کوفت ہونا ؎

غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے ✽ داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (داغ)

(۲) رنج اٹھانا۔ غم کھانا۔ غم برداشت کرنا۔

کلیجا جلی (ہ) اسم مؤنث۔ دل سوختہ۔ گرفتہ خاطر۔ رنج رسیدہ۔

کلیجا جلی تکل (۱) اسم مؤنث۔ وہ تکل جس کا بیچ کا حصہ سیاہ ہو۔

کلیجا چھلنی ہونا (ہ) فعل لازم (عو)۔ دل کا سوزن زدہ ہونا۔ داغ دار ہونا۔ طعنے مہنے کے سبب دل گھٹنا۔ طعنے سننے کی سہار نہ رہنا۔ طعن و تشنیع سے تنگ آ جانا ؎

برسوں سے سوت کی چھلنی کلیجا ہو گیا (مرد)

کلیجا چھن جانا (ہ) فعل لازم۔ طعن و تشنیع کے سبب دل کا پلہ پلہ ہو جانا۔ طعن و تشنیع کی باتوں کا ناگوار گزرنا۔ غم کی تاب نہ رہنا ؎

بس اے صحابہ تیر ملامت کہاں تلک ✽ باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا (جرأت)

کلیجا چھننا (ہ) فعل لازم۔ دل کا سوزن زدہ اور مغموم ہونا۔ دل میں طعنے مہنے کی سہار نہ رہنا۔

کلیجا دھڑکا دینا (ہ) فعل متعدی۔ دل پر خوف بٹھا دینا۔ خوف سے دل ہلا دینا۔ دل کو خطرے یا اندیشے میں ڈال دینا۔ دل ہلا دینا۔ جیسے تم نے تو میرا کلیجا دھڑکا دیا ؎

کیا چین سے میں وصل میں بیٹھوں کہ یک سر ایک
خطرہ مرے کلیجے کو دھڑکائے جائے ہے } (جرأت)

کلیجا دھڑکنا (ہ) فعل لازم۔ خوف یا اندیشہ کے باعث دل کانپنا۔ دل لرزنا۔ دل کپکپانا۔ اندیشہ ہونا۔ خوف چھانا۔ تپاک قلب ہونا۔ دل میں دھڑکن ہونا۔ دل دھک دھک ہونا ؎

کلے

واسطے دل کے دھڑکتا ہے کلیجا میرے ۔ کہ مبادا خفقانی جو کیا پھر نہ پھرا (جرأت)
الٰہی خیر کیجو آج کیوں از و پھڑکتا ہے ۔ ملے گا تیغ زن شاید کلیجا بھی پھڑکتا ہے (میر سوز)

کلیجا دھک دھک ہونا (ہ) فعل لازم ۔ دل کانپنا ۔ دل کا تپاں و لرزاں ہونا ۔ خوف چھانا ۔

کلیجا دُھکڑ دُھکڑ ہونا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (کلیجا دھڑکنا) ۔

کلیجا دھک سے ہو جانا یا رہ جانا (ہ) فعل لازم (عو) ۔ (۱) دل پر صدمہ سا گزر جانا ۔ دل ہل جانا ۔ دل پر خوف چھا جانا ۔ دل ڈر جانا ؂
ہوگیا دھک سے کلیجا آہ میری تھم گئی ۔ گھر میں بل مہتاب کے ٹوٹا جو کل رات کو (یار علی)
(۲) متحیر ہو جانا ۔ حیرت زدہ ہو جانا ۔ حیرت چھا جانا ۔ بھچک رہ جانا ۔ دنگ ہو جانا ۔ متعجب ہو جانا ؂
پہلے اس بات کا مطلق مجھے آیا نہ یقیں ۔ وہی تیوری تھی بدستور وہی چین جبیں
جب کہا میں نے کہ ہو وے یہ وہ پردہ نشیں ۔ دیکھ ایسا کبھی دیکھا ہے زمانہ میں حسیں
سامنا جبکہ ہوا دور ہوا دل شک سے
رہ گیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سے
(بیخود دہلوی)

کلیجا سُلگانا (ہ) فعل متعدی ۔ دل جلانا ۔ دل کو رنج دینا ۔ دل کباب کرنا ؂
یکر کے شب وصل میں سُلگا نہ کلیجا ۔ ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ پنڈا ہے ترا گرم (جرأت)

کلیجا سُلگنا (ہ) فعل لازم ۔ دل جلنا ۔ دل کو رنج ہونا ۔

کلیجا سنبھالنا (ہ) فعل متعدی ۔ دل کی روک تھام کرنا ۔ دل کو قابو کرنا ۔ دل کو پکڑنا ۔ دل کو تھام لینا ؂
جہاں تک بس چلا دست جوگ دن نکال کر ۔ شش شدر سا رہ گیا میں کلیجا سنبھال کر (غضنفر)

کلیجا کاڑھ کے دینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو) ۔ (۱) دوسرے کے واسطے دل نکال دینا ۔ کسی عزیز اور پیاری چیز کا دریغ نہ کرنا ۔ جان نکال دینا ۔ جان تک عزیز نہ کرنا (۲) روپیہ نکال کر دینا ۔ مال سپرد کرنا ۔ بلا سود یا بن گروی روپیہ دینا ۔

کلیجا کاڑھ لینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو) ۔ (۱) ڈاین کی طرح جگر کھا جانا ۔ (۲) کسی کو موہ لینا ۔ فریفتہ کر لینا ۔ دل چھین لینا (۳) چوٹی کی یا بیچ کی عمدہ عمدہ چیز نکال لینا (۴) کسی کی جمع پر ہاتھ مارنا ۔ دوسرے کا مال مارنا ۔

کلیجا کاڑھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ (۱) دل نکالنا ۔ ڈاین کی طرح جادو کے زور سے دل پر صدمہ پہنچانا (۲) کسی کا مال مارنا ۔ کسی کی دولت پر ہاتھ مارنا ۔

کلے

کلیجا کانپنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) خوف سے دل دھڑکنا ۔ دل کا لرزاں و تپاں ہونا ۔ خوف چھانا (۲) سردی لگنا ۔ سردی سے دل کپکپانا ۔ کپکپی چھوٹنا ۔

کلیجا کٹنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) خونی دست آنا ۔ اسہال آنا (۳) دل دُکھنا ۔ دل پر چوٹ لگنا ۔ دل کڑھنا جیسے "اس کا صدمہ دیکھ کر کس کا کلیجا نہیں کٹتا" (۴) ناگوار گزرنا ۔ بُرا لگنا جیسے "ایسے ہم کو تو ایک روپیہ دیتے ہوئے بھی کلیجا کٹتا ہے" (۵) دل پر نہایت صدمہ گزرنا ۔ دل خون ہونا ۔ صدمہ سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے اور پاش پاش ہونا ۔ حادثہ گزرنا ۔ اولاد گزرنا ۔ جیسے (غالب) "اے ایک کا تو کلیجا کٹ گیا ہے اور لوگ کہتے ہیں صبر کر" (۶) بے جا روپیہ صرف ہونا ۔ بہت روپیہ خرچ ہونا (۷) حسد ہونا ۔ رشک ہونا ۔ ایکلے سے دل جلنا (یہ معنی صرف فیلن صاحب نے دیئے ہیں سُننے میں نہیں آئے) ۔

کلیجا کُھرچنا (ہ) فعل لازم ۔ بھوک کے سبب دل پر خشکی معلوم ہونا ۔ خوب بھوک لگنا ۔ اشتہائے صادق معلوم دینا ۔ کُھدیا لگنا ۔ جیسے "تیسرے پہر کو بھوک کے مارے کلیجا کھرچتا ہے (نگھڑ سہیل) ۔

کلیجا کھلانا (ہ) فعل متعدی ۔ کمال خاطر و مدارات کرنا ۔ کیسی ہی عزیز چیز ہو اُس کے کھلانے سے دریغ نہ کرنا ۔ مال کھلانا ۔ دولت کھلانا ۔ جان تک نکال کر حوالے کر دینا ؂
شاد ہو ہو کے کھلاتا ہوں کلیجا اپنا ۔ غم بھی کیا یاد کرے گا کہ مدارات نہ کی (نامعلوم)

کلیجا گودنا (ہ) فعل متعدی (عو) ۔ دیکھو (کلیجا چھیدنا یا چھیدنا) دل کو کوچے لگانا ۔ کلیجا کوچنا ۔ طعنے مہنے دینا ۔

کلیجا مسوس کر رہ جانا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (دل تھام کر رہ جانا ۔ دل پکڑ کر رہ جانا) دل مار کر رہ جانا ۔ صدمہ کو ضبط کر کے چُپ رہ جانا جیسے "جب کچھ نہیں بن پڑتا تو کلیجا مسوس مسوس کر رہ جاتی ہوں" ۔

کلیجا ملنا (ہ) فعل متعدی ۔ دل مسوسنا ۔ دل کو صدمہ پہنچانا ۔ دل و جگر مروڑنا ۔ دل دکھانا ؂
رنج و رقت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی ۔ دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی (امان علی)

کلیجا مُنہ تک آنا (ہ) فعل لازم ۔ دیکھو (کلیجا منہ کو آنا) ؂
مرے سے تبے فریاد کے جب زور کرتے ہیں ۔ کلیجا منہ تک آ جاتا ہے ناقوس برہمن کا (نسیم دہلوی)

کلیجا مُنہ کو آنا (ہ) فعل لازم ۔ جی اکتانا ۔ دم گھبرانا ۔ دم اُلٹنا ۔ طبیعت گھبرانا ۔ دم گھٹنا ۔ دم بولانا ۔ نہایت جی گھبرانا جیسے "قال بیٹھے جی گھبراتا اور کلیجا منہ کو آتا ہے" ۔

کلیجے

یاں بھی کچھ شکست کے منہ آتا ہے کلیجا منہ کو ٭ گھر میں کیا ہے مجھے لخت جگر یاباں میں نہیں (صابر)

پڑا تھا اس خرابی سے دل اک ظالم کے کوچے میں ٭ کہ اُس کی دیکھ کر حالت کلیجا منہ کو آتا تھا } (جرأت)

نالاں کیا ہم ہی لبِ نالہ پہ دل اُڑتا ہے ٭ کیوں کے کیا صدمہ پنہاں کو کلیجا منہ کو آتا ہے (مومن)

اگر کچھ منہ سے بولوں ہوں مرا کلفت کا مارا ہے ٭ اگر چپکا ہی رہتا ہوں کلیجا منہ کو آتا ہے (نظیر)

(۲) جی گھبرانا۔ دم فنا ہوا جانا ؎

کس دن نہیں ہوتا قلق ہجر سے مجھ کو ٭ کس وقت مرا منہ کو کلیجا نہیں آتا (ذوق)

مرا دل رنج و غم سے بے محابا جس قدر گھبرا ٭ تو یا مرا اُلٹا کلیجا منہ کو ہے آتا

نہیں ہرگز سمجھتا کوئی کہ ہے اکلہ سمجھاتا ٭ مگر جب میں یہ کہتا ہوں تو بلبلے سے شعر جاتا

خدا دانم چہ غم دارم خدا دانم چہ غم دارم } (بیخبر ...)

فرقت یار میں بے تابی دل کیا کہئے ٭ کب کلیجا نہیں منہ کو دم فریاد آیا (آتش)

(۳) خفقان ہونا۔ سودا اُچھلنا۔ خون ہونا۔ دہشت ہونا ؎

کلیجا آتا ہے منہ کو اب اُس کے پیچھے سے ٭ نہ پوچھ رند کا احوال اُس میں حال نہیں (رند)

(۴) بے تاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ تلملانا۔ ناگوار گزرنا۔ قلق گزرنا ؎

اُس کی خبر نامہ پیٹ پکڑے آگے ہے دوڑا ٭ کوئی دل سے نہ سے اُس کا کلیجا منہ کو آتا ہے (سوز)

کلیجا نکال کر یا نکال کے لے جانا (ہ) فعل متعدی۔ کسی کی دولت چُرا کرلے جانا۔ مال لے کر چلا جانا ٭

کلیجا نکال لینا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کلیجا کاٹ لینا) ٭

کلیجا نکالنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کلیجا کاٹنا) ٭

کلیجا نکل جانا (ہ) فعل لازم۔ دم فنا ہو جانا۔ دم نکل جانا۔ جان نکل جانا ؎

واللہ و خدا کے واسطے دیکھو تو کیا ہوا ٭ کہتا ہے کوئی ہائے کلیجا نکل گیا (نسیم دہلوی)

کلیجی (ہ) اسم مؤنث۔ تمام جگر دل پھیپھڑا تلی وغیرہ جو گلے کے نرخرہ سے لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ اگرچہ کلیجا کی تانیث ہے مگر اس کا اطلاق صرف حیوانات کے جگر پر ہوتا ہے جیسے بکری کی کلیجی۔ بھیڑ کی کلیجی۔ ہرن کی کلیجی وغیرہ۔ جگر بند۔ سواد البطن ٭

کلیجی پھیپھڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۲) ایک قسم کی پھبتی ہے جو بے میل سیاہی اور سُرخی پر کہی جاتی ہے جیسے اچھی نذر دیکھنا! محل نامردو بشادہ سرخی سیاہ جیسے کلیجی پھیپھڑا (چیز بے میلی) ٭

کلیجے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کلیجا کی جمع (۲) حروف جو یا ماج سے ضمیر کے آجانے کی صورت جس میں الف کی جگہ یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلیجے

کلیجے پر چوٹ یا گھونسا لگنا (ہ) فعل لازم۔ اندرونی صدمہ پہنچنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ دل میں درد پیدا ہونا ٭

کلیجے پر چھری سی چل جانا (ہ) فعل لازم۔ دل پر تیر سا لگنا۔ دل پر صدمہ سا گزر جانا ؎

یاد آگئی جو جنبش ابروے یار رند ٭ بے ساختہ چھری سی کلیجے پہ چل گئی (رند)

کلیجے پر سانپ پھرنا یا لوٹنا (ہ) فعل لازم۔ دل پر نہایت افسوس گزرنا۔ نہایت طول آنا۔ رشک گزرنا۔ حسد گزرنا۔ رنج و صدمہ گزرنا ٭

کلیجے پر گھونسا سا لگنا (ہ) فعل لازم۔ دل پر نہایت صدمہ گزرنا۔ دل پر چوٹ لگنا ؎

کہہ کے غصے میں پھر آیا اور بھی چلتے ہوئے ٭ ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہو تم (جرأت)

کلیجے پر ہاتھ دھر کے دیکھنا (ہ) فعل متعدی۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کے دل کا جاننا ٭

کلیجے پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی کے دل کو تسلی دینا۔ (۲) اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔ اپنے کو انصاف سے کام لینا ٭

کلیجے پر ہاتھ دھرے پھرنا (ہ) فعل لازم۔ بے تاب اور مضطرب پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا۔ پیٹ پکڑے پھرنا ؎

ہوسکا تدبیر دوا ہم سے پہ پھرتے ہیں ٭ ہاتھ ہم اپنے کلیجے پہ دھرے پھرتے ہیں (لااعلم)

کلیجے سے دھواں اُٹھنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت سوختگی اور صدمہ اور رنجیدگی ہونا۔ کمال دل جلنا۔ دل سے دھواں نکلنا۔ دل سے بھاپ اُٹھنا ؎

لگائی آگ کس نے میرے گھر کو ٭ دھواں سا کچھ تو اُٹھتا ہے جگر سے (جرأت)

کلیجے سے لگا کے رکھنا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ نہایت عزیز کرکے رکھنا (۱) جان کے برابر رکھنا۔ جان سے زیادہ رکھنا۔ دم بھر جدا نہ ہونے دینا (۲) چھپا کے رکھنا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا ٭

کلیجے سے لگا لینا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ چھاتی سے زیادتِ محبت کے باعث چمٹا لینا۔ گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ امتا کے مارے خوب بھینچ بھینچ کر ملنا ٭

کلیجے سے لگائے رہنا (ہ) فعل لازم۔ چھاتی سے لگائے رہنا۔ دم کے ساتھ رکھنا۔ اپنے سے جدا نہ ہونے دینا جیسے "واری تم کیوں کڑھتی ہو جب تک میرے دم میں دم ہے تمہیں کلیجے سے لگائے رہوں گی" ٭

کلے

کلیجے کا ٹکڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لخت جگر۔ کلیجے کی کور۔ نورِ چشم۔ قرۃ العین۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز (۲) پارۂ دل۔ لخت دل۔

کلیجے کھائی (ہ) اسم مؤنث (عو)۔ ڈائن۔ وہ جادوگرنی جو بچوں کے جگر کو نظر کے وسیلے سے کھا جاتی ہے ہندؤں میں کلیجے والی بھی کہتے ہیں۔

کلیجے کی کور (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (کلیجا کا ٹکڑا)۔

کلیجے میں آگ لگنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) دل یا جگر یا سینہ میں کسی تیز چیز کے کھا جانے سے سوزش پیدا ہونا (۲) نہایت پیاس اور تشنگی ہونا۔

کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا (ہ) فعل لازم۔ دیکھو (کلیجا ٹھنڈا ہونا)۔

کلیجے میں چٹکیاں لینا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کلیجا گودنا) دل جلانا۔ طعنے مہنے کی باتوں سے دل کو صدمہ پہنچانا۔

کلیجے میں ڈال رکھنا (ہ) فعل متعدی۔ فرط محبت کے باعث یا ممتا کے مارے دل کے اندر کر لینا (مبالغۂ محبت) جیسے جی چاہتا ہے کہ اسے تو کلیجے میں ڈال رکھوں۔

کلیجے میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دل میں جگہ کرنا۔ دل میں گھر کرنا۔ دل میں بیٹھنا۔ مقرب اور عزیز ہونا۔

خانۂ یار کا چمن نہیں ہے گل کے رنگ ہاتھ اپنے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے (میر)

(۲) کلیجا نکال لینا۔ کسی عزیز چیز کو لے لینا۔ دولت پر ہاتھ مارنا۔ کچھ چھین لینا۔ (۳) دل دکھانا۔ تکلیف دینا جیسے کسی کے کلیجے میں ہاتھ ڈال کر روپیہ لیا تو کیا لیا۔

کلیجے والی (ہ) اسم مؤنث۔ (ہندو عو) دیکھو (کلیجے کھائی)۔

کلیچہ (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (کلچہ)۔

کلید (ف) اسم مؤنث۔ کنجی۔ مفتاح۔ چابی۔ تالی۔

وہاں ایک مضمون چھپے گے کیا ہے زباں کلید ہے قفلِ دہانی کی (اسیر)

کلیس (ہ) اسم مذکر (ہندی)۔ (۱) کلیش۔ دکھ۔ درد۔ پیڑا۔ تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ رنج والم۔ بپتا۔ مصیبت (۲) جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی۔ دنگا۔ راڑ۔ ٹنٹا۔ جیسے وہ عورت تو روز کلیس رکھتی ہے۔

کلیسا (یونانی) اسم مذکر۔ معبد ترسایان۔ قوم ترسا کا مندر۔ گرجا۔

بیکسی ہم ہیں نہ ناقوس کلیسا پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلہ اپنا (مومن)

کلیسائی (یونانی) صفت۔ منسوب بہ کلیسا۔

کلیسیا (یونانی) اسم مذکر۔ عیسائیوں کی ایک جماعت جو بت پرست خیال کی جاتی اور حضرت مریم کا بت پوجتی ہے۔

کب

گلیل (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گھوڑے کا کشتی میں آ کر دائیں بائیں جانب اچھلنا کودنا (۲) ۹۔ اردو والے گریز کی جگہ بھی اس لفظ کو بول لیتے ہیں چنانچہ گلیل میں غلیل لگنا محاورہ ہو گیا ہے۔

گلیل میں غلیل لگنا (۹) فعل لازم۔ رنگ بھنگ ہونا۔ خوشی میں رخنہ رنج ہو جانا۔ دیکھو (گریز میں غلہ لگنا)۔

کلیم (ع) اسم مذکر۔ (۱) بات کرنے والا۔ ہم سخن (۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب جو خدا تعالیٰ سے ہم کلام ہوا کرتے تھے (۳) ایک مشہور فارسی گو شاعر کا تخلص۔

کلیم اللہ (ع) اسم مذکر۔ خدا سے کلام کرنے والا۔ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا علیہ السلام کا لقب۔

کُلین (س) صفت (ہندو)۔ (۱) کلوان۔ کلونت۔ عالی خاندان۔ اچھے گھرانے کا۔ اشراف۔ جنٹلمین (بنگال برہمنوں کا ایک فرقہ جو اور برہمنوں پر فوق رکھتا ہے اور اس کو دیگر فرقے کے برہمن اپنی بیٹی دینا فخر سمجھتے ہیں) (۲) ۹۔ کمینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ یہ معنی مجازاً ہیں جو ممالک مغربی کی طرف بولے جاتے ہیں۔

کلیو یا کلیوا (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ (۱) باسی کھانا۔ بشینہ۔ (۲) ناشتہ۔ رات کا بچا ہوا کھانا جو صبح کو ناشتے کی بجائے کھایا جائے۔

کُم (ع) ضمیر جمع مذکر مخاطب۔ شما۔ تم۔ آپ جیسے سلام علیکم آپ پر سلامتی ہو۔ دام عنایتکم۔ آپ کی ہمیشہ عنایت رہے۔

کم (ف) صفت (۱) اندک۔ بیشی کا نقیض۔ قلیل۔ تھوڑا۔ تھوڑی دیر۔ ذرا سا۔ تھوڑا۔

گو نہ سمجھوں اُس کی باتیں گو نہ پاؤں اُس کا بھید پر یہ کیا کم ہے کہ مجھ سے وہ پری پیکر کھلا (غالب)

اے مصحفی آئے تھے احباب سفر کر جو اس محفل ہستی میں افسوس کہ کم بیٹھے (مصحفی)

(۲) نہیں۔ نہ۔ نفی مطلق کے واسطے۔ بے۔ معدوم جیسے وہ کم ایسا کام کرتا ہے یعنی نہیں کرتا (۳) بد۔ برا۔ منحوس۔ جیسے کم طالع۔ کم نصیب۔ کم بخت وغیرہ (۴) اعلیٰ کا نقیض۔ ادنیٰ۔ چھوٹا۔ گھٹیا جیسے کم رتبہ۔

کم اختلاطی (۹) اسم مؤنث۔ نا ملنساری۔

کم اصل (۹) صفت۔ (۱) بد اصل۔ نیچ۔ رذیل۔ سفلہ۔ کمینہ۔ پاجی (۲) ذلیل۔ خوار۔ نالائق۔

کم بخت (ف) صفت۔ (۱) ابھاگا۔ ابھاگی۔ بدقسمت۔ بدنصیب۔ نگوں طالع۔ (۲) کلمۂ تنفر و تحقیر۔ نگوڑا۔ شامت کا مارا۔ خانہ خراب۔ شامت زدہ۔

کم

دل کا کوئی حامی نرم بسمل نہیں ہوتا کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا (داغ)

(۳) تکیہ کلام۔ حُسنِ کلام ؎

دعدہ کر کے وہ بتاتے ہیں پنچ ان نئے میں نے کمبخت یہ جانا مجھے دہتے ہیں (داغ)

کم بختی (۱) اسم مؤنث۔ (۱) بدنصیبی۔ بدقسمتی۔ بدطالعی۔ نگوں بختی (۲) شامت۔ بدشگونی۔ بدفالی (۳) مصیبت۔ بپتا۔ آفت۔ بلا۔ برے دن۔ بُرا وقت۔

کم بختی آنا (۱) فعل لازم۔ شامت آنا۔ برے دن آنا۔ بلا کا سامنا ہونا۔ آفت نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔

کم بختی کا مارا (۱) صفت۔ شامت زدہ۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ دکھیا۔ بدنصیب۔

کم بختی کے دن (۱) اسم مذکر۔ ایامِ نحوست۔ زمانۂ مصیبت۔ کڑوے کسیلے دن۔ برے دن۔ بُرا وقت۔

کم بختی نے تو نہیں گھیرا۔ کم بختی تو نہیں آئی (۱) محاورہ۔ کیا شامت آئی ہے۔ کھوٹے دن تو نہیں آئے۔ پٹنے کو تو جی نہیں چاہا۔

کم پا (ف) صفت۔ دیرپا کا نقیض۔ بودا۔ کمزور۔ ناپائدار۔ ناپائندہ۔

کم تر (ف) صفت (۱) بہت کم۔ بہت تھوڑا (۲) نہایت ادنیٰ۔

کم توجہی (ف ع) اسم مؤنث۔ بے پروائی۔ کم نگاہی۔ کچھ خیال نہ کرنا۔ غفلت۔

کم تولا (۱) اسم مذکر۔ کم تولنے والا۔ ڈنڈی مارنے والا۔

کم حوصلگی (ف۔ ع۔ ف) اسم مؤنث۔ تنگ ظرفی۔ تھڑدلی۔ اوچھاپن۔

کم حوصلہ (ف۔ ع) صفت۔ کم ظرف۔ تنگ ظرف۔ اوچھا۔ تھڑدلا۔ کم دلا۔

کم حیثیت (ف۔ ع) صفت۔ (۱) ٹٹ پونجیا۔ کم بضاعت۔ کم سرمایہ۔ تھوڑی سی کائنات والا (۲) کمینہ۔ نیچ۔ سفلہ۔ ذلیل۔ ناچیز (۳) اوچھا۔ کم دلا۔ بے حوصلہ۔ تھڑدلا۔ کم ظرف۔

کم خرچ (۱) صفت۔ (۱) کفایت شعار۔ کفایتی۔ جزرس۔ (۲) بخیل۔ کنجوس۔ تنگدل۔

کم خرچ بالانشین (ف) کہاوت۔ وہ عمدہ چیز جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو۔ تھوڑے داموں میں بڑا کام نکالنے والی چیز ؎

کئے ضبط اشک آہ پہنچی فلک پر مرا عشق کم خرچ بالانشیں ہے (ذوق)

کم خوراک (ف) صفت۔ کم کھانے والا۔ تھوڑا کھانے والا۔ تھوڑی بھوک کا۔

کم دلا (۱) صفت۔ (۱) تھڑدلا۔ بزدلا۔ ڈرپوک (۲) کنجوس۔ کم حوصلہ۔

کم ذات (۱) صفت۔ رذالہ۔ رذیل۔ کمینہ۔ نیچ ذات۔ قوم کا ہیٹا۔

کم رو (ف) صفت۔ چلنے میں سست۔ سست رفتار۔ جو چل نہ سکے ؎

کم رو ہے ابلقِ ایام اُس کے فضل کا لوہا گلا کے تیغ بنا دے کبھو لُہار (میر)

[left column]

بے دل کر یقیں کہ وہ تیغ رزمِ جنگ رستم کے ہاتھ سے نہ چلے وقتِ کارزار (میر)

کم رو (ف) صفت۔ کریہہ منظر۔ بدصورت۔ وجیہ کا نقیض۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو۔ بے حیثیت۔ بدہیئت۔ حقیر۔ ذلیل۔ کمینہ۔ ارذل۔

کم زور (ف) صفت۔ (۱) نربل۔ دُربل۔ ناتواں۔ ضعیف القویٰ۔ نقیہ۔ ناطاقت۔ (۲) ضعیف الاثر۔ ضعیف التاثیر۔ ہلکا۔ مدھم۔ غیر مؤثر۔ بودا۔

کم زور کرنا (۱) فعل متعدی۔ (۱) زور گھٹانا۔ طاقت توڑنا (۲) ناتواں کرنا۔ ضعیف و نقیہ بنانا۔

کم زوری (ف) اسم مؤنث۔ ضعف۔ ناتوانی۔ ناطاقتی۔ نقاہت۔ دُبلا۔

کم سال (۱) صفت۔ خردسال۔ کم سن۔ نوعمر۔ صغیر سن۔ بچہ۔ طفل۔ بالا۔

کم سخن (۱) صفت۔ بہت کم بولنے والا۔ کم بات کرنے والا۔ کم گو۔ ان بولا۔ ہونٹ سِلا۔ گونگا۔ بے زبان۔ چپ۔ سیدھا۔

کم سخنی (۱) اسم مؤنث۔ کم گوئی۔ تھوڑا بولنا۔ کم بات کرنا ؎

خوبیاں یوں تو ہیں اس عالمِ تصویر میں سب اک مگر نام ہے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

کم سن (ف۔ ع) صفت۔ چھوٹی عمر کا۔ بالا۔

کم سننا (۱) فعل متعدی۔ (۱) نہ سننا۔ توجہ نہ کرنا۔ خیال میں نہ لانا۔ دھیان نہ دینا۔ جیسے ایسی کم سنتے ہیں (۲) اونچا سننا۔ کسی قدر بہرا ہونا۔ پکار کے سننا۔

کم سنی (۱) اسم مؤنث۔ خردسالی۔ طفولیت۔ بچپن۔

کم سے کم (۱) تابع فعل۔ زیادہ سے زیادہ کا نقیض۔ اقل۔ سب سے تھوڑے سے تھوڑا۔ بہت ہی کم۔

کم شہوت (۱) صفت۔ کمر کا ڈھیلا۔ سست۔ نامرد۔

کم طالعی (۱) اسم مؤنث۔ کم نصیبی۔ بدنصیبی۔

کم ظرف (ف۔ ع) صفت۔ (۱) عالی ظرف کا نقیض۔ کم حوصلہ۔ اوچھا۔ تھڑدلا۔ وہ شخص جسے کسی بات کی سمائی نہ ہو یا اپنے احسان کو جتلاتا پھرے۔ ناتحمل۔ نابردبار ؎

ساقیا ظرف سے کم ظرف پیا کرتے ہیں گر یقیں تجھ کو نہیں ہے تو لگا دے بوتل (لا اعلم)

روتا ہوں تم ہنستے ہو کم ظرف سمجھ کر کرتے ہیں خجل مجھ کو یہ دیدۂ تر اور (〃)

کم ظرف ہیں جو مست خرابات دہر ہیں ساقی خُم شراب بھی پیمانہ ہو گیا (ناسخ)

ایک ساغر میں ہوش اُڑ گئے واہ کتنے کم ظرف ہو معاذ اللہ (شوق)

(۲) کمینہ۔ سفلہ۔ ارذل۔ ادنیٰ۔ حقیر۔ پاجی ؎

اپنے پیالہ ہم دی آپ نے کم ظرف کر جائے نہ رہی خدمتِ عالی ہیں حرف کر جائے (مصحفی)

وہ جو کم ظرف ہیں جو ایک سا غرپی بہکتے ہیں نہیں تعارو بھی لی ہنگام نوشانوش میں دریا (آتش)

کم ظرفی (ف) اسم مؤنث :- (۱) کم حوصلگی - اوچھا پن - سبک سری - ناتحملی - عدم بردباری سمائی کا نہ ہونا ؎

کھل گیا سب پہ کم ظرفی سے ترم بن حباب میں اتنا ضبط بھی کرکے پشیماں ہو گیا دیکھ کر ہم چند)

ہوئے ساقی سے خجل مارے کم ظرفی کے دل جو شراب کی طلب چلے ہی پلانے پر (زکی)

(۲) کمینگی - سفلگی - رذالت - کمینہ پن ؎

(ر) بادہ کش کی کم ظرفیاں تو دیکھو ساقی کے پھینک مارا جام شراب منہ پر (نصیر)

کم عقل (ف + ع) صفت :- بے عقل - بے وقوف - کم فہم - سو سکہ - نادان ●

کم عقلی (ف) اسم مؤنث :- بے عقلی - نادانی - کم فہمی - ناسمجھی ●

کم عمر (ف) صفت :- دیکھو (کم سن) ●

کم فرصتی (ف + ع) اسم مؤنث :- (۱) قابو طلبی - موقع ڈھونڈنا (صرف فارسی میں یہ معنی آتے ہیں) (۲) ایک کام سے چھوٹ جانا - عدم مہلت - عدم فرصت ؎

نوبت نہ آئی یار کو کم فرصتی سے آج آتا نہ بار سر مرا کم قسمتی سے آج (عاشق)

کم فہم (ف + ع) صفت :- نادان - ناسمجھ ●

کم فہمی (ف) اسم مؤنث :- نادانی - ناسمجھی ●

کم قسمتی (ف) اسم مؤنث :- کم نصیبی ؎

کم قسمتی اپنی کے سوا اور تو ہم کو کھلتا نہیں انکا سبب کم نگہی کچھ (ظفر)

کم قیمت (ف) صفت :- سستا - ارزاں - مندا - مول میں کم - نرخ میں کم ●

کم کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) گھٹانا - تخفیف کرنا (۲) وضع کرنا - منہا کرنا - کاٹنا (۳) دھیما کرنا - سست کرنا - چال کم کرنا (۴) اختصار کرنا - مختصر بنانا ●

کم کم (ف) تابع فعل :- (۱) تھوڑا تھوڑا - اندک اندک ● قطرہ قطرہ (۲) گاہے گاہے - کبھی کبھی - کبھی کبھار جیسے ؎

مت الٰہی نہ رکھ غبار اتنا کم کم آنا ترا قیامت ہے (چرکین)

(۳) ف :- آہستہ آہستہ - رفتہ رفتہ - دھیرے دھیرے ● بتدریج ●

کم گو (ف) صفت :- دیکھو (کم سخن) ●

کم گوئی (ف) اسم مؤنث :- کم سخنی - خاموشی - چپ - چپکے رہنا ●

کم محنت (ف) صفت :- کام چور - محنت و مشقت سے بھاگنے والا - زحمت کش کا نقیض - سست ●

کم نصیب (ف) صفت :- دیکھو (کم بخت نمبرا) ●

کم نصیبی (ف) اسم مؤنث :- بد بختی - نگون طالعی ●

کم نگاہی (ف) اسم مؤنث :- عدم توجہی - بے التفاتی - بے پروائی - کم نظری

اٹھوں نہ خاک سے میں کشتہ کم نگاہی کا دماغ کس کو ہے محشر کی دادخواہی کا (میر)

بھرا وہ چشم بتاں میں ہوس کہ جور کیے تمام عمر کرے شکوہ کم نگاہی کا (ظفر)

کم و بیش (ف) تابع فعل :- تھوڑا بہت ● تقریباً - قریب قریب - لگ بھگ ●

کم ہمت (ف + ع) صفت :- پست ہمت - کم حوصلہ ● بزدل - ڈرپوک ● کام چور - جی چھوڑ ●

کم ہمتی (ف) اسم مؤنث :- کم حوصلگی - پست ہمتی - بزدلی ● کام چوری - عدم جرأت ؎

نے تو گیا پیام تعشق پیام بر پہنچا نہ اُس کے کوچے میں کم ہمتی سے آج (عاشق)

کم ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) گھٹنا - کسر رہنا (۲) گھٹنا - وزن میں پورا نہ ہونا - (۳) زوال ہونا - زور گھٹنا ●

کم یاب (ف) صفت :- (۱) نایاب - ناپید - کم ملنے والا - عنقا صفت - (۲) نادر - نایاب - شاذ ●

کم یابی (ف) اسم مؤنث :- نایسری - ناپیدگی ● نایابی ● ناہوت - قلت - ندرت ●

کما (ع) تابع فعل :- جیسا - جس قدر ●

کماحقہٗ (ع) صفت :- جیسا اُس کا حق ہے - جیسا ہونا چاہئے - بخوبی - ٹھیک ٹھیک - واجبی ●

کماینبغی - صفت :- جیسا کہ لائق ہے - جیسا کہ چاہئے حسب اطمینان - بخوبی ●

کملاچ (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی ناہموار روٹی - وہ روٹی جو کہیں سے پتلی اور کہیں سے موٹی ہو - مجازاً بھدی - چوڑی چکلی - موٹی اور گول چیز جیسے "جو کملاچ سا منہ تھا اب وہ سیب سا نکل آیا" ●

کملاچ دار (ہ) صفت :- سخت - گرہ دار - غفص - ٹھوک کر بنا ہوا - سخت جیسے "لیجئے یہ نگین ڈلا سا کملاچ دار مصالحہ سخت ہمیں جیسے کیلے کا گابھا" (نگم سہیلی)

کمار (س) اسم مذکر :- (۱) کنور - دلار - کشوری - بانک - کوارا - بن بیاہا (۲) شہزادہ - ملک زادہ - راج دلار - راجہ کا بیٹا جیسے "راج کمار" (۳) پتر - بیٹا - پسر - فرزند جیسے "نندکمار" "شمنت کمار" ●

کماری (ہ) اسم مؤنث :- (کمار کی تانیث) ●

کمال (ع) اسم مذکر - از (کمل بمعنی سب) (۱) پوراپن - کاملیت - زوال کا

نقیض کسی کام میں کامل یا پورا ہونے کا ملکہ ۔ ادھورا یا ناقص نہ ہونا ؎

سن کے بولا تمام قصۂ قیس عشق کا اُس کو بھی کمال نہ تھا (جرأت)

(۲) ۱ ۔ ہُنر ۔ گن ۔ جوہر ۔ لیاقت ۔ قابلیت ۔ کرتب ؎

یوں ہی یہ اہلِ کمال آشفتہ حال افسوس ہے ۔ اے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے (ناظم)

(۳) ۱ ۔ خوبی ۔ عمدگی ۔ وصف ۔ فوق ۔ فوقیت ۔ جیسے تم میں یہ ایک ایسا کمال ہے جس سے ہر ایک تابع ہو جاتا ہے (۴) ۱ ۔ اچرج کرم ۔ انوکھی بات ۔ انوکھا پن ۔ عجیب کام ۔ حیرت انگیز اور تعجب خیز امر ۔ طرز معاملہ ۔ خرقِ عادت ۔ کرامات کرشمہ ۔ تصرف ۔ اعجاز ۔ جیسے تم بھی کمال ہی کرتے ہو (۵) ۱ ۔ صنعت ۔ کاریگری ۔ خوش سلیقگی ۔ جوہر نمائی ۔ ہُنر نمائی ۔ اُستادی (۶) صفت ۔ کامل ۔ پورا ۔ سب ۔ تمام ۔ مکمل ۔ بالغ ۔ سمپورن ۔ جیسے کسی چیز کا کمال کو پہنچنا یعنی پورا ہو جانا (۷) ۱ ۔ ازحد ۔ نہایت ۔ ازبس ۔ بدرجۂ غایت جیسے کمال بے غیرت یا بے حیا ہو گیا ہے کمال خوشی ہوئی ؎

اے داغ جذبۂ عشق کی دیکھیے گے کشش کی آنکھ شیشہ رو نے ہم سے کمال کھینچ (داغ)

(۸) ۱ ۔ انتہا کا ۔ غایت درجہ کا جیسے کمال ترقی ہے ۔ کمال اشتراق ہے ۔

کمال حاصل کرنا (۱) فعل متعدی ۱ ۔ (۱) کوئی ہنر یا فن بہم پہنچانا ۔ لیاقت یا قابلیت حاصل کرنا (۲) کسی کام میں بیطولیٰ رکھنا ۔ مہارت کامل بہم پہنچانا ۔

کمال درجہ کا (۱) صفت ۱ ۔ ازحد ۔ بدرجۂ غایت ۔ نہایت ۔ اَت گت ۔ جیسے کمال درجہ کا عاشق ہے ۔

کمال دکھانا (۱) فعل متعدی ۱ ۔ (۱) ہُنر یا کرتب دکھانا ۔ گن دکھانا ۔ جوہر دکھانا (۲) کرامات دکھانا ۔ کوئی تصرف ظاہر کرنا ۔ کرشمہ دکھانا ۔

کمال رکھنا (۱) فعل متعدی ۱ ۔ کسی ہُنر یا جوہر یا فن میں یدِ طولیٰ رکھنا ۔ کامل فن ہونا ۔

کمال کا بنا ہوا (۱) صفت ۱ ۔ (۱) پختہ فن ۔ بلاکرتبی ۔ پُرہنر ۔ پُرفن ۔ (۲) نہایت عیار ۔ نہایت چالاک ۔ آفت کا پرکالا (۳) ازحد دھوکے باز ۔ فریبی ۔ چالیا ۔ چالباز ۔

کمال کرنا (۱) فعل متعدی ۱ ۔ (۱) کسی تعجب خیز و حیرت انگیز بات کا بروئے کار لانا ۔ قیامت کرنا ۔ کوئی عجیب یا انوکھا کام کرنا ۔ اعجاز کرنا ۔ کسی ہُنر یا جوہر یا صنعت میں قابلیت دکھانا ۔ کاریگری دکھانا ۔ اُستادی دکھانا ۔ اعلیٰ درجہ کی لیاقت ظاہر کرنا ۔ اپنی جدّت طبع اور ایجاد کا ثبوت دینا ۔ غضب کرنا ۔ قابل تعجب کام کرنا ۔ حضرت فصیح الملک داغ دہلوی سلمہ اللہ تعالیٰ ؎

ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں (داغ)

(اِس جگہ طنزاً کمال کرنا کے معنی ایسے ترجمہ کرنا ۔ قابلِ افسوس کام کرنا ۔ اچھا نہ کرنا وغیرہ چسپاں ہیں) ۔

(اِس معنی کی نظیر کے واسطے ہمارے ہاتھ دکن کے سفر میں ایک ایسی عمدہ اور تازہ مثال آئی ہے کہ اگر ہم اُسے کلام الملوک ملوک الکلام کے خیال سے فرہنگ آصفیہ کا سرتاج قرار دیں تو باعثِ فخرِ کتاب ہے اور جو بلحاظ برجستگی و شستگیٔ زبان درج مثال کریں تو انتخاب لاجواب ۔ دراصل وہ ایک فی البدیہ شعر ہے جو شکارگاہ مانکوڑہ کے مقام پر ۱۴ ۔ ذالحجہ ۱۳۱۰ ہجری النبوی مطابق ۳۰ جون ۱۸۹۳ء یوم کو جناب معلی القاب میر محبوب علی خاں بہادر سلطان حیدرآباد دکن آصف جاہ سادس بالقابہ کی زبان مبارک سے جس وقت کہ آپ دوچار دی شیروں کا شکار مار کر بندوق لئے ہوئے اُن کی کمروں پر پاؤں پھیلائے بیٹھے ہیں اور راجہ لالہ دین دیال صاحب معتمد جنگ نے جو اپنے فن میں یکتائے زمانہ ہیں شبیہ مبارک اُتاری ہے ۔ اُس سے خوش ہو کر زبان فیض ترجمان سے لالہ صاحب موصوف کی شان میں ارشاد فرمایا ہے ۔ اِس شعر میں دو معنی کی نظیریں موجود ہیں ایک تو لفظ کمال کے نمبر ۵ کی اور دوسری نمبر ۶ کی چونکہ اِس جگہ کمال کرنا کے ساتھ شعر میں آیا تھا لہٰذا اِسی موقع پر یہ شعر تیمناً و تبرکاً درج فرہنگ کیا جاتا ہے اور اِس کے ساتھ ابوظفر سراج الدّین بہادر شاہ بادشاہ دہلی کے ایک فی البدیہہ کا بھی ذکر کیا جاتا ہے جو ایک ایسے ہی موقع پر سرزد ہوا تھا ۔ سلطان دکن کا یہ شعر راجہ دین دیال صاحب معتمد جنگ نے مع ترجمہ انگریزی ہمارے نوجوان دوست میر شاکر علی صاحب موجد لنون لوشنرپسی وغیرہ وغیرہ سے لکھوا کر خود فوٹو اُتارا ہے ۔ سلطان دکن کے اور بھی اشعار نواب فصیح الملک بہادر عرف داغ دہلوی کی زبانی قابل وجد سُنے میں آئے مگر اجازت تحریر نہ ہونے سے درج فرہنگ نہ ہو سکے) ۔

شعر مذکور صفحۂ آیندہ پر
ملاحظہ ہو

شعر

نتیجۂ طبع سلطانی و قریحۂ خاقانی اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی

عجب یہ کرتے ہیں تصویر میں کمال کمال
(اعجاز) (نہایت)

مصوّروں کے ہیں اُستاد لالہ دین دیال
(راجہ)

Translation by SHAMSUL ULMA SYED ALI BILGRAMI, B. A., L. L. B.

In art of picture making skilled surpassing all,

A masler e'en of masters is Lalla Deen Deyal.

فٹ نوٹ لہ جس طرح اعلیٰ حضرت والاشوکت نظام دکن نے راجہ دین دیال صاحب کے حق میں فنکار کے مقام پر یہ برجستہ شعر فرمایا اسی طرح ایک مرتبہ ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی نے ایک موقع پر سکھدیو پہلوان کی نسبت ارشاد فرمایا تھا جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ ایام غدر سے چند روز پیشتر ریاست الور کا مشہور پہلوان سکھدیو نامی دہلی میں آیا اور بادشاہ کے حضور میں عرضی گزرانی کہ حضور تمام شہر میں منادی کرا دیں کہ جس پہلوان کو دعویٰ کشتی ہو وہ کل جھروکوں کے نیچے آ جائے ورنہ آپ میں لنگوٹ کھول ڈالوں گا یعنی اپنا ثانی نہ دیکھ کر کشتی سے عہد کر لوں گا۔ چنانچہ دوسرے روز بین ریتی میں جھروکوں کے نیچے دہلی کی تمام خلقت اور بڑے بڑے نامی پہلوان جمع ہوئے اور ایک بڑا بھاری میلا لگ گیا مگر کسی کی ہمت نہ پڑی کہ سکھدیو سے کشتی لڑے۔ آخر کار سکھدیو نے بھاری بھاری مگدر ہلا کر طرح طرح سے ڈنڈ پیل کر ڈھیکلیاں کھلکھا کر اپنا زور دکھایا اور بادشاہ کے روبرو لنگر لنگوٹا رکھ کر آئندہ کشتی کرنے پکڑ لڑنے سے ہاتھ اُٹھایا بادشاہ سلامت نے اس کی خداداد طاقت اور دعوے کے ثبوت میں فی البدیہہ یہ شعر فرمایا۔ اور ایک چاندی کی تختی میں کندہ کرا کر اس کے گلے میں ڈلوا دیا شعر ؏

صورتِ رستم سیرتِ گیو ✤ یکتا گُرد مہا سُکھدیو

(۲) مبالغہ کرنا۔ اغراق کرنا۔ جیسے "جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو" (۳) نہایت عیاری اور چالاکی کرنا۔ دھوکا دینے میں کامل ہونا (۴) کسی بات میں غالب آنا کسی امر میں بڑھ جانا •

کمال کو پہنچنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) کسی امر میں کمال حاصل کرنا (۲) تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ اتمام ہونا۔ ختم ہونا •

کمالا (ہ) اسم مذکر ۔ پہلوانوں کی جنگ زرگری۔ صلح کے ساتھ کشتی کرنا نقلی کشتی۔ اپنا اپنا کمال اور کرتب دکھانے کی کشتی جو ہیچ یعنی ہار جیت یا چت پٹ سے متعلق نہ ہو • (جس طرح پتنگ باز کنکوا اڑانے میں غوطہ چارہ کھیلتے اور کاٹنے سے کچھ غرض نہیں رکھتے ہیں اسی طرح کمالے میں پہلوان پیچ اپنے داؤں کرتب اور کمال دکھاتے مگر پچھاڑ دینے اور چت کر دینے سے کچھ تعلق نہیں رکھتے ہیں) •

کمالا کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ پہلوانوں کا آپس میں جنگ زرگری کرنا۔ اپنے اپنے داؤں بطور صلح دکھانا •

کمالات (ع) اسم مذکر ۔ جمع کمال •

کما کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ محنت و مزدوری سے پیٹ پالنا۔ روزی حاصل کرنا •

کما لینا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) دباغت کر لینا۔ چمڑے کو خوب مل دل کر ملائم اور درست کر لینا (۲) نوکری یا تجارت کے وسیلے سے روپیہ پیدا کر لینا (۳) نجاست صاف کر دینا (۴) کمزور کر دینا۔ چر لینا۔ نچوڑ لینا۔ ست نکال لینا جیسے بیماری نے کما لیا •

کمان (ہ) انگلش Command کمانڈ کا بگڑا ہوا)۔ (۱) اگیا۔ حکم۔ ارشاد۔ فرمان۔ امر۔ اذعان۔ اذن (۲) حکومت۔ سرکردگی۔ سرداری۔ اختیار۔ افسری جیسے زیر کمان یعنی زیر حکم یا بسرکردگی •

کمان افسر (ہ) اسم مذکر ۔ (لشکری) کمانیر۔ کمانڈر۔ فوج کا سردار۔ فوج کی کمان بولنے والا۔ سالار لشکر۔ سیناپتی۔ سپہ کشی •

کمان بولنا (ہ) فعل متعدی ۔ (لشکری) نوکری بولنا۔ نوکری بتانا۔ ڈیوٹی بتانا۔ جنگی خدمت کا حکم دینا۔ لڑائی پر جانے کا حکم دینا •

کمان بولی جانا (ہ) فعل لازم ۔ نوکری نکلنا۔ ڈیوٹی بتائی جانا۔ نوکری بولی جانا۔ جنگی خدمت پر جانے کا حکم ملنا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانے کا حکم ملنا •

کمان پر جانا (ہ) فعل لازم ۔ جنگی خدمت پر جانا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانا •

کمان پر ہونا (ہ) فعل لازم ۔ ڈیوٹی پر ہونا۔ جنگی نوکری پر ہونا۔ جنگی خدمت پر جانا

کمان دغنا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) حکم ہو جانا۔ کام جاری ہو جانا (۲) بندوق سر ہونا۔ توپ کا فیر ہونا۔ بندوق دغنا۔ بندوق چلنا •

کمان نکلنا (ہ) فعل لازم ۔ نوکری نکلنا۔ فوج کا لڑائی کے واسطے تعین کیا جانا ؎
جنگ ہے عشق سے لینا احملداری کر ۔ یعنی اشکوں کے بہانے کی کمان نکلی ہے (حکمت)

کمان (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) اس خمیدہ آلہ کا نام جس کے وسیلے سے تیر چلاتے ہیں۔ قوس۔ دھنش۔ دھنک۔ چاپ ؎
لاکھوں ہی گوشہ گیروں کے ابرو نے خوں کئے ۔ ہر چند یہ کمان ہے بے تیر آپ کی (حکمت)
(۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے نویں برج کا نام۔ دھن راس (۳) محراب۔ طاق۔ دائرہ کا کوئی حصہ۔ قطع دائرہ (۴) وہ قوسی شکل جو بادلوں کے زاویہ پر کھنچی ہوئی ہوتی ہے اور یہ سبز اطراف ہوتی ہے۔ ہلالی شکل۔ قوس قزح۔ کمان رستم (۵) صفت ۔ خمیدہ۔ کہنہ۔ کبڑا۔ جھکا ہوا (۶) ۔ لچکدار۔ لرزاں •

کمان ابرو (ف) اسم مذکر ۔ خمیدہ ابرو۔ قوسی بھوؤں والا۔ کمان جیسی بھوؤں والا معشوق •

کمان اتارنا (ہ) فعل متعدی ۔ کمان تاننے کا نقیض۔ کمان ڈھیلی کرنا کمان کا چلہ اتارنا •

کمان بردار (ف) اسم مذکر ۔ (۱) کمان اٹھا کر چلنے والا۔ کمان لے کے چلنے والا ملازم۔ کمان دار (۲) تیرانداز سپاہی۔ وہ سپاہی جسے کمان کا ہتھیار دیا جائے۔ دھنش پال •

کمان تاننا (ہ) فعل متعدی ۔ کمان کھینچنا یا چڑھانا۔ چلہ چڑھانا۔ کمان کو چلہ کرنا •

کمان چڑھانا (ہ) فعل متعدی ۔ دیکھو (کمان تاننا) •

کمان چڑھنا (ہ) فعل لازم ۔ اقبال سامنے ہونا۔ بات چلنا۔ کما سنا چلنا۔ بول بالا ہونا۔ رتی چمکنا۔ دور دورا ہونا۔ ڈنکا بجنا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے "آج کل ان کی کمان چڑھی ہوئی ہے" •

کمان دار (ف) اسم مذکر ۔ (۱) دیکھو (کمان بردار) (۲) صفت ۔ محراب دار۔ قوس نما •

کمان کھینچنا (ہ) فعل متعدی ۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا ؎
فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رکنا ۔ وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

کمان گر (ف) اسم مذکر ۔ (۱) کمنگر۔ کمان بنانے والا۔ کمان ساز (۲) ہاتھ پاؤں کی بیجا شدہ ہڈیوں کو ان کی جگہ پر لے آنے والا •

کمان گری (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) کمنگری۔ کمانوں کے بنانے کا کام یا پیشہ (۲) ہڈیوں کے جوڑنے یا باندھنے کا ہنر •

کمان نکلنا (ہ) فعل لازم ۔ قوس قزح کا نظر آنا مینہ کھلنے کی علامت ہے ؎

کی

ابروئے یار نظر آئے تو رونا تھم جائے — کہ جھڑی مینہ کی نکلتے ہی کماں کھلتی ہے (جرأت)

کمانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (۱) روپیہ حاصل کرنا۔ دولت پیدا کرنا۔ تجارت یا ملازمت کے وسیلے سے دولت پیدا کرنا جیسے کما دے ٹوپی والا اڑا دے دھوتی والا ؎

کب میسر ہو ہم نشیں ہے جب — پوچھ اس طرح سیکھے کمانا رونا (رنگین)

(۲) لوہے کو خوب کوٹ کر پیچ دار بنانا۔ لوہے کی سختی دور کرنا۔ لوہے میں لوچ پیدا کرنا۔ (۳) پوستین کے ملائم بنانا چمڑے کی کرختگی دور کرنا۔ دباغت کرنا۔ چمڑا صاف کرنا۔ (۴) پاخانہ اٹھانا۔ میلا صاف کرنا۔ ٹٹی صاف کرنا۔ انسان کا فضلہ اٹھانا ؎

— بول جوانی ہم جنگل تم نے — بھاڑ میں جائے یہ سنڈاس کمانا تیرا (رنگین)

(۵) کسب کرنا۔ پیشہ کرنا۔ خرچی کمانا۔ برا کام کرنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا (۶) محنت مشقت سے اپنے جسم کو پکا اور مضبوط بنانا۔ سخت کام کرنا جیسے "یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں" یعنی سخت کشیدہ ہیں (۷) ارتکاب کرنا۔ سر لینا۔ ذمہ لینا جیسے "پاپ کمانا" (۹) حاصل کرنا۔ لینا۔ جیسے "خوب کمانا" (۱۰) زمین کو بار بار جوتنا۔ زمین کو زرخیز بنانا۔ (۱۱) گھٹانا۔ (یہ معنی اردو میں نہیں سُنے گئے صرف ہندی کوشوں میں دیکھے گئے ہیں) ؎

کمانا دھمانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ (عو) روپیہ پیدا کرنا۔ جیسے "خوب کما دھما کر لایا ہے" (دھمانا تابع مہمل ہے) ؎

کمانچہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹی کمان (۲) وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں۔ دھنکی (۳) ایک قسم کی سارنگی۔ سارنگ۔ چوتارا (۴) ا۔ کولکی۔ طاقچہ۔ محراب دار چھت (۵) (۱)۔ فولاد کی کمانی ؎

کمانڈر (انگلش Commander) اسم مذکر:۔ سر لشکر۔ سپہ سالار لشکر۔ سیناپتی۔ فوج کا بڑا افسر ؎

کمانڈر انچیف (انگلش Commander-in-chief) اسم مذکر ۱۔ سپہ سالار۔ جنگی لاٹ۔ فوجی لاٹ ؎

کمانی (ف) اسم مؤنث:۔ وہ خمیدہ اور لچک دار لوہے کی ترس یا حلقہ وغیرہ جو اکثر بگھیوں گھڑیوں اور کرسیوں وغیرہ کی گدیوں میں ہوتی ہے۔ بگھیوں کی وہ لکڑی جس میں ریا لگا کر گھماتے ہیں۔ سارنگی کا گز ؎

کماؤ (ہ) صفت ۱۔ (۱) خوب کمائی کرنے والا۔ روپیہ کما کر لانے والا۔ نکھٹو کا نقیض۔ جیسے "کماؤ خصم کس نے نچایا" (۲) محنتی۔ زحمت کش۔ مزدور (۳) اسم مذکر:۔ کمائی کرنے والا آدمی محنت مزدوری سے روپیہ لانے والا آدمی جیسے "کماؤ نے ڈرتا نکھٹو آئے لڑتا" (۴) (عو):۔ خاوند۔ مالک۔ پتی۔ سائیں۔

کب

خصم۔ شوہر۔ پیا جیسے "تیرا کماؤ جیئے" ؎

کماؤ پوت (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) وہ بیٹا جو نکھٹو نہ ہو۔ سپوت (۲) کماؤ آدمی۔ کمانے والا شخص جیسے "کماؤ پوت کی دور بلا" ؎

کماؤ دھن (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) کھاتا دھن کا نقیض۔ بیٹا۔ اولاد نرینہ۔ پوت (۲) کرایہ پر چلانے کی گاڑی۔ بھاڑے کا ٹٹو وغیرہ (۳) بازاری ۱۔ فوجی ؎

کماویں میاں خانخاناں اڑاویں میاں فہیم (۱) کہاوت:۔ یعنی اصل دولت پیدا کرے اور ادنیٰ کے صرف میں آئے۔ غیر مال سے بہرہ مند ہوں اور حقدار محروم رہیں ؎

(عبدالرحیم خان خانخاناں نے جو بیرم خان خانخاناں کا بیٹا اور اکبری دربار کا ایک اعلیٰ رکن تھا۔ اپنی ذاتی فیاضی اور سخاوت کے علاوہ اپنے غلام مرزا فہیم کو بھی اُس کی بھاری خدمت گزاری اور جان نثاری کے سبب ایسا ہی فیاض و سخی بنا دیا تھا۔ چنانچہ جو کچھ خانخاناں کا مال تھا وہ سب فہیم کے اختیار اور ہاتھ میں تھا جو کچھ خانخاناں کماتا فہیم اُسے جس طرح چاہتا خرچ کرتا پس اس وجہ سے یہ مثل مشہور ہوگئی چنانچہ فہیم آخرکار اپنے آقا ہی پر تصدق ہوا جس کا ذکر تزک جہانگیری میں اس طرح لکھا ہے کہ جہانگیر کو خانخاناں کی فتنہ سازی اور نیرنگ پردازی سے کھٹکا لگا رہتا تھا کیونکہ شاہ جہان کی بغاوت کے زمانہ میں اُس کا بیٹا داراب شاہ جہان کے پاس چلا گیا تھا پس مشیران دربار کے مشورے سے خانخاناں کو نظربند کر رکھا تھا اور اس کے گھر پر شاہی پہرا آگیا تھا ایک دفعہ بادشاہ نے اُس کا مال ضبط کرنے اور فہیم نام اُس کے نمک حلال غلام کو پکڑ لانے کے واسطے کچھ آدمی بھیجے اُس نے نامردی کے ساتھ گرفتار ہونا اور اپنے آقا کا مال دوسروں کے ہاتھ لگنا مناسب نہ جان کر خوب داد مردانگی دی اور انجام کار اپنے نوکروں سمیت ہلاک ہوا) ؎

کمائی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ (۱) وہ دولت اور سرمایہ جو نوکری یا تجارت اور قوت بازو سے بہم پہنچایا ہو۔ حصول۔ ماحصل۔ آمدنی۔ کھٹی۔ آمد۔ یافت۔ پیدا۔ دخل۔ ماحصل۔ مزد ؎

دل نہ کیجو تو حسرتیں برباد — عمر بھر کی مری کمائی ہے (مصحفی)

دولت عشق سے غنی ہوں برق — نقد داغ جگر کمائی ہے (برق)

(۲) نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ منافع (۳) مزدوری۔ کام ؎

کمائی کرنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ دیکھو (کمانا نمبر ۱) ؎

کمبل (س) اسم مذکر:۔ بھیڑ کے بالوں کا بُنا ہوا اکثو جو بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے واسطے غریب غربا کام میں لاتے ہیں۔ پلاس۔ کسا۔ ایک قسم کی موٹی

کب

لوئی۔ کمبل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا ۔

کمبل اُڑھانا (ہ) فعل متعدی ۔ جیل خانہ دکھانا ۔ قید میں بھیجنا ۔ قید کرانا ۔ (چونکہ حسب قاعدہ جیل خانے میں ہر ایک ادنیٰ و اعلیٰ کو جاتے ہی اوڑھنے اور بچھانے کے واسطے کمبل دیتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا ہے) ۔

کمبل پوش (ا) اسم مذکر ۔ وہ درویش جو ہمیشہ کمبل ہی اوڑھے یا پہنے رہے ۔

کمبھ (س) اسم مذکر ۔ (۱) گھڑا ۔ مٹکا ۔ ٹھلیا ۔ کلس ۔ کلسا (۲) ہاتھی کا سر مستک (۳) جوتش میں گیارھویں راس ۔ دلو ۔ آسمانی گیارھویں برج کا نام ۔ (۴) ہردوار کا میلا جو بارھویں برس ہوا کرتا ہے (۵) کمبھ کرن کا بیٹا (۶) ۶۴ سیر ۔ ایک من چوبیس سیر (۷) ہندی نظم ۔ کمبیس ۔ عورت کی چھاتیاں ۔

کمبھی (ہ) اسم مؤنث ۔ ہردوار کا میلا جو چھ برس کے بعد ہوا کرتا ہے ۔

کمپا (ہ) اسم مذکر ۔ لمبی چھڑیا بانس جس کے اوپر لاسا یعنی تیلی بھر کر لگا دیتے اور اس سے پرند پکڑتے ہیں ۔

کمپا مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پرند کو لپے سے پھنسانا ۔ لاسے کے ذریعہ سے جانور کو پکڑنا ؂

پکڑی لنگیا کی جو چڑیا تو یہ حوریں بولیں ۔ نخل طوبیٰ پہ لوصیّاد نے کمپا مارا (محشر)

تا دب یار گیا چرخ کے بدلے پہ ملک ۔ طائر سدرہ کو صیاد نے کمپا مارا (برق)

(۲) کسی کو دام فریب میں پھنسانا ۔ کسی کو قابو میں لانا ۔ داؤں مارنا ۔ نشانہ لگانا ۔

کمپاس (انگلش Compass) اسم مؤنث ۔ محیط دائرہ ۔ حدود ۔ رقبہ ۔ ایک آلہ کا نام جو مقناطیسی سوئی کے وسیلہ سے افق کی سمت ظاہر کرتا ہے ۔ قطب نما ۔ قبلہ نما ۔ سمت نما ۔ پرکار ۔ گنیا ۔ ایک قسم کی پیمائشی شیشے کی کل جس سے دوری اور بلندی ناپتے ہیں ۔ ایک آلہ کا نام جس سے انعکاس کے وسیلے سے زاویہ کی پیمائش کرتے ہیں ۔

کمپاس کا دفتر (ا) اسم مذکر ۔ محکمہ پیمائش ۔

کمپاس لگانا (ا) فعل متعدی ۔ آلہ کمپاس کے وسیلہ سے پیمائش کرنا ۔

کمپاس والا (ا) اسم مذکر ۔ مسّاح ۔ پیمائش کرنے والا ۔ پیمائش کا صاحب ۔

کمپنی (انگلش Company) اسم مؤنث ۔ (۱) جماعت ۔ ٹولی ۔ سنگت ۔ سبھا ۔ مجلس ۔ انجمن ۔ سماج ۔ منڈلی ۔ طائفہ ۔ گروہ ۔ زمرہ ۔ فرقہ ۔ جتھا (۲) شرکا ۔ شریک ۔ ساجھی (۳) سو سپاہیوں کی ٹولی (۴) انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جس نے سنہ ۱۶۰۰ء میں شفق ہو کر ملکہ ایلزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ ہمارے سوا دوسری انگریزی کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے ۔ اور رفتہ رفتہ اس کمپنی نے یہاں کی زمینداری خرید کر اور بعض اوقات حکمت عملی سے ملک لے لے کر ہندوستان کی حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی جو سنہ ۱۸۵۸ء سے بحکم ملکۂ انگلستان اس سے واپس لی گئی کیونکہ سنہ ۱۸۵۷ء کا غدر اسی کمپنی کی غفلت کا نتیجہ خیال کیا گیا اب ہمارے زمانہ اور لغات تیار ہونے کے دنوں میں بھی ہند کی حکومت ملکۂ معظمہ کوئین وکٹوریہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے قبضۂ اقتدار میں ہے ۔ ہندوستان کے لوگ مدت تک کمپنی کو شخص واحد تصور کر کے بولتے چالتے رہے ۔ مگر اب انگریزی زبان کا رواج ہو جانے اور مدارس کی تعلیم کے اثر سے وہ بات جاتی رہی گو عوام کالانعام اب بھی ایسا ہی خیال کرتے ہیں چنانچہ جب کمپنی کا روپیہ چلا تو یہ شعر اُن لوگوں نے گھڑا ؂

افسوس ایسے سکۂ زر کے چلانے پر ۔ سرکاٹ کمپنی کا بکا سولہ آنے پر (نامعلوم)

کمپنی کا راج (ا) اسم مذکر ۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت ۔ حکومت جمہوری ۔

کمپنی مارک (انگلش Company Mark) اسم مذکر ۔ وہ کپڑے کی مخصوص علامت جو کسی انگریزی کپڑے کی کمپنی نے تجویز کر رکھی ہے ۔

کمپو (ا) صحیح (انگلش Camp) کیمپ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی میدان وسیع ۔ وہ زمین جو فوج لڑائی کے وقت گھیر لیتی ہے ۔ خیمہ گاہ ۔ لشکرگاہ ۔ چھاؤنی ۔ پڑاؤ ۔ معسکر ۔ اردو (۲) ڈیرے ۔ خیمے (۳) فوج ۔ لشکر ۔ عسکر ۔ سپاہ ۔ سینا ۔ کٹک (۴) عوام ۔ وہ فوج کی مقدار جو ایک جرنل کے ماتحت ہو ۔ متعدد پلٹنوں یا رسالوں کا مجموعہ ۔

کمپو کے بگڑے ہوئے (ا) اسم مذکر ۔ (۱) لشکری لوگ ۔ لچے ۔ گُنڈے ۔ شہدے ۔ چھاؤنی کے شریر (۲) باغی ۔ منحرف ۔ سرکش ۔ مفسد ۔

کمپوزنگ سٹک (انگلش Composing Stick) اسم مؤنث ۔ وہ سانچہ یا قالب جس میں ٹائپ کے حروف مرتب کئے جاتے ہیں ۔ حروف جوڑنے کی تختی ۔

کمپوزیٹر (انگلش Compositor) اسم مذکر ۔ ٹائپ کے حروف ملانے یا جوڑنے والا ۔ وہ شخص جو ٹائپ کو ترتیب دیتا ہے ۔

کمپونڈر (انگلش Compounder) اسم مذکر ۔ دواساز ۔ دوا بنانے والا ۔ نسخہ باندھنے والا ۔ عطار ۔

کمتر (ف) صفت ۔ درجہ سے کم ۔ اور سے تھوڑا ۔ ادنیٰ ۔ حقیر ۔ خفیف ۔ ہلکا ۔

کمترین (ف) صفت ۔ (۱) نہایت ادنیٰ ۔ نہایت کم درجہ کا (۲) اسم مذکر ۔ بندہ ۔ غلام ۔ نیازمند ۔ فدوی ۔

کمتی (ہ) صفت ۔ کم ۔ وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا ۔

کمٹھا (ا) اسم مذکر ۔ بانس کی کمان ۔ چاپ ۔ وہ لکڑی کی کمان جو اکثر جوکیداروں یا رکھوالوں کے پاس ہوتی ہے ۔ کمانِ چوب ۔ چوب کمان ۔ فارسی شیر بچہ ۔ صحیح کمٹھا

کمخاب (ف) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تاروں سے زر کی آمیزش سے بُنا جاتا ہے ۔ زربفت ۔ تامی ۔ دری ۔ تاش ۔ بادلہ وغیرہ ۔

بوٹیاں ہیں ترے کمخاب کے جامے پر ۔ یا چمکتے ہیں پڑے یہ دامان جگنو (نصیر)

(یہ لفظ دراصل کم خواب ہے یعنی روئیں اور کم بمعنے تھوڑے سے مرکب ہے چونکہ اس میں مخمل کی نسبت کم روئیں ہوتے ہیں اس سبب سے یہ نام رکھا گیا فارسی والوں نے اس کا مخفف کمخاب کرکے باندھا ہے) ۔

کمر (ف) اسم مؤنث ۔ (۱) میان ۔ کٹ ۔ خصر ۔ کٹی ۔ جسم کا درمیانی حصہ ۔ ٹکلن ۔ جب چیتے کی سی کمر کہیں گے تو پتلی کمر اور جب تک سی کمر کہیں گے تو سیدھی کمر سے مراد ہوگی ۔ (کہاوت) کمر میں توشہ تو راہ کا بھروسا ۔

اس قدر پتلی کمر ہے اُس پری رخسار کی ۔ کہتے ہیں چیتی سب اُس پر چیونٹی نظر کی (ناسخ)

(۲) پیٹھ ۔ پشت (۳) وسط ۔ بیچ کا حصہ ۔ میانہ (۴) پٹکا ۔ پیٹی ۔ منطقہ ۔ پٹا ۔ پرتلا (۵) محراب ۔ طاق ۔ کمان (۶) بازوے لشکر ۔ فوج کا پہلو ۔ فوج مجرنفار ۔ جرانغار (۷) ا ۔ جہاز ۔ سمت ۔ ڈھارس (۸) ا ۔ کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا ۔ (۹) ا ۔ پہلوانوں کا ایک پیچ جو کمر یا کولے کے وسیلے سے کیا جاتا ہے ۔

کمر باندھنا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) کمر سے دوپٹہ یا پٹکا وغیرہ کسنا ۔ پیٹی باندھنا ۔ پیٹی لگانا (۲) سفر کو آمادہ ہونا ۔ چلنے کو تیار ہونا ۔

نالہ سینے سے کرے عزم سفر آخر شب ۔ راہرو باندھے ہے چلنے پہ کمر آخر شب (سودا)

سفر ہے دشوار خواب کب تک بہت بڑی یہ منزل عدم ہے
نسیم جاگو کمر کو باندھو اُٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے (نسیم)

کیوں نہ اے آتش جوانوں کی طرح لکھوں کمر ۔ پیر ہوں پیش نظر کرنا ہے میدان مرگ کا (آتش)

(۳) مستعد ہونا ۔ آمادہ ہونا ۔ کسی کام کے سرانجام کو تیار ہونا ۔ پختہ ارادہ کرنا ۔ مصمم ارادہ کرنا ۔ عزم بالجزم کرنا ۔ قصد کرنا ۔ لیس ہونا ۔ جیسے آج نوکری پر کمر باندھوں تو سو موجود ہیں ۔

کرتو قتل پہ کس کے بُت خونخوار باندھے ہے ۔ کبھی خنجر کو کستا ہے کبھی تلوار باندھے ہے (جرأت)

جلد چینوں نے سدا باندھی کمر اس بات پر ۔ گھیر دامن کا ترے لیکن نہ آیا تا پنا (نصیر)

کر کو جبکہ قاتل نے پہ قتل عاشقاں باندھا ۔ خم شمشیر سے پل ہر سر جوئے خون وہاں باندھا (نصیر)

باوفا ہم سا جہاں میں نہ ملے گا عاشق ۔ باندھئے قتل پہ میرے نہ خنجر و کمر (اسیر)

رونے پہ باندھے ہے جو مری چشم تر کمر ۔ کیسی ہیں فلک پہ ہو پانی کمر کمر (خلیل)

کمر باندھی ہے گل چینوں نے غارت پر گلستاں کی ۔ اجل اے بلبلو کے خون کا تیار کرتے ہیں (آتش)

پوچھتا ہے جلنے سے کیا باندھی ہے کس پر کمر ۔ باندھی ہے اس پر کھول تو اشلوار بند (؟)

(۴) مسلح ہونا ۔ ہتھیار باندھنا ۔ پانچوں ہتھیار لگانا ۔ کیل کانٹے سے لیس ہونا ۔ وردی پہن کر تیار ہونا ۔ لڑائی کے واسطے مستعد ہونا ۔

دل عاشق کو ان آنکھوں سے بچائے اللہ ۔ قتل مسلم پہ ہیں باندھے ہوئے کفار کمر (اسیر)

نیتاں سر اشک سر اگر دل اس کی مژگاں میں ۔ کمر باندھے گا کالی اوڑھن اتنا سہیلیاں میں (ظفر)

(۵) اختیار کرنا ۔ عادت ڈالنا ۔ پیشہ ڈال لینا ۔ تیر کر لینا ۔ جیسے صحبت بتاں یا ظلم وغیرہ پر کمر باندھنا ۔

خلق نے بتا کر باندھی کمر کب ہے کمر ۔ ہے کمر اس کا ہر ایک بات ہے افواہیں (اسیر)

(۶) آس باندھنا ۔ امید رکھنا ۔ بھروسا کرنا ۔

کیا کمر باندھے امید وصل پر عاشق ترا ۔ کٹ گئی اس کی تو اب تیغ تغافل سے کمر (ظفر)

کمربستہ (ف) صفت ۔ (۱) تیار ۔ لیس ۔ موجود ۔ مستعد ۔ حاضر ۔ آمادہ ۔

کمربستہ ہیں لوگ خدمت میں اُن کی ۔ گل و لالہ رہتے ہیں جیسے ان کی
اسی طرح جان اہل صنعت ہیں جتنے ۔ کمربستہ ہر کام پر اپنے اپنے (حالی)

(۲) ہتھیار بند ۔ مسلح ۔

الپ ارسلاں سے ملک شاہ نے پوچھا ۔ کہ تو میں ہیں دنیا میں جو جلوہ فرما
نشاں اُن کی اقبال مندی کے ہیں کیا ۔ کہ اقبال مند اُن کو کہنا ہے زیبا
کہا ملک و دولت ہو اُن سے کسب تک
جہاں ہو کمربستہ ساتھ اُن کے جب تک (حالی)

(۳) خادم ۔ نوکر ۔ ملازم ۔ خدمت گار (صرف فارسی میں) ۔

کمر بندھانا یا بندھوانا (۱) فعل متعدی ۔ (۱) ملازم بنانا ۔ ہمت بندھانا ۔ تقویت دینا ۔ مستعد کرنا ۔ آمادہ کرنا ۔ فلاح آیندہ پر اس نظر سے امید دلا دینا کہ کسی امر خاص کے ارادے سے باز نہ رہے ۔ مدد کرنا ۔

ہوئی یاس ناتواں سے مُحل منزل کی استقامت میں
کہ ہوں تحمل اے گلدستہ کی بندھوائے کمر رشتہ (؟)

کمربند (۱) اسم مذکر ۔ (۱) پٹکا کمر باندھنے کا رومال ۔ پیٹی ۔ پٹا (۲) ازاربند ۔ شلوار بند ۔ ناڑا (۳) صفت ۔ کمربستہ ۔ تیار ۔ مستعد ۔ لیس ۔

کمر

کمربندی (۱) اسم مؤنث:- فوج کا ہتھیاروں اور وردی وغیرہ سے مستعد ہونا۔ آمادگئ جنگ۔ سلاح شوری۔ ہتھیار بندی ۔

کمر بندھنا (۱) فعل لازم:- (۱) کمربندی ہونا۔ فوج یا سپاہی کا نوکری کے واسطے تیار ہونا۔ کمر کا کسا جانا (۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا ۔

یاں قصد عدم کا ہے واں تیل کلساں　دیکھیں تو سہی چلیے بندھے کس کی کمر آج　(داغ)

کمر بیٹھنا (۱) فعل لازم:- ہمت ٹوٹنا۔ حوصلہ پست ہونا۔ مایوسی ہونا ۔

کمر پکڑ کے اٹھنا (۱) فعل لازم:- بڑھاپے یا کمزوری کے سبب کر تھام کر کھڑا ہونا۔ بڑھاپا آنا۔ بوڑھا ہونا ۔

کمر پکڑنا یا تھامنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کسی کی اعانت اور مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ کام کے وقت ایسے شخص کی مدد کرنا جو اس سے بیدل ہو چلا ہو۔ سہارا دینا۔ سہائتا کرنا (۲) ہمت بندھانا۔ مستعد کرنا (۳) بازاری:- مجامعت میں مدد دینا جیسے سر تھامنا ۔

کمر تختہ ہونا (۱) فعل لازم:- پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کمر اکڑ جانا۔ جیسے زمین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی ۔

سر اٹھانے کا دم کیا تیری نظر سے گرکر　تختہ ہو جائے گی اے بت کمر آئینہ　(امیر)

کمر توڑنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر کو شکستہ کرنا۔ کسی ضرب سے کمر کو نکما کر دینا۔ کبڑا بنا دینا (۲) مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ آس توڑنا۔ نراس کرنا۔ ہمت توڑنا۔ ہمت ہرانا۔ بیدل کرانا ۔

کوئی بولا کمر تو توڑ چلے　یہ کہو ہم کو کس پہ چھوڑ چلے　(شوق)

(۳) کمزور اور ناتواں کرنا۔ زور توڑنا۔ زور گھٹانا۔ عاجز کر دینا۔ بٹھا دینا ۔

توڑا کمر شاخ کو کثرت سے ثمر کی　دنیا میں گراں بارئ اولاد غضب ہے　(ذوق)

(۴) کسی کے دوستوں اور معاونوں کو توڑ لینا ۔

کمر تھامنا (۱) فعل متعدی:- (بازاری) مدد کرنا۔ سہارا دینا (کسی کی نسبت بولتے ہیں) ۔

کمر ٹوٹا (۱) صفت:- (۱) گوژ پشت۔ کبڑا۔ خمیدہ پشت (۲) نامرد۔ کمر کا ڈھیلا۔ سست ۔

کمر ٹوٹ جانا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر شکستہ شدن کا ترجمہ۔ کمر شکستہ ہو جانا (۲) مایوس ہو جانا۔ ناامید ہو جانا۔ نراس ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ امید منقطع ہو جانا۔ توقع سو جاتی رہنا۔ بے دم ہو جانا ۔

بے اثر آہ کو پایا تو کمر ٹوٹ گئی　آس ملنے کی ترے رشک قمر ٹوٹ گئی　(عارف)

اب ہاتھ سے صبر کی عناں چھوٹ گئی　لشکر دل کی فوج غم لوٹ گئی
گھر جا کے جواں کے گھر نہ پایا اس کو　حیران سے رہ گئے کمر ٹوٹ گئی　(انیس)

(۳) بے یار و مددگار ہو جانا (۴) اولاد یا بھائی بند کا مر جانا ۔

کمر ٹوٹنا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر شکستن کا ترجمہ (۲) بیدل ہونا۔ ہمت ٹوٹنا۔ آس چھوٹنا۔ جی چھوٹنا۔ ہمت ہارنا۔ نراس ہونا ۔

باندھتا عبا رکھا زی سے جو رستے پہ کمر　ٹوٹتی شہ کی کمر ہے وا دردا واسفا　(ظفر)

(۳) بے یار و مددگار رہنا (۴) اولاد نرینہ یا بھائی بند وغیرہ کا مر جانا (۵) کوئی صدمہ جاں کاہ پہنچنا۔ سخت صدمہ گزرنا ۔

اے کمر باندھی تونے سفر پہ باندھی　کیونکر کمر کسی کی اے نازنیں نہ ٹوٹے　(جرات)

کمر ٹوٹی (۱) اسم مؤنث:- ٹھنڈا اوٹی۔ کمر شکستہ۔ کبڑی۔ گوژ پشت۔ کبتی ۔

کمر ٹھوکنا (۱) فعل متعدی:- پیٹھ ٹھوکنا۔ تھپکنا۔ تعریف کرنا۔ آفریں کرنا۔ شاباشی دینا۔ سراہنا ۔

کمر جھکنا (۱) فعل لازم:- گرانباری یا ضعیفی کے باعث پیٹھ کا جھک جانا۔ کبڑا ہو جانا۔ گوژ پشت ہونا۔ نہایت بوڑھا اور ضعیف ہو جانا ۔

کمر چست باندھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر کس کر باندھنا (۲) لازم: کسی کام پر نہایت مستعد اور آمادہ ہونا۔ کسی کام کا پکا اور پختہ ارادہ کرنا ۔

حرص دنیا پہ کمر تو کس لئے باندھے ہے چست　اسے غافل کمربند توکل کیوں ہوا　(ظفر)

کیوں کمر بچائیں جان کر میں حشم یار سے　باندھے کمر جو قتل پہ وہ خانہ جنگ چست　(")

کمر چلانا (۱) فعل متعدی:- کمر کو حرکت دینا۔ دھکے لگانا ۔

کمر دیوال (۱) اسم مذکر:- کمر سے باندھنے کا تسمہ۔ کمر کی پیٹی جو چمڑے کی ہو۔ چمڑے کا تنگ ۔

کمر رہ جانا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر شل ہو جانا۔ کمر تھک جانا۔ کمر کا جکڑ جانا۔ کمر اینٹھ جانا (۲) مفلوج ہو جانا۔ فالج مار جانا۔ دھڑ کا بے حس حرکت ہو جانا ۔

کمر سی ٹوٹ گئی (۱) محاورہ:- مایوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی۔ ہمت نہ رہی ۔

ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی　ٹوٹی کمان دلبر ناوک فگن کی شاخ　(ذوق)

کمر سیدھی کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر راست کرنا۔ آرام کرنا۔ لیٹنا۔ آرام لینا۔ دراز ہونا۔ کمر کو لیٹ کر آرام دینا۔ ذرا کی ذرا سونا۔ تکان اتارنا۔ کمر سنج کردن کا ترجمہ ۔

ہوں نہ جب بخواب ہم تو کمر سیدھی کریں　بستر راحت پہ یوں کیونکر کمر سیدھی کریں　(ظفر)

کمر

نکی بیمار غم نے تیرے بستر پر کر سیدھی   کہ دمِ باز پسیں بھی کی اُس نے شکستہ پہلو (منیر)
اے شورِ محشر تو نے ہمیں پھر اُٹھا دیا   سیدھی ابھی تو کی تھی ذرا آن کر کمر (معروف)

(۲) تیلو کرنا۔ کمر کا ایسا۔

کمر کا بل کھانا (ہ) فعل متعدی ۔ کمر کا لچکنا۔ بازنزاکت سے کمر کا پیچ و تاب کھانا۔ ایک انداز معشوقانہ سے کمر کو مٹکانا ○

کمر تک جو زلف چلیبا گئی   میاں وہ کمر لا کہ بل کھا گئی (حسن)

کمر کا ڈھیلا (ہ) صفت ۔ نامرد۔ بے حوصلہ۔ بودا۔ مخنث۔

کمر کا مضبوط (ہ) صفت ۔ (۱) مرد صفت۔ دیر میں انزال ہونے والا۔ ٹھہرنے والا۔ پٹھوان (۲) طاقتور۔ بلوان۔ شہ زور۔ زور آور۔

کمر کرنا (ہ) فعل متعدی ۔ (کبوتر باز) (۱) کابلی کبوتر کا ہوا پر قلا کرنا۔ کبوتروں کی ٹکڑی کا پلٹی کھانا۔ کبوتروں کا آدھی قلا کرنا۔ کبوتروں کا اکثر تیس قلا بازیاں کھانا یا پلٹیاں لینا ○

فلک کے خط وصف کمر میں جو کبوتر کہیں دوں
وقت پرواز کرے فخر سے سو بار کمر (امیر)

پیچ و تاب دل عشاق تماشا ہے اسیر   یہ کبوترہ نہیں ہیں جو کمر کرتے ہیں (اسیر)
کیا ہی سلفی تری تاب کمر کا ہے اثر   سبز ٹکڑی کے کبوتر بھی کمر کرتے ہیں (ناسخ)

(۲) جب پہلوان کمر کے پیچ پر مارتے ہیں تو اسے بھی کمر کرنا مثل کولا کرنے کے کہتے ہیں۔ (۳) گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح اچھالنا کہ اس سے سوار کو گر پڑنے کا اندیشہ ہو۔ گھوڑے کا کمر ایک طرف سے اونچا ایک طرف سے نیچا کرنا۔

کمر کس کر باندھنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کام کے کرنے کا مصمم اور پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا ○

رہتے ہیں زمانہ میں سب سے کنارہ کش   کس کر کمر ہیں جو پٹے بجھ باندھتے (ظفر)

کمر کسنا (ہ) فعل لازم ۔ کمر کا خوب کھینچ کر باندھنا۔ تیار ہونا۔ کسی کام پر مستعد ہونا۔ کسی کام کے انجام پر آمادہ ہونا۔ پکا ارادہ کرنا ○

اُس دل رُبا کے پاس اگر بھیجوں ایک تو   موجود ہوں خوشی سے کمر اپنی کس کے ہوس (ظفر)
ہم سے ناتواں تھے سو ہو چکے ہیں کب کے   نکلو ہو تم یاد سے کس کر کمر کس پر (میر)
کیا ہے زخم ہم کو آپ کی تیغ تغافل نے   کمر ہم بسملوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں (جرأت)
عشق بازی پہ کمر تم نہ کبھو جانے دو   راہ اس کی ہے کٹھن بوالہوس جانے دو (سوز)
کشتۂ تیغ تغافل ہے جو دل خستہ ہے   کون زندہ ہے تو اب کس پہ کمر کستا ہے (رند)

کمر

کمر کُشائی (ف) اسم مؤنث ۔ کمر بندی کا نقیض۔ سپاہ کا اپنے ہتھیار وغیرہ کمر سے کھولنا۔ کمر کھولنا۔ پیٹی اتار کر رکھنا۔

کمر کمر (۱) متعلق فعل ۔ پیٹ تک۔ کمر تک۔ کمر کے برابر جیسے کمر کمر پانی ہے ○

حسابگاہ قیامت میں جب مجھے لائے   تو آب شرم سے تھا لوں کمر کمر پانی (عارف)

کمر کوٹ (۱) اسم مذکر ۔ کمر بند فصیل۔ سینہ پناہ۔ چھوٹی دیوار۔

کمر کوٹھا (۱) اسم مذکر ۔ شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رخ نکلا رہتا ہے۔

کمر کوہ (ف) اسم مؤنث ۔ پہاڑ کا بیچ کا حصہ۔ میان کوہ۔

کمر کھول بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے ہو بیٹھنا۔ پیٹی کھول ڈالنا۔ کوشش سے باز آنا۔ خانہ نشین ہونا۔ نوکری کرنے سے دستبردار ہونا ○

ہم جیسے کمر کھول اپنی کہ مصحفی یاں اب   جو چاہے سو لا دے مت بیٹھ کے باندھے (مصحفی)
معذب جو مع مہر تھیں ہیں تو رقص یاں   اہل دنیا کھول بیٹھے کب تحمل سے کمر (ظفر)

کمر کھول ڈالنا (ہ) فعل متعدی ۔ کمر سے پیٹی یا پٹکا کھول ڈالنا۔ کسی امر کی سعی یا کوشش سے باز آنا۔ بے فکر ہو بیٹھنا۔ بے محنت ہو جانا ○

کمر کھول ڈالی قتل کر کے ہم کو قاتل نے کمر   آج ترکش بھر کے خالی چھینچا ہو گیا (اسلم)

کمر کھول کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم ۔ نوکری چھوڑ کر بیٹھنا۔ ترک روزگار کر کے خانہ نشین ہونا ○

کمر کھول اپنے کوئی کب بیٹھ سکتا ہے   کمر باندھے تالش کھا کر بہ توکل سے (معروف)

کمر کھولنا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) پٹکا کھولنا۔ پیٹی کھولنا۔ ہتھیار کھولنا ○

کبھی کمر کھول کر دریا ہی جس طرح سووے   خلل ہے اگر تم تو سر کے تلے خنجر (ظفر)

(۲) سعی و کوشش سے باز آنا (۳) کسی کام سے فارغ ہونا (۴) آرام لینا۔ ستانا۔ دم لینا ○

جلد لکھیو جواب کلیاں انتظار رہے   آکر یہیں پہ کھول لینا اے نامہ بر کمر (منشی ...)

(۵) فسخ عزیمت کرنا۔ ارادہ فسخ کرنا ○

لا ابھی ہے قاصد کو دے لو خط کبھی   صد تخلا بندھ کے کھول لی ہے کمر آج (داغ)

کمر کی لچک (ا) اسم مؤنث ۔ جنبش کمر۔ کمر کا بل۔ کمر کا مٹکنا۔ بازنزاکت سے کمر کا پیچ و تاب ○

کمر اپنی دکھائے جو پیراہن میں لچک   (مصرع مشہور)

کمر لچکانا (ہ) فعل متعدی ۔ کمر مٹکانا۔ کمر کو پیچ و تاب دینا۔ کمر کو ہلانا جلانا۔

کمر کو بل دینا - کمر کو موڑنا ؎

لچک سی گئی ہے شاخ گل کے شانے پر   خدا کے واسطے اپنی کمر کو مت لچکا (انشا)

کمر لچکنا (۱) فعل لازم ۱- کمر کا بل کھانا - کمر میں جنبش ہونا - کمر میں جھٹکا لگنا ٭

کمر لگانا (۱) فعل متعدی ۱- (۱) سقوں کی اصطلاح میں مشک کندھے پر رکھنا (۲) پورب ۱- پیٹی کسنا - کمر کسنا - نوکری یا پہرے کے واسطے تیار ہونا ٭

کمر لگنا (۱) فعل لازم ۱- (۱) چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا - پیٹھ لگنا ٭ پیٹھ میں زخم ہونا (۲) چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے کمر میں زخم ہو جانا ٭

کمر مار کر چلنا (۹) فعل لازم ۱- گھوڑے کا بار گراں کے سبب کمری ہو جانا - گھوڑے کا بوجھ کے سبب کمر کو جھکا کر چلنا - بوجھ سے گبڑا کر چلنا ؎

پر جیسے گراں پال میں یا عشق کے   چلنے لگے یہ رخش فلک مار کر کمر (معروف)

کمر مارنا (۱) فعل متعدی (۱) صف لشکر کے درمیان حملا اور حرب کرنا - قلب لشکر کو شکست دینا - فوج کے بیچ کے حصے پر حملہ کرنا - میانہ فوج پر حملہ آور ہونا

کھاوے نیکو کہ لشکر صبر تواں شکست   مارے جو فوج ناز و ادا آن کر کمر (معروف)

(۲) پہلو کے رخ ضرب لگانا ٭ پہلو مارنا ٭ ترچھا یا آڑا وار کرنا سیف کا ہاتھ لگانا بیچ کا ہاتھ لگانا ٭

کمر میں چک آنا (۹) فعل لازم ۱- کمر میں چکا لگنا - کمر کا جھٹکا کھانا - کمر میں ضرب پہنچنا ؎

جان صاحب کمر میں آئی ہے چک   سے کے ڈولی جو کل کہار گرے (جان صاحب)

کمر ہلانا (۱) فعل متعدی ۱- دیکھو (کمر چلانا) ٭ (ہمارے دوست نشتر وہ دان نے اس لفظ کو کمر ہلانا اپنی تحقیقات کے موافق لکھا ہے اور معنی بھی خوب دیئے ہیں) ٭

کمرا (لاطینی) صحیح Camera کیمرا - اسم مذکر ۱- محراب دار یا گنبد نما چھت کا مکان - ان دنوں میں کمرا وہ پکا مکان کہلاتا ہے جس کی چھت اندر باہر سے کانس دار یا مرغول دار اور اونچی ہو یا وہ پکا کوٹھا جو کسی مکان کے اوپر اونچی اونچی سندیروں کا بنایا جائے - کوٹھی کے اندر کا کھلا ایک درجہ جیسے سونے کا کمرا - کھانے کا کمرا - گول کمرا وغیرہ ٭ حجرہ - کوٹھا - کوٹھڑی ٭ خلوت خانہ ٭ (فارسی والوں نے بھی اس لفظ کو طاق بلند مانند طاق ایوان و طاق بارگاہ سلاطین و اُمرا کے معنی میں لکھا ہے چنانچہ حکیم ازرقی کے شعر سے بھی جو ابر کی صفت میں ہے یہی بات ثابت ہوتی ہے ؎

گہے از گردش کیواں بہ دریا بر زند کلہ   گہے از گوشہ گردوں بجواں بر پہ و کمرا (ازرقی)

از لحد گور تا بہ دوزخ نفساں   ماہ شد طاق و طاق را کمرا (انوری)

نیز فارسی میں دیوار بلند اور بکریوں کے رات کے بند کرنے کا احاطہ اور زنار زرتشت کے معنی میں بھی آیا ہے - ان معانی کے ثبوت میں عمق بخاری - حکیم قطران خسروانی - وغیرہ کے اشعار موجود ہیں - جن لوگوں نے پرتگالی قرار دیا وہ غلطی پر ہیں) ٭

کمرک (۱) صحیح انگلش Cambreck کیمبرک) اسم مذکر ۱- ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک لٹھا جو ننین سکھ کے مشابہ اور سفید ہوتا ہے ٭

کمرکھ (ہ) اسم مؤنث ۱- ایک ترش اور خوش نما پھل کا نام جس کی چار پھانکیں قدرتی طور پر نمایاں ہوتی ہیں ٭

کمری (ف) اسم مذکر ۱- وہ گھوڑا جو بھاری بوجھ اُٹھانے کے سبب کمر کے صدمہ سے گبڑا کر یا پیٹھ کو دبا کر چلے - گبڑا کر چلنے والا گھوڑا ٭ کمزور گھوڑا - بودا گھوڑا - عیبی گھوڑا - کمر کا کچا گھوڑا (۲) گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں راہ چلنا دشوار ہوتا ہے (۲) ۱- اسم مؤنث ۱- ایک قسم کی جاکٹ - مرزئی نیمہ ٭ کُرتی ٭

کمسریٹ (۱) صحیح انگلش Commissariat یعنی کمِسّریٹ - اسم مؤنث ۱- سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ ٭ رسد رسانی کے افسر کا دفتر ٭

کمشنر (انگلش Commissioner) اسم مذکر ۱- حاکم قسمت یا پرگنہ - کئی ضلعوں کا حاکم - ڈپٹی کمشنر کا افسر ٭ امین - وکیل - گماشتہ ٭

کمشنری (۱) اسم مؤنث ۱- قسمت - پرگنہ - کئی ضلعوں کا حلقہ چکلہ - صوبہ ٭

کمک (ترکی) اسم مؤنث ۱- مدد - اعانت - پشتی - حمایت ٭ مددگاری ٭ وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کے واسطے تعین کی جائے ؎

ہر چند ناتواں ہیں گر رکھتے دل قوی   ہم عشق کی کمک سے جنوں کی مدد میں (ذوق)

پہنچا کمک لشکر باراں سے ہے یہ زور   ہر نالہ کی ہے دشت میں یا پہ چڑھائی (ذوق)

(اگرچہ صاحب غیاث اس لفظ کو لغات ترکی کے حوالے سے ترکی قرار دے کر بفتحتین لکھتے ہیں مگر کلام شعرائے فارس سے بفتح دوم ثابت ہوتا ہے - چنانچہ تاثیر اور مسیح کاشی وغیرہ کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے ؎

باچشم تُنُک کہ فتنہ را کمک است   شوریست کہ در سیاہئے مردمک است (تاثیر)

گو بخت کسے سفید مطلق نشود   در بخت ہم اندکے سفیدئے نمک است (مسیح)

اس سے ثابت ہے کہ فارس والے بفتح دوم استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اسی وجہ سے اس کو فارسی بھی لکھا گیا) ٭

کمک پر ہونا (۱) فعل لازم - کسی حمایت یا پشتی پر ہونا کسی کا معاون یا مددگار ہونا ٭

کمک دینا (۱) فعل متعدی ۔ سہارا دینا ۔ مدد دینا ۔ پشتی کرنا ۔ اعانت کرنا ۔ حمایت کرنا ۔

کمک کرنا (۱) فعل متعدی ۔ مدد کرنا ۔ حمایت کرنا ۔ مدد دینا ۔ اعانت کرنا ؎

یہ مجھ ناتواں نے بت لب سر اُٹھایا ہے ۔ کدھر ہے فوج درد و غم کہ کرے کو کمک نکلے (عارف)

کمل (۱) اسم مذکر ۔ دیکھو (کمبل) ؎

روح کو ہوتا ہے جسم کے نشانے سے حجاب ۔ سیاہ کمل جیسے تابوت پہ ڈالا ہوتا (سحر)

اب کے جاڑے یوں بسر کرتا ہوں کوچۂ یار میں ۔ خاک کا بستر ہے کمل سایۂ دیوار کا (ناسخ)

کمل پوش (۱) اسم مذکر ۔ دیکھو (کمبل پوش) ؎

چاند پہ خاک جیسے کہ چہرے پر بھبوت ۔ بدلی میں سورج ہے یا مجذوب کمل پوش ہے (ناسخ)

کملا (س) اسم مؤنث ۔ (۱) لچھمی دیوی کا نام ، وشنو کی بیوی (۲) خوبصورت عورت ۔ حسین عورت ۔

کملا (ہ) اسم مذکر ۔ ایک قسم کے زرد کیڑے کا نام جس کے جسم پر کثرت سے روئیں ہوتے اور وہ اگلا دھڑ اُٹھا کر چلتا ہے ۔ بھونڈیلا ۔ جھانجا ۔ یہ کیڑا اکثر فالیز یا گیہوں اور زمین کے کھیت میں پیدا ہوتا اور اُسے تباہ کر دیتا ہے ۔

کملانا (ہ) فعل لازم ۔ (۱) پژمردہ ہونا ۔ مرجھانا ۔ گلوں کا یا درختوں کا افسردہ ہونا ۔ پھولوں کا بکسنا ۔ طراوت نہ رہنا ۔ رطوبت اور رونق نہ رہنا ۔ خشک ہو جانا ؎

سایۂ مژگاں میں رکھ ہر لخت دل کو چشم تر
یہ گل باغ محبت دیکھ کملا دیں نہیں (نصیر)

بنا پھول گلاب کو بات گہت کملائے ۔ لاٹھی لاگے نار سے جھاڑ سنت مرجائے (دوہا)

کیا دیکھا اُس گل حسن کا جلوا ۔ گل خشک میں کملائے ہوئے جلے ہوئے ہیں (مشتری)

گالوں کے لئے مرگئے مشتاق نے بوسے ۔ بے سود نہیں پھول یہ کملائے ہوئے ہیں (ایضاً)

کیا دیکھئے کر تا بنگاہوں کی بھی نہیں ۔ پھولوں کی طرح آپ تو کملا جاتے ہیں (مرزا صابر)

(۲) خشک ہونا ۔ سوکھنا ۔ تری نہ رہنا (بچے کی پہیلی) ؎

دھوپ لگے سوکھے نہیں اور چھاؤں لگے کملائے ۔ میں تجھ سے پوچھوں اے سکھی پون لگے مرجائے

(۳) دبلا ہونا ۔ کلی کی طرح بکسنا ۔ جیسے "بچے گرمی سے کملائے جاتے ہیں" (۴) غمگین ہونا ۔

کمل بائی یا کمل باؤ (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ یرقان ۔ ایک مرض کا نام جس سے آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں ۔ پنڈ روگ ۔

(یہ مرض صفرا سے یا عفونت یا سودا کے جاری ہونے سے جلد کی طرف حادث ہوتا ہے) ۔

کملی (۱) اسم مؤنث ۔ کمل کی تصغیر ۔ ایک قسم کی اُونی پوشش جو بکریوں اور بھیڑوں کے بالوں سے تیار کی جاتی اور اُسے غریب و درویش لوگ پہنا کرتے ہیں ۔ یہ لفظ فارسی میں بھی مگر تحقیق اسی معنی میں آیا ہے شاید توافق لسانین کا سبب ہے ؎

دراز کار بود گر بکسوت کملی ۔ بتاج و تخت سکندر میل ہے سیر گدا (رضی الدین نیشاپوری)

(کہاوت) نہ نماز پڑھی نہ گنہگار ہوئے ۔ کملی جھاڑ الگ کھڑے ہوئے ۔

کملی بچھانا (۱) فعل متعدی (ہندوستان پنجاب) ۔ سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا ۔ کیونکہ جس شخص کا کوئی مرجاتا ہے تو وہ کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھا کرتا ہے ۔

کملی کھتری کرنا (۱) فعل متعدی (لکھنؤ) ۔ سمیٹنا ۔ سنبھالنا ۔ گھر کا اسباب اُٹھانا ۔

کمند (ف) (مبدل غند ، مرکب از خم و بند) ایک قسم کی چرمی یا سوتی جو لڑائی کے وقت دشمن کی گردن میں پھینک کر ڈال دیتے اور اس حلقے کے وسیلے سے اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اور کبھی کسی چیز یا آدمی کو کسی اونچی جگہ پر اس سے چڑھا لیتے ہیں ۔ چوروں کا وہ رستا جس کے ذریعے سے کوٹھوں پر چڑھ جاتے ہیں ۔ پھندا ۔ حلقہ ۔ سر کی پھانسی ؎

ہزار کوس ہو محبوب دور تو کیا غم ہے ۔ عجیب جذب کمند خیال رکھتی ہے (اسیر)

کمند پھینکنا یا ڈالنا (۱) فعل متعدی ۔ کسی دشمن یا چوپائے وغیرہ کے پکڑنے یا کوٹھے کے اوپر چڑھنے کے واسطے پھندا اڑانا ۔

کمند لگانا (۱) فعل متعدی ۔ رسّی کا زینہ لگانا ۔

کمنگر (۱) اسم مذکر ۔ (۱) دیکھو (کمان گر) (۲) وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی ہڈیوں کو اُن کی جگہ پر لے آئے ۔

کموانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) کمانا ۔ فائدہ کرانا ۔ روپیہ حاصل کرانا (۲) چمڑے کو دباغت کرانا ۔

کمونی (ف) اسم مؤنث ۔ دیکھو (کامونی) ایک اسم معجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ ہے ۔ چونکہ کمون زبان فارسی میں زیرہ کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔

کمہار (ہ) اسم مذکر ۔ (کنبھ = برتن + ار = والا) مٹی کے برتن بنانے والا ۔ کوزہ گر ۔ کاسہ گر ۔ کلال ۔ فخار ۔ کوزہ ساز ۔ جیسے "کمہار پر بس نہ چلا گدھی کے کان اینٹھے" ۔ "کمہار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا" ۔

کمہار کا آوا (۱) اسم مذکر ۔ پزاوہ کاسہ گران ۔ کمہاروں کی بھٹی ۔ برتنوں کے پکانے کی جگہ ۔ جیسے "ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی گورا کوئی کالا" ۔

کمہار کا چاک (ہ) اسم مذکر ۔ کمہار کا چرخ جس کے وسیلے سے برتن بناتا ہے ۔

کمہاری (ہ) اسم مؤنث ۔ (۱) کمہار کی جورو (۲) کمہار کی تانیث (۳) ایک قسم کا بھڑ جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہے ۔ تجھاری ۔

کمہاری کا گھر (ہ) اسم مذکر۔ وہ مٹی کا بنا ہوا گھر جسے کمہاری یعنی ایک قسم کی بھڑ بناتی ہے۔

کمی (۹) اسم مؤنث۔ توڑا۔ گھٹتی۔ گھٹاہوٹ۔ قلت۔ ٹوٹا۔ نقصان۔ خسارہ۔ نقص۔ کسر۔ کوتاہی۔ چوک۔ جیسے "سو میں چار کی کمی ہے"۔ "تمہاں کس بات کی کمی ہے"۔

کمی کرنا (۹) فعل متعدی۔ کسر کرنا۔ کوتاہی کرنا۔

کیسے ہے خنجر قاتل ہے یہ گلو میرا　　کمی جو مجھ سے کرے تو چلے لہو میرا　(ذوق)

کمی نہ کرنا (۹) فعل متعدی۔ کوتاہی نہ کرنا۔ کسر نہ چھوڑنا۔ کوشش سے باز نہ رہنا۔ کوئی بات اُٹھا نہ رکھنا۔ دریغ نہ کرنا۔

ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہِ اُلفت کبھی نہ کرنا
قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا　(واسوخت)

کمیت (ف) اسم مذکر۔ لاکھی رنگ کا گھوڑا۔ سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا۔ جس کے دُم کے بال سیاہ ہوں۔ تیلیا۔ سُرنگ۔

اس زمین میں کہ غزل اک اور بھی ایسی نصیر
خوب چلتا ہے کمیتِ خامۂ اژدر غضب　(نصیر)

تحفۂ فیل ملک سے کمتی وہ بسکہ وابستہ　　کمیت خامہ ضرور سواری سے بہت بجا کا　(آتش)

کمیٹی (انگلش۔ صحیح Committee کم مٹی) اسم مؤنث۔ ایک سے زیادہ منتخب شدہ اشخاص۔ وہ مقررہ اشخاص جن کے سپرد کوئی معاملہ یا خاص کام ہو خواہ عدالت کی جانب سے خواہ عوام کی طرف سے۔ پنچایت۔ مجلس۔ سبھا۔ انجمن۔ سماج۔

کمیٹی کرنا (۹) فعل متعدی۔ پنچایت کرنا۔ باہم جمع ہو کر مشورہ کرنا۔

کمیرا (ہ) اسم مذکر۔ وہ مزدور جو باغبان کے تحت میں کام کرتا ہے۔ کسان کا ٹہلوا۔ سیوک۔ نوکر۔ چاکر۔ مزدور۔ کسی کے آگے کام کرنے والا۔ اسسٹنٹ۔ سہائک۔ مددگار۔ معاون۔

کمیڑے (ہ) اسم مذکر۔ (ہندو عو) تشنج اعضا۔ جسم کا اینٹھنا۔ اینٹھن۔ مروڑ۔ جب ماتا کے کمیڑے کھیں گے تو اس سے مرض چیچک کے سبب اعضا شکنی ہونے سے مرلو لیں گے۔

کمیشن (انگلش Commission) اسم مذکر۔ (۱) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ جماعت تحقیقہ۔ کمیٹی (۲) سفارت۔ نیابت۔ رسالت۔ وکالت۔ گماشتگری۔ وہ جماعت جو ایک بادشاہ کی طرف سے دوسرے بادشاہ کی جانب بطور نیابت جائے (۳) دستوری۔ دلالی۔ حق السعی۔ اُجرت۔ رسوم۔

محتسانہ (۴) وہ امین یعنی کمشنر جو کسی امر کی تحقیقات کے واسطے موقع پر بھیجا جائے یا پردہ دار عورت کا معاملہ خود جا کر تحقیق کرے۔

کمیشن بیٹھنا (۹) فعل لازم۔ کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے کسی جماعت کا اجلاس ہونا کسی غرض یا کار مفوضہ کے انجام دینے کے واسطے کسی گروہ کا اجلاس کرنا۔

کمیلا (ہ) اسم مذکر۔ ایک رنگ کی مانند سرخ رنگ کی دوا کا نام جو زخم قرحہ اور کیڑوں کے حق میں مفید ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار یابس۔ اس کو عربی میں قنبیل اور فارسی میں کنبیلانی کہتے ہیں۔

کمیلا (ہ) اسم مذکر۔ مذبح۔ گمات استھان۔ مسلخ۔ مقتل۔ بکریوں وغیرہ کے ذبح کرنے کی جگہ۔

بچتا نہ کوئی ہم میں طائرِ بسمل وار ہے　　راہ ہے سچ مچ ستم کمیلا کوئی قاتل ہے　(نکہت)

کمیلا کرنا (ہ) فعل متعدی (قصاب)۔ ذبیحہ کرنا۔ کاٹنا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا۔

کمین (۹) اسم مذکر۔ (۱) نیچ یا ادنیٰ قوم کا۔ کمینہ۔ شُدر۔ خدمتی۔ نیچ ذات۔ شاگرد پیشہ۔ نوکر چاکر۔ ٹہلوا (۲) صفت۔ سفلہ۔ پاجی۔ کم ظرف۔ سفلہ نیچ۔ اوچھا۔ دون ہمت۔

کمین ذات (۹) اسم مؤنث۔ نیچ قوم۔ رذالی ذات۔ جیسے چوڑھا چمار۔ دھوبی وغیرہ۔

کمین (ع) اسم مؤنث۔ گھات۔ دشمن یا شکار کے مارنے کے واسطے چھپ کر بیٹھنا۔

اے صنم زلف تمہاری ہے عبث　　اے تا زہ وادا کمین ہاری ہے عبث　(مومن)

کمین گاہ (ع + ف) اسم مؤنث۔ گھات کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں سے بیٹھ کر شکار یا دشمن کے چھپ وار کرنے کی کوشش کریں۔

کمینڈ (ہ) اسم مذکر (لکھنو)۔ دغا۔ فریب۔

کمینڈیا (ہ) اسم مذکر (لکھنو)۔ دغاباز۔ فریبی۔ مکار۔

کمینہ (ف) صفت۔ (۱) اوچھا۔ کم ظرف۔ دون ہمت۔ سفلہ۔ فرومایہ۔ پاجی۔ ذات کا ہیٹا (۲) اسم مذکر۔ نیچ ذات۔ کم اصل۔ اسفل۔ شُدر۔ نیچ قوم۔ کم ذات۔ بد اصل۔

کمینہ پن (۹) اسم مذکر۔ سفلگی۔ فرومائیگی۔ اوچھا پن۔ دون ہمتی۔ رذالت۔ کم ظرفی۔ پاجی پن۔

کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے (۹) کہاوت۔ یعنی بد اصل ایک بات ہے

کن

خدا پالا نہ ڈالے کیونکہ صاحبِ عزت کو مر جانے کی جگہ ہوتی ہے ؎
میں کیا بخانۂ اُٹھائی ناک کے کہنے سے کسی کو کام نہ ڈالے خدا کمینے سے (رتباب)

کن (ف) صیغۂ امر۔ کمود۔ کندہکر۔ مرکبات میں آتا ہے اور وہاں اسم سے مل کر اسم فاعل ترکیبی ہو جاتا ہے جیسے گورکن۔ تبرکن۔ کوہ کن وغیرہ۔

کَن (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ریزہ۔ قتہ۔ ذرا سا۔ ٹکڑا (۲) شگوفہ۔ غنچہ۔ پھول۔ کلی۔ کونپل جیسے لکڑیوں میں کن آ رہے ہیں۔ "تنبا کو میں کن نکلا ہے"۔ (۳) پورب۔ اناج۔ غلہ۔ ان۔ اناج کا دانہ (۴) (ہندو)۔ طاقت۔ زور۔ بل۔ توانائی۔ ست۔ عطر۔ جیسے بخار سے بدن میں کن نہیں رہا" (۵) چھوٹا۔ خُرد (۶) نیم۔ آدھا۔ کونہ۔ گوشہ۔ جیسے کن انکھیاں گوشۂ چشم"۔

کن انکھیوں سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی۔ نیم نگاہ سے تکنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ پوشیدہ نظر کرنا۔ آنکھ چرا کر دیکھنا۔ آنکھ کے کونے سے دیکھنا۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ جھینپے پن سے دیکھنا۔ آنکھ دبا کر دیکھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا ؎

گرچہ سب باتوں سے تائب ہو لیکن معروف
دیکھ لیتے ہیں کن انکھیوں سے طرحدار کو تو (معروف)

اے دوار دیکھ تو کن انکھیوں سے دیکھیوں ہی چشم نرم زنا خی کو (رنگین)
آگے بلقسمت جلاؤ یار یا مارے ہیں اب تو کن انکھیوں نگاہ دیکھنے لگے ہیں (سودا)
کیا آنکھیں دیکھیو ہو تلوار کی طرف دیکھو کن انکھیوں ہی سے گنہگار کی طرف (میر)
کوئی سُنبل کا اگر مذکور کرتا ہے تو وہ کافر کن انکھیوں سے وہیں زلفِ معنبر دیکھ لیتا ہے (مصحفی)

کن اُنگلی (ہ) اسم مؤنث (ہندو)۔ چھنگلی۔ سب سے چھوٹی انگلی۔ کانی انگلی۔ چیتلی انگلی۔ انگشتِ کوچک۔

کن کوت (ہ) اسم مؤنث۔ اناج کی جانچ۔ غلہ کا اندازہ۔

کن ماتر (ہ) صفت (ہندو)۔ نہایت قلیل بہت تھوڑا سا۔ تار بھاؤ۔

کَن (ہ) اسم مذکر۔ (کان یعنی گوش کا مخفف) کرن۔ گوش۔ سمع۔

کن بِندھا (ہ) اسم مذکر۔ کان چھیدنے والا۔ بِندھیرا۔

کن پٹی یا کنپٹی (ہ) اسم مؤنث۔ کان کے برابر کی سطح جہاں رگ حرکت کرتی رہتی ہے۔ کان اور آنکھ کے درمیان کا حصہ۔ بناگوش۔ شقیقہ۔ وہ نرم جگہ جو کان اور بھوؤں کے درمیان واقع ہے۔ صُدغ۔

کن پھٹا (ہ) اسم مذکر۔ شگافتہ گوش۔ وہ شخص جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کر کے مُندرے ڈالتے ہیں۔

کن

کن پھول (ہ) اسم مذکر۔ (مترک) دیکھو (کرن پھول) ؎

گو کن پھول کے کانوں میں اُس کے کیا چمکتے ہیں
یہ باغِ حُسن میں انگور کے خوشے لٹکتے ہیں (مصنف)

کن پھیڑ (ہ) اسم مذکر۔ گلوا۔ وہ ورم جو کان کے نیچے سے گلے کی حد تک ہو جاتا ہے۔

کن ٹوپ (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کی ٹوپی جس سے کان ڈھکے رہتے ہیں اُسے رات کو سوتے وقت جاڑوں میں یا سردی کے وقت پہن لیا کرتے ہیں۔

کن چھدا (ہ) صفت۔ وہ شخص جس کے کان چھدے ہوئے ہوں۔

کن چھیدن (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ بچوں کے کان چھیدنے کی رسم۔

کن رس (ہ) اسم مذکر۔ (۱) راگ رنگ سُننے کا مزا (۲) باتیں سُننے کا مزا (۳) کانوں کا راگوں کی آواز سے آشنا ہونا۔ فہمِ راگ۔ دھنا۔

کن رسیا (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جسے گانا سُننے کا مزا ہو۔ راگ کے سمجھنے اور لطف حاصل کرنے کا مذاق رکھنے والا۔

کن سلائی (ہ) اسم مؤنث۔ ایک قسم کا چھوٹا باریک سُرخ رنگ کا دھاری دار کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔ خزک۔ ہزار پلاس کے پاؤں بہت سے ہوتے ہیں۔

کن سوئیاں لینا (ہ) فعل متعدی۔ چھپ کر کسی کی باتیں سُننا۔ دیوار سے کان لگا کر باتیں سُننا۔ خفیہ بھید لینا۔ ٹوہ رکھنا۔ جاسوسی کرنا۔

کن کٹا (ہ) صفت۔ (۱) گوش بریدہ۔ بُوچا (۲) اسم مذکر۔ دوسروں کے کان کاٹنے والا۔ گوش بُر۔ جیسے بچوں سے کہتے ہیں کہ دیکھو وہ کن کٹا آیا اب کان کاٹ کر لے جائے گا دنگا نہ کر"۔

کن کھجورا (ہ) اسم مذکر۔ ہزار پا۔ صدپایہ۔ ایک زہریلے کیڑے کا نام جو کان میں گھس جاتا یا جسم میں چپٹ کر اپنے پاؤں گڑو دیتا ہے ؎

آنکھوں سے زخم پہلو لگتا ہے کنکھجورا منتظر پھر یہ گال کو بیٹھا ہے کن کھجورا
چھپا کلی کان کی کیونکر خیال چھوٹے بے وجہ ہے اگر لپٹا ہے کن کھجورا (ناسخ)

(چونکہ اس پر کھجور کے درخت کے سے نشان ہوتے اور کانوں میں اکثر گھس جاتا ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا۔ دہلی میں کھنکھجورا کہتے ہیں)

کِن (ہ) کلمۂ استفہام۔ کون۔ کس۔ کدام۔ جیسے کن کا۔ کن کو۔ کن کے۔ کن کی۔ کن نے وغیرہ۔ یہ لفظ دکن میں زیادہ بولا جاتا ہے اور کس کی نسبت تعظیم کا مقتضی ہے۔

کن

کُن (ع) صیغۂ امر حاضر۔ ہو۔ ہو جا۔ موجود ہو۔ ظاہر ہو۔ پیدا ہو۔

کُن فَیَکُون (ع) اسم مؤنث۔ لفظی معنی۔ ہو جا پس وہ ہو گئی۔ (مجازی) دنیا۔ مخلوقات۔ موجودات۔ کائنات۔ (چونکہ خدا تعالیٰ نے ہر شے کی طرف جو اس کے ذہن میں تھی اور اسے پیدا کرنی منظور تھی خطاب کر کے کہا تھا کہ ہو جا یعنی وجود میں آ جا پس وہ پیدا ہو گئی اس وجہ سے عالم موجودات کے معنی ہو گئے)۔

کُن فَیَکُون (ع) اسم مؤنث۔ عالم موجودات۔ مخلوق۔ کائنات۔ وجہ تسمیہ دیکھو (کن فیکان)۔

کُن (ف) صیغۂ امر۔ کر۔ مرکبات میں اسم کے ساتھ مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی ہو جاتے ہیں جیسے کارکن۔

کِنا (۱) اسم مذکر۔ مخفف کینہ۔ بغض۔ عداوت۔ کپٹ۔ حسد۔ داؤ۔

کِنا رکھنا (۱) فعل متعدی۔ بغض اور حسد رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا۔

کِنا نکالنا (۱) فعل متعدی۔ دشمنی لینا۔ عداوت نکالنا۔ بدلا لینا۔

کنّا (ہ) اسم مذکر۔ (از کان) (۱) کنارہ۔ کور۔ لب۔ گگر (۲) وہ گدھیچ کا نپ اور ڈھڈے کے مقام اتصال اور نیچا اسے اوپر کی جانب یعنی پتنگ کے بیچوں بیچ باندھی جاتی ہے۔ پتنگ کا وہ حصہ جس میں ڈور باندھتے ہیں۔

ایچے رشتۂ حیات مرا   رہیں کٹے اسی کے ہنکل ہیں   (جلال)

(۳) جوتی کے پیچھے کا کنارہ (۴) (ہندو) ۔ کڑہ یا حلقہ جو اکثر کڑاہے یا ٹوکنے میں لگا ہوا ہوتا ہے۔

کنّا نکل جانا (ہ) فعل لازم۔ کنارہ ٹوٹ جانا۔ کنارہ چر جانا۔ کنارہ پھٹ جانا۔

کِنار (ف) اسم مؤنث۔ (۱) بغل۔ آغوش۔ گود۔ سینہ۔ چھاتی۔ جیسے ہمکنار یعنی ہم آغوش۔ بوس و کنار یعنی بوسہ بازی و ہم آغوشی یا چوما چاٹی۔

خفقان اُلفت نے ہمدم کی   طوق گردن کنار اب دم کی   (مومن)

(۲) جدائی۔ علیحدگی۔ بچھوا۔ مفارقت۔

کنار گرم ہونا (۱) فعل لازم۔ بغل گرم ہونا۔ حظ وصال اُٹھانا۔ ساتھ سونا۔ ہم بستر ہونا۔ بغل میں لے کر سونا۔

کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو   گرم ہونے تو دو کنار ابھی   (عارف)

کَنار (ف) اسم مذکر۔ کنارہ۔ لب۔ کور۔ حاشیہ۔ سنجاف۔ گوٹ۔ گوشہ۔ طرف۔ پہلو۔

کنار (۱) اسم مذکر۔ گھوڑے کا ڑکام۔

کنا

کُنار (ف) اسم مذکر۔ بیر۔ سدر۔

کنارا (۱) اسم مذکر۔ گوٹ۔ کور۔ آنچل۔ کنی۔ پلو۔ حاشیہ۔ یعنی خواہ سوتی خواہ زری کا فیتہ جو اکثر دوشالوں اور چادر جوڑوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے۔

اطلس کی عرض شعلہ ہیں ہے اس گردوں   بجلی جسے کہتے ہیں کنارا ہے ندی کا   (برق)

کنارہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) ساحل۔ لب دریا۔ تیر۔ کرارا (۲) کونہ۔ طرف۔ گوشہ۔ کھونٹ (۳) انجام۔ سرا۔ انتہا۔ حد۔ چھور (۴) جدائی۔ علیحدگی۔ انقطاع (۵) گوٹ۔ کور۔ آنچل۔ پلو۔ حاشیہ۔ فیتہ۔ بطلا تا فیتہ جو بنی جاتی ہے۔

کنارہ کر کے بیٹھ رہنا (۱) فعل لازم۔ الگ ہو کر بیٹھ رہنا۔ کسی کام کو ترک کر کے ہو بیٹھنا۔ قطع تعلق کر لینا۔ امداد سے ہاتھ چھوڑ دینا۔

یاں کس سے پرے آپ کے یقین سے ہو کر   بیٹھ رہے سب کنارہ کر کے کھلا کیا   (رنگین)

کنارہ کرنا (۱) فعل لازم۔ علیحدہ ہونا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ الگ ہونا۔ قطع تعلق کرنا۔ انقطاع کرنا۔ چھوڑ بیٹھنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ دست بردار ہونا۔ تارک ہونا۔ بچنا۔ چلا جانا۔ باز آنا۔ رخصت ہونا۔ جانا۔

نقاب منہ سے اُٹھا دے اگر ہمارا چاند   کنار چرخ سے کرنے لگے کنارہ ہلال   (ذوق دہلوی)

کرنے لگے یہ صبر و سکون کیوں کنارہ اب   کون اٹھ گیا ہے آہ ہماری کنار سے   (جرأت)

سب مجھ سے محبت میں کرتے ہیں کنارا افسوس   کیا سال کبھی اپنی ہے آپ کے پاس   (امانت)

ڈھونڈا جو بخت میں اُدا کرتے   منہ چھپا کر بھر سے کنارا کرتے   (غافل)

کنارہ کش ہونا (۱) فعل لازم۔ دیکھو (کنارہ کرنا)۔

کنارہ کش ہو دنیا سے اے ظفر کوئی   تو جو نصیب ہے گنج فراغ اچھا ہو   (ظفر)

کنارہ کشی (ف) اسم مؤنث۔ علیحدگی۔ انقطاع۔ جدائی۔ قطع تعلق۔

کنارے (۱) اسم مذکر۔ (۱) کنارہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کی وہ حالت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کنارے بیٹھنا (۱) فعل لازم (ہندو)۔ جمنا کے کنارے ہونا۔ مرنے کو بیٹھنا۔ گور میں پاؤں لٹکانا۔ مرنے کے قریب ہونا۔

کنارے پر (۱) تابع فعل۔ بر لب دریا۔ ساحل پر۔ علیحدہ۔ جدا۔

کنارے کنارے (۱) تابع فعل۔ لگ لگ۔ لب سڑک۔ پہلو میں۔

کنارے کنارے چلنا (۱) فعل متعدی۔ بچ کر چلنا۔

کنارے لگانا (۱) فعل متعدی۔ (۱) کشتی یا جہاز کو ساحل پر لا کر کھڑا کرنا۔ دریا پار اُتارنا۔ جیسے تیری دیا کنارے لگا کھیویا۔ (۲) مدد کرنا۔ سہارا دینا کرنا۔

کنارے لگنا (۱) فعل لازم۔ ساحل پر پہنچنا۔ اختتام پر پہنچنا۔ دریا پار ہونا۔

کنا

قریب مرگ ہونا جیسے موت کے کنارے پہنچنا۔

کنارے ہوجانا (ہ) فعل لازم۔ ایک طرف کو ہٹ جانا۔ پہلو میں بچ جانا۔ رستے سے بچ جانا۔

کناری (ہ) اسم مؤنث۔ تپلا گوٹہ جو دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر عورتیں لگایا کرتی ہیں۔

شب ہلال میں بجلی نشان عشرت ہے لگاکے آئی ہے وہ مہ جبیں کناری رات (برق)

کناری باف (ہ) اسم مذکر۔ کناری بُننے والا۔

کناس (ع) اسم مذکر۔ مہتر۔ خاکروب۔ حلال خور۔ چوہڑا۔ جلاد۔ پھانسی دینے والا

کنا گت (ہ) اسم مذکر۔ (اصل میں کینیا گت تھا) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جس میں اکثر وہ اپنی بیٹی کو عمدہ عمدہ کھانے کھلاتے اور آسن کے اندھیرے پاکھ کے ختم ہونے تک اپنے متوفّی بزرگوں کے نام پر ان کی تاریخ یعنی یوم وفات کو برہمنوں کو جمایا کرتے ہیں بلکہ پنجاب میں تو یہ دستور ہے کہ کنواری لڑکیاں کناگت کے شروع سے ختم ہونے تک روز اپنے گھر سے باہر چلی جاتی اور مل باہم خوب ایک دوسرے کی گت بناتی ہیں عجب نہیں کہ اس کا ماخذ یہی ہو۔ مگر بعض پنڈت یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کرناگت تھا جس وقت راجہ کرن جو شرآدھی اور دیگر اشیا کی بجائے صرف سونے کا دان پن کرنے والا تھا مر گیا اور فرشتے اُسے سُورگ میں لے گئے تو وہاں اُس کو کھانے پینے کے واسطے سونا ہی سونا ملا جو اُس کے کسی کام بھی نہ تھا۔ پس اُس نے پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی درخواست کی اور آب کی دفعہ پیدا ہو کر اناج اور غلّے ہی غلّے کا پن کیا۔ پس جب سے کناگت کی رسم جاری ہوگئی یعنی راجہ کرن کی گت (حالت) سے منسوب۔ نوَنورتی دُرگا ماتی کے سوا کناگت پِتروں کے مشہور ہیں جیسے آئے کناگت پھولا کانس۔ بامن اُچھلے نو نو بانس۔ (کہاوت)۔

کنا گت کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سرادھ کرنا)۔

کنال (پنجابی) اسم مذکر۔ ایک طولانی پیمانے کا نام جو بیس مرلے یعنی بیگھہ کی ایک چوتھائی کے مساوی ہوتا ہے۔ گھماؤں کا آٹھواں حصہ۔

کنائی کاٹنا (ہ) فعل متعدی (دکھنی)۔ راستہ کاٹ کر دوسرے راستے پر ہو لینا۔ ایک رستہ چھوڑ کر دوسرا رستہ لینا۔

کِنایت (ع) اسم مؤنث۔ (۱) پوشیدہ طور پر بات کہنا۔ اشارے سے بات کہنا۔ رمز۔ اشارہ۔ سخن پوشیدہ۔ مبہم بات۔

یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے خط وہ کِن کِن کنایتوں سے مجھے (ذوق)

کنٹ

(۲) ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دے کر اسم مشبّہ کو پوشیدہ رکھنا اور مشبّہ بہ کا نام بیان کرنا۔

کِنایہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) رمز۔ ایما۔ اشارہ۔ مبہم بات۔ تبیین (۲) معنی۔ منشا۔ مراد۔ مقصد۔ مطلب۔ (۳) استعارہ۔ مجاز (۴) صرف۔ جب کوئی مطلب اختصاراً یا بغرض عدم اظہار ایک یا دو لفظوں میں ادا کیا جائے تو وہ لفظ اسمائے کنایہ کہلاتے ہیں جیسے یوں کیا۔ فعل کیا۔ اِس طرح بھی سمجھایا اُس طرح بھی سمجھایا وغیرہ۔

کِنایتاً (ع) تابع فعل۔ اشارتاً۔ اشارے سے۔ منشاً۔ مجازاً۔ بطریق ایما۔ جیسے کنایتاً کہنا یا منع کرنا۔

کنبل (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کمبل)۔

کنبھ (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کُمبھ)۔

کُنبہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کُٹم۔ قبیلہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ خویش و برادرگی۔ خویشاوند۔ تبار۔ پرولر (۲) لڑکے بالے۔ جورو بچے۔ بال بچے۔ اہل و عیال۔ آل و اطفال۔ آل اولاد۔ جیسے منہ لگاکے ڈومنی کُنبے سمیت آئی۔

کُنبہ پرور (ہ) صفت۔ اپنے بال بچوں اور رشتہ داروں کی خبرگیری کرنے والا۔ کُٹم کو پالنے والا۔

کُنبہ جوڑنا (ہ) فعل متعدی۔ کُٹم اکٹھا کرنا۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا۔ بھیڑ لگانا جیسے کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا۔ بھان متی نے کُنبہ جوڑا۔

کنپٹی (ہ) اسم مؤنث۔ کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ۔ دیکھو (کن بمعنی مخفف کان) کے مشتقات میں۔

کنت (س) اسم مذکر۔ (۱) محب۔ دوست۔ پیارا (۲) خاوند۔ پیا۔ پریتم۔ سوامی۔ خصم۔ شوہر۔ بھرتار۔ پتی۔ جیسے گنت نہ پوچھے بات ری میرا جَس سُہاگن ناؤں (ہندی اور اردو والوں نے اسی کو کنتھ کر لیا ہے)۔

کنتھ (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کنت)۔

کنتھا (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کنت) جیسے کنتھا گھر ہے ویسے رہے بدیس۔

کنٹر (انگلش۔ صحیح Decanter ڈی کینٹر)۔ شراب رکھنے کا خوش نما شیشہ۔ مینائے شراب۔ قرابہ۔

کنجُس (ہ) صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ شوم۔ تنگ دل۔ وانہ زدہ۔ ممسک۔ خسیس۔

کنجُس پنا (ہ) اسم مذکر۔ کنجوسی۔ تنگ دلی۔ بخیلی۔ خسیس پن۔

کنٹ

کنٹھ پنا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کنجوسی کرنا۔ اوت بچار نا خست کرنا ۔

کنٹھ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حلق۔ گلا۔ گلو (۲) گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر اُبھر آتی اور اُس سے آواز کی خوبی جاتی رہتی ہے۔ گانٹھی (۳) گلے کی آواز۔ سُر (۴) کنٹھا کا مخفف جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جس کے گلے میں نیلا طوق ہو۔ (ہ) صفت۔ حفظ۔ ازبر۔ برزبان۔ نوک زبان ۔

کنٹھ اکشر (ہ) اسم مذکر۔ ہندی حروف حلقی جیسے کا۔ کھا۔ گا۔ گھا وغیرہ क-ख-ग-घ ۔

کنٹھ بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ گلا پڑجانا۔ آواز بیٹھنا۔ بھاری آواز ہوجانا ۔

کنٹھ سوکھنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) پیاس یا خشکی سے گلا خشک ہوجانا (۲) دُبلا ہوجانا۔ لاغر ہوجانا ۔

کنٹھ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (ہنود) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ زبانی یاد کرنا۔ نوک زبان کرنا ۔

کنٹھ مالا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خنازیر۔ گل سُوا۔ گھر گھرا۔ گلے کے ایک مرض کا نام جس میں گلٹیاں ہوجاتی ہیں (۲) گلے کا ہار۔ کنٹھا۔ تسبیح گلو ۔

کنٹھ نکلنا یا پھوٹنا (ہ) فعل لازم۔ گلے کی ہڈی کا نمایاں ہونا۔ سن بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا۔ بالغ ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا ۔

کنٹھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سونے کے منکوں یا بڑے بڑے موتیوں کا ہار۔ منکوں کا ہار۔ ایک قسم کا زیور طلائی جو گلے میں پہنتے ہیں (۲) پھولوں کا ہار۔ (۳) وہ ہلالی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے اور اُسے کنٹھی بھی کہتے ہیں ؎

یہ تو اُترا ہوا کنٹھا ہے ترے کُرتے کا ہاتھ آیا مہ نو کے یہ گریباں کیونکر (صبا)

(۴) بڑے بڑے دانوں کی مخصوص تسبیح جسے اکثر فقرا اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ۔

کنٹھا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ)۔ تسبیح یا مالا کی قسم کھانا ؎

ہم سے ہو طبار یہ باور نہیں ہیں گو تم نے خاک پاک کا کنٹھا اُٹھا لیا (امداد علی بحر)

کنٹھی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لکڑی کے دانوں یا کسی پیڑ کے بیجوں کی مالا جو پارسا لوگ باندھتے ہیں۔ تسبیح۔ گلے میں باندھنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی (۲) پرندوں کے گلے کا طوق (۳) دیکھو (کنٹھا نمبر ۳) ۔

کنٹھی باندھنا (ہ) فعل لازم (ہنود)۔ (۱) کسی کا چیلا ہونا۔ مرید ہونا۔ بیعت کرنا (۲) ترک حیوانات کرنا۔ گوشت اور شراب سے پرہیز کرنا۔ پارسا اور سادھو ہوجانا۔ بھگت بن جانا (۳) فعل متعدی۔ چیلا بنانا۔ مرید کرنا۔ پنتھ میں لانا ۔

کنج

کنٹھی دینا (ہ) فعل متعدی۔ گرو منتر دینا۔ چیلا بنانا۔ مرید کرنا ۔

کنٹیا (ہ) اسم مذکر۔ (لکھنؤ)۔ کانٹا کی تصغیر۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ شست۔ قلاب۔ کانٹا ۔

کُنج (ف) اسم مذکر۔ زاویہ۔ گوشہ۔ کونہ۔ کنارہ ۔

کنج تنہائی (ف) اسم مؤنث۔ گوشۂ خلوت۔ خلوت ؎

گو میں بھی جوش غم دل سے نہ نکلا لیکن اے آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا (مومن)

کنج قناعت (ف+ع) اسم مؤنث۔ گوشۂ صبر۔ گوشۂ قناعت۔ گوشۂ تسلیم و رضا ؎

جو کنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر ہے ذوق برابر اُنہیں کم اور زیادہ (ذوق)

وسعت ملک سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں سامنے کنج قناعت کے قناعت والے (ظفر)

کُنج (س) اسم مذکر۔ (۱) درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ۔ بیل بوٹوں کی جگہ۔ (۲) ہ۔ گلی۔ کوچہ۔ محلّہ ۔

کنجا (ہ) صفت (ہنود)۔ کرنجا۔ ازرق چشم۔ نیلی آنکھوں والا۔ بلی کی سی آنکھوں والا۔ گربہ چشم ۔

کنجر (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک خانہ بدوش قوم کے لوگ جن کا پیشہ سرکیاں، چھینکے، چھاج وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے۔ ایک مزارع قوم جس سے جوروں کو پھانسی دلوائی جاتی ہے۔ مسافر (۲) پنجاب۔ کنچن۔ رنڈی کا بھڑوا (۳) کمینہ۔ ارذل۔ بدوضع۔ بدہیئت۔ بدشکل ۔

کنجری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کنجر قوم کی عورت (۲) ایک قسم کے کُفر کی گیت جسے کنجریاں لڑائی کے وقت گا گا کر اپنا بخار نکالتی اور نیز وہ سوانگ میں بھی گاتے جاتے ہیں (۳) پنجاب۔ کنچنی۔ رنڈی۔ کسبی۔ پاتر۔ بیسوا ۔

کنجڑا (ہ) اسم مذکر۔ تره فروش۔ ترکاری بیچنے والا۔ کاچھی۔ سبزی فروش۔ رائیں ۔

کُنجڑن (ہ) اسم مؤنث۔ کاچھن۔ ترکاری بیچنے والی عورت۔ جیسے کنجڑن اپنے بیروں کو کھٹا نہیں بتاتی ۔

کُنجڑے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کنجڑا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت ۔

کُنجڑے قصائی (ہ) اسم مذکر۔ ادنیٰ اور کمین آدمی۔ نیچ ذات کا آدمی۔ ذلیل آدمی۔ عوام الناس ۔

کُنجڑے کا غلّہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کنجڑے کی گولک۔ کھچڑی حساب۔ وہ

کنج

حساب جو صاف اور بالا نفراد نہ ہو۔ ملا جلا حساب۔ بے ترتیب حساب کتاب ایسا حساب جس کی آمد و خرچ کا پتہ نہ لگے۔ گڈ مڈ حساب (۲) صفت ۱۔ بے ترتیبی۔ ابتری۔

کنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی (ہ) کہاوت ۱۔ ترکاری اوّل وقت اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے۔

کنجشک (ف) اسم مؤنث ۱۔ چڑیا۔ گوریا۔

کنجل یا کنجر (ہ) اسم مذکر۔ بڑا اور قوی الجثہ ہاتھی (فرہنگ جہانگیری میں اس معنی میں کنجلک آیا ہے اور فردوسی کا شعر بھی سند میں لکھا ہے مگر سنسکرت میں کنجر ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل دونوں لفظ ایک ہی ہیں)۔

کنجوس (ہ) اسم مذکر۔ بخیل۔ کنجوس۔ دانہ زر۔ خسیس۔ ممسک۔ تنگ دل۔ سوم۔

بوسہ جب مانگا تو منہ کو پھیر لیتے ہیں بہت صحبت ان کی ہے کہ جی کی اگر کنجوس ہے (آتش)

کنجوسی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ بخل۔ تنگ دلی۔ خست۔ کنجوس پن۔ مکھی چوس پن۔

کنجی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ کلید۔ چابی۔ مفتاح۔ تالی۔

کنجی کا کھویا جانا (ہ) فعل لازم ۱۔ چابی کا جاتا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔ کسی صندوقچے یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند رہ جانا یا مقفل رہ جانا۔

صبح ہوتی نہیں جو بھر کی شب آج کی رات آہ کھوئی گئی کیا باب اثر کی کنجی (مصحفی)

کنجی (ہ) صفت (ہندو) ۱۔ ارزق۔ نیلگون۔ نیلی۔ کرنجی جیسے کنجی آنکھ۔

کنچن (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) سونا۔ زر۔ ذہب۔ طلا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کرانا یا اُن کو نچوانا ہے کنچنیوں کا مالک۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ بھڑوا (۳) ولد الزنا۔ حرامی (۴) صفت ۱۔ زرد رنگ کا۔ نہایت تندرست۔

کنچن بچہ (ہ) اسم مذکر ۱۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ کسبی کا جنا۔ بیسوا پسر۔

کنچن برسنا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) دھن برسنا۔ روپیہ برسنا۔ کثرت سے آمدنی ہونا۔ جھڑا جھڑ روپیہ پڑنا (۲) زرخیز اور خوب پیداوار ہونا۔

کنچن نیر (ہ) اسم مذکر ۱۔ آب زر۔ نہایت صاف اور شفاف پانی۔ ستھرا پانی۔

مل کر سُہاگا برسے کنچن نیر سب کے کنتھ بڑے کے رہ گئے عالمگیر (دوہا)

کنچنی (ہ) اسم مؤنث ۱۔ منسوب بہ زر۔ زر دوست۔ طالب زر۔ کنچن کی عورت۔ پاتر۔ بیسوا۔ رنڈی۔ کسبی۔ رقاصہ۔ ناچنے والی۔ (بعض لوگ جیسے اکثر شیر

کند

وغیرہ اپنی تحقیقات میں لکھتے ہیں کہ کنچنی کے معنی میں سونے سے ملی کی ہوئی اپنی دیپک دیپلر ستہ)۔

گنّد (س) اسم مذکر ۱۔ (۱) اصل جڑ۔ بیخ۔ مول (۲) گانٹھ گٹھی جیسے پیاز۔ گاجر۔ مولی وغیرہ (۳) ف ۱۔ شکر۔ کھانڈ۔ ڈلیا۔ چینی۔ قند اسی کا معرب ہے۔

کُند (ف) صفت ۱۔ (۱) بُران کا نقیض۔ کھنڈا۔ بھترا۔ کھٹرا۔ وہ چاقو یا تلوار جو تیز نہ ہو جیسے کند چاقو۔

تھی چھری کند گر چہ اے سیّد لطف آیا کیا پچھاڑوں میں (مؤلف)

(۲) سست۔ کاہل۔ کند۔ کم فہم۔ غبی۔ جیسے کند ذہن۔

کُندا (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) پرند کا بازو۔ شہپر جیسے کندے جوڑ کر گرا یا اترا (۲) تنگ پائجامہ کی وہ سہ گوشہ کلی جو آسن کے قریب رہتی ہے۔ شاخ پیجامہ۔ تریز (۳) بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال وغیرہ جڑا ہوا ہوتا ہے اور اسے چھاتی سے لگا کر سر کرتے ہیں۔ بندوق کا پچھلا حصہ (۴) پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے۔ بالڈے پتنگ (۵) بھنا ہوا دود۔ کھویا۔ ماوا (۶) دستہ۔ قبضہ۔ بینٹا (۷) پورا۔ موٹی لکڑی کا ٹکڑا۔ سوٹا۔ اس معنی میں فارسی کندہ ہے۔

کندا بھوننا یا کسنا (ہ) فعل متعدی ۱۔ دود کا کھویا بنانا۔ دود کا ماوا بنانا۔

کندا چڑھانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ بندوق کی نال پر لکڑی لگانا۔

کندلا (ہ) اسم مذکر ۱۔ سونے کا تار۔ سنا جو چاندی پر چڑھا کر اس کے تار بنائے جائیں۔ سونے کا ڈلا۔ (یہ لفظ کندل بمعنی سنا سے منسوب ہے)۔

کندلا کش (ہ) اسم مذکر ۱۔ وہ شخص جو چاندی کے ڈلے پر سونا چڑھائے۔

کندلا گلانا (ہ) فعل متعدی ۱۔ چاندی اور سونا ملا کر گلانا تاکہ چاندی پر سنہری رنگ آجائے۔

کُندن (ہ) اسم مذکر ۱۔ (۱) خالص سونا۔ زر ناب۔ زر خالص۔ اتم سونا جو نہایت ملائم اور رنگ دار ہوتا ہے۔

کم ہو کچھ کندن سے کیا مس کا اُس کے زرد رنگ عشق کر کے مصحفی تو کیمیا گر ہو گیا (مصحفی)

(۲) نہایت چمکتا ہوا۔ دمکتا ہوا۔ سرخ و سفید جیسے کندن سا بدن (۳) صفت ۱۔ خالص۔ سُچا۔ بے میل جیسے "یہ تو کندن مال ہے" (۴) زرد رنگا۔

کندن بن جانا (ہ) فعل لازم ۱۔ (۱) اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا (۲) صاف اور ستھرا نکل آنا۔ نکھر جانا۔ زرد رنگا ہو جانا۔ چمک جانا۔ دمک جانا (۳) رسائن بن جانا۔ کیمیا بن جانا۔ اکسیر ہو جانا۔ پارس بن جانا جیسے نیک کام کر کے گے

ترکندن بن جاؤ گے"۔

کندن سا دمکنا (ہ) فعل لازم۔ سونے کی طرح چمکنا۔

کندن سا رنگ (ہ) اسم مذکر۔ نہایت سنہری اور زرد رنگ۔ چمکتا ہوا سنہری رنگ۔ چمکتا ہوا سنہری رنگ۔

کندن (ف) اسم مذکر۔ (۱) کھدائی (۲) کھدنی (۳) کورنا (۴) منبت کاری۔ کندہ کاری۔

کندن کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کھودنا۔ کھدائی کرنا۔ کھودنا۔ کھدنی کرنا۔ منبت کاری کرنا۔ کندہ کرنا۔

کندوری (ف) اسم مذکر۔ (۱) دسترخوان۔ سفرۂ چرمیں (۲) اسم مؤنث (ع)۔ بیبی کی صحنک۔ بیبی کی نیاز۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ جسے بیبی کی کندوری (یہ لفظ پنجاب کی عورتوں میں بولا جاتا ہے) (۳) اسم مذکر۔ ایک قسم کا جنگلی گھیا (۴) اسم مؤنث۔ ایک قسم کے سرخ پھل کا نام جو ڈابسل۔

کندہ (ف) صفت۔ کھدا ہوا۔ نقش کھدا ہوا۔ منبت۔

کندہ کار (ف) اسم مذکر۔ قلم کار۔ حکاک۔ نقش ونگار کھودنے والا۔ منبت کار۔

کندہ کاری (ف) اسم مؤنث۔ قلم کاری۔ نقاشی۔ منبت کاری۔ حکاکی۔

کندہ کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کھودنا۔ قلم کاری کرنا۔ نقاشی کرنا۔ منبت کاری کرنا۔

گندہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کاٹھ۔ لال خان کا کلڑا۔ وہ موٹی لکڑی جس میں چھید کرکے مجرموں کا پاؤں ٹھونک دیتے ہیں (۲) قیمہ کوٹنے کی لکڑی (۳) لکڑی کا پیسا۔ موٹی لکڑی۔ تنۂ درخت۔ منڈلا (۴) بندوق کی لکڑی۔ (۵) ہاتھ کا پالی دیکھو (گندا)۔

گندۂ ناتراش (ف) صفت۔ بے ڈول لکڑی کا پودا۔ انگھڑ لکڑی۔ کاٹھ کا اُلو۔ پچھا کلا بالا۔ ملکہ۔ مورکھ۔ بے وقوف۔ احمق۔ ابلہ۔

کندھا (ہ) اسم مذکر۔ مونڈھا۔ شانہ۔ کتف۔ دوش جیسے کندے ڈالی جھولی چار چھوڑا نہ کرنی۔

کندھا بدلنا (ہ) فعل متعدی۔ ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا۔ ڈولی اٹھانے والوں کا مونڈھا بدلنا۔

کندھا پکڑ کے چلنا (ہ) فعل لازم۔ اندھے یا لنگڑے یا بیمار کا دوسرے کی مدد سے چلنا۔ دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کر چلنا۔

کندھا دینا (ہ) فعل متعدی (۱) جنازے کو دوش پر لینا۔ جنازے کو

باری باری سے اُٹھانا۔ کندھے پر رکھنا۔

شیدی کے بشتی ہر نہیں کچھ شک نہیں ہرگز — جنازے کو دیا ہم نے بھی کندھا کل سے تھا ہلکا (شہیدی)

(۲) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سہایتا کرنا۔ بوجھ بٹانا۔

کندھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بیل کا اپنے کندھے پر سے جوئے کو گرا دینا۔ جوا چھوڑ دینا۔ جوا ڈال دینا (۲) ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ مل چھوڑ دینا۔

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا — بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا (حالی برکھا رت)

کندھا لگنا (ہ) فعل لازم۔ بوجھ یا رگڑ کے سبب کندھے کا زخمی ہو جانا۔ کندھے میں زخم پڑ جانا۔

کندھے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کندھا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آملنے سے الف کو یائے مجہول سے بدل دینے کی صورت۔

کندھے چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ بچوں کو کندھے پر اُٹھانا۔ پہلوانوں کو کشتی جیتنے کے بعد دوش پر چڑھا کر لوگوں کو دکھانا۔

کندھے لگا لینا (ہ) فعل متعدی۔ ماں کا اپنے بچے کو گودی میں لے کر مونڈھے سے چپٹا لینا۔ بچے کو تھپک کر سُلا دینا۔

گندے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گندا یا گندہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے وہ تبدیلی جس میں الف یا ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

گندے باندھ کر یا تول کر یا جوڑ کر آنا (ہ) فعل لازم۔ پرندے کا اُوپر سے اپنے شہپروں کو سمیٹ کر سیدھا نیچے آنا۔ گدے آپڑنا۔ تُرت چلے آنا۔

گندے ٹالنا (ہ) فعل متعدی۔ ترییں ٹالنا۔ کلیاں ٹالنا۔

گندی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) موگری۔ کوبہ۔ دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر صفائی کرنے کی چیز۔ کپڑوں کی صفائی جو موگری کے وسیلے سے کی جائے (۲) کُھرت۔ کھڑتنا۔ مار پیٹ۔ زدوکوب۔

گندی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو تہ کرکے موگری سے کوٹنا۔ کپڑوں کی صفائی کرنا۔ کھرا کرنا۔ گھوٹا پھیرنا۔ استری کرنا۔ (۲) مارنا۔ پیٹنا۔ کوٹنا۔ گھوڑنا۔ زدوکوب کرنا۔ گت بنانا۔ خوب ٹھوکنا۔

گنڈ (س) اسم مذکر۔ (۱) زمین کا وہ گڑھا جس میں ہنود آگ رکھیں۔ ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا۔ جیسے اگن کنڈ۔

اگن کنڈ میں گھر کیوں جلے کیوں نکاس — پڑے پھرے سب ہے پر اپنے کپاس (رتھ کی پیلی)

(۲) غار۔ گڑھا۔ قعر۔ کھڈ۔ بھمیرا۔ بڈھا (۳) تالاب۔ جوہڑ۔ حوض۔ غدیر۔ پانی کا چشمہ۔ مقدس پانی کا چشمہ۔ جیسے جل کنڈ۔

شب کو جاؤ زنداں میں نہ ابھرا کوئی   عجب طرح کا اس کنڈ میں کم پانی (اسیر)

(۳) کرم چشمہ۔ جیسے سیتا کنڈ۔ بھون کنڈ۔ یارہ کنڈ جو قصبۂ مشہد میں واقع ہے ●

کنڈا (ہ) اسم مذکر۔ (پورب) اُپلا۔ ارنا۔ پاچک۔ تھپی۔ جیسے ڈولی میں بیٹھ کر کنڈے بیچنے گئیں ●

کُنڈا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ وہ لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ (۲) پنجاب۔ زنجیر۔ سانکل۔ کنڈی جیسے جاتا ہے بریلی فوں کنڈا ماریلی فوں ●

کُنڈل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ دائرہ۔ چکر۔ وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کے واسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کے واسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں (۲) کان کا بالا۔ حلقۂ گوش۔ مُندرا (۳) ہالہ۔ چاند یا سورج کا حلقہ۔ منڈل۔ خرمن ماہ۔ خرمن آفتاب ●

کنڈل مارنا } (ہ) فعل متعدی۔ خرمن زدن ماہ یا خورشید۔ چاند کا ہالہ
کُنڈل میں بیٹھنا } نشین ہونا۔ سورج کا منڈل میں ہونا ●

کُنڈلی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا۔ دور۔ چکر (۲) زائچہ مولود۔ جنم پترا۔ (۳) ایک قسم کی ہندی نظم ●

کُنڈلی بنانا (ہ) فعل متعدی۔ (ہندو) زائچہ بنانا۔ جنم پترا بنانا ●

کُنڈلیا (ہ) اسم مؤنث (ہندو)۔ ایک قسم کے چھند کا نام۔ ایک قسم کے ہندی اشعار ●

کنڈی (ہ) اسم مؤنث (۱) کلٹا۔ ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جس میں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اٹھاتے ہیں (۲) میوے کا ہار جو ہولی کے تہوار میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ●

کُنڈی (ہ) اسم مؤنث۔ زنجیر در دانہ۔ حلقۂ در۔ سانکل۔ زرفین ●

کنڈی بند کرنا (ہ) فعل متعدی۔ زنجیر لگانا۔ سانکل دینا۔ دروازہ بند کرنا ●

کنڈی دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ زنجیر لگانا۔ دروازہ بند کرنا ●

کنڈی کھڑکھڑانا (ہ) فعل متعدی۔ دروازے پر زنجیر مار کر کھٹکانا۔ دستک دینا۔ پکارنا ●

کنڈی کھولنا (ہ) فعل متعدی۔ کواڑوں کی زنجیر کھولنا۔ کواڑ کھولنا۔ دروازہ کھولنا ؎

پچکے سے ہی کھول کنڈی مستو انشا کو بلا   ڈر بھلا کیا چاہیے دربان بیباک کا تجھے (انشا)

کنڈی لگانا (ہ) فعل متعدی۔ زنجیر لگانا۔ سانکل دینا۔ کواڑ بند کرنا۔ دروازہ مُوندنا ●

کنڈی مارنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (کنڈی کھڑکھڑانا) ●

کنڈی مُوندنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ دروازہ بند کرنا۔ زنجیر لگانا ؎

آئے جو میرے گھر میں وہ شب راہ کرم سے۔ میں مُند دی کنڈی
مُنہ پھیر لگے کہنے تعجب سے کہ یہ کیا۔ ہاں تیری یہ طاقت } (جان صاحب)

کنز (ع) اسم مذکر۔ (۱) خزانہ۔ مخزن۔ گنج۔ گنجینہ (۲) علم فقہ اور علم لغت کی ایک کتاب کا نام ●

کنس (س) اسم مذکر۔ (۱) ایک ظالم راجہ کا نام جو اُگرسین مہاراج متھرا کا بیٹا اور سری کرشن جی کا ماموں نیز جانی دشمن تھا۔ سری کرشن جی نے اسی ظالم کے مارنے کے واسطے اوتار لیا اور آخیر کو اُسے ہلاک کیا چونکہ یہ دیوتا کا دشمن تھا اس وجہ سے اسے بمعنی کم شخص خیال کیا جاتا تھا (۲) کامنی۔ رومن ●

کنستر۔ (انگلش۔ صحیح Canister کینسٹر) اسم مذکر۔ ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل آتا ہے۔ ٹین بکس ●

کنسلائی (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (کن مخفف کان کے مشتقات) ●

کنف (ع) اسم مؤنث۔ (۱) جانب۔ طرف۔ سمت۔ اور۔ رخ۔ کنارہ (۲) پناہ۔ سپر (۳) بازو ●

کنک (س) اسم مذکر۔ (۱) کنچن۔ سونا۔ طلا۔ زر (۲) دھتورا۔ دھتورے کے بیج۔ مثال ہر دو معنی ؎

کنک کنک سے سو گنا مادکتا کنک ادھکا   وہ کھائے بورا کرے یہ پائے بورائے (دوہا)
دھتورے کے بیج
(۳) (ہ) اسم مؤنث۔ گندم۔ گیہوں ●

کنکر (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا مٹی کا سخت مادہ جس سے چونا پکاتے اور پکی سڑکیں بناتے ہیں (۲) سنگریزہ ؎

کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے   میں نے شب گھر میں جو اُن کے کوئی کنکر پھینکا (ظفر)

کنکر پتھر (ہ) اسم مذکر۔ (حقارتاً) ۔ (۱) جواہرات۔ جیسے ہیرا۔ الماس۔ نیلم وغیرہ (۲) خاک دھول۔ خس وخاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ واہیات ●

کنکرسا (ہ) صفت۔ نہایت سرد۔ خنک۔ بہت ٹھنڈا۔ جیسے کنکر سا پانی ●

کنکرکا (ہ) صفت۔ کنکر سے نسبت رکھنے والا۔ کنکر کا بنا ہوا۔ جیسے کنکر کا پتھر وغیرہ۔ (مصرع) اُٹھ گیا ہے کنکر کے مجھ پہ ہندی ٹوٹے کر سلام ●

کنکر کی سڑک (ہ) اسم مؤنث۔ پکی سڑک ●

کنکری (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سنگریزہ خرد۔ سنگری (۲) ڈلی۔ ٹکڑا جیسے نمک کی کنکری ●

کنکری کر دینا (ہ) فعل متعدی:- ٹھیکری کر دینا۔ بے قدری اور افراط کے ساتھ اُٹھانا۔ دل کھول کر خرچ کرنا۔ اسراف کرنا۔

کنکریلا (ہ) صفت:- کنکر آمیز۔ کرکرا۔

کنکریلی (ہ) اسم مؤنث:- پتھریلی زمین۔ سنگلاخ۔ سنگلاخ زمین۔

کنکنا (ہ) صفت:- نیم گرم۔ شیر گرم۔ گنگنا۔ سہتا سہتا۔ سیل گرم۔

کنکوا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کاغذ بلوی۔ پتنگ۔ گڈی۔ تکل (۲) ایک بُولی کا نام۔

کنکوا اُڑانا (ہ) فعل متعدی:- پتنگ بازی کرنا۔ کاغذ بادی کو ہوا پر تاننا۔

کنکوا بڑھانا (ہ) فعل متعدی:- پتنگ کو بلند کرنا۔ کنکوا اُڑانا۔

کنکوا کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- مخالف کے پتنگ کے ڈور کو اپنی ڈور کے گھسّے اور پتنگ کے زور سے اُڑا دینا۔

کنکوا لڑانا (ہ) فعل متعدی:- پتنگ بازی کرنا۔ پتنگوں کا باہم اُڑا کر گھسّوں سے کاٹنا کٹرانا۔

کنکوت (ہ) اسم مذکر:- کھڑے کھیت کا تخمینہ لگانے والا۔ کھڑے اناج کو تکنے اور اُس کے دام قرار دینے والا۔

کن کھجورا (ہ) اسم مذکر:- کنگوجر۔ ہزارپا۔ صدپا (مفصل دیکھو کن مخفف کان کے مشتقات میں)۔

کنکی (ہ) اسم مؤنث:- وہ چاول کے ٹکڑے جو دھانوں سے نکالتے وقت ہو جاتے ہیں۔ چاولوں کا چورا۔

کنگال (ہ) صفت:- (۱) مفلس۔ نردھن۔ دھن ہین۔ محتاج۔ نادار۔ تنگ دست۔ تنگ حال۔ فقیر۔ قلّاش ؎

بھوسے فصل بہار کے تھے جو چڑھ گیا دورن میں آسمان بھی کنگال ہو گیا (صبا)

(۲) قحط زدہ۔ کال کا مارا۔ فاقہ زدہ۔ فاقہ کش۔ بھکّڑ۔

کنگال بانکا (ہ) اسم مذکر:- خشک اکڑا۔ فاقہ مست۔ مفلس شوقین۔ افلاس میں اترانے والا۔

کنگال کر دینا (ہ) فعل متعدی:- نردھن کر دینا۔ مفلس بنا دینا۔ محتاج کر دینا۔

کنگال گھر کا (ہ) صفت:- غریب گھر کا۔ محتاج خاندان کا۔

کنگال ملک (ہ) اسم مذکر:- بھوکا دیس۔ کنگلوں کا ملک۔ مارواڑ۔

کنگال ہو جانا (ہ) فعل لازم:- مفلس ہو جانا۔ محتاج ہو جانا۔ افلاس میں گھر جانا۔

کنگر (۱) صفت:- موٹا۔ فربہ۔ قوی ہیکل۔ موٹا تازہ۔ خنگرا۔

کنگرا (۱) اسم مذکر:- موٹا اور فربہ آدمی۔ خنگرا۔ ڈھینگ۔ ڈھینگرا۔

کنگلا (ہ) صفت:- کنگال کی تصغیر با تحقیر۔ مفلس۔ قلّاش۔ بھوکا۔ محتاج۔ نادار۔

کنگلی (ہ) اسم مؤنث:- فاقہ زدہ عورت۔ مفلوکہ۔ مفلس عورت۔ محتاج عورت۔ بھوکی عورت۔

کنگن (ہ) اسم مذکر:- دست برنجن۔ دستینہ۔ کلائی کے ایک زیور کا نام جسے پونہچے رتیاں بھی کہتے ہیں۔ اینڈوی۔ سوار (یہ لفظ کر+گمن سے مرکب ہے یعنی ہاتھ کا زیور)۔

کنگرہ (ف) اسم مذکر:- کنگورہ۔ وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں خوب صورتی کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ شرفہ۔

کنگنا (ہ) اسم مذکر (ہندی):- (۱) وہ کلاوے کا ڈورا جو بھینیوں کے وقت دولہا کی داہنی کلائی اور دلہن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے۔ کپڑے کی وہ پوٹلی جس میں اسپند اور گینڈے کی کھال یا لوہے کا چھلّا سپاری ہلدی وغیرہ رکھ کر دولہا کے ہاتھ میں لگن کے دن باندھ دیتے ہیں (۲) وہ گیت جس میں کنگن باندھنے کا ذکر ہوتا اور وہ کنگنا باندھتے وقت گایا جاتا ہے۔ جیسے آؤ مورے ہریالے بنڑے۔ کنگنا میں باندھوں کرنج تیرے (۳) ہندوؤں کی ایک شادی کی رسم جس میں دولہا دلہن کا کنگنا بیاہ کر لانے سے دو روز بعد کھلوایا جاتا ہے۔

کنگنی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کانس۔ دیوار کی کگر (۲) ایک قسم کا چکنا اور چھوٹا اناج جسے اکثر چڑیوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور فقیر اس کے لڈو بناتے ہیں۔

کنگورہ (۱) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کنگرہ) (۲) کلغی۔ جیغہ۔ وہ خوش نما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں۔ تاج کے اوپر کا جواہرات۔

کنگھا (ہ) اسم مذکر:- شانہ۔ بال سلجھانے کا ایک دندانہ دار آلہ۔ مشط۔

کنگھی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کنگھا کی تانیث۔ شانۂ کوچک جس کی دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں (۲) ایک درخت کا نام جس کے پھول میں کنگھی کے سے دندانے ہوتے ہیں۔ درخت شانہ ؎

اُلجھا ہے اُن کے گیسوئے پُرشکن میں اُگتی ہے جانے سبز کنگھی مرے کفن میں (آتش)

بارِ شانہ ہے جو ایک ہے لفِ پریشاں میں مجھ سے جانے گل ہے سنبل ہے کنگھی قسمت چمن میں (ناسخ)

کنگھی چوٹی (ہ) اسم مؤنث۔ تزئین مو۔ بناؤ سنگار۔ آرایش ؎

ملے اندھیرے گئی شب وصل کنگھی چوٹی میں مستی کا جل میں (الماعلم)

کنگھی چوٹی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ بناؤ سنگار کرنا۔ تزئین و آرایش کرنا۔ سر گوندھنا۔ بال سنوارنا۔ چوٹی کرنا۔ مانگ سنوارنا ۔

کنگھی کرنا (ا) فعل متعدی۔ بال بنانا۔ شانہ: فرد حوزدن کا ترجمہ۔ بالوں کو کنگھی کے ذریعے سلجھانا اور سنوارنا (اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کے سر کی کنگھی کی جائے تو بیر پڑ جاتا ہے) ۔

کنواں یا کوآں (ہ) اسم مذکر۔ س (کوپ) چاہ۔ بر۔ کھو۔ جھیرا۔ کو۔ کوہ ؎

ملاحت ذقن یار کا ہے سرسر شور عجیب طفل کا کھاری ہے یہ کنواں نکلا (آتش)

کنواں بیچا ہے کنوئیں کا پانی نہیں بیچا (ہ) کہاوت۔ تکرار بے فائدہ دلیل ناجائز و شرط خلاف عقل پر اس مثل کا اطلاق ہوتا ہے ۔

کنواں پوجنا (ہ) فعل متعدی (ہندو)۔ بیٹے کے جنم یا شادی کے وقت کنوئیں کی پرستش کرنا ۔

کنواں ٹوٹنا (ہ) فعل لازم۔ کنوئیں کا پانی گھٹنا۔ کنوئیں کا پانی کم ہو جانا ۔

کنواں جوتنا یا چلانا (ہ) فعل متعدی۔ کنوئیں سے لاؤ کے ذریعے پانی نکالنا۔ آبپاشی کرنا ۔

کنواں چھوڑ دینا (ہ) فعل متعدی۔ کنواں چلانا بند کر دینا۔ کنواں تھام دینا۔ آبپاشی سے باز رہنا ۔

کنواں سا (ہ) صفت۔ مانند چاہ۔ گہرا۔ اونڈا۔ عمیق ۔

کنواں کھودنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) چاہ کندن کا ترجمہ۔ کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا (۲) دوسرے کے گرانے کو گڑھا کھودنا۔ کسی کے واسطے بدی کرنا۔ برائی کرنا ۔

کنواں کھودنے والا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چاہ کن (۲) برائی کرنے والا۔ بدی کرنے والا ۔

کنواسا (ہ) اسم مذکر۔ نواسے کا بیٹا۔ بیٹی کے بیٹے کا بیٹا ۔

کنواسی (ہ) اسم مؤنث۔ نواسی کی بیٹی۔ بیٹی کی بیٹی کی بیٹی ۔

کنوتی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) گوش اسپ۔ گھوڑے کا کان۔ گھوڑے کا کھڑا ہوا کان (۲) کان کی بالی۔ مرکی۔ کدیچہ ۔

کنوتیاں (ہ) اسم مؤنث۔ کنوتی کی جمع ۔

کنوتیاں بدلنا یا کھڑی کرنا (ہ) فعل لازم۔ گھوڑے کا دونوں کانوں کو

کھڑا کرنا۔ چوکنا ہونا ۔

کنوٹھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کونہ۔ گوشہ۔ کھونٹ۔ زاویہ (۲) بغل۔ کنارا۔ آغوش (۳) برادر چلو۔ برابر کا بھائی ؎

زنانی جو کوٹھے سے پکڑی گئی تو میرے کنوٹھے سے پکڑی گئی (رنگین)

کنور (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ طفل۔ کودک۔ بالا (۲) بیٹا۔ پسر۔ پتر (۳) راج دلارا۔ ٹیکا۔ راجہ کا بیٹا۔ بھیاں۔ شہزادہ۔ ملک زادہ۔ راج پتر (۴) حضرت کا خطاب ۔

کنول (ہ) اسم مذکر۔ (۱) پدم۔ ایک پھول کا نام جو دریا میں کھلتا ہے۔ گل نیلوفر۔ مکھانے کے پھول کا نام۔ کمودنی۔ اس پھول کو اکثر دل سے تشبیہ دیتے ہیں ؎

ہمیشہ جوش گریہ سے پانی میں ہے آتش کبھی تازہ نہیں اپنا اس دل کا کنول دیکھا (آتش)

وہ بہار آنکھیں روتے ہوئے جلنے لگیں حوض کا فوارہ بن جائے کنول تالاب کا (بحر)

(۲) قمقمہ۔ ایک سرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جس میں موم کی بتی جلاتے اور اکثر بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز عوام لوگ خواجہ خضر کے نام پہ پانی میں بہاتے ہیں۔ لالہ (۳) شیشے کے ایک ظرف کا نام جس میں شمع روشن کرتے ہیں ؎

چشم بد دور آپ کا کیا رنگ ہے سرخ و سفید رہ گیا ہے کہ روشن ہے کنول بلور کا (بحر)

(۴) ایک بوٹی کا نام (۵) مثانہ جانور۔ پھکنا (۶) مجاز اول۔ من۔ ہردہ جیسے "ان کے دیکھتے ہی کنول ہرا ہو گیا" (۷) دیکھو (کنول بائی بمعنی یرقان) ۔

کنول باؤ یا باؤ یا بائی (ہ) اسم مذکر۔ یرقان ۔

کنول چرن (ہ) اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے پاؤں میں پدم ہو۔ مبارک قدم۔ نیک پے ۔

کنول کھلنا (ہ) فعل لازم۔ گل نیلوفر کا شگفتہ ہونا۔ دل خوش و خرم شگفتہ اور شاداب ہونا۔ دل کی کلی کھلنا ؎

جو بل کی آرسی کو ہارے جلا کرے اس کا کنول خدا کی طرف سے کھلا کرے (انشا)

کنول گٹا (ہ) اسم مذکر۔ مکھانا۔ کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں۔ کول ڈوڈے ۔

کنول نین (ہ) صفت۔ کنول سی آنکھوں والا ۔

کنوں (ہ) اسم مذکر۔ کنا کی جمع۔ پتنگ کے کنے۔ جوتے کے کنے (یہ جمع حروف جیتو کے آجانے سے اس طرح بنتی ہے) ۔

کنوں سے اکھڑنا (ہ) فعل لازم۔ اول معلوم۔ دوم جڑ پیڑ سے جانا۔ بالکل اکھڑ جانا۔ کچھ تعلق نہ رکھنا۔ جیسے "وہ تو کنوں سے اکھڑ گئے" ۔

کنونڈا (ہ) صفت۔ (۱) شرمندہ۔ شرمسار۔ شرمگین (۲) ذلیل۔ خوار۔ رسوا

کنو

داغی۔ بدنام۔ کلنکی۔ ہیٹا (۳) احسان مند۔ ممنون۔ منت کشیدہ۔ شرمندۂ احسان ؎

وہ ترین جو ہیں آج ستون سب کی کنوڑی ہیں گی ہمیشہ عرب کی (حالی)

(۴) ناقص الخلقت۔ عیبی۔ عیب دار۔ ناقص •

کنوڑا کرنا (ہ) فعل متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ داغی کرنا۔ احسان مند کرنا • داغ لگانا۔ عیب لگانا • نیچا دکھانا • کسی عضو کو نقص پہنچانا • عیب دار بنانا۔ جسمانی عیب کر دینا جیسے ہاتھ پاؤں سے کنوڑا کر دیا۔ آنکھ سے کنوڑا کر دیا وغیرہ •

کنوڑا ہونا (ہ) فعل لازم۔ شرمندہ ہونا • ممنون ہونا۔ داغ لگنا۔ داغی ہونا۔ کلنک لگنا • کسی عضو میں نقص آجانا۔ عیب دار بن جانا۔ عیب لگ جانا •

کنوڑی (ہ) صفت۔ (کنوڑا کی تانیث) کنوڑی بلی چوہے سے کان کترواتی ہے •

کنووں یا کوؤں (ہ) اسم مذکر۔ کنواں کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بنائی جاتی ہے •

کنووں میں بانس ڈالنا یا کنوئیں میں بانس ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی چیز کو کنووں میں بانس ڈال کر ٹٹولنا۔ بہت ڈھونڈھ بھال کرنا۔ پتال تک تلاش کرنا۔ زمین کی تہہ تک میں ڈھونڈھ ڈالنا۔ نہایت ڈھونڈھ ڈھاہت تلاش و جستجو کرنا ؎

کنوئیں میں بانس لے ہم نے ہزچند نہ آیا پر سے چاہِ زقن ہاتھ (مغفور)

کنووں میں بانس ڈلوا دینا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت تلاش کرا لینا۔ ڈھونڈھوانے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑنا •

کنوئیں (ہ) اسم مذکر۔ کنواں کی جمع •

کنوئیں بھانگ پڑنا (ہ) فعل لازم۔ سب کے سب کا متوالا و پاگل ہو جانا۔ اونچے سے نیچے تک یعنی تمام کا مست و بے ہوش بلکہ خود رفتہ و دیوانہ ہو جانا۔ کسی کی عقل کا بھی سلیم اور بجا نہ رہنا ؎

یہ بھی بہری ہے حماقت کی دیکھو جدھر کنوئیں ہی میں ہے بھانگ (میر)

(چونکہ کنوئیں کا پانی ایک خلقت اور محلہ کا محلہ پیا کرتا ہے اور جب کنوئیں میں کوئی نشہ والی چیز ہو تو ظاہر ہے کہ سارا محلہ یعنی سب پینے والے متوالے ہو جائیں گے پس اس لحاظ سے کثرت حماقت پر یہ محاورہ بولا جانے لگا) •

کنوئیں پڑتے ہو پیاسے آئے (کہاوت)۔۔ امید کی بر گئے اور ...

کنو

محروم آئے۔ کمال بدنصیبی کے موقع پر بولتے ہیں •

کنوئیں جھانکنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) نہایت جستجو اور تلاش کرنا۔ کنووں کے اندر جا کر دیکھنا • حیران و پریشان ہونا۔ سرگردان پھرنا ؎

ڈوبا میں اس لئے کہ بجگت آشنا تھا میں جھانکے کنوئیں جو زنخداں کی چاہ میں (امانت)

(۲) کنووں میں گرنا۔ کنووں میں پڑنا ؎

یہ جگہ ہے فرشتوں نے کنوئیں جھانکے ہیں پاک لاش بنا سے بشر کیا ہوگا (بحر)

(۳) کتے کے کاٹے کا ٹوٹکا کرنا جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جسے کتا کاٹے اُسے سات کنوئیں جھانکنے لازم ہیں تاکہ اُس کا اثر نہ ہو •

کنوئیں جھنکانا یا جھنکوانا یا جھنکا دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کنووں کے اندر منہ ڈلوا کر دکھانا۔ کنووں کا پانی یا تہہ دکھانا • کتے کے کاٹے کو سات کنووں پر لے جانا تاکہ اُس کا اثر نہ ہو • کنووں میں گرانا ؎

جیتے بنا جھانکی مثل یوسف جو کنعان ہے سنا ہے کنوئیں اس کو جھنکایا چاہتے چلے (اسیر)

(۲) حیران کرنا۔ آوارہ پھرانا۔ در بدر پھرانا • ناک میں دم کر دینا۔ ستانا۔ ناک چنے چبوا دینا۔ تنگ کر دینا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسا دینا۔ دق کرنا۔ تھکا مارنا۔ دیوانہ بنانا۔ سودائی بنانا۔ باؤلا کر کے پھرانا۔ دیوانہ وار پھرانا ؎

عزیز روسف کنعاں کی چاہ میں آ کے کنوئیں جھنکائے گا مجھ کو ہنوز دل میرا (اللہ اعلم)

عشق چاہِ زقن کیا تو ہے دل دکھنا کیا کنوئیں جھنکاتے ہیں (وزیر)

یوسف کنوئیں میں گر کے ہوا بادشاہِ مصر دنت بھی کنوئیں کسی کو جھنکائے عشق (اسیر)

چاہ میں زہرہ جبینوں کے دلا غرق نہ ہو یہ فرشتوں کو کنوئیں دم میں جھنکا دیتے ہیں (امانت)

لڑکے کبھی جاتے تھے نہ کبھی تالاب کیا مجھکو جھنکاتی ہے کنوئیں چاہ تمہاری (〃)

گردش نرگس فتاں نے تو دیوانہ کیا دیکھ جھنکائے کنوئیں چاہ زنخداں کیا کیا (آتش)

عشق ذقن نے ہم کو جھنکائے بہت کنوئیں جیتے رہے تو نام ہی لیں گے نہ چاہ کا (نادر)

نہ اچاہ کو دیکھ اپنی مرا جھنکاتی ہوں کیسے کنوئیں میں بھلا (جرأت)

یارا آئینہ رخ ۔ تو بنا یا سیراں دیکھیں جھنکوا کے کنوئیں چاہ زنخداں کتنے (رند)

کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے (ہ) محاورہ۔ یعنی جس قدر آمد ہوتی ہے اُسی قدر خرچ بھی ہو جاتا ہے۔ جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں صرف بھی ہو جاتی ہے ؎

تمہارے بن کی کسی کا دنن کیونکر ہو کس کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو جان من بنی (نصیر)

کنوئیں میں بولنا (ہ) فعل لازم۔ ضعف کے مارے نہایت آہستگی اور دھیمے پن سے بولنا۔ اس طرح بولنا کہ بمشکل دوسرے کے کان میں آواز جائے •

موت یا جان کنی کے وقت کیسی آواز نکالنا۔ قریب مرگ ہونا۔

کنوئیاں (ہ) اسم مؤنث۔ چھوٹا کنواں۔ کوئی۔ چاہ کوچک۔

کُنہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) کسی چیز کی انتہا۔ تہ۔ حقیقت۔ ماہیت (۲) مجازاً۔ نکتہ۔ باریکی۔ مغز سخن۔

کُنہ کو پہنچنا (ا) فعل متعدی۔ کسی بات کے مغز یا اصل کی تہ کو پہنچنا۔

کنہا (ہ) اسم مذکر (پورب)۔ وہ سرکاری ملازم جو کھڑی کھیت کے غلہ کا اندازہ کرتا ہے۔ آنکو۔ کوتنے والا۔ جانچنے والا۔

کنہائی (ہ) اسم مذکر۔ برج کی زبان میں کرشن جی کو کنہائی کہتے اور ہولیوں میں اکثر اسی نام کے ساتھ گاتے ہیں۔

کنہیا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) سری کرشن جی کا نام۔ کاہن۔ شیام۔

طرۂ مُشکیں اس صنم کے سر پہ زیبا ہوگیا زلف کالی بن گئی جوڑا کنہیا ہوگیا (بحر)

(مفصل کیفیت دیکھو کرشن میں) (۲) خوب صورت لڑکا۔ جوان حسین۔ عزیز بچہ

ہر ادھر پیس بھی نہ کم حُسنِ یار کنہیا بنا وہ جو سونلا گیا (بحر)

(۳) مجازاً۔ زیبا۔ معشوق صفت۔ جیسے "وہ تو گوپیوں میں کنہیا ہے"۔

کنی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) ٹکڑا۔ ریزہ۔ کرچ۔ پارہ۔ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا۔ ریزۂ الماس۔

تا بہ زباں شکایت ہو منہ تو منہ نہیں کر کوئی کھا جائے گا جو ہیرے کی کنی خوب نہیں (ذوق)

کیوں کر پی جاؤں نہ کیونکر لے ضبط جو اشک ہے ہیرے کی کنی ہے (ناسخ)

(۲) کنکی۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ ٹوٹے ہوئے چاول (۳) چاول کا وہ حصہ جو گلنے سے رہ گیا ہو۔ خامی۔ ادھکچرا پن جیسے جب چاولوں میں ایک کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو (۴) جوبن کا کوئی حصہ۔ حسن کا کوئی نشان۔ کوئی آن۔ کوئی انداز۔ جیسے "ابھی تو اس میں ایک کنی باقی ہے"۔

کنے (ہ) تابع فعل۔ (دکن اور ضلع کانگڑہ میں زیادہ بولتے ہیں۔ متروک) پاس۔ نزدیک۔ قریب۔

میاں جس کنے اسباب ملکی ہوا کی تھے وہ کہنے گیا یاں سے تو دونوں ہاتھ خالی تھے (میر)

کنّے (ہ) اسم مذکر۔ (کنّا کی جمع)۔

کنّے ڈھیلے ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ رگ پٹھے کا سست اور عضو کا بیکار ہو جانا۔ تھک جانا۔ عاجز آجانا۔ پتلا حال ہو جانا۔ جوش جوانی و غرور و نخوت کا جاتا رہنا۔

دیکھ حال میرا اٹھ کے سو سو چلے ساتھی بھاگے سب اپنا اپنا جی لے

کستی تھی کونیش میں نہ چھوڑوں گی قدم سو اُس کے بھی ہر چلے میں کنّے ڈھیلے (میر حسن)

کنی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) حاشیہ۔ کنارہ۔ کور۔ سنجاف۔ مغزی۔ گوٹ۔ خیتہ۔ شال یا بنگالے کا اونی یا ریشمی کنارہ (۲) وہ دھجی جو پتنگ یا کنکوے کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اڑے (۳) گوشۂ پتنگ۔ کنکوے کا بازو (۴) تمباکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپلیں جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نکلتی اور قابل قدر و عمدہ نہیں ہوتی ہیں۔

کنی باندھنا (ہ) فعل متعدی۔ پتنگ کے بازو میں دھجی باندھ کر اس کے دونو بازوؤں کو ہم وزن کرنا۔

کنی دار (ف) صفت۔ وہ کپڑا جس کے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ کنارہ دار۔

کنی دبانا (ہ) فعل متعدی۔ قابو میں لانا۔ عاجز کرنا۔ ستانا۔ کرنا۔ بس میں کرنا۔

کنی دبنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ادھین ہونا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا (۲) جھینپنا۔ کنیانا۔ لجانا۔ شرم کرنا۔ آنکھ نیچی ہونا۔ (۳) ڈرنا۔ خائف ہونا۔

کنی کھانا (ہ) فعل لازم۔ پتنگ کا ایک رُخ کو جھکنا۔ کنکوے کا ایک طرف سے نیچا ہو کر گرنا۔

کنیا (س) اسم مؤنث۔ (۱) دس برس تک کی لڑکی۔ چھوٹی عمر کی لڑکی۔ صبیہ۔ معصومہ۔ (۲) باکرہ۔ دوشیزہ۔ چہرہ بند۔ ناکتخدا لڑکی۔ کنواری (۳) بیٹی۔ دختر۔ دھی۔ پتری (۴) دلہن۔ عروس۔ بنی (۵) چھٹی راس۔ برج سنبلہ (۶) درگا دیوی کا نام (۷) ایلوے کا درخت۔ درخت صبر (۸) بڑی الائچی بیل کلاں (۹) ہندی باجے کا ایک وزن جس میں چار چار رکن ہوتے ہیں (۱۰) وہ پودا جو دوسرے درخت پر پیدا ہو جائے۔ اکاس بیل۔ امر بیل (۱۱) بانجھ۔ وہ عورت جسے حمل نہ رہے۔

کنیا پتر یا کنیا سُت (ہ) اسم مذکر (ہندو)۔ بن بیاہی لڑکی کا لڑکا۔ حرامی۔ ولد الزنا۔ حرام کا۔

کنیا جمانا (ہ) فعل متعدی۔ چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو درگا کے نام پر کھانا کھلانا۔ معصوم لڑکیوں کی ضیافت کرنا۔

کنیا دان (ہ) اسم مذکر۔ (۱) لڑکی کا بیاہ کرنا۔ لڑکی کو نکاح میں دینا (۲) جہیز

دان۔ آمیز۔ دہیز (۳) وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے کے واسطے لوگوں سے بطور مانگا جائے ⁕

کنیا دان مانگنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کسی کی لڑکی کو نکاح میں لانے کے واسطے مانگنا ⁕ کسی کی بیٹی سے بیاہ چاہنا (۲) بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے واسطے کچھ نقدی طلب کرنا ⁕

کنیا وانی (ہ) اسم مؤنث۔ سوات بوند۔ وہ بارش جو آفتاب کے برج سنبلہ میں آنے پر برستی ہے ⁕ موسم بہار کی بارش۔ نیساں ⁕ (ہندوستانیوں کے نزدیک تو یہ بارش ہندی چھٹے مہینے یعنی بھادوں میں تقریباً ہوتی ہے اہل فارس کے نزدیک ساتویں رومی مہینے میں جبکہ آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو تقریباً ماہ اپریل ہے)۔

کنیانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) کنکوّے کا ایک جانب یا ایک طرف کو جھکنا پتنگ کا کنی کھانا (۲) کنارہ کرنا۔ بچنا۔ ہٹنا۔ ایک طرف ہونا۔ کترانا۔ بغل کو ہونا ⁕

کرتی کیسا ہی اُس سے کنیا دے آخر اُس کو یہ بیچ میں لا دے (میر قائم)

(۳) شرمانا۔ جھینپنا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا (۴) دور بھاگنا۔ الگ الگ رہنا۔ بچا ہوا رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ دھوکے نہ جانا۔ وحشت کرنا۔ رمیدگی اختیار کرنا ⁕

(صاحب گلشن فیض نے جو حیران و متعجب ہونے کے معنی لکھے ہیں اس میں کلام ہے نہ تو کسی استاد کا شعر اس معنی میں نظر سے گزرا اور نہ سننے میں آیا)۔

کُنیت (ع) اسم مؤنث۔ وہ نام جو باپ یا ماں سے خواہ بیٹا یا بیٹی کے نام سے بولا جائے۔ عربی میں ایسے ناموں کے اوّل ابو یا ام بنت ابن اور فارسی میں پسر یا دختر آتا ہے جیسے ابوالحسن۔ ابوالقاسم۔ ابا بکر۔ ام الفاطمہ۔ بنت الکرم ابن حاجب ماابن ماجہ۔ ابن خلدون پسر محمود۔ دختر حامد وغیرہ۔ اردو میں اصغر کی ماں۔ اکبر کا باوا وغیرہ۔ عربی میں وصفیت اور لقب کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے ابوالفضل۔ بزرگی کا باپ۔ ابوجہل جہالت کا باپ۔ ابوہریرہ بلّیوں کا باپ یعنی بلّیوں کی پرورش کرنے والا کیونکہ اصل نام عبدالرحمٰن تھا۔ مگر بلّیوں سے رغبت رکھنے کے سبب یہ لقب پڑ گیا ⁕ ماں باپ کا رکھا ہوا نام۔ خاندانی نام۔ وہ نام جس سے ماں باپ اپنے بچے کو پکاریں ⁕

کنیر (ہ) اسم مذکر۔ ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اُس کے پھول کا نام جس کا پھول اکثر زرد یا سرخ ہوتا ہے اور پھل میں سے دودھ سا نکلتا ہے اُس پھل کی شکل نہایت سوزی ہے۔ عوام الناس کا خیال ہے کہ جس گھر میں اس کا پھول ڈال دیں اُس کے اہل آپس میں کٹا چھٹی ہو جائے۔ گویا اس کے کانٹے کا اور اس کا ایک ہی اثر ہے بعض نرم ہو سکم و دیر کتیل مزاجاً اوّل درجہ میں گرم۔ دوم میں خشک ⁕

کنیر کا پھول (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گل خرزہرہ۔ (۲) لڑائی کا گھر۔ بس کی گانٹھ۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ سی کا کانٹا ⁕ ع

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں یا ہی کا یا گل کنیر کا (ذوق)

کنیر کی جڑ (ہ) اسم مؤنث۔ بیخ خرزہرہ جس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ⁕

کنیز (ف) اسم مؤنث۔ لونڈی۔ باندی۔ چیری۔ داسی۔ بندہ زن ملکہ۔ پرستار زناں ⁕ جمع کنیزات ⁕

کنیزک (ف) اسم مؤنث۔ تصغیر کنیز۔ بندہ ⁕

کو (ہ) علامت مفعول (۱) را۔ تو۔ تئیں جیسے اُس کو مارا۔ گھر کو گیا۔ شام کو جائے گا میں تو اپنے کو حقیر سمجھتا ہوں۔ وغیرہ (۲) سے۔ نزد ع

نہ کعبہ میں نہ بت خانہ میں ملتا ہے خدا طالب نہ پاوے گا نہ پاوے گا جو جا پاتو دل کو (سوز)

کیوں اے صبا بچھڑے ہوئے یاروں کو راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو (ناسلوم)

(اب متروک ہے) (۳) اظہار فعل کی تاکید کے واسطے جیسے "وہ جانے کو ہے۔ گرنے کو ہے" یعنی جانے والا یا عنقریب آنے والا ہے (۴) لئے۔ واسطے۔ برائے۔ جیسے ان کو کھانا کھانے کو بہت ہے۔ وہ روٹی کھانے کو بیٹھا ہے۔ اپنے گھر کو سب پہنچتے ہیں۔ (۵) گنوار بجائے کا استعمال کرتے ہیں یعنی کس کو بجائے کس کا۔ واوا کو ہے یعنی داوا کا ہے (۶) برج میں کون کی جگہ بولتے ہیں۔ جیسے کو جاوے ہے یعنی کون جاتا ہے (۷) بجائے میں۔ اندر۔ در۔ جیسے رات کو۔ دن کو یعنی رات میں دن میں (۸) زاید و تحسین و ربط کلام کے واسطے جیسے کل کو آتا یعنی کل آتا آج کو وہ ہوتے تو دکھا دیتے ⁕

کُو (ف) اسم مؤنث۔ گلی۔ کوچہ۔ محلّہ۔ لوا جیسے کوئے یار کوئے طلار وغیرہ ⁕

کوّا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) زاغ۔ کاگ۔ کاگا۔ کاک۔ غراب۔ جیسے کوّا ناک لے گیا ناک کو نہیں دیکھتے کوّے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں۔ یعنی جھوٹی بات کو بلا تحقیق مانے لیتے ہیں (۲) وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق کے اندر بشکل زبان لٹکا ہوا ہے۔ طازہ۔ لہات (۳) سرکنڈے کا ایک کھلونا جسے بچے دور سے پھینکتے ہیں (ہندوستان کی عورتیں اس کے بولنے پر اپنے کسی پردیسی کے آنے کا شگون لیتی اور اُسے دیکھ کر کہتی ہیں کہ کرتے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اڑ جا ⁕

کوّا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ گلا اُٹھانا۔ حلق کے اندر کا گوشت جو زیادہ لٹک جاتا ہے اُسے دبانا تاکہ تکلیف لاحق جاتی رہے ⁕

کوا پری (ہ) اسم مؤنث۔ کالی عورت۔ کلو۔ شیدن۔ حبشن۔ کالی کلوٹی ⁕

کوّا پھنسانے کی چال ہے (ہ) محاورہ۔ ہوشیار آدمی کو دام فریب

میں لانے کا ڈھنگ ہے ۔

کوا ٹرٹراتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں (ہ) محاورہ (پورب) ۔ یعنی کوا ٹملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکتے بغیر نہیں رہتے ۔ دشمن کے برا چاہنے سے برا نہیں ہوتا ۔

کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا (ہ) کہاوت ۔ یعنی ادنیٰ جو اعلیٰ کی روش اور طرز اختیار کرتا ہے تو وہ خرابی اور رسوائی کا سبب ہوتا ہے یا جو شخص اپنی لیاقت سے بڑھ کر حوصلہ کرتا ہے وہ اپنی پہلی حیثیت کو بھی گنوا دیتا ہے ۔

جسف عدو کے ہے جرأت کی ہمسری کا خیال کبھو بھلے ہی کوا چلے جو ہنس کی چال (جرأت)

رقیب اب اُس کے گھر کی راہ مت میری طرح تولے
چلے گر چال کوا ہنس کی تو اپنی بھی بھولے (جرأت)

عجب طرح کا زمانے نے رنگ بدلا ہے نیا ہی شعبدہ برپا ہے زیر چرخ کہن
چلے ہے یعنی کہ کوا ہر ایک ہنس کی چال کہ ہر فلوس نے سیکھا ہے اشرفی کا چلن (ناسخ)

کوا گھار میں پڑنا (ہ) فعل لازم ۔ کاگا رول میں پھنسنا ۔ کائیں کائیں اور دقت میں گھبرانا ۔ جیسے جب کچھ دینے کو نہ رہا تو قرض خواہوں کی کوا گھار میں پڑے ۔

کوآر (ہ) اسم مذکر ۔ ہندی چھٹا مہینا ۔ آسن ۔ اسوج ۔ اکتوبر جیسے کوار کا سا جھلا آیا برسا اور چلا ۔ ساون کی جھڑی بھادوں کا بھرن ۔ کوار کے چھلے بتلے مشہور ہیں ۔

کوآرا (ہ) صفت ۔ (۱) بن بیاہا ۔ ناکتخدا ۔ مجرد ۔ وہ شخص جس کی شادی نہ ہوئی ہو ۔ جیسے ستی کوار اپنڈا (۲) بوت ۔ وہ شخص جو بن بیاہا مر جائے ۔ جیسے کوآرے کے نام کا اٹھانا (ہندو)

کوارا بالا (ہ) اسم مذکر ۔ بن بیاہا لڑکا ۔ ناکتخدا لڑکا ۔ کوارے پنڈے والا ۔

کوارانا تا (ہ) اسم مذکر ۔ سگائی یا نسبت کے بعد کا اور شادی سے پیشتر کا رشتہ ۔ جیسے کوارے ناتے کوئی بھی کسی کے ہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں ۔ (عو)

کوارا منڈھوا (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ دیکھو (کوارا ناتا) ۔

کوارپت یا کوارپچل (ہ) اسم مذکر ۔ بکارت ۔ دوشیزہ پن ۔ دوشیزگی ۔ کوار پن ۔ چیرہ ۔

کوارپت یا کوارپچل اتارنا (ہ) فعل متعدی ۔ ازالۂ بکر کرنا ۔ چیرہ توڑنا ۔ کچا تاگا توڑنا ۔ منہ کھولنا ۔ سرفراز کرنا ۔ چیرہ اتارنا ۔ کوار پن دور کرنا ۔ مینڈھی کھلوانا ۔ سر ڈھکنا ۔

کبھی نہ بھولوں بھی آکے پوچھا کہ تیرے جوڑے کا حال کیا ہے
یہی تھے اقرار تو نے جس دم کوارپچل تھا مرا اُتارا (جان صاحب)

کوآرپتا (ہ) اسم مذکر (عو) ۔ ناکتخدائی ۔ شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ ۔ کوار پنے کی حالت ۔ جیسے بیٹی اکوارپتے میں کوئی بھی ستی لگاتا ہے جو تم لگاتی ہو ۔ (عو)

کوآرپن (ہ) اسم مذکر ۔ دیکھو (کوآرپتا) ۔

کوآرپن اُتارنا (ہ) فعل متعدی ۔ عربی موجب شادی کرنا ۔ ہاتھ پیلے کرنا ۔ دو بول پڑھانا ۔ منہ کھلوانا ۔

کوآری (ہ) اسم مونث ۔ زن ناکتخدا ۔ بن بیاہی لڑکی ۔ کنیا ۔ دوشیزہ ۔ باکرہ ۔ اچھوتی لڑکی ۔ ان چھیڑ ۔ ان بندھا موتی ۔ کچی کلی ۔ منہ بند کلی جیسے کوآری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں ۔ کوآری ارمان بیاہی پشیمان ۔

کوآری بالی (ہ) اسم مونث ۔ بن بیاہی لڑکی ۔ ناکتخدا اور کم سن لڑکی ۔ کورے پنڈے والی ۔ اچھوتی لڑکی ۔

کوآری کو سدا بسنت (ہ) کہاوت ۔ آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی ہے ۔

کوآری لڑکی کو پیٹ رکھوانا (ہ) فعل متعدی ۔ اول معدوم ۔ دوم بے اصل بات کو قائم کرنا ۔ بہتان لینا ۔ افترا کرنا ۔

کوارٹر (انگلش Quarter) اسم مذکر ۔ (۱) ربع ۔ چوتھا حصہ ۔ چوتھائی ۔ پاؤ ۔ ٹہ (۲) ہنڈر ویٹ کا چوتھا حصہ جو ۲۸ یا ۲۵ پونڈ کے برابر ہوتا ہے (چونکہ ہنڈر ویٹ سو پونڈ یا ایک سو بارہ پونڈ کا شمار کیا جاتا ہے اس وجہ سے ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا کوارٹر قرار دیا گیا مگر استعمال ۲۸ پونڈ کا زیادہ ہوتا ہے) (۳) ٹن کا چوتھا حصہ ۔ ۸ من کا پیمانہ (۴) ایک ہفتہ یعنی مہینا کا چوتھا حصہ ۔ سال کا چوتھا حصہ یعنی سہ ماہی (۵) مقام ۔ جگہ ۔ چھاؤنی ۔ قیام ۔ جیسے ہیڈ کوارٹر ۔ یعنی صدر مقام (۶) محلہ ۔ ٹولا ۔ ضلع (۷) سپاہیوں یا افسروں کے رہنے کا مقام ۔ صدر ۔

کوارٹر ماسٹر (انگلش Quarter-Master) اسم مذکر ۔ جنگی محکمہ کا وہ افسر جس کا کام چھاؤنیوں کے واسطے رسد وغیرہ وردی ایندھن اسٹیشنری بہم پہنچانے اور مورچ کی تبدیلی کا ہوتا ہے ۔ ہر ایک چیز یعنی خیمہ وغیرہ مہیا کرنے والا فوجی افسر ۔ جہاز کا چھوٹا عہدہ دار جو تیرا ایچی کپتان پر حاضر رہتا ہے ۔

کواڑ (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) پٹ ۔ دروازہ بند کرنے کے تختے ۔ تختۂ در ۔ باب (۲) در ۔ دروازہ ۔ دوار (۳) سینہ کا ہر ایک پہلو ۔ سینہ کا حصہ ۔

تیغ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ حسرت دل کے نکلنے کو عجب در ہو گیا (ناسخ)

کوا

کواڑ بند کرنا یا بھیڑنا یا دینا (ہ) فعل متعدی۔ پٹ بھیڑنا۔ کواڑ موندنا۔ کنڈی لگانا۔ دروازہ بند کرنا۔ دروازہ مسدود کرنا۔

کواڑ توڑ توڑ کے کھانا (ہ) فعل متعدی۔ مصیبت سے دن کاٹنا۔ مصیبت بھرنا۔ جوں توں عمر بسر کرنا۔

کواڑ کھٹکھٹانا (ہ) فعل متعدی۔ زنجیر ہلا کر کھڑکانا۔ کنڈی ہلانا۔ دستک دینا۔

کواڑا (ہ) اسم مذکر (پورب کا لفظ)۔ دیکھو (کواڑ)۔

اے بختوں کی ماری قبر میں حاجت نہیں خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہیے (ناسخ)

کواڑی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کواڑ کی تصغیر (۲) قبا کا وہ کپڑا جو سینے کے دونوں طرف ہوتا ہے۔ انگرکھے کا پردہ۔ (۳) مرغی وغیرہ کی دونوں پسلیوں کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر ادھر ہوتا ہے (۴) دیکھو (کواڑ نمبر ۲) چھاتی کے کواڑ۔

کواڑیاں (ہ) اسم مؤنث۔ کواڑی کی جمع۔ کترنے بیونتنے کی کچھ جی پہ لہرآئی۔ تو کترتے کترتے کپڑے کی تکے بوٹیاں کر ڈالیں۔ آستینوں کی کلیاں۔ کلیوں کی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں (سنگھار سہیلی)۔

کواکب (ع) اسم مذکر۔ کوکب کی جمع۔ روشن ستارے۔

کوآن (ہ) اسم مذکر۔ دیکھو (کنواں)۔

کوب (ف) امر از کوبیدن۔ مرکبات میں آتا ہے جیسے زدوکوب۔ زرکوب۔ کلوخ کوب وغیرہ۔

کوبانس (ہ) اسم مذکر۔ کبوتروں کو بانس سے اڑانے کا فعل۔ کبوتروں کے اڑانے کی آواز۔

کوبانس کوبانس کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کبوتر اڑانا۔ کبوتر اڑاتے پھرنا۔ (۲) کسی کے پیچھے پیچھے لکڑی لئے اور تنبیہ کرتے پھرنا۔ جیسے دن بھر بچوں کے پیچھے کوبانس کوبانس کرتی پھرتی ہوں (۳) ہرزہ گردی کرنا۔ آوارہ گردی کرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

کوبہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) وہ لکڑی جس سے چونا یا چھت وغیرہ کوٹتے ہیں تھاپی۔ موگرا۔ کوٹنے کا آلہ۔ موگری۔ موسل۔ مٹی کے ڈھیلے توڑنے کی لکڑی۔ کلوخ کوب۔ لاق۔ مرزبہ (۲) چابک۔ کوڑا۔ تازیانہ۔ سانٹا۔ درہ۔ قمچی۔ (اگرچہ اس حالت انفراد میں یہ معنی نہیں آتے صرف کوبہ کاری میں یہ معنی پائے جاتے ہیں مگر فارسی لغات میں یہ معنی موجود ہیں)۔

کوبہ کاری (ف) اسم مؤنث۔ (۱) کوبہ سے کوٹنا۔ کوبہ بجانا۔ تھاپی لگانا (۲) چابک زنی کرنا۔ کوڑے مارنا۔ تازیانے لگانا۔ مار پیٹ کرنا۔ زدوکوب کرنا۔

کو

کوپ (س) اسم مذکر۔ غصہ۔ غضب۔ کرودھ۔ روس۔ خشم۔ خفگی۔ غضب۔ عتاب۔ قہر۔

کوپل (ف) اسم مذکر۔ شگوفہ۔ کلی۔ انکھوا۔ سولی۔ نئے پھوٹے ہوئے ملائم پتے۔ کلی (اردو والوں نے اسی کو کونپل کر لیا ہے)۔

کوپل پھوٹنا یا نکلنا (۱) فعل لازم۔ شگوفہ نکلنا۔ ننھے پتے پھوٹنا۔ انکھوا یا انگوٹھی نکلنا۔

بیٹھنا اس طفل کا ملا تا ہے یاد پھوٹنا شاخ گل سے کوپل کا (ناسخ)

کوپین (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) لنگوٹی۔ لنگوٹ۔

جوگی ہوتے تو کیا ہوا لالا تو الیں ہیں [illegible] کے پھاٹ [illegible] ہیں (دوہا)

کوت (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) آنک۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ تکل۔ پیکھ۔ جانچ (۲) پیمائش۔ مساحت۔ ماپ (۳) مثلث قائمۃ الزاویہ کا قاعدہ۔

کوتا (ہ) اسم مذکر۔ کوتنے والا۔ جانچنے والا۔ انکو۔ اندازہ کرنے والا۔ [illegible]

کوتاہ (ف) صفت۔ (۱) چھوٹا۔ اوچھا۔ ٹھگنا۔ کوتاہ قد۔ کم۔ تھوڑا۔ قلیل (۳) مختصر۔ مجمل۔ خلاصہ (۴) تنگ۔ فراخ کا نقیض۔ سکڑا (۵) ٹھنگنا۔ پستہ قد۔ بونا (۶) اٹکتا۔ بے باق۔ طے۔ انقطاع۔

کوتاہ بیں (ف) صفت۔ (۱) کم نظر۔ کم بیں (۲) کوتہ اندیش۔ ناعاقبت اندیش۔

کوتاہی (ف) اسم مؤنث۔ (۱) کمی۔ قلت۔ اختصار۔ چھٹائی۔ نقص۔ کسر (۲) تنگی۔ ضیق۔

کوتاہی کرنا (۱) فعل متعدی۔ کمی کرنا۔ کسر چھوڑنا۔ دریغ کرنا۔

کوتک (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کام۔ فعل۔ لچھن۔ حرکت۔ گن۔ جیسے "نسیاں صاحبزادی کی کوتک دیکھو تو معلوم ہو" (سنگھار سہیلی) (۲) افعال ناشایستہ۔ بدکرداری۔ عادت بد۔ بدچلنی۔ جیسے "ماعظمت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی" (مراۃ العروس)

کوتکی (ہ) صفت۔ (۱) کوتک کرنے والا۔ گھنا۔ بدکردار (۲) فریبی۔ مکار۔ فتنہ پرداز۔

کوتل (ف) اسم مذکر۔ بن سوار کا گھوڑا۔ خالی گھوڑا۔ زائد سواری جو ضرورت کے موقع کے واسطے ساتھ رکھا جائے۔ خاص گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو امیروں کی سواری کے آگے آگے سازے آراستہ و پیراستہ محض زینت کی غرض سے چلتا ہے۔ جلو کا گھوڑا۔ خاص سواری کا گھوڑا۔

عرش ہے کرسی بادشاہ حسن کا تخت رواں مہ صنم کوتل کمود چرخ کو دوڑائے گا (آتش)

کوتل کش (ف) اسم مذکر۔ بالا تنگ۔ پیشار۔

کوت

کوٹل گارڈ (۱) ہیج انگلش (Quarter Guard) کوارٹر گارڈ) اسم مذکر:- چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارد متعین اور ہتھکڑی او بیڑی بندوقوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی سی تبدیل ہوتی رہتی ہے اور پولیس والوں کی نگرانی میں بھی ہوتی ہے ۔

کوتنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اندازہ کرنا۔ آنکنا۔ جانچنا۔ تخمینہ کرنا۔ پرکھنا (۲) رفع براز کے واسطے بجانب مقعد سانس کا زور لگانا ۔ (اس معنی میں کونتھنا زیادہ بولتے ہیں) ۔

کوتوال (ف) اسم مذکر:- محافظ قلعہ و شہر۔ شب گرد۔ سرہنگ پولیس۔ شحنۂ شہر کا رات کو گشت لگانے والا افسر۔ پولیس کا وہ عہدہ دار جس کے تحت کئی تھانے ہوں گے۔ (اور اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے اکثر لوگ تو اس طرف ہیں کہ یہ ہندی ہے کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی محافظ سے مرکب یعنی محافظ قلعہ و حصار۔ بعض کی رائے ہے کہ اصل میں یہ لفظ کوتہ وال یعنی الٹ کوتہ ہے یہ کہ کوتہ ان بندوقوں کو کہتے ہیں جو سپاہی لوگ گشتی کرتے کو توالی میں رکھ دیتے ہیں۔ غرض سب کے ہندی ہونے میں کلام نہیں اور یہیں سے یہ لفظ فارس و خراسان میں پہنچا ہے۔ البتہ اس قدر محل تامل ہے کہ ہندی میں کوتوال مرکب ہوکر کسی سنسکرت یا پرانی تصنیف میں نہیں پایا گیا ہاں کوٹ علیحدہ بولا جاتا اور بکثرت استعمال میں آتا ہے۔ لفظ کوتوال کے اشعار فارسی کتابوں میں برابر پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ درویش ریکی ملا محمد ظہوری وغیرہ کے اشعار اس وقت بھی ہمارے پیش نظر ہیں۔ پس اس لحاظ سے اس کو غور سے خیال کرنا چاہیے) ۔

کوتوالی (۱) اسم مؤنث:- کوتوال کا عہدہ، کام۔ کوتوال کا دفتر۔ بڑا تھانہ۔ پولیس اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کی جگہ ۔

کوتوالی چبوترہ (۱) اسم مذکر:- کوتوال کے دفتر کا مقام ۔

کوتوالی چڑھنا (۱) فعل متعدی:- دنگے فساد یا چوری اور جوا جھاری کے جرم کے سبب کوتوالی تک جانا۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا ۔

کوتہ (ف) مخفف کوتاہ۔ صفت:- دیکھو (کوتاہ) ۔

کوتہ اندیش (ف) صفت:- ناعاقبت اندیش۔ چھوٹی سمجھ والا۔ کم بین۔ دوراندیش کا نقیض۔ کم حوصلہ۔ کم نظر۔ بے سوچے سمجھے کام کرنے والا ۔

کوتہ اندیشی (ف) اسم مؤنث:- دوراندیشی کا نقیض۔ ناعاقبت اندیشی۔ کم نظری۔ کم بینی۔ کم حوصلگی ۔

کوتہ بیں (ف) صفت:- دیکھو (کوتاہ بین) ۔

کوتہ بینی (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (کوتاہ اندیشی) ۔

کوٹ

کوتہ قد (ف+ع) صفت:- پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ بونا۔ ٹھگنی ۔

کوتہ کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کم کرنا۔ چھوٹا کرنا۔ گھٹانا۔ مختصر کرنا (۲) طے کرنا۔ بے باق کرنا۔ نبٹانا۔ چکانا۔ چکتا کرنا ۔

کوتہ گردن (ف) صفت:- چھوٹی گردن والا جیسے "کوتہ گردن تنگ پیشانی حرام زادے کی یہی نشانی" ۔

اے فلک تیری شرارت جان کاہ ہے ۔ تنگ پیشانی ہے گردن تری کوتاہ ہے (نکہت)

کوتہ نظر (ف+ع) صفت:- (۱) کم بین۔ کم نظر (۲) غافل۔ بے خبر ۔

کوتھ (ہ) اسم مذکر:- (صرف کہاوت میں آیا ہے) واسطہ۔ تعلق۔ سروکار جیسے "تو کہ میں کہار کی تجھے رام سے کوتھ" ۔

کوتھا (ہ) تابع فعل (ع):- کونسا۔ کدام۔ جیسے اُسے کوتھا برس ہے۔ کوتھا مہینہ لگا ۔

کوتھلا (ہ) اسم مذکر (گنوارو):- (۱) تھیلا۔ تھیلی۔ بیگ (۲) جیب۔ پاکٹ۔ کیسہ۔ ڈبہ (۳) مجازاً:- شکم۔ پیٹ۔ اوجھ۔ جیسے کوتھلا بھرنے سے کام ہے (حقارتاً بولتے ہیں) ۔

کوتھلا بھرنا (ہ) فعل متعدی (حقارتاً) ادھوری تاننا پیٹ بھرنا۔ گڑھا بھرنا ۔

کوتھلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) تھیلی۔ کیسۂ خرد۔ جیب (۲) شیرینی یا مٹھائی کی تھیلی جو تحفۃً کسی کو دی جائے ۔

کوتھمیر (ہ) اسم مذکر:- ہرا دھنیا۔ کشنیز سبز۔ دھنیے کے پتے ۔

کوتھی (ہ) اسم مؤنث:- وہ لوہا جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں علامت لگا ہوا ہوتا ہے۔ میان کا چھلا ۔

کوٹ (انگلش Coat) اسم مذکر:- انگریزی کرتی۔ ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ دھکے کے اوپر کا لباس ہے

پاجامہ بھی انکے پتلون میں ہر اک کے ہے کوٹ ۔ صاحب لندن سے آئی ہے اُنکا پنہ (ریفر)

کوٹ (۱) (انگریزی Court) کورٹ کا بگڑا ہوا لفظ) کچہری۔ عدالت ۔

کوٹ (ہ) صفت:- کروڑ۔ سو لاکھ کی تعداد ۔

کوٹ (ہ) اسم مذکر:- (۱) قلعہ۔ حصار۔ حصین۔ گڑھ۔ وہ مکان جس کی پناہ میں بیٹھ کر دشمنوں سے لڑیں (۲) فصیل۔ شہرپناہ۔ شہربند۔ چار دیواری (۳) کھیت یا تالاب کے گرد کا کچا پشتہ ۔ احاطہ (۴) چادر گردن کا گھیرا جس میں بیٹھ کر شطرنج کھیلتے ہیں۔ حصار (۵) مجازاً:- قالب۔ کالبد۔ کاٹھی۔ جسم۔ ہیکل۔ دیہی۔ جسد ۔

کوٹ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی۔ قلعہ چننا۔ حصار تعمیر کرنا۔ گڑھ بنانا۔

کوٹ گشتی (ف) اسم مؤنث۔ شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنے اور بدافعالی کا پتہ لگانے کے واسطے سرکاری لازموں کا شہر کے گرد پھرنا۔ گشت ؎

چھپکے ملنے کی بھی کیفیت انہیں کھل جائے   کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو پرچا اُس کا (برق)

کوٹر (ہ) اسم مذکر۔ درخت کے اندر کی وہ جگہ جسے پرند کھوکھلا کر لیتے ہیں۔

کوٹ کر (ہ) تابع فعل۔ پیس کر۔ چور کر کے۔ بخوبی۔ بکثرت۔ از حد۔ ات گت۔

کوٹ کر موتی بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کر کے کسی چیز میں بھرنا۔ تمام حسن و خوبی عالم کا ایک جا جمع کرنا۔ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ایسی چمکتی ہوئی اور خوش وضع آنکھیں ہیں کہ گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں ؎

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری آنکھوں میں   قطرہ اشک بیاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں (ناسخ)

کوٹ کوٹ کر یا کوٹ کوٹ کے (ہ) تابع فعل۔ بخوبی۔ اچھی طرح سے۔ ٹھونس ٹھونس کے۔ ٹھسا ٹھس۔ کھچا کھچ۔ از حد۔ نہایت۔ ات گت۔

کوٹ کوٹ کر بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ بخوبی بھرنا۔ ناکوں ناک و ٹھسا ٹھس بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھرنا۔ جیسے اس میں تو کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے ؎

بے تابیاں بھری ہیں مگر کوٹ کوٹ کر   خو تیں ہیں جیسے برق ہا ہے اضطراب (میر)

یہ کوٹ کوٹ کے شوخی بھری ہے اے ظالم   کہ ایک دم تری آنکھ میں حیا ٹھیری (صابر)

کوٹ کوٹ کر موتی بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ تمام حسن و خوبی عالم کا ایک جا جمع کر دینا۔ آنکھوں کو نہایت بارونق اور چمک دار بنانا ؎

وہ آنکھیں جو روی ہیں بس پھوٹ پھوٹ   تو گویا کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ (میر حسن)

خوش نمائی سلک دنداں کی ہوں میں کیا کہوں   منہ کا یاقوت میں موتی بھرے ہیں کوٹ کوٹ (نکہت)

کوٹ کے بھر دینا (ہ) فعل متعدی۔ اچھی طرح سے بھر دینا۔ بخوبی داخل کر دینا۔ خوب سما دینا۔ ٹھسا ٹھس بھر دینا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھر دینا ؎

شوخی بھولی بھالی پڑ گئی ہے یار کی   کیا بھر دیا ہے کوٹ کے آنکھ میں رقص (امیر)

کوٹلا یا کوٹلہ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چھوٹا قلعہ۔ گڑھی (۲) وہ جگہ جہاں سند کا توشہ خانہ یا اسباب رہے۔

کوٹنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کوبہ زنی کرنا۔ کوبہ کاری کرنا۔ چھت یا چونے وغیرہ کو تھاپی خواہ موگری کے وسیلے سے پیٹنا۔ کوٹنا کو فتن و کوبیدن کا ترجمہ۔ جیسے شور بور تو چڑا نہیں خاک سے روتا (۲) پھیٹنا۔ ورد ریا کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کچلنا۔

(۳) پیسنے کا مرادف جیسے پیسنا کوٹنا (۴) خرمن کو بیل کے ذریعے بالوں کے اندر کا اناج نکالنا۔ لاٹھی مارنا (۵) مارنا۔ پیٹنا۔ گھڑنا۔ زدوکوب کرنا۔ پھوڑنا ؎

کچلتے ہو مجھے تم میں یہ لاتوں ہوں دُعا دل سے
کوئی دلبر رہے آگے تمہیں بھی خوب سا کوٹے } (نظیر)

(۶) بجانا۔ نواختن کا ترجمہ۔ تھاپ لگانا۔ ڈنکا لگانا۔ چوب مارنا (۷) بازاری۔ محنت سے خوب کام لینا۔

کوٹو (ہ) اسم مذکر۔ ایک قسم کا اناج جسے ہندو لوگ برت میں کھاتے ہیں۔

کوٹھا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) بام۔ بالا خانہ۔ اٹاری۔ اوپر کا کمرہ (۲) اینٹوں یا پتھروں کا بنا ہوا مکان۔ کوٹھری کی تذکیر۔ حجرۂ بزرگ۔ بڑی کوٹھری (۳) ذخیرہ خانہ۔ گودام گھر۔ کٹھا۔ بھنڈار۔ کولا (۴) اندرونی کھو۔ اندر کی بڑی کوٹھری (۵) وہ مکان جس میں خزانہ یا امیروں کا مال متاع رہے ؎

دیکھنا ارباب حسن کی دولت کا کوٹھا تو نکر   نکلی ہیں سر پر لئے دو بدو نہ چھاتیاں (بحر)

(۶) سینہ۔ چھاتی۔ نیم تن یعنی سر سے کمر تک کا جسم (۷) گنوار۔ پیٹ۔ شکم۔ اوور۔ معدہ (۸) خانہ۔ لکیروں کا کھنچا ہوا خانہ۔ کالم۔ کالم کا نصف حصہ۔ (۹) ضرب کا نقشہ جس میں پہاڑے درج ہوتے ہیں (۱۰) بچہ دان۔ دھرن (۱۱) چھت۔ سقف۔

کوٹھا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو)۔ (۱) معدہ میں خلل ہو جانا۔ ہاضمہ میں فرق آ جانا۔ معدہ کا غلیظ ہو جانا (۲) رحم یا بچہ دان میں خرابی ہو جانا۔

کوٹھا لینا یا کوٹھا لے کر بیٹھنا (ہ) فعل متعدی۔ کسب اختیار کرنا۔ چکلے میں بیٹھنا۔ پیشہ کمانا۔ حرام پر روزی ٹھیرانا ؎

تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے
بیٹھوں گی کوٹھا لے کے میں منڈی بازار میں } (رنگین)

کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث۔ حجرہ۔ چھوٹا کوٹھا۔ کوٹھری۔ حجرۂ خرد۔

کوٹھے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کوٹھا کی جمع (۲) حرف جار کے آجانے کے سبب وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کوٹھے پر۔ کوٹھے میں۔ کوٹھے کے اندر۔ کوٹھے کو۔ کوٹھے سے۔ کوٹھے تک۔

کوٹھے اُوپر تو مڑی کیا دے گی لومڑی (ہ)۔ (فقرۂ اطفال ہنود) اس میں اوّل فقرہ صرف تفنن کے لحاظ سے ہے اور دوسرے سے یہ مراد ہے کہ سوم سے فائدہ کی امید نہیں۔

(جب ہندوؤں کے لڑکے لوہڑی کے تہوار میں گھروں سے ایندھن کا نوں سے پیسے مانگنے

کوٹھ

جاتے ہیں کہ رات کو گڑیا کے گھر کو آگ جلاتیں اور چڑھوے بڑیاں کھاکر خوشی مناتیں اور کوئی عورت ایسے وقت میں نہیں دیتی یا انکار کرتی ہے تو اس عورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں)۔

کوٹھے پر بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ کسب اختیار کرنا۔ کسب کمانا۔ رنڈی بننا۔ بیسوا پن اختیار کرنا۔ پیشہ کمانا۔

کوٹھے چڑھنا (ہ) فعل لازم۔ مشہور و معروف ہونا۔ الم نشرح ہونا۔ تمام زمانے میں پھیلنا۔ طشت از بام ہونا۔ سب کو معلوم ہو جانا۔ شہرت ہو جانا۔ جیسے ہونٹوں نکلی کوٹھے چڑھی ؎

کھڑکی نکال جانبِ دشمن نہ بام پر	کوٹھے چڑھے جو بات کھلے خاص و عام پر (رنج)

کوٹھے والا روئے چھپر والا سوئے (ہ) محاورہ۔ یعنی دنیا میں دولت مند زیادہ حاجت مند متفکر اور شاکی پایا جاتا ہے۔ اور غریب خوش و خرم۔

کوٹھے والیاں (ہ) اسم مؤنث (عو)۔ کنچنیاں۔ رنڈیاں۔ کسبیاں۔ بیسوائیں۔ تھبائیں کنچنیاں۔

کوٹھی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا پکا گھر (۲) کٹھلا۔ غلہ رکھنے کا گلی یا چوبی ظرف۔ بھنڈار۔ گودام۔ گنجینہ۔ گولا۔ گنج۔ کندو۔ ذخیرہ۔ انبار جیسے کوٹھی میں جاؤں گھر میں آپ بش (۳) وہ لکڑی کا اونچا اور گول چکر جسے کنوئے کی تہ میں خاک لگنے کی غرض سے ڈالتے ہیں۔ چونے کا گولا جو پلوں کے نیچے گلا یا جاتا ہے ؎

چھڑیں کا بیان ہے کیا بینہ تو خشک ہو	کوٹھیاں جب میں پڑیں یہ چاہ کیونکر خشک ہو (اسیر)

(۴) ساجن کا گھر۔ ہنڈی وال کی دکان۔ بینک۔ صراف یا ساہوکار کی دکان (۵) کارخانہ۔ بیوپار گھر۔ تجارت گاہ۔ بڑی دکان جیسے نیل کی کوٹھی۔ کپڑے کی کوٹھی انگریزی سامان یا شیا کی کوٹھی (۶) بندوق کا خزانہ جس میں بارود جا کر ٹھیرتی ہے۔ خزانۂ تفنگ (۷) امیروں کے رہنے کا بڑا مکان۔ انگریزوں کے رہنے کا مکان۔ بنگلہ حویلی۔ محل۔ ایوان ؎

تلاش اس پادشاہِ حسن کو ہے شاہ منزل کی	پسند آئے تو حاضر ہے تری کوٹھی ہے دل کی (داسلوم)

(۸) پچواں۔ رحم۔ دھرن۔ گربھ استھان (۹) پنجاب۔ قحبہ خانہ۔ چکلہ۔ اڈا۔ وہ جگہ جہاں کسبیاں آکر جمع ہوں (۱۰) میان کی شام۔

کوٹھی اتارنا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ کنوئیں کے اندر حلقۂ چوبیں کا داخل کرنا۔

کوٹھی بیٹھنا (ہ) فعل لازم۔ دیوالا نکلنا۔ خسارہ آنا۔ گھاٹا آنا۔ ٹوٹا پڑنا۔ ٹاٹ

کوچ

الٹ جانا۔ تنبو اٹھنا۔ بینک کا دیوالا نکلنا ؎

دل کی کوٹھی وہ بیٹھ گئی	یاں کھیتی بڑی کھیت رہی (نظیر)

کوٹھی کرنا یا کھولنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) بینک گھر کھولنا۔ صرافی یا ساہوکاری کی دکان جاری کرنا۔ ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا (۲) کارخانہ جاری کرنا (۳) سوداگری کی بڑی دکان کرنا۔

کوٹھی گلانا (ہ) فعل متعدی۔ کنوئے میں یا دریا کی تہ میں گر ڈالنا۔ حلقۂ چوبیں یا ایک بنا کر تہ میں بٹھانا۔

کوٹھی وال (ہ) اسم مذکر۔ مہاجن۔ صراف۔ ساہوکار۔ ہنڈی کا بیوپار کرنے والا۔

کوثر (ع) اسم مذکر۔ بہشت کی ایک نہر کا نام جو اس کے اندر جاری ہے جنت کے اس حوض کا نام جو بہشت کے باہر موقف میں واقع ہے چونکہ اس کا منبع کوثر ہے اس وجہ سے یہی نام رکھا گیا۔

کوچ (ت) اسم مذکر۔ روانگی۔ گون۔ گمن۔ رحلت۔ نقل مقام۔ منصفت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ تحویل۔ کسی منزل یا مقام سے دوسری منزل یا مقام کو جانا۔ جیسے دندی کا کیا کوچ کیا مقام ؎

پامال رفتہ سے کو ٹھیرے ہوئے چلیں	اپنا ابھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا (اسیر)

کیا لطف متعلق اگر ہو شتاب ہم ہیں	دل کوچ میں رہتا ہے ہمیشہ سفری کا (مصحفی)

سن کر خبر سفر کی نہ مجھے ملال ہو	سیر شکار کا بھی وہ رکھتے ہیں نام کوچ
ناظم خدا کو جانے اٹھ جائے منہ کدھر	یاں سے تو ہے بجانب بیت الحرام کوچ (ناظم)

کوچ کرنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) روانہ ہونا۔ چلنا۔ سدھارنا۔ رحلت کرنا۔ ڈیرا ڈنڈا اٹھانا۔ سفر کرنا۔ رخصت ہونا ؎

ہے جوش گریہ پر تکیہ کریں نہ اہل شہر	کشتی میں مثل نوح علیہ السلام کوچ (ناظم)

(۲) دنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا۔ رحلت کر جانا۔ وفات پانا ؎

کوچ سب کر گئے دلی سے ترے قدرشناس	قدر یاں رہ کے بنا اپنی نہ کھونا ہرگز (حالی)

(۳) وداع ہونا۔ راہ لینا۔ رخصت ہونا ؎

روتے ہیں اہل مومنین الوداع کے	کرتا ہے آج کے زم میں ماہ صیام کوچ (ناظم)

کوچ مقام (ف + ع) اسم مذکر۔ چلنا اور ٹھیرنا۔ منزل بمنزل سفر کرنا۔

کوچ ہونا (ہ) فعل لازم۔ روانگی ہونا۔ قصد ہونا۔ جانا ؎

گیا نماز روزہ کی سبھی ہیں زادِ راہ	نہ تاد کا ہے جانب دار السلام کوچ (ناظم)

کوچ یا کوچنچ (ہ) اسم مؤنث۔ وہ موٹا پٹھا جو آدمی کی ایڑی کے پیچھے اوپر اور

لہ بہو کوٹھی سنبھلا کر ناتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے۔

کوچ

چارپایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے۔ پے۔ غرقوب۔ جیسے سطبر گردن مردم بالائے
پاشنہ بود و در چارپایاں پس کعبین میان مفصل قدم و ساق بود ؎

جو اپنی کونچ بھی کٹتی تو اُس کے کوچے میں — گھسٹ گھسٹ کے ہی گھٹنوں سے ہم رواں ہوتے (قمر)

(۲) جولاہوں کا بُرش جس سے تانی صاف کرتے ہیں جس کے تنکوں کا بنا ہوا ہوتا ہے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کبیر داس جولاہے سے جو بڑا عارف ہو گزرا ہے کسی نے تانی کرتے وقت پوچھا کہ کیا کر رہے ہو تو اُس نے یہ ذومعنی لطیفہ کہا کہ اِدھر سے توڑتا ہوں اُدھر کو جوڑتا ہوں کوچ سر پر ہے"۔

کوچ (انگلش) (Coach) براؤ مجہول۔ اسم مؤنث۔ (۱) سیج گاڑی۔ ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھ کر ہوا کھانے جاتے ہیں۔ پالکی گاڑی۔

کوچ بکس (انگلش) (Coach-Box) اسم مذکر۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ۔ وہ اونچی جگہ جو بگھی کے آگے صندوق نما بنی ہوئی ہوتی ہے۔

کَوچ (انگلش) (Couch) اسم مؤنث۔ بستر و آرام گاہ (۲) ایک قسم کا پلنگ جو بید سے بُنا ہوا ہوتا ہے۔ چارپائی۔

کوچا (ہ) اسم مذکر۔ کچوکا۔ کسی نوک دار چیز یا تلوار وغیرہ کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہوا ہو۔

کوچا دینا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) کچوکا لگانا۔ چبھونا۔ نیزے وغیرہ کی نوک گھسیڑنا۔ گودنا۔ کچونا (۲) طعنہ دینا۔

کوچا کریلا (ہ) صفت۔ کریلے کی طرح کچے دیا ہوا۔ چیچک رو۔ چیچک زدہ۔ داغ۔ سیتلا کھایا۔ وہ شخص جس کے منہ پر چیچک کے داغ بشدت ہوں۔ جیسے بیت

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانا میری غیلا ہے
وہ موہ تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے (رنگین)

کوچا مارنا (ہ) فعل متعدی۔ نوک چبھونا۔ ڈنک مارنا۔ نشتر لگانا۔ چھیدنا۔ آر کرنا۔ زخم دینا۔

کوچک (ف) صفت۔ چھوٹا۔ خرد۔ کہتر۔ ننھا۔ کلاں یا بزرگ کا نقیض۔ صغر سِن۔

کوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندی دھو)۔ کچونا۔ چبھونا۔ سالنا۔ چھری یا کانٹے سے گودنا۔ آجیدن کا ترجمہ۔ خلانیدن۔ سپوختن۔

کوچہ (ف) اسم مذکر۔ تصغیر کو۔ گلی۔ کُنج۔ گلیارا۔ محلہ۔ ٹولہ۔ باڑا۔ بگڑہ۔ ٹھمنی۔ بکچل۔ راہ تنگ۔ سکڑا راستہ۔

کوچہ بکوچہ (ف) تابع فعل۔ گلی گلی۔ گلی بہ گلی۔

کوچہ بندی کرنا (۱) فعل متعدی۔ گلیوں کی حدبست کرنا۔ محلوں کی حد باندھنا۔ احاطہ کھینچنا۔

کوچہ جھکانا (۱) فعل متعدی۔ کوچے میں پھرانا۔ گلی کے پھیرے کرانا۔ گلیاں جھکانا۔ ؎

جھانک کر دیکھا تم نے کوچے میں مجھے — تو کہوں کیا مجھ کو کیا کوچہ جھکایا آپ نے (جرأت)

کوچہ سربستہ (ف) صفت۔ وہ گلی جس کا ایک ہی راستہ ہو۔ بند گلی۔

کوچہ گردی (ف) اسم مؤنث۔ آوارہ گردی۔ ہرزہ گردی۔ گلیوں کو چھاننا۔ واہی تباہی پھرنا۔ گلیوں گلیوں پھرنا ؎

کوچہ گردی کا مزہ خانہ نشیں کیا جانے — پاؤں باہر بھی نکالا نہیں دروازے سے (مصحفی)

کوچہ گردی کرنا (۱) فعل متعدی۔ آوارہ پھرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ خراب خستہ پھرنا۔ گلیاں جھانکتے پھرنا۔

کُوچے (۱) اسم مذکر۔ (۱) کوچہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے ہائے مختفی کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے اس کوچے میں سب اشراف رہتے ہیں۔ ؎

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے — یہیں سے کعبے کو سلام کیا (میر)

کوچے (ہ) اسم مذکر۔ کوچا کی جمع۔

کوچے دینا (ہ) فعل متعدی (عو)۔ (۱) گودنا۔ زخم ڈالنا۔ سالنا۔ کچونا۔ بھونکنا۔ گھسیڑنا۔ چبھونا (۲) طعنے مہنے دینا۔ طعن و تشنیع کرنا۔ جلاتا۔ نندیں آتے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لے کر چلی تھیں کہ یہیں وہ میں۔

کُوچی (ہ) اسم مؤنث۔ بُرش۔ سفیدی پھیرنے یا سونا چاندی صاف کرنے کا بُرش۔

کُوچیں یا کونچیں (ہ) اسم مؤنث۔ کونچ کی جمع۔ غرقوب۔ دونوں پیروں کی ایڑیوں کے اوپر کے موٹے پٹھے۔ بجازاً پاؤں۔

کُوچیں کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ پے کردن کا ترجمہ۔ ایڑی کے اوپر پاؤں کے پٹھے کاٹ ڈالنا۔ پاؤں قلم کرنا۔ قدم کاٹ ڈالنا۔ ٹُنڈا بنا دینا۔ آنے جانے چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا ؎

خاک سے قاصد جو اب خط کی ہو تجھ سے امید — کاٹ ڈالیں اپنی کوچیں یا کاں کے رہے وہ (ناسخ)

تو نے جس دن سے قاتل رہی کوچیں کاٹیں — برسوں سے نہ کوچہ کا گزر چھوڑ دیا ہم (.....)

کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رکتے نہیں کاٹ ڈالوں اپنی گو جیتے ہی تعزیر پا (بحر)

کُودپھاند (ہ) اسم مؤنث :۔ اُچھل کود۔ دوڑ دھوپ۔ کُودنا پھاندنا ◆

کُودک (ف) اسم مذکر :۔ طفل۔ لڑکا۔ بچہ۔ چھوکرا ؎

کودک اشک کو دیتا ہے جو تو گھر سے نکال تو گلے میرے وہ لے دیدۂ تر پڑتا ہے (ظفر)

کَودَن (ف) اسم مذکر :۔ (۱) سست رفتار ◆ لدّو گھوڑا۔ ٹخ ٹخ کر کے چلنے والا بارکش گھوڑا ◆ راستہ بھولا ہوا گھوڑا (۲) کند فہم۔ مورکھ۔ گاؤدی۔ احمق نادان ؎

زور ہی طرق مضامیں تونے باندھے ہیں نصیر
فہم میں آتے کہاں ہیں یہ کسے کودن کے طوق } (نصیر)

فائدہ دیر نمایش جاہل سے کیا حاصل گر نما رہیدے سے علم طفل کودن کا (اسیر)

کیوں نہ پیر فلک کا حمق ظاہر خلق پر دن کو جب بدشش کرے خورشید کا کودن چراغ (ناسخ)

کُودنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) اُچھلنا۔ برجستن کا ترجمہ۔ جست لگانا۔ پھاندنا۔ پھلانگنا۔ چھلانگیں لینا۔ چوکڑیاں بھرنا جیسے "کود پھاند کو دتیری نلیوں میں گود" (۲) خوشی میں پھولا نہ سمانا۔ خوشی کے مارے اُچھل اُچھل پڑنا۔ نہایت خوش ہونا (۳) متعدی :۔ گھمنڈ کرنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ ڈون کی لینا۔ تعلی کرنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ کسی کے برتے پر اترانا ؎

نہ کود اے ترک چشم یار اتنا بل پہ آبرو کے
گھمنڈ ایسا بھی کیا ہے حملۂ اول پہ آبرو کے } (نصیر)

کُودنا پھاندنا (ہ) فعل لازم :۔ اُچھلتے کودتے پھرنا۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا ◆

کودوں (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کا سخت غلہ جو چینہ کی مانند ہوتا ہے پہاڑ پر اس کو کودا اور فارسی میں گدم کہتے ہیں ◆

کودوں دلانا (ہ) فعل متعدی :۔ اول معلوم۔ دوم سخت کام لینا۔ سخت شاق کرانا۔ کٹھن کام کرانا۔ جیسے "چاہے کودوں دلالے چاہے منڈوا چلالے یعنی چاہے جیسا مشکل خواہ آسان کام لے لے" ◆

کودوں دے کے پڑھنا (ہ) فعل متعدی :۔ کم خرچ کر کے پڑھنا۔ سستے پڑھنا۔ بلا اجرت تعلیم پانا۔ ناقص تعلیم پانا ◆ (چنانچہ جب کوئی شخص علم ہونے کے باوجود غلطی کرتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں کہ کودوں ہی دے کے پڑھے ہو یعنی کچھ خرچ کر کے نہیں سیکھا) ◆

کودوں کا بھات (ہ) اسم مذکر (ہندو) :۔ ادنیٰ درجہ کا کھانا۔ سستی

گستی۔ والا لیا۔ نان جویں۔ کم قیمت کھانا۔ جیسے "کودوں کا بھات کن جانوں میں سمایا سا۔ کن بانسوں میں" ◆

کُور (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کنارہ۔ حاشیہ۔ گوٹ۔ کنی۔ سرا۔ کگر۔ سنجاف۔ مغزی۔ زنجیرہ۔ ٹور (۲) کرسی۔ اُپلے کا ٹکڑا (۳) ریشۂ ناخن۔ وہ اُکھڑا ہوا کھال کا ٹکڑا جو اکثر ناخنوں کی جڑوں میں یا ان کے گرد نظر آیا کرتا ہے ؎

جون گ برگ گل ابھر رہا ہے ہے عناں دو گھڑی میں اس کے ہاتھ کی کور کو حنا (نصیر)

کور دبنا (ہ) فعل لازم :۔ کمتی دبنا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا ◆

کور کسر (ہ) اسم مؤنث :۔ کمی۔ نقص۔ عیب۔ خامی۔ ادھورا پن ◆ کمی بیشی ◆ برائی بھلائی ◆ قصور۔ قباحت۔ سقم ◆

کور کسر نکالنا (ہ) فعل متعدی :۔ گھاٹا نکالنا۔ کمی پوری کرنا۔ نقص یا عیب دور کرنا۔ بالکل درست اور ٹھیک کر دینا۔ جیسے "اب اس کپڑے کی سب کور کسر نکال دی" ◆

کور کسر نکلنا (ہ) فعل لازم :۔ گھاٹا پورا ہونا۔ کمی نکلنا۔ نقص جاتا رہنا ◆ عیب دور ہونا ◆

کور (ف) صفت :۔ اندھا۔ نابینا۔ سُور۔ اعمیٰ ◆

کور باطن۔ کور دل (ف) صفت :۔ کند فہم۔ کج طبع۔ کم ذہن۔ بے ادراک۔ کودن۔ ناسمجھ ◆

کور بخت (ف) صفت :۔ مُدبر۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ منحوس طالع۔ ابھاگی۔ نربھاگ ◆

کور دہ (ف) صفت :۔ کم آباد اور چھوٹا گاؤں جسے کوئی نہ جانتا ہو۔ غیر مشہور موضع۔ جاہلوں کی بستی۔ بے طوروں کا مقام ؎

شہر کیا یہ کور دہ ایسا ہے وہ اندھا ہوا جس نے آنکھوں میں لگایا طوطیا کا پیوند (منیر)

کور نمک (ف) صفت :۔ وہ شخص جو نمک کا پاس نہ رکھے۔ نمک حرام۔ احسان فراموش۔ اپنی ولی نعمت سے بدی کرنے والا۔ ناسپاس۔ ناشکرا ◆

کورا (ہ) صفت :۔ (۱) نیا۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ بغیر برتا ہوا۔ آب نا رسیدہ۔ خالی ظرف۔ پانی نہ لگایا ہوا۔ جیسے مٹی کا کورا برتن (۲) سادہ۔ صاف۔ بن لکھا۔ جیسے کورا کاغذ۔ کوری کتاب۔ کوری کاپی ◆ (۳) بغیر شوب پڑا ہوا۔ تھان بنا ہوا۔ پارچہ ناشستہ۔ مانڈی نہ نکلا ہوا۔ کلپ دار۔ کارخانہ سے آیا ہوا کپڑا۔ جیسے کورا گاڑھا۔ کورا لٹھا (۴) محض جاہل۔ ٹھیٹ گنوار۔ ٹھوٹ۔ وہ شخص جو اپنی نادانی کے سبب سے ہنر یا کسی امر میں ذرا دخل نہ رکھتا ہو (۵) پڑھا نہ پڑھا یا ابجد ہنوز روز اول۔ وہ شخص جس نے پڑھ کر بالکل بھلا دیا ہو (۶) صاف۔ بالکل۔ بے لاگ

کور

جیسے کورا بچ گیا۔ کورے دس روپے لے گیا (۷) گوڑ ۔ احمق۔ بیوقوف۔ نادان (۸) غریب۔ مفلس۔ نردھن۔ تنگ دست۔ محتاج۔ دھن ہین (۹) بن دھار کا۔ دھار نہ نکالا ہوا۔ تیز نہ کیا ہوا • تازہ سان رکھا ہوا جس سے ابھی کام نہ لیا ہو • نہایت تیز۔ نہایت باڑھ دار جیسے کورا اُسترا (۱۰) پنجاب :۔ بے مروّت۔ بے وفا۔ روکھا۔ ناملنسار (۱۱) نرا۔ خالص۔ بالکل۔ سراسر ؎

ایک بی ایک بگاڑ رکھا اُڑدہ نفیری خرقہ ۔ ہر سبگیاں کی پھاٹیں انگر کہ چلکا

کوئی صاف نہ بکھا دل کا

کورا بچنا (ہ) فعل لازم:۔ بال بچنا۔ صاف بچنا۔ کسی ضرر یا آفت کا اثر تک نہ پہنچنا۔ بال بال بچنا۔ بال بیکا نہ ہونا •

کورا برتن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) نیا باسن۔ غیر مستعمل ظرف کلی۔ بغیر برتا ہوا باسن۔ اچھوتا برتن ؎

تازگی جی کی ارتے تن کی ۔ واہ کیا بات کورے برتن کی (نظیر)

(۲) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کنواری۔ ان چھیڑ۔ اچھوتی (بازاری) •

کورا پنڈا (ہ) اسم مذکر (عو) :۔ اچھوتا جسم • بن بیاہی عورت • بن بیاہا مرد • کنوارا۔ کنواری •

کورا رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ٹھوٹ رکھنا۔ جاہل محض رکھنا۔ کچھ نہ سکھانا۔ بالکل تعلیم و تربیت نہ کرنا (۲) بالکل محروم رکھنا۔ کچھ نہ دینا۔ وعدہ وفا نہ کرنا۔ اقرار پورا نہ کرنا۔ خالی رکھنا۔ آرزو بر نہ لانا •

کورا رہ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بالکل محروم رہ جانا۔ کچھ ہاتھ نہ لگنا۔ کچھ حاصل نہ ہونا (۲) جاہل رہ جانا۔ ٹھوٹ رہ جانا •

کورا سر (۹) اسم مذکر :۔ وہ سر جس پر اُسترا نہ لگا ہو۔ وہ سر جس کے بال نہ مونڈے گئے ہوں ۔ وہ سر جس پر پیٹ کے بال ہوں •

کورا کاغذ (۹) اسم مذکر :۔ سادہ کاغذ۔ بن لکھا کاغذ •

کورٹ (انگلش Court) اسم مذکر :۔ (۱) محل شاہی۔ ایوان۔ محل سرا (۲) کچہری۔ عدالت۔ دربار۔ محکمہ (۳) ارکان دولت۔ حاکم عدالت۔ (۴) مقدمہ۔ روبکاری۔ جیسے بارہ اس کا کورٹ ہوگا •

کورٹ انسپکٹر (انگلش) اسم مذکر :۔ وہ پولیس کا سارجنٹ جو سرکار کی طرف سے عدالت میں پولیس کے بھیجے ہوئے مقدمات کی جوابدہی پیروی کرتا ہے •

کورٹ مارشل (انگلش Court-Martial) اسم مذکر :۔ کورٹ مارشل۔ جنگی یا جہازی افسروں کا ان مقدمات کی پیشی کے واسطے اجلاس

کہ

جو جنگی یا جہازی قانون کے برخلاف ہوئے ہوں •

کُور کُور (ہ) اسم مؤنث :۔ کُتّے کے پلّے کو بلانے کی آواز •

کورنش (ت) صحیح کُرنِش) اسم مؤنث :۔ خمیدگی۔ جھکاؤ • جھک کر سلام کرنا۔ آداب بجالانا • آداب۔ تسلیمات۔ بندگی۔ تسلیم •

کورنش بجالانا (۹) فعل متعدی :۔ آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا۔ بندگی کرنا •

کورنشات (ت) اسم مؤنث :۔ جمع کورنش بہ قاعدۂ عربی جو خلاف فصاحت اور ناجائز ہے •

کَورَو (س) कौरव اسم مذکر :۔ کوروں۔ راجہ کرو کی اولاد۔ کرو بنسی۔ دھرت راشٹر اور پانڈو دونوں کے بیٹے پوتوں کو کرو بنسی کہہ سکتے ہیں لیکن خصوصاً دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی بڑی لڑائی انہیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک کروچھتر کے میدان میں گرم رہی تھی اور انجام کار پانڈو فتحیاب ہوئے تھے۔ یہ لڑائی تقریباً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے سے تیرہ سو برس پیشتر ہوئی تھی •

کوری (ہ) اسم مؤنث :۔ (کورا کی تانیث) •

کوری آنکھ سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی (عو) :۔ دیدے کی صفائی اور محض بے حیائی سے دیکھنا •

کورے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کورا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں •

کورے اُسترے سے سر مُنڈوانا (۹) فعل متعدی (عو) :۔ تازہ دھار نکلے ہوئے اُسترے سے سر منڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ قرار واقعی سزا دلوانا۔ سخت سزا دلوانا (چونکہ عورت کے واسطے اس سے زیادہ کوئی بے عزتی کی سزا نہیں ہے اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ بعض اوقات تکلیف سخت سے مراد لیتے ہیں۔ چنانچہ پنجاب میں سوکھے اُسترے سے سر منڈوانا کہتے ہیں یعنی بغیر پانی لگائے سر منڈوانا تاکہ زیادہ تکلیف ہو) •

کورے اُسترے سے سر مُونڈنا (۹) فعل متعدی :۔ تازہ سان لگے ہوئے اُسترے سے سر مونڈنا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے • سوکھے اُسترے سے سر مونڈنا تاکہ زیادہ تکلیف ہو (۲) کوڑی پاس نہ چھوڑنا۔ دھڑی دھڑی کر کے لوٹنا۔ موسنا۔ خوب ٹھگنا۔ کپڑے تک چھوڑنا۔

کوڑ

جیسے کوئی اُس کے چپل تبوں میں آ رہے تو پھر دیکھو کیسا کورے اُسترے سے
سر مونڈے (سنگھر سہیلی) ؛

گوڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) خس و خاشاک۔ خاکروبہ۔ گھانس پھونس۔ بُہارن
خار و خس۔ کرکٹ (۲) آخور۔ الابلا۔ خراب اور نکمّی چیز جیسے یہ کیا گوڑا اُٹھا لائے۔

گوڑا کرکٹ (ہ) اسم مذکر۔ گھانس پھونس۔ خار و خس۔ آخور۔ الا بلا۔

گوڑا کرنا یا پھیلانا (ہ) فعل متعدی:۔ خس و خاشاک ڈالنا کوڑا کرکٹ
بکھیرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے فرش یا انگنائی میں کوڑا ہی کوڑا ہو جائے۔

گوڑا (ہ) اسم مذکر۔ بڑی کوڑی۔ ٹکّا۔ خرمہرہ۔

کوڑا بھر (ہ) صفت:۔ (بینوا فقیر) ایک خرمہرے کے برابر۔ ذرا سا۔
تھوڑا سا۔ کسیقدر۔ چٹکی بھر۔ پنچہ بھر۔

کوڑا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) چابک۔ تازیانہ۔ دُرّہ۔ سانٹا۔ جیسے جس نے
کوڑا دیا وہ گھوڑا ابھی ہے گا (۲) تنبیہ۔ گوشمالی۔

کوڑا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چابک لگانا۔ تازیانہ مارنا۔ گھوڑے کے
سانٹا سی کرنا۔

توسنِ طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا　ایک اک گام پہ بیٹھا ہے یہ گھوڑا کیا کیا (صبا)

(۲) تنبیہ کرنا۔ تادیب کرنا۔ ادب دینا۔ گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ کان امیٹھنا

کوڑا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) چابک مارنا۔ تازیانہ سی کرنا (۲) تیز
کرنا۔ دوڑانا۔

دنیا اسپِ عمر کا نہیں کچھ شب مست میں　کوڑا لگا تو ابلقِ لیل و نہار پر (امانت)

کوڑا لگنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) چابک پڑنا۔ تازیانہ سی ہونا (۲) تنبیہ ہونا۔
تاکید ہونا (۳) تیزی ہونا۔ تُندی ہونا۔ جیسے

جہاں تھا اپنے سبزے کا گھوڑا لگا　تو سلطنے کا اور اُس پہ کوڑا لگا (لااعلم)

کوڑا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ چابک لگنا۔ تیزی ہونا۔ اشتعالک ہونا۔
بھڑکنا۔ تنبیہ ہونا۔

نظر رقت تعجب پڑی اُس بتِ زنداں پہ　ہوا اک ذرہ کوڑا توسنِ عمرِ گریزاں پر (اسیر)

گوڑھ (ہ) صفت:۔ (۱) مورکھ۔ مورصو۔ بے وقوف۔ بھوندو۔ گنوار۔ کوڑ۔
احمق۔ خیلا۔

چیز نازک کوڑھ سے بھوگ کر سے پچتائے　جیسے کوئی نیم کر آنکھ مینچ پی جائے (مثل)

(۲) پھوہڑ۔ بے تمیز۔ بے سلیقہ۔ بے ہنر۔ لغو۔ مہمل۔

گوڑھ پن یا گوڑھ پنا (ہ) اسم مذکر (عو):۔ بدسلیقگی۔ بدتمیزی۔

کوڑ

بے وقوفی۔ پھوہڑپن۔ بے ہودہ پن۔ خیلا پن۔

تو خفا مت ہو دو اختر اس پہ ہے سبک کوڑھ پن　ساری ستی سے بے انگلی یکے ہیں کی ہُنر (رنگین)

اِس لئے کرتی ہیں شکوہ میں یہ ماماکا کو وہ　دیتی ہے کوڑھ پنے سے مجھے سالن کو کا (")

کوڑھ پنے سے جو تو دانو نے لگائی مہندی　تو ہتھیلی میں مری دیکھ لے یہ چور پڑا (")

گوڑھ مغز (ہ) صفت:۔ کُند ذہن۔ محض بے وقوف۔ نرا مورکھ۔ احمق۔
ابلہ۔ نادان۔ بے سلیقہ۔ پھوہڑ۔ بے تمیز۔ لغو۔ مہمل۔ بے ہودہ۔

یلی سمجھتے آپ کو جو تجھ سے نغز ہے　میں خوب جانتا ہوں کہ وہ کوڑھ مغز ہے (نکہت)

کوڑھ (ہ) اسم مؤنث:۔ بواو مجہول۔ برص۔ اپرس۔ جذام۔ پنڈر روگ۔
گشٹ۔ پیس۔ ایک سخت مرض کا نام جو فساد خون سے عارض ہوتا اور اُس
میں یا تو بدن پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں۔ یا اعضا پر ورم ہو کر انگلیاں وغیرہ
گرنے لگتی ہیں۔

کوڑھ ٹپکنا یا چونا (ہ) فعل متعدی:۔ شدتِ برص یا جذام سے بدن کی
انگلیوں کا گرنے لگنا۔ جسم پر جابجا زخم اور ورم ہو کر پانی یا مواد بہنے
لگنا۔

دیکھے نگہ بد سے جو عیسیٰ نفسوں کو　کوڑھی کی طرح شومیِ تقدیر سے ٹپکے (آتش)

جس نے تمہاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے (عو)

کوڑھ میں کھاج (ہ) محاورہ:۔ آفت پر آفت۔ تکلیف میں تکلیف۔ بلا
میں بلا۔ مصیبت میں مصیبت۔ ایک تو کوڑھ اُس پر کھجلی اور غضب ہے۔

کوڑھی (ہ) صفت:۔ (۱) جذامی۔ مجذوم۔ برصی۔ مبروص۔ پیسی۔ گشٹی (۲)
پورب:۔ سست۔ کاہل۔ نکھٹو۔ آلکس۔ آسکتی۔

کوڑھی کلنکی (ہ) صفت:۔ فاجر و فاسق۔ گنہگار۔ پاپی۔ اپرادھی۔

کوڑھی کے جوں نہیں پڑتی (ہ) کہاوت:۔ مرے کو کوئی نہیں
مارتا۔ جو خود مصیبت زدہ ہے اُس پر کیا آفت آئے گی۔ مصیبت زدہ کا
کوئی ساتھی نہیں ہوتا۔

گوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک بیسی۔ بیس۔ بست عدد۔ جیسے دو کوڑی جوتے
چار کوڑی کنکوے وغیرہ۔

کوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کوڑا کی تصغیر۔ خرمہرہ خُرد۔ دمڑی۔ پشیز۔
ایک قسم کا چھوٹا سا سکہ جو خرید و فروخت میں ادنیٰ سکہ کا کام دیتا اور مالدیپ کے
جزیروں سے آتا ہے۔ جیسے

دیکھو دیکھو سلیم چتر ہاں ہار دمڑی میں تین کوڑی اپیر لائیں کے (پوپٹ گیت)

وہ سینہ کی ہڈی جو خنجر کی طرح اونچی ہے۔ قص سینہ کے نیچے کی وہ ہڈی جو فم معدہ سے اوپر اُبھری ہوتی ہے (۳) کٹار کی نوک ۔

کس سے کہوں خلش مژۂ آبدار کی کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی (بحر)

(دوم اور سوم کی مثال اس شعر سے ظاہر ہے) ۔ (۴) مجازاً۔ روپیہ پیسہ۔ مال۔ دولت۔ جیسے "کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے باغ کی سیر کو" (۵) حبہ۔ پائی۔ دام۔ دمڑی۔ جیسے اپنی تو کوڑی کوڑی ٹھوک بجا کے لے جاتی ہو (سگھڑ سیلی) (۶) مقدار قلیل ۔

کوڑی بھر (۵) تابع فعل۔ تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ کوڑی کے برابر۔ ماشہ بھر ۔

کوڑی جگن مگن یا کوڑی چھپول یا کوڑی زغند (۱) اسم مذکر۔ (بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ مقرر کر کے آمنے سامنے ایک ایک گروہ کو صف میں بٹھا دیتے اور اس کا منتر باری باری سے ایک کوڑی ہاتھ میں لے کر ہر ایک کے ہاتھ میں گھماتا جاتا اور جس کو چاہتا اُسے دے دیتا ہے جب یہ شخص کوڑی گھما چکتا ہے تو دوسرے گروہ کے منتر سے کہتا ہے کہ جس کے پاس کوڑی ہو مانگ لو۔ چنانچہ وہ آتا اور چہرے وغیرہ کی علامتوں سے قیافہ کر کے مانگ لیتا ہے اگر اُس کے قیافہ کے موافق کوڑی نکل آئی تو یہ جیت جاتا اور اسی طرح اپنی طرف کے آدمیوں کو گھماتا اور اس طرف کے منتر سے دریافت کرتا ہے اور جو اُس کے پاس نہیں نکلتی تو سب لڑکے ایک ایک زغند لگا کر آگے بڑھ جاتے اور اسی طرح دوسرے کی حد سے باہر تک چلے جاتے ہیں اُس وقت اس گروہ کے لڑکے جیت جاتے اور اپنی اپنی جوڑیوں سے حدِ مقررہ تک چڑھیاں لیتے ہیں۔ کھیل کا آغاز اس طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے دو سردار تجویز ہوتے ہیں اس کے بعد تمام لڑکے اپنی اپنی جوڑیاں باہم بدتے ہیں پھر ایک فاصلہ بیٹھنے کے واسطے مقرر کر کے ایک ایک لمبی لکیر کھینچ دیتے ہیں جس پر لڑکے پاؤں رکھ کر قطار میں اپنی اپنی حد کی طرف جا بیٹھتے ہیں اس وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے واسطے کہ پہلے کون سا منتر اپنے آدمیوں کو کوڑی گھمائے۔ یہ ترکیب کرتے ہیں کہ یا تو کوڑی کو اُچھال کر کوئی چت اور کوئی پٹ رُخ پر اپنا فیصلہ کر لیتا ہے۔ یا جوتی کے اُلٹے سیدھے گرنے پر یہ فیصلہ ہو جاتا ہے) ۔

کوڑی پاس نہ ہونا (۵) فعل لازم۔ نہایت مفلس اور تنگ دست ہونا۔ اذحد ہاتھ تنگ ہونا۔ محتاج ہونا ۔

کوڑی پھرنا (۵) فعل لازم (لکھنؤ)۔ پیادہ سپاہیوں یا لشکریوں کا کسی لہر پر متفق او ہمراہی ہو جانا ۔

کوڑی کا مال نہیں (۵) محاورہ۔ محض نکما ہے۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں۔ بے حقیقت اور بے حیثیت ہے ۔

کوڑی پھیرا کرنا (۵) فعل متعدی۔ بات بات پر آمد و رفت کرنا۔ ادنیٰ ادنیٰ کام کے واسطے آنا جانا۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ نہایت پھرنا ۔

کوڑی کا ہو جانا (۵) فعل لازم۔ نکما ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ ہیچ کارہ ہو جانا۔ کسی چیز کا بگڑ جانا۔ کام کا نہ رہنا۔ بے قدر اور حقیر ہو جانا۔ نظروں سے گر جانا۔ قابل پسند نہ رہنا ۔

بت کدوں میں ہے ہمارے سنا ہوں کا رواج اے صنم کوڑی کا ناقوسِ برہمن ہو گیا (امانت)

ہے جبے سُت یار میں ساغر شراب کا کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا (آتش)

کوڑی کوڑی (۵) تابع فعل۔ (۱) ایک ایک کوڑی ایک ایک پیسہ پائی پائی۔ جیسے "وہ آج کل کوڑی کوڑی کو حیران ہے" (۲) دام دام۔ حبہ حبہ۔ ذرا ذرا۔ بالکل جیسے "کوڑی کوڑی بھر پائی" ۔

کوڑی کوڑی ادا کرنا (۱) فعل متعدی۔ ایک ایک حبہ چکا دینا۔ دام دام بے باق کر دینا ۔

کوڑی کوڑی بھر پانا (۵) فعل متعدی۔ دام دام وصول پانا۔ حبہ حبہ لے لینا۔ بھر پانا ۔

کوڑی کوڑی جوڑنا (۵) فعل متعدی۔ ایک ایک پیسہ کر کے جمع کرنا۔ پائی پائی جوڑنا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے روپیہ جمع کرنا۔ نہایت کفایت شعاری اور کنجوسی سے پس انداز کرنا۔ بمشکل اور نہایت دقت سے دولت جمع کرنا ۔

کوڑی کوڑی مایا جوڑی کر باتیں چھل کی
بھاری بوجھ دھرا سر اُوپر کس بدھ ہو ہلکی (دوہا)

کوڑی کوڑی کو تنگ یا حیران ہونا (۱) فعل لازم۔ نہایت تنگ دست ہونا۔ از حد تہی دست اور مفلس ہونا۔ ایک ایک پیسہ کے واسطے حیران و پریشان رہنا ۔

کوڑی کوڑی لینا (۵) فعل متعدی۔ ایک ایک حبہ وصول کرنا۔ پیسہ پیسہ اور پائی پائی لینا۔ کچھ رعایت نہ کرنا۔ کچھ نہ چھوڑنا ۔

کوڑی کوس دوڑنا (۵) فعل لازم۔ (۱) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔ ایک ایک کوڑی کے واسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا (۲) نہایت محنت و مشقت

کرنا۔ از حد بیسر ودڑی کرنا۔ کمال کوشش اور سعی کرنا۔ اس زمانہ میں آدمی کوڑی کوس دوڑے جب چار پیسے کا مُنہ دیکھے ٭

کوڑی کو نہ پُوچھنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) ذرا قدر نہ کرنا۔ مفت بھی کام نہ لینا۔ کوڑی بھی قیمت نہ لگانا۔ بات نہ پوچھنا۔ تنگ دستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا (۲) نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ مطلق خاطر میں نہ لانا ٭

کوڑی کے تین تین (ہ) تابع فعل۔ (۱) نہایت ارزاں۔ نہایت سستا۔ نہایت مندا (۲) نہایت بے قدر اور بے وقر ٭

کوڑی کے تین تین بکنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) ایک کوڑی میں تین آنا۔ نہایت ارزاں اور سستے بکنا (۲) کمال بے قدر اور حقیر ہونا۔ کچھ پوچھ نہ ہونا۔

کوڑی کے تین تین ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت ارزاں ہونا سستے ہونا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بات نہ پوچھی جانا ٭

کوڑی کی سب جان نقش نگین میں — کوڑی ہو تو کوڑی کے پھر تین تین میں (نظیر)

کوڑی کے دو دو بکنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا ٭

ترکی آنکھوں سے کریں قصد جو تم چشمی کا — تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ بھی بادام خراب (ظفر)

افتادہ کو لئے ہیں ہزار جانے جا بدل — کوڑی کے دو دو دیکھ نہ کیوں بک گیا ہمارا دل (حکمت)

کوڑی کی عزت ہو جانا۔ کوڑی کی بات ہو جانا (۹) فعل لازم۔ کچھ عزت نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا ٭

کوڑی کے کام کا (۱) محاورہ۔ محض بیکار۔ نکما۔ بے تصرف۔ ناکارہ۔ ہیچ کارہ ٭

دعویٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا — پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا (سوز)

کوڑی کے کام کا نہیں (۱) محاورہ۔ محض نکما اور ناکارہ ہے۔ بالکل بے کار اور بے مصرف ہے ٭

کوڑی کے مول بکنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت سستا اور ارزاں بکنا ٭

بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی — کوڑی کے مول بکنے کی لیتے خزاں نہیں (آتش)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ٭

کوڑی میں تین مزے (۹) کٹے کی پھانکیں بیچنے والے کی آواز جس سے مراد یہ ہے کہ ایک کوڑی میں کٹے کی پھانک دیتا ہوں جس میں نمک مرچ اور ترشی تین ہیں ٭

کوڑے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کوڑا کی جمع (۲) زر۔ روپیہ۔ پیسہ۔ دام (۳)

قیمت مول ٭

کوڑے کر ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ (بازاری) آونے پونے بیچ ڈالنا۔ دام کھڑے کر لینا۔ ارزاں بیچ ڈالنا ٭

کوڑے کرنا (ہ) فعل متعدی۔ (بازاری) دام کھڑے کرنا۔ قیمت اُٹھانا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ آونے پونے بیچنا۔ جیسے یہ تو تمہارے بیچ کوڑے کر لائے ٭

کوڑے ہیں اس چیز کے (۹) ندا۔ (شہدی) مول ہے اس چیز کا۔ دام ہیں اس چیز کے۔ جب شہدے کوئی چیز ارزاں فروخت کرتے ہیں تو اس چیز کو ہاتھ میں لے کر اس کے نام کے ساتھ کوڑے ہیں لگا کر یہ آواز لگاتے ہیں مثلاً کوڑے ہیں ایک لحاف کے۔ کوڑے ہیں اس چارپائی کے وغیرہ ٭

کوڑیالا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا سفید چتیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ٭

دو چند حسن ہوا گیسوؤں کا جھالوں سے — کہ موتیوں سے بنے ہیں یہ کوڑیالے سانپ (برق)

(۲) ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں (۳) مالدار۔ زردار۔ متمول۔ دولت مند۔ امیر ٭

زلف لے نقد دل کے ہیں جمع — اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے (گویا)

کوڑیالی (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (کوڑیالا نمبر ۲) ٭

کوڑیاں (ہ) اسم مؤنث۔ کوڑی بمعنی خرمہرہ کی جمع ٭

کوڑیوں (ہ) اسم مؤنث۔ کوڑی کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے قسم کے ساتھ بنائی جاتی ہے ٭

کوڑیوں کا جھاڑ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کوڑیوں کا لٹکا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا (۲) بازاری۔ عضو تناسل ٭

کوڑیوں کے مول (ہ) صفت۔ نہایت سستا۔ ارزاں۔ کم قدر۔ بے قدر ٭

چار دن گرم بازار شباب اے نونہال — کوڑیوں کے مول یہ سیب ذقن ہو جائے گا (آتش)

کوڑیوں کے مول بکنا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا۔ مفت بکنا۔ بے قدری کے ساتھ فروخت ہونا ٭

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزا کس کو — بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل سیل کٹاری کا (اسیر)

یہ اثر ہے خندۂ دندان نما سے یار میں — کوڑیوں کے مول گوہر بکتے ہیں بازار میں (حکمت)

بندگی کی یہ تمنا ہے کوئی سے جو ہمیں — بکتے ہیں کوڑیوں کے مول خریدار کے ہاتھ (آتش)

محبت کوڑیوں کے ہو اگر مول — نہیں آدم نہ لے یہ درد سر مول (ر)

کوڑیوں کے مول بکوانا (ہ) فعل متعدی۔ نہایت ارزاں اور سستا فروخت کرانا۔ بے قدری سے بکوانا۔ مفت لٹوانا۔

بکوالیا تجھ کو تیں کوڑیوں کے مول   رحمت ہے میرے دیدۂ گوہر فشاں پر (قمر)

کوڑیوں کے مول یا مولوں ڈھالنا (ہ) فعل متعدی۔ سستا بیچنا۔ ارزاں بیچنا۔ ٹکے دھڑی لگا دینا۔

فندق جو دیکھے وہ دل بیچ ڈالتے ہیں   وہ کوڑیوں کے مولوں یہ لال ڈھالتے ہیں (دہر شاگرد نسیم)
(اہل دہلی یہ نہیں بولتے)۔

کوڑیوں کے مول لینا (ہ) فعل متعدی۔ سستا لینا۔ ارزاں خریدنا۔ مفت لینا۔

کوڑیوں کے مول نہ لینا (ہ) فعل متعدی۔ مفت نہ لینا۔ بلا قیمت بھی لینے کا ارادہ نہ کرنا۔ از حد نکما اور ناکارہ اور بے قدر سمجھنا۔

کیا بے قدر کیا دور دو چشم ساقی نے   کہ کوئی کوڑیوں کے مول جام جم نہیں لیتا (امیر)
شتاق نے ترے نہ لیا کوڑیوں کے مول   بکتا رہا یوسف سر بازار ہمیشہ (رند)

گوژ (ف) صفت۔ (۱) خمیدہ۔ دوتا شدہ (۲) پشت خمیدہ۔ کُب۔

گوژپشت (ف) صفت۔ خمیدہ پشت۔ کبڑا۔ کبجا۔

کوزہ (ع) اسم مذکر۔ (۱) ڈونگا۔ دستی دار ظرف (۲) قلفی۔ قلفی جیسے کوزے ہیں برف کے (آواز برف فروش)۔ (۳) وہ مصری جو مٹی کے آبخورے کے سانچے میں گول گول ڈلے سے بنا کر بیچتے ہیں۔ کوزۂ نبات۔ جیسے مصری کے کوزے (۴) مٹی کا برتن۔ مٹی کا باسن۔ ظرف گلی (۵) مٹی کا آبخورا۔ کلڑا۔ شکنیا۔

کوزہ گر (ف) اسم مذکر۔ کمہار۔ کلال۔ کاسہ گر۔

کوزے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کوزہ کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے اسے مختفی کا یائے مجہول سے بدل ہو کر جمع کی صورت پیدا کر لینا۔ مثلاً اس مصری کے کوزے کی ڈلیاں بنالو۔

کوزے میں دریا بند کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کسی بہت بڑے مضمون یا بیان کو نہایت مختصر کرکے لکھ دینا۔ سمندر کو آبخورے میں بند کر دینا۔ طولانی مضامین کو اس طرح پر مختصر کرکے دکھا دینا کہ مطلب بھی فوت نہ ہو اور اختصار بھی حد بلاغت ہو جائے۔ عجیب اعجاز کے بلکہ ناممکن امر کو مختصر کرکے دکھا دینا۔

ہم سمجھا شک کے کہتے ہیں آنکھ میں   کوئی کہے تو کوزے میں دریا حکیم بند (داغ)

ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا   چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

کوس (ہ) اسم مذکر۔ (۱) راستہ کی ایک حد معین کا نام جس کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے تین ہزار گز ہے۔ یہ گز سولہ گرہ کا ہے۔ انگریزی گز کے حساب سے ۲۴۴۳ گز کا ایک کوس۔ کروہ۔ فرسخ کا تیسرا حصہ۔ فرسنگ۔ جیسے کوس نہ چلی بابل پیاسی۔ "راہ چلنے سے کام ہے نہ کوس گننے سے" (یہ لفظ اصل میں ہندی گروس یعنی گوشبد بمعنی آواز گاؤ کا بگڑا ہوا ہے چونکہ پہلے گائے کی آواز سے بُعد اور فاصلہ کا اندازہ ہوا کرتا تھا جس طرح اب تیر اور گولی کے فاصلہ سے حساب لگایا جاتا ہے پس اسی وجہ سے معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) (۲) وہ پتھر یا نشان یا منارہ جو ہر فرسنگ کی مقدار پر بنا دیتے ہیں۔ میل۔ سنگ نشان (۳) (ہ)۔ آستین کا وہ بڑھا ہوا حصہ جو اُس کے اوچھا ہو جانے کے سبب لگا دیتے ہیں۔ آستین کا کف۔ آستین کی موری کا جوڑ۔

وحشت اک ہوتی ہے اس سے کیوں نہ پھاڑوں پیرہن
کوس سے ہر آستیں صحرا کا دامن ہو گئی (نامعلوم)

(فرہنگ جہانگیری برہان و دیگر کتب معتبرہ میں لکھا ہے کہ کُس اور جامہ وغیرہ کے اُس گوشہ کو کہتے ہیں جو اور گوشوں سے بڑھا ہوا اور زیادہ ہو پس اسی وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصہ کو اردو والے کوس کہنے لگے)۔

کوس چڑھانا (ہ) فعل متعدی۔ آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کر طول بڑھانا۔ آستینوں کا اوچھا پن دور کرنا۔ کف لگانا۔

کوس ڈالنا (ہ) فعل متعدی۔ آستینوں کے آگے اور کپڑا چڑھا کر اُس کو لمبا کرنا۔

کوس (ف) اسم مذکر۔ نقارۂ کلاں۔ دمامہ۔ دھونسا۔

کوس رحلت (ف + ع) اسم مذکر۔ کوچ کا نقارہ۔ روانگی کی گھنٹی۔

کوسا (ہ) اسم مذکر۔ (عو) سراپ۔ کوسا ہوا۔ دعائے بد۔ جیسے اسے تو کسی کا کوسا بھی نہیں لگتا۔

کوسا لگنا (ہ) فعل لازم۔ دعائے بد کا اثر ہونا۔ کوسنا لگنا۔ سراپ لگنا۔

نہیں ہے نام کو بھی نم پڑی ہے خشک مدت سے
یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری چشم گریاں کو (عارف)

کوسا کاٹی (ہ) اسم مؤنث (عو)۔ کوسنا پیٹنا۔ سراپ۔ دعائے بد۔ دھتکار۔ پھٹکار۔

کوسا کاٹی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ کوسنا پیٹنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ سراپ دینا۔

بددعا کرنا۔

کوسنا (ہ) اسم مذکر (عو)۔ دعائے بد۔ سراپ۔ دھرکار۔ نفرین۔ جیسے اسے تو اُس کا کوسنا لگ گیا۔ تُم اسے کیوں کوسنے دیتی ہو؟

کوسنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سراہنا۔ دعائے بد دینا۔ سراپ دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ جیسے کوسے جنیں اچھے مریں۔ کووں کے کوسے ڈھور نہیں مرتے۔

کوس کوس کے جلا ڈال دیا ؎

مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں مگر وہ نام لیں ہر بار میرا (داغ)

(۲) پیٹنا۔ ماتم کرنا ؎

ڈبو دیا مجھے اشک چشم تر کو کیا کوسوں جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں (معروف)

کوسنا کاٹنا (ہ) فعل متعدی۔ کوسنا پیٹنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ دعائے بد دینا۔ سراہنا۔ جیسے پہلے تو اُس کی عادتیں بگاڑیں اب اُس کو کوسنا کاٹنا شروع کیا کر مرا اللہ جلتے مرتے کو ڈھائی گھڑی کی آئے میرا ناک میں دم کر دیا (شکر سیلی)۔

کوسوں (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کوس یعنی فرسنگ کی جمع جو حروف ہیتو کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بن جاتی ہے (۲) بہت دور۔ کالے کوس۔

کوسوں بھاگنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت نفرت اور توحش کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ دور بھاگنا۔ دور رہنا۔ الگ رہنا۔ از حد نفرت کرنا۔ جیسے وہ اُن کے نام سے کوسوں بھاگتا ہے۔

کوسوں دُور بھاگنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت متنفر اور توحش کرنا۔ از حد نفرت کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ بالکل الگ اور دور رہنا۔ مطلق غرض نہ رکھنا ؎

بھاگتا ہوں عظمائے سے میں کوسوں دُور زرتشت پرستوں کا مگر ہم دوش ہوں میں (ناسخ)

کوسوں دُور رہنا (ہ) فعل لازم۔ نہایت دور اور الگ رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ الگ رہنا۔ توحش کرنا۔ وحشت کرنا۔ پاس تک نہ جانا۔

کوسوں دُور ہونا (ہ) فعل لازم۔ نہایت دور ہونا۔ نہایت الگ رہنا۔ پاس تک نہ جانا۔ نہایت بچنا ؎

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے کوسوں پرے ہیں ہم زہد و ثواب سے (رشک)

کوش (س) اسم مذکر۔ (۱) خزانہ۔ گنجینہ۔ مخزن۔ کنز (۲) کتاب لغات۔ ڈکشنری۔ وہ کتاب جس میں ہندی کے لغت ہوں۔ فرہنگ ہندی لغات ہندی (۳) میان۔ نیام۔ خانہ۔ تلوار وغیرہ کا گھر۔

کوشش (ف) اسم مؤنث۔ (۱) سعی۔ جد و جہد۔ جستجو۔ جتن۔ قصد۔ اقدام۔ پیروشی۔ دوڑ دھوپ (۲) صرف فارسی میں۔ قتل و قمع۔

جنگ و جدل۔ اس معنی میں کشتن مصدر کا حاصل بالمصدر سمجھنا چاہئے۔

کوشش کرنا (۱) فعل متعدی۔ جد و جہد کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ مارا مارا پھرنا۔

کوشک (ف) اسم مذکر۔ قصر۔ محل۔ ایوان۔ اونچی اور بلند عمارت۔ بلند مکان۔ باج منذر۔

کوفت (ف) اسم مؤنث۔ (۱) صدمہ۔ آزار۔ آسیب۔ ضرب۔ سنگ و چوب و مشت و لگد وغیرہ (۲) درد۔ پیڑ۔ دکھ۔ بدبختی۔ مصیبت ؎

باقی کوفت کچھ سوز جگر سے ہمیں تو کوٹ کوٹ اُس نے جلایا (میر)

(۳) غم۔ ملال۔ آزردگی۔ رنجش جیسے خرس کی مدد دینے سے کوفت حاصل ہوئی اور وہ کوفت باعث درد دل ہوئی (نامۂ غالب) ؎

کوفت یہ دل نے اٹھائی کہ ٹھیرے آنسو
بار آئی جو تری موسم باراں میں کبھی (مصحفی)

(۴) تھکن۔ تکان (۵) لوہے پر سونا چاندی چڑھانے کا کام جیسا گجرات (پنجاب) اور جالندھر میں ہوتا ہے۔

کوفت گزرنا (۱) فعل لازم۔ رنج اور صدمہ گزرنا۔ تکلیف گزرنا۔ سختی گزرنا۔ مصیبت گزرنا۔ الم گزرنا ؎

دیکھئے کب ہو وصال اب تو لگی ہے تربت کوفت گزری ہے فراق اس میں بہت (میر)

کوفتہ (ف) صفت۔ (۱) آسیب رسیدہ۔ آزار کشیدہ۔ رنج دیدہ (۲) اسم مذکر۔ قیمہ کے گول کباب۔ تلے ہوئے کباب۔ گولیوں کے تلے ہوئے کباب۔

کوفتہ بیختہ (ف) تابع فعل (طبیب)۔ کوٹ چھان کر۔ کوٹ کر اور چھان کر۔ جیسے کوفتہ بیختہ و شربت نیلوفر آمیختہ بنوشند۔

کوفہ (ع) اسم مذکر۔ عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت اور بے رحم ہوتے ہیں۔ دشمن اولاد اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے۔

کوفی (ع) صفت۔ (۱) کوفہ کا باشندہ۔ کوفہ کا رہنے والا (۲) ظالم بے رحم۔ باغی۔ نمک حرام۔

کوک (ہ) اسم مذکر۔ بر آرجھول سا ایک کتاب کا نام جسے کوک شاستر بھی کہتے ہیں اس میں انواع مجامعت و اقسام زن یعنی آسنوں کے ڈھنگ اور عورتوں کی قسمیں لکھی ہیں۔ بھوگ بلاس بدی شاستر۔

کوک (ف) اسم مؤنث۔ کچی سلائی۔ لنگر۔ کچائی۔ دھاگا ڈالنا۔ لمبے لمبے ٹانکے۔

کوک دینا (ہ) فعل متعدی۔ کچی سلائی کر دینا۔ لنگر ڈال دینا۔ تگیانا۔ تاگے ڈال کر کھڑا کر دینا۔ تڑپ دینا۔

کُوک (ف) اسم مؤنث۔ (۱) صدائے بلند۔ آواز بلند۔ مطلق آواز (۲) (ہ)۔ سُریلی آواز۔ ترانہ۔ چہچہاہٹ (۳) (ہ)۔ قمری فاختہ کبوتر اور کوّے کی آواز مگر برل چال میں صرف بلبل کویل کی اور کونجلے کی آواز ؎

فزوں تیرے کوک کویل کی ہے نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے (بحر)

بیلری بیسی پیا اچھوڑ آیو ری ما جنگل جنگل میں پھری تیتا ہو نہ پایو ری ما (گیت)

کوکلا کی کوک سنی جیرا ڑ اررہوری ما میری بدیسی

(۴) (ہ) ـ چیخ ـ کیک ـ کلکاری ـ شور ـ غل ـ فغاں ؎

جس طرح بیٹھ گیں کو لا جا کے یاں تک اس بن مجھے کھاتا یہ رم خوک ہے واں
وال حسینوں کے سبب اب ہندی کی تمنا یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے واں } (جان صاحب)

(۵) (ہ)۔ آہ و نالہ۔ آواز درد۔ فریاد و زاری۔ صدائے واویلا ؎

یار بیگانے کہتی ہے کبھی کوک ہے جانکاہ جس کی تا فلک العرش کوک ہے (انشا)

(۶) (ہ)۔ گھڑی یا گھنٹے یا باجے وغیرہ میں کُنجی دینا۔ جیسے گھڑی کی کوک چڑھی ہوئی ہے (۷) (ہ)۔ وہ آواز جو کوکا پنتھی لوگ رات کو ایک دوسرے سے ملتے وقت مارتے ہیں۔

کُوک اُترنا (۱) فعل لازم۔ گھڑی باجے یا گھنٹے وغیرہ کے چکر کا کُھل جانا۔ کُنجی ہو چکنا۔

کُوک چڑھنا (۱) فعل لازم۔ گھڑی گھنٹے وغیرہ میں زیادہ کُنجی لگ جانا۔ چکر کا زیادہ کسا جانا۔

کُوک دینا (۱) فعل لازم۔ (۱) گھڑی باجے وغیرہ میں کُنجی دینا۔ چکر کسنا۔ لگی بجے کو ذری صوت کرنا ؎

شور دل کا ہے یا ناسیوں کی آواز کوک کوئل کی ہے یا کوک بلبل ارگن (مسلم)

(۲) آواز لگانا۔ صدا لگانا۔

کُوک کرنا یا مارنا (۱) فعل متعدی۔ چیخ مارنا۔ آواز لگانا۔ ہانک مارنا۔ کلکاری مارنا ؎

لگی ہی تو بلک بنے پیچھے وہ گے گھاؤ اپنے کتھی بین کرکے ڈکروں آیا (ورا)

کُوکا (ہ) اسم مذکر۔ سکھوں کے اُس مذہب کا نام جسے بھائی رام سنگھ بڑھئی نے ۱۸۴۶ء میں ایجاد کیا تھا۔ ستل یہ ہتہ ضلع راول پنڈی کے علم حضور میں شروع ہوا رام سنگھ بانیٔ مذہب سکھوں کی فوج میں نوکری بھی کر چکا تھا۔ جنرل وینٹورا نے جو قاعدے مقرر کئے تھے ان کو اس نے سیکھا ہوا تھا۔ چونکہ اس کا گرو منتر بعض کہتے ہیں کہ

کہتے ہیں کہ کوئی قرآنی آیت تھی اس سبب سے مسلمان بھی اسے اچھا سمجھنے لگے تھے مگر یہ بات پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ اس پر وثوق کیا جائے رام سنگھ کے جلاوطن ہونے تک ایک لاکھ ۲۰ ہزار اُس کے چیلے اور پیرو ہو گئے تھے اور اب تو کہتے ہیں کہ در پردہ بہت سی ترقی کر لی ہے اس شخص نے موضع بھینی ضلع لدھیانہ کو اپنا صدر مقام یعنی گروستھان مقرر کیا تھا بادشاہوں کی طرح حکم احکام جاری ہوتے تھے اس کا قول تھا کہ میں سکھوں کے چال چلن کو درست کرنے آیا ہوں نہ کہ اُنکا مذہب بدلنے میرا دلی منشا اور مقصد یہ ہے کہ سکھ لوگ عیش و عشرت چھوڑ کر باگرو نانک کے پورے پورے پیرو ہو جائیں نیکوں کی طرح زندگی بسر کریں۔ اس شخص کے بیان میں یہ اثر تھا کہ اپنی ذاتی تعلیم اور ہدایت کے وقت لوگوں میں ایک جوش پیدا کر دیتا اور جلسے جمع ہونے پر نہایت شور و غل مچاتا تھا جس سے اُس کا نام کوکا یعنی کوک کر چلانے والا رکھا گیا۔ اس کے مذہبی جلسے میں عورت مرد سب شریک ہو کر ناچتے حال کھیلتے وجد لاتے اور گرنتھ صاحب کے نعرے چیخ چیخ کر گاتے زور زور سے چلاتے اور خوب چکر کھاتے یہاں تک کہ چکرا کر گر گر پڑتے تھے۔ رام سنگھ نے اپنی کسی مصلحت سے بہت سے چیلوں کو سرکاری فوج اور پولیس میں بھرتی کرا لیا جب اُن کی تعداد بڑھ گئی تو اُس نے پنجاب میں بیس صوبے یعنی اپنے نائب مقرر کئے۔ اس کے چیلے کلاز پوشیدہ اور رذیل قوم کے لوگ تھے جن کی مدد سے اکثر اپنے مخالفوں کو قتل بھی کرا دیتا تھا چنانچہ امرتسر رائے کوٹ۔ مالیر کوٹلہ وغیرہ میں اس قسم کی خفیہ اور علانیہ واردات ہوئیں۔ اس فرقہ کا آدمی اپنا بھید اور گرو منتر کسی پر تا وقتیکہ وہ اُس مذہب میں صدق نیت سے شامل نہ ہو جائے مرتے دم تک ظاہر نہیں کرتا۔ سکھوں اور ہندوؤں کے سوا دوسرا شخص اُن کے مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا۔ ڈپٹی جیشی رام کا قتل اسی مذہب کے آدمی سے ملوہ میں آیا تھا)۔

کوکا (ہ) اسم مذکر۔ ایک کیل جس کا چپٹا سر ہو پیک۔

کوکابیلی (ہ) اسم مذکر (پورب)۔ گل نیلوفر۔ کنول۔

کوکب (ع) اسم مذکر۔ روشن ستارہ۔ ستارہ۔ بڑا ستارہ ؎

بچا اہل اہل فساد کے خرابے ہیں پست الیطلع اگر کوکب مری تقدیر کا (اسیر)

کوکبہ (ع + ف) اسم مذکر۔ ستارہ۔ جماعت۔ انبوہ۔ بھیڑ بھاڑ۔ دھوم دھڑکا۔ شان و شکوہ۔ حشمت و بندگی۔ ایک بجلا فولادی گولہ جو بادشاہوں کی سواری کے آگے چوب میں لٹکتا ہوا چلتا ہے۔ شاہی جلوس و سامان سواری۔ شوکت شاہی۔ جلوہ۔

کوکر (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سگ۔ کُتا۔ کلب۔ ٹوک جیسے چاک سے کُرکر جلا جو

کوک

سورہے اپنی نیند (۲) حقارتاً۔ ککڑ کا نوکر۔ ککڑ کا غلام۔ جیسے ککڑ کے آگے چار چار کے آگے ککڑ۔

کُوکر بسیرا کرنا (ہ) فعل لازم۔ خدا کی رہ دستانا۔ خدا آنکھ جھپکانا۔ بہت کم آرام کرنا۔ فارسی دیر شیر کر چلنا بنا۔ بہت کم ٹھیرنا۔

کُوکر بھنگرا (ہ) اسم مذکر۔ ایک نہایت بدبو کی بوٹی کا نام۔

کُوکر تیرائی (ہ) اسم مؤنث۔ کتے کی طرح تیرنا۔ سگ شناوری۔

کُوکر چال (ہ) اسم مؤنث۔ کتے کی سی چال۔ ڈرکی چال۔

کُوکر چندی (ا) اسم مؤنث۔ ایک جنگلی بوٹی کا نام جس کے پتوں کو پیس کر سگ گزیدہ کے زخم پر لیپ کرتے ہیں۔

کُوکر لینڈ (ہ) اسم مذکر (ریب)۔ کتے اور کتیا کی لینڈی جڑ جانے کا نام۔ جفتی سگ بامادہ۔ عقد الکلب۔ قفل شدن یا بستن سگ۔

کوکر متا (ہ) اسم مذکر (ہندی)۔ کتے کا موت۔ سانپ کی چھتری۔ سانپ کی ٹوپی۔ گلگو مول۔ کھمبی۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتی ہے۔ کلاہ بدل۔ کلاہ زمین۔ سماغ۔ کلاہ مار۔ چتر مار۔

کوکلا (ہ) اسم مذکر۔ ایک سبز رنگ خوش آواز پرند کا نام جس کے گلے میں طوق ہوتا ہے اور اس کی آواز بعینہ آدمی کے بچے کی مانند ہوتی ہے۔ یہ جانور برسات میں پہاڑوں پر اکثر دیکھنے میں آیا ہے۔ سنسکرت اور ہندی کوشوں میں کوئل کے معنی پائے جاتے ہیں۔ فارسی لغات میں کوکلا بمعنی ہدہد۔ مرغ سلیمان، شانہ سر یعنی کہ شانہ ہدہد لکھا ہے۔ کٹھ پھوڑا۔

کوکنا (ہ) فعل متعدی۔ براڑ بھول۔ کچی سلائی کرنا۔ لنگر ڈالنا۔ ٹانکا ڈالنا۔ کھرڑا کرنا۔ تیپچی بھرنا۔

کُوکنا (ہ) فعل لازم (۱) چیخنا۔ چلانا۔ بلند آواز سے بولنا۔ کیک مارنا۔ کلبلانا۔ آواز لگانا۔ شور کرنا۔ غل مچانا۔ فغاں کرنا۔ آہ و فریاد کرنا۔ واویلا کرنا۔

بن میں کھڑی جدائی کے کوکنا تھا میں — مانند ابھار الدگیا اور ایک نہیں ہے ساتھ (درد)

اُٹھ حال سے کس کن پر شور سر پٹکا — اُس کی گلی میں جا کر بیٹھ رہا تیس ترکوکا (میر)

(۲) کوئل کا بولنا۔ فاختہ کا کوکو کرنا۔ مور کا جھنکارنا۔

طوطی برباغ تا وصل کا ہے بلبل ہو سکے ہے — چمن میں دیکھ کر طاؤس بھی نادر کوکے ہے (منیر)

(۳) [illegible] بجھانا یا سپیرا کی لیں دینا۔ ساز کو ذری صورت کرنا۔ انگلی یا باجا بجانا۔ سیاہ [illegible] (۴) کراہنا۔ درد کی آواز نکالنا۔

کوکہ

کوکنار (ف) اسم مذکر۔ پوست۔ خشخاش کا ڈوڈا۔ بعض نے مطلق خشخاش اور بعض نے خشخاش کے عصارہ کو بھی لکھا ہے۔ (یہ لفظ کوک بمعنی کاشتی اور نار بمعنی بیخ سے مرکب ہے)۔

کوکنی (ہ) صفت۔ (۱) چھوٹا۔ ننھا۔ خورد۔ جیسے کوکنی کیلا اور پنجاب میں جھڑ بیری کے بیر کو بھی کوکنی بیر کہتے ہیں (۲) ادنیٰ درجہ کا۔ گھٹیل۔ گھٹیا۔ جیسے کوکنی کپڑا۔

کوکنی (ا) اسم مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے (یہ لفظ ترکی زبان سے ہیا گیا ہے کیونکہ ترکی میں کوک بمعنی رنگ کبود آیا ہے)۔

کُوکُو (ف) اسم مؤنث۔ فاختہ کی آواز۔ قمری کی آواز۔

میں اُس سرو کو سلقہ اپنے چمن میں لایا — کہاں گئی جان ہے میں ماند کہیں کوکو سے (مصحفی)

دھنی تھا بس جس کی ہے ہم کو جستجو — قمریاں کرتی ہیں کوکو جس روش شمشاد پر (ناسخ)

سیکھ شوق میں قمری کا قدم آگے ہے — صد بلبل کا ابھی کلمۂ کوکو نہ ہوا (فلاصا)

کوکو (ہ) اسم مؤنث۔ (اطفال) (۱) کوا۔ زاغ۔ کلاغ۔ جیسے گیت میں آیا ہے۔

میں تو سوہی تھکی نیند بیا کر کوکو لے گئی رے

(۲) بچوں کو ڈرانے کا فرضی نام۔ جیسے ہوا۔ ہولو۔ لال بہاری وغیرہ۔

کوکہ (ت) اسم مذکر۔ (۱) انا کا بیٹا۔ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ برادر رضاعی۔ رضاعی بھائی۔ دودھ شریک بھائی۔

کوکہ جی کسی کہیں کرتی رو کو تاپ کیا کھلی — پشواز اودی یہ جھلا جھل کی ابھی جھنی (انشا)

(۲) انا کی بیٹی۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی۔ دودھ بہن۔

کرتی ہے ذومعنی بنا کو کر مری جان — پکڑے سے غلک جاشکہ لال کان تو ملی (رنگین)

گھبرائی ہے اصل تری چتون کو کا — ان نون رہتی ہے بیٹھی تھی گردن کو کا

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ دیکھتا ہی نہیں — کہیں کو تو ہے شاید تری ہتھی کو کا

کوکھ (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) پیٹ۔ شکم۔ بطن۔ اودر (۲) پہلو۔ پہلو کے نیچے کی جگہ جہاں پسلی نہیں ہے۔ بھرلی۔ بتیکا۔ کنج۔ جنب (۳) حمل۔ گربھ۔ ادھان (۴) بچہ دان۔ اوجھر۔

کوکھ اُجڑ جانا (ہ) فعل لازم۔ (۱) حمل کا گر پڑنا۔ حمل کا قرار نہ پانا۔ حمل ضائع ہونا (۲) اولاد کا مر جانا۔ اولاد کا زندہ نہ رہنا۔

کوکھ بند (ا) اسم مؤنث۔ بانجھ عورت۔ عقیمہ۔

کوکھ بند ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ جننے سے رہ جانا۔ حمل نہ ٹھہرنا۔

کوکھ جلی (ہ) اسم مؤنث۔ وہ عورت جس کے بچوں کے مرنے کا اسے [illegible]

کوکھ

بہو نے ہمت کا لکھا لکھ لیا یہاں راحت — مرگیا پیٹ میں بچہ تو کرے وائی کیا (راحت)

کوکھ سے ٹھنڈی ہے (ہ) محاورہ (عو) ۔ اولاد سے خوش ہے ۔ اولاد والی ہے ۔ گود بھری ہے ۔ صاحب اولاد ہے اور جو بچہ پیدا ہوا زندہ و سلامت ہے ۔

کوکھ شاستر (ہ) اسم مذکر (ہندو عوام) ۔ علم طب ۔ استر جام جیسے میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹ چھپے کی بات بتا دوں ۔

کوکھ کا خلل یا آزار (۱) اسم مذکر ۔ اسقاط کا مرض پیٹ نہ رہنے کا کوکھ پیٹ کی نظر ۔ بچوں کا میتانہ بچنے یا مر جانے کا روگ ۔

کوکھ کی آنچ (ہ) اسم مؤنث ۔ محبت مادری ۔ ممتا ۔ ماں کی محبت ۔ مادری شفقت ۔ جیسے کوکھ کی آنچ بری ہوتی ہے "پیٹ کی آنچ سہی جاتی ہے کوکھ کی آنچ نہیں سہی جاتی" یعنی بھوکا رہا جا سکتا ہے مگر ممتا نہیں چھوڑی جا سکتی ۔

کوکھ ماری جانا (ہ) فعل لازم (ہندو عو) ۔ بانجھ ہو جانا ۔ عقیمہ ہو جانا ۔ حمل ٹھہرنے کے قابل نہ رہنا ۔

کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (ہ) محاورہ (عو) ۔ (دعائے خیر) تمہاری اولاد اور خاوند زندہ و سلامت رہیں ۔ گود بھری اور سہاگن بنی رہو ۔ جیسے خورد افروز نے دیکھتے ہی سلام کیا دادا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ جیتی رہو کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (چتر بہیلی) ۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا (ہ) فعل لازم ۔ آل اولاد اور خاوند سے خوش و خرم رہنا ۔ سہاگن اور صاحب اولاد رہنا ۔ اولاد اور خاوند دونوں کا زندہ و سلامت رہنا ۔

وہ کیوں کر کوکھ سے اور مانگ سے رہے ٹھنڈی — رہے خیال کہاں جو کہ تیرے آگے غم (رنگین)

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا (ہ) فعل لازم ۔ آل اولاد اور خاوند سے خوش ہو کر اس کا سکھ دیکھنا ۔

کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہو رہتی ہے — جس کا بالوں سے نہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

کوکھیں (ہ) اسم مؤنث ۔ کوکھ کی جمع ۔

کوکھیں لگنا (ہ) فعل لازم ۔ کوکھوں کا اندر کو دھنس جانا ۔ بھوک کے مارے کوکھوں کا خالی معلوم دینا ۔ بھوکا ہونا ۔

کوکنی (۱) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا اودا رنگ ۔ کوکنی رنگ ۔

کَوَل (ہ) اسم مذکر ۔ کچا اناج جو بھون کر یا اسی طرح گنوار لوگ کھاتے ہیں ۔

کَوَل (ہ) اسم مذکر (ہندو) ۔ (۱) گراس ۔ لقمہ ۔ نوالہ (۲) اناج کی وہ مقدار جو چکی میں پیسنے کے واسطے ایک دفعہ ڈالتے ہیں ۔ گلا (پنجاب) کٹورا ۔

کول

کول گراس نہ کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) ۔ نوالہ تک نہ کھانا ۔ بھوکا رہنا ۔ نرا نار رہنا ۔ کچھ نہ کھانا ۔

کولا (ہ) اسم مذکر (متروک) ۔ انگشت ۔ کوئلہ ۔ زغال ۔ نیم سوختہ کوئلہ ۔

جل کر اگر بجھا تو بھی دل سوختہ مرا — تو پھر جلے گا جیسا کہ کولا بجھا ہوا (ذوق)

تاثیر گر ز آتش ضبط فغاں سے کی — کولوں کی طرح داغ جگر کے سلگ گئے (نامعلوم)

(آجکل کوئلا بولتے اور اسی کو صحیح خیال کرتے ہیں اگرچہ سودا نے بھی کولا ہی باندھا ہے لکھنؤ میں اب بھی دونوں طرح بولتے ہیں) ۔

کَولا (ہ) اسم مذکر ۔ (۱) دروازے کے ادھر ادھر کا پہلو ۔ پاکھا ۔ کونہ ۔ گوشہ ۔ کھونٹ ۔ دروازے کے ادھر ادھر یا اندر کی دیوار (۲) وہ اناج کی پولی جو کاٹنے کو رہ جائے (۳) بغل ۔ آغوش ۔ گود (۴) (پورب) ۔ چھوٹا سنگترا ۔ گنترا ۔ نارنگی یا ایک قسم کا نہایت میٹھا نارنج ۔

کُولا (ہ) اسم مذکر ۔ پٹھہ ۔ پُٹھا ۔ چوتڑ ۔ پُرا ۔ سُرین ۔ ازار بندھنے کی جگہ ۔ حقرہ ۔

طرۂ زلف ہی بیانہیں رخسار کے پاس — خوش نما کتنے ہیں کولے کمر یار کے پاس (آتش)

پیچھی لچک کمر کو ارے لوگو دوڑیو — کولے تلک جو بھر کے کھسکی اوڑھنی (رنگین)

کولا ٹکیاں (ہ) اسم مؤنث (ٹھیٹھ محاورہ) ۔ دھینگا مشتیاں ۔ اٹھا پٹخیاں ۔

شوخی مزاج میں کے ہے اب تک نہیں گئی — ویسا ہی بچپن ہے وہی ہیں کولا ٹکیاں (مصحفی)

کولا کاٹنا (ہ) فعل متعدی (عو) ۔ سزا دینا ۔ کچھ کر لینا ۔ کسی طرح کا صدمہ پہنچانا جیسے "اگر میں کچھ منگا کر کھاؤں گی تو کیا کوئی میرا کولا کاٹ لے گا" "کوئی کسی کا کولا نہیں کاٹ سکتا" ۔ "ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا کولا کاٹ لیتی" ۔

کولا مٹکانا یا کولا مار کر چلنا (ہ) فعل متعدی ۔ چوتڑ نچانا ۔ کولا جھٹکانا ۔ کمر سے کیسی گت لینا ۔

کولھو (ہ) اسم مذکر ۔ تیل نکالنے کی کل ۔ تیل پیلنے یا رس نکالنے کا ادھار ۔ شکنجہ عصاری ۔ چرخشت ۔ معصار ۔

شیرینی کن لبوں کی کہتا جو تو کر کولھو — پانی سے نجمہ کر تیل اس نیشکر نہ کرتے (آتش)

کولھو پیلنا (ہ) فعل لازم ۔ کولھو میں پینا ۔ کولھو میں پڑ کر تیل نکالنا ۔

تن ہوئے کولھو پہ بیٹھے پلایا اس نے — ہم تو گھر جلے پھر تو نہیں ہے یا پتنگ (ہدایا)

کولھو چلانا (ہ) فعل متعدی ۔ (۱) تیل نکالنے کی چرخی یا کل گھمانا (۲) کولھو کا کارخانہ کھولنا یا قائم کرنا ۔

کول

کولھو چلنا (ہ) فعل لازم۔ (۱) تیل یا رس کی کل کا رواں ہونا (۲) کولھو کا کارخانہ قائم ہونا ٭

کولھو کا بیل (ہ) اسم مذکر۔ (۱) تیل کا بیل۔ وہ بیل جو کولھو میں جوتا جاتا ہے (۲) صفت۔ نہایت محنتی۔ محنت کش۔ کسی کام میں ہر وقت جُتا رہنے والا ٭ فلانا ان کا کولھو کا بیل بندہ بے دام ہے ٭

کولھو کاٹ موگری بنانا (ہ) کہاوت۔ ایک بڑے کام کی چیز کو بگاڑ کر چھوٹی چیز بنانا ٭ ادنیٰ کام کے واسطے بڑا کام حرج کرنا۔ قیمتی چیز کو بگاڑ کر کم قیمت چیز میں لگانا۔ حماقت کا کام کرنا ٭

کولھو کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس } (۱) کہاوت۔ یعنی غریب
کولھو کے بیل کو گھر ہی میں منزل ہے } مزدور کو گھر میں بھی مصیبت رہتی اور نصیبے کی گردش حیران و سرگرداں رکھتی ہے۔ مصیبت زدہ کو گھر میں بھی آرام و قرار نہیں ملتا ٭

کولھو کے بیل کی طرح پلنا (ہ) فعل متعدی۔ (۱) سخت محنت و مشقت کرنا۔ کسی کام میں بلا عذر دن بھر جُتا رہنا۔ از حد محنت کرنا۔ کسی محنت کے کام میں مصروف رہنا (۲) ملاحوں کی طرح کام میں لگا رہنا ٭

کولھو میں پلوا دینا (ہ) فعل متعدی۔ شکنجے میں کھنچوا دینا۔ اگلے زمانہ کے موافق کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالنا ٭ نہایت سخت و بے رحمی کی سزا دلوانا ٭

کولھو میں پیل ڈالنا } (ہ) فعل متعدی۔ نہایت سخت سزا دینا۔
کولھو میں پیلنا } از حد تکلیف پہنچانا۔ نہایت محنت و مشقت
کولھو میں ڈال کر پیس ڈالنا } میں رکھ کر مار ڈالنا۔ سخت محنت لینا۔ شکنجے میں کھینچنا۔ سخت تکلیف سے مار ڈالنا ٭

یارب شب جدائی تو ہرگز نہ ہو نصیب بندی کو لین جو چاہے تو کولھو میں پیل ڈال (رنگین)

کُولی (ہ) اسم مذکر۔ (۱) ہندو جولاہا (۲) ایک ادنیٰ قوم جس کا کام موٹا کپڑا بُننا مچھلیاں پکڑنا اور بیگار وغیرہ بھگتنا ہے۔ جیسے سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا (۳) لکھنؤ، صفت۔ وہ سیاہی جو مہندی لگانے کے بعد خالبستہ ہاتھوں میں نمودار ہو جاتی ہے ٭

کمال ہری مہندی کی نظر میں ہے لال مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں سیاہ جان (رشک)

کَولی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) کپچی ٭ گود ٭ دونوں ہاتھوں کا حلقہ۔ گودی۔ آغوش ٭

لے لوں گا کولی میں اگر میں تو عجب کیا بے مرہم ابھی زخم سے دل کا بھر آئے (جرأت)

کون

کولی بھر کے لے لینا (ہ) فعل متعدی۔ دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے کر چھاتی سے لگا لینا۔ آغوش بھر کے لے لینا۔ گودی بھر کے لے لینا ٭

انہیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لے لوں گا } (ظفر)
دہن کے بوسے بھی میں لب کو لب پہ دھر کے لے لوں گا }

کولی بھرنا (ہ) فعل متعدی۔ کپچی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں ہاتھوں سے گھیر کر ان کے بیچ میں لے لینا۔ گودی بھرنا۔ بغل میں دبانا (۲) فعل لازم۔ ہم آغوش ہونا۔ بغل گیر ہونا۔ معانقہ کرنا ٭ گلے لگانا۔ چھاتی سے لگانا ٭

کولی میں بھر لینا (ہ) فعل متعدی۔ دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے لینا۔ کپچی بھر لینا ٭

ہم نے تو ترحم کر و دوڑ کے کولی میں بھر لیا فلک صاحب آپ کی تشہیر کیا ہوئی (مصحفی)

کولے (ہ) اسم مذکر۔ (۱) کولا کی جمع (۲) حروف منقوط کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا (ہ) فعل لازم۔ رنج یا غصے کے باعث دیوار کے پلکھے یا دروازے کے پہلو یا کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا۔ جیسے "ہاری کولی کولے لاگی میں کیا شیاں رہتی تھی" ٭ (چڑیا کی کہانی کا فقرہ) ٭

کولے سینچنا یا ٹھنڈی کرنا (ہ) فعل متعدی۔ دروازے کے دونوں کونوں پہ پانی چھڑکنا تاکہ ر و بلا ہو (اکثر سفر کو جاتے یا سفر سے آتے یا ماتا کو پوج کر گھر میں داخل ہوتے وقت یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے) ٭ (ہندو)

کومل (ہ) صفت۔ (ہندو) (۱) نرم۔ ملائم ٭ نازک (۲) شیریں فصیح میٹھا۔ خوش آیندہ۔ جیسے "کومل بچن"

کومل یا کومھل یا کومل (ہ) اسم مذکر۔ وہ شگاف جو چور دیواروں میں کر کے مکان کے اندر گھس آتے ہیں۔ سیندھ۔ نقب۔ پاڑ ٭

کومھل دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی۔ پاڑ لگانا۔ سیندھ لگانا۔ نقب لگانا۔ مکان میں چوری کے واسطے شگاف دینا۔ مکان توڑنا۔ مکان پھوڑنا ٭

کَون (ع) اسم مذکر۔ ہو جانا۔ ہونا۔ موجود ہونا۔ ہست ہونا ٭ عالم موجودات۔ دُنیا۔ جہان۔ ہستی ٭ حادث ہونے والی چیز ٭

کون و فساد (ع) اسم مذکر۔ موجود ہونا اور تباہ ہو جانا۔ ہو کر بگڑ جانا۔ بود و نابود، نابودنی۔ مجازاً۔ فانی۔ جیسے "عالم کون و فساد" ٭

کون و مکان (ع) اسم مذکر۔ دُنیا جہان۔ جگ سنسار۔ لوک

کون (ہ) صفت۔ بواو مجہول (دآل) لو۔ ایک کم دس۔ نہ۔ جیسے کون

آنے بھی نہ آنے۔ کون چھنے یعنی نہ روپے وغیرہ۔

کَون (ف) اسم مؤنث۔ مقعد۔ دبر۔ گانڈ۔ گتی۔ عضو۔ جاے دیگر۔ بیدۂ پشت۔

کون خر (ف) اسم مذکر۔ مرد ناداں۔ احمق۔ بے وقوف۔ بے تمیز۔ مرد ناہموار۔ موبکہ۔

کَون (ہ) کلمۂ استفہام۔ کدام۔ کو۔ کم۔ جیسے "کون کسی کے آوے جاوے دانہ پانی قسمت لاوے"۔

کس کا مشتعل یہ کون ہیں کون — مزا اسے جانے گا الکار میرا (داغ)

کون بشر ہے (ہ) محاورہ۔ کدام کس است۔ کون شخص ہے۔ کیا آدمی ہے۔ ہم نہیں جانتے۔

کون پرائی آگ میں گرتا ہے (ہ) محاورہ۔ کوئی شخص کسی کی عوض مصیبت میں نہیں پڑتا۔ دوسرے کی آفت کوئی اپنے سر نہیں لیتا۔ کوئی شخص کسی کے عوض جان شیریں کو تلخ نہیں کرتا اور شریک رنج و بلا و مصیبت نہیں ہوتا۔

یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں — ورنہ کون اے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں (معروف)

کون دن تھے (ہ) محاورہ۔ کیسے اچھے دن تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا۔

کون دن تھے کہ جب تب کو نظارہ کو — تری آئین میں پریشان نظری کا تھا جواز (سودا)

(اب متروک ہو چلا ہے)۔

کون سا (ہ) کلمۂ استفہام۔ (۱) کدام۔ جیسے "ان میں سے کون سا لوگے"۔ "کون سا آدمی گلی رہ گیا" (۲) ایسا کس قدر۔ ایسا کتنا۔ کتنا۔ جیسے "آپ کا کون سا خرچ ہو گیا"۔

ہے کہ کون سا ہے گذر ایسا — تجھ میں غیرت ہی اے خضر کچھ ہے (عارف)

کون سے مرض کی دوا ہو (ہ) محاورہ۔ کس کام کے ہو۔ کیا کام کر سکتے ہو۔ یعنی محض نکمے اور بے تصرف ہو۔

تم سے ہوا نہ دولت کا علاج — پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم (ناسخ)

کونا (ہ) اسم مذکر۔ (۱) گوشہ۔ کنج۔ زاویہ۔ کون۔ دو لکیروں کا جھکاؤ۔ (۲) کھونٹ۔ طرف۔ جانب۔ پہلو۔ پاکھ۔ کولا۔

کونا کھدرا یا کونا کھترا (ہ) اسم مذکر۔ کونا ردنا۔ گوشہ و روشہ۔ یلا ولا۔ جیسے "کسی کونے کھدرے میں پڑی رہ گئی"۔ "لوٹ کا مال چپڑی چپڑی کونوں کھدروں میں بک گیا" (اس جگہ کھدرا تابع مہمل ہے ورنہ بل یا سوراخ کے معنی ہیں)۔

گونجل (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (گنجل)۔

کونپل (ہ) اسم مؤنث۔ دیکھو (کوپل مع مشتقات)۔

گونت (ہ) اسم مؤنث۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ آنک۔ تشخیص۔

گونتنا یا گونتھنا (ہ) فعل متعدی۔ دفع براز کے واسطے مقعد پہ زور لگانا۔ گلے میں زور کرنا۔ حالت قبض میں زور کرکے دفع براز کرنا۔

کونج (ہ) اسم مؤنث۔ کلنگ۔ کلنک۔ راج ہنس۔ عوصل۔ وہ مرغابیاں جو جاڑے کے موسم میں اکثر سرد ملکوں سے گرم ملکوں میں آجاتے اور قطار باندھ کر اُڑتے ہیں۔

گونج گونج ہماری کوڑی دے جا اپنی کوڑی لے جا (ہ)۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام (جب لڑکے کونجوں کے غول کو دیکھتے ہیں تو دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں باہم رگڑتے جاتے اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں اور اس رگڑنے یا گویا خود سفید سفید نقطے جو ناخنوں پر نمایاں ہوتے ہیں ان کو کوڑیاں خیال کرکے گنتے ہیں کہ ہم اتنی کوڑیاں جیتے یا رگڑنے سے جو نشان پڑ جاتے ہیں۔ ان کو خیال کرتے ہیں)۔

کونجیں (ہ) اسم مؤنث۔ کونج کی جمع۔

کونچ (ہ) اسم مذکر۔ (۱) جولاہے کا برش جس سے تانی صاف کی جاتی ہے (۲) ٹخنے سے اوپر کا پٹھا۔ پے۔ مفصل معنی دیکھو (لفظ کونچ بمعنی پے وغیرہ)۔

کونچ (ہ) اسم مؤنث۔ ایک درخت اور اس کی پھلی کا نام جس کے جھڑکنے سے آدمی کے تمام جسم میں خارش ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی بلکہ سوج بھی جاتا ہے۔ دراصل اس کے روؤں میں یہ خاصیت ہے۔ پہاڑوں پر بچھو کا درخت بھی ایسا ہی تماشا دکھاتا ہے۔

کونچ پھلی (ہ) اسم مؤنث۔ کونچ کے درخت کی پھلی جس کے روئیں سے آدمی کے جسم پر کھجلی ہونے لگتی ہے۔

کونچا (ہ) اسم مذکر۔ بھڑبونجے کا کرچھا جس سے بالو وغیرہ نکالتا ہے۔

کونچی (ہ) اسم مؤنث۔ (۱) سفیدی پھیرنے کا برش۔ مونجھ کا برش۔ (۲) لمبی داڑھی (۳) چاندی سونا صاف کرنے کا برش۔

کوند (ہ) اسم مؤنث۔ بجلی کی چمک۔ درخش۔ درخشندگی برق۔ تابندگی برق۔

کوندا (ہ) اسم مؤنث (پورب)۔ بجلی کی چمک۔ کسی چیز کا برق کی مانند اس طرح چمکنا کہ آواز مطلق نہ ہو۔

پکارتے ہے کہ وہ کوندا لگا دہ سینہ آیا — پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی (سحر)

کوہ بیستون (ف) اسمِ مذکر۔ فارس کے ایک پہاڑ کا نام جسے فرہاد نے کھود کر جوئے شیر نامی ایک نہر نکالی تھی۔ اس کی کیفیت اخبار الاخیار میں اس طرح لکھی ہے کہ یہ پہاڑ درمیان ہمدان اور حلوان کے ہے بہت بلند ہے عرض اس کا سہ روزہ راہ ہے پتھر اس پہاڑ کا نہایت سخت ہے اور چوٹی سے جڑ تک یہ پہاڑ یکساں ہے۔ قصہ شیریں خسرو اور فرہاد کا ہر شخص جانتا ہے لکھنے کی حاجت نہیں جس نے اس پہاڑ پر شیریں کی صورت بنائی تھی اور گرد اس کے سامان آسایش بنایا تھا اور مکان کے درمیان خسرو کی صورت گھوڑے پر سوار زرہ پہنے ہوئے اس خوبی اور لطافت سے بنائی کہ زرہ کے جوڑ وغیرہ معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص اس کو غور سے دیکھے تو معلوم ہو کہ متحرک ہے۔ اب تک وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے۔ ایک تیر کے فاصلے تک اُس نے پہاڑ کو ایسا تراش ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو اب تک یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمارت سے ابھی معمار فارغ ہوئے ہیں۔ قصر شیریں و جوئے شیر اور راہ جو فرہاد نے بنائی تھی اب تک موجود و یادگار ہے ۔

کوہ صفا (ف + ع) اسمِ مذکر۔ صفا اور مروہ مکۂ معظمہ کے قریب دو مقدس پہاڑیاں ہیں جن کے بیچ میں حاجیوں کو سات بار دوڑنے کا حکم ہے ۔

کوہ طور یا سینا (ف + ع) اسمِ مذکر۔ (۱) شام کے اُس مشہور پہاڑ کا نام جس پر موسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنی تجلی دکھائی اور دس احکام شرعی نازل فرمائے (۲) ایک مشہور ہیرے کا نام جو کوہِ نور کے مقابل کا تھا ۔

کوہ قاف (ف + ع) اسمِ مذکر۔ (۱) ایک فرضی کانا ہوا پہاڑ جسے ایشیائی لوگ دُنیا کے گرداگرد خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ آسمان اُس کی اطراف سے ملحق ہے۔ حال کی تحقیقات کے موافق بحیرۂ اسود کے شمالی حصہ کا وہ پہاڑ جسے انگریزی میں کاکسس کے نام سے موسوم کرتے ہیں (۲) وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے نہایت دشوار گزار اور سنسان پہاڑ جو دیو اور پریوں کا ایک فرضی مقام ہے ۔

کوہ کن (ف) اسمِ مذکر۔ پہاڑ کھودنے والا ۔ فرہاد عاشق شیریں کا لقب جس نے کوہ بیستون کو کھود کر جوئے شیر نامی ایک نہر اپنی معشوق کے گھر تک پہنچائی تھی۔ اور یہ سراسر خسرو پرویز کا دھوکا تھا ؎

دل پہ ہوں گر داغ سوزان عشق میں اے کوہ کن
پھر تو خسرو کا بھی گنج سوختہ کیا مال ہے
(ذوق)

کوہ نور (ف + ع) اسمِ مذکر۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دُنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا۔ اگرچہ اس ہیرے کی نسبت عام طور پر یہ مشہور ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار برس پیشتر راجہ کرن انگہ جو مہابھارت کے ایک مشہور سورماؤں میں سے تھا۔ پہنا کرتا تھا۔ اور رفتہ رفتہ راجہ بکرماجیت والیِ اُجین کی ملکیت میں آگیا تھا۔ جب تک مسلمانوں کی حکومت نہیں آئی۔ یہ ہیرا راجگان مالوہ کے قبضہ میں رہا۔ مگر اس کے نام کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ یا تو مہابھارت کے زمانہ میں اس ہیرے کا یہ نام نہ ہوگا یا بعد میں یہ حکایت اُس سے متعلق کی گئی ہوگی۔ غرض یہ ہیرا کسی زمانہ میں مقام گولکنڈہ واقع حیدرآباد دکن سے برآمد ہوا تھا۔ جس کی نسبت محمد ظہیرالدین بابر بادشاہ اپنی تزک بابری میں اس طرح لکھتا ہے کہ یہ ہیرا جسے کوہ نور کہتے ہیں۔ گوالیار کے ایک راجہ نے جو اس زمانہ میں سلطان ابراہیم لودھی کی بجائے آگرہ میں حکمرانی کر رہا تھا۔ لوٹ سے محفوظ رہنے کے شکریہ میں میرے بیٹے نصیرالدین ہمایوں کی نذر کیا تھا ۔

کہتے ہیں ۱۶۶۵ء میں جب اورنگ زیب نے ٹیورنیر صاحب جوہری کو اپنے جواہرخانہ کا ملاحظہ کرایا تو سب سے بڑھ کر یہی ہیرا جانچا۔ اور اسی کا نقشہ اُتار لیا۔ مگر غلبہ رائے اس طرف ہے کہ ٹیورنیر صاحب کی ملاقات کے بعد یہ ہیرا اورنگ زیب کے قبضہ میں آیا تھا۔ لیکن ابھی تک کوئی ایسی شہادت بہم نہیں پہنچی کہ اُس کے قبضہ میں کس طرح آیا۔ یعنی خاندانی ورثہ میں ملا یا کسی نذر نے تحفہ دیا ۔

ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے۔ ایک کوہ نور دوسرا دریائے نور۔ یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء میں کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرف میں آئے تھے۔ اور وہ انھیں ایران لے گیا تھا۔ جن میں سے دریائے نور شاہ فارس کے تاج میں زیب دے رہا ہے۔ اور کوہ نور جاری ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے گردن میں جگمگا رہا ہے۔

کوہ نور کریم خاں زند کے ہاتھ سے جس نے نادر شاہ کے بعد سات برس تک سلطنت کی۔ اُس کے بھائی جعفر علی خان کے ہاتھ میں اور اُس سے لطف علی خان کے قبضہ میں آیا۔ بعد ازاں احمد شاہ دُرّانی اور اُس کے جانشینوں کے تصرف سے نکل کر اُس کے پوتے شاہ شجاع کے توشہ خانہ میں پہنچا جب شاہ شجاع تختِ قندھار کی ناقابلیت کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوب ہو کر ہندوستان میں آیا۔ تو یہ ہیرا بھی اپنے

ساتھ لایا۔ راول پنڈی میں پناہ لی وہاں سے لاہور چلا آیا۔ یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اُسے بجبر کے تین لاکھ نقد اور پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی جاگیر کے وعدہ پر لے لیا۔ جس کی نسبت فقیر نور الدین اپنا چشم دید معاملہ اس طرح لکھتا ہے کہ یکم جون ۱۸۱۳ء کو فقیر عزیز الدین۔ بھائی گوبند سنگھ مع جمعدار خوشحال سنگھ شاہ شجاع کی خدمت میں جا کر کوہ نور کے خواستگار ہوئے جس کے جواب میں شاہ شجاع نے کہا کہ اس کے واسطے مہاراجہ صاحب کو خود آنا چاہئے۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب خود گھوڑے پر سوار ہو کر مع خدم و حشم نہایت خوشی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ لئے ہوئے شاہ مذکور کے پاس گئے۔ شاہ نے نہایت تعظیم و تکریم سے بٹھایا اور وہ ہیرا نکال کر آگے رکھ دیا۔ جس کے صلہ میں مہاراجہ صاحب نے یہ اقرار نامہ لکھ دیا کہ ہم شاہ شجاع کو کبھی ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے۔ غرض تحفہ و تحائف لے کر مہاراجہ صاحب قلعہ کی طرف چلے آئے۔ مگر یہ یقینی امر ہے کہ مہاراجہ صاحب نے ایفائے وعدہ نہیں فرمایا ٭

۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا اور ۱۸۵۰ء میں لارڈ ڈلہوزی گورنر جنرل ہند نے لفٹنٹ کرنل میکسن صاحب سی۔ بی اور کپتان رمزی صاحب کے ہاتھ ولایت روانہ کیا۔ اُنہوں نے وہاں پہنچ کر بورڈ آف ڈائرکٹرز کے حوالہ کیا۔ ۳ جولائی ۱۸۵۰ء کو جناب قیصرہ ہند کے حضور میں پیش ہوا۔ جسے لندن میں اسی ہزار پونڈ کے خرچ سے امسٹرڈم کے ایک جوہری نے از سر نو پھر تراشا۔ گویا بقول سی۔ ڈبلیو کنگ صاحب اُس کی اصلی خوبی کو مٹا کر ایک ایسی بُری اصلاح دی جس نے اس ہیرے کو کانی اور تاریخی جوہر سے محروم کر دیا۔ اب اس کا وزن صرف ۱۰۲¼ رتی رہ گیا ہے ٭

کوہان (ف) اسم مذکر۔ اونٹ کی پیٹھ کی بلندی جسے کوہ بھی کہتے ہیں سانڈ یا بجار یا بیل کا ڈھٹ۔ بیل کا اونچا کندھا ٭

کوہر یا کُہر (ہ) اسم مؤنث۔ کُہاسا۔ شب نم۔ وہ دُھندلا پن اور غبار جو اکثر جاڑے کے موسم میں صبح کے وقت دیس میں اور موسم برسات میں پہاڑوں پر بادلوں کے بخارات سے نظر آتا ہے۔ آبی غلیظ بخارات۔ دھند۔ تاریخ۔ خباب ٭

کوہسار (ف) اسم مذکر۔ پہاڑی ملک یا مقام ٭ پہاڑ سنگلاخ ٭

کوہستان (ف) اسم مذکر۔ پہاڑی ملک۔ پہاڑی دیس ٭ پہاڑوں کا سلسلہ ٭ پہاڑ ٭

کوہستانی (ف) صفت:۔ (۱) پہاڑی۔ کوہی۔ پہاڑ کا (۲) اسم مذکر۔ پہاڑ کا رہنے والا۔ باشندۂ کوہ ٭

کوہی (ف) صفت:۔ پہاڑ کا۔ پہاڑی۔ منسوب بہ کوہ ٭

کُوہی (ہ) اسم مؤنث:۔ بہری۔ ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کو پکڑ لیتی ہے۔ ایک قسم کا شکرہ ٭

کوئی (ہ) علامت تنکیر:۔ (۱) کچھ ٭ ہیچکس کسے ٭ کسی جیسے کوئی چیز نہ ہو کوئی نہ آوے (۲) شخص نامعلوم۔ شخص فرضی ٭ مطلق شخص۔ آدمی جیسے کوئی کھڑا ہے۔ کوئی آتا ہے ؎

آنکھیں تک نقش قدم ہوگئیں سفید　پھر ادھر کوئی اس گلی سے نہ گذار کیا (میر)

جگ میں کوئی نہ ٹک ہنسا ہوگا　کہ نہ ہنستے ہی رو دیا ہوگا (درد)

(۳) تابع فعل:۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ لگ بھگ۔ تخمیناً۔ اندازاً۔ اٹکل سے۔ جیسے کوئی دس سیر لے آؤ۔ کوئی دس پانچ دن رہ گئے ہیں (۴) مطلق استفہام اور سوال کے لئے ؎

ہزار رنگ دکھائے گا داغ داغ جگر　مری بہار تمہیں کوئی دن ٹھہری (دراغ)

بے چراغ ان کو نہ رکھ داغ الم سے اے عشق　خانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا (ذوق)

(۵) استفہام انکاری کی بجائے۔ کہیں۔ ممکن ہے ٭ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ممکن نہیں ہو سکتا۔ جیسے "یہ بھی کوئی بات ہے"؟ ؎

کاوش غم وہ ہو میرے دل بریاں سے کیا　خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن جھٹک کر (ناسخ)

عشق میں ہم کوئی بلبل سے غم جمل ہو تے ہیں　گل کر جب چاہے ملاتے ترے خیال کے ساتھ (قائل)

میری جانب کوئی دم ملتفت ہوتا ہے جناب عارف
غرض ہے اب تو دو چند اس آفت جاں کو　(عارف)

یہ بھی کوئی ہنسانا ہے اے سید مجلس ریز　موج جوبن جو اب تک کمر کے پاس ہے (ایضاً)

سید شراب کیا پیئیں مہر کے واسطے　روزہ رکھو سے ہیں کوئی ایک جام پر (اشرف)

(۶) قلت کمی کے واسطے جیسے ذرا۔ اک۔ مثلاً۔ کوئی دم کا مہمان۔ کوئی دن کا مہمان ؎

تیرا کاٹا نہ جیوی کوئی دم کا　داگ ٹو سے گئے جیسے گم کا (گیت)

(۷) برلا۔ شاذ و نادر۔ اکا دکا۔ ایک آدھ۔ خال خال جیسے کوئی ایسا ہو تو ہو۔ کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر نہ رو دیا ہوگا ؎

کوئی اب بولے کوئی جب بولے میری کُٹّی شپاشپ بولے (ہ) محاورہ (عو) :۔ نہایت بے غیرت اور بے حیا کی نسبت کہتے ہیں یعنی